

احسن الحديث احسن القصص أمر الله آيات بينات حبل الله حق اليقين حكم عربي
 نور نور مبين صراط مستقيم العروة الوثقى القرآن الحكيم القصص الحق ذكر
 خير ذكر مبارك صحف مطهرة صحف مكرمة كتاب منير هدى
 نذير تذكرة بشرى مرفوعة مطهرة مصدق امانة

شفاء روح

تبيان بشير

وحى تنزيل

عجب رحمة

حكمة مبارك

مشابه بصائر

تصديق تفصيل

مكرمة موعظة

مهيمن منادى

مثنى فرقان

عزيز عربي

فصل زهد

قرآن كريم

بلاغ مجيد

عدل مبین

منير بيان

بينه قول

علم على

قيم الكتاب الحكيم الكتاب المبين كتاب عزيز كتاب مشابه لسان عربي حق

كلام الله قرآن عجب القرآن ذي الذكر قرآن عربي قول فصل نبأ عظيم لسان عربي مبین

اضواء البيان

في

ترجمة القرآن

حضرت مولانا يوسف متالا حفظه الله تعالى

اضواء البيان

فی

ترجمة القرآن

حضرت مولانا یوسف متالا حفظہ اللہ تعالیٰ



نوٹ: اس ترجمہ کی اشاعت کی تحریری اجازت ادارہ ازہرا کیڈمی لندن کے قانونی شعبہ سے لے کر آپ بھی تجارت کے لیے یا لوجہ اللہ اشاعت کر سکتے ہیں۔

نام : اعضاء البیان فی ترجمۃ القرآن
مترجم : حضرت مولانا یوسف متالا حفظہ اللہ تعالیٰ
صفحات : ۸۶۰
سن اشاعت : ۱۴۳۲ھ / ۲۰۱۱ء
ناشر : ازہرا کیڈمی، لندن، برطانیہ

ملنے کے پتے:

ہندوستان:

کتب خانہ تحویلی، متصل مدرسہ مظاہر العلوم، سہارنپور، یوپی۔
جامعہ قاسمیہ دارالعلوم زکریا، ٹرانسپورٹ نگر، مراد آباد، یوپی۔
دارالعلوم سورت، چھڈا اول، رامپورا، سورت، گجرات۔ ۳۹۵ ۰۰۳
جامعۃ الزہراء، ملا محلہ، نانی نرولی، سورت، گجرات۔ ۳۹۴ ۱۱۰

جنوبی افریقہ:

Madrasah Taleemuddin

4 Third Avenue, Isipingo Beach, Durban, South Africa, 4133

برطانیہ:

Azhar Academy Ltd

54-68 Little Ilford Lane, Manor Park,

London E12 5QA | UK | Tel: (+44) 208 911 9797 | Fax: (+44) 208 911 8999

E: sales@azharacademy.com | W: www.azharacademy.com

Printed and distributed in India by:

Islamic Book Service Pvt. Ltd., 2872/74 Kucha Chelan, Daryaganj

New Delhi - 110 002, India

Tel: (+91) 11 23253514 | Email: islamic@eth.net

عرضِ ناشر

☆ ہمارے مشفق شیخ اور استاذِ محترم حضرت اقدس شیخ الحدیث مولانا یوسف متالا صاحب دامت فیوضہم دارالعلوم ہولکھمبہ بری میں دارالعلوم کے ابتدائی سالوں سے لے کر اب تک ترجمہ قرآن شریف پڑھاتے رہے۔ شروع میں کئی سال طلبہ اپنی ترجمہ کی کاپیاں لائقین کو منتقل کرتے رہے۔ پھر کاپیوں کی جگہ کیسٹس (Cassettes)، پھر سی ڈیز (CDs) منتقل ہوتی رہیں۔ یہاں تک کہ پندرہ بیس برس سے جب یہ سی ڈیز ویب سائٹ پر رکھ دی گئیں، تو دارالعلوم کے متعلقین کے لیے مزید آسانی ہو گئی تھی۔

☆ اب آخری مرحلہ طباعت کا رہ گیا تھا۔ اگرچہ طلبہ نے اپنے طور پر ٹائپ کر کے، معلوم نہیں کلی یا جزوی طور پر، یہ مرحلہ بھی طے کر لیا تھا، لیکن ہماری خواہش تھی کہ باقاعدہ صاحبِ ترجمہ کی اجازت سے ہم اس ترجمہ کو از ہر اکیڈمی کی طرف سے طبع کرائیں۔ مگر ہماری درخواست کے بعد شروع میں تو انکار ہوتا رہا۔ بعد میں اس شرط کے ساتھ اجازت ملی کہ کوئی ماہر اس ترجمہ کو بنظر تصحیح و اصلاح مکمل طور پر دیکھ لے۔

☆ چنانچہ ہم نے مشفق دوست جناب خلیل اشرف صاحب عثمانی زید مجدہم کے توسط سے حضرت مفتی محمد تقی عثمانی صاحب دام ظلہم سے اس پر نظر ثانی کی درخواست کی، تو انہوں نے اپنے دارالعلوم کراچی کے شعبہ تخصص فی الدعوة کے ڈائریکٹر، حضرت مولانا ڈاکٹر ساجد الرحمن صاحب کاندھلوی دام ظلہم کے سپرد یہ کام فرما دیا۔

☆ ڈاکٹر ساجد الرحمن صاحب کے والدِ محترم محدث کبیر شاریح سنن ترمذی حضرت مولانا اشفاق الرحمن صاحب کاندھلوی نور اللہ مرقدہ ہیں۔ چنانچہ آپ نے چند ماہ میں کبرنی اور علمی مشاغل اور دارالعلوم کراچی کی خدمات کے ساتھ ترجمہ کی اصلاح و تصحیح کا کام مکمل فرمایا۔ اللہ تبارک و تعالیٰ انہیں بے حد جزائے خیر عطا فرمائے، صحت و قوت میں برکت عطا فرمائے۔

☆ قرآن کریم کی ترجمانی کی عظمت و اہمیت کے پیش نظر حضرت مولانا ڈاکٹر ساجد الرحمن صاحب سے استفادہ کے بعد ہم نے حضرت مولانا محمد سالم صاحب قاسمی، ہردوئی، بانی و مہتمم جامعہ قاسمیہ دارالعلوم زکریا، مراد آباد، کے توسط سے اساتذہ دارالعلوم دیوبند سے رجوع کیا، اور ان حضرات نے شفقت فرمائی اور ترجمہ میں ترامیم و اصلاحات فرمائیں اور مفید مشورے دیے۔

اساتذہ دارالعلوم دیوبند کی تائیدی تحریر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قرآن کریم اللہ رب العزت کی طرف سے نازل کردہ سب سے آخری کتابِ رشد و ہدایت ہے اور تمام علوم و فنون کا سرچشمہ اور بحرِ ناپیدا کنار ہے، جس کے حقائق اور نکات بیان کرنے کے لیے قرونِ اولیٰ سے ہی علماء کرام نے عرق ریزی اور جانفشانی کی ہے اور مختلف زبانوں میں ترجمے و تفاسیر لکھے ہیں۔

چنانچہ اردو زبان جو اپنی وسعت و مقبولیت کے اعتبار سے دنیا کی چند بڑی زبانوں میں شمار ہوتی ہے، اس زبان میں بھی علماء کرام نے بڑی عرق ریزی کے ساتھ ترجمے کیے ہیں، جن میں شیخ الہند حضرت مولانا محمود حسن دیوبندی نور اللہ مرقدہ، حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ اور حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی حفظہ اللہ کے ترجمے بے حد مقبول ہوئے، اور یہ مبارک سلسلہ تاہنوز جاری ہے۔

یہ ترجمہ قرآن کریم جو آپ کے سامنے ہے، حضرت مولانا محمد یوسف متالا صاحب دامت برکاتہم کا ہے۔ حضرت مولانا محمد یوسف متالا حفظہ اللہ، شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا مہاجر مدنی نور اللہ مرقدہ کے معتمد خاص اور اجل خلفاء میں سے ہیں اور حضرت شیخ الحدیث رحمہ اللہ کے ایماء پر دیارِ یورپ کے ملک برطانیہ میں دین اسلام کی اشاعت و تبلیغ کے لیے خیمہ زن ہو گئے اور وہاں دارالعلوم، بری، کے نام سے ادارہ قائم کر کے آج تک شب و روز دین کی خدمت اور تعلیم و تعلم کے لیے وقف ہیں، اور اس وقت انگلینڈ، کینیڈا اور امریکہ کے مختلف شہروں میں آپ کے ادارہ کے فارغ التحصیل علماء کرام خدمتِ دین کے لیے پھیلے ہوئے ہیں، جو آپ ہی کے مرہونِ منت ہیں۔

زمانہ تدریس میں حضرت والا سے قرآن کریم کا ترجمہ پڑھنے والے طلبہ ترجمہ قرآن کریم نوٹ کرتے رہے اور کیسیٹوں اور سی ڈی میں ترجمہ کے درس کو محفوظ کرتے رہے۔ اسی محفوظ ترجمہ کو حضرت نے دقیق نظر ثانی اور ضروری اصلاح کے بعد تیار کیا ہے جو الحمد للہ قابلِ قدر اور لائق تحسین ہے۔

حضرت والا نے اپنے برادرِ کبیر حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب متالا دامت برکاتہم کے دستِ گرفتہ حضرت مولانا محمد سالم صاحب القاسمی، بانی و مہتمم جامعہ قاسمیہ دارالعلوم زکریا، ٹرانسپورٹ نگر، مراد آباد، کی معرفت یہ ترجمہ نظر ثانی کے لیے ہم اساتذہ دارالعلوم دیوبند کے پاس ارسال فرمایا، جس کو ہم لوگوں نے تقریباً چار ماہ کی مدت میں بڑی گہرائی اور گیرائی اور خلوص و محبت کے ساتھ دیکھا، پڑھا اور جہاں ضرورت محسوس ہوئی مشورے دیے، جس سے یہ ترجمہ مستند، قابلِ اعتماد، نافع اور مفید ہو گیا ہے۔

حضرت مولانا محمد یوسف صاحب متالا حفظہ اللہ کا یہ ترجمہ قرآن کریم عمدہ کتابت اور اعلیٰ طباعت سے آراستہ ہو کر قارئین کے ہاتھوں میں ہے۔ دعاء ہے کہ رب رحیم و کریم مولانا متالا صاحب مدظلہ کو شایانِ شان جزائے خیر عطا فرمائے اور ہم سب کے لیے ذخیرہ آخرت بنائے۔ آمین۔

مولانا محمد نسیم احمد صاحب بارہ بنکوی، مولانا محمد ایوب صاحب مظفر نگری، مولانا منیر احمد صاحب، مولانا مفتی راشد صاحب، مولانا مفتی عبداللہ صاحب معروفی، مولانا خضر احمد صاحب، مولانا محمد افضل صاحب، مولانا محمد ساجد صاحب و مولانا محمد عارف جمیل صاحب

Handwritten signatures and dates in Urdu, including names like محمد نسیم احمد، محمد ایوب، محمد ساجد، محمد عارف، محمد افضل، محمد ساجد، محمد عارف، محمد افضل, and dates like ۱۴۲۱/۱/۱۱, ۱۴۲۱/۱/۱۱, ۱۴۲۱/۱/۱۱, ۱۴۲۱/۱/۱۱, ۱۴۲۱/۱/۱۱, ۱۴۲۱/۱/۱۱, ۱۴۲۱/۱/۱۱, ۱۴۲۱/۱/۱۱, ۱۴۲۱/۱/۱۱, ۱۴۲۱/۱/۱۱.

☆ اخیر میں دعا ہے کہ کلامِ الہی کے اس ترجمہ کے سلسلہ میں جو کوتاہی، کمی واقع ہوئی ہو، اللہ تعالیٰ اسے معاف فرمائے اور اب تک جن حضرات نے اس میں جانفشانی کی ہے یا آئندہ جو کریں گے، ان سب کو اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اور سب کے لیے اُخروی نجات کا ذریعہ بنائے۔ آمین۔

ادارہ ازہرا کیڈمی، لندن

ترجمہ قرآن حضرت مولانا یوسف متالا دام ظلہم

الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره ونؤمن به ونتوكل عليه ونعوذ بالله من شرور انفسنا ومن سيئات اعمالنا من يهده الله فلا مضل له ومن يضلل الله فلا هادي له ونشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له ونشهد ان سيدنا ومولانا محمداً عبده ورسوله و صلى الله عليه وعلى آله وصحبه وسلم.

وبعد: سیدی و مرشدی حضرت شیخ الاسلام مفتی محمد تقی عثمانی مدظلہم نے ازراہ کمال عنایت ارشاد فرمایا کہ احقر حضرت مولانا محمد یوسف متالا صاحب مدظلہم (مہتمم، دارالعلوم بری انگلینڈ) کے ترجمہ قرآن کریم کا مطالعہ کرے اور اس کے بارے میں اپنی متواضعانہ رائے سے موصوف کو مطلع کر دے۔ احقر نے حضرت شیخ کے ایماء کو حکم تصور کرتے ہوئے حضرت متالا صاحب مدظلہم کے ترجمہ قرآن کو لفظاً لفظاً پڑھا اور جستہ جستہ اپنی متواضعانہ رائے بھی تحریر کی جس کو حضرت متالا صاحب مدظلہم نے اپنے الطاف کریمانہ سے شرف قبول بھی عطا فرمایا۔ فلله الحمد وله الشکر۔

اس احقر کو اپنی کم علمی کی بنا پر حضرت مولانا محمد یوسف متالا صاحب مدظلہم کی گرانقدر شخصیت اور ان کے حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا کاندھلوی نور اللہ مرقدہ سے تعلق کے بارے میں آگہی حاصل نہ تھی۔ حضرت شیخ الاسلام مولانا مفتی محمد تقی عثمانی دامت برکاتہم نے اس عاجز کو ضروری کوائف سے مطلع فرمایا۔ اگرچہ میں ہرگز اس قابل نہ تھا کہ حضرت مولانا محمد یوسف متالا صاحب مدظلہم کی شخصیت اور ان کے ترجمہ قرآن کے بارے میں کوئی تحریر سپرد قلم کرتا، مگر بقول شاعر

حکایت از قد آں یار دل نواز کنیم

بایں بہانہ مگر عمر خود دراز کنیم

حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا کاندھلوی نور اللہ مرقدہ کمالات باطنی اور مدارج علمی کی ان بلندیوں تک پہنچے ہوئے تھے کہ بلا تامل ان کی شخصیت کو سلف صالح کی سیرت و کردار اور ان کے علم و عمل کا ایک جامع ترین پیکر قرار دیا جاسکتا ہے۔ حضرت شیخ الحدیث کا تعلق کاندھلہ کے اس عظیم خانوادے سے تھا جس کا سلسلہ نسب حضرت مفتی الہی بخش صاحب رحمۃ اللہ علیہ اور پھر اوپر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تک پہنچتا ہے۔

حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ ۱۱ رمضان المبارک ۱۳۱۵ھ کو کاندھلہ میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد کا نام حضرت مولانا محمد یحییٰ کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ اور آپ کے جد امجد کا اسم گرامی حضرت مولانا محمد اسماعیل کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ ہے۔ حضرت شیخ الحدیث رحمۃ اللہ علیہ نے علم حدیث اولاً اپنے والد مولانا محمد یحییٰ کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ اور

بعد ازاں اپنے مربی اور مرشد حضرت مولانا خلیل احمد رحمۃ اللہ علیہ سے حاصل کیا اور بذل المجہود کی تالیف میں اپنے شیخ کی معاونت فرمائی۔ حدیث اور علوم حدیث شیخ کا اصل ذوق، موضوع اور محنت و تحقیق کا میدان تھا اور اس کو وہ تقرب الی اللہ اور تقرب الی الرسول صلی اللہ علیہ وسلم کا سب سے بڑا ذریعہ سمجھتے تھے اور اس کو انہوں نے اپنا شعار و دثار بنالیا تھا یہاں تک کہ شیخ الحدیث ان کے نام کے قائم مقام اور اس سے زیادہ مشہور ہو گیا تھا۔

حضرت مولانا محمد یوسف متالا صاحب مدظلہم حضرت شیخ الحدیث کے تلمیذ خاص ان کے مجاز بیعت اور ان کے مقررین خاص میں سے ہیں۔

حضرت مولانا محمد یوسف متالا صاحب مدظلہم العالی مہتمم دارالعلوم بری انگلینڈ محرم الحرام ۱۳۶۶ھ (۲۵ نومبر ۱۹۴۶ء) کو ایک دینی گھرانے میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم مدرسہ ترغیب القرآن نانی نرولی میں حاصل کر کے ۱۹۶۱ء میں راندر کے مشہور مدرسہ جامعہ حسینیہ میں داخلہ لیا اور ہدایہ اولین تک یہیں تعلیم حاصل کی۔ بعد ازاں مظاہر علوم (سہارنپور) میں داخلہ لیا اور شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد یونس صاحب سے مشکوٰۃ پڑھی اور جلالین مولانا محمد عاقل صاحب سے اور ہدایہ ثالث مولانا مفتی محمد یحییٰ صاحب سے پڑھی۔ اس کے بعد نسائی اور ابوداؤد حضرت مولانا محمد یونس صاحب جو نپوری سے، ترمذی اور صحیح مسلم حضرت مولانا مفتی مظفر حسین صاحب سے اور طحاوی حضرت مولانا اسعد اللہ صاحب سے پڑھی اور صحیح بخاری (مکمل) حضرت شیخ مولانا محمد زکریا کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ سے پڑھی۔

دورانِ تعلیم ہی اصلاح کی فکر دامنگیر ہوئی اور حضرت مولانا احمد ادا گودھروی کے مشورہ سے حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ سے بیعت کے لیے ان کی خدمت میں عریضہ ارسال کیا جس کو حضرت شیخ الحدیث نے شرف قبول بخشا اور داخل سلسلہ فرمایا۔

تعلق ارادت قائم ہونے کے بعد تعلیم کے ساتھ معمولات کا سلسلہ بھی جاری رہا۔ حضرت شیخ سے پہلی ملاقات اس وقت ہوئی جب حضرت شیخ الحدیث نور اللہ مرقدہ اور حضرت مولانا محمد یوسف صاحب رحمۃ اللہ علیہ (امیر تبلیغی جماعت) سفر حج کے لیے تشریف لے جا رہے تھے۔ اور دہلی سے بمبئی آنے والے تھے۔ سورت کے شائقین ملاقات ہزاروں کی تعداد میں ریلوے اسٹیشن پر جمع ہو گئے تھے جن میں جامعہ حسینیہ، مدرسہ اشرفیہ (راندر) اور مدرسہ جامعہ اسلامیہ (ڈابھیل) کے طلبہ و اساتذہ کے علاوہ ہزاروں عوام سراپا اشتیاق زیارت بن کر شروع رات ہی سے وہاں پہنچ گئے تھے۔ صبح چار بجے ٹرین اسٹیشن پر پہنچی۔ ٹرین کے ٹھہرنے کا وقت صرف تین منٹ تھا۔ مگر ٹرین پندرہ منٹ ٹھہری رہی۔ اور مشتاقان زیارت نے حضرت کا دیدار کیا اور حضرت مولانا محمد یوسف رحمۃ اللہ علیہ نے ٹرین کے دروازہ میں کھڑے ہو کر حاضرین سے خطاب فرمایا، جو ٹرین کی روانگی تک جاری رہا۔

۱۳۸۴ھ میں حضرت مولانا محمد یوسف متالا صاحب مدظلہم کی حضرت شیخ الحدیث کی خدمت میں اپنے برادر محترم مولانا

عبدالرحیم صاحب کی معیت میں حاضری ہوئی۔ مولانا عبدالرحیم صاحب دورہ حدیث سے فراغت کے بعد حضرت شیخ الحدیث کی خدمت میں مستقل قیام کا ارادہ رکھتے تھے۔ برادر محترم کے ہمراہ سہارنپور پہنچ گئے۔ اور حضرت شیخ الحدیث رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضری کا شرف حاصل ہوا۔ ”کچے گھر میں قدم رکھتے ہی چوکھٹ سے آگے قدم بڑھانا مشکل ہو گیا۔ نظریں چرا کر دیکھا تو نگاہیں چکاچوند ہو گئیں۔ آفتاب کی طرح پُر جلال چہرہ جس میں نگاہوں کو خیرہ کرنے والی برق بار آنکھیں، سر کھلا ہوا، آستینیں چڑھی ہوئی، چہار زانو جلوہ افروز ہیں۔“

اسی سال حضرت شیخ الحدیث رحمۃ اللہ علیہ نے پورے ماہ کے اعتکاف کا سلسلہ مدرسہ قدیم کی دفتر والی مسجد سے شروع کیا۔ مسجد معتکفین سے بھر گئی۔

غرض حضرت مولانا محمد یوسف متالا صاحب مدظلہم نے سہارنپور کے اپنے قیام کے دوران اپنے تعلیمی مراحل بھی مکمل کیے اور حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا کاندھلوی نور اللہ مرقدہ سے روحانی فیوض بھی حاصل کرتے رہے۔

دورہ حدیث سے فراغت کے بعد والدہ نے انگلستان میں مقیم رشتہ داروں میں نکاح طے کر دیا اور حضرت شیخ الحدیث نے حکم فرمایا کہ ”جاؤ سورت جا کر والدین کی خدمت کرو“۔ چند ماہ بعد والد محترم کا انتقال ہو گیا اور مولانا محمد یوسف متالا صاحب مدظلہم انگلستان تشریف لے گئے۔

۱۳۸۹ھ میں حضرت شیخ الحدیث نور اللہ مرقدہ رمضان المبارک میں حرمین تشریف لائے اور پندرہ روز مکہ مکرمہ میں قیام فرمایا اور آخری عشرہ میں اعتکاف فرمایا۔ دوران اعتکاف ایک شب تراویح وغیرہ سے فراغت کے بعد حضرت شیخ الحدیث نور اللہ مرقدہ نے حضرت مولانا محمد یوسف متالا صاحب مدظلہم کو یاد فرمایا اور آپ کو بیعت کی اجازت عطا فرمائی۔ اور اپنے دست مبارک سے مشح پھنایا۔

حضرت مولانا محمد یوسف صاحب مدظلہم کا حضرت شیخ الحدیث نور اللہ مرقدہ سے بہت گہرا اور مربوط تعلق رہا اور یہ تعلق حضرت شیخ الحدیث نور اللہ مرقدہ کی حیات کے آخری لمحات تک جاری رہا۔ حضرت شیخ الحدیث رحمۃ اللہ علیہ کے ایماء پر آپ نے انگلستان میں دارالعلوم قائم کیا اور دینی تعلیم و تربیت کا اہتمام فرمایا۔ اور حضرت شیخ الحدیث رحمۃ اللہ علیہ نے تحریر فرمایا کہ ”ان شاء اللہ تمہارے مدرسہ کی ضروریات اللہ کی ذات سے قوی امید ہے کہ جلد پوری ہو جائے گی۔“

دارالعلوم کے متعلق ایک دوسرے گرامی نامہ میں یہ بھی تحریر فرمایا کہ

”قاری یوسف! تمہارے مدرسہ کا فکر مجھے بھی ان شاء اللہ تم سے کم نہ ہوگا۔ دل سے دعائیں بھی کر رہا ہوں۔“

”مگر میرے پیارے! ان مشاغلِ عالیہ میں لگ کر ہماری لائن کو خیر باد نہ کہہ دینا۔ دینی کاموں میں قوت روحانیت سے ہوتی ہے۔ معمولات کی پابندی اور کم سے کم آدھ گھنٹہ یکسوئی کا رکھنا بہت ضروری ہے۔“

اسی طرح ایک مکتوب میں تحریر فرماتے ہیں۔

”مگر یوسف پیارے!

ہے یہی شرط وفاداری کہ بے چون و چرا

وہ مجھے چاہے نہ چاہے میں اسے چاہا کروں

مجھے تو تمہارے دارالعلوم نے ایسا پاگل بنا رکھا ہے کہ ہر وقت اسی کا خیال اور سوچ و بچا اسی کا رہتا ہے۔ تم تو ماشاء اللہ

متی ما تلق من تھوی ، دع الدنيا و اھملھا

کے مرتبہ پر فائز ہو اور تمہارے خدام تم سے بھی بیس گز آگے۔ یہ تو پیارے! جو اپنے بڑوں کے ساتھ جیسا سلوک کرتا ہے

چھوٹے اس کے ساتھ یہی کرتے ہیں۔ منتظر رہو۔“

عام طور پر مسلمانوں کا علمی اور دینی انحطاط اب اس درجہ گہرا اور محیط ہو چکا ہے کہ عامۃ المسلمین بزرگوں کی اردو تحریروں کے پڑھنے اور ان کے کماحقہ سمجھنے پر بھی قادر نہیں رہے۔ یہ امر ایک ناگزیر ضرورت بن کر سامنے آ گیا ہے کہ علم دین کی اشاعت و تبلیغ کے لیے اردو زبان کے سہل اور رواں اسلوب نگارش کو ترجیح دی جائے اور علمی دقائق کے بجائے اصل حقیقت سے روشناس کرانے کی فکر کی جائے۔ خود یہ قرآن کریم کے اردو کے تراجم اب عام مسلمانوں کے لیے قابل فہم نہیں رہے اس لیے یہ ایک ناگزیر تقاضا تھا کہ موجودہ ضرورتوں کے پیش نظر قرآن کریم کا سلیس اور رواں قابل فہم اردو میں ترجمہ کیا جائے۔ الحمد للہ والمنة کہ حضرت مولانا محمد یوسف متالا صاحب مدظلہم نے اس ضرورت کو بہت احسن طریقہ سے مکمل فرمادیا۔

یہ اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم اور اس کا احسانِ عظیم ہے کہ زیر نظر ترجمہ قرآن متعدد دخیوں اور گونا گوں ظاہری اور معنوی محاسن کا جامع بن گیا ہے۔ بطور خاص اس ترجمہ قرآن کے چند نمایاں پہلو حسب ذیل ہیں:

☆ یہ ترجمہ قرآن صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور سلف صالح کے تفسیری نکات پر مشتمل ہے۔

☆ ترجمہ قرآن میں آیات کے فقہی پہلو بخوبی اجاگر ہو گئے ہیں۔

☆ ہر آیت کا ترجمہ پچھلی اور مابعد آیت سے مربوط ہونے کے ساتھ ساتھ اپنی جگہ پر مستقل ہے۔

☆ ترجمہ سلیس، رواں اور عام فہم ہے۔

☆ اس ترجمہ کی مدد سے قرآن کریم کے مضامین کو سمجھنا اور ذہن نشین کرنا آسان ہو گیا ہے۔

جہاں تک نظر ثانی کا تعلق ہے، تو یہ محض توفیق ربانی اور بزرگوں کے فیوض و برکات ہیں کہ احقر اپنی علمی بے بضاعتی کے باوجود اس خدمت کی انجام دہی کے قابل ہوا ہے۔ احقر نے یہ ترجمہ دو مرتبہ بالاستیعاب حرفاً حرفاً پڑھا ہے اور دیگر اردو تراجم سے موازنہ کیا ہے۔ اور بطور خاص سیدی و مرشدی حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی دامت برکاتہم کے آسان

ترجمہ قرآن کو پیش نظر رکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا اس عاجز پر احسان عظیم اور لطف عمیم ہے کہ ترجمہ قرآن پر نظر ثانی کا تمام کام اسی نہج پر مکمل ہوا۔ فللہ الحمد والشکر!

دست بدعا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس کوشش و کاوش کو شرف قبول سے سرفراز فرمائے اور اس خدمت کو ذخیرہ آخرت بنائے اور اس کے ذریعہ مسلمانوں میں قرآن کے سمجھنے اور اس کے مطابق اپنی زندگیوں کو سنوارنے کا ذوق و شوق پیدا فرمائے۔ آمین۔
وما ذلک علی اللہ بعزیز!

(حضرت مولانا ڈاکٹر) ساجد الرحمن صدیقی (دامت برکاتہم)

۱ / محرم الحرام ۱۴۳۲ھ

اللہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ

اللہ

اللہ

اللہ

اللہ

اللہ

اللہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ایاتھا ۷

(۱) سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ الْحَمْدُ (۵)

رُكُوْعُهَا ۱

اس میں ۷ آیتیں ہیں سورۃ الفاتحہ مکہ میں نازل ہوئی اور ارکوع ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الرَّحْمَنِ

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ جو بڑا مہربان،

الرَّحِيمِ ۝ مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ۝

نہایت رحم والا ہے۔ جو حساب کے دن کا مالک ہے۔

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ إِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝

اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد طلب کرتے ہیں۔

اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝

تو ہمیں سیدھے راستے کی ہدایت دے۔ اُن لوگوں

الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ

کے راستے کی جن پر تو نے انعام فرمایا، نہ

الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝

اُن کے راستے کی جن پر غضب کیا گیا اور نہ گمراہوں کے راستے کی۔

الْحَمْدُ

يُحْيِي

اللہ

سورۃ البقرہ مدینہ منورہ

اللہ

اللہ

سورۃ البقرہ مدینہ منورہ (۸۷)

اللہ

اللہ

سورۃ البقرہ مدینہ منورہ

اللہ

اللہ

سورۃ البقرہ مدینہ منورہ

اللہ

الْأَنفُسُ ۲۸۶

رُؤُوسُهَا ۲۸۶

س میں ۲۸۶ آیتیں ہیں سورۃ البقرہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی اور ۴ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اَلَمْ ۙ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۙ فِیْهِ ۙ

اَلَمْ - یہ ایسی کتاب ہے کہ جس میں شک نہیں۔

هُدًی ۙ لِّلْمُتَّقِیْنَ ۙ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ

جو متقیوں کو ہدایت دینے والی ہے۔ ان متقیوں کو جو ایمان رکھتے ہیں

بِالْغَیْبِ ۙ وَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ ۙ وَ مِمَّا

غیب پر اور نماز قائم کرتے ہیں اور ان چیزوں میں سے

سَرَفْنٰهُمْ ۙ یُنْفِقُوْنَ ۙ وَ الَّذِیْنَ

جو ہم نے ان کو دیں خرچ کرتے ہیں۔ اور جو

یُؤْمِنُوْنَ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكَ وَ مَاۤ اُنْزِلَ

ایمان رکھتے ہیں اس کتاب پر جو آپ کی طرف اتاری گئی اور ان کتابوں

مِّنْ قَبْلِكَ ۙ وَ بِالْاٰخِرَةِ ۙ هُمْ یُّوقِنُوْنَ ۙ

پر جو آپ سے پہلے اتاری گئیں۔ اور آخرت پر بھی وہ یقین رکھتے ہیں۔

انجیل الاوریل
صف ۱۱۲

أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٥﴾

یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں۔ اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ

یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان کے لیے برابر ہے چاہے آپ انہیں ڈرائیں یا

لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٦﴾ خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ

انہیں نہ ڈرائیں، وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اللہ نے مہر لگادی ہے ان کے دلوں پر

وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ ۖ وَعَلَىٰ أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ

اور ان کے کانوں پر۔ اور ان کی آنکھوں پر پردہ ہے۔ اور ان کے لیے بھاری

عَظِيمٌ ﴿٧﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ

عذاب ہے۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ہیں اللہ پر

وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا هُمْ بِبُؤْمِنِينَ ﴿٨﴾ يُخَدِّعُونَ اللَّهَ

اور آخری دن پر حالانکہ وہ ایمان نہیں لائے۔ وہ اللہ کو دھوکا دے رہے ہیں

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَمَا يُخَدِّعُونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿٩﴾

اور ان کو بھی جو ایمان لائے ہیں۔ اور وہ دھوکا نہیں دیتے مگر اپنے آپ کو اور انہیں احساس بھی نہیں۔

فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ ۖ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا وَلَهُمْ عَذَابٌ

ان کے دلوں میں بیماری ہے، پھر اللہ نے ان کی بیماری اور بڑھادی۔ اور ان کے لیے دردناک

الِيمٌ ۖ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ﴿١٠﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ

عذاب ہے اس وجہ سے کہ وہ جھوٹ بولتے ہیں۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے

لَا تَفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ ۖ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ﴿١١﴾

تم زمین میں فساد مت پھیلاؤ، تو وہ کہتے ہیں کہ ہم تو صرف اصلاح کرنے والے ہیں۔

إِلَّا أَنَّهُمْ هُمُ الْفَاسِدُونَ وَلَكِن لَّا يَشْعُرُونَ ﴿١٢﴾

سنو! یقیناً یہی لوگ فساد پھیلانے والے ہیں، لیکن انہیں احساس نہیں۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ 'إِٰمِنُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ قَالُوا أَنُؤْمِنُ

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم ایمان لاؤ ایسا جیسا کہ یہ لوگ (یعنی صحابہ) ایمان لائے ہیں تو کہتے ہیں

كَمَا آمَنَ السُّفَهَاءُ ۖ إِلَّا أَنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ وَلَكِن

کہ کیا ہم ایمان لائیں جیسا کہ یہ بیوقوف لوگ ایمان لائے ہیں؟ سنو! یقیناً یہی لوگ بیوقوف ہیں، لیکن

لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳﴾ وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا ۖ
وہ جانتے نہیں۔ اور جب وہ ملتے ہیں ایمان والوں سے تو کہتے ہیں کہ ہم مؤمن ہیں۔

وَإِذَا اخَلَّوْا إِلَىٰ شَیْطَانِهِمْ قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ ۖ إِنَّمَا نَحْنُ
اور جب وہ تنہائی میں ہوتے ہیں اپنے شیاطین کے پاس، تو کہتے ہیں کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں۔ ہم تو صرف

مُسْتَهْزِءُونَ ﴿۴﴾ اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ
مذاق کر رہے تھے۔ اللہ ان کے ساتھ مذاق کرتا ہے اور انہیں ڈھیل دیتا ہے کہ اپنی سرکشی میں

يَعْمَهُونَ ﴿۵﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلٰةَ بِالْهُدٰی
حیران پھریں۔ یہی لوگ ہیں جنہوں نے گمراہی کو خریدا ہدایت کے بدلہ میں۔

فَمَا رَیْحَتْ تِجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِیْنَ ﴿۶﴾
پھر ان کی تجارت نفع بخش نہیں ہوئی اور وہ ہدایت یافتہ نہیں ہیں۔

مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِی اسْتَوْفَدَ نَارًا ۖ فَلَمَّا اَضَاءَتْ
ان کا حال ایسا ہے جیسا اس شخص کا حال جس نے آگ جلائی۔ پھر جب آگ نے روشن کر دیا

مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمٰتٍ
اس کے اطراف کو تو اللہ نے ان کے نور کو سلب کر لیا اور ان کو چھوڑ دیا تاریکیوں میں کہ وہ

لَا یُبْصِرُونَ ﴿۷﴾ صُمٌّ بُكْمٌ عُمٰی فَهُمْ لَا یَرْجِعُونَ ﴿۸﴾
دیکھ نہیں پاتے۔ وہ بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں، اس لیے وہ (کفر سے) رجوع نہیں کریں گے۔

أَوْ كَصَیْبٍ مِّنَ السَّمَاءِ فِیْهِ ظُلُمٰتٌ وَرَعَدٌ وَبَرْقٌ ۚ
یا ان کا حال آسمان سے برسنے والی بارش کی طرح ہے کہ جس میں تاریکیاں ہوں اور گرج ہو اور بجلی ہو۔

یَجْعَلُونَ اَصَابِعَهُمْ فِیْ اُذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ
وہ اپنی انگلیاں ڈال رہے ہیں اپنے کانوں میں گرج کی وجہ سے، موت کے

الْمَوْتِ ۚ وَاللَّهُ مُحِیْطٌ بِالْكَفْرِیْنَ ﴿۹﴾ یَكَادُ الْبَرْقُ
خوف سے۔ اور اللہ کافروں کا احاطہ کیے ہوئے ہیں۔ قریب ہے کہ بجلی

یَخْطِفُ اَبْصَارَهُمْ كُلَّمَا اَضَاءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِیْهِ ۚ
ان کی بینائیوں کو اچک لے۔ جب کبھی بجلی ان کے لیے روشنی کر دیتی ہے تو اس میں چلنے لگتے ہیں۔

وَإِذَا اَظْلَمَ عَلَیْهِمْ قَامُوا ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ
اور جب ان پر تاریکی چھا جاتی ہے تو کھڑے رہ جاتے ہیں۔ اور اگر اللہ چاہتا تو سلب کر لیتا ان کے کان

وَابْصُرْهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ يٰۤاَيُّهَا

اور ان کی آنکھوں کو۔ یقیناً اللہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔ اے انسانو!

النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ

عبادت کرو اپنے اس رب کی جس نے تمہیں پیدا کیا اور ان لوگوں کو بھی پیدا کیا

مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۝ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ

جو تم سے پہلے تھے تاکہ تم متقی بنو۔ وہ اللہ جس نے تمہارے لیے زمین کو

فِرَاشًا ۚ وَالسَّمَاءَ بِنَاءً ۚ وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ

بجھونا بنایا اور آسمان کو چھت بنایا۔ اور جس نے آسمان سے پانی اتارا، پھر اس

بِهِ مِنَ الشَّجَرِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا

پانی کے ذریعہ پھلوں کو نکالا تمہارے کھانے کے لیے۔ اس لیے تم اللہ کے شریک مت بناؤ

وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ وَإِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا

حالانکہ تم جانتے ہو۔ اور اگر تم شک میں ہو اس قرآن کی طرف سے جو ہم نے اتارا

عَلَىٰ عَبْدِنَا فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِّثْلِهِ ۚ وَادْعُوا شُهَدَاءَكُمْ

اپنے بندہ پر تو تم اسی جیسی ایک سورت لے آؤ۔ اور تم بلاؤ اپنے مددگاروں کو

مَنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ فَإِنْ لَّمْ تَفْعَلُوا

اللہ کے علاوہ اگر تم سچے ہو۔ پھر اگر تم ایسا نہ کر سکو

وَلَنْ تَفْعَلُوا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ

اور ہرگز تم ایسا نہیں کر سکو گے، تو تم ڈرو اس آگ سے جس کا ایندھن انسان

وَالْحِجَارَةُ ۚ أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ ۝ وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا

اور پھر (بت) ہیں، جو تیار کی گئی ہے کافروں کے لیے۔ اور آپ بشارت سنا دیجیے ان لوگوں کو جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

اور نیک عمل کرتے رہے، (اس بات کی بشارت) کہ ان کے لیے جنتیں ہیں کہ جن کے نیچے سے نہریں بہتی

الْأَنْهَارُ ۚ كُلَّمَا رُزِقُوا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِزْقًا ۖ قَالُوا

ہوں گی۔ جب کبھی وہاں سے کوئی پھل انہیں کھانے کو دیا جائے گا، تو وہ کہیں گے کہ یہ تو وہی پھل ہے جو

هَذَا الَّذِي رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۖ وَأَتُوا بِهِ مُتَشَابِهًا وَلَهُمْ

ہمیں کھانے کو دیا گیا اس سے پہلے، اور انہیں ایک دوسرے کے مشابہ پھل دیے جائیں گے۔ اور ان کے لیے

فِيهَا أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۖ وَهُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٥٥﴾ إِنَّ اللَّهَ

ان میں پاک صاف بیویاں ہوں گی اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ یقیناً اللہ

لَا يَسْتَحْيٰ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوضَةً فَمَا فَوْقَهَا ۚ

حیا نہیں کرتا اس سے کہ وہ کوئی مثال بیان کرے کسی چھر کی ہو یا اس سے بھی بڑھ کر۔

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَيَعْلَمُونَ أَنََّّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ ۚ

پھر البتہ وہ لوگ جو ایمان لائے، تو وہ یقین رکھتے ہیں کہ یہ حق ہے، ان کے رب کی طرف سے ہے۔

وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَيَقُولُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَذَا مَثَلًا ۚ

اور البتہ جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ اس کے ذریعہ مثال بیان کر کے اللہ نے کس چیز کا ارادہ کیا؟

يُضِلُّ بِهِ كَثِيرًا ۖ وَيَهْدِي بِهِ كَثِيرًا ۚ وَمَا يُضِلُّ بِهِ

اللہ اس کے ذریعہ بہت سوں کو گمراہ کرتے ہیں اور بہت سوں کو اس کے ذریعہ ہدایت دیتے ہیں۔ اور اس کے ذریعہ اللہ گمراہ

إِلَّا الْفَاسِقِينَ ﴿٥٦﴾ الَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ

نہیں کرتے مگر نافرمان لوگوں کو۔ ان لوگوں کو جو اللہ کا عہد توڑتے ہیں اس کے پختہ

مِيثَاقِهِ ۚ وَ يَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ

کرنے کے بعد، اور جو توڑتے ہیں ان تعلقات کو جن کے جوڑے جانے کا اللہ نے حکم دیا ہے

وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿٥٧﴾

اور وہ زمین میں فساد پھیلاتے ہیں۔ یہی لوگ خسارہ اٹھانے والے ہیں۔

كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَكُنْتُمْ أَمْوَاتًا فَأَحْيَاكُمْ ۖ ثُمَّ يُمَيِّتُكُمْ

کیسے تم کفر کرتے ہو اللہ کے ساتھ حالانکہ تم بے جان تھے، پھر اللہ نے تمہیں زندہ کیا۔ پھر وہ تمہیں موت دے گا، پھر

ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٥٨﴾ هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ

وہ تمہیں زندہ کرے گا، پھر اس کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ وہی اللہ ہے جس نے تمہارے لیے پیدا کیں

مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ

وہ تمام چیزیں جو زمین میں ہیں۔ پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا، پھر اس نے ان کو

سَبْعَ سَمَاوَاتٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٥٩﴾ وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ

سات آسمان بنایا۔ اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ اور جب کہ آپ کے رب نے فرشتوں سے

لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً ۚ قَالُوا أَتَجْعَلُ

فرمایا کہ میں زمین میں خلیفہ مقرر کرنے والا ہوں۔ فرشتوں نے کہا کیا آپ زمین میں

فِيهَا مَنْ يَفْسِدُ فِيهَا وَ يُسْفِكُ الدِّمَاءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ
مقرر کرتے ہیں اس کو جو زمین میں فساد پھیلانے اور خونریزی کرے؟ حالانکہ ہم تسبیح کرتے ہیں

بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ۚ قَالَ إِنِّي أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿۳۰﴾
آپ کی حمد کے ساتھ اور ہم آپ کی پاکی بیان کرتے ہیں۔ اللہ نے فرمایا میں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

وَ عَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلَائِكَةِ ۚ
اور اللہ نے آدم (علیہ السلام) کو تمام نام سکھلا دیے، پھر ان کو پیش کیا فرشتوں پر۔

فَقَالَ أَنْبِئُونِي بِأَسْمَاءِ هَؤُلَاءِ ۖ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۳۱﴾
اس کے بعد فرمایا کہ تم مجھے خبر دو ان چیزوں کے ناموں کی اگر تم سچے ہو۔

قَالُوا سُبْحَنَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ
فرشتوں نے کہا آپ پاک ہیں، ہمیں علم نہیں مگر اتنا ہی جو آپ نے ہمیں سکھلایا۔ یقیناً آپ ہی علم

الْحَكِيمُ ﴿۳۲﴾ قَالَ يَا آدَمُ أَنْبِئْهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ ۚ فَلَمَّا أَنْبَأَهُمْ
والے، حکمت والے ہیں۔ اللہ نے فرمایا اے آدم! آپ ان کو بتلائیے ان چیزوں کے نام۔ پھر جب آدم (علیہ

بِأَسْمَائِهِمْ ۚ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ غَيْبَ السَّمُوتِ
السلام) نے ان کو ان چیزوں کے نام بتلا دیے، تو اللہ نے فرمایا کہ کیا میں نے تم سے کہا نہیں تھا کہ میں جانتا ہوں

وَالْأَرْضِ ۚ وَاعْلَمُوا مَا تُبْدُونَ ۚ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ﴿۳۳﴾
آسمانوں اور زمین کی چھپی ہوئی چیزیں۔ اور میں جانتا ہوں وہ جو تم ظاہر کرتے ہو اور وہ جو تم چھپاتے ہو۔

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ۖ أَبَى
اور جب کہ ہم نے فرشتوں سے کہا کہ تم سجدہ کرو آدم کو، تو ان تمام نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے۔ کہ اس نے انکار کیا

وَاسْتَكْبَرَ ۖ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ﴿۳۴﴾ وَ قُلْنَا يَا آدَمُ اسْكُنْ
اور اس نے بڑا بنا جیہا۔ اور وہ کافروں میں سے ہو گیا۔ اور ہم نے کہا کہ اے آدم! تم

أَنْتَ وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا
اور تمہاری بیوی جنت میں رہو۔ اور تم دونوں جنت سے کھاؤ کشادگی کے ساتھ جہاں تم چاہو۔

وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿۳۵﴾ فَأَزَلَّهُمَا
لیکن تم قریب مت جانا اس درخت کے، ورنہ تم قصور واروں میں سے بن جاؤ گے۔ پھر ان دونوں کو شیطان

الشَّيْطَانُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيهِ ۚ وَقُلْنَا اهْبِطُوا
نے وہاں سے پھسلا دیا، پھر ان کو نکال دیا ان نعمتوں میں سے جن میں وہ تھے۔ اور ہم نے کہا کہ تم نیچے اتر جاؤ

بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَ مَتَاعٌ
تم میں سے ایک دوسرے کے دشمن بن کر رہو گے۔ اور تمہارے لیے زمین میں عارضی ٹھکانا ہے اور فائدہ اٹھانا ہے ایک وقت

إِلَىٰ حِينٍ ﴿۳۱﴾ فَتَلَقَىٰ آدَمُ مِنْ رَبِّهِ كَلِمَتَيْنِ فَتَابَ عَلَيْهِ ۖ
تک۔ پھر آدم (علیہ السلام) نے اپنے رب سے چند کلمات حاصل کیے، پھر اللہ نے آدم (علیہ السلام) کی توبہ قبول فرمائی۔

إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿۳۲﴾ قُلْنَا اهْبِطُوا مِنْهَا جَمِيعًا
یقیناً وہ توبہ قبول کرنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ ہم نے کہا کہ تم سب یہاں سے نیچے اتر جاؤ۔

فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ مِنِّي هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ
پھر اگر تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت آئے، تو جو میری ہدایت کے پیچھے چلے گا، تو ان پر نہ خوف

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يُحْزَنُونَ ﴿۳۳﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَ كَذَّبُوا
ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں

بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۳۴﴾
کو جھٹلایا، تو یہ لوگ دوزخی ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

يٰۤاَيُّهَا اِسْرَآءِیْلُ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي اَنْعَمْتُ عَلَیْكُمْ
اے یعقوب (علیہ السلام) کی اولاد! تم یاد کرو میری اس نعمت کو جو میں نے تم پر کی

وَ اَوْفُوا بِعَهْدِیْ اَوْفٍ بِعَهْدِكُمْ ۖ وَ اٰتٰیْ فَاَرْهَبُوْنَ ﴿۳۵﴾
اور تم میرا عہد پورا کرو، میں تمہارا عہد پورا کروں گا۔ اور تم مجھ ہی سے ڈرو۔

وَ اٰمِنُوْا بِمَا اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ ۚ وَلَا تَكُوْنُوْا اَوَّلَ
اور ایمان لاؤ اس پر جس کو میں نے اتارا، جو سچا بتلانے والا ہے اس کو جو تمہارے پاس ہے اور تم اس کے

كَافِرٍ بِهٖ ۚ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰیَتِیْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۚ وَ اٰیٰی
سب سے پہلے انکار کرنے والے مت بنو۔ اور تم میری آیتوں کے بدلہ میں تھوڑی سی قیمت مت لو۔ اور تم مجھ ہی

فَاتَّقُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ تَكْتُمُوا
سے ڈرو۔ اور حق کو باطل کے ساتھ مت ملاؤ اور حق کو مت

الْحَقَّ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَ اَقِمُّوْا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا
چھپاؤ اس حال میں کہ تم جانتے ہو۔ اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ

الزَّكٰوةَ وَ اٰذْكَعُوْا مَعَ الرِّكْعَیْنِ ﴿۳۸﴾ اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ
دو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔ کیا تم دوسروں کو نیکی کا

بِالْبِرِّ وَ تَنْسَوْنَ أَنْفُسَكُمْ وَ أَنْتُمْ تَتْلُونَ الْكِتَابَ ۝
حکم دیتے ہو اور اپنے آپ کو بھول جاتے ہو، اس حال میں کہ تم کتاب کی تلاوت بھی کرتے ہو؟

أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝ وَاسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ ۝ وَإِنَّهَا
کیا تم عقل نہیں رکھتے؟ اور صبر اور نماز سے مدد طلب کرو۔ اور یقیناً یہ نماز

لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى الْخَشَعِينَ ۝ الَّذِينَ يَظُنُّونَ
بھاری چیز ہے مگر ان خشوع کرنے والوں پر، جو یقین رکھتے ہیں

أَنَّهُمْ مُّلتَقَوْنَ رَبَّهُمْ وَ أَنَّهُمْ إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ۝ يَبْنِي
کہ وہ اپنے رب سے ملنے والے ہیں اور یہ کہ وہ اللہ کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے یعقوب

إِسْرَائِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَ أَلِيَّ
(علیہ السلام) کی اولاد! تم یاد کرو میری اس نعمت کو جو میں نے تم پر کی اور یہ کہ

فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ۝ وَ اتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ
میں نے تم کو فضیلت دی تمام جہانوں (جہان والوں) پر۔ اور ڈرو اس دن سے جس دن کوئی شخص

عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَلَا يُؤْخَذُ
کسی شخص کے کچھ بھی کام نہیں آئے گا اور کسی کی طرف سے سفارش قبول نہیں کی جائے گی اور کسی کی طرف

مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ۝ وَإِذْ بَجَّيْنَكُمْ
سے فدیہ نہیں لیا جائے گا اور نہ ان کی نصرت کی جائے گی۔ اور جب ہم نے تمہیں نجات دی

مَنْ إِلَّا فِرْعَوْنُ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُونَ
آل فرعون سے جو تمہیں بدترین سزا کے ذریعہ تکلیف دیتے تھے، وہ ذبح کرتے تھے

أَبْنَاءَكُمْ وَ يَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ وَ فِي ذَلِكُمْ بَلَاءٌ
تمہارے بیٹوں کو اور زندہ چھوڑتے تھے تمہاری عورتوں کو۔ اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے

مَنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ ۝ وَإِذْ فَرَقْنَا بِكُمْ الْبَحْرَ فَأَنْجَيْنَاكُمْ
بھاری امتحان تھا۔ اور جب ہم نے تمہارے لیے سمندر کو پھاڑا، پھر ہم نے تمہیں نجات دی

وَ أَعْرَفْنَا آلَ فِرْعَوْنَ وَ أَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ۝ وَإِذْ وَعَدْنَا
اور آل فرعون کو غرق کیا اور تم دیکھ بھی رہے تھے۔ اور جب ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) سے

مُوسَىٰ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهِ
چالیس رات کا وعدہ کیا، پھر تم نے ان کے بعد بچھڑے کو معبود بنایا

وَ أَنْتُمْ ظَلِمُونَ ﴿۵۱﴾ ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ

اس حال میں کہ تم ظلم کر رہے تھے۔ پھر ہم نے تم سے معاف کیا اس کے بعد

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۵۲﴾ وَ إِذْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ

تاکہ تم شکر ادا کرو۔ اور جب کہ ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب دی

وَ الْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿۵۳﴾ وَ إِذْ قَالَ مُوسَىٰ

اور حق و باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والی کتاب دی تاکہ تم ہدایت یافتہ بنو۔ اور جب موسیٰ (علیہ السلام)

لِقَوْمِهِ يَقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمْ

نے اپنی قوم سے فرمایا کہ اے میری قوم! یقیناً تم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے تمہارے بچھڑے کو معبود

الْعُجْلِ فَتُوبُوا اِلَىٰ بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوا اَنْفُسَكُمْ ذَلِكُمْ

بنانے کی وجہ سے تو تم توبہ کرو اپنے پیدا کرنے والے کی طرف، پھر بعض آدمی بعض کو قتل کرو۔ یہ تمہارے

خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ

لیے بہتر ہے تمہارے پیدا کرنے والے کے نزدیک، پھر اس نے تمہاری توبہ قبول کی۔ یقیناً وہ توبہ قبول کرنے

الرَّحِيْمُ ﴿۵۴﴾ وَ اِذْ قُلْتُمْ يٰمُوسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرٰى

والا، نہایت رحم والا ہے۔ اور جب تم نے کہا اے موسیٰ! ہم ہرگز آپ پر ایمان نہیں لائیں گے جب تک کہ ہم اللہ کو

اللّٰهَ جِهْرَةً فَاَخَذَتْكُمْ الصُّعْقَةُ وَ اَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ﴿۵۵﴾

آمنے سامنے نہ دیکھ لیں، پھر تمہیں بجلی کی ایک زوردار آواز نے پکڑ لیا اس حال میں کہ تم (آنکھوں سے) دیکھ رہے

ثُمَّ بَعَثْنَاكَ مِّنْ بَعْدِ مَوْتِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۵۶﴾

تھے۔ پھر ہم نے تمہیں (زندہ کر کے) اٹھایا تمہارے مر جانے کے بعد تاکہ تم شکر گزار بنو۔

وَ ظَلَلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّٰنَ وَ السَّلْوٰى ط

اور ہم نے تم پر بادلوں کا سایہ کیا اور ہم نے تم پر منّ اور سلوی اتارا۔

كُلُّوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْا

کہ تم کھاؤ ان پاکیزہ چیزوں میں سے جو ہم نے تمہیں روزی کے طور پر دیں۔ اور انہوں نے ہم پر ظلم نہیں کیا لیکن وہ

اَنْفُسُهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَ اِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ

اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ اور جب ہم نے کہا کہ تم داخل ہو جاؤ اس بستی میں،

فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَّ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا

پھر اس میں سے کھاؤ جہاں تم چاہو کشادگی کے ساتھ اور تم دروازہ سے داخل ہو جاؤ سجدہ کرتے ہوئے

وَقُولُوا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَتَكُمْ ۖ وَسَنَزِيدُ الْحَسَنِينَ ۝۵۸

اور تم یوں کہو توبہ (توبہ)، تو ہم تمہارے لیے تمہاری خطائیں بخش دیں گے۔ اور ہم نیکوں کو مزید دیں گے۔

فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَنْزَلْنَا

پھر ان ظالموں نے بدل دیا بات کو اس کے علاوہ سے جو ان سے کہی گئی تھی، پھر ہم نے

عَلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا رَجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا

ان ظالموں پر اتارا آسمان سے عذاب اس وجہ سے

يَفْسُقُونَ ۝۵۹ وَإِذِ اسْتَسْقَىٰ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِبْ

کہ وہ نافرمان تھے۔ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) نے پانی طلب کیا اپنی قوم کے لیے تو ہم نے کہا

بِعَصَاكَ الْحَجَرَ ۖ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۖ

اپنا عصا پتھر پر ماریے۔ پھر اس سے بارہ چشمے پھوٹ پڑے۔

قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۖ كُلُوا وَاشْرَبُوا

تمام لوگوں نے اپنے پینے کی جگہ معلوم کر لی۔ کھاؤ اور پیو

مِن رَّزْقِ اللَّهِ ۖ وَلَا تَعْتُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۝۶۰ وَإِذْ قُلْتُمْ

اللہ کی روزی میں سے اور زمین میں فساد پھیلاتے ہوئے مت پھرو۔ اور جب تم نے کہا

يٰمُوسَىٰ لَنْ نَّصْبِرَ عَلَىٰ طَعَامٍ وَاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ

اے موسیٰ! ہم ہرگز صبر نہیں کریں گے ایک کھانے پر، اس لیے آپ ہمارے لیے دُعا کیجیے اپنے رب سے

يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا وَقِثَّائِهَا

کہ وہ ہمارے لیے نکالے ان چیزوں میں سے جسے زمین اُگاتی ہے یعنی اس کی سبزی اور لکڑی

وَفُؤْمِهَا وَعَدْسِهَا ۖ قَالَ أَتَسْتَبْدِلُونَ

اور لہسن اور مسور اور پیاز۔ اللہ نے فرمایا کیا تم بدلہ میں مانگتے ہو

الَّذِي هُوَ أَدْنَىٰ بِاللَّهِ هُوَ خَيْرٌ ۖ إِهْبِطُوا مِصْرًا

اس چیز کو جو ادنیٰ ہے اس کے بدلہ میں جو اس سے بہتر ہے؟ تم شہر میں اتر جاؤ

فَإِنَّ لَكُمْ مَّا سَأَلْتُمْ ۖ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذَّلَّةُ ۖ وَالْمَسْكَنَةُ ۖ

تو یقیناً تمہارے لیے وہ چیزیں ہوں گی جن کا تم نے سوال کیا۔ اور ان کے اوپر ذلت اور فقر مار دیا گیا،

وَبَاءُ ۖ وَبَغْضٍ مِّنَ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ

اور وہ اللہ کا غضب لے کر لوٹے۔ یہ اس وجہ سے کہ وہ اللہ کی

بَايَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيْنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ذٰلِكَ
آیات کا انکار کرتے تھے اور انبیاء کو ناحق قتل کرتے تھے۔ یہ

۱۴

بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ﴿۱۱﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اس وجہ سے کہ انہوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے آگے بڑھتے تھے۔ یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے

وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصْرٰى وَالصَّبِيْٓنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ
اور جو یہودی ہیں اور نصاریٰ ہیں اور صابی ہیں، جو بھی ایمان لائیں گے اللہ پر

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صٰلِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ
اور آخری دن پر اور نیک کام کرتے رہیں گے تو ان کے لیے ان کا اجر ہوگا ان کے

رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۲﴾
رب کے پاس۔ اور نہ ان پر خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمْ الطُّوْرَ خُذُوْا
اور جب ہم نے تم سے پختہ عہد لیا اور ہم نے تمہارے اوپر کوہ طور کو اٹھایا۔ (کہا کہ) پکڑو

مَا اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۳﴾
مضبوطی سے اس تورات کو جو ہم نے تمہیں دی اور یاد کرو اس کو جو اس میں ہے تاکہ تم متقی بنو۔

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ
پھر تم نے اس کے بعد اعراض کیا۔ پھر اگر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی

وَرَحْمَتُهُ لَكُنْتُمْ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۱۴﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمْ
تم پر نہ ہوتی تو تم نقصان اٹھانے والوں میں سے بن جاتے۔ یقیناً تمہیں معلوم ہیں وہ لوگ

الَّذِيْنَ اَعْتَدُوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا
جنہوں نے تم میں سے زیادتی کی سنیچر کے بارے میں، پھر ہم نے ان سے کہا کہ تم ذلیل

قَرَدَةً خٰسِيْنَ ﴿۱۵﴾ فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا
بندر بن جاؤ۔ پھر ہم نے انہیں ان کے آگے والوں کے لیے اور ان سے پیچھے والوں کے لیے عبرت بنایا

وَمَا خَلَفَهَا وَ مَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۶﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى
اور متقیوں کے لیے نصیحت بنایا۔ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا

لِقَوْمِهِ اِنَّ اللّٰهَ يٰمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ۚ قَالُوْا
اپنی قوم سے اللہ تمہیں حکم دیتے ہیں کہ تم کوئی گائے ذبح کرو۔ تو انہوں نے کہا کہ

اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ۚ قَالَ اَعُوذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ

کیا آپ ہم سے مذاق کرتے ہیں؟ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا اللہ کی پناہ اس سے کہ میں جاہلوں میں

مِنَ الْجَاهِلِيْنَ ﴿۶۵﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا هِيَ ۖ قَالَ

سے ہو جاؤں۔ یہودیوں نے کہا کہ آپ ہمارے لیے اپنے رب سے دعا کیجیے کہ وہ ہمارے لیے صاف بیان کرے کہ وہ

اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقْرَةٌ لَا فَارِضٌ وَلَا بَكْرٌ عَوَانُ ۚ

گائے کیا ہے۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ گائے ایسی ہے جو نہ بہت بوڑھی ہو اور نہ بالکل

بَيِّنَ ذٰلِكَ ۖ فَاَفْعَلُوا مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿۶۶﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا

جوان ہو، اس کے درمیان میں ادھیڑ عمر والی ہو۔ اور تم کر گزرو جس کا تمہیں حکم دیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا

رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا لَوْنُهَا ۚ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا

کہ آپ ہمارے لیے اپنے رب سے دعا کیجیے کہ وہ ہمارے لیے صاف بیان کرے کہ اس کا رنگ کیا ہو۔ موسیٰ (علیہ

بَقْرَةٌ صَفْرَاءُ ۚ فَاَقْعُ لَوْنُهَا تَسْرُ النَّظْرَيْنِ ﴿۶۷﴾ قَالُوا

السلام) نے فرمایا کہ اللہ فرماتے ہیں وہ گائے پیلی ہو، اس کا رنگ کھلا ہوا ہو، جو دیکھنے والوں کو مسرور کرتی ہو۔ تو

ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا هِيَ ۚ اِنَّ الْبَقْرَ تَشْبَهَ عَلَيْنَا ۚ

انہوں نے کہا کہ آپ ہمارے لیے اپنے رب سے دعا کیجیے کہ وہ ہمارے لیے بیان کرے کہ وہ گائے کیا ہے؟ اس لیے کہ

وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ﴿۶۸﴾ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا

گائے ہم پر مشتبہ ہوگئی۔ اور یقیناً اگر اللہ نے چاہا ہم راہ پالیں گے۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ

بَقْرَةٌ لَا ذُلُوْلٌ تَشِيْرُ الْاَرْضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرْتَ ۚ

گائے ایسی ہو جو کھیتی کے لیے جوتی نہ گئی ہو جو زمین کو پھاڑے، اور نہ کھیتی کو سیراب کرتی ہو۔

مُسْلَمَةٌ ۚ لَا شِيْءَ فِيْهَا ۚ قَالُوا اَلَنْ جِئْتَ بِالْحَقِّ ۚ

اور صحیح سالم ہو، اس میں کوئی دھبہ نہ ہو۔ انہوں نے کہا اب آپ حق بات لے آئے۔

فَذَبْحُوْهَا وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۶۹﴾ وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا

پھر انہوں نے اس کو ذبح کیا اور وہ اس کے قریب بھی نہیں تھے۔ اور جب تم نے ایک شخص کو قتل کیا،

فَاَدْرَاٰكُمْ فِيْهَا ۚ وَاللّٰهُ مُخْرِجُ مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿۷۰﴾

پھر تم نے اس کے بارے میں جھگڑا کیا۔ اور اللہ نکالنے والا تھا اس کو جو تم چھپا رہے تھے۔

فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ۚ كَذٰلِكَ يُحْيِي اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۚ

پھر ہم نے کہا کہ تم گائے کے کسی ٹکڑے کو مقتول پر مارو۔ اسی طرح اللہ مردوں کو بھی زندہ کریں گے۔

و يُرِيكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۵۰﴾ ثُمَّ قَسَتْ

اور اللہ تمہیں اپنی آیتیں دکھاتے ہیں تاکہ تم عقل والے بن جاؤ۔ پھر تمہارے دل

قُلُوبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ

اس کے بعد سخت ہو گئے، پھر وہ پتھر کی طرح ہو گئے یا اس سے بھی زیادہ

قَسْوَةً ۚ وَإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهَارُ ۚ

سخت۔ اور یقیناً پتھروں میں سے تو کچھ ایسے ہوتے ہیں کہ البتہ ان سے نہریں پھوٹی ہیں۔

وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ ۚ وَإِنَّ مِنْهَا

اور ان میں سے کچھ پھٹ جاتے ہیں جن سے پانی نکلتا ہے۔ اور ان میں سے کچھ

لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۚ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ

اللہ کے خوف سے گر پڑتے ہیں۔ اور اللہ بے خبر نہیں ہے

عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۵۱﴾ أَفَتَطْمَعُونَ أَنْ يُؤْمِنُوا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ

ان کاموں سے جو تم کرتے ہو۔ کیا پھر تم اس کی امید رکھتے ہو کہ یہ (یہودی) تمہارے کہنے سے ایمان لے آئیں

فَرِيقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُونَ كَلِمَ اللَّهِ ثُمَّ يَحَرِّفُونَهُ

گے، حالانکہ ان میں سے ایک جماعت اللہ کے کلام کو سنتی ہے، پھر اس میں تحریف کرتی ہے

مِّنْ بَعْدِ مَا عَقِلُوهُ ۚ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۵۲﴾ وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ

اس کے بعد کہ وہ اس کو سمجھتی ہے، حالانکہ وہ علم بھی رکھتی ہے۔ اور جب وہ ایمان والوں سے ملتے ہیں

أَمَنُوا قَالُوا آمَنَّا ۖ وَإِذَا خَلَا بِعَضُدٍ إِلَىٰ بَعْضٍ قَالُوا

تو کہتے ہیں کہ ہم مؤمن ہیں۔ اور جب ان میں سے ایک دوسرے کے ساتھ تنہائی میں ہوتے ہیں تو کہتے

أَتُحَدِّثُونَهُم بِمَا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَاجُّوكُمْ

ہیں کہ کیا تم ان مسلمانوں سے بیان کر دیتے ہو وہ جو اللہ نے تم پر کھولا ہے تاکہ وہ تم سے اس کے ذریعہ حجت

بِهِ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۵۳﴾ أَوَلَا يَعْلَمُونَ

بازی کریں تمہارے رب کے پاس؟ کیا تمہیں عقل نہیں؟ کیا وہ یہ نہیں جانتے کہ

أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿۵۴﴾ وَمِنْهُمْ

اللہ جانتا ہے اس کو بھی جس کو وہ چھپاتے ہیں اور جس کو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ اور ان میں سے بعض

أَمِّيُّونَ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتَابَ إِلَّا أَمَانِيَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا

اُن پڑھ ہیں جو کتاب کو نہیں جانتے سوائے تمنائوں کے۔ اور وہ صرف

يُظُنُّونَ ﴿٨٨﴾ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ
گمان کرتے ہیں۔ پھر ہلاکت ہے ان لوگوں کے لیے جو کتاب کو اپنے ہاتھوں سے لکھتے ہیں،

ثُمَّ يَقُولُونَ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ لِيَشْتَرُوا بِهِ ثَمَنًا
پھر کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے تاکہ اس کے بدلہ میں تھوڑی سی قیمت

قَلِيلًا فَوَيْلٌ لَهُمْ مِمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ لَهُمْ
لے لیں۔ پھر ہلاکت ہے اُن کے لیے اُس سے جو اُن کے ہاتھوں نے لکھا ہے اور ہلاکت ہے اُن کے لیے

مِمَّا يَكْسِبُونَ ﴿٨٩﴾ وَقَالُوا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَّعْدُودَةً ۖ
اُس مال سے جو وہ کما رہے ہیں۔ اور انہوں نے کہا کہ آگ ہمیں ہرگز نہیں چھوئے گی مگر چند گنے چنے دن۔

قُلْ أَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدًا فَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ عَهْدَهُ
آپ فرمادیجیے کیا تم نے اللہ کے پاس کوئی عہد لے رکھا ہے کہ پھر اللہ ہرگز اپنے عہد کے خلاف نہیں کرے گا

أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٩٠﴾ بَلَى مَنْ كَسَبَ
یا تم اللہ پر کہتے ہو وہ جو تم جانتے نہیں ہو؟ کیوں نہیں! جو بھی برا کام

سَيِّئَةً وَآحَاطَتْ بِهِ خَطِيئَتُهُ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ
کرے گا اور اس کو اس کی خطاؤں نے گھیر لیا تو یہی لوگ دوزخی ہیں۔

هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٩١﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٩٢﴾ وَإِذْ أَخَذْنَا
تو یہ لوگ جنتی ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور جب کہ ہم نے بنی اسرائیل

مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَءِيلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ ۖ وَبِالْوَالِدَيْنِ
سے پختہ عہد لیا کہ تم عبادت نہ کرو مگر اللہ کی۔ اور والدین کے ساتھ

إِحْسَانًا وَذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَقُولُوا
حسن سلوک کرو اور رشتہ داروں کے ساتھ اور یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ اور لوگوں

لِلنَّاسِ حُسْنًا وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ ۖ
سے اچھی بات کہو اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو۔

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْكُمْ وَأَنْتُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿٩٣﴾
پھر تم نے روگردانی کی مگر تم میں سے تھوڑے لوگوں نے اس حال میں کہ تم منہ پھیر رہے تھے۔

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُونَ دِمَاءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُونَ

اور جب کہ ہم نے تم سے پختہ عہد لیا کہ تم آپس میں خون مت بہاؤ اور ایک دوسرے کو

أَنْفُسَكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَأَنْتُمْ تَشْهَدُونَ ﴿۸۴﴾

اپنے گھروں سے مت نکالو۔ پھر تم نے اقرار کیا اس حال میں کہ تم گواہی دیتے ہو۔

ثُمَّ أَنْتُمْ هَؤُلَاءِ تَقْتُلُونَ أَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُونَ فَرِيقًا

پھر تم وہ لوگ ہو کہ تم ایک دوسرے کو قتل کرتے تھے اور تم اپنے میں سے ایک جماعت کو

مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ تَظْهَرُونَ عَلَيْهِمْ بِالْإِثْمِ

نکالتے تھے ان کے گھروں سے۔ تم ان کے خلاف گناہ اور ظلم میں

وَالْعُدْوَانَ ۖ وَإِنْ يَأْتُوكُمْ أُسْرَىٰ تَفْدُوهُمْ وَهُمْ

مدد کرتے تھے۔ اور اگر وہ تمہارے پاس قیدی بن کر آئیں تو تم ان کا فدیہ دیتے تھے اس

مُحَرَّمٍ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجَهُمْ ۖ أَفْتَوْمُنُونِ بِبَعْضِ الْكِتَابِ

حال میں کہ تم پر ان کا نکالنا حرام تھا۔ کیا پھر تم تورات کے بعض حصہ پر ایمان رکھتے ہو، اور بعض کے

وَ تَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَاءُ مَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ

ساتھ کفر کرتے ہو؟ پھر اس شخص کی سزا کیا ہوگی جو تم میں سے اس کو کرے

مِّنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ

سوائے دنیوی زندگی میں رسوائی کے؟ اور قیامت کے دن

يُرَدُّونَ إِلَىٰ أَشَدِّ الْعَذَابِ ۖ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ

ان کو سخت ترین عذاب کی طرف لوٹایا جائے گا۔ اور اللہ بے خبر نہیں ہے

عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۸۵﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرُوا الْحَيَاةَ

ان کاموں سے جو تم کرتے ہو۔ یہی لوگ ہیں جنہوں نے دنیوی زندگی کو آخرت کے

الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ ۖ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ

مقابلہ میں خریدنا۔ پھر ان کا عذاب ہلکا نہیں کیا جائے گا

وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿۸۶﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ

اور ان کی نصرت نہیں کی جائے گی۔ یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب دی

وَقَفَّيْنَا مِنْ بَعْدِهِ بِالرُّسُلِ ۖ وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ

اور ان کے بعد لگاتار رسول بھیجے۔ اور ہم نے عیسیٰ ابن مریم

مَرِيَمَ الْبَيْتِ وَ آيَدُنْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ أَفَكُلَّمَا
(علیہا السلام) کو روشن معجزات دیے اور ہم نے ان کی تائید کی روح القدس کے ذریعہ۔ کیا پھر جب کبھی

جَاءَكُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَى أَنْفُسُكُمْ اسْتَكْبَرْتُمْ
تمہارے پاس کوئی پیغمبر آیا ایسی چیزیں لے کر جن کو تمہارے نفس چاہتے نہیں تھے تو تم نے بڑا بنا چاہا۔

فَفَرِيقًا كَذَّبْتُمْ وَ فَرِيقًا تَقْتُلُونَ ﴿۱۷﴾ وَ قَالُوا
پھر ایک جماعت کو تم نے جھٹلایا اور ایک جماعت کو تم قتل کرتے تھے۔ اور انہوں نے کہا کہ

قُلُوبُنَا غُلْفٌ ۚ بَلْ لَعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيلًا
ہمارے دل بند ہیں۔ بلکہ اللہ نے ان پر لعنت فرمائی ان کے کفر کی وجہ سے، پھر بہت کم

مَّا يُؤْمِنُونَ ﴿۱۸﴾ وَلَمَّا جَاءَهُمْ كِتَابٌ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ
یہ ایمان لائیں گے۔ اور جب ان کے پاس کتاب آئی اللہ کی طرف سے

مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۚ وَكَانُوا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُونَ
جو سچا بتلانے والی ہے اس کو جو اُن کے پاس ہے، اور وہ اُس سے پہلے کافروں کے خلاف فتح

عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ فَلَمَّا جَاءَهُمْ مَّا عَرَفُوا كَفَرُوا بِهِ
طلب کرتے تھے۔ پھر جب اُن کے پاس آگیا وہ جس کو وہ پہچانتے بھی تھے تو انہوں نے اس کے ساتھ کفر کیا۔

فَلَعَنَهُ اللَّهُ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿۱۹﴾ بِسْمَا أَشْتَرُوا بِهِ
پھر اللہ کی لعنت ہے کافروں پر۔ برا ہے جس کے بدلہ میں

أَنْفُسَهُمْ أَنْ يَكْفُرُوا ۚ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ بَغْيًا أَنْ يَنْزِلَ
انہوں نے اپنی جانوں کو بیچا، یہ کہ وہ کفر کرتے ہیں اس کے ساتھ جس کو اللہ نے اتارا حسد کی وجہ سے، اس

اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۚ فَبَاءُ
وجہ سے کہ اللہ اتارتے ہیں اپنا فضل جس پر چاہتے ہیں اپنے بندوں میں سے۔ پھر وہ

بِغَضَبٍ عَلَى غَضَبٍ ۚ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿۲۰﴾
غضب پر غضب کو لے کر لوٹے۔ اور کافروں کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہے۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُوا بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا نُوْمِنُ
اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ ایمان لاؤ اس پر جو اللہ نے اتارا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائیں گے

بِمَا أَنْزَلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُونَ بِمَا وَرَاءَ ۚ وَهُوَ الْحَقُّ
اس پر جو ہم پر اتارا گیا ہے اور وہ اس کے علاوہ کے ساتھ کفر کرتے ہیں۔ حالانکہ وہ حق ہے

مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ۖ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُونَ أَنْبِيََاءَ اللَّهِ
سچا بتلانے والا ہے اس کو جو اُن کے پاس ہے۔ آپ فرما دیجیے تم کیوں قتل کرتے تھے اللہ کے نبیوں کو

مِنْ قَبْلُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۹۱﴾ وَلَقَدْ جَاءَكُمْ مُوسَى
اس سے پہلے اگر تم مؤمن ہو۔ اور یقیناً تمہارے پاس موسیٰ (علیہ السلام)

بِالْبَيِّنَاتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَنْتُمْ
روشن معجزات لے کر آئے، پھر تم نے پچھڑے کو معبود بنایا اُن کے بعد اس حال میں کہ تم

ظَالِمُونَ ﴿۹۲﴾ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ
ظلم کر رہے تھے۔ اور جب ہم نے تم سے پختہ عہد لیا اور ہم نے تم پر کوہ طور کو

الطُّورَ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَاسْمَعُوا ۚ قَالُوا
اٹھایا۔ (کہا) کہ مضبوطی سے پکڑو اُس کو جو ہم نے تمہیں دیا اور غور سے سنو۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے

سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا ۚ وَأَشْرَبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ
سنا، لیکن ہم نافرمانی کرتے ہیں۔ اور اُن کے دلوں میں پچھڑے کی محبت پلا دی گئی اُن کے کفر کی وجہ سے۔

قُلْ بِسْمَا يَأْمُرُكُمْ بِهِ إِبْرَاهِيمُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۹۳﴾
آپ فرما دیجیے برا ہے وہ جس کا تمہارا ایمان تمہیں حکم دے رہا ہے اگر تم مؤمن ہو۔

قُلْ إِنْ كَانَتْ لَكُمْ الدَّارُ الْآخِرَةُ عِنْدَ اللَّهِ خَالِصَةً
آپ فرما دیجیے کہ اگر صرف تمہارے لیے ہے آخرت والا گھر اللہ کے پاس،

مِنْ دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَُّوا الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۹۴﴾
اور انسانوں کو چھوڑ کر، تو موت کی تمنا کرو اگر تم سچے ہو۔

وَلَنْ يَتَمَنَّوْهُ أَبَدًا ۚ بِمَا قَدَّمْتُمْ آيَاتِهِمْ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ
اور وہ ہرگز موت کی تمنا نہیں کریں گے کبھی بھی اُن اعمال کی وجہ سے جو اُن کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں۔ اور اللہ

بِالظَّالِمِينَ ﴿۹۵﴾ وَلِتَجِدَنَّهُمْ أَحْرَصَ النَّاسِ
ان ظالموں کو خوب جانتے ہیں۔ اور ضرور آپ انہیں تمام انسانوں سے زیادہ حریص پائیں گے

عَلَىٰ حَيَاتِهِ ۚ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا ۚ يَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرَ
زندہ رہنے پر اور مشرکین سے بھی۔ اُن میں سے ایک ایک شخص تمنا کرتا ہے کہ کاش اسے ایک ہزار سال

أَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَمَا هُوَ بِمُرْضِحِهِ مِنَ الْعَذَابِ أَنْ
کی زندگی دی جائے، حالانکہ ایک ہزار سال کی زندگی دیا جانا اُسے عذاب سے بچانے والا

يُعَمَّرُ ۖ وَاللَّهُ بَصِيرٌۢ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿۶۶﴾ قُلْ مَنْ كَانَ
نہیں ہے۔ اور اُن کے اعمال کو اللہ دیکھ رہا ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ جو

عَدُوًّا لِّجِبْرِيلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَىٰ قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللَّهِ
جبریل کا دشمن ہے تو یقیناً جبریل نے اس قرآن کو آپ کے قلب پر اتارا ہے اللہ کے حکم سے،

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَ بُشْرَىٰ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿۶۷﴾
جو سچا بتلانے والا ہے اُن کتابوں کو جو اس سے پہلے تھیں، اور ہدایت اور بشارت ہے ایمان والوں کے لیے۔

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِلَّهِ وَ مَلَائِكَتِهِ وَ رُسُلِهِ وَ جِبْرِيلَ
جو اللہ کا اور اس کے فرشتوں اور اس کے پیغمبروں کا اور جبریل

وَ مِيكَائِيلَ فَإِنَّ اللَّهَ عَدُوٌّ لِّلْكَافِرِينَ ﴿۶۸﴾ وَلَقَدْ
اور میکائیل کا دشمن ہے تو یقیناً اللہ بھی دشمن ہے کافروں کا۔ یقیناً

أَنزَلْنَا إِلَيْكَ آيَاتٍۭ بَيِّنَاتٍۭ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَا
ہم نے آپ کی طرف روشن آیتیں اتاریں۔ اور ان آیتوں کے ساتھ کفر نہیں کرتے

إِلَّا الْفَاسِقُونَ ﴿۶۹﴾ أَوَكَلَّمَا عٰهَدُوا عٰهَدًا ثَبَدْنَا فَرِيقًا
مگر نافرمان لوگ۔ کیا پھر جب کبھی انہوں نے کوئی عہد کیا تو اُن میں سے ایک جماعت نے اس کو

مِّنْهُمْ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۷۰﴾ وَلَمَّا جَاءَهُمْ
پھینک (نہیں) دیا؟ بلکہ اُن میں سے اکثر ایمان ہی نہیں لاتے۔ اور جب اُن کے پاس رسول

رَسُولٌۢ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ مُصَدِّقٌۢ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ
آیا اللہ کی طرف سے جو سچا بتلانے والا ہے اُس کو جو اُن کے پاس ہے، تو

فَرِيقٌۢ مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ ۖ كَتَبَ اللَّهُ وِرَآءَ
اہل کتاب کی ایک جماعت نے پھینک دیا اللہ کی کتاب کو اپنی پیٹھ

ظُهُورِهِمْ كَأَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۷۱﴾ وَ اتَّبَعُوا مَا تَتْلُوا
پیچھے گویا کہ وہ جانتے ہی نہیں۔ اور وہ پیچھے پڑے اُن چیزوں کے جن کی شیاطین

الشَّيَاطِينُ عَلَىٰ مُلْكٍ سُلَيْمٍ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٌ
تلاوت کرتے تھے سلیمان (علیہ السلام) کے دور حکومت میں۔ اور سلیمان (علیہ السلام) نے کفر نہیں کیا

وَلَكِنَّ الشَّيَاطِينَ كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَا
لیکن شیاطین کفر کرتے تھے کہ وہ انسانوں کو جادو سکھاتے تھے۔ اور وہ چیز

أُنْزِلَ عَلَى الْمَلَائِكَةِ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَ مَارُوتَ ۝

سکھاتے تھے جو دو فرشتوں پر اتاری گئی بابل میں، ہاروت اور ماروت پر۔

وَمَا يُعَلِّمِينَ مِنْ أَحَدٍ حَتَّى يَقُولَا إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ

اور وہ کسی کو سکھاتے نہیں تھے جب تک کہ یہ نہیں کہتے تھے کہ ہم تو صرف آزمائش ہیں،

فَلَا تَكْفُرْ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ

اس لئے تو کافر مت بن۔ پھر بھی وہ ان دونوں فرشتوں سے سیکھتے تھے وہ جادو جس کے ذریعہ وہ جدائی

الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ ۝ وَمَا هُمْ بِضَارِّينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ

ڈالتے تھے شوہر اور بیوی کے درمیان۔ اور وہ اس کے ذریعہ کسی کو ضرر نہیں پہنچا سکتے

إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۝ وَ يَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۝

مگر اللہ کے حکم سے۔ اور وہ سیکھتے تھے وہ جادو جو ان کو نقصان دیتا تھا اور ان کو نفع نہیں دیتا تھا۔

وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ

اور یقیناً انہیں معلوم ہے کہ البتہ وہ آدمی جس نے اُس کو خریدا اُس کے لیے آخرت میں

مِنْ خَلْقٍ ۝ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهِ أَنْفُسَهُمْ ۝ لَوْ كَانُوا

کوئی حصہ نہیں۔ اور البتہ برا ہے جس کے بدلہ میں انہوں نے اپنی جانوں کو بیچا۔ کاش کہ وہ

يَعْلَمُونَ ۝ وَلَوْ أَنَّهُمْ آمَنُوا وَ اتَّقَوْا لَمَثُوبَةٌ

جانتے۔ اور اگر وہ ایمان لاتے اور متقی بنتے تو اللہ کے پاس سے

مَنْ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ ۝ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

جو ثواب ہے وہ بہتر ہوتا۔ کاش کہ وہ جانتے۔ اے ایمان

آمَنُوا لَا تَقُولُوا رَاعِنَا وَقُولُوا انْظُرْنَا وَاسْجُودُوا

والو! تم راعینا مت کہو بلکہ انْظُرْنَا کہو اور غور سے سنو۔

وَاللَّكَفِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ مَا يَوَدُّ الَّذِينَ

اور کافروں کے لیے دردناک عذاب ہے۔ اہل کتاب میں سے

كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَلَا الْمُشْرِكِينَ أَنْ يُنْزَلَ

جو کافر ہیں وہ، اور مشرکین یہ نہیں چاہتے کہ تم پر

عَلَيْكُمْ مِنْ خَيْرٍ مِّنْ رَبِّكُمْ ۝ وَاللَّهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ

کوئی خیر اتاری جائے تمہارے رب کی طرف سے۔ اور اللہ اپنی رحمت کے ساتھ خاص کرتا ہے

مَنْ يَشَاءُ ۖ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿۱۵﴾ مَا نُنْسخُ
جسے چاہتا ہے۔ اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ ہم جو آیت منسوخ

مِنْ آيَةٍ أَوْ نُنْسخَهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ مِنْهَا أَوْ مِثْلَهَا ۚ
کرتے یا ہم اس کو بھلا دیتے ہیں تو ہم اس سے بہتر یا اسی جیسی لے آتے ہیں۔

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۱۶﴾ أَلَمْ تَعْلَمْ
کیا آپ کو معلوم نہیں کہ اللہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔ کیا آپ کو معلوم نہیں کہ

أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَمَا لَكُمْ
اللہ کے لیے آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہے۔ اور تمہارے لیے

مَنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿۱۷﴾ أَمْ تَرِيدُونَ
اللہ کے علاوہ کوئی مددگار اور حمایتی نہیں۔ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ

أَنْ تَسْأَلُوا رَسُولَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوسَى مِنْ قَبْلُ ۖ وَمَنْ
تم اپنے رسول سے سوال کرو جس طرح سے موسیٰ (علیہ السلام) سے اس سے پہلے سوال کیا گیا۔ اور جو

يَتَّبِعِلِ الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ﴿۱۸﴾
کفر کو ایمان کے بدلہ میں لے گا تو یقیناً وہ سیدھے راستہ سے بھٹک گیا۔

وَدَّ كَثِيرٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يَرُدُّونَكُمْ مِّنْ بَعْدِ
اہل کتاب میں سے بہت سے چاہتے ہیں کہ کاش کہ وہ تمہیں تمہارے ایمان لانے کے

إِيمَانِكُمْ كُفَّارًا ۖ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ مِّنْ بَعْدِ
بعد کافر بنا دیں اپنی طرف کے حسد سے اس کے بعد کہ

مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۖ فَاعْفُوا وَاصْفَحُوا حَتَّىٰ يَأْتِيَ اللَّهُ
ان کے لیے حق واضح ہو گیا۔ اس لیے تم معاف کرو اور درگزر کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم

بِأَمْرِهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۱۹﴾ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ
لے آئے۔ یقیناً اللہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔ اور نماز قائم کرو

وَاتُوا الزَّكَاةَ ۖ وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ يَّجِدُوهُ
اور زکوٰۃ دو۔ اور جو بھلائی تم اپنی جانوں کے لیے آگے بھیجو گے تو اُسے

عِنْدَ اللَّهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۲۰﴾ وَقَالُوا
اللہ کے پاس پاؤ گے۔ یقیناً اللہ تمہارے اعمال دیکھ رہے ہیں۔ اور یہ کہتے ہیں کہ

لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ كَانَ هُودًا أَوْ نَصْرِيًّا
ہرگز جنت میں داخل نہیں ہوں گے مگر وہی جو یہودی ہیں یا نصرانی ہیں۔

تِلْكَ أَمَانِيُّهُمْ ۖ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ
یہ ان کی جھوٹی تمناں ہیں۔ آپ فرما دیجیے تم اپنی دلیل لاؤ اگر تم

صٰدِقِیْنَ ۝۱۱۱ بَلٰی ۚ مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلّٰهِ وَهُوَ
سچے ہو۔ کیوں نہیں! جس نے اپنا چہرہ اللہ کے تابع کیا اس حال میں کہ وہ

مُحْسِنٌ فَلَهُ اَجْرُهُ عِنْدَ رَبِّهِ ۖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
نیکی کرنے والا ہے، تو اس کے لیے اپنے رب کے پاس اُس کا اجر ہے۔ اور اُن پر نہ خوف ہوگا

وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝۱۱۲ وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصَارَى
اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اور یہود نے کہا کہ نصاریٰ کسی چیز

عَلٰی شَيْءٍ ۚ وَقَالَتِ النَّصْرَى لَيْسَتِ الْيَهُودُ عَلٰی شَيْءٍ ۚ
پر نہیں۔ اور نصاریٰ نے کہا کہ یہود کسی چیز پر نہیں۔

وَهُمْ يَتْلُونَ الْكِتٰبَ ۚ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ
حالانکہ وہ کتاب کی تلاوت کرتے ہیں۔ اسی طرح اُنہی جیسا قول انہوں نے بھی کہا جو کچھ

مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاَللّٰهُ یَحْكُمُ بَیْنَهُمْ یَوْمَ الْقِیَمَةِ
جانتے نہیں۔ پھر اللہ ان کے درمیان قیامت کے دن فیصلہ کرے گا

فِیْمَا كَانُوْا فِیْهِ یُخْتَلِفُوْنَ ۝۱۱۳ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسْجِدَ
اس میں جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔ اور اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ کی مسجدوں سے

اللّٰهَ اَنْ یُّذْكَرَ فِیْهَا اِسْمُهُ وَاسْعٰی فِیْ خَرَابِہَا ۚ اُولٰٓئِکَ
روکے، (اس سے روکے) کہ ان میں اللہ کا نام لیا جائے اور ان کو ویران کرنے کی کوشش کرے۔ یہ لوگ

مَا کَانَ لَهُمْ اَنْ یَّدْخُلُوْهَا ۚ اِلَّا خَآفِیْنَ ۚ لَهُمْ
ہیں کہ ان کے لائق نہیں ہے کہ وہ ان میں داخل ہوں مگر ڈرتے ڈرتے۔ ان کے لیے

فِی الدُّنْیَا حِزْبٌ ۚ وَلَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ۝۱۱۴
دنیا میں رسوائی ہوگی اور ان کے لیے آخرت میں بھاری عذاب ہوگا۔

وَ لِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ فَاَیْنَ مَا تُوَلُّوْا فَتَمَّ وَجْہُ
اور اللہ کی ملک ہے مشرق بھی اور مغرب بھی۔ تو جدھر تم منہ پھیرو گے تو ادھر اللہ کا

اللَّهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿۱۵﴾ وَ قَالُوا اتَّخَذَ
چہرہ ہے۔ یقیناً اللہ وسعت والے، علم والے ہیں۔ اور انہوں نے کہا کہ اللہ

اللَّهُ وَلَدًا ۖ سُبْحَنَهُ ۖ بَلْ لَّهُ مَا فِي السَّمُوتِ
اولاد رکھتا ہے۔ اللہ اولاد سے پاک ہے، بلکہ اللہ کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں

وَ الْأَرْضِ ۖ كُلُّ لَّهُ قَنُوتٌ ﴿۱۶﴾ بَدِيعُ السَّمُوتِ
اور زمین میں ہیں۔ سب اس کے سامنے عاجزی کرنے والے ہیں۔ وہ آسمانوں اور زمین کو بغیر نمونہ

وَ الْأَرْضِ ۖ وَ إِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّا يَقُولُ لَهُ كُنْ
کے پیدا کرنے والا ہے۔ اور جب وہ کسی چیز کا فیصلہ کرتا ہے تو اس سے کہتا ہے کہ ہو جا،

فَيَكُونُ ﴿۱۷﴾ وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا
تو وہ ہو جاتی ہے۔ اور ان لوگوں نے کہا جو جانتے نہیں کہ اللہ ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا

اللَّهُ أَوْ تَاتَيْنَا آيَةً ۖ كَذَلِكَ قَالَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ
یا ہمارے پاس کوئی معجزہ کیوں نہیں آتا؟ اس طرح ان ہی جیسا قول ان لوگوں نے بھی کہا جو ان سے

قَسَلٌ قَوْلِهِمْ ۖ تَشَابَهَتْ قُلُوبُهُمْ ۖ قَدْ بَيَّنَّا الْآيَاتِ
پہلے تھے۔ ان کے دل ایک دوسرے کے مشابہ ہیں۔ یقیناً ہم نے آیات کو صاف صاف بیان کیا

لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿۱۸﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا
ایسی قوم کے لیے جو یقین رکھتی ہے۔ یقیناً ہم نے آپ کو حق دے کر بھیجا بشارت دینے والا

وَ نَذِيرًا ۚ وَلَا تُسْأَلُ عَنْ أَصْحَابِ الْجَحِيمِ ﴿۱۹﴾
اور ڈرانے والا بنا کر کے۔ اور آپ سے دوزخیوں کے متعلق سوال نہیں کیا جائے گا۔

وَلَنْ تَرْضَىٰ عَنْكَ الْيَهُودُ وَلَا النَّصَارَىٰ حَتَّىٰ تَتَّبِعَ
اور یہود و نصاریٰ ہرگز آپ سے راضی نہیں ہوں گے یہاں تک کہ آپ ان کے مذہب کی

مِلَّتَهُمْ ۖ قُلْ إِنَّ هُدَىٰ اللَّهِ هُوَ الْهُدَىٰ ۚ
پیروی کر لیں۔ آپ فرما دیجیے کہ یقیناً اللہ کی ہدایت وہی ہدایت ہے۔

وَلَمَنِ اتَّبَعْتُمْ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ الَّذِي جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۚ
اور اگر آپ ان کی خواہشات کے پیچھے چلیں گے اس کے بعد کہ آپ کے پاس علم آ گیا

مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا تَصِيرُ ۚ ﴿۲۰﴾ الَّذِينَ
تو آپ کے لیے اللہ سے کوئی (بچانے والا) مددگار اور حمایتی نہیں ہوگا۔ وہ لوگ

اتَّبِعْنَهُمُ الْكِتَابَ يَتْلُونَهُ حَقَّ تِلَاوَتِهِ ۖ أُولَٰئِكَ

جن کو ہم نے کتاب دی وہ اس کی تلاوت کرتے ہیں جیسا کہ اس کی تلاوت کا حق ہے۔ یہ

يُؤْمِنُونَ بِهِ ۖ وَ مَنْ يَكْفُرْ بِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ

اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور جو اس کا انکار کرے گا تو وہی

الْخٰسِرُونَ ﴿۱۲﴾ يٰۤاِبْنٰى اِسْرٰءِیْلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِیَ الَّتِیْ

خسارہ اٹھانے والے ہیں۔ اے بنی اسرائیل! تم یاد کرو میری اس نعمت کو جس کا

اَنْعَمْتُ عَلَیْكُمْ وَاِنِّیْ فُضِّلْتُكُمْ عَلٰی الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۳﴾

میں نے تم پر انعام کیا اور یہ کہ میں نے تمہیں تمام جہانوں (جہان والوں) پر فضیلت دی۔

وَاتَّقُوا یَوْمًا لَا تَجْزِیْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَیْئًا

اور ڈرو اس دن سے جس دن کوئی شخص کسی شخص کے کچھ بھی کام نہیں آئے گا

وَلَا یُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَلَا هُمْ

اور کسی کی طرف سے فدیہ قبول نہیں کیا جائے گا اور اس کو سفارش نفع نہیں دے گی اور ان کی

یُنْصَرُونَ ﴿۱۴﴾ وَاِذْ اَبْتَلٰی اِبْرٰهٖمَ رَبُّهُ بِكَلِمٰتٍ

نصرت نہیں کی جائے گی۔ اور جب ابراہیم (علیہ السلام) کا امتحان لیا ان کے رب نے چند کلمات کے ذریعہ تو ابراہیم

فَاَتَمَّهُنَّ ۗ قَالَ اِنِّیْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ۗ قَالَ

(علیہ السلام) نے ان کو پورے طور پر ادا کیا۔ اللہ نے فرمایا کہ میں تمہیں انسانوں کا پیشوا بنانے والا ہوں۔ ابراہیم (علیہ

وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ۖ قَالَ لَا یَنَالُ عَهْدِیَ الظَّالِمِیْنَ ﴿۱۵﴾ وَاِذْ جَعَلْنَا

(السلام) نے کہا کہ اور میری اولاد میں سے بھی۔ اللہ نے فرمایا کہ میرا عہد ظالموں کو نہیں پہنچے گا۔ اور جب کہ ہم نے

الْبَیْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاٰمَنًا ۗ وَاتَّخِذُوا

بیت اللہ کو بنایا انسانوں کے بار بار آنے کی جگہ اور امن کی جگہ۔ اور (ہم نے حکم دیا کہ) تم

مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلِّیً ۖ وَعَهْدُنَا اِلٰی اِبْرٰهٖمَ

مقام ابراہیم کو نماز پڑھنے کی جگہ بناؤ۔ اور ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) اور

وَ اِسْمٰعِیْلَ اَنْ طَهِّرَا بَیْتِیَ لِلطَّٰیِفِیْنَ وَالْعٰكِفِیْنَ

اسماعیل (علیہ السلام) کو تاکیدی حکم دیا کہ طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع سجدہ

وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۱۶﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ

کرنے والوں کے لیے میرے گھر کو پاک کرو۔ اور جب کہ ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا اے میرے

هَذَا بَلَدًا آمِنًا وَارْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الثَّمَرَاتِ مَنْ رَبُّنَا! اس کو امن والا شہر بنائیے اور یہاں والوں کو پھلوں کی روزی دیجیے، اُن کو

أَمِنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ ۚ جو اُن میں سے ایمان رکھتے ہوں اللہ پر اور آخری دن پر۔ اللہ نے فرمایا کہ اور جو کفر کرے گا

فَأَمَّتْهُ قَلِيلًا ثُمَّ أَضْطَرُّهُ إِلَىٰ عَذَابِ النَّارِ ۖ تو میں اسے تھوڑا نفع پہنچاؤں گا، پھر اس کو کھینچ کر آگ کے عذاب کی طرف لے جاؤں گا۔

وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١٦﴾ وَ إِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ اور وہ بری جگہ ہے۔ اور جب ابراہیم (علیہ السلام) بیت اللہ کی بنیادوں کو اوپر اٹھا رہے تھے

مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ ۖ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۖ إِنَّكَ اور اسماعیل (علیہ السلام) بھی، (تو دعا کر رہے تھے کہ) اے ہمارے رب! تو ہماری طرف سے قبول فرما۔ یقیناً تو

أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿١٧﴾ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ سننے والا، علم والا ہے۔ اے ہمارے رب! تو ہمیں اپنی تابعداری کرنے والا بنا

لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۖ وَإِنَّا مَنَاسِكُنَا اور ہماری اولاد میں سے بھی اپنی تابعدار امت بنا۔ اور ہم کو ہمارے حج کے احکام سکھلا

وَتُبَّ عَلَيْنَا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿١٨﴾ رَبَّنَا وَابْعَثْ اور ہماری توبہ قبول فرما۔ یقیناً تو توبہ قبول کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ اے ہمارے رب! اور تو

فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ اُن میں انہی میں سے ایک رسول بھیج جو اُن پر تیری آیتیں تلاوت کرے، اور انہیں کتاب

الْكِتَابِ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ ۖ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ و حکمت کی تعلیم دے، اور اُن کو پاک کرے۔ یقیناً تو زبردست ہے،

الْحَكِيمُ ﴿١٩﴾ وَمَنْ يَّرْغَبْ عَنْ مِّلَّةِ إِبْرَاهِيمَ حکمت والا ہے۔ اور ابراہیم (علیہ السلام) کی ملت سے اعراض نہیں کرتا

إِلَّا مَن سَفِهَ نَفْسَهُ ۚ وَلَقَدْ اصْطَفَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا ۖ مگر وہ جس نے اپنے آپ کو بے وقوف بنایا۔ اور یقیناً ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کو دنیا میں منتخب کیا تھا۔

وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٢٠﴾ إِذْ قَالَ لَهُ اور یقیناً وہ آخرت میں نیک لوگوں میں سے ہوں گے۔ جب کہ اُن سے اُن کے

رَبُّهُ أَسْلَمَ ۚ قَالَ أَتَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۳۱﴾ وَ وَصَّىٰ

رب نے فرمایا کہ تابعدار بن جاؤ۔ ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا کہ میں رب العالمین کا تابعدار بن گیا۔ اور اسی کی

بِهَا إِبْرَاهِيمُ بَنِيهِ وَ يَعْقُوبُ ۖ يَبْنِي إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ

ابراہیم (علیہ السلام) نے وصیت کی اپنے بیٹوں کو اور یعقوب (علیہ السلام) نے بھی۔ (فرمایا) اے میرے بیٹو! یقیناً

لَكُمْ الدِّينَ فَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿۱۳۲﴾

اللہ نے تمہارے لیے اس دین کو منتخب کر لیا ہے، اب تمہیں موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلمان ہو۔

أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ الْمَوْتُ ۚ إِذْ قَالَ

کیا تم موجود تھے جب یعقوب (علیہ السلام) قریب الموت ہوئے، جب کہ آپ نے اپنے بیٹوں سے فرمایا

لِبَنِيهِ مَا تَعْبُدُونَ مِنْ بَعْدِي ۖ قَالُوا نَعْبُدُ إِلَهَكَ

کہ میرے بعد تم کس چیز کی عبادت کرو گے؟ تو انہوں نے کہا کہ ہم عبادت کریں گے آپ کے معبود کی

وَاللَّهُ آبَاؤُكُمْ إِبْرَاهِيمَ وَ إِسْمَاعِيلَ وَ إِسْحَاقَ إِلَهًا وَاحِدًا ۖ

اور آپ کے باپ دادا ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق (علیہم السلام) کے معبود کی، ایک ہی معبود کی۔

وَ نَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿۱۳۳﴾ تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۖ لَهَا

اور ہم اسی کی تابعداری کرنے والے ہیں۔ یہ امت گزر گئی۔ اس کے لیے

مَا كَسَبَتْ وَ لَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ ۖ وَلَا تَسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا

وہ ہے جو اُس نے کمایا اور تمہارے لیے وہ ہے جو تم نے کمایا۔ اور تم سے سوال نہیں کیا جائے گا اُن کاموں

يَعْمَلُونَ ﴿۱۳۴﴾ وَ قَالُوا كُونُوا هُودًا أَوْ نَصَارَىٰ تَهْتَدُوا ۚ

کے متعلق جو وہ کرتے تھے۔ اور انہوں نے کہا کہ تم یہودی یا نصرانی بن جاؤ، تو تم ہدایت یافتہ کہلاؤ گے۔

قُلْ بَلْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۖ وَمَا كَانَ

آپ فرما دیجیے بلکہ ابراہیم (علیہ السلام) کی ملت (کا اتباع کرلو) جو صرف ایک اللہ کے ہو کر رہنے والے

مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۳۵﴾ قُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا

تھے اور مشرکین میں سے نہیں تھے۔ کہو کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور اُن کتابوں پر جو ہماری طرف اتاری

وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا ۖ وَ إِبْرَاهِيمَ وَ إِسْمَاعِيلَ وَ إِسْحَاقَ وَ يَعْقُوبَ

گئیں اور اُن کتابوں پر جو ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب (علیہم السلام)

وَالْأَسْبَاطِ ۖ وَمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ وَ عِيسَىٰ وَمَا أُوتِيَ

اور یعقوب (علیہ السلام) کے بیٹوں پر اتاری گئیں اور اُن کتابوں پر جو موسیٰ اور عیسیٰ (علیہما السلام) کو دی گئیں اور اُن

النَّبِيُّونَ مِنْ رَبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ ۖ
کتابوں پر جو دوسرے انبیاء کو دی گئیں ان کے رب کی طرف سے۔ ہم اُن میں سے کسی کے درمیان تفریق نہیں کرتے۔

وَ نَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿۱۰﴾ فَإِنْ آمَنُوا بِمِثْلِ مَا آمَنْتُمْ بِهِ
اور ہم اللہ کے تابع دار ہیں۔ پھر اگر یہ کفار ایمان لے آئیں اس کے مانند جیسا تم صحابہ ایمان لائے ہو

فَقَدْ اهْتَدَوْا وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا هُمْ فِي شِقَاقٍ ۖ
تب یہ کفار ہدایت یافتہ کہلائیں گے۔ اور اگر وہ اعراض کریں تو وہ صرف (آپ کی) مخالفت میں ہیں۔

فَسِيكَفِيكَهُمْ اللَّهُ ۖ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۱۱﴾ صِبْغَةَ
پھر عنقریب اللہ تمہاری طرف سے اُن کے لیے کافی ہو جائے گا۔ اور وہ سننے والا، علم والا ہے۔ (ہم نے) اللہ

اللَّهُ ۖ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ صِبْغَةً ۚ وَ نَحْنُ لَهُ
کارنگ (اختیار کر لیا ہے)۔ اور اللہ سے بہتر کس کا رنگ ہو سکتا ہے؟ اور ہم اُسی کی عبادت کرنے

عِبَادُونَ ﴿۱۲﴾ قُلْ أَتَحَاجُّونَنَا فِي اللَّهِ وَ هُوَ رَبُّنَا
والے ہیں۔ آپ فرما دیجیے کیا تم ہم سے حجت بازی کرتے ہو اللہ کے بارے میں حالانکہ وہ ہمارا اور

و رَبُّكُمْ ۖ وَلَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ ۖ وَ نَحْنُ لَهُ
تمہارا رب ہے۔ اور ہمارے لیے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لیے تمہارے اعمال ہیں۔ اور ہم اُسی کے

مُخْلِصُونَ ﴿۱۳﴾ أَمْ تَقُولُونَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ وَ إِسْمَاعِيلَ
لیے اخلاص کرنے والے ہیں۔ کیا تم یوں کہتے ہو کہ ابراہیم اور اسماعیل

وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ كَانُوا هُودًا
اور اسحاق اور یعقوب (علیہم السلام) اور یعقوب (علیہ السلام) کے بیٹے وہ یہودی یا

أَوْ نَصَارَىٰ ۚ قُلْ ءَأَنْتُمْ أَعْلَمُ أَمِ اللَّهُ ۚ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ
نصرانی تھے؟ آپ فرما دیجیے کیا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ زیادہ جانتے ہیں؟ اور اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا

كُنتُمْ شَهِادَةً عِنْدَهُ مِنَ اللَّهِ ۚ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ
جو وہ گواہی چھپائے جو اللہ کی طرف سے اس کے پاس ہے۔ اور اللہ تمہارے اعمال سے بے خبر

عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۱۴﴾ تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ
نہیں ہے۔ یہ امت گزر چکی۔ اس کے لیے وہ عمل ہیں جو اس نے کمائے اور تمہارے لیے

مَا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تَسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۵﴾
وہ عمل ہیں جو تم نے کمائے۔ اور تم سے سوال نہیں کیا جائے گا ان اعمال کے متعلق جو وہ کرتے تھے۔

سَيَقُولُ السُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلَّهُمْ

عنقریب بیوقوف لوگ کہیں گے کہ کس چیز نے ان کو پھر دیا

عَنْ قِبَلَتِهِمُ الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا ۚ قُلْ لِلَّهِ الْمَشْرِقُ

اُن کے اُس قبلہ سے جس پر وہ تھے۔ آپ فرما دیجیے کہ اللہ ہی کے لیے مشرق

وَالْمَغْرِبُ ۚ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۲۲﴾

اور مغرب ہے۔ اللہ سیدھے راستہ کی طرف ہدایت دیتے ہیں جسے چاہتے ہیں۔

وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا لِتَكُونُوا شُهَدَاءَ

اور اسی طرح ہم نے تمہیں درمیانی امت بنایا تاکہ تم انسانوں پر

عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا ۚ

گواہ رہو اور رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) تم پر گواہ رہیں۔

وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِي كُنْتَ عَلَيْهَا إِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ

اور ہم نے نہیں بنایا اس قبلہ کو جس پر آپ تھے مگر اس لیے تاکہ ہم معلوم کریں کہ کون

يَتَّبِعُ الرَّسُولَ مِمَّنْ يَنْقَلِبُ عَلَى عَقْبَيْهِ ۚ

رسول کے پیچھے چلتا ہے (اور کون) اُن میں سے اپنی ایڑیوں کے بل پلٹ جاتے ہیں۔

وَإِنْ كَانَتْ لَكَبِيرَةً إِلَّا عَلَى الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ ۚ وَمَا كَانَ

اور یقیناً یہ قبلہ بڑی بھاری چیز تھی مگر اُن پر جن کو اللہ نے ہدایت دی۔ اور اللہ

اللَّهُ لِيُضَيِّعَ أَيْمَانَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَّءُوفٌ رَحِيمٌ ﴿۲۳﴾

ایسا نہیں کہ تمہاری نماز کو ضائع کرے۔ یقیناً اللہ انسانوں پر شفقت والے، نہایت رحم والے ہیں۔

قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ

یقیناً آپ کے چہرہ کے بار بار آسمان کی طرف اٹھنے کو ہم دیکھ رہے ہیں۔ پھر ہم ضرور آپ کو

قِبْلَةً تَرْضَاهَا ۚ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ

پھیر دیں گے اس قبلہ کی طرف جس کو آپ پسند کرتے ہیں۔ اس لیے آپ اپنا رخ مسجد حرام کی طرف کر لیجیے۔

وَ حَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ ۚ

اور جہاں بھی تم ہو تو تم اپنا رخ مسجد حرام کی طرف پھیر لو۔

وَإِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ

اور یقیناً وہ لوگ جن کو کتاب دی گئی وہ یقین رکھتے ہیں کہ یہ حق ہے ان کے

رَبِّهِمْ ۖ وَمَا لِلَّهِ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ﴿۱۳۷﴾ وَلَئِنْ آتَيْتَ

رب کی طرف سے۔ اور اللہ بے خبر نہیں ہے ان اعمال سے جو وہ کر رہے ہیں۔ اور اگر آپ لے آئیں

الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ بِكُلِّ آيَةٍ ۖ مَا تَبِعُوا قِبْلَتَكَ ۚ

ان کے پاس جن کو کتاب دی گئی تمام معجزات بھی، تب بھی وہ آپ کے قبلہ کا اتباع نہیں کریں گے۔ اور

وَمَا أَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتِهِمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ

نہ آپ ان کے قبلہ کا اتباع کرنے والے ہیں۔ اور نہ ان میں سے ایک دوسرے کے قبلہ کا اتباع

بَعْضٌ ۖ وَلَئِنْ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ

کرنے والا ہے۔ اور اگر آپ ان کی خواہشات کے پیچھے چلے اس کے بعد کہ آپ کے

مِنَ الْعِلْمِ ۖ إِنَّكَ إِذَا لَمِنَ الظَّالِمِينَ ﴿۱۳۸﴾ الَّذِينَ اتَّيْنَهُمُ

پاس علم آگیا تو یقیناً آپ قصور واروں میں سے ہو جائیں گے۔ وہ لوگ جن کو ہم نے

الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمْ ۖ

کتاب دی وہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو پہچانتے ہیں جیسا کہ اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں۔

وَإِنَّ فَرِيقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۱۳۹﴾

اور یقیناً ان میں سے ایک جماعت حق کو چھپاتی ہے اس حال میں کہ وہ جانتی بھی ہے۔

الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ﴿۱۴۰﴾

یہ حق ہے آپ کے رب کی طرف سے، اس لیے آپ شک کرنے والوں میں سے نہ ہوں۔

وَ لِكُلِّ وَجْهَةٍ هُوَ مُوَلِّيٰهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ ۚ

اور ہر ایک کے لیے ایک جہت ہے جس کی طرف وہ منہ کرنے والا ہے، اس لیے تم خیر کے کاموں میں سبقت کرو۔

أَيُّنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمْ اللَّهُ جَمِيعًا ۖ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ

تم جہاں بھی ہو گے، اللہ تمہیں اکٹھا لے آئے گا۔ یقیناً اللہ ہر چیز پر

شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۱۴۱﴾ وَ مِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ

قدرت والے ہیں۔ اور جہاں سے بھی تم نکلو تو مسجد حرام کی

شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَإِنَّهُ لِلْحَقِّ مِنْ رَبِّكَ ۖ

طرف اپنا رخ کر لو۔ اور یقیناً یہ حق ہے آپ کے رب کی طرف سے۔

وَمَا لِلَّهِ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۱۴۲﴾ وَ مِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ

اور اللہ بے خبر نہیں ہے اُن کاموں سے جو تم کرتے ہو۔ اور جہاں سے بھی آپ نکلیں

وَقَدْ لَزُمَ

وَقَفَّ مَنزِلُ

-۱۴۱-

وَقَفَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَوْلٍ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ

تو اپنا رخ مسجد حرام کی طرف پھیر لیجیے۔ اور تم جہاں بھی ہو

قُولُوا وَجُوهَكُمْ شَطْرَهُ ۖ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ

تو اپنا رخ مسجد حرام کی طرف کر لیا کرو، تاکہ ان لوگوں کے لیے تم پر

عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ۖ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ ۖ فَلَا تَخْشَوْهُمْ

کوئی حجت باقی نہ رہے مگر وہ لوگ جو ان میں سے ظالم ہیں۔ تو آپ ان سے نہ ڈریں،

وَاحْشَوْنِي ۚ وَارْتَمَ نِعْمَتِي عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ

بلکہ مجھ سے ڈریں۔ اور اس لیے تاکہ میں تم پر اپنی نعمت پوری کر دوں اور تاکہ تم

تَهْتَدُونَ ﴿۱۵۰﴾ كَمَا أَرْسَلْنَا فِيكُمْ رَسُولًا مِّنْكُمْ يَتْلُوا

ہدایت یافتہ بن جاؤ۔ جیسا کہ ہم نے تم میں ایک رسول بھیجا تم ہی میں سے جو تم پر تلاوت

عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا وَيُزَكِّيكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتَابَ

کرتے ہیں ہماری آیتیں اور تمہارا تزکیہ کرتے ہیں اور تمہیں کتاب و حکمت کی تعلیم

وَ الْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُم مَّا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ﴿۱۵۱﴾

دیتے ہیں اور تمہیں سکھاتے ہیں وہ جو تم جانتے نہیں تھے۔

فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ ﴿۱۵۲﴾

اس لیے تم مجھے یاد کرو، میں تمہیں یاد کروں گا اور تم میرا شکر ادا کرو اور تم میری ناشکری مت کرو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ

اے ایمان والو! تم مدد طلب کرو صبر اور نماز کے ذریعہ۔

إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿۱۵۳﴾ وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ

یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہیں۔ اور تم ان لوگوں کے متعلق جو اللہ کے راستہ میں قتل

فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتٌ بَلْ أَحْيَاءٌ وَلَكِنْ لَا تَشْعُرُونَ ﴿۱۵۴﴾

کیے جائیں، انہیں مردے مت کہو۔ بلکہ وہ زندہ ہیں، لیکن تمہیں اس کا احساس نہیں۔

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ وَ نَقْصٍ

اور ہم ضرور تمہیں آزمائیں گے کسی قدر خوف اور بھوک اور مالوں اور

مِّنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنْفُسِ وَ الثَّمَرَاتِ ۖ وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ ﴿۱۵۵﴾

جانوں اور پھلوں کی کمی کے ذریعہ۔ اور آپ بشارت سنا دیجیے ان صبر کرنے والوں کو۔

الَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمْ مُصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ
کہ جب انہیں مصیبت پہنچتی ہے، تو کہتے ہیں اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ (ہم بھی اللہ کے مملوک ہیں

رَجِعُونَ ﴿۵۶﴾ اُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِّن رَّبِّهِمْ
اور ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ ان پر ان کے رب کی طرف سے رحمتیں ہیں

وَرَحْمَةٌ ۖ وَ اُولَٰئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُونَ ﴿۵۷﴾ اِنَّ الصَّفَا وَ الْمَرْوَةَ
اور خصوصی رحمت ہے۔ اور یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔ یقیناً صفا اور مروہ

مِّنْ شَعَابِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوْ اعْتَمَرَ
اللہ کے (دین کی) یادگاروں میں سے ہیں۔ پھر جو شخص بیت اللہ کا حج کرے یا عمرہ کرے تو

فَلَاحُجَّاحٌ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَوِّفَ بِهِمَا ۚ وَ مَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۚ
اس پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ ان دونوں کا طواف کرے۔ اور جو کسی بھلائی کو خوشی سے کرے تو یقیناً

فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ ﴿۵۸﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ یَكْتُمُوْنَ
اللہ قدردان، جاننے والے ہیں۔ یقیناً جو لوگ چھپاتے ہیں اُن

مَا اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَیِّنَاتِ وَ الْهُدٰی مِنْۢ بَعْدِ مَا بَیَّنَہُ
واضح آیات کو اور ہدایت کو جس کو ہم نے اتارا اس کے بعد کہ ہم نے اس کو صاف صاف بیان کیا

لِلنَّاسِ فِی الْکِتٰبِ اُولَٰئِكَ یَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَ یَلْعَنُهُمُ
کتاب میں انسانوں کے لیے، تو ان پر اللہ کی لعنت ہے اور ان پر لعنت کرنے والے بھی لعنت

اللّٰعِنُونَ ﴿۵۹﴾ اِلَّا الَّذِیْنَ تَابُوْا وَ اَصْلَحُوْا وَ بَیَّنُوْا
کرتے ہیں۔ مگر وہ لوگ جنہوں نے توبہ کی اور اصلاح کی اور صاف صاف

فَاُولَٰئِكَ اَتُوْبُ عَلَیْہُمْ ۚ وَ اَنَا التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ﴿۶۰﴾
بیان کیا، ان کی توبہ میں قبول کروں گا۔ اور میں توبہ قبول کرنے والا، نہایت رحم والا ہوں۔

اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَ مَاتُوْا وَ هُمْ کُفَّارٌ اُولَٰئِكَ عَلَیْہُمْ
یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور وہ مر گئے اس حال میں کہ وہ کافر تھے، تو اُن پر

لَعْنَةُ اللّٰهِ وَ الْمَلٰٓئِکَةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِیْنَ ﴿۶۱﴾ خُلِدِیْنَ
اللہ کی لعنت اور فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔ وہ اُس میں ہمیشہ

فِیْہَا ۚ لَا یُخَفَّفُ عَنْہُمْ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ یُنْظَرُوْنَ ﴿۶۲﴾
رہیں گے۔ اُن سے عذاب ہلکا نہیں کیا جائے گا اور اُن کو مہلت نہیں دی جائے گی۔

وَ إِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ

اور تمہارا معبود یکتا معبود ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ بڑا مہربان،

الرَّحِيمُ ﴿۱۶۳﴾ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

نہایت رحم والا ہے۔ یقیناً آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے

وَ اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي

اور رات اور دن کے آنے جانے میں اور اس کشتی میں جو چلتی ہے

فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ

سمندر میں ان چیزوں کو لے کر جو انسانوں کو نفع دیتی ہیں اور اس پانی میں جس کو اللہ نے

مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَّاءٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا

آسمان سے اتارا، پھر اُس کے ذریعہ زمین کو اس کے خشک ہو جانے کے بعد زندہ کیا

وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ ۚ وَ تَصْرِيفِ الرِّيحِ

اور ہر قسم کے جانور اس میں پھیلا دیے، اور ہواؤں کے الٹ پھیر میں،

وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لِآيَاتٍ

اور اس بادل میں جو معلق ہے آسمان اور زمین کے درمیان، البتہ نشانیاں ہیں

لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿۱۶۴﴾ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَتَّخِذُ

ایسی قوم کے لیے جو عقل رکھتی ہے۔ اور کچھ لوگ وہ ہیں جو اللہ کو چھوڑ کر

مِنْ دُونِ اللَّهِ أَنْدَادًا يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا

کئی معبود بناتے ہیں، ان سے وہ محبت کرتے ہیں اللہ کی محبت کی طرح۔ اور جو ایمان والے ہیں

أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ ۚ وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا إِذْ يَرَوْنَ

وہ اللہ سے زیادہ محبت رکھنے والے ہیں۔ اور کاش کہ یہ ظالم سوچتے جب وہ عذاب

الْعَذَابِ أَنَّ الْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ۚ وَأَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ

دیکھیں گے کہ قوت ساری کی ساری اللہ ہی کے لیے ہے۔ اور یہ کہ اللہ سخت عذاب

الْعَذَابِ ﴿۱۶۵﴾ إِذْ تَبَرَّأَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا مِنَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا

دینے والے ہیں۔ جب براءت کریں گے وہ لوگ جن کا اتباع کیا گیا ان سے جنہوں نے اتباع کیا

وَ رَأَوْا الْعَذَابَ وَ تَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْأَسْبَابُ ﴿۱۶۶﴾ وَقَالَ

اور وہ عذاب دیکھیں گے اور ان سے اسباب منقطع ہو جائیں گے۔ اور وہ لوگ کہیں گے

الَّذِينَ اتَّبَعُوا لَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّأَ مِنْهُمْ

جو تبع تھے کہ اگر ہمارے لیے (زمین میں) دوبارہ لوٹ کر جانا ہو، تو ہم ان سے براءت کریں گے جیسا

كَمَا تَبَرَّءُوا مِنْهَا كَذَلِكَ يُرِيهِمُ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ حَسَرَاتٍ

کہ انہوں نے ہم سے براءت کی۔ اس طرح اللہ اُن کے اعمال اُن پر حسرت بنا کر

عَلَيْهِمْ وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنَ النَّارِ ﴿۱۶۲﴾ يَأَيُّهَا النَّاسُ

دکھائیں گے۔ اور وہ دوزخ سے نکلنے والے نہیں ہیں۔ اے انسانو!

كُلُوا مِمَّا فِي الْأَرْضِ حَلَالًا طَيِّبًا ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا

تم کھاؤ اُن چیزوں میں سے جو زمین میں ہیں حلال پاکیزہ کو۔ اور تم شیطان کے

خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۚ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ﴿۱۶۳﴾

قدم بقدم مت چلو۔ یقیناً وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

إِنَّمَا يَأْمُرُكُمْ بِالسُّوءِ وَالْفَحْشَاءِ وَأَنْ تَقُولُوا

وہ تو صرف تمہیں برائی اور بے حیائی کا حکم دیتا ہے اور اس کا کہ تم اللہ پر

عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿۱۶۴﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا

کہو وہ جو تم جانتے نہیں ہو۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم اس کے پیچھے چلو

مَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا أَلْفَيْنَا عَلَيْهِ

جس کو اللہ نے اتارا تو وہ کہتے ہیں بلکہ ہم تو اس کے پیچھے چلیں گے جس پر ہم نے اپنے

أَبَاءَنَا أَوْلَوْا كَانَ أَبَاؤُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ شَيْئًا

باپ دادا کو پایا۔ کیا اگرچہ ان کے باپ دادا کچھ بھی عقل نہیں رکھتے تھے

وَلَا يَهْتَدُونَ ﴿۱۶۵﴾ وَمَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا كَمَثَلِ الَّذِي

اور ہدایت یافتہ نہیں تھے؟ اور کافروں کا حال اس شخص کے حال کی طرح ہے جو

يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ إِلَّا دُعَاءً وَنِدَاءً ۚ صُمُّ

آواز دیتا ہے ایسی چیز کو جو سن نہیں سکتی سوائے بلانے اور پکارنے کے۔ وہ بہرے ہیں،

بُكُمْ عُمْى فَهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿۱۶۶﴾ يَأَيُّهَا الَّذِينَ

گوئے ہیں، اندھے ہیں، پھر وہ عقل بھی نہیں رکھتے۔ اے ایمان

آمِنُوا كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَاشْكُرُوا

والو! تم کھاؤ ان عمدہ چیزوں میں سے جو ہم نے تمہیں دی ہیں اور تم اللہ کے

لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿۱۴۲﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ
شکر گزار رہو اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔ اللہ نے تو تم پر حرام کیا ہے

الْمَيِّتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخَيْزِرِ وَمَا اُهِلَّ بِهِ لِغَيْرِ
مردار اور خون اور خنزیر کا گوشت اور وہ جانور جس پر غیر اللہ کا نام لیا

اللّٰهِ ۚ فَمِنْ اضْطَرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَلَا اِثْمَ
گیا ہو۔ پھر جو شخص مجبور ہو جائے اس حال میں کہ وہ لذت کو طلب کرنے والا نہ ہو اور جان بچانے کی مقدار سے

عَلَيْهِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ
زیادہ کھانے والا نہ ہو، تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہے۔ یقیناً اللہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔ یقیناً جو لوگ

مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَ يَشْتَرُوْنَ بِهِ ثَمَنًا
چھپاتے ہیں اس کتاب کو جو اللہ نے اتاری اور اس کے بدلہ میں تھوڑی سی قیمت

قَلِيْلًا ۚ اُولٰٓئِكَ مَا يَأْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ
لیتے ہیں، تو یہ لوگ اپنے پیٹ میں آگ کے سوا نہیں بھر رہے ہیں

وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۚ
اور اللہ ان سے کلام نہیں کرے گا قیامت کے دن اور ان کا تزکیہ نہیں کرے گا۔

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۴۴﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوْا الضَّلٰلَةَ
اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔ یہی لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلہ ضلالت

بِالْهُدٰى وَالْعَذَابِ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَا اَصْبَرَهُمْ
خریدی اور مغفرت کے بدلہ عذاب خریدا۔ پھر وہ آگ پر کتنا صبر

عَلٰى النَّارِ ﴿۱۴۵﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ
کرنے والے ہیں؟ یہ اس وجہ سے کہ اللہ نے کتاب حق کے ساتھ اتاری۔ اور یقیناً

وَ اِنَّ الَّذِيْنَ اِخْتَلَفُوْا فِي الْكِتٰبِ لَفِيْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ ﴿۱۴۶﴾
جو لوگ کتاب میں اختلاف کر رہے ہیں، البتہ وہ دور کی مخالفت (لمبے جھگڑے) میں ہیں۔

لَيْسَ الْبِرُّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ
نیکی صرف یہ نہیں ہے کہ تم اپنا رخ پھیر لو مشرق کی طرف

وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
اور مغرب کی طرف، لیکن نیک وہ شخص ہے جو ایمان رکھے اللہ پر اور آخری دن

وَالْمَلِكَةِ وَالْكِتَابِ وَالنَّيِّنِ ۚ وَآتَى الْمَالَ

اور فرشتوں اور کتابوں اور انبیاء پر۔ اور مال دے

عَلَىٰ حُبِّهِ ذَوِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَابْنَ

مال کی محبت کے باوجود رشتہ داروں کو اور یتیموں اور مسکینوں

السَّبِيلِ ۚ وَالسَّائِلِينَ ۚ وَفِي الرِّقَابِ ۚ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ

اور مسافروں کو اور سوال کرنے والوں کو اور گردنوں کے چھڑانے میں، اور نماز قائم کرے

وَآتَى الزَّكَاةَ ۚ وَالْمُوفُونَ بِعَهْدِهِمْ إِذَا عَاهَدُوا ۚ

اور زکوٰۃ دے، اور جو اپنا عہد پورا کرنے والے ہیں جب وہ عہد کریں،

وَالصَّابِرِينَ فِي الْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ وَحِينَ الْبَأْسِ ۚ

اور جو صبر کرنے والے ہیں سختی اور تکلیف میں اور لڑائی کے وقت۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ صَدَقُوا ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ﴿۱۷۸﴾

یہی لوگ سچے ہیں۔ اور یہی لوگ متقی ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ

اے ایمان والو! تم پر قصاص فرض کیا گیا مقتولین کے

فِي الْقَتْلِ ۚ الْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ ۚ وَالْأُنثَىٰ

بارے میں کہ آزاد قتل کیا جائے آزاد کے بدلہ اور غلام قتل کیا جائے غلام کے بدلہ اور عورت قتل کی جائے

بِالْأُنثَىٰ ۚ فَمَنْ عَفَىٰ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتَّبِعْهُ

عورت کے بدلہ۔ پھر جس شخص کو اس کے بھائی کی طرف سے معافی ہو جائے، تو معقول طریقہ پر

بِالْمَعْرُوفِ ۚ وَأَدَّاءُ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ ۚ ذَٰلِكَ تَخْفِيفٌ

مطالبہ کرنا ہے اور اس کی طرف بھلائی کے ساتھ ادا کر دینا ہے۔ یہ تمہارے رب کی طرف سے

مِّن رَّبِّكُمْ ۚ وَرَحْمَةٌ ۚ فَمَنِ اعْتَدَىٰ بَعْدَ ذَٰلِكَ

آسانی ہے اور رحمت ہے۔ لیکن اس کے بعد جو زیادتی کرے گا

فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۷۹﴾ وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ

تو اس کے لیے دردناک عذاب ہے۔ اور تمہارے لیے اے عقل والو! قصاص میں

يَأُولَىٰ الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿۱۸۰﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمُ إِذَا

زندگی ہے تاکہ تم (قتل کرنے سے) پرہیز کرو۔ تم پر فرض کیا گیا جب

حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ إِنْ تَرَكَ خَيْرًا ۖ الْوَصِيَّةُ

تم میں سے کسی ایک کی موت کا وقت قریب آجائے اگر اس نے مال چھوڑا ہو، (تو فرض کیا گیا)

لِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ بِالْمَعْرُوفِ ۚ حَقًّا

وصیت کرنا والدین اور رشتہ داروں کے لیے معقول طریقہ پر۔ یہ متقیوں پر

عَلَى الْمُتَّقِينَ ﴿۱۸﴾ فَمَنْ بَدَّلَهُ بَعْدَ مَا سَمِعَهُ فَإِنَّمَا

لازم ہے۔ پھر اس کو جو بدل دے گا اس کو سننے کے بعد تو

إِثْمُهُ عَلَى الَّذِينَ يُبَدِّلُونَهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۱۹﴾

اس کا گناہ صرف ان لوگوں پر ہے جو اس کو بدلیں گے۔ یقیناً اللہ سننے والے، علم والے ہیں۔

فَمَنْ خَافَ مِنْ مَوْصٍ جَنَفًا أَوْ إِثْمًا فَأَصْلَحَ

پھر جو وصیت کرنے والے کی طرف سے خوف کرے ایک طرف مائل ہونے کا یا گناہ کا، پھر وہ ان کے

بَيْنَهُمْ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۲۰﴾

درمیان صلح کرادے تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہے۔ یقیناً اللہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ

اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیے گئے

كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿۲۱﴾

جیسا کہ ان لوگوں پر فرض کیے گئے جو تم سے پہلے تھے، تاکہ تم متقی بنو۔

أَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ ۚ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيضًا

چند گئے چنے دنوں کے (روزے فرض کیے گئے)۔ پھر تم میں سے جو بیمار ہو

أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ۚ وَعَلَى الَّذِينَ

یا سفر پر ہو تو دوسرے دنوں سے تعداد کو پورا کرنا ہے۔ اور ان لوگوں پر جو

يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ ۚ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا

روزہ کی طاقت رکھتے ہیں، ایک مسکین کا کھانا فدیہ دینا ہے (یہ حکم منسوخ ہے)۔ پھر جو خوشی سے نیکی کرے

فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ ۚ وَأَنْ تَصُومُوا خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ

تو وہ اس کے لیے بہتر ہے۔ اور یہ کہ تم روزہ رکھو یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم

تَعْلَمُونَ ﴿۲۲﴾ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ

جانتے ہو۔ رمضان کا مہینہ وہ مہینہ ہے جس میں قرآن اتارا گیا، جو انسانوں کے لیے

هُدًى لِّلنَّاسِ وَ بَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَىٰ وَ الْفُرْقَانِ ؕ

ہدایت ہے اور ہدایت کی صاف صاف آیات اور حق اور باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والی صاف صاف آیتیں ہیں۔

فَمَن شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۖ وَمَن كَانَ

پھر تم میں سے جو یہ مہینہ پائے تو اس کو چاہئے کہ اس کے روزے رکھے۔ اور جو بیمار

مَرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ۗ يُرِيدُ

ہو یا سفر پر ہو تو دوسرے دنوں سے تعداد کو پورا کرنا ہے۔ اللہ

اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۖ وَلِتُكْمِلُوا

تمہارے ساتھ آسانی کا ارادہ فرماتے ہیں اور اللہ تمہارے ساتھ تگنی کا ارادہ نہیں فرماتے۔ اور اس لیے

الْعِدَّةَ ۖ وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَىٰ مَا هَدٰكُم ۚ وَ لَعَلَّكُمْ

تاکہ تم تعداد کو پورا کرو اور تاکہ تم اللہ کی بڑائی بیان کرو اس پر کہ اللہ نے تمہیں ہدایت دی اور تاکہ تم

تَشْكُرُونَ ﴿۱۸۵﴾ وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ ۖ

شکر گزار بنو۔ اور جب آپ سے میرے بندے سوال کریں میرے متعلق، تو میں قریب ہی ہوں۔

أَجِيبْ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ ۖ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي

میں پکارنے والے کی پکار قبول کرتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے۔ اس لیے انہیں چاہیے کہ وہ میرے حکم کو

وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ﴿۱۸۶﴾ أَجَلٌ لَّكُمْ

قبول کریں اور مجھ پر ہی ایمان لائیں تاکہ وہ راہ پائیں۔ تمہارے لیے اپنی

لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلَىٰ نِسَائِكُمْ ۚ هُنَّ لِبَاسٌ

بیویوں سے جماع روزوں کی رات میں حلال کیا گیا۔ وہ تمہارا لباس

لَكُمْ وَ أَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ۚ عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ

ہیں اور تم ان کا لباس ہو۔ اللہ جانتے ہیں کہ تم اپنے نفسوں سے

تَخْتَانُونَ أَنْفُسَكُمْ ۚ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ

خیانت کرتے تھے، اس لیے اللہ نے تمہاری توبہ قبول فرمائی اور تمہیں معاف کر دیا۔

فَالَّذِينَ بَآشِرُوهُنَّ وَابْتَغُوا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ ۖ

اس لیے اب تم ان سے مباشرت کرو اور تم طلب کرو وہ (اولاد) جو اللہ نے تمہارے لیے لکھ دی ہے۔

وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ

اور تم کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ تمہارے لیے سفید دھاگا

مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ثُمَّ أَتُوا الصِّيَامَ
سیاہ دھاگے سے صبح (صادق) الگ نظر آ جائے۔ پھر رات تک روزوں کو

إِلَى اللَّيْلِ وَلَا تُبَاشِرُوهُنَّ وَأَنْتُمْ عَاكِفُونَ
پورا کرو۔ اور تم ان سے جماع مت کرو اس حال میں کہ تم مسجدوں میں

فِي الْمَسْجِدِ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَقْرُبُوهَا ۚ كَذَلِكَ
معتکف ہو۔ یہ اللہ کی حدود ہیں، تم ان کے قریب بھی مت جاؤ۔ اسی طرح

يُبَيِّنُ اللَّهُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿۱۸۵﴾ وَلَا تَأْكُلُوا
اللہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں لوگوں کے لیے تاکہ وہ متقی بنیں۔ اور اپنے مال آپس

أَمْوَالَكُم بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتَذَلُّوا بِهَا إِلَى الْحُكَّامِ
میں باطل طریقہ سے مت کھاؤ اور تم ان کو حکام تک مت لے جاؤ

لِتَأْكُلُوا فَرِيقًا مِّنْ أَمْوَالِ النَّاسِ بِالْإِثْمِ وَأَنْتُمْ
تاکہ تم لوگوں کے مالوں کا ایک حصہ گناہ کے ذریعہ کھا جاؤ، اس حال میں کہ تم

تَعْلَمُونَ ﴿۱۸۶﴾ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْإِهْلَةِ ۚ قُلْ هِيَ
جانتے ہو۔ یہ لوگ آپ سے چاندوں کے متعلق سوال کرتے ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ چاند

مَوَاقِيتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ۚ وَ لَيْسَ الْبِرُّ بِأَنْ تَأْتُوا
انسانوں کے لیے اوقات معلوم کرنے اور حج کا وقت معلوم کرنے کا ذریعہ ہے۔ اور نیکی یہ نہیں ہے کہ

الْبُيُوتَ مِنْ ظُهُورِهَا وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقَىٰ وَأْتُوا
تم گھروں میں آؤ ان کی پشت کی جانب سے، لیکن نیک وہ شخص ہے جو اللہ سے ڈرے۔ اور

الْبُيُوتَ مِنْ أَبْوَابِهَا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿۱۸۷﴾
گھروں میں ان کے دروازوں سے آؤ۔ اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

وَ قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ
اور اللہ کے راستہ میں قتال کرو ان لوگوں سے جو تم سے قتال کریں

وَلَا تَعْتَدُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ﴿۱۸۸﴾ وَاقْتُلُوهُمْ
اور تم زیادتی مت کرو۔ یقیناً اللہ زیادتی کرنے والوں سے محبت نہیں کرتے۔ اور ان کو قتل کرو

حَيْثُ تَقْتُلُوهُمْ وَ أَخْرِجُوهُمْ مِّنْ حَيْثُ أَخْرَجَكُم
جہاں ان کو پاؤ اور ان کو نکالو جہاں سے انہوں نے تمہیں نکالا

وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَلَا تُقَاتِلُوهُمْ

اور فتنہ یہ قتل سے بھی زیادہ سخت چیز ہے۔ اور ان سے قتال مت کرو

عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتَّى يُقَاتِلُوكُمْ فِيهِ ۚ فَإِنْ قَاتَلُوكُمْ

مسجدِ حرام کے پاس جب تک کہ وہ تم سے مسجدِ حرام میں قتال نہ کریں۔ پھر اگر وہ تم سے قتال کریں

فَاقْتُلُوهُمْ ۚ كَذَلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ ۖ فَإِنْ انْتَهَوْا

تو تم ان کو قتل کر دو۔ اسی طرح کافروں کی سزا ہے۔ پھر اگر وہ باز آجائیں

فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۖ وَ قَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ

تو یقیناً اللہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔ اور ان سے قتال کرو یہاں تک کہ فتنہ باقی

فِتْنَةٌ ۚ وَ يَكُونِ الدِّينُ لِلَّهِ ۚ فَإِنْ انْتَهَوْا

نہ رہے اور دین اللہ ہی کا ہو جائے۔ پھر اگر وہ باز آجائیں

فَلَا عُدْوَانَ إِلَّا عَلَى الظَّالِمِينَ ۖ الشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ

تو سوائے ظالموں کے کسی پر زیادتی نہیں ہے۔ یہ حرمت والا مہینہ اس حرمت والے

الْحَرَامِ وَالْحُرْمَتُ قِصَاصٌ ۚ فَمَنْ اعْتَدَى عَلَيْكُمْ

مہینہ کے بدلہ میں ہے اور دوسری محترم چیزوں کا بھی بدلہ ہے۔ پھر جو تم پر زیادتی کرے

فَاعْتَدُوا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدَى عَلَيْكُمْ ۖ

تو تم اس پر زیادتی کرو اسی جیسی جو اس نے تم پر زیادتی کی ہے۔

وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ۖ

اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ اللہ متقیوں کے ساتھ ہے۔

وَ أَنْفَقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ

اور اللہ کے راستہ میں خرچ کرو اور خود اپنے کو ہلاکت میں

إِلَى التَّهْلُكَةِ ۖ وَ أَحْسِنُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۖ

مت ڈالو۔ اور تم نیکی کرو۔ یقیناً اللہ نیکی کرنے والوں سے محبت فرماتے ہیں۔

وَ أَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ ۚ فَإِنْ أُحْصِرْتُمْ

اور حج اور عمرہ اللہ کے لیے پورا کرو۔ پھر اگر تمہیں گھیر لیا جائے

فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ حَتَّىٰ

تو جو ہدی میسر ہو (وہ دو)۔ اور اپنے سروں کو مت منڈاؤ یہاں تک کہ

يَبْلُغِ الْهَدْيُ مَحَلَّهُ ۖ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيضًا

ہدی اپنے حلال ہونے کی جگہ پہنچ جائے۔ پھر جو تم میں سے بیمار ہو

أَوْ بِهِ أَذًى مِّنْ رَّأْسِهِ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ

یا اس کے سر میں تکلیف ہو تو روزوں سے یا صدقہ سے یا جانور ذبح کر کے

أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ ۖ فَإِذَا أَمِنْتُمْ ۖ فَمَنْ تَشَعَ بِالْعُمْرَةِ

فدیہ دینا ہے۔ پھر جب تم مأمون ہو جاؤ، تو پھر جو شخص حج کے ساتھ عمرہ

إِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۖ فَمَنْ

کو ملا کر فائدہ اٹھائے، تو جو ہدی میسر ہو (وہ دے)۔ پھر جو شخص

لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ۖ فِي الْحَجِّ وَ سَبْعَةٍ

ہدی نہ پائے تو تین دن کے روزے رکھنے ہیں حج میں اور سات روزے رکھنے ہیں

إِذَا رَجَعْتُمْ تِلْكَ عَشْرَةٌ كَامِلَةٌ ۚ ذَلِكُمْ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ

جب تم واپس لوٹو (جب تم فارغ ہو جاؤ)۔ یہ پورے دس دن ہیں۔ یہ اس شخص کے لیے ہے

أَهْلُهُ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ

جس کے گھر والے مسجد حرام کے پاس موجود نہ ہوں۔ اور اللہ سے ڈرو

وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۖ الْحَجُّ أَشْهُرٌ

اور جان لو کہ یقیناً اللہ سخت سزا دینے والے ہیں۔ حج کے مہینے

مَعْلُومَةٌ ۖ فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ

معلوم ہیں۔ پھر جو ان میں حج فرض کر لے تو پھر نہ جماع پر ابھارنے والی گفتگو اور نہ

وَلَا فُسُوقٌ ۚ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ۚ وَمَا تَفْعَلُوا

گناہ کی بات کرنی ہے اور نہ حج میں جھگڑا کرنا ہے۔ اور جو بھلائی تم

مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمُهُ اللَّهُ ۖ وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَىٰ

کرو تو اللہ اسے جانتے ہیں۔ اور توشہ تیار کر لو، پھر بے شک بہترین توشہ تقویٰ ہے۔

وَاتَّقُوا يَا أُولِيَ الْأَلْبَابِ ۖ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ

اور مجھ سے ڈرو، اے عقل والو! تم پر کوئی گناہ نہیں ہے

أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِّنْ رَبِّكُمْ ۖ فَإِذَا أَفْضَيْتُمْ

کہ تم اپنے رب کا فضل طلب کرو۔ پھر جب عرفات

مَنْ عَرَفَ فَادْكُرُوا اللَّهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ
سے واپس لوٹو تو اللہ کو مشعرِ حرام کے پاس (مزدلفہ میں) یاد کرو۔

وَادْكُرُوهُ كَمَا هَدَيْكُمْ وَإِنْ كُنْتُمْ مِنْ قَبْلِهِ
اور اللہ کو یاد کرو جیسا کہ اس نے تمہیں ہدایت دی۔ اور یقیناً تم اس سے پہلے

لِمَنِ الصَّالِينَ ﴿۱۹۸﴾ ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ
البتہ گمراہوں میں سے تھے۔ پھر تم لوٹو جہاں سے سب لوگ واپس لوٹتے ہیں

وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۹۹﴾
اور اللہ سے مغفرت طلب کرو۔ یقیناً اللہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔

فَإِذَا قُضِيَتْ مَنَاسِكُكُمْ فَادْكُرُوا اللَّهَ كَذِكْرِكُمْ
پھر جب تم اپنے حج کے ارکان پورے کر چکو، تو اللہ کو یاد کرو اپنے یاد کرنے کی طرح

أَبَاءَكُمْ أَوْ أَشَدَّ ذِكْرًا فَمِنَ النَّاسِ مَنْ
اپنے باپ دادا کو یا اس سے بھی زیادہ یاد کرو۔ پھر کچھ لوگ وہ ہیں جو

يَقُولُ رَبَّنَا إِنَّا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ
یوں کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! تو ہمیں دنیا ہی میں دے دے اور ان کے لیے آخرت میں

مِنْ خَلْقٍ ﴿۲۰۰﴾ وَ مِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ رَبَّنَا إِنَّا
کوئی حصہ نہیں ہے۔ اور ان میں سے کچھ لوگ وہ ہیں جو یوں کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! تو ہمیں

فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ
دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور تو ہمیں دوزخ کے عذاب سے

النَّارِ ﴿۲۰۱﴾ أُولَٰئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُوا
بچا لے۔ یہی لوگ ہیں جن کے لیے ان کے کیے کا حصہ ہے۔

وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿۲۰۲﴾ وَادْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ
اور اللہ جلد حساب لینے والے ہیں۔ اور اللہ کو چند گنے چنے دنوں میں

مَعْدُودَاتٍ ۖ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا إِثْمَ
یاد کرو۔ پھر جو دو دن میں جلدی (کہ) واپس آ جائے تو اس پر کوئی گناہ

عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۚ لِمَنِ الْثَغَىٰ
نہیں ہے۔ اور جو اس کے بعد بھی رہے تو اس پر بھی کوئی گناہ نہیں ہے، یہ ان کے لیے ہے جو متقی ہیں۔

وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿۴۳﴾

اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ تم اس کی طرف اکٹھے کیے جاؤ گے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُعْجِبُكَ قَوْلُهُ فِي الْحَيَاةِ

اور لوگوں میں ایسا شخص بھی ہے کہ جس کا کلام آپ کو اچھا لگتا ہے دنیوی زندگی کے

الدُّنْيَا وَيَشْهَدُ اللَّهُ عَلَى مَا فِي قَلْبِهِ ۚ وَهُوَ أَلَدُّ

بارے میں اور وہ اللہ کو گواہ بناتا ہے اس پر جو اس کے دل میں ہے۔ حالانکہ وہ سخت

الْخَصَامُ ﴿۴۴﴾ وَإِذَا تَوَلَّى سَعَىٰ فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ

جھگڑالو ہے۔ اور جب وہ واپس لوٹتا ہے تو زمین میں کوشش کرتا ہے تاکہ اس میں فساد

فِيهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ۚ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ

پھیلانے اور وہ کھیتی اور جانوروں کو برباد کرتا ہے۔ اور اللہ کو فساد پسند

الْفُسَادَ ﴿۴۵﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُ اتَّقِ اللَّهَ أَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ

نہیں۔ اور جب اس سے کہا جاتا ہے کہ اللہ سے ڈر، تو اسے بڑائی

بِالْإِثْمِ فَحَسْبُهُ جَهَنَّمُ ۚ وَلَبِئْسَ الْهَادِ

گناہ پر ابھارتی ہے، پھر اس کے لیے جہنم کافی ہے۔ اور وہ برا ٹھکانا ہے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ

اور کچھ لوگ وہ ہیں جو اللہ کی رضا کی طلب میں اپنی جان دے دیتے ہیں۔

وَاللَّهُ رَءُوفٌ ۚ بِالْعِبَادِ ﴿۴۶﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا

اور اللہ بندوں پر مہربان ہے۔ اے ایمان والو! تم اسلام

فِي السَّلَامِ كَافَّةً ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۚ

میں پورے پورے داخل ہو جاؤ۔ اور تم شیطان کے قدم بقدم مت چلو۔

إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿۴۷﴾ فَإِنْ زَلَلْتُمْ مِنْ بَعْدِ

یقیناً وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ پھر اگر تم پھسل جاؤ اس کے بعد کہ

مَا جَاءَكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَاَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۴۸﴾

تمہارے پاس واضح آیتیں آ چکیں تو جان لو کہ اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَهُمُ اللَّهُ فِي ظُلَلٍ مِّنَ

وہ منتظر نہیں ہیں مگر اس بات کے کہ ان کے پاس اللہ آجائے بادلوں کے سایہ بانوں

الْغَمَامِ وَالْمَلَائِكَةُ وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَإِلَى اللَّهِ

میں اور فرشتے آ جائیں اور معاملہ ختم کر دیا جائے۔ اور اللہ ہی کی طرف

تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿۲۱﴾ سَلْ بَنِي إِسْرَءِيلَ كَمْ آتَيْنَهُمْ

تمام امور لوٹائے جائیں گے۔ آپ بنی اسرائیل سے سوال کیجیے کہ ہم نے انہیں کتنی

مِّنْ آيَةٍ بَيِّنَةٍ ۚ وَ مَنْ يُبَدِّلْ نِعْمَةَ اللَّهِ

روشن نشانیاں عطا کیں۔ اور جو اللہ کی نعمت کو بدلے گا اس

مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿۲۲﴾

کے بعد کہ وہ اس کے پاس آئی تو یقیناً اللہ سخت سزا دینے والے ہیں۔

زُيِّنَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُونَ

کافروں کے لیے دنیوی زندگی مزین کی گئی اور وہ ایمان

مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ

والوں سے مذاق کرتے ہیں۔ اور جو متقی ہیں وہ قیامت کے دن ان کے اوپر

الْقِيَمَةِ ۚ وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۳﴾

رہیں گے۔ اور اللہ بے حساب روزی دیتے ہیں جسے چاہتے ہیں۔

كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً ۖ فَبَعَثَ اللَّهُ النَّبِيِّنَ

تمام انسان ایک ہی امت تھے۔ پھر اللہ نے انبیاء بھیجے

مُبَشِّرِينَ وَ مُنْذِرِينَ ۖ وَأَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتَابَ

بشارت دینے والے اور ڈرانے والے۔ اور ان کے ساتھ کتاب اتاری

بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِي مَا اخْتَلَفُوا فِيهِ ۚ

حق کے ساتھ تاکہ وہ انسانوں کے درمیان فیصلہ کرے جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔

وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا الَّذِينَ أُوتُوهُ مِنْ بَعْدِ

اور اس میں اختلاف نہیں کیا مگر اُن لوگوں نے جن کو کتاب دی گئی تھی اس کے بعد کہ

مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَاتُ بَغْيًا ۖ بَيْنَهُمْ فَهَدَى اللَّهُ

اُن کے پاس روشن معجزات آئے، آپس کی ضد کی وجہ سے۔ پھر اللہ نے

الَّذِينَ آمَنُوا لَهَا اخْتَلَفُوا فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِهِ ۚ

اپنے حکم سے ہدایت دی ایمان والوں کو اس حق کی جس میں وہ اختلاف کر رہے تھے۔

وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۲۱۶﴾

اور اللہ سیدھے راستہ کی طرف ہدایت دیتے ہیں جسے چاہتے ہیں۔

أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَكِنَّا يَأْتِكُمْ مَثَلُ

کیا تم نے یہ گمان کر رکھا ہے کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے حالانکہ تم پر اب تک اُن لوگوں جیسے

الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ۖ مَسَّتْهُمْ الْبَأْسَاءُ

حالات نہیں آئے جو تم سے پہلے گزر چکے۔ جن کو سختی اور

وَالضَّرَّاءُ وَزُلْزِلُوا حَتَّى يَقُولَ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ

تکلیف پہنچی اور وہ ہلا دیے گئے یہاں تک کہ کہہ اٹھے رسول اور وہ لوگ جو اُن کے ساتھ

أَمَنُوا مَعَهُ مَتَى نَصُرُ اللَّهُ ۚ أَلَا إِنَّ نَصْرَ اللَّهِ قَرِيبٌ ﴿۲۱۷﴾

ایمان لائے تھے کہ اللہ کی نصرت کب آئے گی؟ سنو! یقیناً اللہ کی نصرت قریب ہے۔

يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ ۚ قُلْ مَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ خَيْرٍ

وہ سوال کرتے ہیں کہ کیا خرچ کریں؟ آپ فرما دیجیے کہ جو مال تم خرچ کرو

فَلِللَّذِينَ وَالْأَقْرَبِينَ وَالْيَتَامَى وَالْمَسْكِينِ

وہ والدین، اور رشتہ داروں، اور یتیموں اور مسکینوں

وَابْنِ السَّبِيلِ ۚ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ

اور مسافر کے لیے ہونا چاہئے۔ اور جو بھلائی تم کرو گے تو یقیناً اللہ

بِهِ عَلِيمٌ ﴿۲۱۸﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهُ لَكُمْ ۖ

اسے جانتے ہیں۔ تم پر قتال فرض کیا گیا حالانکہ یہ تمہیں ناپسند ہے۔

وَ عَلَيَّ أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ ۖ

اور شاید کسی چیز کو تم ناپسند کرو، حالانکہ وہ تمہارے لیے بہتر ہو۔

وَ عَلَيَّ أَنْ تُحِبُّوا شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ

اور شاید تم کسی چیز سے محبت کرو، حالانکہ وہ تمہارے لیے بری ہو۔ اور اللہ

يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿۲۱۹﴾ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ

جانتے ہیں اور تم جانتے نہیں ہو۔ یہ آپ سے سوال کرتے ہیں حرمت والے مہینہ

الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيهِ ۖ قُلْ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ ۖ وَصَدُّ

کے متعلق، اس میں قتال کے متعلق۔ آپ فرما دیجیے کہ اس میں قتال کرنا بہت بڑا گناہ ہے۔ لیکن

عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَ كُفِّرُ بِهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

اللہ کے راستہ سے روکنا اور اللہ کے ساتھ کفر کرنا اور مسجد حرام سے روکنا

وَ إِخْرَاجُ أَهْلِهِ مِنْهُ أَكْبَرُ عِنْدَ اللَّهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ

اور وہاں والوں کو وہاں سے نکالنا، یہ اللہ کے نزدیک اس سے بھی بڑا گناہ ہے۔ اور فتنہ

أَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَلَا يَزَالُونَ يُقَاتِلُونَكُمْ

قتل سے بھی بڑا گناہ ہے۔ اور وہ لوگ تم سے برابر قتال کرتے رہیں گے

حَتَّى يَرُدُّوكُمْ عَنْ دِينِكُمْ إِنِ اسْتَطَاعُوا ۚ وَمَنْ

یہاں تک کہ تمہیں تمہارے دین سے مرتد بنا دیں اگر وہ اس کی طاقت رکھیں۔ اور جو

يَرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ

تم میں سے اپنے دین سے مرتد ہو جائے گا، پھر وہ مرے گا اس حال میں کہ وہ کافر ہے

فَأُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ

تو اُن کے اعمال ضائع ہو جائیں گے دنیا اور آخرت میں۔

وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۲۱۶﴾

اور یہ دوزخی ہوں گے۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَجَاهَدُوا

یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت کی اور جہاد کیا

فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ أُولَٰئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ

اللہ کے راستہ میں، یہ اللہ کی رحمت کے امیدوار ہیں۔ اور اللہ

غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۲۱۷﴾ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۚ قُلْ

بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔ یہ آپ سے سوال کرتے ہیں شراب اور جوئے کے متعلق۔ آپ فرما

فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ ۖ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَإِثْمُهُمَا أَكْبَرُ

دیجیے کہ ان دونوں میں بڑا گناہ ہے، اور لوگوں کے لیے کچھ منافع بھی ہیں۔ اور ان کا گناہ ان کے نفع سے

مَنْ تَفْعَلُهُمَا ۚ وَ يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنفِقُونَ ۚ قُلْ

زیادہ بڑا ہے۔ اور یہ آپ سے سوال کرتے ہیں کہ کیا خرچ کریں؟ آپ فرما دیجیے

الْعَفْوَ ۚ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ

کہ زائد کو خرچ کرو۔ اس طرح اللہ تمہارے لیے آیتیں صاف صاف بیان کرتے ہیں تاکہ تم

تَتَفَكَّرُونَ ﴿١٩﴾ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَ يَسْأَلُونَكَ

دنیا اور آخرت میں سوچو۔ اور یہ آپ سے سوال کرتے ہیں

عَنِ الْيَتَامَىٰ قُلْ إِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ وَإِنْ تُخَالِطُوهُمْ

یتیموں کے متعلق۔ آپ فرمادیجیے کہ ان کی اصلاح کرنا بہتر ہے۔ اور اگر ان کا خرچ اپنے ساتھ تم ملاو

فَإِخْوَانُكُمْ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ۚ

تو وہ تمہارے بھائی ہیں۔ اور اللہ جانتا ہے مال برباد کرنے والے کو اصلاح کرنے والے سے۔

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَاعْنَتَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٠﴾

اور اگر اللہ چاہتا تو تمہیں مشقت میں ڈالتا۔ یقیناً اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكَةَ حَتَّىٰ يُوْمِنَ ۚ وَلَا مَآمَنَةً مُّؤْمِنَةً ۚ

اور مشرک عورتوں سے تم نکاح مت کرو جب تک کہ وہ ایمان نہ لے آئیں۔ اور البتہ ایمان والی باندی

خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ ۚ وَلَوْ أَعْجَبَتْكُمْ ۚ وَلَا تُنكِحُوا

مشرک عورت سے بہتر ہے، اگرچہ وہ تمہیں اچھی لگے۔ اور مشرک مردوں سے نکاح

الْمُشْرِكِينَ حَتَّىٰ يُؤْمِنُوا ۚ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ

مت کرو جب تک کہ وہ ایمان نہ لے آئیں۔ اور البتہ مؤمن غلام بہتر ہے

مِّنْ مُّشْرِكٍ ۚ وَلَوْ أَعْجَبَكُمْ ۚ أُولَٰئِكَ يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ ۚ

مشرک مرد سے اگرچہ وہ تمہیں اچھا لگے۔ یہ لوگ دوزخ کی طرف دعوت دیتے ہیں۔

وَاللَّهُ يَدْعُوًا إِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِإِذْنِهِ ۚ

اور اللہ دعوت دیتے ہیں جنت کی طرف اور اپنے حکم سے مغفرت کی طرف۔

وَيُبَيِّنُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٢١﴾

اور اللہ اپنی آیتیں انسانوں کے لیے صاف صاف بیان کرتے ہیں تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

و يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى فَأَعْتَزِلُوا

اور وہ آپ سے سوال کرتے ہیں حیض کے متعلق۔ آپ فرمادیجیے کہ یہ گندی چیز ہے، اس لیے عورتوں سے حیض

النِّسَاءِ فِي الْمَحِيضِ ۚ وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّىٰ يَطْهُرْنَ ۚ

کی حالت میں الگ رہو۔ اور ان کے قریب مت جاؤ یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائیں۔

فَإِذَا طَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ ۚ

پھر جب وہ پاک ہو جائیں تو ان عورتوں کے پاس آؤ اس جگہ سے جہاں سے اللہ نے تمہیں حکم دیا ہے۔

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَ يُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ ﴿۲۳۲﴾

یقیناً اللہ توبہ کرنے والوں سے محبت فرماتے ہیں اور پاک رہنے والوں سے محبت فرماتے ہیں۔

نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ۖ فَاتُوا حَرْثَكُمْ اِذْیَ شِئْتُمْ ۚ

تمہاری عورتیں تمہاری کھیتی ہیں۔ تو اپنی کھیتی میں آؤ جس طریقہ سے تم چاہو۔

وَ قَدْ مُمُوا لِاَنْفُسِكُمْ ۚ وَ اتَّقُوا اللَّهَ وَ اعْلَمُوا اَنَّكُمْ

اور اپنے لیے آگے کی تدبیر کرو۔ اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ اللہ سے

مُلَقَّوۡةٌ ۚ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۲۳۳﴾ وَلَا تَجْعَلُوا اللَّهَ عُرْضَةً

ملنے والے ہو۔ اور آپ ایمان والوں کو بشارت سنا دیجیے۔ اور اللہ کو اپنی قسموں کا نشانہ

لَا یَمَانِیْكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَ تَتَّقُوْا وَ تُصْلِحُوْا بَیْنَ

مت بناؤ کہ تم نیکی نہیں کرو گے اور پرہیزگاری نہیں کرو گے اور لوگوں کے درمیان صلح

النَّاسِ ۚ وَاللَّهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۲۳۴﴾ لَا یُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ

نہ کراؤ گے۔ اور اللہ سننے والے، علم والے ہیں۔ اللہ مواخذہ نہیں کریں گے

بِاللَّغْوِ فِیْ اَیْمَانِكُمْ وَلَکِنْ یُّؤَاخِذُکُمْ بِمَا کَسَبَتْ

تمہاری قسموں میں سے لغو قسم پر۔ لیکن اللہ تمہارا مواخذہ کریں گے اس پر جس کا تمہارے دلوں نے پختہ

قُلُوبُکُمْ ۚ وَاللَّهُ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ ﴿۲۳۵﴾ لِلَّذِیْنَ یُّؤْلُوْنَ

ارادہ کیا ہو۔ اور اللہ بخشنے والے، حلم والے ہیں۔ ان لوگوں کے لیے جو قسم کھا لیتے ہیں

مِنْ نِّسَاءِهِمْ تَرْبِصُ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَاۡوُ

اپنی بیویوں کے پاس جانے سے چار مہینے انتظار کرنا ہے۔ پھر اگر وہ رجوع کر لیں

فَاِنَّ اللَّهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۲۳۶﴾ وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ

تو یقیناً اللہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔ اور اگر وہ طلاق کا پختہ ارادہ کر لیں

فَاِنَّ اللَّهَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۲۳۷﴾ وَالْمُطَلَّقَتُ یَتَرَبَّصْنَ

تو یقیناً اللہ سننے والے، علم والے ہیں۔ اور طلاق دی ہوئی عورتیں اپنی ذات کے بارے میں

بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوۡءٍ ۚ وَلَا یَحِلُّ لَهُنَّ

تین حیض تک انتظار کریں۔ اور ان عورتوں کے لیے حلال نہیں ہے

اَنْ یَّکْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِیْ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ کُنَّ

کہ وہ چھپائیں اس کو جو اللہ نے ان کے رحم میں پیدا کیا اگر وہ

يُؤْمِنَنَّ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ وَبُعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ
اللہ پر اور آخری دن پر ایمان رکھتی ہوں۔ اور ان کے شوہر حق دار ہیں

بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْا اِصْلَاحًا وَلَهُنَّ
ان کے لوٹانے کے اس مدت میں اگر وہ اصلاح کا ارادہ کریں۔ اور ان عورتوں کے لیے

مِثْلُ الَّذِیْ عَلَیْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ وَلِلرِّجَالِ عَلَیْهِمْ
بھی حق ہے اسی جیسا جو ان عورتوں کے ذمہ حق ہے عرف کے مطابق۔ لیکن مردوں کے لیے ان عورتوں

دَرَجَةً ۚ وَاللّٰهُ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿۲۸﴾ الطَّلَاقُ مَرَّتَيْنِ ۚ
پرایک درجہ (زیادہ حق) ہے۔ اور اللہ زبردست ہیں، حکمت والے ہیں۔ طلاق دو مرتبہ (دی جاسکتی)

فَامْسَاكٌ ۙ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِیْحٌ ۙ بِاِحْسَانٍ ۚ وَلَا یَحِلُّ
ہے۔ اس کے بعد یا تو قاعدہ کے مطابق روک لینا ہے یا پھر اچھی طرح چھوڑ دینا ہے۔ اور تمہارے

لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّا اَتَتْهُمُوْهُنَّ شَیْئًا اِلَّا
لیے حلال نہیں ہے کہ کچھ بھی لے لو اس مہر میں سے جو تم نے ان کو دیا ہو، مگر

اَنْ یَّخَافَاۤ اِلَّا یُقِیْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ
یہ کہ وہ دونوں ڈریں اس سے کہ وہ اللہ کی حدود کو قائم نہیں رکھ سکیں گے۔ پھر اگر تم ڈرو

اِلَّا یُقِیْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۚ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْهِمَا
کہ وہ دونوں اللہ کی حدود کو قائم نہیں رکھ سکیں گے تو ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں ہے

فِیْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ۚ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ
اس میں کہ عورت فدیہ دے کر صلح کر لے۔ یہ اللہ کی حدود ہیں، تو ان سے آگے مت بڑھو۔

وَمَنْ یَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظَّالِمُوْنَ ﴿۲۹﴾
اور جو اللہ کی حدود سے آگے بڑھے گا تو یہی لوگ ظالم ہیں۔

فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِ حَتّٰی تَنْكِحَ
پھر اگر مرد بیوی کو (تیسری) طلاق دے دے، تو پھر وہ عورت مرد کے لیے حلال نہیں ہے اس کے بعد یہاں تک کہ وہ عورت

زَوْجًا غَیْرَہٗ ۚ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَیْهِمَا
اس کے علاوہ کسی دوسرے شوہر سے نکاح کر لے۔ پھر اگر وہ دوسرا شوہر بھی اُسے طلاق دے دے، تو پھر ان دونوں پر کوئی گناہ

اَنْ یَّتَرَاجَعَاۤ اِنْ ظَنَّا اَنْ یُقِیْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۚ وَتِلْكَ
نہیں ہے اس میں کہ وہ آپس میں دوبارہ نکاح کر لیں اگر وہ گمان رکھتے ہوں کہ وہ دونوں اللہ کی حدود کو قائم رکھ سکیں گے۔

حُدُودُ اللَّهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿۳۲﴾ وَإِذَا طَلَّقْتُمُ

اور یہ اللہ کی حدود ہیں، جن کو اللہ بیان کرتے ہیں ایسی قوم کے لیے جو جانتی ہے۔ اور جب تم عورتوں کو

النِّسَاءَ قَبْلَغَنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ

طلاق دو، پھر وہ اپنی عدت کی انتہاء (کے قریب) پہنچ جائیں تو انہیں روک لو عرف کے مطابق

أَوْ سَرِّحُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ ۖ وَلَا تُمْسِكُوهُنَّ ضَرَارًا

یا انہیں چھوڑ دو عرف کے مطابق۔ اور ان کو مت روکے رکھو ضرر پہنچانے کے لیے

لِتَعْتَدُوا ۚ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ ۚ

تاکہ تم زیادتی کرو۔ اور جو ایسا کرے گا تو یقیناً اس نے اپنی جان پر ظلم کیا۔

وَلَا تَتَّخِذُوا آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا ۚ وَادْكُرُوا نِعْمَتَ

اور اللہ کی آیتوں کو مذاق مت بناؤ۔ اور یاد کرو اللہ کی اس نعمت

اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمَا أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنَ الْكِتَابِ

کو جو تم پر ہے اور اس کتاب اور حکمت کو جو اس

وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهِ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا

نے تم پر اتاری، اس کی اللہ تمہیں نصیحت کرتے ہیں۔ اور اللہ سے ڈرو اور جان لو

أَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۳۳﴾ وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ

کہ اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والے ہیں۔ اور جب تم عورتوں کو طلاق دو،

قَبْلَغَنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ أَنْ يَنْكِحْنَ

پھر وہ اپنی عدت کی انتہاء کو پہنچ جائیں تو ان کو مت روکو اس سے کہ وہ اپنے شوہروں سے

أَزْوَاجَهُنَّ إِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوفِ ۚ ذَلِكَ

نکاح کریں جب وہ آپس میں راضی ہوں عرف کے مطابق۔ اسی کی

يُوعِظُ بِهِ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ

نصیحت کی جاتی ہے اس شخص کو جو تم میں سے اللہ پر اور آخری دن پر ایمان رکھتا

الْآخِرِ ۚ ذَلِكُمْ أَزْكَىٰ لَكُمْ وَأَطْهَرُ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ

ہے۔ یہ تمہارے لیے زیادہ پاکیزگی والا ہے اور زیادہ صاف ستھرا ہے۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم

لَا تَعْلَمُونَ ﴿۳۴﴾ وَالْوَالِدَتُ يُرْضِعْنَ أَوْلَادَهُنَّ

نہیں جانتے۔ اور مائیں اپنی اولاد کو دودھ پلائیں

حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يُتِمَّ الرَّضَاعَةَ ۖ

پورے دو سال، اس کے لیے جو رضاعت کی مدت پوری کرنا چاہے۔

وَعَلَى الْمَوْلُودِ لَهُ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ

اور باپ (شوہر) کے ذمہ دودھ پلانے والی عورتوں کو کھانا اور کپڑا دینا ہے عرف کے مطابق۔

لَا تُكَلِّفُ نَفْسٌ إِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا تَضَارُّ وَالِدَاهُ ۚ

کسی شخص کو تکلیف نہیں دی جائے گی، مگر اس کی وسعت کے مطابق۔ کسی ماں کو ضرر نہیں پہنچایا جائے گا

بَوْلَدِهَا وَلَا مَوْلُودٌ لَهُ بِوَلَدِهِ ۚ وَ عَلَى الْوَارِثِ

اس کے بچہ کی وجہ سے اور کسی باپ کو ضرر نہیں پہنچایا جائے گا اس کے بچہ کی وجہ سے۔ اور وارث کے ذمہ

مِثْلُ ذَلِكَ ۚ فَإِنْ أَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا

بھی اسی کے مانند ہے۔ پھر اگر ماں باپ دونوں ارادہ کریں دودھ چھڑانے کا آپس کی رضامندی سے

وَتَشَاوِرَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ۚ وَإِنْ أَرَدْتُمْ

اور آپس کے مشورہ سے تو ان پر کوئی گناہ نہیں ہے۔ اور اگر چاہو

أَنْ تَسْتَرْضِعُوا أَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِذَا سَلَّمْتُمْ

کہ تم دودھ پلواؤ اپنے بچوں کو، تو تم پر کوئی گناہ نہیں ہے جب تم دو

مَّا أَتَيْتُمُ بِالْمَعْرُوفِ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا

وہ مال جو تم دیتے ہو عرف کے مطابق۔ اور اللہ سے ڈرو اور جان لو

أَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۲۳﴾ وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ

کہ اللہ تمہارے اعمال کو دیکھ رہے ہیں۔ اور جو تم میں سے وفات

مِنْكُمْ وَ يَذُرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ

پا جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں تو وہ اپنے بارے میں انتظار کریں

أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا ۚ فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ

چار مہینے اور دس دن۔ پھر جب وہ اپنی عدت کی انتہاء کو پہنچ جائیں

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ

تو تم پر کوئی گناہ نہیں ہے اس میں جو وہ اپنے بارے میں کریں

بِالْمَعْرُوفِ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿۲۴﴾ وَلَا

عرف کے مطابق۔ اور اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔ اور

جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ تم پر کوئی گناہ نہیں ہے اس میں جس کو تم اشارہ سے بیان کرو عورتوں کی منگنی کے متعلق	أَوْ أَكُنْتُمْ فِي أَنْفُسِكُمْ عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ سَتَذْكُرُونَهُنَّ یا تم اپنے دلوں میں چھپاؤ۔ اللہ جانتا ہے کہ تم ان عورتوں کا تذکرہ کرو گے
وَلَكِنْ لَا تَوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا إِلَّا أَنْ تَقُولُوا قَوْلًا لیکن تم ان سے چپکے چپکے وعدہ مت کر لو، مگر یہ کہ کوئی اچھی بات	مَعْرُوفًا وَلَا تَعْزِمُوا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتَّى يَبْلُغَ کہو۔ اور نکاح کا بندھن مضبوط مت باندھ لو یہاں تک کہ لکھی ہوئی مدت
الْكِتَابِ أَجَلُهُ ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي أَنْفُسِكُمْ اپنی انتہاء کو پہنچ جائے۔ اور جان لو کہ اللہ جانتا ہے اس کو جو تمہارے دلوں میں ہے،	فَاذْكُرُوهُ ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ ﴿۱۲۵﴾ تو تم اس سے ڈرو۔ اور جان لو کہ اللہ بخشنے والے، حلم والے ہیں۔
لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ مَا لَمْ تَمْسُوهُنَّ تم پر کوئی گناہ نہیں ہے کہ اگر تم نے عورتوں کو طلاق دی ہو جب تم نے ان کو چھوا نہ ہو،	أَوْ تَفَرِّضُوا لَهُنَّ فَرِيضَةً ۚ وَتَعَوُّهُنَّ عَلَى الْمَوْسِعِ اور تم نے ان کے لیے مہر مقرر نہ کیا ہو۔ اور ان کو ایک جوڑا دو، وسعت والے کے ذمہ
قَدْرُهُ ۚ وَ عَلَى الْبَقْتَرِ قَدْرُهُ ۚ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوفِ ۚ اس کی استطاعت کے بقدر ہے اور تنگدست کے ذمہ اس کی استطاعت کے بقدر ہے۔ یہ جوڑا دینا ہے عرف کے مطابق۔	حَقًّا عَلَى الْبُحْسَيْنِ ﴿۱۲۶﴾ وَإِنْ طَلَقْتُمُوهُنَّ مِنْ یہ لازم ہے نیکی کرنے والوں پر۔ اور اگر تم عورتوں کو طلاق دو اس سے پہلے
قَبْلِ أَنْ تَمْسُوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ کہ تم ان کو چھوؤ اس حال میں کہ تم نے ان کے لیے مہر مقرر	فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ إِلَّا أَنْ يَعْفُونَ أَوْ يَعْفُوا کیا ہو، تو اس مہر کا آدھا دینا ہے جو تم نے مقرر کیا ہے، مگر یہ کہ وہ عورتیں معاف کر دیں یا وہ شخص (ولی)
الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ۚ وَأَنْ تَعْفُوا معاف کر دے جس کے ہاتھ میں نکاح کا بندھن ہے۔ اور یہ کہ تم معاف کر دو	مَنْزِلَ ۱

أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ ۖ وَلَا تَنسُوا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ۖ

یہ تقویٰ کے زیادہ قریب ہے۔ اور تم آپس میں احسان کرنا مت بھولو۔

إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۱۳۰﴾ حِفْظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ

یقیناً اللہ تمہارے اعمال دیکھ رہے ہیں۔ تمام نمازوں کی حفاظت کرو،

وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَىٰ ۖ وَ قُومُوا لِلَّهِ قَنِينَ ﴿۱۳۱﴾

خاص طور پر درمیانی نماز کی۔ اور اللہ کے سامنے خشوع کے ساتھ کھڑے ہو جاؤ۔

فَإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا أَوْ رُكْبَانًا ۖ فَإِذَا أَمْنْتُمْ

پھر اگر تم خوف کی حالت میں ہو تو (پھر نماز پڑھو) کھڑے کھڑے یا سواری پر۔ پھر جب تم مأمون ہو جاؤ

فَاذْكُرُوا اللَّهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ﴿۱۳۲﴾

تو اللہ کو یاد کرو جیسا کہ اس نے تمہیں علم دیا اس چیز کا جو تم جانتے نہیں تھے۔

وَالَّذِينَ يُتَوَقَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا ۖ

اور وہ لوگ جو تم میں سے وفات پا جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں،

وَوَصِيَّةٌ لِأَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرِ

تو اپنی بیویوں کے لیے وصیت کرنا ہے خرچ دینے کی ایک سال تک اس حال میں کہ (ان کو مکان سے)

إِخْرَاجٍ ۖ فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي

نکالنا جائے۔ پھر اگر وہ خود ہی شوہر کے مکان سے نکل جائیں، تو تم پر کوئی گناہ نہیں اس میں

مَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَعْرُوفٍ ۖ وَاللَّهُ عَزِيزٌ

جو وہ اپنی ذات کے بارے میں کریں عرف میں سے۔ اور اللہ زبردست ہیں،

حَكِيمٌ ﴿۱۳۳﴾ وَلِلْمُطَلَّقَاتِ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا

حکمت والے ہیں۔ اور طلاق دی ہوئی عورتوں کے لیے فائدہ پہنچانا ہے عرف کے مطابق۔ یہ

عَلَى الْمُتَّقِينَ ﴿۱۳۴﴾ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيِهِ

متقیوں پر لازم ہے۔ اس طرح اللہ تمہارے لیے اپنی آیتیں صاف صاف بیان کرتے ہیں

لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۱۳۵﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ خَرَجُوا

تاکہ تم عقلمند بن جاؤ۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں ان لوگوں کی طرف جو اپنے

مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ أَلُوفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ ۖ

گھروں سے نکلے اس حال میں کہ وہ ہزاروں تھے، (وہ نکلے) موت کے ڈر سے۔

فَقَالَ لَهُمُ اللَّهُ مُوتُوا ثُمَّ أَحْيَاهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ
پھر اللہ نے ان سے فرمایا کہ تم سب مر جاؤ۔ پھر اللہ نے ان سب کو زندہ فرمادیا۔ یقیناً اللہ

لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ
انسانوں پر احسان والے ہیں، لیکن اکثر لوگ

لَا يَشْكُرُونَ ﴿۲۳﴾ وَ قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاعْلَمُوا
شکر ادا نہیں کرتے۔ اور قتال کرو اللہ کے راستہ میں اور جان لو

أَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۲۴﴾ مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ
کہ اللہ سننے والے، علم والے ہیں۔ کون ہے جو اللہ کو قرض دے

قَرْضًا حَسَنًا فَيُضِعَّهُ لَهُٗ أَضْعَافًا كَثِيرَةً ۚ
اچھا قرض، پھر اللہ اس کے لیے اس کو کئی گنا بڑھائے۔

وَاللَّهُ يَقْبِضُ وَ يَبْصُطُ ۚ وَ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۲۵﴾
اور اللہ تنگی کرتے ہیں اور وسعت کرتے ہیں۔ اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الْمَلَاِ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ مِنْ بَعْدِ
کیا آپ نے دیکھا نہیں بنی اسرائیل کی جماعت کی طرف موسیٰ (علیہ السلام) کے بعد

مُوسَىٰ ۖ إِذْ قَالُوا لِنَبِيِّ لَّهُمْ اٰبَعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلَ
جب کہ انہوں نے کہا اپنے نبی سے کہ آپ ہمارے لیے کسی کو بادشاہ بنا کر ہمارے ساتھ بھیجے تاکہ ہم اللہ

فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ
کے راستہ میں قتال کریں۔ تو نبی نے فرمایا اگر تم پر قتال فرض کیا جائے

عَلَيْكُمْ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا قَالُوْا وَمَا لَنَا
تو یہ ہو سکتا ہے کہ تم قتال نہ کرو؟ تو انہوں نے کہا کہ ہمیں کیا ہوا کہ ہم

اَلَّا نُقَاتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا
قتال نہ کریں اللہ کے راستہ میں حالانکہ ہمیں اپنے گھروں سے اور اپنے بیٹوں سے

وَابْنَانَا ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا
نکال دیا گیا ہے۔ پھر جب ان پر قتال فرض کیا گیا تو مگر گئے

اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ۚ وَاللَّهُ عَلِيْمٌ بِالظَّٰلِمِيْنَ ﴿۲۶﴾
مگر ان میں سے تھوڑے۔ اور اللہ ظالموں کو خوب جانتے ہیں۔

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ اللَّهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوتَ

اور ان لوگوں سے ان کے نبی نے فرمایا کہ یقیناً اللہ نے تمہارے لیے طالوت کو بادشاہ بنا کر بھیجا ہے۔

مَلِكًا قَالُوا أَنَّى يَكُونُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ

انہوں نے کہا کہ اس کے لیے ہم پر بادشاہت کیسے ہو سکتی ہے، حالانکہ ہم اس کی

أَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ۖ

بہ نسبت بادشاہت کے زیادہ حقدار ہیں اور اس کو تو مال کی وسعت بھی نہیں دی گئی۔

قَالَ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَاهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهُ بَسْطَةً

نبی نے فرمایا کہ یقیناً اللہ نے اس کو تم پر منتخب فرمایا ہے اور اس کے لیے علم اور

فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ۗ وَاللَّهُ يُؤْتِي مُلْكَهُ مَن

جسامت میں زیادہ وسعت دی ہے۔ اور اللہ اپنی سلطنت دیتے ہیں جسے

يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿۲۳﴾ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ

چاہتے ہیں۔ اور اللہ وسعت والے، علم والے ہیں۔ اور ان سے ان کے نبی نے فرمایا

إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ فِيهِ

کہ یقیناً اس کے بادشاہ ہونے کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس وہ صندوق آجائے گا جس میں

سَكِينَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ آلُ مُوسَىٰ

تمہارے رب کی طرف سے تسکین کی چیز ہے اور ان تبرکات کا بقیہ ہے جس کو آلِ موسیٰ

وَالْهَارُونَ تَحْمِلُهُ الْمَلَائِكَةُ ۗ إِنَّ فِي ذَلِكَ

اور آلِ ہارون نے چھوڑا، اس کو فرشتے اٹھا کر لائیں گے۔ یقیناً اس میں

لَايَةً لَّكُمْ إِن كُنتُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿۲۴﴾ فَلَمَّا فَصَلَ

نشانی ہے تمہارے لیے اگر تم ایمان لاتے ہو۔ پھر جب طالوت لشکروں کو

طَالُوتُ بِالْجُنُودِ ۖ قَالَ إِنَّ اللَّهَ مُبْتَلِيكُمْ

لے کر چلے تو طالوت نے کہا کہ یقیناً اللہ تمہارا ایک نہر کے ذریعہ امتحان لینے

بِنَهْرٍ ۚ فَمَن شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّي ۚ وَمَن

والے ہیں۔ پھر جو اس نہر میں سے پیے گا، تو وہ مجھ سے نہیں ہے۔ اور جو

لَّمْ يَطْعَمْهُ فَإِنَّهُ مِنِّي إِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً ۗ

اس کو چکھے گا بھی نہیں تو یقیناً وہ مجھ سے ہے، مگر وہ جو اپنے ہاتھ سے چلو

بَيِّدَهُ ۖ فَشَرِبُوا مِنْهُ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ ۖ
اٹھا لے۔ پھر ان سب نے پیا نہر میں سے مگر ان میں سے تھوڑے لوگوں نے۔

فَلَمَّا جَاوَزَهُ هُوَ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ ۖ قَالُوا لَا طَاقَةَ
پھر جب اس نہر کو پار کر لیا طاوت نے اور ان لوگوں نے جو آپ کے ساتھ ایمان لائے تھے، تو وہ کہنے لگے کہ آج

لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ ۖ قَالَ الَّذِينَ يَظُنُّونَ
ہمیں جالوت اور اس کے لشکر سے لڑنے کی طاقت نہیں ہے۔ تو ان لوگوں نے کہا جو یقین رکھتے تھے کہ

أَنَّهُمْ مُّلِقُوا اللَّهَ ۖ كَم مِّن فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ
ہمیں اللہ سے ملنا ہے کہ بہت سی چھوٹی جماعتیں بڑی

فِئَةً كَثِيرَةً ۚ بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿۱۶۹﴾
جماعت پر اللہ کے حکم سے غالب آگئی ہیں۔ اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہیں۔

وَلَمَّا بَرَزُوا لِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالُوا رَبَّنَا أَفْرِغْ
اور جب وہ جالوت اور اس کے لشکر کے مقابلہ کے لیے نکلے تو دعا کرنے لگے کہ اے ہمارے رب! تو ہم پر صبر

عَلَيْنَا صَبْرًا ۖ وَثَبَّتْ أَقْدَامَنَا ۖ وَانصُرْنَا
انڈیل دے اور ہمارے قدم جما دے اور تو ہماری نصرت فرما

عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿۱۷۰﴾ فَهَزَمُوهُمْ بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ
کافر قوم کے خلاف۔ پھر انہوں نے ان کو اللہ کے حکم سے شکست دی۔

وَقَتَلَ دَاوُدُ جَالُوتَ ۖ وَاشْتَهُ اللَّهُ الْمُلْكَ
اور داؤد (علیہ السلام) نے جالوت کو قتل کیا اور اللہ نے داؤد (علیہ السلام) کو سلطنت اور حکمت

وَالْحِكْمَةَ ۖ وَعَلَّمَهُ مِمَّا يَشَاءُ ۖ وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ
دی اور انہیں علم دیا ان چیزوں کا جو اللہ نے چاہا۔ اور اگر اللہ کا انسانوں میں سے ایک کو

النَّاسَ بَعْضُهُمْ بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْأَرْضُ ۚ
دوسرے کے ذریعہ دفع کرنا نہ ہوتا تو زمین خراب ہو جاتی،

وَلَكِنَّ اللَّهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿۱۷۱﴾ تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ
لیکن اللہ تمام جہان والوں پر فضل والے ہیں۔ یہ اللہ کی آیتیں ہیں

نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۖ وَإِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿۱۷۲﴾
جن کو ہم آپ پر حق کے ساتھ تلاوت کرتے ہیں۔ اور یقیناً آپ بھیجے ہوئے پیغمبروں میں سے ہیں۔

تِلْكَ الرُّسُلُ فَصَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ م

یہ ایسے پیغمبر ہیں کہ ان میں سے بعض کو ہم نے بعض پر فضیلت دی۔

مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللَّهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجَاتٍ وَآتَيْنَا

ان میں سے بعض وہ ہیں جن سے اللہ نے کلام فرمایا اور ان میں سے بعض کے درجات بلند فرمائے۔ اور ہم نے

عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ

عیسیٰ ابن مریم (علیہما السلام) کو روشن معجزات دیے اور ہم نے ان کی روح القدس کے ذریعہ تائید کی۔

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَقْتَلْنَا الَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ

اور اگر اللہ چاہتا تو وہ لوگ باہم قتال نہ کرتے جو ان کے بعد ہوئے

مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَاتُ وَلَكِنْ اخْتَلَفُوا

اس کے بعد کہ ان کے پاس معجزات آئے، لیکن انہوں نے اختلاف کیا۔

فَمِنْهُمْ مَّنْ آمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ

پھر ان میں سے کچھ وہ ہیں جو ایمان لائے اور ان میں سے کچھ وہ ہیں جنہوں نے کفر کیا۔ اور اگر اللہ چاہتا

مَا أَقْتَلْنَا وَلَكِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ

تو وہ آپس میں قتال نہ کرتے۔ لیکن اللہ کرتے ہیں وہی جو وہ چاہتے ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاكُمْ مِّنْ قَبْلِ

اے ایمان والو! خرچ کرو ان چیزوں میں سے جو ہم نے تمہیں روزی کے طور پر دیں اس سے پہلے

أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خُلَّةٌ وَلَا شَفَاعَةٌ

کہ وہ دن آجائے جس میں نہ خرید و فروخت ہوگی اور نہ دوستی اور نہ سفارش۔

وَالْكَافِرُونَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝ اللَّهُ لَا إِلَهَ

اور کافر لوگ وہی ظالم ہیں۔ اللہ کے سوا کوئی

إِلَّا هُوَ ۚ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ

معبود نہیں۔ وہ زندہ ہے، سب کو تھامنے والا ہے۔ اس کو نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند۔

لَهُ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ مَن ذَا الَّذِي

اس کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔ کون ہے جو

يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيِّنَ

سفارش کر سکے اس کے پاس مگر اس کے حکم سے۔ اللہ خوب جانتا ہے ان چیزوں کو

أَيِّدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۖ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ جوان کے آگے اور ان کے پیچھے ہیں۔ اور وہ اللہ کے علم میں سے کسی ایک چیز کا بھی احاطہ
مِّنْ عَلَيْهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمُوتِ نہیں کر سکتے مگر جتنا اللہ چاہے۔ اللہ کی کرسی آسمانوں اور زمین پر وسیع
وَالْأَرْضِ ۚ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ ہے۔ اور آسمان اور زمین کی حفاظت کرنا اللہ کو تھکاتا نہیں ہے۔ اور وہ برتر ہے،
الْعَظِيمُ ﴿۱۵۵﴾ لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ ۚ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ عظمت والا ہے۔ دین میں زبردستی نہیں۔ یقیناً ہدایت گمراہی
مِنَ النَّعْيِ ۚ فَمَن يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللَّهِ سے الگ ہو چکی۔ پھر جو شیطان کے ساتھ کفر کرے گا اور اللہ پر ایمان لائے گا
فَقَدْ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ ۚ لَا انفِصَامَ لَهَا تو یقیناً اس نے بڑے مضبوط حلقہ کو مضبوطی سے تھام لیا، جس کے لیے ٹوٹنا نہیں ہے۔
وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۱۵۶﴾ اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا اور اللہ سننے والے، علم والے ہیں۔ اللہ ایمان والوں کا کارساز ہے۔
يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا اللہ انہیں تاریکیوں سے نور کی طرف نکالتے ہیں۔ اور جو کافر ہیں
أُولَٰئِهِمُ الطَّاغُوتُ ۚ يُخْرِجُونَهُم مِّنَ النُّورِ ان کے دوست شیطان ہیں۔ وہ انہیں نور سے ظلمتوں کی طرف
إِلَى الظُّلُمَاتِ ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا نکالتے ہیں۔ وہی لوگ دوزخی ہیں۔ وہ اس میں
خَالِدُونَ ﴿۱۵۷﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِي حَاجَّ إِبْرَاهِيمَ ہمیشہ رہیں گے۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں اس شخص کی طرف جس نے حجت بازی کی ابراہیم (علیہ السلام) سے
فِي رَبِّهِ أَنْ أَتَاهُ اللَّهُ الْمَلِكُ ۖ إِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّي اپنے رب کے بارے میں اس وجہ سے کہ اللہ نے اسے سلطنت دی تھی۔ جب کہ ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا کہ
الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ ۚ قَالَ أَنَا أُحْيِي وَأُمِيتُ میرا رب وہ ہے جو زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے۔ تو اس نے کہا کہ میں بھی زندگی دیتا ہوں اور میں بھی موت دیتا

قَالَ إِبْرَاهِيمُ فَإِنَّ اللَّهَ يَأْتِي بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ

ہوں۔ ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا کہ یقیناً اللہ سورج کو مشرق سے لاتا ہے،

فَأْتِي بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِي كَفَرَ

تو تو اس کو مغرب کی طرف سے لے آ، پھر وہ کافر مبہوت رہ گیا۔

وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿۵۸﴾ أَوْ كَالَّذِي مَرَّ

اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتے۔ یا اس شخص (عزیر علیہ السلام) کی طرح جو ایک بستی پر گزرے اس

عَلَى قَرْيَةٍ وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا قَالَ أَنَّى

حال میں کہ وہ اپنی چھتوں پر گری ہوئی تھی۔ اس (عزیر علیہ السلام) نے کہا کہ کیسے اس بستی کو اس کے ویران ہو

يُحْيِي هَذِهِ اللَّهُ بَعْدَ مَوْتِهَا فَأَمَاتَهُ اللَّهُ مِائَةً

جانے کے بعد اللہ زندہ کریں گے؟ پھر اللہ نے اس شخص (عزیر علیہ السلام) کو موت دے دی

عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهُ ۖ قَالَ كَمْ لَبِثْتُ ۖ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا

سوسال تک، پھر انہیں زندہ کر کے اٹھایا۔ اللہ نے پوچھا کہ آپ کتنی مدت تک اس حال میں رہے؟ وہ (عزیر علیہ

أَوْ بَعْضُ يَوْمٍ ۖ قَالَ بَلْ لَبِثْتُ مِائَةً عَامٍ فَأَنْظُرْ

السلام) کہنے لگے کہ میں ایک دن یا ایک دن سے بھی کم رہا۔ اللہ نے فرمایا کہ بلکہ تم رہے پورے سوسال، اس

إِلَى طَعَامِكَ وَ شَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۖ وَانْظُرْ

لیے آپ اپنے کھانے کی چیزوں کو اور پینے کی چیزوں کو دیکھئے کہ وہ سڑی بھی نہیں۔ اور آپ دیکھئے اپنے

إِلَى حِمَارِكَ ۚ وَلَنَجْعَلَ آيَةً لِلنَّاسِ وَانْظُرْ

دراز گوش کی طرف۔ اور اس لیے تاکہ ہم آپ کو انسانوں کے لیے نشانی بنائیں۔ اور آپ دیکھئے

إِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِرُهَا ثُمَّ نَكْسُوهَا لَحْمًا

ہڈیوں کی طرف کہ ہم انہیں کیسے جوڑتے ہیں، پھر ان پر گوشت پہناتے ہیں۔

فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ ۖ قَالَ أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

پھر جب اس (عزیر علیہ السلام) کے سامنے یہ واضح ہو گیا تو وہ کہنے لگے کہ میں یہ یقین رکھتا ہوں کہ اللہ

قَدِيرٌ ﴿۵۹﴾ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ ارْنِي كَيْفَ تُحْيِي

ہر چیز پر قدرت والے ہیں۔ اور جب ابراہیم (علیہ السلام) نے عرض کیا اے میرے رب! آپ مجھے دکھائیے

الْمَوْتِ ۖ قَالَ أَوْلَمْ تُؤْمِنْ ۖ قَالَ بَلَىٰ وَلَٰكِن

کہ آپ کیسے مردوں کو زندہ کریں گے۔ تو اللہ نے پوچھا کیا آپ ایمان نہیں رکھتے؟ ابراہیم (علیہ السلام) نے

لَيَطْمِينَ قَلْبِي ۖ قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ

عرض کیا کیوں نہیں؟ لیکن اس لیے تاکہ میرا دل مطمئن ہو جائے۔ تو اللہ نے فرمایا کہ پھر آپ پرندوں میں سے چار

فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلَى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ

پرندے لیجیے، پھر ان کو اپنی طرف مانوس کر لیجیے، پھر ہر پہاڑ پر ان کا ایک ایک حصہ

جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَأْتِيَنَّكَ سَعْيًا وَاعْلَمْ

رکھ دیجیے، پھر آپ ان کو بلائیے، تو وہ آپ کے پاس تیز چلتے ہوئے آئیں گے۔ اور جان لو کہ

أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ مَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ

یقیناً اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ ان لوگوں کا حال جو اپنے مال اللہ کے

أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَتَتْ سَمْعَ

راستہ میں خرچ کرتے ہیں ایک دانہ کی طرح ہے جس نے سات خوشے

سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُنبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ۖ وَاللَّهُ يُضْعِفُ

اگائے، ہر ایک خوشے میں سو دانے ہیں۔ اور اللہ کئی گنا کرتے ہیں

لِمَن يَشَاءُ ۖ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ

جس کے لیے چاہتے ہیں۔ اور اللہ وسعت والے، علم والے ہیں۔ جو لوگ اپنے مال کو

أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ لَا يَتَّبِعُونَ مَّا أَنْفَقُوا

اللہ کے راستہ میں خرچ کرتے ہیں، پھر اپنے خرچ کرنے کے پیچھے وہ نہیں لاتے

مَثًّا وَلَا اَذًى ۖ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖ

احسان جتلانے کو اور نہ ایذا پہنچانے کو، تو ان کے لیے ان کا اجر ہے ان کے رب کے پاس۔

وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ

اور نہ ان پر خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ بھلی بات کہنا

وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَتْبَعُهَا اَذًى ۖ

اور معاف کر دینا بہتر ہے ایسے صدقہ سے جس کے پیچھے ایذا پہنچانا ہو۔

وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَلِيمٌ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَبْطُلُوا

اور اللہ بے نیاز ہے، حلم والا ہے۔ اے ایمان والو! تم اپنے صدقات احسان

صَدَقَاتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْأَذَى ۖ كَالَّذِي يُنْفِقُ

جتلا کر کے اور ایذا پہنچا کر باطل مت کرو، اس شخص کی طرح جو اپنا مال

مَالَهُ رِئَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

خرچ کرتا ہے لوگوں کے دکھاوے کے لیے اور جو ایمان نہیں رکھتا اللہ پر اور آخری دن پر۔

فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَأَصَابَهُ

پھر اس شخص کا حال اس چٹان کی طرح ہے جس پر مٹی ہو، پھر اسے تیز

وَابِلٌ فَتَرَكَهُ صَلْدًا لَا يَقْدِرُونَ عَلَى شَيْءٍ

بارش پہنچے، پھر اسے صاف کر چھوڑے۔ وہ اپنی کمائی میں سے کسی چیز پر قادر

مِمَّا كَسَبُوا وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿۲۱۶﴾

نہیں ہوں گے۔ اور اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیتے۔

وَمَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ

اور ان لوگوں کا حال جو اپنے مالوں کو خرچ کرتے ہیں اللہ کی رضا طلب

اللَّهِ وَتَشْيِيتًا مِّنْ أَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ

کرنے کے لیے اور اپنی طرف سے عملی ثبوت پیش کرتے ہوئے اس باغ کی طرح ہے جو ٹیلہ پر ہو،

أَصَابَهَا وَابِلٌ فَاتَتْ أَكْثُلَهَا ضِعْفَيْنِ فَإِن

جس کو زور کی بارش پہنچی ہو، پھر وہ اپنے پھل دو گنے پیدا کرتا ہو۔ پھر اگر

لَمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطُلُ ط وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۲۱۷﴾

اسے زیادہ بارش نہ پہنچے، تو پھر تھوڑی بارش بھی کافی ہو جائے۔ اور اللہ تمہارے اعمال دیکھ رہے ہیں۔

أَيُّودٌ أَحَدُكُمْ أَنْ تَكُونَ لَهُ جَنَّةٌ مِّنْ نَّحِيلِ

کیا تم میں سے کوئی ایک چاہے گا یہ کہ اس کے لیے کھجور اور انگور کا ایک

وَأَعْنَابٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ لَهُ فِيهَا

باغ ہو، جس کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں، اس کے لیے اس باغ میں

مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَأَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهُ ذُرِّيَّتُهُ

تمام پھل ہوں اور اسے بڑھاپا پہنچ چکا ہو اور اس کی کمزور

ضِعْفَاءُ ۖ فَاصْبَاهَا إِعْصَارٌ فِيهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ۚ

اولاد ہو۔ پھر اس باغ پر ایک گولا آئے جس میں آگ ہو، پھر وہ باغ جل جائے۔

كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ﴿۲۱۸﴾

اس طرح اللہ تمہارے لیے آیتیں بیان کرتے ہیں تاکہ تم غور و فکر کرو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفَقُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ	
اے ایمان والو! تم خرچ کرو ان عمدہ چیزوں میں سے جو تم نے کمائی ہیں	
وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ ۖ وَلَا تَيَمَّمُوا	
اور ان چیزوں میں سے جو ہم نے تمہارے لیے زمین سے نکالی ہیں۔ اور تم اس میں سے	
الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ وَلَسْتُمْ بِآخِذِيهِ إِلَّا	
بری چیز کا قصد مت کرو خرچ کرنے کے لیے اور خود تم بھی اس کو نہیں لو گے مگر	
أَنْ تُعْبِضُوا فِيهِ ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ﴿۱۶۱﴾	
یہ کہ تم اس میں چشم پوشی کرو۔ اور جان لو کہ اللہ بے نیاز ہے، قابل تعریف ہے۔	
الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُم بِالْفَحْشَاءِ ۚ	
شیطان تمہیں فقر سے ڈراتا ہے اور تمہیں بے حیائی کا حکم دیتا ہے۔	
وَاللَّهُ يَعِدُكُم مَّغْفِرَةً مِنْهُ وَفَضْلًا ۚ وَاللَّهُ	
اور اللہ اپنی طرف سے مغفرت اور فضل کا تم سے وعدہ کرتا ہے۔ اور اللہ	
وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿۱۶۲﴾ يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَمَنْ	
وسعت والے، علم والے ہیں۔ اللہ حکمت دیتے ہیں جسے چاہتے ہیں۔ اور جسے	
يُؤْتِ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا ۚ	
حکمت دی گئی، اسے بڑی بھلائی دی گئی۔	
وَمَا يَذْكُرُ إِلَّا أُولَ الْأَلْبَابِ ﴿۱۶۳﴾ وَمَا أَنْفَقْتُمْ	
اور نصیحت حاصل نہیں کرتے مگر عقل والے۔ اور جو خرچ	
مَنْ تَفَقَّهَ أَوْ نَذَرْتُمْ مِنْ نَذْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ	
تم کرو یا جو نذر تم مانو تو یقیناً اللہ	
يَعْلَمُهُ ۚ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ﴿۱۶۴﴾ إِنْ تَبَدُّوا	
اسے جانتے ہیں۔ اور ظالموں کے لیے کوئی مددگار نہیں ہوگا۔ اگر تم صدقات	
الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ وَإِنْ تُخْفُوهَا وَتُؤْتُوهَا	
علانیہ دو تو یہ اچھی بات ہے۔ اور اگر تم ان کو چھپا کر فقراء کو	
الْفُقَرَاءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ ۖ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ	
دو تو یہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے۔ اور اللہ تم سے تمہاری برائیاں دور	

سَيِّئَاتِكُمْ ۖ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿۷۱﴾ لَيْسَ

کر دے گا۔ اور اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔ آپ کے

عَلَيْكَ هُدَاهُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۖ

ذمہ نہیں ہے ان کو ہدایت دینا، لیکن اللہ ہدایت دیتے ہیں جسے چاہتے ہیں۔

وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَا نُنْفِسُكُمْ ۖ وَمَا تَنْفِقُونَ

اور جو مال تم خرچ کرو تو وہ تمہارے اپنے ہی لیے ہے۔ اور تم خرچ نہیں کرتے ہو

إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ ۖ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ

مگر اللہ کی رضا طلب کرنے کے لیے۔ اور جو مال خرچ کرو گے

يُوفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تظَلُمُونَ ﴿۷۲﴾ لِلْفُقَرَاءِ

تو وہ تمہیں پورا پورا دیا جائے گا اور تم سے کمی نہیں کی جائے گی۔ (صدقات) ان فقراء کے لیے ہیں

الَّذِينَ أُحْصِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ

جو اللہ کے راستہ میں گھرے رہتے ہیں، جو زمین میں سفر کرنے کی

ضَرْبًا فِي الْأَرْضِ يُحْسِبُهُمُ الْجَاهِلُ أَغْنِيَاءَ

طاقت نہیں رکھتے، ناواقف آدمی ان کو نہ مانگنے کی وجہ سے مالدار

مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ تَعْرِفُهُمْ بِسِيمَاهُمْ ۚ لَا يَسْأَلُونَ النَّاسَ

سمجھتا ہے۔ آپ ان کے چہرہ سے ان کو پہچان لو گے۔ وہ لوگوں سے اصرار سے سوال

الْخِفَافِ ۖ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ﴿۷۳﴾

نہیں کرتے۔ اور جو مال تم خرچ کرو گے تو یقیناً اللہ اسے جانتے ہیں۔

الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا

جو لوگ اپنے مالوں کو خرچ کرتے ہیں رات میں اور دن میں چپکے

وَعَلَانِيَةً ۚ فَالَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ

اور علانیہ تو ان کے لیے ان کے رب کے پاس ان کا اجر ہے۔ اور ان پر نہ خوف

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۷۴﴾ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ

ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ وہ لوگ جو سود

الرِّبَا لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ

کھاتے ہیں وہ (قبروں سے) نہیں اٹھیں گے مگر ایسا جیسا کہ اٹھتا ہے وہ شخص جسے شیطان

الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا

نے چھو کر کے خبطی بنا دیا ہو۔ یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے کہا کہ

إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا

بیع تو سود ہی کی طرح ہے۔ حالانکہ اللہ نے بیع کو حلال کیا ہے اور سود کو حرام قرار دیا ہے۔

فَمَنْ جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّهِ فَانْتَهَى فَلَهُ

پھر جس شخص کے پاس اس کے رب کی طرف سے نصیحت آئے، پھر وہ رک جائے تو اس کے لیے وہ ہے

مَا سَلَفَ ۚ وَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ ۚ وَمَنْ عَادَ فَأُولَٰئِكَ

جو پہلے ہو چکا ہے۔ اور اس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔ اور جو دوبارہ ایسا کرے گا تو یہ

أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۱۷۵﴾ يَتَحَقُّ اللَّهُ الرِّبَا

لوگ دوزخی ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ سود کو مٹاتے ہیں

وَيُزِي الصَّدَقَاتِ ۚ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ أَثِيمٍ ﴿۱۷۶﴾

اور صدقات کو بڑھاتے ہیں۔ اور اللہ کسی گنہگار کافر سے محبت نہیں کرتے۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ

یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور نماز قائم کی

وَاتُوا الزَّكَاةَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖ وَلَا خَوْفٌ

اور زکوٰۃ دی، ان کے لیے ان کا اجر ہے ان کے رب کے پاس۔ اور نہ ان پر خوف

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۱۷۷﴾ يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اے ایمان والو!

اتَّقُوا اللَّهَ وَذَرُّوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِن كُنْتُمْ

اللہ سے ڈرو اور چھوڑ دو اس سود کو جو باقی رہ گیا ہے اگر تم

مُؤْمِنِينَ ﴿۱۷۸﴾ فَإِنْ لَّمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ

ایمان والے ہو۔ پھر اگر ایسا نہیں کرو گے تو تمہیں اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے

مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ وَإِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوسُ أَمْوَالِكُمْ ۚ

اعلان جنگ ہے۔ اور اگر تم توبہ کرو تو تمہارے لیے تمہارے اصل مال ہیں۔

لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ ﴿۱۷۹﴾ وَإِنْ كَانَ ذُو

نہ تم ظلم کرو گے اور نہ تم پر ظلم کیا جائے گا۔ اور اگر وہ قرض لینے والا

عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلَىٰ مَيْسَرَةٍ ۖ وَأَنْ تَصَدَّقُوا خَيْرٌ
تنگدست ہو تو اسے وسعت حاصل ہونے تک مہلت دی جائے۔ اور یہ کہ معاف کر دو تو یہ تمہارے لیے

لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۸۸﴾ وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ
زیادہ بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔ اور تم ڈرو اس دن سے جس دن میں تم

فِيهِ إِلَى اللَّهِ ۚ ثُمَّ تُوَفَّىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ
اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ پھر ہر شخص کو پورا پورا بدلہ دیا جائے گا ان اعمال کا جو اس نے کیے،

وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۸۹﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اے ایمان والو!

اِذَا تَدٰۤاَيَنْتُمْ بِدِيْنٍ اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ۚ
جب تم آپس میں قرض کا لین دین کرو کسی وقت مقررہ تک کے لیے، تو اس کو لکھ لیا کرو۔

وَلْيَكْتُبْ بَيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ ۚ وَلَا يَأْبَ
اور چاہئے کہ تمہارے درمیان لکھنے والا انصاف سے لکھے۔ اور لکھنے والا انکار

كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ ۚ وَلْيُمْلِلِ
نہ کرے لکھنے سے جیسا کہ اللہ نے اس کو علم دیا ہے، تو اسے چاہئے کہ لکھے۔ اور لکھوائے وہ شخص

الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلِيَتَّقِ اللّٰهُ رَبَّهُ ۚ وَلَا يَبْخَسْ
جس کے ذمہ حق ہے اور چاہئے کہ وہ اللہ سے ڈرے جو اس کا رب ہے اور وہ اس میں سے کچھ بھی کم

مِنْهُ شَيْئًا ۚ فَاِنْ كَانَ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا
نہ کرے۔ پھر اگر وہ شخص جس کے ذمہ حق ہے وہ بے وقوف ہو

اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يُّمْلِلَ ۚ هُوَ فَلْيُمْلِلِ
یا کمزور ہو یا لکھوا نہ سکتا ہو تو لکھوائے

وَلِيُّهُ بِالْعَدْلِ ۚ وَاَسْتَشْهِدُوْا شٰهِيْدَيْنِ
اس کا ولی انصاف سے۔ اور تم اپنے مردوں میں سے دو گواہ

مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُنُوْا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَّاَمْرَاَتَيْنِ
بنا لو۔ پھر اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں

مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ اِحْدَاهُمَا
ہونی چاہئیں ان گواہوں میں سے جن کو تم پسند کرتے ہو، اس وجہ سے کہ ان دو عورتوں میں سے ایک بھول

فَتَذَكَّرَ أَحَدَهُمَا الْآخَرَ ۖ وَلَا يَأْبَ الشُّهَدَاءُ

جائے تو ان میں سے ایک دوسری کو یاد دلائے۔ اور گواہ انکار نہ کریں

إِذَا مَا دُعُوا ۚ وَلَا تَسْمُوا أَنْ تَكْتُبُوهُ صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا

جب انہیں بلایا جائے۔ اور نہ اکتاؤ اس سے کہ تم اس کو لکھو، چاہے چھوٹی رقم ہو یا بڑی،

إِلَىٰ أَجَلِهِ ۚ ذَلِكُمْ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ وَأَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ

اس کی مقررہ مدت تک کے لیے۔ یہ زیادہ انصاف والا ہے اللہ کے نزدیک اور گواہی کو زیادہ سیدھا رکھنے والا ہے

وَ أَذْنَىٰ أَلَّا تَرْتَابُوا إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً

اور اس کے زیادہ قریب ہے کہ تم شک نہ کرو، مگر یہ کہ وہ موجود (نقد، کیش)

حَاضِرَةً تُدِيرُونَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ

تجارت ہو جس کا تم آپس میں لین دین کرتے ہو، تو تم پر کوئی گناہ

جُنَاحٌ أَلَّا تَكْتُبُوهُمَا ۚ وَأَشْهَدُوا إِذَا تَبَايَعْتُمْ ۚ

نہیں ہے کہ تم اس کو نہ لکھو۔ اور تم گواہ بنا لو جب تم آپس میں خرید و فروخت کرو۔

وَلَا يُضَارَّ كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ وَإِنْ تَفْعَلُوا

اور لکھنے والے کو اور گواہ کو ضرر نہ پہنچایا جائے۔ اور اگر تم ایسا کرو گے

فَإِنَّهُ فَسُوقٌ بِكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ وَيَعْلَمُ اللَّهُ

تو یہ تمہارے واسطے گناہ ہے۔ اور اللہ سے ڈرو۔ اور اللہ تمہیں تعلیم دیتے ہیں۔

وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۸۷﴾ وَإِنْ كُنْتُمْ عَلَىٰ سَفَرٍ

اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والے ہیں۔ اور اگر تم سفر پر ہو

وَلَمْ تَجِدُوا كَاتِبًا فَرِهْنِ مَقْبُوضَةً ۚ فَإِنْ أَمِنَ

اور کسی لکھنے والے کو نہ پاؤ، تو پھر رہن ہے جس پر قبضہ کر لیا جائے۔ پھر اگر تم میں سے ایک دوسرے کا

بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِي أُؤْتِنَ أَمَانَتَهُ

اعتبار کرے، تو چاہئے کہ امانت ادا کر دے وہ شخص جس کے پاس امانت رکھی گئی

وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ ۚ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ۚ وَمَنْ يَكْتُمْهَا

اور چاہئے کہ وہ اللہ سے ڈرے جو اس کا رب ہے۔ اور تم گواہی کو مت چھپاؤ۔ اور جو اس کو چھپائے گا

فَأِنَّهُ آثَمُ قَلْبًا ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ﴿۸۸﴾

تو یقیناً اس کا دل گنہگار ہے۔ اور اللہ تمہارے اعمال خوب جانتے ہیں۔

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَاِنْ تَبَدُّوْا

اللہ کی مملوک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں۔ اور اگر ظاہر کرو

مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخَفُّوْهُ يُّحٰسِبْكُمْ بِهٖ اللّٰهُ ۚ

ان باتوں کو جو تمہارے دلوں میں ہیں یا تم ان کو چھپاؤ تب بھی اللہ تم سے ان کا محاسبہ کرے گا۔

فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ

پھر بخش دے گا جس کے لیے چاہے گا اور عذاب دے گا جسے چاہے گا۔ اور اللہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۸۷﴾ اَمِنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنْزِلَ

ہر چیز پر قدرت والے ہیں۔ رسول ایمان لے آئے اس پر جو اُن کی طرف اتارا گیا

اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۚ كُلُّ اٰمِنٍ بِاللّٰهِ

اُن کے رب کی طرف سے اور ایمان لے آئے ایمان والے بھی۔ سب کے سب ایمان لے آئے اللہ پر

وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ

اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے پیغمبروں پر۔ (وہ کہتے ہیں کہ) اس کے پیغمبروں میں سے کسی

مِّنْ رُّسُلِهٖ ۚ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۚ غُفِرَانَكَ

کے درمیان ہم تفریق نہیں کرتے۔ اور وہ کہتے ہیں کہ ہم نے سنا اور ہم نے خوشی سے مان لیا۔

رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۸۸﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا

اے ہمارے رب! تو ہماری مغفرت کر دے اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔ اللہ کسی شخص کو مکلف نہیں بناتے مگر

اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ عَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۚ

اس کی وسعت کے مطابق۔ اس کے لیے وہ اعمال ہیں جو اس نے کیے اور اس کے ذمہ وہ گناہ پڑیں گے جو اُس نے

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا

کمائے۔ اے ہمارے رب! تو ہمارا مؤاخذہ مت کر اگر ہم بھول جائیں یا ہم چوک جائیں۔ اے

وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلٰى الَّذِيْنَ

ہمارے رب! اور تو ہم پر نہ لاد بوجھ جیسا کہ تو نے اُس کو لادا اُن لوگوں پر جو

مِّنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ

ہم سے پہلے تھے۔ اے ہمارے رب! اور تو ہم پر نہ لاد اس کو جس کی ہم میں طاقت نہیں۔

وَاعْفُ عَنَّا ۚ وَارْحَمْنَا ۚ اَنْتَ مَوْلَانَا

اور تو ہمیں معاف کر دے۔ اور ہمیں بخش دے۔ اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہمارا مولیٰ ہے،

فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿۸۸﴾
تو کافر قوم کے خلاف ہماری نصرت فرما۔

ایاتھا ۲۰۰ (۳) سُورَةُ اَلْاِعْمَرَن مَكْنِيَةً (۸۹) رُكُوعَاتُهَا ۲۰
اس میں ۲۰۰ آیتیں ہیں سورۃ آل عمران مدینہ میں نازل ہوئی اور ۲۰ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اَلَمْ ۝ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۝ نَزَلَ

اَلَمْ۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ ہے، سب کو تھا منے والا ہے۔ اس نے آپ پر

عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

یہ برحق کتاب اتاری جو سچا بتلانے والی ہے ان کتابوں کو جو اس سے پہلے تھیں،

وَاَنْزَلَ التَّوْرَةَ وَالْاِنْجِيلَ ۝ مِنْ قَبْلُ هُدًى

اور اس نے تورات اور انجیل انسانوں کی ہدایت کے لیے اس سے پہلے اتاری۔ اور اسی نے حق اور باطل

لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۝ اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِآیٰتِ

کے درمیان فیصلہ کرنے والی کتاب (قرآن) نازل کی۔ یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اللہ کی

اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ ۝ وَاللّٰهُ عَزِیْزٌ ذُوْا نِقَامٍ ۝

آیات کے ساتھ، ان کے لیے سخت عذاب ہے۔ اور اللہ زبردست ہے، انتقام لینے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا یَخْفٰی عَلَیْهِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا

یقیناً اللہ پر کوئی چیز مخفی نہیں ہے، نہ زمین میں اور نہ

فِی السَّمٰوٰتِ ۝ هُوَ الَّذِیْ یُصَوِّرُكُمْ فِی الْاَرْحَامِ کَیْفَ

آسمان میں۔ وہی تمہاری صورتیں بناتا ہے بچہ دانیوں میں جس طرح

یَشَآءُ ۝ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۝ هُوَ

وہ چاہتا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ اسی نے

الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلَیْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ اٰیٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ

آپ پر یہ کتاب اتاری، اس میں سے کچھ آیتیں محکم (اشتباہ مراد سے محفوظ) ہیں،

هُنَّ اُمُّ الْكِتَابِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ۝ فَاَمَّا الَّذِیْنَ

وہی اصل کتاب ہیں، اور دوسری آیتیں متشابہات ہیں۔ پھر البتہ وہ لوگ

فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ

جن کے دلوں میں کجی ہے وہ اس میں سے تشابہات کے پیچھے پڑتے ہیں فتنہ طلبی

الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ ۚ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ

کی غرض سے اور ان کا مطلب معلوم کرنے کے لیے۔ حالانکہ ان کا مطلب سوائے اللہ کے کوئی

إِلَّا اللَّهُ ۚ وَالرَّسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ 'أَمَّا بِهِ ۚ كُلُّ

نہیں جانتا۔ اور جو علم (دین) میں مضبوط ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم سب پر ایمان لے آئے، یہ سب کی سب

مَنْ عِنْدَ رَبِّنَا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ۝

آیتیں ہمارے رب کی طرف سے ہیں۔ اور نصیحت حاصل نہیں کرتے مگر عقل والے۔

رَبَّنَا لَا تَزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ

اے ہمارے رب! تو ہمارے دلوں کو ٹیڑھا مت کر اس کے بعد کہ تو نے ہمیں ہدایت دی اور تو

لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ۝

ہمارے لیے اپنی طرف سے رحمت عطا فرما۔ یقیناً تو بہت عطا کرنے والا ہے۔

رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ

اے ہمارے رب! یقیناً تو انسانوں کو جمع کرنے والا ہے ایسے دن میں جس میں کوئی شک نہیں۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْوَعْدَ ۚ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

یقیناً اللہ وعدہ کے خلاف نہیں کریں گے۔ یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا

لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ

بالکل ان کے کام نہیں آئیں گے نہ ان کے مال اور نہ ان کی اولاد اللہ کے مقابلہ میں

شَيْئًا ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمْ وَقُودُ النَّارِ ۚ كَذَّابِ ۚ

ذرا بھی۔ اور یہی لوگ آگ کا ایندھن ہیں۔ ان کا حال آلِ فرعون

فِرْعَوْنَ ۚ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

کے حال کی طرح ہے اور ان لوگوں کے حال کی طرح ہے جو ان سے پہلے تھے، جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا۔

فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ ۚ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝

پھر اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کی وجہ سے پکڑ لیا۔ اور اللہ سخت سزا دینے والے ہیں۔

قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا سَعْيُهُمْ وَتُحْشَرُونَ إِلَىٰ

آپ کافروں سے فرما دیجیے کہ عنقریب تم مغلوب کیے جاؤ گے اور جہنم کی طرف تم اکٹھے

جَهَنَّمَ ۖ وَ بئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۱﴾ قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ

کیے جاؤ گے۔ اور وہ برا ٹھکانا ہے۔ یقیناً تمہارے لیے دو لشکروں میں

فِي فِئَتَيْنِ التَّقَاتِ ۖ فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

بہت بڑا معجزہ تھا جو باہم مقابل ہوئے تھے۔ ایک لشکر تو قاتل کر رہا تھا اللہ کے راستہ میں

وَ أُخْرَىٰ كَافِرَةٌ ۚ يَرَوْنَهُمْ مِّثْلَهُمْ رَأَى الْعَيْنُ ۖ

اور دوسرا لشکر کافر تھا۔ یہ کافر لشکر ان مسلمانوں کو اپنے سے دُگنا دیکھ رہا تھا کھلی آنکھوں سے۔

وَاللَّهُ يُؤَيِّدُ بِنَصَرِهِ ۚ مَنْ يَشَاءُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَعِبْرَةً

اور اللہ اپنی نصرت سے مدد کرتے ہیں جس کی چاہتے ہیں۔ یقیناً اس میں عبرت ہے

لِّأُولِي الْأَبْصَارِ ﴿۱۲﴾ زِينٍ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ

آنکھوں والوں کے لیے۔ انسانوں کے لیے مزین کی گئی مرغوب چیزوں کی محبت

مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنْطَرَةِ

یعنی عورتیں اور بیٹے اور ڈھیر لگائے ہوئے

مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ

سونے اور چاندی اور نشان لگائے ہوئے گھوڑے

وَالْأَنْعَامِ وَالْخَرْثِ ۚ ذَٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

اور چوپائے اور کھیتی۔ یہ دنیوی زندگی کا سامان ہے۔

وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الْمَبَٰثِ ﴿۱۳﴾ قُلْ أَوْفُوا بِعَهْدِكُمْ

اور اللہ کے پاس اچھا ٹھکانا ہے۔ آپ فرما دیجیے کیا میں تمہیں

بِخَيْرٍ مِّنْ ذَٰلِكُمْ ۚ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ

خبر دوں اس سے بہتر چیز کی؟ ان لوگوں کے لیے جو متقی ہیں (ان کے لیے) اپنے رب کے پاس

جَنَّتْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا

جنتیں ہوں گی جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے،

وَأَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ

اور صاف ستھری بیویاں ہوں گی اور اللہ کی طرف سے خوشنودی ملے گی۔ اور اللہ

بَصِيرٌ ۚ بِالْعِبَادِ ﴿۱۴﴾ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا إِنَّا أَمْنَا

بندوں کو دیکھ رہے ہیں۔ وہ لوگ جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! یقیناً ہم ایمان لے آئے

فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝۱۹ الصَّبِرِينَ

تو ہمارے لیے ہمارے گناہوں کی مغفرت کر دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے۔ جو صبر کرنے والے

وَالصَّادِقِينَ وَالْقَنِتَّةِينَ وَالْمُنْفِقِينَ وَالْمُسْتَغْفِرِينَ

اور سچ بولنے والے اور فرماں برداری کرنے والے اور خرچ کرنے والے اور سحر کے وقت مغفرت طلب

بِالْأَسْحَارِ ۝۲۰ شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۝

کرنے والے ہیں۔ اللہ گواہی دیتے ہیں اس بات کی کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں

وَالْمَلِكَةُ وَأُولُوا الْعِلْمِ قَابِئًا بِالْقُسْطِ ۝ لَا إِلَهَ

اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں اور علم والے بھی گواہی دیتے ہیں، (اس حال میں کہ) اللہ انصاف کے

إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝۲۱ إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ ۝

ساتھ قائم ہیں۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ یقیناً دین تو اللہ کے نزدیک

وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ أُوْتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ

صرف اسلام ہی ہے۔ اور اختلاف نہیں کیا ان لوگوں نے جن کو کتاب دی گئی مگر اس کے بعد کہ

مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا ۝۲۲ بَيْنَهُمْ ۝ وَمَنْ يَكْفُرْ

ان کے پاس علم آیا آپس کی ضد کی وجہ سے۔ اور جو بھی اللہ کی آیتوں

بِآيَاتِ اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝۲۳

کے ساتھ کفر کرے گا تو یقیناً اللہ جلد حساب لینے والے ہیں۔

فَإِنْ حَاجُّوكَ فَقُلْ أَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلَّهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ۝

پھر اگر وہ آپ سے حجت بازی کریں تو آپ فرما دیجیے کہ میں نے تو اپنا چہرہ اللہ کے تابع کر لیا ہے اور انہوں نے بھی جنہوں نے

وَقُلْ لِلَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَالْأُمِّيِّينَ ۝ أَسْلَمْتُ ۝

میرا اتباع کیا۔ اور آپ اہل کتاب سے اور ان پڑھ لوگوں (مشرکین عرب) سے فرما دیجیے کہ کیا تم اسلام لاتے ہو؟

فَإِنْ أَسْلَمُوا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۝ وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا

پھر اگر وہ اسلام لے آئیں تو وہ ہدایت یافتہ ہوں گے۔ اور اگر وہ منہ موڑیں تو آپ کے ذمہ

عَلَيْكَ الْبَلْغُ ۝ وَاللَّهُ بِصِيرٍ بِالْعِبَادِ ۝۲۴ إِنَّ

صرف پہنچا دینا ہے۔ اور اللہ بندوں کو دیکھ رہے ہیں۔ یقیناً

الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيْنَ

وہ لوگ جو کفر کرتے ہیں اللہ کی آیات کے ساتھ اور انبیاء کو ناحق

بَغَيْرِ حَقٍّ ۚ وَيَقْتُلُونَ الَّذِينَ يَأْمُرُونَ بِالْقِسْطِ

قتل کرتے ہیں اور ان کو بھی قتل کرتے ہیں جو لوگوں میں سے انصاف

مِنَ النَّاسِ ۚ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿۱۱﴾ أُولَٰئِكَ

کا حکم کرتے ہیں، تو آپ ان کو دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیجیے۔ یہ وہ لوگ ہیں

الَّذِينَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ

جن کے اعمال ضائع ہو گئے دنیا اور آخرت میں۔

وَمَا لَهُمْ مِّنْ نَّاصِرِينَ ﴿۱۲﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا

اور ان کے لیے کوئی مددگار نہیں ہوگا۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں ان لوگوں کی طرف جن کو

مِّنَ الْكِتَابِ يُدْعَوْنَ إِلَى كِتَابِ اللَّهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ

کتاب کا ایک حصہ دیا گیا، ان کو بلایا جاتا ہے اللہ کی کتاب کی طرف تاکہ ان کے درمیان وہ فیصلہ کرے،

ثُمَّ يَتَوَلَّىٰ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿۱۳﴾

پھر ان میں سے ایک جماعت اعراض کرتے ہوئے روگردانی کرتی ہے۔

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَن تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا

یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے کہا کہ ہمیں آگ ہرگز نہیں چھوئے گی مگر چند گنے

مَعْدُودَاتٍ ۖ وَ غَرَّهُمْ فِي دِينِهِمْ مَا كَانُوا

چنے دن۔ اور ان کو دھوکے میں ڈال رکھا ہے ان کے دین کے بارے میں ان چیزوں نے

يَفْتَرُونَ ﴿۱۴﴾ فَكَيْفَ إِذَا جُمِعْتُمْ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ

جن کو وہ خود گھڑتے ہیں۔ پھر کیا حال ہوگا جب ہم ان کو جمع کریں گے ایسے دن میں جس میں

فِيهِ ۖ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا

شک نہیں۔ اور ہر شخص کو پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اس عمل کا جو اس نے کیا اور ان پر ظلم

يُظْلَمُونَ ﴿۱۵﴾ قُلِ اللَّهُمَّ مَلِكُ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ

نہیں کیا جائے گا۔ آپ فرما دیجیے کہ اے اللہ! سلطنت کے مالک! تو سلطنت دیتا ہے

مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ ۚ وَتُعِزُّ

جسے چاہتا ہے اور سلطنت چھینتا ہے جس سے چاہتا ہے۔ اور تو عزت دیتا ہے

مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ ۖ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۚ إِنَّكَ

جسے چاہتا ہے اور تو ذلت دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔ تیرے ہی ہاتھ میں بھلائی ہے۔ یقیناً تو

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۲۶﴾ تَوَلَّجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔ تو رات کو دن میں داخل کرتا ہے
و تَوَلَّجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ ۚ وَ تَخْرُجُ الْحَيِّ مِنَ الْمَيِّتِ اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔ اور زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے
وَ تَخْرُجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۚ وَ تَرْتُقُ مَنْ تَشَاءُ اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے۔ اور تو جسے چاہتا ہے، بے حساب
بَغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾ لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُونَ الْكَافِرِينَ روزی دیتا ہے۔ ایمان والے کافروں کو دوست
أَوْلِيَاءَ ۚ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۚ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ نہ بنائیں ایمان والوں کو چھوڑ کر۔ اور جو ایسا کرے گا،
فَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ فِي شَيْءٍ إِلَّا أَنْ تَتَّقُوا مِنْهُمْ اس کا اللہ سے کسی بھی چیز کا تعلق نہیں ہے مگر یہ کہ تم کفار سے کسی طرح
تُقَٰهَ ۚ وَيُحَذِّرُكُمُ اللَّهُ نَفْسَهُ ۚ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ﴿۲۸﴾ بچنا چاہو۔ اور اللہ تمہیں اپنی ذات سے ڈراتے ہیں۔ اور اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔
قُلْ إِنْ تَحْفُوا مَا فِي صُدُورِكُمْ أَوْ تُبْدُوهُ يَعْلَمُهُ آپ فرمادیجیے اگر تم چھپاؤ ان چیزوں کو جو تمہارے سینوں میں ہیں یا تم ان کو ظاہر کرو، تب بھی اللہ
اللَّهُ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ انہیں جانتے ہیں۔ اور اللہ جانتے ہیں ان تمام چیزوں کو جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔
وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۲۹﴾ يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ اور اللہ ہر چیز پر قدرت والے ہیں۔ جس دن ہر شخص ان اعمال کو
نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُحْضَرًا ۚ وَمَا عَمِلَتْ جو اس نے خیر میں سے کیے حاضر پائے گا اور اپنے کیے ہوئے برے اعمال کو بھی
مِنْ سُوءٍ ۚ تَوَدُّ لَوْ أَنَّ بَيْنَهَا وَ بَيْنَهُ أَمَدًا بَعِيدًا ۚ حاضر پائے گا، تو وہ چاہے گا کہ کاش کہ اس کے درمیان اور اس دن کے درمیان بڑی دور کی مسافت ہوتی۔
وَيُحَذِّرُكُمُ اللَّهُ نَفْسَهُ ۚ وَاللَّهُ رَعُوفٌ بِالْعِبَادِ ﴿۳۰﴾ اور اللہ تمہیں اپنی ذات سے ڈراتے ہیں۔ اور اللہ بندوں پر بہت مہربان ہیں۔

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ

آپ فرمادیجیے اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو، تو میرا اتباع کرو، تو اللہ تمہیں محبوب بنالے گا

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۴۱﴾

اور تمہارے لیے تمہارے گناہ بخش دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

قُلْ اَطِيعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ

آپ فرمادیجیے تم اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو۔ پھر اگر وہ منہ پھیر لیں تو یقیناً اللہ

لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۲﴾ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى اٰدَمَ

کافروں سے محبت نہیں کرتے۔ یقیناً اللہ نے منتخب کیا آدم (علیہ السلام) کو

وَنُوْحًا وَّالْ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلٰى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۳﴾

اور نوح (علیہ السلام) اور آل ابراہیم اور آل عمران کو تمام جہانوں (جہان والوں) پر۔

ذُرِّيَّۃًۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۴۴﴾

جو ایک دوسرے کی اولاد ہیں۔ اور اللہ سننے والے، علم والے ہیں۔

اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَكَ

جب کہ عمران کی بیوی نے کہا اے میرے رب! میں نے آپ کی نذر کر دیا

مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًاۢ ۚ فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ

آزاد بنا کر اس بچہ کو جو میرے پیٹ میں ہے، تو آپ اسے میری طرف سے قبول کر لیجیے۔ یقیناً آپ

السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۴۵﴾ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ

سننے والے، علم والے ہیں۔ پھر جب عمران کی بیوی نے اس کو جنا تو کہنے لگی اے میرے رب!

اِنِّیْ وَضَعْتُهَا اُنْثٰی ۗ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعْتَ وَلَیْسَ

میں نے تو اس کو لڑکی جنا۔ حالانکہ اللہ خوب جانتا ہے اُس کو جو اُس نے جنا۔ اور

الدَّكَرُ کَا لْاُنْثٰی ۚ وَاِنِّیْ سَمَّیْتُهَا مَرْیَمَ

لڑکا اس لڑکی کے برابر نہیں ہو سکتا۔ اور میں نے اس کا نام مریم رکھا

وَ اِنِّیْۤ اَعِیْذُهَا بِكَ وَ ذُرِّیَّتُهَا مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ﴿۴۶﴾

اور میں اسے اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں۔

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْبَتَهَا نَبَاتًا

پھر ان کے رب نے ان کو قبول کیا اچھا قبول کرنا اور مریم کو بڑھایا اچھی طرح

حَسَنًا ۚ وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۖ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا

بُڑھانا۔ اور مریم (علیہا السلام) کی کفالت کی زکریا (علیہ السلام) نے۔ جب کبھی مریم (علیہا السلام) کے پاس داخل

الْمِحْرَابِ ۖ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يَمْرُؤُا اِنِّی

ہوتے زکریا (علیہ السلام) محراب میں، تو مریم (علیہا السلام) کے پاس کھانے کی چیزیں پاتے۔ پوچھتے اے مریم!

لَكَ هٰذَا ۚ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ یَرْزُقُ

کہاں سے تیرے پاس یہ چیزیں آئیں؟ تو مریم (علیہا السلام) کہتیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے۔ یقیناً اللہ بے حساب

مَنْ یَّشَاءُ ۚ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۝ ۷۱ ۚ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا

روزی دیتے ہیں جسے چاہتے ہیں۔ وہیں پر زکریا (علیہ السلام) نے اپنے رب سے

رَبِّہٖ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّیَّةً

دعا کی۔ کہنے لگے اے میرے رب! تو مجھے اپنی طرف سے پاکیزہ اولاد عطا

طَیْبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِیْعُ الدُّعَا ۝ ۷۲ ۚ فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِکَةُ

یقیناً تو دعا کو سننے والا ہے۔ تو ان کو فرشتوں نے آواز دی

وَهُوَ قَائِمٌ فِی الْمِحْرَابِ ۚ اَنَّ اللّٰهَ یُبَشِّرُکَ

جب کہ وہ کھڑے ہوئے محراب میں نماز پڑھ رہے تھے کہ اللہ آپ کو بشارت دیتے ہیں

بِیْحٰی مَصَدِّقًا ۚ بِکَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَیِّدًا وَحَصُوْرًا

یحییٰ کی جو تصدیق کرنے والے ہوں گے اللہ کے کلمہ کی اور سید ہوں گے اور عورتوں سے بے رغبت پاک دامن

وَنَبِیًّا مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ ۝ ۷۳ ۚ قَالَ رَبِّ اِنِّیْ یَکُوْنُ

ہوں گے اور نبی ہوں گے، نیک لوگوں میں سے ہوں گے۔ زکریا (علیہ السلام) نے کہا اے میرے رب!

لِّیْ عِلْمٌ ۚ وَاقَدْ بَلَغَنِی الْکِبَرُ وَامْرَاۤتِیْ عَاقِرٌ ۚ

میرے لیے لڑکا کہاں سے ہوگا حالانکہ مجھے بڑھاپا پہنچ چکا ہے اور میری بیوی بانجھ ہے۔

قَالَ کَذٰلِکَ اللّٰهُ یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ ۝ ۷۴ ۚ قَالَ رَبِّ

اللہ نے فرمایا اسی طرح اللہ کرتے ہیں جو چاہتے ہیں۔ زکریا (علیہ السلام) نے کہا اے میرے رب!

اَجْعَلْ لِّیْ اٰیَةً ۚ قَالَ اٰیَتُکَ اِلَّا تُکَلِّمَ النَّاسَ

میرے لیے کوئی نشانی مقرر کر دیجیے۔ اللہ نے فرمایا کہ تمہاری نشانی یہ ہے کہ تم انسانوں سے کلام نہیں

تَلْتَلِیۡۤ اٰیٰمٍ اِلَّا رَمَزًا ۚ وَادْکُرْ رَبَّکَ کَثِیْرًا ۚ

کرو گے تین دن تک مگر اشارہ سے۔ اور آپ اپنے رب کو بہت زیادہ یاد کیجیے اور

سَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ ۝۳۱ وَإِذْ قَالَتِ الْمَلَأِكَةُ

صبح و شام تسبیح کیجیے۔ اور جب کہ فرشتوں نے کہا

يَمْرِيْمُ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَاكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفَاكِ

اے مریم! یقیناً اللہ نے تجھ کو منتخب کیا ہے اور تجھ کو پاکباز بنایا ہے اور تجھ کو

عَلَى نِسَاءِ الْعَالَمِينَ ۝۳۲ يَمْرِيْمُ اقْنُتِي لِرَبِّكِ

تمام جہان کی عورتوں پر منتخب کیا ہے۔ اے مریم! تو اپنے رب کی عبادت کر

وَاسْجُدِي وَارْكَعِي مَعَ الرَّاكِعِينَ ۝۳۳ ذَلِكَ

اور سجدہ کر اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کر۔ یہ

مَنْ أَنْبَاءُ الْغَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيْكَ ۖ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ

غیب کی خبروں میں سے ہے، ہم اس کو آپ کی طرف وحی کرتے ہیں۔ اور آپ ان کے پاس موجود نہیں تھے

إِذْ يُلْقَوْنَ أَفْلاَ مَهُمُ أَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۖ

جب وہ اپنے قلم (نہر میں) ڈال رہے تھے کہ کون مریم کی کفالت کرے گا۔

وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يَخْتَصِمُونَ ۝۳۴ إِذْ قَالَتِ الْمَلَأِكَةُ

اور آپ ان کے پاس نہیں تھے جب وہ جھگڑ رہے تھے۔ جب فرشتوں نے کہا

يَمْرِيْمُ إِنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖ

اے مریم! یقیناً اللہ تم کو بشارت دیتے ہیں اپنی طرف سے کلمہ کی

اِسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيهًا

جس کا نام مسیح عیسیٰ ابن مریم ہوگا، جو وجاہت والے ہوں گے

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَ مِنَ الْمَقَرَّبِينَ ۝۳۵ وَيُكَلِّمُ

دنیا اور آخرت میں اور مقربین میں سے ہوں گے۔ اور وہ انسانوں سے

النَّاسِ فِي الْمَهْدِ وَ كَهْلًا ۖ وَمِنَ الصَّالِحِينَ ۝۳۶

کلام کریں گے گہوارہ میں اور بڑے ہو کر کے اور صلحاء میں سے ہوں گے۔

قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ یٰکُوْنُ لِیْ وَلَدٌ وَلَمْ یَمْسَسْنِیْ بَشْرٌ

مریم (علیہا السلام) نے کہا اے میرے رب! مجھے اولاد کہاں سے ہوگی، حالانکہ مجھے کسی انسان نے چھوا نہیں ہے۔

قَالَ کَذٰلِکَ اَنۡشَأَ اللّٰهُ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ ۚ

تو اللہ نے فرمایا اسی طرح اللہ پیدا کرتے ہیں جو چاہتے ہیں۔ جب وہ کسی کام

أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿۷۷﴾ وَيُعَلِّمُهُ

کا فیصلہ کرتے ہیں تو اس سے کہتے ہیں کہ کُن ہو جا، تو وہ ہو جاتا ہے۔ اور اس کو اللہ

الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ ﴿۷۸﴾ وَرَسُولًا

کتاب و حکمت اور تورات اور انجیل کی تعلیم دیں گے۔ اور بنی اسرائیل کی طرف

إِلَىٰ بَنِي إِسْرَءِيلَ ۚ أَنِّي قَدْ جِئْتُكُمْ بِآيَةٍ

رسول بنا کر بھیجیں گے۔ (وہ کہیں گے کہ) یقیناً میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے معجزہ

مِّنْ رَبِّكُمْ ۚ أَنِّي أَخْلُقُ لَكُمْ مِنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ

لے کر آیا ہوں۔ یہ کہ میں تمہارے لیے مٹی سے پرندہ کی شکل کی طرح بناتا

الطَّيْرِ فَانْفُخُ فِيهِ فَيَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِ اللَّهِ وَأُبْرِئُ

ہوں، پھر میں اس میں پھونک مارتا ہوں، تو وہ اللہ کے حکم سے (جاندار) پرندہ بن جاتا ہے۔ اور

الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ وَأُخِي الْمَوْتَىٰ بِإِذْنِ اللَّهِ

میں اچھا کرتا ہوں اندھے کو اور برص والے کو اور میں مردوں کو زندہ کرتا ہوں اللہ کے حکم سے۔

وَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَأْكُلُونَ وَمَا تَدْخِرُونَ ۚ

اور میں تمہیں بتلا دیتا ہوں وہ چیزیں جو تم کھا کر آتے ہو اور وہ چیزیں جو تم اپنے گھروں میں

فِي بُيُوتِكُمْ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لَّكُمْ إِن كُنتُمْ

ذخیرہ کر کے آتے ہو۔ یقیناً اس میں نشانی ہے تمہارے لیے اگر تم

مُؤْمِنِينَ ﴿۷۹﴾ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ

ایمان لاتے ہو۔ اور میں تصدیق کرنے والا ہوں اس تورات کی جو مجھ سے

مِنَ التَّوْرَةِ وَإِلْحَلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِي حُرِّمَ عَلَيْكُمْ

پہلے تھی اور تاکہ میں تمہارے لیے حلال کر دوں ان بعض چیزوں کو جو تم پر حرام کی گئیں

وَجِئْتُكُمْ بِآيَةٍ مِّنْ رَبِّكُمْ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ

اور میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے معجزہ لے کر آیا ہوں۔ پھر اللہ سے ڈرو

وَاطِيعُونَ ﴿۸۰﴾ إِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۚ

اور میرا کہنا مانو۔ یقیناً اللہ میرا اور تمہارا رب ہے، تو تم اسی کی عبادت کرو۔

هَٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿۸۱﴾ فَلَمَّا أَحَسَّ عِيسَىٰ مِنْهُمُ

یہ سیدھا راستہ ہے۔ پھر جب عیسیٰ (علیہ السلام) نے ان کی طرف سے کفر

الْكَفَرُ قَالَ مَنْ أَنْصَارِي إِلَى اللَّهِ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ

محسوس کیا تو فرمایا کون میرے مددگار ہیں اللہ کی طرف؟ حواریین کہنے لگے

نَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ أَمَنَّا بِاللَّهِ وَأَشْهَدُ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ﴿۵۱﴾

ہم اللہ کے (دین کے) مددگار ہیں۔ ہم اللہ پر ایمان لائے ہیں۔ اور آپ گواہ رہیے کہ یقیناً ہم مسلمان ہیں۔

رَبَّنَا أَمَّا بِمَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا

اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے ہیں اس پر جو آپ نے اتارا اور ہم نے رسول کا اتباع کیا، تو آپ

مَعَ الشَّاهِدِينَ ﴿۵۲﴾ وَمَكْرُؤًا وَمَكَرَ اللَّهُ وَاللَّهُ خَيْرُ

ہمیں گواہی دینے والوں کے ساتھ لکھ لیجیے۔ اور ان کفار نے تدبیر کی اور اللہ نے بھی تدبیر کی۔ اور اللہ

الْمُكْرِمِينَ ﴿۵۳﴾ إِذْ قَالَ اللَّهُ يٰعِيسَىٰ إِنِّي مُتَوَفِّيكَ

بہترین تدبیر کرنے والے ہیں۔ جب کہ اللہ نے فرمایا کہ اے عیسیٰ! میں آپ کو پورا پورا لینے والا ہوں (جسم

وَرَافِعُكَ إِلَيَّ وَ مُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا

وروح سمیت اٹھانے والا ہوں) اور آپ کو اٹھانے والا ہوں اپنے پاس اور آپ کو پاک کرنے والا ہوں ان

وَجَاعِلُ الَّذِينَ اتَّبَعُوكَ فَوْقَ الَّذِينَ كَفَرُوا

لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا اور قیامت کے دن تک آپ کے متبعین کو کافروں کے

إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأَحْكُمُ

اوپر رکھوں گا۔ پھر میری طرف تمہیں لوٹ کر آنا ہے، پھر میں تمہارے درمیان

بَيْنَكُمْ فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿۵۴﴾

فیصلہ کروں گا اس میں جس میں تم اختلاف کر رہے تھے۔

فَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَأَعَذُّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا

پھر البتہ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا، میں انہیں سخت عذاب دوں گا

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَّاصِرِينَ ﴿۵۵﴾

دنیا اور آخرت میں۔ اور ان کے لیے کوئی مددگار نہیں ہوگا۔

وَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ

اور البتہ وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے تو اللہ ان کو ان کا پورا پورا ثواب دیں گے۔

وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴿۵۶﴾ ذَلِكَ نَتْلُوهُ عَلَيْكَ

اور اللہ ظالموں سے محبت نہیں کرتے۔ یہ ہم آپ کے سامنے آیات کی

مِنَ الْاٰلِيَةِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ﴿۵۸﴾ اِنَّ مَثَلَ عِيسٰی

اور محکم ذکر کی تلاوت کرتے ہیں۔ یقیناً عیسیٰ (علیہ السلام) کا حال

عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ خَلَقَهُ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ

اللہ کے نزدیک آدم (علیہ السلام) کے حال کی طرح ہے۔ جن کو اللہ نے مٹی سے پیدا کیا، پھر ان سے

لَهُ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۵۹﴾ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُنْ

فرمایا کہ ہو جا، تو وہ ہو گئے۔ یہ حق ہے آپ کے رب کی طرف سے اس لیے آپ شک کرنے والوں میں

مِّنَ الْمُبْتَرِّیْنَ ﴿۶۰﴾ فَمَنْ حَاجَّكَ فِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ

سے نہ ہوں۔ پھر جو بھی آپ سے حجت بازی کرے عیسیٰ (علیہ السلام) کے بارے میں اس کے بعد کہ آپ

مِّنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا۟ نَدْعُ اٰبْنَاءَنَا وَاَبْنَاءَكُمْ

کے پاس علم آیا، تو آپ کہہ دیجیے کہ تم آؤ، ہم بلاتے ہیں ہمارے بیٹوں کو اور تمہارے بیٹوں کو اور ہماری

وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ

عورتوں کو اور تمہاری عورتوں کو اور اپنی جانوں کو اور تمہاری جانوں کو۔

ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلٰی الْكَٰذِبِيْنَ ﴿۶۱﴾

پھر ہم مباہلہ کریں، پھر ہم جھوٹوں پر اللہ کی لعنت کریں۔

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْۢ إِلٰهٍ

یقیناً یہ سچا بیان ہے۔ اور اللہ کے سوا کوئی معبود

اِلَّا اللّٰهُ ۚ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۶۲﴾

نہیں۔ اور یقیناً اللہ وہی زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

فَاِنْ تَوَلَّوْا۟ فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌۢ بِالْمُفْسِدِیْنَ ﴿۶۳﴾ قُلْ یٰۤاَهْلَ

پھر بھی اگر وہ منہ موڑیں تو یقیناً اللہ فساد پھیلانے والوں کو خوب جانتے ہیں۔ آپ فرما دیجیے اے اہل کتاب!

الْکِتٰبِ تَعَالَوْا۟ اِلٰی کَلِمَةٍ سَوَآءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ

تم آؤ ایسے کلمہ کی طرف جو ہمارے اور تمہارے درمیان برابر ہے،

اِلَّا نَعْبُدَ اللّٰهَ ۚ وَلَا نُشْرِكَ بِہٖ شَیْئًا وَلَا يَتَّخِذَ

یہ کہ ہم عبادت نہ کریں مگر اللہ کی اور ہم اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہرائیں اور ہم اس سے

بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا۟

ایک دوسرے کو اللہ کو چھوڑ کر کے رب نہ بنائیں۔ پھر اگر وہ روگردانی کریں

فَقُولُوا اشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ﴿۱۴﴾ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ

تو کہہ دو کہ تم گواہ رہو کہ ہم مسلمان ہیں۔ اے اہل کتاب!

لَمْ تَحَاجُّوْنَ فِيْ اِبْرٰهِيْمَ وَمَا اُنْزِلَتْ التَّوْرَةُ

تم کیوں حجت بازی کرتے ہو ابراہیم (علیہ السلام) کے بارے میں حالانکہ تورات

وَالْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْ بَعْدِهَاۤ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۵﴾ هَآنَتُمْ

اور انجیل نہیں اتاری گئیں مگر ان کے بعد۔ کیا تم عقل نہیں رکھتے؟ سنو! تم تو

هٰؤُلَاءِ حَاجَجْتُمْ فِیْمَا لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ

وہ لوگ ہو کہ تم نے حجت بازی کی ایسی چیز میں جس کا تمہیں علم ہے،

فَلِمَ تَحَاجُّوْنَ فِیْمَا لَیْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ ؕ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ

پھر تم کیوں حجت بازی کرتے ہو ایسی چیز میں جس کا تمہیں کوئی علم نہیں ہے۔ اور اللہ جانتا ہے

وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶﴾ مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ یَہُوْدِیًّا

اور تم جانتے نہیں ہو۔ ابراہیم (علیہ السلام) نہ یہودی تھے،

وَلَا نَصْرَانِیًّا وَلٰکِنْ كَانَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا ؕ

نہ نصرانی تھے، لیکن صرف ایک اللہ کے ہو کر رہنے والے تھے، مسلمان تھے۔

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّ اَوَّلِی النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ

اور مشرکین میں سے نہیں تھے۔ یقیناً تمام انسانوں میں سب سے زیادہ قریب ابراہیم (علیہ السلام) کے البتہ وہ لوگ ہیں

لِّلَّذِیْنَ اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِیُّ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

جنہوں نے ابراہیم (علیہ السلام) کا اتباع کیا اور یہ نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) ہیں اور وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے ہیں۔

وَاللّٰهُ وَلِیُّ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۸﴾ وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ

اور اللہ ایمان والوں کا کارساز ہے۔ اہل کتاب کی ایک جماعت تو

مِّنْ اٰهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ یُضِلُّوْكُمْ ؕ وَمَا یُضِلُّوْنَ

چاہتی ہے کہ کاش کہ وہ تمہیں گمراہ کر دیں۔ اور وہ گمراہ نہیں کرتے

اِلَّا اَنْفُسَهُمْ وَمَا یَشْعُرُوْنَ ﴿۱۹﴾ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ

مگر اپنے آپ کو اور انہیں پتہ نہیں۔ اے اہل کتاب!

لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِآیٰتِ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿۲۰﴾ يَا أَهْلَ

تم کیوں کفر کرتے ہو اللہ کی آیات کے ساتھ اس حال میں کہ تم گواہی دیتے ہو؟ اے اہل

اَلْكِتٰبِ لَمْ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ تَكْتُمُوْنَ
کتاب! تم کیوں حق کو باطل کے ساتھ ملاتے ہو اور حق کیوں

اَلْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَ قَالَتْ طَآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ
چھپاتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو؟ اور اہل کتاب کی ایک جماعت نے

اَلْكِتٰبِ اٰمَنُوْا بِالَّذِیْ اُنْزِلَ عَلٰی الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ
کہا کہ تم ایمان لاؤ اس قرآن پر جو ایمان والوں پر اتارا گیا دن کے

النَّهَارِ وَ الْكُفْرُوْا اٰخِرَهُ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۶﴾
شروع حصہ میں اور تم کافر بن جاؤ دن کے آخری حصہ میں، تاکہ یہ بھی مرتد ہو جائیں۔

وَلَا تُؤْمِنُوْا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِیْنَكُمْ ۚ قُلْ اِنَّ الْهُدٰی هُدٰی
اور تم امین مت سمجھنا مگر اسی کو جو تمہارے دین پر چلتا ہو۔ آپ کہہ دیجیے یقیناً ہدایت اللہ کی ہدایت

اَللّٰهُ ۚ اَنْ یُّوْتٰی اَحَدٌ مِّثْلَ مَا اُوْتِیْتُمْ اَوْ یُحَاجُّوْكُمْ
ہے۔ (ایسا اس وجہ سے کرتے ہو) کہ کسی کو دیا جائے اسی جیسا جو تمہیں دیا گیا یا وہ تم سے تمہارے رب

عِنْدَ رَبِّكُمْ ۚ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ یُوْتِیْهِ مَنْ
کے پاس حجت بازی کریں۔ آپ کہہ دیجیے یقیناً فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ وہ اسے دیتا ہے جسے

یَشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ﴿۱۷﴾ یَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ
چاہتا ہے۔ اور اللہ وسعت والے، علم والے ہیں۔ وہ اپنی رحمت کے ساتھ خاص کرتا ہے جسے

یَشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ﴿۱۸﴾ وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
چاہتا ہے۔ اور اللہ بھاری فضل والے ہیں۔ اور اہل کتاب میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں

مَنْ اِنْ تَاْمَنَهُ بِقِنطَارٍ یُّوَدِّعَ اِلَیْكَ ۚ وَمِنْهُمْ مَنْ
کہ اگر آپ اسے امین بنائیں ڈھیروں مال پر تو بھی اس کو آپ کی طرف ادا کر دے۔ اور ان میں کچھ لوگ

اِنْ تَاْمَنَهُ بِدِیْنَارٍ لَا یُوَدِّعَ اِلَیْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ
ایسے ہیں کہ اگر آپ اسے امین بنائیں ایک دینار پر بھی، تو بھی اس کو آپ کی طرف ادا نہ کرے، مگر جب تک

عَلِیْهِ قَآئِمًا ۚ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَیْسَ عَلَیْنَا
آپ اس پر (نگراں بن کر) کھڑے رہیں۔ یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے کہا کہ ان امیوں کے لیے ہم پر

فِی الْاٰمِنِیْنَ سَبِیْلٌ ۚ وَ یَقُولُوْنَ عَلٰی اللّٰهِ الْكُذِبَ وَهُمْ
کوئی راستہ نہیں۔ اور یہ اللہ پر جھوٹ کہہ رہے ہیں اور وہ

يَعْلَمُونَ ﴿۵۰﴾ بَلَىٰ مَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ وَاتَّقَىٰ فَإِنَّ اللَّهَ

جانتے بھی ہیں۔ کیوں نہیں! جو اپنا عہد پورا کرے اور ڈرے تو یقیناً اللہ

يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ﴿۵۱﴾ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ

ڈرنے والوں سے محبت رکھتے ہیں۔ یقیناً وہ لوگ جو اللہ کے عہد کے بدلہ میں

وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ

اور اپنی قسموں کے بدلہ میں تھوڑی قیمت لیتے ہیں، ان کے لیے کوئی حصہ نہیں ہے آخرت

فِي الْآخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ

میں اور اللہ ان سے کلام نہیں کرے گا اور ان کی طرف قیامت کے دن نگاہ نہیں

الْقِيَمَةِ وَلَا يَزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۵۲﴾

کرے گا اور ان کا تزکیہ نہیں کرے گا۔ اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔

وَإِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيقًا يَلْوَنَ أَلْسِنَتَهُم بِالْكِتَابِ لِتَحْسَبُوهُ

اور یقیناً ان میں سے ایک جماعت ہے جو اپنی زبانوں کو موڑتی ہے کتاب (کے پڑھنے) میں تاکہ تم اسے

مِنَ الْكِتَابِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتَابِ وَ يَقُولُونَ هُوَ

کتاب میں سے سمجھو، حالانکہ وہ کتاب میں سے نہیں ہے۔ اور وہ کہتے ہیں کہ یہ

مِنَ عِنْدِ اللَّهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَ يَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ

اللہ کی طرف سے ہے، حالانکہ وہ اللہ کی طرف سے نہیں ہے۔ اور وہ اللہ پر جھوٹ کہتے ہیں

الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۵۳﴾ مَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُؤْتِيَهُ

اس حال میں کہ وہ جانتے بھی ہیں۔ کسی انسان کی طاقت نہیں ہے کہ اللہ اسے

اللَّهُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُولَ لِلنَّاسِ

کتاب اور شریعت اور نبوت دے، پھر وہ انسانوں سے کہے کہ

كُونُوا عِبَادًا لِّي مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ كُونُوا رَبَّيْنَ

تم اللہ کو چھوڑ کر میری عبادت کرنے والے بن جاؤ، لیکن (وہ تو کہے گا کہ) تم ربانی بن جاؤ

بِمَا كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ الْكِتَابَ وَ بِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُونَ ﴿۵۴﴾

اس وجہ سے کہ تم کتاب کی تعلیم دیتے ہو اور اس وجہ سے کہ تم خود پڑھتے ہو۔

وَلَا يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلَائِكَةَ وَالنَّبِيِّينَ أَرْبَابًا

اور وہ تمہیں اس بات کا حکم نہیں دے گا کہ تم فرشتوں اور نبیوں کو رب بنا لو۔

اَيَا مُرْكُم بِالْكَفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿۸﴾
کیا تمہیں وہ کفر کا حکم دے گا اس کے بعد کہ تم مسلمان ہو؟

وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّنَ لَمَا اَتَيْتُكُمْ مِنْ كِتَابٍ
اور جب کہ اللہ نے انبیاء (علیہم الصلوٰۃ والسلام) سے پختہ عہد لیا کہ جب میں تمہیں کتاب

وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ
اور حکمت دوں، پھر تمہارے پاس رسول آئے جو سچا بتلانے والا ہو اس کو جو تمہارے پاس ہے

لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَ لَتَنْصُرُنَّهُ ۚ قَالَ ؕ اَقْرَرْتُمْ وَ اَخَذْتُمْ
تو تم اس رسول پر ایمان لاؤ گے اور ان کی نصرت کرو گے۔ اللہ نے فرمایا کیا تم نے اقرار کیا اور اس

عَلٰی ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ ۚ قَالُوْۤا اَقْرَرْنَا ۚ قَالَ فَاشْهَدُوْۤا
پر میرا عہد تم نے قبول کیا؟ انبیاء نے کہا کہ ہم نے اقرار کیا۔ اللہ نے فرمایا پھر تم گواہ رہو،

وَ اَنَا مَعَكُمْ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۹﴾ فَمَنْ تَوَلّٰی بَعْدَ
میں بھی تمہارے ساتھ گواہی دینے والوں میں سے ہوں۔ پھر اس کے بعد جو روگردانی

ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۰﴾ اَفَغَيَّرَ دِيْنَ اللّٰهِ
کرے تو وہی لوگ نافرمان ہیں۔ کیا پھر اللہ کے دین کے علاوہ کو یہ لوگ

يَبْغُوْنَ وَلَہٗ اَسْلَمَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ
چاہتے ہیں؟ حالانکہ اللہ کے سامنے سر جھکائے ہوئے ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور زمین میں ہیں

طَوْعًا وَ كَرْهًا وَ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱﴾ قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ
خوشی سے اور زبردستی سے، اور اسی کی طرف وہ لوٹائے جائیں گے۔ آپ فرمادیجیے کہ ہم ایمان لائے اللہ پر

وَمَا اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَا اُنْزِلَ عَلٰی اِبْرٰہِیْمَ وَ اِسْمٰعِیْلَ
اور اس پر جو ہم پر اتارا گیا اور اس پر جو ابراہیم، اور اسماعیل،

وَ اِسْحٰقَ وَ یَعْقُوْبَ (علیہم السلام) اور یعقوب (علیہ السلام) کے بیٹوں پر اتارا گیا، اور اس پر جو موسیٰ

وَ عِیْسٰی وَ النَّبِیُّوْنَ مِنْ رَّبِّہُمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ
(علیہ السلام) کو دیا گیا اور عیسیٰ (علیہ السلام) اور دوسرے انبیاء کو دیا گیا ان کے رب کی طرف سے۔ ہم ان میں

اَحَدٍ مِنْہُمْ ۚ وَ نَحْنُ لَہٗ مُسْلِمُونَ ﴿۱۲﴾ وَ مَنْ یَّبْتَغِ
سے کسی کے درمیان تفریق نہیں کرتے۔ اور ہم اللہ ہی کے تابعدار ہیں۔ اور جو اسلام کے علاوہ کو

غَيْرِ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ

دین کے طور پر طلب کرے گا، تو اس کی طرف سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ اور وہ آخرت میں

مِنَ الْخَسِرِينَ ﴿۸۵﴾ كَيْفَ يَهْدِي اللَّهُ قَوْمًا كَفَرُوا

خسارہ اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔ اللہ کیسے ہدایت دے گا اس قوم کو جنہوں نے کفر کیا

بَعْدَ إِيمَانِهِمْ وَ شَهِدُوا أَنَّ الرَّسُولَ حَقٌّ وَجَاءَهُمُ

اپنے ایمان لانے کے بعد اور شہادت دینے کے بعد کہ یہ رسول حق ہے، اور ان کے پاس

الْبَيِّنَاتُ ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿۸۶﴾ أُولَٰئِكَ

روشن معجزات بھی آ گئے۔ اور اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیں گے۔ ان کی سزا

جَزَاءُ هُمْ أَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ

یہ ہے کہ ان پر اللہ کی لعنت اور فرشتوں

وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿۸۷﴾ خَالِدِينَ فِيهَا لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ

اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ ان سے عذاب ہلکا نہیں کیا

الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿۸۸﴾ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا

جائے گا اور ان کو مہلت نہیں ملے گی۔ مگر وہ لوگ جنہوں نے توبہ کی

مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۸۹﴾

اس کے بعد اور اصلاح کی، تو یقیناً اللہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ ثُمَّ اِزْدَادُوا كُفْرًا

یقیناً وہ لوگ جو کافر ہو گئے اپنے ایمان لانے کے بعد، پھر وہ کفر میں بڑھ گئے،

لَنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الصَّالَتُونَ ﴿۹۰﴾

تو ہرگز ان کی توبہ قبول نہیں کی جائے گی۔ اور وہی لوگ گمراہ ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُقْبَلَ

یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور مر گئے اس حال میں کہ وہ کافر تھے، تو ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا

مِنْ أَحَدِهِمْ مِّلءُ الْأَرْضِ ذَهَبًا وَلَوْ افْتَدَى بِهِ ۚ

ان میں سے کسی ایک کی طرف سے زمین بھر سونا، اگرچہ وہ اس کو فدیہ کے طور پر دے دے۔

أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نَّاصِرِينَ ﴿۹۱﴾

ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا، اور ان کے لیے کوئی مددگار نہیں ہوگا۔

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ ۚ

کامل نیکی کو تم ہرگز نہیں پہنچ سکتے جب تک کہ اپنی محبوب چیز میں سے خرچ نہ کرو۔

وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ﴿۹۳﴾

اور جو چیز بھی خرچ کرو، تو یقیناً اللہ اسے جانتے ہیں۔ تمام

الطَّعَامِ كَانَ حِلاًّ لِّبَنِي إِسْرَءِيلَ إِلَّا مَا حَرَّمَ

کھانے کی چیزیں بنی اسرائیل کے لیے حلال تھیں مگر جو حضرت یعقوب (علیہ السلام) نے

إِسْرَءِيلَ عَلَى نَفْسِهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ تُنْزَلَ التَّوْرَةُ ۚ

اپنے آپ پر حرام کر لی تھی اس سے پہلے کہ تورات اتاری جائے۔

قُلْ فَاتُوا بِالَّتَّوْرَةِ فَاتُوهَا إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۹۴﴾

آپ فرما دیجیے کہ پھر تورات لاؤ اور اس کی تلاوت کرو اگر تم سچے ہو۔

فَمِنْ أَفْتَرَى عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ

پھر جو اللہ پر جھوٹ گھڑے اس کے بعد

فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿۹۵﴾ قُلْ صَدَقَ اللَّهُ فَاتَّبِعُوا

تو وہی لوگ ظالم ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ اللہ نے سچ فرمایا۔ پھر تم ابراہیم (علیہ السلام) کی ملت کا

مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۹۶﴾

اتباع کرو جو ایک اللہ کے ہو کر رہنے والے تھے۔ اور مشرکین میں سے نہیں تھے۔

إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ

یقیناً سب سے پہلا گھر جو انسانوں کے لیے بنایا گیا، البتہ وہ گھر ہے جو مکہ میں ہے،

مُبَرَّكًَا وَهُدًى لِلْعَالَمِينَ ﴿۹۷﴾ فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ

برکت والا ہے اور تمام جہان والوں کے لیے ہدایت ہے۔ اس میں روشن نشانیاں ہیں،

مَقَامُ إِبْرَاهِيمَ ۚ وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا وَلِلَّهِ

مقام ابراہیم ہے۔ اور جو اس میں داخل ہو گیا وہ امن والا ہو گیا۔ اور اللہ کے لیے

عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا

انسانوں پر فرض ہے بیت اللہ کا حج کرنا اس شخص کے لیے جو بیت اللہ تک راستہ قطع کرنے کی طاقت رکھتا ہو۔

وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ﴿۹۸﴾

اور جو کافر ہوگا تو یقیناً اللہ بے نیاز ہے تمام جہان والوں سے۔

قُلْ يَٰأَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ۖ	آپ فرما دیجیے اے اہل کتاب! اللہ کی آیات کے ساتھ کیوں کفر کرتے ہو؟
وَاللَّهُ شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا تَعْمَلُونَ ﴿۸۸﴾ قُلْ يَٰأَهْلَ الْكِتَابِ	اور اللہ دیکھ رہا ہے ان اعمال کو جو تم کرتے ہو۔ آپ فرما دیجیے اے اہل کتاب!
لِمَ تَصُدُّونَ عَنِ سَبِيلِ اللَّهِ مَنۢ مِّنۡ أَمَنٍ تَبْغُونَهَا	کیوں روکتے ہو اللہ کے راستہ سے اس شخص کو جو ایمان لائے، تم اس میں کجی
عَوَجًا ۖ وَ أَنْتُمْ شُهَدَآءُ ۖ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ	تلاش کرتے ہو اس حال میں کہ تم جانتے ہو۔ اور اللہ بے خبر نہیں ہے ان کاموں سے جو تم
عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۸۹﴾ يَٰأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَطِيعُوا	کرتے ہو۔ اے ایمان والو! اگر تم کہنا مان لوگ
فَرِيقًا مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ يَرُدُّوكُم	اہل کتاب کے ایک گروہ کا تو وہ تمہارے ایمان لانے کے بعد
بَعْدَ إِيمَانِكُمْ كُفْرِينَ ﴿۹۰﴾ وَ كَيْفَ تَكْفُرُونَ وَأَنْتُمْ	دوبارہ تمہیں کافر بنا دیں گے۔ اور کیسے کفر کرو گے، حالانکہ تم پر
تُنْتَلَىٰ عَلَيْكُمْ آيَاتُ اللَّهِ وَ فِيكُمْ رَسُولُهُ ۖ وَمَنْ	اللہ کی آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں اور تم میں اللہ کے رسول ہیں۔ اور جو
يَعْتَصِم بِاللَّهِ فَقَدْ هُدِيَ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿۹۱﴾	اللہ کی رسی مضبوط پکڑے گا، تو یقیناً اسے سیدھے راستہ کی طرف ہدایت دی جاتی ہے۔
يَٰأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ	اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے
وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَ أَنْتُمْ مُّسْلِمُونَ ﴿۹۲﴾ وَاعْتَصِمُوا	اور تمہیں موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلمان ہو۔ اور اللہ کی رسی کو
بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا ۚ وَادْكُرُوا نِعْمَتَ	اکٹھے ہو کر مضبوط پکڑو اور الگ الگ مت ہو۔ اور یاد کرو اللہ کی
اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً ۖ فَأَلَفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ	اس نعمت کو جو تم پر ہے جب کہ تم دشمن تھے، پھر اللہ نے تمہارے دل جوڑ دیے،

فَاصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا ۖ وَكُنْتُمْ عَلَى شَفَا حُفْرَةٍ

پھر تم اللہ کی نعمت کی وجہ سے بھائی بھائی بن گئے۔ اور تم آگ کے گڑھے کے

مِنَ النَّارِ فَأَنْقَذَكُمْ مِنْهَا ۚ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ

کنارہ پر تھے، پھر اللہ نے تمہیں وہاں سے بچا لیا۔ اسی طرح اللہ تمہارے لیے اپنی آیتیں

آيَتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٠﴾ وَلَتَكُنَّ مِنْكُمْ أُمَّةٌ

بیان کرتے ہیں تاکہ تم ہدایت یافتہ ہو جاؤ۔ اور چاہئے کہ تم میں سے ایک جماعت ہو

يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ

جو خیر کی طرف بلاتی ہو اور امر بالمعروف کرتی ہو اور نہی

عَنِ الْمُنْكَرِ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿١١﴾ وَلَا تَكُونُوا

عن المنکر کرتی ہو۔ اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ اور ان لوگوں کی طرح

كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا وَاخْتَلَفُوا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمْ

مت بنو جو الگ الگ فرقے ہو گئے اور جنہوں نے اختلاف کیا اس کے بعد کہ ان کے پاس روشن

الْبَيِّنَاتُ ۚ وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٢﴾ يَوْمَ

معجزات آئے۔ اور ان کے لیے بھاری عذاب ہوگا۔ اس دن جس دن

تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ ۚ فَأَمَّا الَّذِينَ

کچھ چہرے سفید ہوں گے اور کچھ چہرے سیاہ ہوں گے۔ پھر البتہ وہ لوگ جن کے

أَسْوَدَتْ وُجُوهُهُمْ ۚ أَكْفَرْتُمْ بَعْدَ إِيْمَانِكُمْ

چہرے سیاہ ہوں گے، (ان سے کہا جائے گا) کیا تم نے اپنے ایمان لانے کے بعد کفر کیا؟

فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿١٣﴾

پھر عذاب چکھو اس وجہ سے کہ تم کفر کرتے تھے۔

وَأَمَّا الَّذِينَ ابْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ فَفِي رَحْمَةِ اللَّهِ ۖ

اور البتہ وہ لوگ جن کے چہرے سفید ہوں گے وہ اللہ کی رحمت میں ہوں گے۔

هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿١٤﴾ تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا

وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ یہ اللہ کی آیتیں ہیں جن کو ہم آپ کے سامنے حق کے ساتھ

عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۖ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِّلْعَالَمِينَ ﴿١٥﴾

تلاوت کرتے ہیں۔ اور اللہ جہان والوں پر ظلم کا ارادہ بھی نہیں کرتے۔

وَاللَّهُ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ

اور اللہ کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔

وَالِلَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۚ كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ

اور اللہ ہی کی طرف تمام امور لوٹائے جائیں گے۔ تم بہترین امت ہو جو انسانوں کے لیے

لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

نکالی گئی ہے، امر بالمعروف کرتے ہو اور نہی عن المنکر کرتے ہو

وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ ۚ وَلَوْ آمَنَ أَهْلُ الْكِتَابِ لَكَانَ

اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔ اور اگر اہل کتاب ایمان لے آتے تو یہ

خَيْرًا لَهُمْ مِنْهُمْ الْمُؤْمِنُونَ ۚ وَ أَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُونَ ۝

ان کے لیے بہتر ہوتا۔ ان میں سے کچھ لوگ مؤمن ہیں اور ان میں سے اکثر نافرمان ہیں۔

لَنْ يَصْرُوَكُمْ إِلَّا أَدَىٰ ۚ وَإِنْ يُقَاتِلْوَكُمْ يُؤَلُّوْكُمْ

وہ تمہیں ہرگز ضرر نہیں پہنچا سکتے مگر تھوڑا سا ایذا پہنچانا۔ اور اگر وہ تم سے قتال کریں گے تو وہ تم سے پشت

الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنْصَرُونَ ۝ ضَرَبْتَ عَلَيْهِمُ الدَّلَّةَ

پھیر کر بھاگیں گے۔ پھر ان کی نصرت نہیں کی جائے گی۔ ان پر ذلت مار دی گئی

أَيْنَ مَا شَقَقُوا إِلَّا بِحَبْلِ مِنَ اللَّهِ ۚ وَ حَبْلِ

جہاں وہ پائے جائیں، مگر ایسے ذریعہ سے جو اللہ کی طرف سے ہو اور ایسے ذریعہ سے

مِّنَ النَّاسِ وَبَاءُ وَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ ۚ وَ ضَرَبْتَ

جو انسانوں کی طرف سے ہو اور وہ اللہ کا غضب لے کر لوٹے اور ان پر

عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ۚ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ

پستی جما دی گئی۔ یہ اس وجہ سے کہ وہ کفر کرتے تھے

بِآيَاتِ اللَّهِ ۚ وَ يَقْتُلُونَ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۚ ذٰلِكَ

اللہ کی آیات کے ساتھ اور انبیاء کو ناحق قتل کرتے تھے۔ یہ

بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ۝ لَّيْسُوا سَوَاءً ۚ

اس وجہ سے کہ وہ نافرمان ہیں اور حد سے آگے بڑھتے تھے۔ یہ سارے کے سارے برابر نہیں ہیں۔

مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ أُمَّةٌ قَابِلَةٌ يَتَتَلَوْنَ آيَاتِ اللَّهِ أَنْاءً

اہل کتاب میں سے ایک جماعت ہے جو حق پر قائم ہے، اللہ کی آیتوں کی رات کی گھڑیوں میں تلاوت

اَلَّیْلِ وَهُمْ یَسْجُدُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ یُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ

کرتے ہیں اور وہ نماز بھی پڑھتے ہیں۔ وہ ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور آخری

اَلْاٰخِرِ وِیَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ یَنْهَوْنَ

دن پر اور امر بالمعروف کرتے ہیں اور نہی عن المنکر کرتے

عَنِ الْمُنْكَرِ وَ یُسَارِعُوْنَ فِی الْخَیْرِ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ

ہیں اور نیکی کے کاموں میں تیزی کرتے ہیں۔ اور یہ

مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۱۳﴾ وَ مَا یَفْعَلُوْا مِنْ خَیْرٍ فَلَنْ یُّكْفَرُوْهُ ۚ

اچھے لوگوں میں سے ہیں۔ اور جو بھلائی بھی وہ کریں گے تو ہرگز اس کی ناکدری نہیں کی جائے گی۔

وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ بِالْمُتَّقِیْنَ ﴿۱۱۴﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا

اور اللہ متقیوں کو خوب جانتے ہیں۔ یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا،

لَنْ تُغْنِیَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَا اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ

ہرگز ان کے کچھ کام نہیں آئیں گے نہ ان کے مال اور نہ ان کی اولاد اللہ سے

شَیْءًا ۚ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱۵﴾

ذرا بھی۔ اور یہی لوگ دوزخی ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

مَثَلُ مَا یُنْفِقُوْنَ فِیْ هٰذِهِ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا

ان چیزوں کا حال جن کو وہ اس دنیوی زندگی میں خرچ کرتے ہیں

كَمَثَلِ رِیْجٍ فِیْهَا صَرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوْا

اس طوفانی ہوا کی طرح ہے جس میں سخت سردی ہو، جو ایسی قوم کی کھیتی کو پہنچی ہو جنہوں نے

اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلٰکَتْهُ ۚ وَ مَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ

اپنی جان پر ظلم کیا، پھر وہ اس کو برباد کر دے۔ اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا

وَلٰكِنْ اَنْفُسُهُمْ یَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا

لیکن وہ اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ اے ایمان والو! اپنے علاوہ کسی کو

بِطٰنَۃٍ مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا یَاْلُوْنَكُمْ خَبٰٓءًا وَّ دُوًّا

رازداں مت بناؤ، وہ تم سے فساد کرنے میں کوتاہی نہیں کرتے۔ وہ تو چاہتے ہیں

مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۚ

وہ چیز جس سے تم مشقت میں پڑو۔ یقیناً بغض ظاہر ہو چکا ہے ان کے منہ سے۔

وَمَا تُخْفِي صُدُورُهُمْ أَكْبَرُ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ

اور جو ان کے سینے چھپائے ہوئے ہیں وہ اس سے بھی بڑی ہے۔ یقیناً ہم نے تمہارے لیے

الْآيَاتِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۱۱۸﴾ هَآأَنْتُمْ أَوْلَآءُ

آیتوں کو کھول کھول کر بیان کیا اگر تم عقل رکھتے ہو۔ سنو! تم تو وہ لوگ ہو کہ

تُحِبُّونَهُمْ وَلَا يُحِبُّونَكُمْ وَتُؤْمِنُونَ بِالْكِتَابِ

تم ان سے محبت کرتے ہو اور یہ تم سے محبت نہیں کرتے اور تم تمام کتابوں پر ایمان

كُلِّهِ ۚ وَإِذَا لَقُوكُمْ قَالُوا آمَنَّا ۖ وَإِذَا خَلَوْا عَصَوْا

رکھتے ہو۔ اور جب یہ تم سے ملتے ہیں تو آمنا (کہ ہم ایمان لائے ہیں) کہتے ہیں۔ اور جب تنہائی میں

عَلَيْكُمْ الْإِنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ قُلْ مُوتُوا بِغَيْظِكُمْ

ہوتے ہیں، تو تم پر غصہ کی وجہ سے انگلیوں کے پورے کاٹتے ہیں۔ آپ کہہ دیجیے کہ اپنے غصہ سے مر جاؤ۔

إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿۱۱۹﴾ إِنْ تَسْأَلُهُمْ

یقیناً اللہ دلوں کے حال کو خوب جانتے ہیں۔ اگر تمہیں بھلائی

حَسَنَةً تَسْأَلُهُمْ ۖ وَإِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَفْرَحُوا

پہنچے تو انہیں بری لگتی ہے۔ اور اگر تمہیں مصیبت پہنچے تو اس سے وہ خوش ہو جاتے

بِهَا ۚ وَإِنْ تُصَبِّرُوا وَتَتَّقُوا لَا يَضُرَّكُمْ كَيْدُهُمْ

ہیں۔ اور اگر صبر کرو گے اور متقی بنو گے تو ان کا مکر تمہیں کچھ بھی ضرر نہیں پہنچا

شَيْئًا ۚ إِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ﴿۱۲۰﴾ وَإِذْ غَدَوْتَ

سکے گا۔ یقیناً اللہ ان کے اعمال کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ اور جب آپ اپنے اہل سے

مِنْ أَهْلِكَ تَبَوَّئِ الْمُؤْمِنِينَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ۖ

صبح کے وقت نکلے، آپ ایمان والوں کو لڑنے کی جگہوں پر متعین کر رہے تھے۔

وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۱۲۱﴾ إِذْ هَمَّتْ طَآئِفَتٌ مِنْكُمْ

اور اللہ سننے والے، علم والے ہیں۔ جب تم میں سے دو جماعتوں نے ارادہ کیا کہ

أَنْ تَفْشَلَا ۖ وَاللَّهُ وَلِيُّهُمَا ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

وہ ہمت ہار بیٹھیں، حالانکہ اللہ ان کا کارساز ہے۔ اور اللہ ہی پر ایمان والوں کو توکل

الْمُؤْمِنُونَ ﴿۱۲۲﴾ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ بِبَدْرٍ ۚ وَ

کرنا چاہئے۔ اور یقیناً اللہ نے تمہاری نصرت فرمائی بدر میں اس حال

أَنْتُمْ أَذِلَّةٌ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۱۲۳﴾

میں کہ تم کمزور تھے۔ پھر تم اللہ سے ڈرو تاکہ تم شکر ادا کرو۔

إِذْ تَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ أَلَنْ يَكْفِيَكُمْ أَنْ يُبَدِّكُمْ

جب کہ آپ ایمان والوں سے فرما رہے تھے کہ کیا تمہیں کافی نہیں ہے کہ تمہارا رب

رَبُّكُمْ بِثَلَاثَةِ آلْفٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مُنْزِلِينَ ﴿۱۲۴﴾

تمہاری امداد کرے تین ہزار فرشتوں کے ذریعہ جو اتارے جائیں گے۔

بَلَىٰ ۚ إِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا وَ يَأْتُوَكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ

کیوں نہیں! اگر تم صبر کرو گے اور متقی بنو گے تو وہ تمہارے پاس فوراً آجائیں گے،

هَذَا يُبَدِّدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ آلْفٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ

یہ وہ ہے کہ تمہارا رب پانچ ہزار نشان زدہ فرشتوں کے ذریعہ تمہاری امداد

مُسَوِّمِينَ ﴿۱۲۵﴾ وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ لَكُمْ

کرے گا۔ اور اللہ نے اس کو نہیں بنایا مگر تمہارے لیے بشارت

وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوبُكُمْ بِهِ ۖ وَمَا النَّصْرُ إِلَّا

اور اس لیے تاکہ تمہارے دل اس سے مطمئن ہوں۔ اور نصرت تو صرف زبردست، حکمت والے

مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿۱۲۶﴾ لِيَقْطَعَ طَرَفًا

اللہ ہی کی طرف سے آتی ہے۔ تاکہ وہ کافروں کے ایک گروہ کو

مِّنَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوا خَآبِينَ ﴿۱۲۷﴾

کاٹ کر رکھ دے یا انہیں (قیدی بنا کر) ذلیل کرے، کہ وہ ناکام واپس چلے جائیں۔

لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ

آپ کا اس معاملہ میں کوئی اختیار نہیں ہے، چاہے اللہ ان کی توبہ قبول کرے

أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ ﴿۱۲۸﴾ وَبِاللَّهِ مَا فِي السَّمُوتِ

یا انہیں عذاب دے، کیوں کہ وہی لوگ ظالم ہیں۔ اور اللہ کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں

وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ يَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ

اور جو زمین میں ہیں۔ اللہ مغفرت کرتے ہیں جس کی چاہتے ہیں اور عذاب

مَن يَشَاءُ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۲۹﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

دیتے ہیں جسے چاہتے ہیں۔ اور اللہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔ اے ایمان

اٰمَنُوۡا لَا تَاْكُلُوۡا الرِّبَاۤ اَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً ۝

والو! کئی کئی گنا کر کے سود مت کھاؤ۔

وَآتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوۡنَ ﴿۱۴﴾ وَاتَّقُوا النَّاسَ

اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔ اور ڈرو اس آگ سے

الَّتِيۡ اُعِدَّتْ لِلْكَافِرِيۡنَ ﴿۱۵﴾ وَاَطِيعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوۡلَ

جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ اور اللہ اور رسول کا کہنا مانو

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوۡنَ ﴿۱۶﴾ وَسَارِعُوۡا اِلَىٰ مَغْفِرَةٍ

تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ اور اپنے رب کی مغفرت کی طرف

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍۭ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۝

دوڑو اور ایسی جنت کی طرف جس کی چوڑائی آسمانوں اور زمین کے برابر ہے،

اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيۡنَ ﴿۱۷﴾ الَّذِيۡنَ يُنْفِقُوۡنَ فِی السَّرَّاءِ

جو متقیوں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ ان کے لیے جو خرچ کرتے ہیں آسانی اور

وَالضَّرَّاءِ ۝ وَالْكٰظِمِيۡنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيۡنَ

تکلیف میں اور جو غصہ کو پی جانے والے ہیں اور لوگوں کو

عَنِ النَّاسِ ۝ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْبٰحْسِنِيۡنَ ﴿۱۸﴾ وَالَّذِيۡنَ

معاف کرنے والے ہیں۔ اور اللہ احسان کرنے والوں سے محبت فرماتے ہیں۔ اور وہ لوگ ہیں

اِذَا فَعَلُوۡا فَاِحْشَةًۭ اَوْ ظَلَمُوۡا اَنْفُسَهُمۡ ذَكَرُوۡا

کہ جب وہ کوئی برا کام کر بیٹھتے ہیں یا اپنی جان پر ظلم کر لیتے ہیں، تو اللہ کو یاد کرنے

اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوۡا لِذُنُوۡبِهِمۡ ۝ وَمَنْ يَّغْفِرُ

لگ جاتے ہیں، پھر اپنے گناہوں کی معافی طلب کرتے ہیں۔ اور سوائے اللہ کے

الذُّنُوۡبَ اِلَّا اللّٰهُ ۝ وَلَمْ يُصِرُّوۡا عَلٰی مَا فَعَلُوۡا

کون گناہ معاف کر سکتا ہے؟ اور وہ اپنے کیے پر اصرار نہیں کرتے

وَهُمۡ يَعْلَمُوۡنَ ﴿۱۹﴾ اُولٰٓئِكَ جَزَاؤُهُمۡ مَّغْفِرَةٌ

اس حال میں کہ وہ جانتے ہوں۔ ان کا بدلہ ان کے رب کی طرف سے مغفرت ہے

مِّنْ رَّبِّهِمْ ۝ وَجَنَّتْ تَجْرِيۡ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

اور جنتیں ہیں جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی

خُلِدِينَ فِيهَا ۚ وَ نِعَمَ أَجْرُ الْعَمَلِينَ ﴿۱۴۱﴾ قَدْ

جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہ کام کرنے والوں کا کتنا اچھا بدلہ ہے۔ یقیناً

خَلَّتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۖ فَمِیْرُوا فِی الْاَرْضِ

تم سے پہلے طریقے گزر چکے، تو زمین میں چلو پھرو

فَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ﴿۱۴۲﴾ هَذَا

پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا؟ یہ

بَيَانٌ لِلنَّاسِ وَ هُدًى وَ مَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ ﴿۱۴۳﴾

انسانوں کے لیے بیان ہے اور ہدایت اور متقیوں کے لیے نصیحت ہے۔

وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا ۚ وَاَنْتُمْ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ

اور ہمت نہ ہارو اور غم نہ کرو اور تم ہی بلند رہو گے اگر

مُؤْمِنِينَ ﴿۱۴۴﴾ اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ

تم ایمان والے ہو۔ اگر تمہیں زخم پہنچا ہے تو اسی جیسا زخم اس قوم کو

قَرْحٌ مِّثْلُهُ ۚ وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ

بھی پہنچ چکا ہے۔ اور یہ جنگیں ہیں جن کو ہم انسانوں کے درمیان ادلتے بدلتے رہا کرتے ہیں۔

وَ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ

اور تاکہ اللہ جان لے ان کو جو ایمان والے ہیں اور تم میں سے شہداء بنائے۔

وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ

اور اللہ ظالموں سے محبت نہیں کرتے۔ اور اس لیے تاکہ اللہ خالص کرے ان کو

اٰمَنُوْا وَ يَبْحَثَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۶﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوْا

جو ایمان لائے اور کافروں کو مٹائے۔ کیا تم نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ جنت میں داخل

الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جَاهَدُوْا مِنْكُمْ

ہو جاؤ گے حالانکہ اب تک اللہ نے معلوم نہیں کیا ان کو جو تم میں سے مجاہد ہیں

وَ يَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾ وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ

اور اب تک صبر کرنے والوں کو معلوم نہیں کیا۔ اور یقیناً تم موت کی تمنا کرتے تھے

مِنْ قَبْلِ اَنْ تُلَقَّوْهُ ۚ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ وَاَنْتُمْ

اس سے پہلے کہ اس سے ملو۔ تو یقیناً تم نے اس کو اپنی آنکھوں

تَنْظُرُونَ ﴿۱۳۸﴾ وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ ۖ قَدْ خَلَتْ

سے دیکھ لیا۔ اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نہیں ہیں مگر بھیجے ہوئے پیغمبر۔ یقیناً آپ سے پہلے

مَنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۖ أَفَإِنْ مَاتَ أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ

بہت سے پیغمبر گذر چکے۔ کیا پھر آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) مر جائیں یا قتل کیے جائیں تو تم اپنی ایڑیوں

عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ ۖ وَمَنْ يُّنْقَلِبْ عَلَىٰ عَقْبَيْهِ

کے بل پلٹ جاؤ گے؟ اور جو بھی اپنی ایڑیوں کے بل پلٹ جائے گا

فَلَنْ يُّضِرَّ اللَّهَ شَيْئًا ۖ وَسَيَجْزِي اللَّهُ الشَّاكِرِينَ ﴿۱۳۹﴾

تو وہ اللہ کو ہرگز ذرا بھی ضرر نہیں پہنچا سکے گا۔ اور عنقریب اللہ شکر کرنے والوں کو بدلہ دیں گے۔

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تَمُوتَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ كِتَابًا

اور کسی جاندار کی یہ طاقت نہیں ہے کہ وہ مر سکے مگر اللہ کے حکم سے لکھی ہوئی (مقرر کی ہوئی)

مُؤَجَّلًا ۖ وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا ۖ

مدت پر۔ اور جو دنیا کے ثواب کا ارادہ کرے گا تو ہم اس کو اس میں سے کچھ دے دیں گے۔

وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الْآخِرَةِ نُؤْتِهِ مِنْهَا ۖ وَسَيَجْزِي

اور جو آخرت کے ثواب کا ارادہ کرے گا تو ہم اس کو اس میں سے کچھ دے دیں گے۔ اور عنقریب ہم

الشَّاكِرِينَ ﴿۱۴۰﴾ وَكَأَيِّنْ مِنْ نَبِيِّ قُتِلَ ۖ مَعَهُ

شکر ادا کرنے والوں کو بدلہ دیں گے۔ اور بہت سے نبی تھے کہ ان کے ساتھ بہت سے

رَبِّيُونَ ۖ كَثِيرٌ مِمَّا وَهَنُوا لِمَا أَصَابَهُمْ

اللہ والوں نے قاتل کیا۔ پھر ان مصیبتوں کی وجہ سے جو انہیں پہنچیں اللہ کے راستہ میں انہوں

فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَا ضَعُفُوا وَمَا اسْتَكَانُوا ۚ وَاللَّهُ

نے نہ ہمت ہاری اور نہ کمزوری دکھائی اور نہ دبے۔ اور اللہ

يُحِبُّ الصَّابِرِينَ ﴿۱۴۱﴾ وَمَا كَانَ قَوْلُهُمْ إِلَّا

صبر کرنے والوں سے محبت فرماتے ہیں۔ اور ان کی دعا صرف یہ تھی

أَنْ قَالُوا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَ إِسْرَافَنَا

کہ کہنے لگے اے ہمارے رب! تو ہمارے لیے ہمارے گناہ بخش دے اور اس کام میں ہماری زیادتی

فِي أَمْرِنَا وَثَبَّتْ أقدامَنَا وَ انْصَرْنَا عَلَى الْقَوْمِ

معاف کر دے اور ہمارے قدم جما دے اور کافر قوم کے خلاف ہماری نصرت

الْكَافِرِينَ ﴿۱۷۴﴾ فَآتَاهُمُ اللَّهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا ۖ فرما۔ تو اللہ نے انہیں دنیا کا ثواب بھی دیا

وَحُسْنَ ثَوَابٍ الْآخِرَةِ ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۷۵﴾ اور آخرت کا بہتر ثواب بھی دیا۔ اور اللہ نیکی کرنے والوں سے محبت فرماتے ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَطِيعُوا الَّذِينَ كَفَرُوا اے ایمان والو! اگر تم کافروں کا کہنا مان لوگے

يَرُدُّوكُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا خَاسِرِينَ ﴿۱۷۶﴾ تو وہ تمہیں تمہاری ایڑیوں کے بل پلٹا کر مرتد بنا دیں گے، پھر تم نقصان اٹھانے والے بن جاؤ گے۔

بَلِ اللَّهُ مَوْلَاكُمْ ۖ وَهُوَ خَيْرُ النَّاصِرِينَ ﴿۱۷۷﴾ سَنُلْقِيٰ بلکہ اللہ تمہارا مولیٰ ہے۔ اور وہ بہترین نصرت کرنے والا ہے۔ عنقریب ہم کافروں

فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرَّعْبَ بِمَا أَشْرَكُوا بِاللَّهِ کے دلوں میں رعب ڈال دیں گے، اس وجہ سے کہ وہ شریک ٹھہراتے ہیں اللہ کے ساتھ

مَا لَمْ يُنَزَّلْ بِهِ سُلْطَانٌ وَمَأْوَاهُمُ النَّارُ وَبِئْسَ ایسی چیزیں جن پر اللہ نے کوئی دلیل نہیں اتاری۔ اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور وہ

مَثْوَى الظَّالِمِينَ ﴿۱۷۸﴾ وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللَّهُ وَعْدَهُ ظالموں کا برا ٹھکانا ہے۔ اور یقیناً اللہ نے تم سے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا

إِذْ تَحْسَبُونَهُم بِأَذْنِهِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا فَشِلْتُمْ جب تم ان کفار کو اللہ کے حکم سے قتل کر رہے تھے۔ یہاں تک کہ جب تم ہمت ہار بیٹھے

وَتَنَارَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ ۖ وَعَصَيْتُمْ مِّنْ بَعْدِ اور تم نے اس معاملہ میں آپس میں جھگڑا کیا اور تم نے نافرمانی کی اس کے بعد کہ

مَا أَرَاكُمْ مَّا تُحِبُّونَ ۚ مِنْكُمْ مَّنْ يُرِيدُ الدُّنْيَا اللہ نے تمہیں دکھائی وہ (فتح) جو تم پسند کرتے تھے۔ تم میں سے کچھ وہ ہیں جو دنیا چاہتے ہیں

وَمِنْكُمْ مَّنْ يُرِيدُ الْآخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ اور تم میں سے کچھ وہ ہیں جو آخرت چاہتے ہیں۔ پھر اللہ نے تمہیں ان سے پھیر دیا تاکہ اللہ تمہیں

لِيَبْتَلِيَكُمْ ۖ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ۗ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ آزمائے۔ اور یقیناً اللہ نے تمہیں معاف کر دیا۔ اور اللہ ایمان والوں پر

عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۵۱﴾ إِذْ تَصْعَدُونَ وَلَا تَلُونَ

فضل والے ہیں۔ جب تم پہاڑ پر چڑھے چلے جا رہے تھے اور پیچھے مڑ کر کسی کو

عَلَى أَحَدٍ وَ الرُّسُولُ يَدْعُوكُمْ فِي أَخْرَابِكُمْ فَأَتَابَكُمْ

دیکھتے بھی نہیں تھے حالانکہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) تمہیں پکار رہے تھے تمہارے پیچھے، پھر اللہ نے

غَمًّا بِغَمِّ لِّكَيْلًا تَخَزِنُوا عَلَى مَا فَاتَكُمْ وَلَا

تمہیں غم کے بدلہ غم دیا تاکہ تم غم نہ کرو اس فتح پر جو تم سے فوت ہوگئی اور نہ اس شکست پر

مَا أَصَابَكُمْ ۖ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿۱۵۲﴾

جو تمہیں پہنچی۔ اور اللہ باخبر ہے ان کاموں سے جو تم کرتے ہو۔

ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمْنَةً نُّعَاسًا يَغْشَى

پھر اللہ نے تم پر غم کے بعد اطمینان والی اونگھ اتاری جو تم میں سے ایک جماعت

طَائِفَةٌ مِّنْكُمْ ۚ وَطَائِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنفُسُهُمْ

پر طاری تھی اور ایک جماعت کو اپنی جانوں کا فکر تھا،

يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۖ

وہ اللہ کے ساتھ حق کے علاوہ کا جاہلیت کا گمان کرتے تھے۔

يَقُولُونَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ۚ قُلْ

وہ کہتے تھے کہ ہمارے لیے اس معاملہ میں کوئی اختیار نہیں ہے۔ آپ فرما دیجیے

إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ ۚ يُخْفُونَ فِي أَنفُسِهِمْ

کہ تمام امور اللہ کے قبضہ میں ہیں۔ وہ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں وہ جس کو

مَا لَا يُبْدُونَ لَكَ ۚ يَقُولُونَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ

آپ کے سامنے ظاہر نہیں کرتے تھے۔ وہ منافقین کہتے تھے کہ اگر ہمارا اس معاملہ میں کوئی بھی اختیار

شَيْءٌ مَّا قَتَلْنَا هَهُنَا ۚ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ

ہوتا تو ہم یہاں قتل نہ کیے جاتے۔ آپ فرما دیجیے کہ اگر تم اپنے گھروں میں بھی رہتے

لَبَرَأْنَا الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَى مَضَاجِعِهِمْ ۚ

تو بھی یقیناً مبارز بن کر نکلتے وہ جن پر قتل ہونا لکھ دیا گیا تھا، (وہ نکلتے) اپنے قتل ہونے کی جگہوں کی طرف۔

وَلِيَبْتَلِيَ اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ وَلِيُمَحَّصَ مَا

اور اللہ نے ایسا اس لیے کیا تاکہ اللہ امتحان لے اس کا جو تمہارے سینوں میں ہے اور تاکہ صاف کرے اس کو جو

فِي قُلُوبِكُمْ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿۱۵۶﴾

تمہارے دلوں میں ہے۔ اور اللہ دلوں کے حال کو خوب جانتے ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ ۖ

یقیناً وہ لوگ جو تم میں سے میدان چھوڑ کر چلے گئے اس دن جس دن دونوں لشکر باہم مقابل ہوئے،

إِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطَانُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوا ۖ

تو ان کو تو صرف شیطان نے پھسلایا ان بعض حرکتوں کی وجہ سے جو انہوں نے کیں۔

وَلَقَدْ عَفَا اللَّهُ عَنْهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ ﴿۱۵۷﴾

یقیناً اللہ نے انہیں معاف کر دیا۔ یقیناً اللہ بخشنے والے، حلم والے ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ كَفَرُوا

اے ایمان والو! تم ان کی طرح مت بنو جنہوں نے کفر کیا

وَقَالُوا لِإِخْوَانِهِمْ إِذَا ضَرَبُوا فِي الْأَرْضِ

اور جنہوں نے اپنے بھائیوں سے کہا جب وہ زمین میں سفر کرتے ہیں

أَوْ كَانُوا غَزَىٰ لَوْ كَانُوا عِنْدَنَا مَا مَاتُوا

یا غازی بن کر جاتے ہیں کہ اگر وہ ہمارے پاس رہتے تو نہ مرتے

وَمَا قَتَلُوا ۚ لِيَجْعَلَ اللَّهُ ذَلِكَ حَسْرَةً فِي قُلُوبِهِمْ ۖ

اور قتل نہ کیے جاتے۔ تاکہ اللہ اس کو ان کے دلوں میں حسرت بنائے۔

وَاللَّهُ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۱۵۸﴾

اور اللہ ہی زندگی دیتے ہیں اور موت دیتے ہیں۔ اور اللہ تمہارے اعمال دیکھ رہے ہیں۔

وَلَئِنْ قَتَلْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ

اور اگر تم اللہ کے راستہ میں قتل کیے جاؤ یا مر جاؤ تو اللہ کی طرف سے مغفرت

مِّنَ اللَّهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ﴿۱۵۹﴾ وَلَئِنْ مُتُّمْ

اور رحمت بہتر ہے اس دولت سے جسے وہ جمع کر رہے ہیں۔ اور اگر مر جاؤ

أَوْ قَتَلْتُمْ لَا إِلَى اللَّهِ تُحْشَرُونَ ﴿۱۶۰﴾ فَبِمَا رَحْمَةٍ

یا تم قتل کیے جاؤ تو یقیناً اللہ ہی کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔ پھر اللہ کی رحمت کی

مِّنَ اللَّهِ لَئِنْ لَّهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًا غَلِيظَ الْقَلْبِ

وجہ سے ہی ان کے لیے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نرم ہو گئے ہیں۔ اور اگر آپ سخت یا سخت دل والے ہوتے

لَا نَفْضُوا مِنْ حَوْلِكَ ۖ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ

تو یقیناً صحابہ کرام آپ کے آس پاس سے منتشر ہو جاتے۔ اس لیے آپ انہیں معاف کیجیے اور ان کے لیے مغفرت

لَهُمْ وَشَاوَرُهُمْ فِي الْأَمْرِ ۖ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ

طلب کیجیے اور کاموں میں ان سے مشورہ لیتے رہئے۔ پھر جب آپ پختہ ارادہ کر لیں تو اللہ ہی پر

عَلَى اللَّهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ ﴿۱۵۹﴾ إِنَّ يَنْصُرُكُمْ

توکل کیجیے۔ یقیناً اللہ توکل کرنے والوں سے محبت فرماتے ہیں۔ اگر اللہ تمہاری نصرت کرے

اللَّهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۖ وَإِنْ يَحْذِلْكُمْ فَمَنْ

تو تم پر کوئی غالب نہیں آ سکتا۔ اور اگر وہ تمہاری نصرت چھوڑ دے تو اللہ

ذَا الَّذِي يَنْصُرُكُمْ مِنْ بَعْدِهِ ۖ وَ عَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

کے بعد کون ہے جو تمہاری نصرت کرے؟ اور اللہ ہی پر ایمان والوں کو توکل

الْمُؤْمِنُونَ ﴿۱۶۰﴾ وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَغُلَّ ۖ وَمَنْ

کرنا چاہئے۔ اور کسی نبی کی یہ شان نہیں ہے کہ وہ خیانت کرے۔ اور جو

يَغْلُ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۖ ثُمَّ تُوَفَّى

خیانت کرے گا تو لے کر آئے گا قیامت کے دن وہ چیز جس میں خیانت کی ہے۔ پھر ہر شخص کو

كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۱۶۱﴾ أَفَمِنْ

اپنے کیے کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا، اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ کیا پھر

اَشْتَعَ رِضْوَانُ اللَّهِ كَمَنْ بَاءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللَّهِ

وہ شخص جس نے اللہ کی خوشنودی کا اتباع کیا اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو اللہ کا غضب لے کر لوٹا

وَمَا لَهُ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿۱۶۲﴾ هُمْ دَرَجَتٌ

اور اس کا ٹھکانا جہنم ہے؟ اور وہ بری جگہ ہے۔ وہ اللہ کے پاس مختلف درجات

عِنْدَ اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ بِصِيرٍ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿۱۶۳﴾ لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ

میں ہوں گے۔ اور اللہ دیکھ رہے ہیں ان کاموں کو جو وہ کر رہے ہیں۔ یقیناً اللہ نے احسان فرمایا

عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْ أَنْفُسِهِمْ

ایمان والوں پر جب کہ ان میں رسول بھیجا انہی میں سے

يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَ يُزَكِّيهِمْ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ

جو ان پر اللہ کی آیتیں تلاوت کرتے ہیں اور ان کا تزکیہ کرتے ہیں اور انہیں کتاب اور حکمت کی

وَالْحِكْمَةُ ۚ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿۱۴۶﴾

تعلیم دیتے ہیں۔ اور یقیناً وہ اس سے پہلے البتہ گھلی گمراہی میں تھے۔

أَوَلَمْآ أَصَابَتْكُمْ مُصِيبَةٌ قَدْ أَصَبْتُمْ مِثْلَيْهَا ۚ

کیا تمہیں جو ایک مصیبت پہنچی تو اس کی دوگنی تم ان کافروں کو نہیں پہنچا چکے؟

قُلْتُمْ أَأَنْتَ هَذَا ۚ قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ أَنْفُسِكُمْ ۚ

تم کہتے ہو کہ یہ مصیبت کہاں سے آگئی؟ آپ فرما دیجیے کہ یہ تمہاری ہی طرف سے آئی۔

إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۱۴۷﴾ وَمَا أَصَابَكُمْ يَوْمَ

یقیناً اللہ ہر چیز پر قدرت والے ہیں۔ اور جو مصیبت تمہیں پہنچی اس دن جس دن

الْتَقَى الْجَمْعُ فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۴۸﴾

دونوں لشکر باہم مقابل ہوئے وہ اللہ کے حکم سے (پہنچی) اور اس لیے تاکہ اللہ ایمان والوں کو معلوم کریں۔

وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ نَافَقُوا ۖ وَقِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا

اور تاکہ اللہ منافقین کو معلوم کریں۔ حالانکہ ان سے کہا گیا کہ آؤ،

قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ ادْفَعُوا قَالُوا لَوْ نَعْلَمُ

اللہ کے راستہ میں قتال کرو، یا کم از کم دفاع تو کرو۔ تو وہ کہتے ہیں کہ اگر ہم ڈھنگ کی لڑائی

قِتَالًا لَا تَتَّبِعُنَا ۖ هُمْ لِلْكَفْرِ يَوْمَئِذٍ أَقْرَبُ

جانتے تو ہم ضرور تمہارے پیچھے چلتے۔ وہ اس دن ایمان کی بہ نسبت کفر کے زیادہ

مِنْهُمْ لِلْإِيمَانِ يَقُولُونَ بِأَفْوَاهِهِمْ مَا لَيْسَ

قریب تھے۔ وہ اپنے منہ سے ایسی بات کہتے تھے جو ان کے

فِي قُلُوبِهِمْ ۚ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُونَ ﴿۱۴۹﴾ الَّذِينَ

دلوں میں نہیں تھی۔ اور اللہ خوب جانتے ہیں جو وہ چھپا رہے ہیں۔ وہ لوگ جو

قَالُوا لِإِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوا لَوْ أَطَاعُونَا مَا قُتِلُوا ۚ

اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں، اور خود بیٹھ گئے ہیں، کہ اگر یہ ہمارا کہنا مانتے تو وہ قتل نہ کیے جاتے۔

قُلْ فَادْرَأُوا عَنْ أَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ

آپ فرما دیجیے کہ پھر تم اپنے آپ سے موت کو دفع کرو اگر

صَادِقِينَ ﴿۱۵۰﴾ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ

سچے ہو۔ اور آپ ان لوگوں کو جو اللہ کے راستہ میں قتل کیے جائیں

اللّٰهُ أَمْوَاتًا ۚ بَلْ أَحْيَاءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرَرَّقُونَ ﴿۱۰۰﴾

مردے گمان نہ کریں۔ بلکہ وہ اپنے رب کے پاس زندہ ہیں، انہیں روزی دی جاتی ہے۔

فَرِحِينَ بِمَا آتَاهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهِ ۚ وَ يَسْتَبْشِرُونَ

وہ خوش ہیں اس پر جو اللہ نے اپنے فضل سے ان کو دیا ہے اور وہ خوشخبری پہنچانا چاہتے ہیں

بِالَّذِينَ لَمْ يَلْحَقُوا بِهِمْ مِنْ خَلْفِهِمْ ۚ إِلَّا خَوْفٌ

ان لوگوں کو جو ان سے نہیں ملے ان کے پیچھے والوں میں سے اس بات کی کہ ان پر نہ خوف

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۱۰۱﴾ يَسْتَبْشِرُونَ بِنِعْمَةِ

ہے اور نہ وہ غمگین ہیں۔ وہ خوشخبری پہنچانا چاہتے ہیں اللہ کی

مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ ۚ وَآَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ

نعمت کی اور اللہ کے فضل کی اور اس بات کی کہ اللہ ایمان والوں کا اجر ضائع نہیں

الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۰۲﴾ الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلّٰهِ وَالرَّسُولِ

کریں گے۔ وہ لوگ جنہوں نے اللہ اور رسول کا حکم مانا

مِنْ بَعْدِ مَا أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۚ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا

اس کے بعد کہ ان کو زخم پہنچا، ان لوگوں کے لیے جو ان میں سے نیک ہیں

مِنْهُمْ وَاتَّقُوا أَجْرَ عَظِيمٍ ﴿۱۰۳﴾ الَّذِينَ قَالَ لَهُمْ

اور متقی ہیں، ان کے لیے بھاری اجر ہے۔ وہ لوگ جن سے لوگوں نے

النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ

کہا کہ یقیناً یہ لوگ تمہارے لیے جمع ہو گئے ہیں، تو تم ان سے ڈرو

فَزَادَهُمْ إِيمَانًا ۖ وَقَالُوا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ﴿۱۰۴﴾

تو اس چیز نے ان کے ایمان کو اور بڑھا دیا۔ اور انہوں نے کہا کہ اللہ ہمیں کافی ہے اور بہترین کارساز ہے۔

فَانْقَلَبُوا بِنِعْمَةِ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ

پھر وہ اللہ کی نعمت اور اللہ کے فضل کو لے کر لوٹے، ان کو کسی تکلیف نے

سَوْءًا ۚ وَاتَّبَعُوا رِضْوَانَ اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ ﴿۱۰۵﴾

چھوٹا تک نہیں اور انہوں نے اللہ کی خوشنودی کا اتباع کیا۔ اور اللہ بھاری فضل والے ہیں۔

إِنَّمَا ذَلِكُمُ الشَّيْطَانُ يُخَوِّفُ أَوْلِيَآءَهُ ۚ فَلَا تَخَافُوهُمْ

یہ تو صرف شیطان اپنے دوستوں سے ڈراتا ہے۔ تو تم ان سے مت ڈرو

وَخَافُونَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۱۴۵﴾ وَلَا يَحْزَنكَ
اور مجھ سے ڈرو اگر ایمان والے ہو۔ اور آپ کو غمگین نہ کریں

الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ إِنَّهُمْ لَنْ يَضُرُّوا
وہ لوگ جو کفر میں تیزی کر رہے ہیں۔ یقیناً وہ اللہ کو ذرا بھی ضرر نہیں

اللَّهُ شَيْئًا يُرِيدُ اللَّهُ أَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حِطًّا
پہنچا سکیں گے۔ اللہ یہ چاہتے ہیں کہ ان کے لیے آخرت میں کوئی حصہ

فِي الْآخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۱۴۶﴾ إِنَّ الَّذِينَ اشْتَرُوا
نہ رکھیں۔ اور ان کے لیے بھاری عذاب ہوگا۔ یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کو

الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ لَنْ يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا وَلَهُمْ
ایمان کے بدلہ میں خریدا، وہ اللہ کو ذرا بھی ضرر ہرگز نہیں پہنچا سکیں گے۔ اور ان کے لیے

عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۴۷﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ
دردناک عذاب ہوگا۔ اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ یہ نہ سمجھیں کہ جو

نُفْلِيَ لَهُمْ خَيْرٌ لِّأَنفُسِهِمْ ۖ إِنَّمَا نُنْفِلِي لَهُمُ
ہم ان کو ڈھیل دے رہے ہیں، یہ ان کے لیے بہتر ہے۔ ہم تو صرف ان کو ڈھیل دے رہے ہیں

لِيُزَادُوا فِي إِثْمَاءِ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿۱۴۸﴾ مَا كَانَ
اس لیے تاکہ وہ گناہ میں اور بڑھیں۔ اور ان کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہوگا۔ اللہ ایسا نہیں ہے

اللَّهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَىٰ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتَّىٰ يَمِيزَ
کہ ایمان والوں کو چھوڑ دے اس پر جس پر تم ہو جب تک کہ اچھے

الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ ۚ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُظْلِعَكُمْ
سے بُرے کو الگ نہ کر دے۔ اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ تمہیں غیب

عَلَى الْغَيْبِ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَجْتَبِيٰ مِنْ رُّسُلِهِ مَنْ
پر مطلع کرے لیکن اللہ منتخب کرتے ہیں اپنے پیغمبروں میں سے جسے

يَشَاءُ ۖ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۚ وَإِنْ تَوَمَّنُوا
چاہتے ہیں۔ تو اللہ پر اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لے آؤ۔ اور اگر تم ایمان لاؤ گے

وَتَتَّقُوا فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿۱۴۹﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ
اور متقی بنو گے تو تمہارے لیے بھاری اجر ہوگا۔ اور وہ لوگ جو بخل کرتے ہیں

يَبْخُلُونَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ هُوَ خَيْرٌ لَّهُمْ ۝	ان چیزوں میں جو اللہ نے ان کو اپنے فضل سے دی ہیں، وہ یہ نہ سمجھیں کہ یہ بخل ان کے لیے بہتر ہے۔
بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ۝ سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخُلُوا بِهِ يَوْمَ	بلکہ یہ ان کے لیے برا ہے۔ قیامت کے دن عنقریب طوق بنا کر پہنائے جائیں گے ان کو وہ جس کے
الْقِيَمَةِ ۝ وَاللَّهُ مِيرَاثُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۝	ساتھ انہوں نے بخل کیا۔ اور اللہ کے لیے آسمانوں اور زمین کی میراث ہے۔
وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝ لَقَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ	اور اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔ یقیناً اللہ نے ان لوگوں کی بات سن
الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ فَقِيرٌ وَنَحْنُ أَغْنِيَاءُ ۝	لی جنہوں نے کہا کہ یقیناً اللہ فقیر ہے اور ہم غنی ہیں۔
سَنَكْتُبُ مَا قَالُوا وَقَتْلَهُمُ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۝	عنقریب ہم لکھ رہے ہیں اس کو جو انہوں نے کہا اور ان کے انبیاء کو ناحق قتل کرنے کو (ہم لکھ رہے ہیں)۔
وَنَقُولُ ذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ۝ ذَٰلِكَ بِمَا قَدَّمْتُمْ	اور ہم کہیں گے کہ آگ کا عذاب چکھو۔ یہ عذاب ان اعمال کے بدلہ میں ہے جن کو تمہارے
أَيْدِيكُمْ ۝ إِنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ۝	ہاتھوں نے آگے بھیجا اور یہ کہ اللہ بندوں پر ذرا بھی ظلم کرنے والا نہیں ہے۔
الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ عٰهَدَ إِلَيْنَا آلَا نُؤْمِنُ	وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ یقیناً اللہ نے ہمیں تاکید کی حکم دیا ہے یہ کہ ہم ایمان نہ لائیں
لِرَسُولٍ حَتَّىٰ يَأْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَأْكُلُهُ النَّارُ ۝ قُلْ	کسی پیغمبر پر جب تک کہ وہ ہمارے پاس ایسی قربانی نہ لائے جس کو آگ کھا جائے۔ آپ فرمادیجیے کہ
قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ قَبْلِي بِالْبَيِّنَاتِ وَبِالذِّكْرِ	یقیناً تمہارے پاس مجھ سے پہلے پیغمبر روشن معجزات لے کر آئے اور اس چیز کو بھی لے کر آئے
قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوهُمْ ۝ إِنَّ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝	جو تم نے کہی۔ پھر تم نے ان کو کیوں قتل کیا اگر سچے ہو۔
فَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَ رَسُولٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَاءُوكَ	پھر اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو یقیناً آپ سے پہلے پیغمبر جھٹلائے گئے جو

بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتَابِ الْمُنِيرِ ﴿۱۸۷﴾ كُلُّ نَفْسٍ

روشن معجزات اور لکھی ہوئی کتابیں اور روشن کتاب لے کر آئے۔ ہر شخص

ذَاقَتْهُ الْمَوْتُ وَإِنَّمَا تُوَفَّقُونَ أُجُورَكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۚ

موت کا مزہ چکھنے والا ہے۔ اور تمہیں تمہارے ثواب قیامت کے دن پورے پورے دیے جائیں گے۔

فَمَنْ زُحِرَ عَنِ النَّارِ وَ أُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ۚ

پھر جس شخص کو آگ سے دور رکھا گیا اور جنت میں داخل کیا گیا تو یقیناً وہ کامیاب ہو گیا۔

وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ ﴿۱۸۸﴾ لَتُبْلَوْنَ

اور دنیوی زندگی نہیں ہے مگر دھوکے کا سامان۔ تمہیں تمہارے

فِي أَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ وَلَتَسْمَعَنَّ مِنَ الَّذِينَ

مالوں میں اور تمہارے نفسوں میں ضرور آزمایا جائے گا۔ اور ان لوگوں کی طرف سے جن کو تم سے پہلے

أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا

کتاب دی گئی اور مشرکین کی طرف سے بہت سی ایذا پہنچانے والی چیزیں

أَذَى كَثِيرًا ۚ وَإِنْ تَصَبَّرُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ ذَلِكَ

ضرور سنوگے۔ اور اگر صبر کرو گے اور متقی رہو گے، تو یقیناً یہ

مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ﴿۱۸۹﴾ وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ

تاکیدی امور سے ہے۔ اور جب کہ اللہ نے ان لوگوں سے پختہ عہد لیا

الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَتُبَيِّنُنَّهُ لِلنَّاسِ

جن کو کتاب دی گئی کہ تم اس کو لوگوں کے سامنے ضرور بیان کرو گے

وَلَا تَكْتُمُونَهُ ۚ فَنَبَذُوهُ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ وَاشْتَرَوْا

اور تم اس کو چھپاؤ گے نہیں۔ پھر انہوں نے اس عہد کو اپنی پیٹھ پیچھے پھینک دیا اور اس کے بدلہ میں

بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۚ فَبُئْسَ مَا يَشْتَرُونَ ﴿۱۹۰﴾ لَا تَحْسَبَنَّ

تھوڑی قیمت لے لی۔ پھر برا ہے وہ جس کو وہ خرید رہے ہیں۔ آپ گمان نہ کیجئے

الَّذِينَ يَفْرَحُونَ بِمَا أَتَوْا وَيُحِبُّونَ أَنْ يُحْمَدُوا

وہ لوگ جو خوش ہوتے ہیں ان حرکتوں پر جو وہ کر رہے ہیں اور وہ چاہتے ہیں کہ ان کی تعریف کی جائے

بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِنَ الْعَذَابِ ۚ

ایسے کاموں میں جو انہوں نے نہیں کیے تو آپ ان کو عذاب سے نجات میں گمان نہ کیجئے۔

وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۸۸﴾ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ
اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ اور اللہ کے لیے آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہے۔

وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۸۹﴾ إِنَّ فِي خَلْقِ
اور اللہ ہر چیز پر قدرت والے ہیں۔ یقیناً آسمانوں اور

السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
زمین کے پیدا کرنے اور رات اور دن کے آنے جانے میں

لَايَةٍ لِّلْأُولَى الْأَلْبَابِ ﴿۹۰﴾ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ
عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ ان کے لیے جو اللہ کو یاد کرتے ہیں

قِيَمًا وَقَعُودًا وَ عَلَى جُنُوبِهِمْ وَ يَتَفَكَّرُونَ
کھڑے اور بیٹھے اور اپنے پہلو پر لیٹ کر اور وہ غور و فکر کرتے ہیں

فِي خَلْقِ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ
آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں۔ اے ہمارے رب! تو نے اس کو بیکار

هَذَا بَاطِلًا سُبْحَنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۹۱﴾ رَبَّنَا
پیدا نہیں کیا۔ تو پاک ہے، تو تو ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے۔ اے ہمارے رب!

إِنَّكَ مَنْ تَدْخِلُ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ
یقیناً جس کو تو آگ میں داخل کرے گا تو یقیناً تو نے اس کو رسوا کر دیا۔

وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ﴿۹۲﴾ رَبَّنَا إِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِيًا
اور ظالموں کے لیے کوئی مددگار نہیں ہوگا۔ اے ہمارے رب! یقیناً ہم نے ایک منادی کو سنا

يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا رَبَّنَا
جو ایمان کی آواز لگا رہا تھا کہ ایمان لے آؤ اپنے رب پر، پھر ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے رب!

فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا
پھر تو ہمارے گناہ بخش دے اور ہم سے ہماری برائیاں دور کر دے اور تو ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ وفات

مَعَ الْأَبْدَارِ ﴿۹۳﴾ رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ
دے۔ اے ہمارے رب! اور تو ہمیں وہ چیز عطا فرما جس کا تو نے ہم سے وعدہ کیا تیرے پیغمبروں کی زبانی

وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ﴿۹۴﴾
اور تو ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کر۔ یقیناً تو وعدہ کے خلاف نہیں کرے گا۔

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اِنَّیْ لَا اُضِیْعُ عَمَلٌ عَامِلٍ
پھر ان کے رب نے ان کی دعا قبول کر لی کہ میں تم میں سے کسی عمل کرنے والے کے عمل کو ضائع نہیں

مِّنْکُمْ مِّنْ ذَکَرٍ اَوْ اُنْثٰیۚ بَعْضُکُمْ
کروں گا، وہ مردوں میں سے ہو یا عورتوں میں سے۔ تم میں سے ایک

مِّنْ بَعْضٍۚ فَاَلَّذِیْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِّنْ دِیَارِهِمْ
دوسرے سے ہو۔ پھر وہ لوگ جنہوں نے ہجرت کی اور جو نکال دیے گئے اپنے گھروں سے

وَاُوْذُوْا فِیْ سَبِیْلِیْ وَقَتِلُوْا وَقَتِلُوْا لَا کُفْرَیْنَ
اور جن کو ایذا دی گئی میرے راستے میں اور جنہوں نے قتال کیا اور وہ قتل کیے گئے تو میں ان سے ان کی

عَنْهُمْ سَبَآتِهِمْ وَلَا دُخْلَہُمْ جَنَّتٍۭ تَجْرِیْ
برائیاں ضرور دور کر دوں گا اور میں انہیں ضرور داخل کروں گا ایسی جنتوں میں جن کے نیچے سے

مِنْ تَحْتِہَا الْاَنْہٰرُۚ تَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰہِ ۖ وَاللّٰہُ عِنْدَہٗ
نہیں بہتی ہوں گی۔ اللہ کی طرف سے ثواب کے طور پر۔ اور اللہ کے پاس

حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿۹۵﴾ لَا یُغْنٰی عَنْکَ ثَقْلُ الَّذِیْنَ
بہترین ثواب ہے۔ آپ کو دھوکے میں نہ ڈالے ان کافروں کا

کَفَرُوْا فِی الْبِلَادِ ﴿۹۶﴾ مَتَاعٌ قَلِیْلٌۭ ثُمَّ مَا وُہِبْہُمْ
ملکوں میں آنا جانا۔ یہ تھوڑا نفع اٹھانا ہے، پھر ان کا ٹھکانا

جَہَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْیٰہَادُ ﴿۹۷﴾ لٰکِنِ الَّذِیْنَ اٰتَقَوْا رَبَّہُمْ
جہنم ہے۔ اور وہ برا بچھونا ہے۔ لیکن وہ لوگ جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں

لَهُمْ جَنَّتٌۭ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِہَا الْاَنْہٰرُ خٰلِدِیْنَ
ان کے لیے باغات (جنتیں) ہوں گے جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی جن میں وہ ہمیشہ

فِیْہَا نَزَّلَ مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ ۖ وَمَا عِنْدَ اللّٰہِ خَیْرٌ
رہیں گے، اللہ کی طرف سے ضیافت کے طور پر۔ اور جو اللہ کے پاس ہے وہ نیک لوگوں کے لیے

لِّلْاَبْرَارِ ﴿۹۸﴾ وَاِنَّ مِنْ اٰہْلِ الْکِتٰبِ لَمَنْ یُّؤْمِنُ بِاللّٰہِ
بہتر ہے۔ اور یقیناً اہل کتاب میں سے البتہ وہ بھی ہیں جو ایمان رکھتے ہیں اللہ پر

وَمَا اُنْزِلَ اِلَیْکُمْ وَمَا اُنْزِلَ اِلَیْہِمْ حُشْعِیْنَ لِلّٰہِ ۚ
اور اس کتاب پر جو تمہاری طرف اتاری گئی اور اس کتاب پر جو ان کی طرف اتاری گئی جو اللہ کے لیے خشوع کرنے والے ہیں،

لَا يَشْتَرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ أُولَٰئِكَ لَهُمْ

وہ اللہ کی آیات کے بدلہ میں تھوڑی قیمت نہیں لیتے۔ ان کے لیے

أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿۹۹﴾

ان کے رب کے پاس اُن کا اجر ہے۔ یقیناً اللہ جلد حساب لینے والے ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا ۚ

اے ایمان والو! صبر کرو اور ایک دوسرے کو مضبوط کرو اور پہلے سے تیار رکھو۔

وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿۱۰۰﴾

اور اللہ سے ڈرو تاکہ فلاح پاؤ۔

رُكُوعًا ۲۳

(۴) سُورَةُ النِّسَاءِ مَكِّيَّةٌ (۹۲)

آيَاتُهَا ۱۷۶

اور ۲۴ رکوع ہیں

سورة النساء مدینہ میں نازل ہوئی

اس میں ۱۷۶ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿۱﴾

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ

اے انسانو! اپنے اس رب سے ڈرو جس نے تمہیں پیدا کیا

مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا

ایک جان سے اور اُنہی سے ان کی بیوی کو پیدا کیا اور ان دونوں سے

رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ

بہت سے مردوں اور بہت سی عورتوں کو پھیلایا۔ اور ڈرو اس اللہ سے جس کے واسطے سے تم ایک دوسرے

بِهِ وَالْأَرْحَامَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ﴿۲﴾

سے سوال کرتے ہو اور رشتہ داری توڑنے سے ڈرو۔ یقیناً اللہ تم پر نگران ہے۔

وَاتُّوا الْيَتَىٰ أَمْوَالُهُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا الْخَبِيثَ

اور یتیموں کو ان کا مال دو اور حلال کے بدلہ میں حرام کو (یا کیزہ کے بدلہ میں گندے کو)

بِالطَّيِّبِ ۚ وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَهُمْ إِلَىٰ أَمْوَالِكُمْ ۚ

مت لو۔ اور ان کے مالوں کو اپنے مالوں کے ساتھ ملا کر کے مت کھاؤ۔

إِنَّهُ كَانَ حُوبًا كَبِيرًا ﴿۳﴾ وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا

یقیناً یہ بڑا گناہ ہے۔ اور اگر ڈرو اس سے کہ تم انصاف نہیں کر سکو گے

فِي الْيَتَامَىٰ فَانْكَحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ مَثْنَىٰ

یتیموں کے بارے میں تو تم نکاح کرو ان عورتوں سے جو تمہیں اچھی لگیں، دو دو سے

وَتِلْكَ وَرُبْعٌ ۚ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تَعْدِلُوا فَوَاحِدَةً

اور تین تین سے اور چار چار سے۔ پھر اگر ڈرو اس سے کہ تم عدل نہیں کر سکو گے تو پھر ایک ہی سے نکاح کرو

أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ۖ ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ ۖ أَلَّا تَعُولُوا ﴿۵﴾

یا اپنی باندیوں سے۔ یہ اس کے زیادہ قریب ہے کہ بالکل ایک کی طرف تم مائل نہ ہو جاؤ۔

وَاتُوا النِّسَاءَ صَدُقَتِهِنَّ نِحْلَةً ۚ فَإِنْ طِبَّنَ لَكُمْ

اور عورتوں کو ان کے مہر (خوشی سے) دو۔ پھر اگر وہ تمہیں خوش دلی سے اس میں سے

عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوهُ هَنِيئًا مَّرِيئًا ﴿۶﴾ وَلَا تُوْتُوا

کوئی چیز دیں تو تم اس کو کھاؤ، خوشگوار اور آسانی سے حلق سے اترنے والا ہونے کی حالت میں۔ اور

السُّفَهَاءَ ۚ أَمْوَالُكُمُ الَّتِي جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ قِيَمًا

بیوقوفوں کو اپنا وہ مال مت دو جن پر اللہ نے تمہیں نگرہا بنایا ہے

وَأَنْزِلُوهُمْ فِيهَا ۚ وَاكْسُوهُمْ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا

اور اس میں سے ان کو کھانا دو اور ان کو کپڑا دو اور ان سے اچھی

مَعْرُوفًا ﴿۷﴾ وَابْتَلُوا الْيَتَامَىٰ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ

بات کہو۔ اور یتیموں کا امتحان لو یہاں تک کہ جب وہ نکاح کی عمر کو پہنچ جائیں۔

فَإِنْ اَنْتُمْ مِنْهُمْ رُشَدًا فَادْفَعُوا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ ۚ

پھر اگر تم ان کی طرف سے عقلمندی کو محسوس کرو تو ان کو ان کے مال دے دو۔

وَلَا تَأْكُلُوهَا إِسْرَافًا وَبِدَارًا أَنْ يَكْبَرُوا ۚ وَمَنْ كَانَ

اور ان کو اسراف کرتے ہوئے مت کھا جاؤ اور جلدی کرتے ہوئے کہ کہیں وہ بڑے ہو جائیں گے۔ اور جو

غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ

مالدار ہو اسے چاہئے کہ عقیف رہے۔ اور جو فقیر ہو تو وہ کھا سکتا ہے

بِالْمَعْرُوفِ ۚ فَإِذَا دَفَعْتُمْ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ

عرف کے مطابق۔ پھر جب ان کو ان کے مال دو

فَاشْهَدُوا عَلَيْهِمْ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ حَسِيبًا ﴿۸﴾ لِلرِّجَالِ

تو تم ان پر گواہ بنا لو۔ اور اللہ حساب لینے والا کافی ہے۔ مردوں کے لیے

نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ وَلِلنِّسَاءِ

حصہ ہے اس مال میں سے جو والدین اور رشتہ داروں نے چھوڑا۔ اور عورتوں کے لیے

نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ

حصہ ہے اس مال میں سے جو والدین اور رشتہ داروں نے چھوڑا، قلیل مال میں سے

مِنْهُ أَوْ كَثُرَ ۖ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا ۚ وَإِذَا حَضَرَ

یا کثیر مال میں سے۔ مقرر کیے ہوئے حصہ کے طور پر۔ اور جب تقسیم

الْقِسْمَةِ أُولُوا الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينُ

کے وقت رشتہ دار اور یتیم اور مسکین حاضر ہوں

فَارْزُقُوهُمْ مِنْهُ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا ۝

تو اس میں سے ان کو کھانا دو اور ان سے اچھی بات کہو۔

وَلْيَخْشَ الَّذِينَ لَوْ تَرَكَوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعْفًا

اور ان لوگوں کو بھی ڈرنا چاہئے کہ اگر وہ اپنے پیچھے کمزور اولاد چھوڑ جاتے

خَافُوا عَلَيْهِمْ ۚ فَلْيَتَّقُوا اللَّهَ وَلْيَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ۝

تو ان پر وہ ڈرتے۔ تو انہیں چاہئے کہ وہ اللہ سے ڈریں اور سیدھی بات کہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَىٰ ظُلْمًا إِنَّمَا

یقیناً وہ لوگ جو یتیموں کے مال کھاتے ہیں ظلم سے وہ صرف

يَاكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا ۖ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيرًا ۝

اپنے پیٹوں میں آگ بھر رہے ہیں۔ اور عنقریب وہ آگ میں داخل ہوں گے۔

يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ

اللہ تمہیں تاکید حکم دیتے ہیں تمہاری اولاد کے بارے میں کہ مرد کے لیے دو عورتوں کے حصہ کے

الْأُنثَيَيْنِ ۚ فَإِنْ كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ

برابر ہے۔ پھر اگر وہ عورتیں دو سے زیادہ ہوں تو ان کے لیے اس مال کا

ثُلُثًا مَّا تَرَكَ ۚ وَإِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ۚ

دو تہائی حصہ ہے جو مرنے والے نے چھوڑا۔ اور اگر وہ عورت ایک ہو تو اس کو آدھا حصہ ملے گا۔

وَلِلْبَوْنِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ

اور مرنے والے کے والدین میں سے ہر ایک کے لیے چھٹا حصہ ہے اس مال میں سے جو مرنے والے نے چھوڑا

إِنْ كَانَ لَهُ وَلَدٌ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ وَلَدٌ وَوَرِثَتُهُ

اگر اس کی اولاد ہو۔ پھر اگر اس کی اولاد نہ ہو اور اس کے والدین

أَبَوُهُ فَلِأُمِّهِ الثُّلُثُ فَإِنْ كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ فَلِأُمِّهِ

اس کے وارث ہوں تو اس کی ماں کو تہائی ملے گا۔ پھر اگر اس مرنے والے کے بھائی ہوں تو اس کی ماں کو

السُّدُسُ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّتِ يَوْصِي بِهَا أَوْ دَيْنٌ

چھٹا حصہ ملے گا وصیت کے بعد جس کی وصیت مرنے والا کرے اور قرض ادا کرنے کے بعد۔

أَبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ لَا تَدْرُونَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ لَكُمْ

تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے، تم نہیں جانتے کہ نفع کے اعتبار سے ان میں تم سے زیادہ قریب

نَفْعًا فَرِيضَةٌ مِّنَ اللَّهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا

کون ہے۔ یہ مقرر کیے ہوئے حصہ کے طور پر ہے اللہ کی طرف سے۔ یقیناً اللہ علم والے،

حَكِيمًا ۝ وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِنْ

حکمت والے ہیں۔ اور تمہارے لیے اس مال کا آدھا حصہ ہے جو تمہاری بیویوں نے چھوڑا اگر

لَمْ يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ فَإِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمْ

ان کی اولاد نہ ہو۔ پھر اگر ان کی اولاد ہو تو تمہارے لیے

الرُّبْعُ مِمَّا تَرَكَنَ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّتِ يَوْصِيْنَ بِهَا

چوتھائی حصہ ہے اس مال میں سے جو بیویاں چھوڑیں وصیت کے بعد جس کی وہ وصیت کریں

أَوْ دَيْنٌ وَلَهُنَّ الرُّبْعُ مِمَّا تَرَكَتُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ

اور قرض ادا کرنے کے بعد۔ اور ان عورتوں کے لیے چوتھائی حصہ ہے اس مال میں سے جو تم شوہر چھوڑا اگر

لَكُمْ وَلَدٌ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّنُونُ

تمہاری اولاد نہ ہو۔ پھر اگر تمہاری اولاد ہو تو انہیں آٹھواں حصہ ملے گا

مِمَّا تَرَكَتُمْ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّتِ تَوْصُونَ بِهَا أَوْ دَيْنٌ

اس مال میں سے جو تم شوہروں نے چھوڑا وصیت کے بعد جس کی تم وصیت کرو اور قرض ادا کرنے کے بعد۔

وَإِنْ كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلَالَةً أَوْ امْرَأَةٌ وَلَهُ أَخٌ

اور اگر کوئی مرد ایسا ہو کہ جس کا وارث بنا جا رہا ہو کلالہ ہونے کی حالت میں یا کوئی عورت ہو اس حال میں کہ

أَوْ أُخْتُ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ فَإِنْ كَانُوا

اس کا کوئی بھائی ہو یا کوئی بہن ہو، تو ان میں سے ہر ایک کو چھٹا حصہ ملے گا۔ پھر اگر وہ

أَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ فَهُمْ شُرَكَاءُ فِي الثُّلُثِ مِنْ بَعْدِ

اس سے زیادہ ہوں تو وہ سب تہائی میں شریک ہوں گے وصیت کے بعد

وَصِيَّةٍ يُؤْطَى بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۚ غَيْرَ مُضَارٍّ وَصِيَّةً

جس کی وصیت کی جائے اور قرض ادا کرنے کے بعد، اس حال میں کہ کسی کو ضرر نہیں پہنچایا جائے گا۔ یہ

مَنْ اللَّهُ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَلِيمٌ ﴿١٣﴾ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ

اللہ کی طرف سے تاکیدِ حکم ہے۔ اور اللہ علم والے حلم والے ہیں۔ یہ اللہ کی حدود ہیں۔

وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي

اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا تو اللہ اسے جنتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے سے

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١٤﴾

نہریں بہتی ہوں گی، جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہ بھاری کامیابی ہے۔

وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَتَعَدَّ حُدُودَهُ يُدْخِلْهُ

اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اس کی حدود سے تجاوز کرے گا، تو اللہ اسے آگ میں

نَارًا خَالِدًا فِيهَا ۚ وَلَهُ عَذَابٌ مُهِينٌ ﴿١٥﴾ وَالَّتِي

داخل کریں گے، اس میں وہ ہمیشہ رہے گا۔ اور اس کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہوگا۔ اور جو

يَأْتِيَنَّ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِسَائِكُمْ فَاَسْتَشْهِدُوا

عورتیں تمہاری عورتوں میں سے بے حیائی (یعنی زنا) کا ارتکاب کریں تو تم ان کے

عَلَيْهِنَّ أَرْبَعَةٌ مِّنْكُمْ ۚ فَإِنْ شَهِدُوا فَاَمْسِكُوهُنَّ

خلاف تم میں سے چار کو گواہ بنا لو۔ پھر اگر وہ گواہ گواہی دیں تو ان عورتوں کو روک لو گھروں میں

فِي الْبُيُوتِ حَتَّى يَتَوَقَّهِنَّ الْمَوْتُ أَوْ يَجْعَلَ اللَّهُ

یہاں تک کہ ان کو موت آ جائے یا اللہ ان کے لیے

لَهُنَّ سَبِيلًا ﴿١٦﴾ وَالَّذِينَ يَأْتِيْنَهَا مِنْكُمْ فَاذْهَبُوا

کوئی دوسرا راستہ پیدا کر دے۔ اور تم میں سے جو مرد اس بے حیائی کو کریں (لواطت) تو ان دونوں کو ایذا دو۔

فَإِنْ تَابَا وَأَصْلَحَا فَأَعْرِضُوا عَنْهُمَا ۚ إِنَّ اللَّهَ

پھر اگر وہ توبہ کریں اور اصلاح کریں تو ان سے اعراض کر لو۔ یقیناً اللہ

كَانَ تَوَّابًا رَّحِيمًا ﴿١٧﴾ إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللَّهِ لِلَّذِينَ

توبہ قبول کرنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ صرف ان لوگوں کی توبہ قبول کرنا اللہ کے ذمہ ہے

يَعْمَلُونَ السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوبُونَ

جو برے کام کرتے ہیں ناواقفیت سے، پھر قریب ہی میں توبہ کر

مِنْ قَرِيبٍ فَأُولَٰئِكَ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَكَانَ اللَّهُ

لیتے ہیں، تو اللہ ان کی توبہ قبول کریں گے۔ اور اللہ

عَلِيمًا حَكِيمًا ۱۵ وَ لَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ

علم والے، حکمت والے ہیں۔ اور ان لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہے جو برائیاں کرتے

السَّيِّئَاتِ ۚ حَتَّىٰ إِذَا حَضَرَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ

رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی ایک کی موت کا وقت قریب آ جاتا ہے، تب وہ کہتا ہے کہ

إِنِّي تُوبْتُ الْكُفْرَ وَلَا الَّذِينَ يَمُوتُونَ وَهُمْ كُفَّارٌ

میں اب توبہ کرتا ہوں اور نہ ان لوگوں کی توبہ قبول کی جاتی ہے جو مرتے ہیں اس حال میں کہ وہ کافر ہوتے ہیں۔

أُولَٰئِكَ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۱۶ يَا أَيُّهَا

ہم نے ان کے لیے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اے

الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَرِثُوا النِّسَاءَ

ایمان والو! تمہارے لیے حلال نہیں ہے کہ عورتوں کے زبردستی وارث

كُرْهًا وَلَا تَعْضُلُوهُنَّ لِتَذْهَبُوا بِبَعْضِ

بن جاؤ۔ اور ان عورتوں کو مت روکو تاکہ تم لے لو اس مال کا کچھ حصہ

مَا أَتَيْتُمُوهُنَّ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبِينَةٍ ۚ

جو تم نے ان عورتوں کو دیا ہے، مگر یہ کہ وہ کھلی بے حیائی کریں۔

وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ فَإِنْ كَرِهْتُمُوهُنَّ

اور ان کے ساتھ زندگی گزارو بھلائی کے مطابق۔ پھر اگر انہیں ناپسند کرو

فَعَسَىٰ أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَيَجْعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا

تو شاید کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور اللہ نے اس میں بہت ساری بھلائی

كَثِيرًا ۱۷ وَإِنْ أَرَدْتُمْ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ

رکھی ہو۔ اور اگر تم ایک بیوی کی جگہ دوسری بیوی بدلنے کا ارادہ

زَوْجٍ ۚ وَآتَيْتُمْ أَحَدَهُنَّ قِنطَارًا فَلَا تَأْخُذُوا مِنْهُ

کرو، اس حال میں کہ تم نے ان میں سے کسی ایک کو ڈھیروں مال دیا ہو، تب بھی اس میں سے کچھ

شَيْئًا ۝ اتَّخَذُونَهُ بُهْتَانًا وَإِشْأًا مُّبِينًا ۝ وَكَيْفَ

مت لو۔ کیا تم اس کو لیتے ہو بہتان ہونے کی حالت میں اور کھلا ہوا گناہ ہونے کی حالت میں؟ اور تم کیسے

تَأْخُذُونَهُ وَقَدْ أَفْضَى بَعْضُكُمْ إِلَى بَعْضٍ

اس کو لیتے ہو حالانکہ تم میں سے ایک دوسرے تک پہنچ چکا ہے

وَأَخَذَنَ مِنْكُمْ مِيثَاقًا غَلِيظًا ۝ وَلَا تَنْكِحُوا

اور ان عورتوں نے تم سے بھاری عہد لیا ہے؟ اور نکاح مت کرو

مَا نَكَحَ آبَاؤُكُمْ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۝

ان عورتوں سے جن سے تمہارے باپ دادا نے نکاح کیا ہو مگر وہ جو پہلے ہو چکا۔

إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَمَقْتًا ۝ وَسَاءَ سَبِيلًا ۝

یقیناً یہ بے حیائی ہے اور اللہ کی نفرت کا موجب ہے۔ اور برا راستہ ہے۔

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَأَخَوَتُكُمْ

تم پر حرام کی گئیں تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں

وَعَمَّتُكُمْ وَخَلَّتُكُمْ وَبَنَاتُ الْأَخِ وَبَنَاتُ الْأُخْتِ

اور تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں اور بھائی کی بیٹیاں اور بہن کی بیٹیاں

وَأُمَّهَاتُكُمُ اللَّاتِي أَرْضَعْنَكُمْ وَأَخَوَتُكُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ

اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا اور تمہاری رضاعی بہنیں

وَأُمَّهَاتُ نِسَائِكُمْ وَرَبَائِبُكُمُ اللَّاتِي فِي حُجُورِكُمْ

اور تمہاری بیویوں کی مائیں اور تمہاری ربیبہ اولاد، جو تمہاری پرورش میں ہیں

مِّنْ نِّسَائِكُمُ اللَّاتِي دَخَلْتُم بِهِنَّ ۚ فَإِنْ لَّمْ تَكُونُوا

تمہاری بیویوں کی طرف سے، (ان بیویوں کی طرف سے) جن سے تم نے دخول کیا (صحبت کی)۔ پھر اگر تم

دَخَلْتُم بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ۚ وَحَلَائِلُ أَبْنَائِكُمُ

نے ان سے دخول نہ کیا ہو تو تم پر کوئی گناہ نہیں ہے۔ اور حرام کی گئیں تمہارے اُن بیٹوں کی بہنیں

الَّذِينَ مِنْ أَصْلَابِكُمْ ۚ وَأَنْ تَجْمَعُوا بَيْنَ الْأُخْتَيْنِ

جو تمہاری پشتوں سے ہیں۔ اور حرام کیا گیا یہ کہ تم جمع کرو دو بہنوں کو

إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝

مگر وہ جو پہلے ہو چکا۔ یقیناً اللہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔

وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ

اور حرام کی لگیں عورتوں میں سے شوہر والی عورتیں مگر تمہاری باندیاں۔

كُتِبَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ ۚ وَاحِلَ لَكُمْ مَا وَرَاءَ ذَلِكَ

یہ تم پر اللہ کی طرف سے لکھا ہوا (فرض کیا ہوا) ہے۔ اور تمہارے لیے اس کے علاوہ (عورتیں) حلال ہیں

أَنْ تَبْتَغُوا بِأَمْوَالِكُمْ مُحْصِنِينَ غَيْرَ مُسْفِحِينَ

اس طرح کہ طلب کرو اپنے مال کے ذریعہ اس حال میں کہ تم نکاح کرنے والے ہو، زنا کرنے والے نہ ہو۔

فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهِ مِنْهُنَّ فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ

پھر ان میں سے جن سے تم نے (صحبت سے) فائدہ اٹھایا تو ان کو ان کا مہر دے دو جو

فَرِيضَةً ۚ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا تَرَضَيْتُمْ بِهِ

مقرر کیا تھا۔ اور تم پر کوئی گناہ نہیں ہے اس میں جس پر آپس میں تم راضی ہو جاؤ

مِنْ بَعْدِ الْفَرِيضَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا

مقرر کر لینے کے بعد۔ یقیناً اللہ علم والے، حکمت والے ہیں۔

وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا أَنْ يَنْكِحَ الْمُحْصَنَاتِ

اور تم میں سے جو طاقت نہ رکھے اس کی کہ وہ پاکدامن ایمان والی عورتوں سے

الْمُؤْمِنَاتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِنْ فَتْيَتِكُمْ

نکاح کرے، تو پھر تمہاری لونڈیاں (سہی)، تمہاری مؤمن باندیوں

الْمُؤْمِنَاتِ ۚ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِكُمْ ۚ بَعْضُكُمْ

میں سے۔ اور اللہ خوب جانتا ہے تمہارے ایمان کو۔ تم میں سے ایک

مِنْ بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوهُنَّ بِإِذْنِ أَهْلِهِنَّ وَآتُوهُنَّ

دوسرے سے ہو۔ تو ان سے نکاح کرو ان کے مالکوں کی اجازت سے اور ان کو

أُجُورَهُنَّ بِالْعُرْفِ ۚ مُحْصَنَاتٍ غَيْرَ مُسْفِحَاتٍ

ان کا مہر دعو عرف کے مطابق، اس حال میں کہ وہ پاکدامنی اختیار کرنے والی ہوں اور زنا کرنے والی نہ ہوں

وَلَا مُتَّخِذَاتِ أَحْدَانٍ ۚ فَإِذَا أَحْصَيْنَ فَإِنْ أَتَيْنَ

اور چپکے چپکے دوست بنانے والی نہ ہوں۔ پھر جب وہ باندیاں، شادی شدہ ہونے کے بعد، پھر اگر وہ

بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنَاتِ مِنَ

زنا کا ارتکاب کریں تو ان باندیوں پر اس سزا کا آدھا حصہ ہے جو آزاد پاکدامن عورتوں

الْعَذَابِ ۚ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ۚ

پر ہے۔ یہ اس کے لیے ہے جو تم میں سے زنا کی مشقت میں پڑنے سے ڈرتا ہو۔

وَأَنْ تَصْبِرُوا خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۵﴾ يُرِيدُ

اور یہ کہ صبر کرو یہ تمہارے لیے بہتر ہے۔ اور اللہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔ اللہ چاہتے

اللَّهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنْنَ الَّذِينَ

ہیں کہ تمہارے لیے صاف صاف بیان کریں اور تمہیں ہدایت دیں ان لوگوں کے راستہ کی

مِنْ قَبْلِكُمْ وَيَتُوبَ عَلَيْكُمْ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۱۶﴾ وَاللَّهُ

جو تم سے پہلے تھے اور تمہاری توبہ قبول کریں۔ اور اللہ علم والے، حکمت والے ہیں۔ اور اللہ

يُرِيدُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْكُمْ وَيُرِيدُ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ

چاہتے ہیں کہ تمہاری توبہ قبول کریں۔ اور وہ لوگ جو خواہشات کا اتباع

الشَّهَوَاتِ أَنْ تَسِيلُوا مَيَّالًا عَظِيمًا ﴿۱۷﴾ يُرِيدُ اللَّهُ

کرتے ہیں وہ یہ چاہتے ہیں کہ تم بہت زیادہ مائل ہو جاؤ۔ اللہ یہ چاہتے ہیں

أَنْ يُخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ الْإِنْسَانُ ضَعِيفًا ﴿۱۸﴾

کہ تم سے تخفیف کریں۔ اور انسان کمزور پیدا کیا گیا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ

اے ایمان والو! اپنے مال آپس میں باطل طریقہ سے

بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِنْكُمْ ۚ

مت کھاؤ، مگر یہ کہ وہ تمہاری آپس کی رضامندی سے تجارت ہو۔

وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ﴿۱۹﴾

اور اپنے آپ کو قتل مت کرو۔ یقیناً اللہ تم پر مہربان ہے۔

وَمَنْ يَفْعَلْ ذَٰلِكَ عُدُوًّا وَظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيهِ

اور جو اس کو کرے گا زیادتی اور ظلم سے تو ہم اسے آگ میں داخل

نَارًا ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ﴿۲۰﴾ إِنْ تَجْتَنِبُوا

کریں گے۔ اور یہ اللہ پر آسان ہے۔ اگر تم بچو گے

كَبَائِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ

ان بڑے گناہوں سے جن سے تمہیں منع کیا جا رہا ہے تو ہم تم سے تمہاری برائیاں دور کر دیں گے اور تمہیں

مُدْخَلًا كَرِيمًا ﴿۳۱﴾ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللَّهُ بِهِ عزت کی جگہ میں داخل کریں گے۔ اور اس کی تمنا مت کرو جس کے ذریعہ تم میں سے ایک کو
بَعْضَكُمْ عَلَى بَعْضٍ ط لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوا ط دوسرے پر اللہ نے فضیلت دی ہے۔ مردوں کے لیے حصہ ہے اس مال میں سے جو وہ کمائیں۔
وَاللِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ط وَسْأَلُوا اللَّهَ اور عورتوں کے لیے حصہ ہے اس مال میں سے جو وہ کمائیں۔ اور اللہ سے اس کے
مِنْ فَضْلِهِ ط إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ﴿۳۲﴾ فضل کا سوال کرو۔ یقیناً اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والے ہیں۔
وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِي مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدِينَ وَالْأَقْرَبُونَ ط اور ہر ایک کے لیے ہم نے وارث مقرر کر دیے ہیں اس مال کے جو والدین اور رشتہ داروں نے چھوڑا۔
وَالَّذِينَ عَقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ فَآتَوْهُمْ نَصِيبَهُمْ ط اور انہوں نے چھوڑا جن سے تم نے عقد (عہد) کیا ہے، تو تم ان کو ان کا حصہ دو۔
إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا ﴿۳۳﴾ الرِّجَالُ یقیناً اللہ ہر چیز کو دیکھ رہے ہیں۔ مرد
قَوْمُونَ عَلَى النِّسَاءِ بِمَا فَضَّلَ اللَّهُ بَعْضَهُمْ نگراں ہیں عورتوں پر اس وجہ سے کہ اللہ نے ان میں سے بعض کو بعض پر
عَلَى بَعْضٍ وَبِمَا أَنْفَقُوا مِنْ أَمْوَالِهِمْ ط فَالْضُّلْحَتُ فضیلت دی ہے اور اس وجہ سے کہ وہ اپنے اموال میں سے خرچ کرتے ہیں۔ تو نیک عورتیں وہ ہیں جو
قُنِيتُ حَفِظْتُ لِلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللَّهُ ط وَالَّتِي خشوع کرنے والی ہوں اور غیبت میں حفاظت کرنے والی ہوں اس میں جس پر اللہ نے محافظ بنایا ہے۔ اور جن
تَخَافُونَ نُشُوزَهُنَّ فَعِظُوهُنَّ وَاهْجُرُوهُنَّ عورتوں کی نافرمانی کا تمہیں اندیشہ ہو، تو ان کو نصیحت کرو اور ان کو الگ چھوڑ دو
فِي الْمَضَاجِعِ وَاضِرِبُوهُنَّ فَإِنْ أَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوا بستروں میں اور تم ان کو مارو (ایوب علیہ السلام کی طرح)۔ پھر اگر وہ تمہارا کہنا مان لیں تو تم ان کے
عَلَيْهِنَّ سَبِيلًا ط إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا كَبِيرًا ﴿۳۴﴾ خلاف حجت تلاش مت کیا کرو۔ یقیناً اللہ برتر ہے، بڑا ہے۔

وَأِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوا حَكَمًا

اور اگر تمہیں اندیشہ ہو آپس میں ان دونوں کے جھگڑے کا تو ایک حکم بھیجو شوہر کے

مَنْ أَهْلِهِ وَحَكَمًا مِّنْ أَهْلِهِمَا إِنْ يَرِيدَا إِصْلَاحًا

کنبہ کی طرف سے اور ایک حکم بھیجو بیوی کے کنبہ کی طرف سے۔ اگر وہ دونوں حکم صلح کرانے کا ارادہ کریں گے

يُوقِفُ اللَّهُ بَيْنَهُمَا إِنْ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا خَبِيرًا ۝

تو اللہ ان کے درمیان موافقت ڈال دیں گے۔ یقیناً اللہ علم والے، باخبر ہیں۔

وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تَشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَبِالْوَالِدَيْنِ

اور اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک مت ٹھہراؤ اور والدین کے ساتھ

إِحْسَانًا وَبِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ

حسن سلوک کرو اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ

وَالْبَارِئِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَالْبَارِئِ الْجَنُبِ وَالصَّاحِبِ

اور رشتہ دار پڑوسی اور اجنبی پڑوسی کے ساتھ اور پہلو والے ساتھی

بِالْجَنُبِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۖ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ۚ

کے ساتھ اور راستہ چلتے مسافر کے ساتھ اور اپنے غلام باندیوں کے ساتھ۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَلًا فَخُورًا ۝

یقیناً اللہ اس شخص سے محبت نہیں کرتے جو اکڑنے والا، فخر کرنے والا ہے۔

الَّذِينَ يَبْخُلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ

وہ لوگ جو بخل کرتے ہیں اور انسانوں کو بخل کا حکم دیتے ہیں

وَيَكْتُمُونَ مَا أَنشَأَ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۚ وَأَعْتَدْنَا

اور چھپاتے ہیں اس کو جو اللہ نے اپنے فضل سے اُن کو دیا ہے۔ اور ہم نے کافروں کے لیے

لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا ۝ وَالَّذِينَ يُنْفِقُونَ

رسوا کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور جو اپنے مال

أَمْوَالَهُمْ رِئَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ

خرچ کرتے ہیں لوگوں کے دکھاوے کے لیے اور اللہ پر ایمان نہیں رکھتے

وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ وَمَنْ يَكُنِ الشَّيْطَانُ لَهُ قَرِينًا

اور آخری دن پر ایمان نہیں رکھتے۔ اور شیطان جس کا ساتھی بن گیا

فَسَاءَ قَرِينًا ۝ وَمَا ذَا عَلَيْهِمْ لَوْ آمَنُوا بِاللَّهِ

تو وہ برا ساتھی ہے۔ اور ان پر کیا بوجھ ہوتا اگر وہ اللہ پر ایمان لاتے

وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللَّهُ ۖ وَكَانَ

اور آخری دن پر ایمان لاتے اور خرچ کرتے اس مال میں سے جو اللہ نے ان کو روزی کے طور پر دیا۔ اور

اللَّهُ بِهِمْ عَلِيمًا ۝ إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۖ

اللہ ان کو خوب جاننے والے ہیں۔ یقیناً اللہ ذرہ بھر ظلم نہیں کرتے۔

وَإِنْ تَكُ حَسَنَةً يُضْعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَدُنْهُ

اور اگر کوئی ایک نیکی ہوگی تو اللہ اسے کئی گنا کریں گے اور اپنی طرف سے بھاری اجر

أَجْرًا عَظِيمًا ۝ فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ

دیں گے۔ پھر کیا حال ہوگا جب کہ ہم ہر امت میں سے ایک گواہ لائیں گے

وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا ۝ يَوْمَئِذٍ يَوَدُّ الَّذِينَ

اور ہم آپ کو ان کے خلاف گواہ بنا کر لائیں گے۔ اس دن تمنا کریں گے وہ لوگ

كَفَرُوا وَعَصَوُوا الرُّسُلَ لَوْ تُسَوَّى بِهِمُ الْآرْضُ ۖ

جو کافر ہیں اور جنہوں نے رسول کی نافرمانی کی کہ کاش کہ ان پر زمین برابر کر دی جاتی۔

وَلَا يَكْتُمُونَ اللَّهَ حَدِيثًا ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

اور اللہ سے وہ کسی بات کو چھپا نہیں سکیں گے۔ اے ایمان والو!

لَا تَقْرُبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَىٰ حَتَّىٰ تَعْلَمُوا

نماز کے قریب مت جاؤ اس حال میں کہ تم نشہ میں ہو یہاں تک کہ تم سمجھنے لگو

مَا تَقُولُونَ وَلَا جُنُبًا إِلَّا عَابِرِي سَبِيلٍ

اس کو جو بول رہے ہو اور نہ جنابت کی حالت میں (نماز کے قریب جاؤ) مگر راستہ عبور کرتے ہوئے

حَتَّىٰ تَغْتَسِلُوا ۚ وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَىٰ أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ أَوْ جَاءَ

جب تک کہ غسل نہ کر لو۔ اور اگر بیمار ہو یا سفر پر ہو یا تم میں سے

أَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَائِطِ أَوْ لَسْتُمْ النِّسَاءِ

کوئی قضاء حاجت سے آیا ہو یا تم نے عورتوں سے مقاربت کی ہو،

فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا

پھر پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی پر تیمم کر لو، پھر اپنے چہروں

بُجُوهَكُمْ وَأَيِّدِيكُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُورًا ﴿۳۶﴾

اور ہاتھوں پر پھیر لو۔ یقیناً اللہ بہت زیادہ معاف کرنے والا، بہت زیادہ بخشنے والا ہے۔

الَّذِينَ أَوْتُوا نَصِيبًا مِّنَ الْكِتَابِ

کیا آپ نے دیکھا نہیں ان لوگوں کی طرف جن کو کتاب کا ایک حصہ دیا گیا

يَشْتَرُونَ الضَّلَالَةَ وَيُرِيدُونَ أَن تَضِلُّوا السَّبِيلَ ﴿۳۷﴾

جو گمراہی کو خریدتے ہیں اور یہ چاہتے ہیں کہ تم راستہ سے بھٹک جاؤ۔

وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِأَعْدَائِكُمْ ۖ وَكَفَى بِاللَّهِ وَلِيًّا ۚ وَكَفَى

اور اللہ تمہارے دشمنوں کو خوب جانتے ہیں۔ اور اللہ کافی کارساز ہیں۔ اور اللہ

بِاللَّهِ نَصِيرًا ﴿۳۸﴾ مِنَ الَّذِينَ هَادُوا يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ

کافی مددگار ہیں۔ ان لوگوں میں سے جو یہودی ہیں وہ کلمات کو اپنے معانی

عَنْ مَوَاضِعِهِ وَ يَقُولُونَ سَمِعْنَا وَ عَصَيْنَا

سے پھرتے ہیں اور کہتے ہیں سَمِعْنَا وَ عَصَيْنَا۔

وَاسْمِعْ غَيْرَ مُسْمِعٍ وَ رَاعِنَا لِيَّا بِالسِّنْتِهِمْ وَطَعْنَا

اور اِسْمِعْ غَيْرَ مُسْمِعٍ کہتے ہیں اور رَاعِنَا کہتے ہیں اپنی زبانوں کو مروڑتے ہوئے (یعنی رَاعَيْنَا) اور دین میں

فِي الدِّينِ ۖ وَلَوْ أَنَّهُمْ قَالُوا سَمِعْنَا وَ أَطَعْنَا

طعنہ زنی کرتے ہوئے۔ اور اگر وہ کہتے کہ سَمِعْنَا وَ أَطَعْنَا

وَاسْمِعْ وَانْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَأَقْوَمًا

اور اِسْمِعْ وَانْظُرْنَا تو یہ ان کے لیے زیادہ بہتر ہوتا اور زیادہ سیدھا رکھنے والا ہوتا۔

وَلَكِن لَّعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿۳۹﴾

لیکن اللہ نے ان کے کفر کی وجہ سے ان پر لعنت فرمائی، پھر وہ ایمان نہیں لائیں گے مگر تھوڑے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَوْتُوا الْكِتَابَ آمِنُوا بِمَا نَزَّلْنَا

اے اہل کتاب! ایمان لے آؤ اس قرآن پر جس کو ہم نے اتارا،

مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّن قَبْلِ أَن نَّطْفِئَسَ

جو سچا بتلانے والا ہے اس تورات کو جو تمہارے ساتھ ہے اس سے پہلے کہ ہم چہروں کو

وُجُوهًا فَتَرُدَّهَا عَلَى أَدْبَارِهَا أَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا

مٹادیں، کہ ہم ان چہروں کو اس کے پیچھے کی طرف کر دیں یا ہم ان پر لعنت کریں جیسا

لَعَنَّا أَصْحَابَ السَّبْتِ ۖ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا ﴿۴۷﴾

کہ ہم نے سنیچر والوں پر لعنت کی۔ اور اللہ کا حکم پورا ہو کر رہا۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَ يَغْفِرُ مَا دُونُ

یقیناً اللہ مغفرت نہیں کریں گے اس کی کہ اس کے ساتھ شریک ٹھہرایا جائے اور مغفرت کر دیں گے اس کے

ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ ۚ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ افْتَرَىٰ

علاوہ کی جس کے لیے چاہیں گے۔ اور جو اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرائے گا تو یقیناً اس نے بھاری گناہ کا

إِثْمًا عَظِيمًا ﴿۴۸﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُزَكُّونَ أَنْفُسَهُمْ ۖ

ارتکاب کیا۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں ان لوگوں کی طرف جو اپنے آپ کو مکرئی (پاک و صاف) بتا رہے ہیں؟

بَلِ اللَّهُ يُزَكِّي مَنْ يَشَاءُ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ﴿۴۹﴾

بلکہ اللہ مقدس بناتے ہیں جسے چاہتے ہیں اور تاگے کے برابر بھی ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

أَنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ ۖ وَكَفَىٰ

آپ دیکھئے کہ کیسے وہ اللہ پر جھوٹ گھڑتے ہیں۔ اور یہی

بِهِ إِثْمًا مُّبِينًا ﴿۵۰﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا

صریح گناہ کے لیے کافی ہے۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں ان لوگوں کو جن کو کتاب کا

مِّنَ الْكِتَابِ يُؤْمِنُونَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوتِ

ایک حصہ دیا گیا وہ ایمان رکھتے ہیں بت پر اور شیطان پر

وَيَقُولُونَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا هَؤُلَاءِ أَهْدَىٰ

اور کہتے ہیں کافروں کے متعلق کہ یہ ایمان والوں کی

مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا سَبِيلًا ﴿۵۱﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ

بہ نسبت زیادہ سیدھی راہ پر ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت

اللَّهُ ۖ وَمَنْ يَلْعَنِ اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ نَصِيرًا ﴿۵۲﴾

فرمائی۔ اور جس پر اللہ لعنت فرمائے تو آپ اس کے لیے کوئی مددگار ہرگز نہیں پاؤ گے۔

أَمْ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَإِذَا لَا يُؤْتُونَ

کیا ان کے پاس سلطنت کا کوئی حصہ ہے؟ پھر تب تو وہ لوگوں کو کھجور کی گٹھلی کے سوراخ کے برابر

النَّاسِ نَقِيرًا ﴿۵۳﴾ أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلَىٰ

بھی نہیں دیں گے۔ کیا انہیں لوگوں سے حسد ہے اس پر

مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۖ فَقَدْ آتَيْنَا آلَ إِبْرَاهِيمَ
جو اللہ نے اپنے فضل سے ان کو دیا ہے۔ یقیناً ہم نے آلِ ابراہیم

إِبْرَاهِيمَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَآتَيْنَاهُمْ مُلْكًا
کو کتاب اور حکمت دی اور ہم نے انہیں ملک عظیم

عَظِيمًا ﴿۵۱﴾ فَمِنْهُمْ مَنٌ آمَنَ بِهِ وَ مِنْهُمْ مَنٌ صَدَّ
دیا۔ پھر ان میں سے کچھ لوگ اس پر ایمان لے آئے اور ان میں سے کچھ اس سے دور

عَنْهُ وَكَفَىٰ بِجَهَنَّمَ سَعِيرًا ﴿۵۲﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا
بھاگے۔ اور جہنم جلانے کے لیے کافی ہے۔ یقیناً وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیات کے ساتھ

بِآيَاتِنَا سَوْفَ نُصْلِيهِمْ نَارًا ۖ كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُودُهُمْ
کفر کیا، عنقریب ہم انہیں آگ میں داخل کریں گے۔ جب کبھی ان کی کھالیں جل جائیں گی،

بَدَّلْنَاهُمْ جُلُودًا غَيْرَهَا لِيَذُوقُوا الْعَذَابَ ۗ
تو ہم اس کے علاوہ اور کھال سے بدل دیں گے تاکہ وہ عذاب چکھتے رہیں۔

إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿۵۳﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
یقیناً اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل

الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا
کرتے رہے، عنقریب ہم انہیں ایسی جنتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے سے

الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ لَهُمْ فِيهَا زَوْجٌ
نہریں بہتی ہوں گی، جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ ان کے لیے ان میں پاک صاف بیویاں

مُطَهَّرَةٌ ۖ وَنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيلًا ﴿۵۴﴾ إِنَّ اللَّهَ
ہوں گی۔ اور ہم انہیں گھنے سایہ میں داخل کریں گے۔ یقیناً اللہ

يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَوَدُّوا الْأَمْنَتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا ۚ
تمہیں حکم دیتے ہیں اس کا کہ امانت والوں کو امانتیں ادا کر دو۔

وَإِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ أَنْ تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ ۗ
اور جب تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو۔

إِنَّ اللَّهَ نِعِمَّا يَعْظُكُمْ بِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ سَمِيعًا
یقیناً اللہ تمہیں کتنی اچھی چیز کی نصیحت کرتے ہیں۔ یقیناً اللہ سننے والے،

بَصِيرًا ﴿۵۸﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ

دیکھنے والے ہیں۔ اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو

وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِيَ الْأَمْرِ مِنْكُمْ

اور رسول کی اطاعت کرو اور تم میں سے اولی الامر کی اطاعت کرو۔

فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ

پھر اگر تم کسی چیز میں آپس میں جھگڑو تو اس کو پیش کرو اللہ اور رسول کی طرف

إِنْ كُنْتُمْ تَوْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ذَلِكَ

اگر ایمان رکھتے ہو اللہ پر اور آخری دن پر۔ یہ

خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ﴿۵۹﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ

بہتر ہے اور اچھے انجام والا ہے۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں ان لوگوں کو

يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ آمَنُوا بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ

جو دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ ایمان رکھتے ہیں اس قرآن پر جو آپ کی طرف اتارا گیا اور ان کتابوں پر جو آپ

مِنْ قَبْلِكَ يُرِيدُونَ أَنْ يَتَحَاكَمُوا إِلَى الطَّاغُوتِ

سے پہلے اتاری گئیں، وہ یہ چاہتے ہیں کہ وہ فیصلہ لے جائیں شیطان کے پاس

وَقَدْ أُمِرُوا أَنْ يَكْفُرُوا بِهِ وَيُرِيدُ الشَّيْطَانُ

حالانکہ انہیں حکم دیا گیا ہے کہ وہ اس کے ساتھ کفر کریں۔ اور شیطان تو یہ چاہتا ہے

أَنْ يُضِلَّهُمْ ضَلَالًا بَعِيدًا ﴿۶۰﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا

کہ وہ انہیں دور کی گمراہی میں گمراہ کر دے۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آؤ

إِلَى مَا أُنْزِلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ رَأَيْتَ الْمُنَافِقِينَ

اس کی طرف جو اللہ نے اتارا اور رسول کی طرف آؤ، تو آپ منافقین کو دیکھو گے

يَصُدُّونَ عَنْكَ صُدُودًا ﴿۶۱﴾ فَكَيْفَ إِذَا أَصَابَتْهُمْ

کہ وہ آپ سے اعراض کرتے ہیں۔ پھر کیا حال ہوگا جب ان کو مصیبت

مُصِيبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ ثُمَّ جَاءُوكَ

پہنچے گی ان اعمال کی وجہ سے جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجے، پھر وہ آپ کے پاس آتے ہیں

يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنْ أَرَدْنَا إِلَّا إِحْسَانًا

اللہ کی قسمیں کھاتے ہوئے کہ ہم نے تو ارادہ نہیں کیا مگر نیکی کا

وَتَوْفِيقًا ﴿١٢﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَعْلَمُ اللَّهُ مَا

اور آپس میں موافقت کا۔ یہی لوگ ہیں کہ اللہ خوب جانتے ہیں اسے جو

فِي قُلُوبِهِمْ ۚ فَأَعْرَضَ عَنْهُمْ وَعِظَهُمْ وَقُلْ لَهُمْ

ان کے دلوں میں ہے۔ اس لیے آپ ان کی طرف سے اعراض کیجیے اور انہیں نصیحت کیجیے اور ان کے

فِي أَنْفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيغًا ﴿١٣﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُولٍ

سامنے ان کے بارے میں قول بلغ (دل میں اترنے والی بات) کہیے۔ اور ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجے

إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ

مگر اس لیے تاکہ ان کی اطاعت کی جائے اللہ کے حکم سے۔ اور جب انہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کر لیا تھا

جَاءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللَّهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ

تو اگر وہ آپ کے پاس آتے، پھر اللہ سے استغفار کرتے اور ان کے لیے رسول بھی استغفار کرتے

لَوْجَدُوا اللَّهَ تَوَّابًا رَحِيمًا ﴿١٤﴾ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ

تو البتہ وہ اللہ کو بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا پاتے۔ پھر آپ کے رب کی قسم! بالکل یہ لوگ

حَتَّى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا

مومن نہیں ہو سکتے جب تک کہ وہ آپ کو حکم نہ بنائیں ان کے آپس کے جھگڑوں میں، پھر وہ اپنے دلوں

فِي أَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴿١٥﴾

میں کوئی تنگی بھی نہ پائیں آپ کے فیصلہ سے اور دل سے مان لیں۔

وَلَوْ أَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ أَنْ اقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ أَوِ اخْرُجُوا

اور اگر ہم ان پر یہ فرض کر دیتے کہ اپنے آپ کو ہلاک کر دو یا اپنے

مِنْ دِيَارِكُمْ مَا فَعَلُوهُ إِلَّا قَلِيلٌ مِّنْهُمْ ۚ وَلَوْ أَنَّهُمْ

گھروں سے نکل جاؤ تو اس کو نہ کرتے مگر ان میں سے تھوڑے لوگ۔ اور اگر وہ

فَعَلُوا مَا يُوعَظُونَ بِهِ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ وَأَشَدَّ

کریں گے وہ جس کی انہیں نصیحت کی جا رہی ہے تو ان کے لیے بہتر ہوگا اور زیادہ ثابت قدم

تَشْبِيًا ﴿١٦﴾ وَإِذَا لَا تِنَّهُمْ مِّنْ لَّدُنَّا أَجْرًا عَظِيمًا ﴿١٧﴾

رکھنے والا ہوگا۔ اور تب تو ہم انہیں اپنی طرف سے اجر عظیم دیں گے۔

وَلَهَدَيْنَهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ﴿١٨﴾ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ

اور ہم انہیں صراطِ مستقیم کی رہنمائی کریں گے۔ اور جو اللہ اور رسول کی

وَالرَّسُولَ فَأُولَٰئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ

اطاعت کرے گا تو یہ لوگ ان کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے انعام فرمایا

مِّنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ

انبیاء، اور صدیقین، اور شہداء اور صالحین میں سے۔

وَحَسَنَ أُولَٰئِكَ رَفِيقًا ۚ ذَٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللَّهِ

اور رفاقت کے لیے یہ لوگ اچھے ہیں۔ یہ اللہ کی طرف سے فضل ہے۔

وَكَفَىٰ بِاللَّهِ عِلْمًا ۚ يَٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا خُذُوا

اور اللہ کافی جاننے والا ہے۔ اے ایمان والو! اپنے بچاؤ

حِذْرَكُمْ فَإِنْفِرُوا ثُبَاتٍ أَوْ أَنْفِرُوا جَمِيعًا ۚ

کے ہتھیار لے لو، پھر چھوٹی چھوٹی جماعتیں بن کر نکلو یا تم اکٹھے نکلو۔

وَإِنَّ مِنْكُمْ لَمَنٌ لَّيَبْطِئْنَ ۚ فَإِنْ أَصَابَتْكُمْ مُّصِيبَةٌ قَالِ

اور یقیناً تم میں سے کچھ لوگ وہ ہیں جو دیر لگاتے ہیں۔ پھر اگر تمہیں مصیبت پہنچے تو وہ کہتے ہیں

قَدْ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيَّ إِذْ لَمْ أَكُنْ مَعَهُمْ شَهِيدًا ۚ

کہ اللہ نے میرے اوپر انعام فرمایا کہ میں ان کے ساتھ موجود نہیں تھا۔

وَلَٰئِنْ أَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللَّهِ لَيَقُولَنَّ كَأَن

اور اگر تمہیں اللہ کا فضل پہنچے تو وہ ضرور کہے گا، گویا

لَمْ تَكُنْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ مَوَدَّةٌ يَّلِيَّتْنِي كُنْتُ مَعَهُمْ

تمہارے اور اس کے درمیان دوستی تھی ہی نہیں، (وہ کہے گا کہ) کاش کہ میں ان کے ساتھ ہوتا،

فَافْزُزْ فَوْزًا عَظِيمًا ۚ فَلْيُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

پھر میں بھی بھاری کامیابی سے کامیاب ہو جاتا۔ پھر چاہئے کہ اللہ کے راستے میں قتال کریں

الَّذِينَ يَشْرُونَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ ۚ وَمَن

وہ لوگ جو آخرت کے مقابلہ میں دنیوی زندگی کو بیچ دیتے ہیں۔ اور جو بھی

يُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيُقْتَلْ أَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ

اللہ کے راستے میں قتال کرے، پھر وہ قتل ہو جائے یا غالب آئے تو ہم

نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۚ وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ فِي

عنقریب اسے بھاری اجر دیں گے۔ اور تمہیں کیا ہوا کہ تم اللہ کے راستے میں قتال

سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ نہیں کرتے حالانکہ مرد اور عورتیں اور بچے جنہیں کمزور کر کے	وَالْوِلْدَانَ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَذِهِ رکھا گیا ہے جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمیں اس بستی سے نکال جس کے بسنے
الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ والے ظالم ہیں۔ اور ہمارے لیے اپنی طرف سے حمایتی متعین	وَلِيًّا ۚ وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ نَصِيرًا ۝ فرما۔ اور ہمارے لیے اپنی طرف سے نصرت کرنے والا متعین فرما۔
الَّذِينَ آمَنُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ وَالَّذِينَ وہ لوگ جو ایمان لائے وہ اللہ کے راستہ میں قتال کرتے ہیں۔ اور جو	كَفَرُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ الطَّاغُوتِ فَقَاتِلُوا کافر ہیں وہ شیطان کے راستہ میں قتال کرتے ہیں، تو تم شیطان کے
أَوْلِيَاءَ الشَّيْطَانِ ۚ إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَانِ كَانَ ضَعِيفًا ۝ دوستوں سے قتال کرو۔ یقیناً شیطان کا مکر کمزور ہے۔	أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ کیا آپ نے دیکھا نہیں ان لوگوں کو جن سے کہا گیا تھا کہ تم اپنے ہاتھ روکے رہو
وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو۔ پھر جب ان پر قتال فرض	الْقِتَالُ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ کیا گیا تو اچانک ان میں سے ایک جماعت انسانوں سے ڈرنے لگی اللہ سے ڈرنے کی
اللَّهِ أَوْ أَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوا رَبَّنَا لِمَ كُتِبَتْ طرح یا اس سے بھی زیادہ۔ اور وہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! تو نے ہم پر قتال	عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَا أَخَّرْتَنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ قُلْ کیوں فرض کیا؟ تو نے ہمیں قریبی مدت تک (جینے کی) کیوں مہلت نہیں دی؟ آپ فرمادیجیے کہ
مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ ۚ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقَىٰ دنیا کا فائدہ تھوڑا ہے۔ اور آخرت بہتر ہے اس شخص کے لیے جو متقی ہے۔	

وَلَا تَظْلُمُونَ فِتْيَانًا ۝ اَيْنَ مَا تَكُونُوا يَدْرِكْكُمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِي بُرُوجٍ مُّشِيدَةٍ ۚ وَإِنْ تُصِبْهُمْ

اور تم پر ایک تار کے برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔ تم جہاں کہیں بھی ہو گے تو موت تمہیں

پکڑ لے گی اگرچہ تم اونچے اونچے قلعوں میں ہو۔ اور اگر انہیں کوئی

حَسَنَةٌ يَقُولُوا هَذِهِ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۚ وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَقُولُوا هَذِهِ مِنْ عِنْدِكَ ۚ قُلْ كُلُّ مِّنْ

بھلائی پہنچتی ہے تو کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے۔ اور اگر انہیں کوئی مصیبت

پہنچتی ہے تو کہتے ہیں کہ یہ آپ کی طرف سے ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ سب کچھ

عِنْدَ اللَّهِ ۚ فَمَالِ هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ

اللہ کی طرف سے ہے۔ پھر اس قوم کو کیا ہوا کہ وہ بات سمجھنے کے قریب بھی نہیں

حَدِيثًا ۝ مَا أَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللَّهِ ۚ (اے مخاطب!) تجھے جو بھلائی پہنچے وہ اللہ کی طرف سے ہے۔

وَمَا أَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنَ نَفْسِكَ ۚ وَأَرْسَلْنَاكَ

اور تجھے جو مصیبت پہنچے وہ تیری اپنی طرف سے ہے۔ اور ہم نے آپ کو

لِلنَّاسِ رَسُولًا ۚ وَكَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا ۝ مَنْ يُطِيعِ

تمام انسانوں کے لیے رسول بنا کر بھیجا ہے۔ اور اللہ کافی گواہ ہے۔ جو رسول کی اطاعت

الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ ۚ وَمَنْ تَوَلَّىٰ فَمَا أَرْسَلْنَاكَ

کرے گا تو یقیناً اس نے اللہ کی اطاعت کی۔ اور جو منہ موڑے گا تو پھر ہم نے آپ کو ان پر نگراں بنا کر

عَلَيْهِمْ حَفِظًا ۝ وَيَقُولُونَ طَاعَةٌ فَإِذَا بَرَزُوا

نہیں بھیجا۔ اور یہ کہتے ہیں کہ ہمارا کام تو خوشی سے بات کو ماننا ہے۔ لیکن جب وہ آپ کے پاس سے باہر نکلتے

مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِي تَقُولُ ۚ وَاللَّهُ

ہیں تو ان میں سے ایک جماعت رات کو چپکے چپکے باتیں کرتی ہے اس کے علاوہ جو وہ پہلے کہہ رہی تھی۔ اور اللہ لکھ

يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُونَ ۚ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ

رہے ہیں اس کو جو وہ رات کو چپکے چپکے باتیں کرتے ہیں۔ پھر آپ ان سے اعراض کیجیے اور اللہ پر توکل

عَلَى اللَّهِ ۚ وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا ۝ أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ

کیجیے۔ اور اللہ کافی کارساز ہے۔ کیا پھر وہ قرآن میں تذکر

الْقُرْآنَ ۝ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللَّهِ لَوَجَدُوا فِيهِ
نہیں کرتے؟ اور اگر یہ (قرآن) اللہ کے علاوہ کی طرف سے ہوتا تو وہ ضرور اس میں

اِخْتِلَافًا كَثِيرًا ﴿۸۶﴾ وَإِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ مِنَ الْأَمْنِ
بہت سا اختلاف پاتے۔ اور جب امن یا خوف کی کوئی بات

أَوْ الْخَوْفِ أَذَاعُوا بِهِ ۝ وَلَوْ رَدُّوهُ إِلَى الرَّسُولِ
آتی ہے، تو وہ اس کو پھیلا دیتے ہیں۔ اور اگر وہ اس کو پیش کرتے رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی طرف

وَالِیْ أُولِی الْأَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِينَ يَسْتَنْبِطُونَهُ
اور صحابہ میں سے اولی الامر کی طرف تو ضرور اس کو جانتے وہ لوگ جو ان میں سے اس سے استنباط کر

مِنْهُمْ ۝ وَلَوْ لَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَاتَّبَعْتُمْ
سکتے ہیں۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو تم بھی شیطان کے

الشَّيْطَانِ إِلَّا قَلِيلًا ﴿۸۷﴾ فَقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
پیچھے پڑ جاتے مگر تھوڑے۔ اس لیے آپ اللہ کے راستہ میں قتال کیجیے۔

لَا تُكَلِّفُ إِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضَ الْمُؤْمِنِينَ ۚ عَسَى اللَّهُ
آپ کو مکلف نہیں بنایا جاتا مگر آپ کی ذات کا اور آپ ایمان والوں کو ابھاریے۔ ہو سکتا ہے کہ اللہ

أَنْ يَكْفَ بَأْسَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ وَاللَّهُ أَشَدُّ بَأْسًا وَأَشَدُّ
کافروں کے زور کو روک دے۔ اور اللہ زیادہ سخت لڑائی والا اور زیادہ سخت عبرت

تَنْكِيلًا ﴿۸۸﴾ مَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَكُنْ لَهُ
دلانے والا ہے۔ جو نیک کام میں سفارش کرے تو اس کے لیے اس

نَصِيبٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَكُنْ
میں سے حصہ ہوگا۔ اور جو برے کام کی سفارش کرے تو اس کے لیے

لَهُ كِفْلٌ مِّنْهَا ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيبًا ﴿۸۹﴾
اس میں سے حصہ ہوگا۔ اور اللہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔

وَإِذَا حُيِّتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا بِأَحْسَنَ مِنْهَا أَوْ رُدُّوهَا
اور جب تمہیں سلام کیا جائے تو تم اس سے بہتر سلام کے ساتھ جواب دو یا اسی کو دہرا دو۔

إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيبًا ﴿۹۰﴾ اللَّهُ لَا إِلَهَ
یقیناً اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود

إِلَّا هُوَ لِيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ
نہیں۔ وہ تمہیں ضرور جمع کرے گا قیامت کے دن میں جس میں کوئی شک نہیں۔

۱۱۸

وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ حَدِيثًا ﴿۱۱۸﴾ فَبَا لَكُمْ
اور اللہ سے زیادہ سچی بات کس کی ہو سکتی ہے؟ پھر تمہیں کیا ہوا کہ

فِي الْمُنَافِقِينَ فَتَتَيْنِ وَاللَّهُ أَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوا ۚ
منافقین کے بارے میں دو جماعتیں بن رہے ہو، حالانکہ اللہ نے ان کے اعمال کی وجہ سے ان کو اوندھا کر دیا ہے۔

أَتُرِيدُونَ أَنْ تَهْدُوا مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ ۚ وَمَنْ يُضِلِلِ
کیا یہ چاہتے ہو کہ تم ان کو ہدایت دو جن کو اللہ نے گمراہ کیا؟ اور جس کو اللہ

اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ سَبِيلًا ﴿۱۱۹﴾ وَذُوا لَوْ تَكْفُرُونَ
گمراہ کر دے تو آپ اس کے لیے کوئی راستہ ہرگز نہیں پاؤ گے۔ وہ چاہتے ہیں کہ کاش کہ تم بھی کافر بن جاؤ

كَمَا كَفَرُوا فَتَكُونُونَ سَوَاءً ۚ فَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ
جیسا کہ وہ کافر بن گئے ہیں کہ پھر تم اور وہ برابر ہو جاؤ، تو تم ان میں سے کسی کو دوست

أَوْلِيَاءَ حَتَّى يُهَاجَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ فَإِنْ تَوَلَّوْا
مت بناؤ جب تک کہ وہ اللہ کے راستہ میں ہجرت نہ کریں۔ پھر اگر وہ اعراض کریں

فَخُذُوهُمْ ۚ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ ۚ
تو تم ان کو پکڑو اور ان کو قتل کرو جہاں تم ان کو پاؤ۔

وَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿۱۲۰﴾ إِلَّا الَّذِينَ
اور تم ان میں سے کسی کو مددگار اور دوست مت بناؤ۔ مگر وہ لوگ جو

يَصِلُونَ إِلَى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ أَوْ جَاءُوكُمْ
ایسی قوم سے تعلق رکھتے ہیں کہ تمہارے اور ان کے درمیان میں معاہدہ ہے یا وہ تمہارے پاس آئیں

حَصَرْتُمْ صُدُّوهُمْ أَنْ يُقَاتِلُوكُمْ أَوْ يُقَاتِلُوا
اس حال میں کہ ان کے سینے تنگ ہیں اس سے کہ وہ تم سے قتال کریں یا اپنی قوم سے

قَوْمَهُمْ ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقَاتَلُوكُمْ ۚ
قتال کریں۔ اور اگر اللہ چاہتا تو ان کو تم پر مسلط کرتا، پھر وہ تم سے قتال کرتے۔

فَإِنْ اعْتَزَلُوكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوكُمْ وَأَلْقَوْا إِلَيْكُمُ
پھر اگر یہ لوگ تم سے الگ رہیں، پھر تم سے قتال نہ کریں اور تمہاری طرف صلح کو

السَّلَامَ فَمَا جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيلًا ۝

ڈالیں، تو اللہ نے تمہارے لیے ان پر کوئی راستہ نہیں بنایا۔

سَتَجِدُونَ الْآخَرِينَ يُرِيدُونَ أَنْ يَأْمَنُوكُمْ

عنقریب تم دوسروں کو پاؤ گے جو چاہتے ہیں کہ وہ تم سے امن میں رہیں

وَيَأْمَنُوا قَوْمَهُمْ ۖ كُلًّا رُدُّوْا إِلَى الْفِتْنَةِ أُرْكَسُوا

اور اپنی قوم سے بھی امن میں رہیں۔ جب کبھی وہ فتنہ کے لیے بلائے جاتے ہیں تو اس میں اوندھے

فِيهَا ۚ فَإِنْ لَّمْ يَعْتَزْلُوكُمْ وَيُلْقُوا إِلَيْكُمُ السَّلَامَ

گرتے ہیں۔ پھر اگر وہ تم سے الگ نہ رہیں اور تمہاری طرف صلح کو نہ ڈالیں

وَيَكْفُوا أَيْدِيَهُمْ فَاخْذُوهُمْ وَأَقْتُلُوهُمْ حَيْثُ

اور اپنے ہاتھ نہ روکیں تو ان کو پکڑو اور ان کو قتل کرو جہاں

تَقِفْتُمُوهُمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا

ان کو پاؤ۔ اور یہی ہیں کہ ان پر ہم نے تمہارے لیے واضح دلیل مقرر

مُبَيِّنًا ۝ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَقتُلَ مُؤْمِنًا

کر دی ہے۔ اور کسی مؤمن کے لیے جائز نہیں ہے کہ کسی مؤمن کو قتل کرے مگر غلطی

إِلَّا خَطَا ۚ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَاً فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ

سے۔ اور جو کسی مؤمن کو غلطی سے بھی قتل کرے گا تو اسے ایک مؤمن گردن (غلام یا باندی) کو آزاد

مُؤْمِنَةٍ وَدِيَةٌ مُسَلَّمَةٌ إِلَىٰ أَهْلِهِ إِلَّا

کرنا ہے اور دیت ہے جو سپرد کی جائے گی مقتول کے ورثاء کو مگر

أَنْ يَصَّدَّقُوا ۚ فَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ

یہ کہ وہ معاف کر دیں۔ پھر اگر وہ مقتول تمہارے دشمن کی قوم میں سے ہو اور وہ

مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ ۖ وَإِنْ كَانَ

مؤمن بھی ہو تو پھر ایک مؤمن گردن کو آزاد کرنا ہے۔ اور اگر وہ

مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيثَاقٌ فَدِيَةٌ

ایسی قوم میں سے ہو کہ تمہارے اور ان کے درمیان میں معاہدہ ہو تو دیت ہے

مُسَلَّمَةٌ إِلَىٰ أَهْلِهِ وَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ ۚ

جو سپرد کی جائے گی مقتول کے ورثاء کو اور ایک مؤمن گردن کو آزاد کرنا ہے۔

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ۖ تَوْبَةً

پھر جو اس کو نہ پائے تو دو مہینے کے لگاتار روزے رکھنے ہیں۔ اللہ کی طرف سے

مَنْ اللَّهُ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ وَمَنْ

توبہ کے طور پر۔ اور اللہ علم والے، حکمت والے ہیں۔ اور جو

يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعِدًّا ۖ فَجَزَاءُ لَّهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا

کسی مؤمن کو جان بوجھ کر قتل کرے تو اس کی سزا جہنم ہے، جس میں وہ ہمیشہ

فِيهَا ۖ وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهُ ۖ وَأَعَدَّ لَهُ عَذَابًا

رہے گا اور اللہ کا اس پر غضب ہے اور اس پر لعنت ہے اور اللہ نے اس کے لیے بھاری عذاب

عَظِيمًا ۝ يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا ضَرَبْتُمْ

تیار کر رکھا ہے۔ اے ایمان والو! جب تم اللہ کے راستہ میں

فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَتَبَيَّنُوا وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ أَلْفَىٰ

سفر کرو تو اچھی طرح تحقیق کر لو اور اس شخص کے متعلق جو تمہیں سلام کرے

إِلَيْكُمُ السَّلَامَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۖ تَبْتَغُونَ عَرَضَ

اس کو یوں مت کہو کہ تو مؤمن نہیں ہے۔ کیا تم دنیوی زندگی کا

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ فَعِندَ اللَّهِ مَغَانِمُ كَثِيرَةٌ ۖ كَذٰلِكَ

سامان چاہتے ہو؟ پھر اللہ کے پاس بہت سی نعمتیں ہیں۔ اسی طرح

كُنْتُمْ مِّن قَبْلُ ۖ فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوا ۖ

اس سے پہلے تم بھی تھے، پھر اللہ نے تم پر احسان فرمایا تو اچھی طرح تحقیق کر لیا کرو۔

إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝ لَا يَسْتَوِي

یقیناً اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہیں۔ ایمان والوں میں سے

الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ

جہاد سے بیٹھنے والے جو معذورین کے علاوہ ہوں،

وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ

وہ اور اللہ کے راستہ میں اپنے مالوں اور جانوں کے ذریعہ جہاد کرنے والے دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔

فَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ

اللہ نے اپنے مالوں اور جانوں کے ذریعہ جہاد کرنے والوں کو فضیلت دی ہے

عَلَى الْقُعْدَيْنِ دَرَجَةً ۖ وَكُلًّا وَعَدَ اللَّهُ

جہاد سے بیٹھنے والوں پر ایک درجہ کے اعتبار سے۔ اور ہر ایک سے اللہ نے اچھے بدلہ کا

الْحُسْنَى ۖ وَفَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقُعْدَيْنِ

وعدہ کیا ہے۔ اور اللہ نے جہاد کرنے والوں کو جہاد سے بیٹھنے والوں پر فضیلت دی ہے

أَجْرًا عَظِيمًا ﴿١٥﴾ دَرَجَاتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَرَحْمَةً ۖ

بھاری اجر سے۔ جو اللہ کی طرف سے درجات ہوں گے اور مغفرت اور رحمت ہوگی۔

وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿١٦﴾ إِنَّ الَّذِينَ تَوَفَّيْتُمْ

اور اللہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔ یقیناً وہ لوگ جو اپنی جانوں پر

الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي أَنْفُسِهِمْ قَالُوا فِيمَ كُنْتُمْ

ظلم کرنے والے ہیں، ان کی فرشتے جان نکالتے ہیں تو فرشتے پوچھتے ہیں کہ تم کس جگہ میں تھے؟

قَالُوا كُنَّا مُسْتَضْعَفِينَ فِي الْأَرْضِ ۖ قَالُوا

تو وہ کہتے ہیں کہ ہم اس ملک میں کمزور کر کے رکھے گئے تھے۔ تو وہ کہتے ہیں کہ

أَلَمْ تَكُنْ أَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوا فِيهَا ۖ

کیا اللہ کی زمین وسیع نہیں تھی کہ تم اس میں ہجرت کر جاتے؟

فَأُولَٰئِكَ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ﴿١٧﴾

پھر ان کا ٹھکانا جہنم ہے۔ اور وہ بری جگہ ہے۔

إِلَّا الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ

مگر وہ جو کمزور کر کے رکھے گئے ہوں مردوں اور عورتوں

وَالْوِلْدَانَ لَا يَسْتَطِيعُونَ حِيلَةً وَلَا يَهْتَدُونَ

اور بچوں میں سے، جو کسی حیلہ کی طاقت نہیں رکھتے اور وہ نہ کوئی راستہ

سَبِيلًا ﴿١٨﴾ فَأُولَٰئِكَ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَعْفُوَ عَنْهُمْ ۖ

جانتے ہیں۔ تو امید ہے کہ اللہ انہیں معاف کر دیں۔

وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿١٩﴾ وَمَنْ يُهَاجِرْ

اور اللہ بہت زیادہ معاف کرنے والے، بہت زیادہ بخشنے والے ہیں۔ اور جو ہجرت کرے گا

فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَجِدْ فِي الْأَرْضِ مُرْعَبًا كَثِيرًا

اللہ کے راستہ میں تو وہ زمین میں بہت سی کشائش

وَسَعَةً ۖ وَمَنْ يَخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِ مُهَاجِرًا
اور وسعت پائے گا۔ اور جو اپنے گھر سے نکلے مہاجر بن کر

إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكُهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ
اللہ اور اس کے رسول کی طرف، پھر اس کو موت پالے تو اس

أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝
کا اجر اللہ کے ذمہ واجب ہو گیا۔ اور اللہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔

وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ
اور جب تم زمین میں سفر کرو، پھر تم پر کوئی گناہ نہیں ہے

أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ ۖ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمْ
کہ نماز کو قصر پڑھو، اگر تمہیں ڈر ہو کہ کافر

الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ إِنَّ الْكَافِرِينَ كَانُوا لَكُمْ عَدُوًّا
تمہیں ستائیں گے۔ یقیناً کافر لوگ تمہارے کھلے دشمن

مُبِينًا ۝ وَإِذَا كُنْتَ فِيهِمْ فَأَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلَاةَ
ہیں۔ اور جب آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) ان میں ہوں، پھر آپ ان کے لیے نماز قائم کریں

فَلْتَقُمْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ مَعَكَ وَلْيَأْخُذُوا أَسْلِحَتَهُمْ ۚ
تو چاہئے کہ ان میں سے ایک جماعت آپ کے ساتھ کھڑی ہو جائے اور انہیں چاہئے کہ وہ اپنا اسلحہ لیے رہیں۔

فَإِذَا سَجَدُوا فَلْيَكُونُوا مِنْ وَرَائِكُمْ ۚ وَلْتَأْتِ
پھر جب وہ سجدہ کریں تو وہ تمہارے پیچھے ہو جائیں، اور دوسری

طَائِفَةٌ أُخْرَى لَمْ يُصَلُّوا فَلْيُصَلُّوا مَعَكَ
جماعت آجائے جس نے نماز نہیں پڑھی، پھر چاہئے کہ وہ آپ کے ساتھ نماز پڑھیں

وَلْيَأْخُذُوا حِذْرَهُمْ ۚ وَاسْلِحَتَهُمْ ۚ وَذَ الَّذِينَ
اور وہ بھی اپنی حفاظت کا سامان اور اپنا اسلحہ لیے رہیں۔ کافر لوگ چاہتے ہیں

كَفَرُوا لَوْ تَغْفُلُونَ عَنْ أَسْلِحَتِكُمْ وَأَمْتِعَتِكُمْ
کہ کاش کہ تم اپنے اسلحہ اور اپنے سامان سے غافل ہو جاؤ،

فَيَمِيلُونَ عَلَيْكُمْ مَيْلَةً وَاحِدَةً ۚ وَلَا جُنَاحَ
پھر وہ اچانک تمہارے اوپر حملہ کر دیں۔ اور اگر تمہیں بارش کی

عَلَيْكُمْ إِنْ كَانَ بِكُمْ أَذًى مِّن مَّطَرٍ أَوْ كُنْتُمْ
مَجْهُورًا بِتُكْلٍ أَوْ بَدُوءٍ غَوَّيْتُمْ عَنْهُ فَجَاؤُهُ فَتَكْلِفْهُ

مَرْضًى أَنْ تَضَعُوهُ أَسْلِحَتَكُمْ وَخُذُوا حِذْرَكُمْ
اس میں کہ اپنے ہتھیار رکھ دو۔ اور اپنے بچاؤ کے سامان کو لیے رہو۔

إِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا ۝
یقیناً اللہ نے کافروں کے لیے رسوا کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَادْكُرُوا اللَّهَ قِيَمًا وَقُعُودًا
پھر جب نماز ادا کر چکو تو اللہ کو یاد کرو کھڑے اور بیٹھے

وَعَلَىٰ جُنُوبِكُمْ ۖ فَإِذَا اطْمَأْنَنْتُمْ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ ۚ
اور اپنے پہلو پر لیٹ کر۔ پھر جب تم مطمئن ہو تو نماز قائم کرو۔

إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَّوْقُوتًا ۝
یقیناً نماز ایمان والوں پر مقررہ اوقات میں فرض کی گئی ہے۔

وَلَا تَهِنُوا فِي ابْتِغَاءِ الْقَوْمِ ۚ إِنْ تَكُونُوا تَأْلَمُونَ
اور اس قوم کا پیچھا کرنے میں ہمت نہ ہارو۔ اگر تمہیں الم (تکلیف) پہنچا ہے

فَإِنَّهُمْ يَأْلَمُونَ كَمَا تَأْلَمُونَ ۚ وَتَرْجُونَ مِنَ اللَّهِ
تو انہیں بھی الم پہنچا ہے جیسا کہ تمہیں الم پہنچا ہے۔ اور تم اللہ سے امید رکھتے ہو

مَا لَا يَرْجُونَ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝
ان چیزوں کی جو وہ امید نہیں رکھتے۔ اور اللہ علم والے، حکمت والے ہیں۔

إِنَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ
یقیناً ہم نے آپ کی طرف یہ کتاب اتاری حق کے ساتھ تاکہ آپ فیصلہ کریں انسانوں کے درمیان

بِمَا أَرَادَ اللَّهُ ۚ وَلَا تَكُنْ لِلْخَائِنِينَ خَصِيمًا ۝
اس کے مطابق جو اللہ آپ کو دکھائے۔ اور آپ خیانت کرنے والوں کی طرف سے جھگڑا کرنے والے نہ بنیں۔

وَاسْتَغْفِرِ اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝
اور آپ اللہ سے استغفار کیجیے۔ یقیناً اللہ بہت زیادہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔

وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِينَ يَخْتَانُونَ أَنْفُسَهُمْ ۚ إِنَّ
اور آپ ان کی طرف سے نہ جھگڑیں جو اپنی جانوں سے خیانت کرتے ہیں۔ یقیناً

اللَّهُ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا أَثِيمًا ﴿١٥﴾ يَسْتَخْفُونَ

اللہ اس شخص سے محبت نہیں رکھتا جو خیانت کرنے والا، گنہگار ہے۔ وہ لوگوں

مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُونَ مِنَ اللَّهِ وَهُوَ مَعَهُمْ

سے چھپنا چاہتے ہیں اور اللہ سے چھپ نہیں سکتے اس حال میں کہ وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے

إِذْ يُبَيِّتُونَ مَا لَا يَرْضَىٰ مِنَ الْقَوْلِ ۚ وَكَانَ

جب وہ رات کے وقت سرگوشی کر رہے ہوتے ہیں ایسی باتوں کی جو اللہ کو پسند نہیں ہے۔ اور

اللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطًا ﴿١٦﴾ هَا أَنْتُمْ هَؤُلَاءِ جَادَلْتُمْ

اللہ ان کے اعمال کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ سنو! تم تو وہ لوگ ہو کہ تم نے

عَنْهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَمَنْ يُجَادِلُ اللَّهَ

ان کی طرف سے دنیوی زندگی میں جھگڑا کر لیا۔ پھر کون اللہ سے جھگڑے گا

عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ أَمْ مَنْ يَكُونُ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا ﴿١٧﴾

ان کی طرف سے قیامت کے دن یا کون ان کا وکیل بنے گا؟

وَمَنْ يَعْمَلْ سُوءًا أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ

اور جو کوئی برا کام کر لے یا اپنی جان پر ظلم کر لے، پھر وہ اللہ سے استغفار

اللَّهُ يَجِدِ اللَّهَ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿١٨﴾ وَمَنْ يَكْسِبْ

کر لے تو وہ اللہ کو بہت زیادہ بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا پائے گا۔ اور جو

إِثْمًا فَإِنَّمَا يَكْسِبُهُ عَلَىٰ نَفْسِهِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ

گناہ کما تا ہے تو وہ صرف اپنی جان ہی کے خلاف گناہ کما رہا ہے۔ اور اللہ

عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿١٩﴾ وَمَنْ يَكْسِبْ خَطِيئَةً أَوْ إِثْمًا

علم والے، حکمت والے ہیں۔ اور جو کوئی غلطی کر لے یا کوئی گناہ کر لے،

ثُمَّ يَرْمِ بِهِ بَرِيئًا فَقَدْ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُّبِينًا ﴿٢٠﴾

پھر اس کے ذریعہ کسی بے گناہ کو متہم کرے، تو یقیناً اس نے بہتان اور کھلے گناہ کا بوجھ اٹھایا۔

وَلَوْ لَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهُ لَهَمَّتْ

اور اگر آپ پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو ان میں

طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ أَنْ يُضِلُّوكَ ۚ وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّا

سے ایک جماعت نے ارادہ کر لیا تھا اس بات کا کہ وہ آپ کو گمراہ کر دیں۔ اور وہ گمراہ نہیں کرتے مگر

أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَصُرُّونَكَ مِنْ شَيْءٍ ۖ وَ أَنْزَلَ اللَّهُ
اپنے آپ کو اور وہ آپ کو ذرا بھی ضرر نہیں پہنچا سکتے۔ اور اللہ نے آپ پر

عَلَيْكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَ عَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ
کتاب اور حکمت اتاری اور آپ کو علم دیا ایسی چیزوں کا جو آپ جانتے

تَعْلَمُ ۖ وَ كَانَ فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا ﴿۱۱۰﴾ لَا خَيْرَ
نہیں تھے۔ اور اللہ کا فضل آپ پر بہت زیادہ ہے۔ ان کی

فِي كَثِيرٍ مِّنْ تَجَوُّلِهِمْ إِلَّا مَنْ أَمَرَ بِصَدَقَةٍ
سرگوشیوں میں سے بہت سی سرگوشی میں کوئی بھلائی نہیں، مگر وہ شخص جو صدقہ کا حکم کرے

أَوْ مَعْرُوفٍ أَوْ إِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ ۖ وَمَنْ يَفْعَلْ
یا نیکی کا حکم دے یا انسانوں کے درمیان صلح کا حکم دے۔ اور جو ایسا

ذَلِكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا
کرے گا اللہ کی رضا طلب کرنے کے لیے تو عنقریب ہم اسے بھاری اجر

عَظِيمًا ﴿۱۱۱﴾ وَ مَنْ يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ
دیں گے۔ اور جو رسول کی مخالفت کرے گا اس کے بعد کہ

مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَىٰ وَ يَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ
اس کے لیے ہدایت واضح ہو گئی اور وہ ایمان والوں کے راستہ کے علاوہ پر چلے گا،

نُؤَلِّهِ مَا تَوَلَّىٰ وَ نُصَلِّهِ جَهَنَّمَ ۖ وَ سَاءَتْ مَصِيرًا ﴿۱۱۲﴾
تو ہم اس کے لیے محبوب بنادیں گے جسے اس نے پسند کیا ہے اور ہم اسے جہنم میں داخل کریں گے۔ اور وہ بری جگہ ہے۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَ يَغْفِرُ مَا دُونَ
یقیناً اللہ مغفرت نہیں کریں گے اس کی کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا جائے اور وہ اس کے علاوہ کی

ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ ۖ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ ضَلَّ
مغفرت کر دیں گے جس کے لیے وہ چاہیں گے۔ اور جو اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرائے، تو یقیناً وہ دور کی

ضَلَالًا ۖ بَعِيدًا ﴿۱۱۳﴾ إِنْ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ إِلَّا إِنثَاءً
گمراہی میں گمراہ ہو گیا۔ وہ اللہ کو چھوڑ کر عبادت نہیں کرتے مگر مؤنث کی۔

وَإِنْ يَدْعُونَ إِلَّا شَيْطَانًا مَّرِيدًا ﴿۱۱۴﴾ لَعَنَهُ اللَّهُ
اور وہ نہیں پکارتے مگر سرکش شیطان کو۔ جس پر اللہ نے لعنت کی ہے۔

وَقَالَ لَا تَخْذَنْ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا ﴿۱۱۸﴾

اور جس نے کہا ہے کہ میں تیرے بندوں میں سے ایک مقرر کیا ہوا حصہ ضرور بناؤں گا۔

وَلَا ضَلَالَتَهُمْ وَلَا مِّنِّيهِمْ وَلَا مَرْتَبَهُمْ فَلَيْبَتِكُنَّ

اور میں انہیں گمراہ کیا کروں گا اور میں انہیں تمنائیں دلاؤں گا اور میں انہیں حکم کروں گا، پھر وہ چوپاؤں

أَذَانَ الْأَنْعَامِ وَلَا مَرْتَبَهُمْ فَلْيَغْيِرَنَّ خَلْقَ اللَّهِ

کے کان چیریں گے اور میں انہیں حکم دوں گا پھر وہ اللہ کے بنائے ہوئے جسم کو بدلیں گے۔

وَمَنْ يَتَّخِذِ الشَّيْطَانَ وَلِيًّا مِّنْ دُونِ اللَّهِ فَقَدْ

اور جو شیطان کو دوست بنائے گا اللہ کو چھوڑ کر کے تو

خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِينًا ﴿۱۱۹﴾ يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيهِمْ

اس نے کھلا خسارہ اٹھایا۔ شیطان انہیں وعدہ دلاتا ہے اور انہیں تمنائیں دلاتا ہے۔

وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا ﴿۱۲۰﴾ أُولَٰئِكَ مَاؤُهُمُ

اور شیطان ان سے وعدہ نہیں کرتا مگر دھوکے کا۔ یہی ہیں جن کا ٹھکانا

جَهَنَّمَ ۚ وَلَا يَجِدُونَ عَنْهَا مَحِيصًا ﴿۱۲۱﴾ وَالَّذِينَ

جہنم ہے۔ اور وہ اس سے بھاگنے کی کوئی جگہ نہیں پائیں گے۔ اور جو لوگ

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي

ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے، تو عنقریب ہم انہیں ایسی جنتوں میں داخل کریں گے جن کے

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا وَعَدَ اللَّهُ

نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی، جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ کی طرف سے سچے

حَقًّا ۚ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ قِيلًا ﴿۱۲۲﴾ لَيْسَ

وعدہ کے طور پر۔ اور اللہ سے زیادہ سچی بات کس کی ہو سکتی ہے؟ نہ تمہاری

بِأَمَانِيكُمْ وَلَا أَمَانِي أَهْلِ الْكِتَابِ ۚ مَنْ يَعْمَلْ

تمناؤں پر مدار ہے اور نہ اہل کتاب کی تمناؤں پر مدار ہے۔ جو کوئی برا کام

سُوًّا يُجْزَى بِهِ ۚ وَلَا يُجِدُ لَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا

کرے گا تو اس کی سزا پائے گا اور وہ اپنے لیے اللہ کے علاوہ کوئی مددگار اور کوئی کارساز

وَلَا نَصِيرًا ﴿۱۲۳﴾ وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ مِنْ ذَكَرٍ

نہیں پائے گا۔ اور جو نیک اعمال کرے گا، وہ مردوں میں سے ہو

أَوْ أَنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ

یا عورتوں میں سے ہو، بشرطیکہ وہ مؤمن ہو تو وہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے

وَلَا يُظْلَمُونَ نَقِيرًا ﴿۱۲۱﴾ وَمَنْ أَحْسَنُ دِينًا مِّمَّنْ

اور ان پر کھجور کی گٹھلی کے سوراخ کے برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اور اس شخص سے بہتر دین کس کا ہو سکتا ہے

أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَاتَّبَعَ مِلَّةَ

جس نے اپنا چہرہ اللہ کے تابع کر دیا اور وہ نیکی کرنے والا ہے اور جو ابراہیم (علیہ السلام) کی

إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۚ وَاتَّخَذَ اللَّهُ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا ﴿۱۲۲﴾

ملت پر چلا جو ایک اللہ ہی کے ہو کر رہنے والے تھے۔ اور اللہ نے ابراہیم (علیہ السلام) کو خلیل بنایا تھا۔

وَاللَّهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَكَانَ

اور اللہ کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔ اور اللہ

اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطًا ﴿۱۲۳﴾ وَ يَسْتَفْتُونَكَ

ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ اور یہ آپ سے سوال کرتے ہیں

فِي النِّسَاءِ ۚ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ ۚ وَمَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ

عورتوں کے بارے میں۔ آپ فرمادیجیے کہ اللہ تمہیں اجازت دیتے ہیں ان عورتوں کے بارے میں۔

فِي الْكِتَابِ فِي يَتِمَّى النِّسَاءِ الَّتِي لَا تُوْتُوْنَهُنَّ

اور وہ جو تم کو سنایا جاتا ہے قرآن میں یتیم لڑکیوں کے بارے میں جن کو تم نہیں دیتے

مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَ تَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ

وہ جو ان کے لیے مقرر کیا گیا ہے اور تم اعراض کرتے ہو اس سے کہ تم ان سے نکاح کرو

وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۚ وَأَنْ تَقُومُوا لِلْيَتَامَىٰ

اور کمزور بچوں کے متعلق اور اس بات کا کہ تم یتیموں کے لیے انصاف کو لے کر کھڑے

بِالْقِسْطِ ۚ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ

ہو جاؤ۔ اور جو بھلائی بھی تم کرو گے تو یقیناً اللہ اسے

بِهِ عَلِيمًا ﴿۱۲۴﴾ وَإِنْ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا

خوب جانتے ہیں۔ اور اگر کسی عورت کو اندیشہ ہو اپنے شوہر کی طرف سے

نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يُصْلِحَا

حق تلفی یا بے اعتنائی کا تو ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں ہے کہ وہ آپس

بَيْنَهُمَا صُلْحًا وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ۖ وَأُحْضِرَتِ الْأَنفُسُ	میں صلح کر لیں۔ اور صلح بہتر ہے۔ اور بخل سب ہی طبائع میں
الشُّحَّ ۖ وَإِنْ تُحْسِنُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ	رکھا گیا ہے۔ اور اگر تم نیکی کرو گے اور متقی بنو گے تو یقیناً اللہ تمہارے اعمال
بِمَا تَعْمَلُونَ خَيْرًا ۖ وَلَنْ تَسْتَطِيعُوا أَنْ تَعْدِلُوا بَيْنَ	سے باخبر ہے۔ اور تم اس کی طاقت ہرگز نہیں رکھتے کہ انصاف کرو
النِّسَاءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيلُوا كُلَّ الْمِيلِ فَتَدْرُوا	بیویوں کے درمیان اگرچہ تم کتنی حرص کرو، اس لیے پورے طور پر ایک طرف مائل نہ ہو جاؤ کہ تم اسے
كَالْمُعَلَّقَةِ ۖ وَإِنْ تُصْلِحُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ	اُدھر لٹکی ہوئی کی طرح چھوڑ دو۔ اور اگر تم اصلاح کرو اور متقی بنو تو یقیناً اللہ
كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ۖ وَإِنْ يَتَفَرَّقَا يُغْنِ اللَّهُ كُلًّا	بہت زیادہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔ اور اگر وہ دونوں الگ ہو جائیں گے تو اللہ اپنی وسعت
مِّنْ سَعَتِهِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ وَاسِعًا حَكِيمًا ۖ وَلِلَّهِ	سے سب کو غنی کر دیں گے۔ اور اللہ وسعت والے، حکمت والے ہیں۔ اور اللہ کی ملک ہیں
مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِينَ	وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔ اور یقیناً ہم نے تاکید کی حکم دیا ان کو
أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَإِيَّاكُمْ أَنْ اتَّقُوا اللَّهَ ۖ	جنہیں کتاب دی گئی تم سے پہلے اور تمہیں بھی یہ کہ اللہ سے ڈرو۔
وَإِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ	اور اگر تم کفر کرو گے تو یقیناً اللہ کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔
وَكَانَ اللَّهُ غَنِيًّا حَمِيدًا ۖ وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمُوتِ	اور اللہ بے نیاز ہے، قابل تعریف ہے۔ اور اللہ کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں
وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا ۖ إِنَّ يَشَاءُ	اور جو زمین میں ہیں۔ اور اللہ کافی کارساز ہے۔ اگر اللہ چاہے
يُذْهِبَكُمْ أَتِّهَا النَّاسُ وَيَأْتِ بِآخَرِينَ ۖ وَكَانَ	تو تمہیں ہلاک کر دے اے انسانو! اور دوسروں کو لے آئے۔ اور اللہ

اللَّهُ عَلَىٰ ذَٰلِكَ قَدِيرًا ﴿۳۳﴾ مَنْ كَانَ يُرِيدُ ثَوَابَ
اس پر قدرت والا ہے۔ جو دنیا کا ثواب چاہے گا

الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللَّهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۖ وَكَانَ
تو اللہ کے پاس دنیا اور آخرت کا ثواب ہے۔ اور اللہ

اللَّهُ سَمِيعًا ۖ بَصِيرًا ﴿۳۴﴾ يَٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا
سننے والے، دیکھنے والے ہیں۔ اے ایمان والو! انصاف کو لے کر

قَوْمِينَ بِالْقِسْطِ ۚ شَٰهَدَاءُ لِلَّهِ وَلَوْ عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ
کھڑے ہونے والے بن جاؤ، اللہ کے لیے گواہی دینے والے بن جاؤ، اگرچہ اپنی جانوں کے خلاف

أَوْ الْوَالِدِينَ وَالْأَقْرَبِينَ ۚ إِنْ يَكُنْ غَنِيًّا أَوْ فَقِيرًا
وہ گواہی کیوں نہ ہو یا والدین اور رشتہ داروں کے خلاف کیوں نہ ہو۔ اگر وہ مالدار یا فقیر ہے

فَإِنَّهُ أَوْلَىٰ بِهِمَّاتٍ ۚ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوَىٰ أَنْ تَعْدِلُوا ۚ
تو اللہ ان سے زیادہ محبت والا ہے۔ تو خواہشات کے پیچھے مت پڑو کہ تم انصاف نہ کرو۔

وَأِنْ تَلَوْا أَوْ تَعْرَضُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ
اور اگر تم منہ موڑو گے یا اعراض کرو گے تو یقیناً اللہ تمہارے اعمال سے

خَبِيرًا ﴿۳۵﴾ يَٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا آمِنُوا بِاللَّهِ
باخبر ہے۔ اے ایمان والو! ایمان لاؤ اللہ پر

وَرَسُولِهِ ۚ وَالْكِتَابَ الَّذِي نَزَّلَ عَلَىٰ رَسُولِهِ ۚ وَالْكِتَابَ
اور اس کے رسول پر اور اس کتاب پر جو اس نے اتاری اپنے رسول پر اور ان کتابوں پر

الَّذِي أَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَنْ يَكْفُرْ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ
جو اس سے پہلے اس نے اتاری ہیں۔ اور جو کفر کرے گا اللہ کے ساتھ اور اس کے فرشتوں

وَكُتُبِهِ ۚ وَرُسُلِهِ ۚ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا
اور اس کی کتابوں اور اس کے پیغمبروں اور آخری دن کے ساتھ تو یقیناً وہ دور کی گمراہی میں گمراہ

بَعِيدًا ﴿۳۶﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ آمَنُوا
ہو گیا۔ یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے، پھر کافر ہو گئے، پھر ایمان لائے،

ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ أَزْدَادُوا كُفْرًا ۚ لَمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيَغْفِرْ لَهُمْ
پھر کافر ہو گئے، پھر کفر میں وہ بڑھتے رہے، تو اللہ ایسا نہیں ہے کہ ان کی مغفرت کرے

وَلَا يَهْدِيهِمْ سَبِيلًا ﴿۱۳۸﴾ بَشِّرِ الْمُنَافِقِينَ بِأَنَّ لَهُمْ

اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ ان کو راستہ کی ہدایت دے۔ منافقوں کو بشارت سنا دیجیے اس بات کی کہ ان کے لیے

عَذَابًا أَلِيمًا ﴿۱۳۹﴾ الَّذِينَ يَتَّخِذُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ

دردناک عذاب ہے۔ ان کو جو کافروں کو دوست بناتے ہیں

مَنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۚ أَيْبَتُونَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةُ

ایمان والوں کو چھوڑ کر۔ کیا وہ ان کے پاس عزت چاہتے ہیں؟

فَإِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ﴿۱۴۰﴾ وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ

تو یقیناً ساری کی ساری عزت اللہ ہی کی ہے۔ یقیناً اس نے تم پر کتاب میں یہ بات

فِي الْكِتَابِ أَنْ إِذَا سَمِعْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ يُكْفَرُ بِهَا

اتاری ہے کہ جب تم اللہ کی آیتوں کو سناؤ کہ ان کے ساتھ کفر کیا جا رہا ہے

وَيُسْتَهْزَأُ بِهَا فَلَا تَفْعَدُوا مَعَهُمْ حَتَّىٰ يَخُوضُوا

اور ان کا مذاق اڑایا جا رہا ہے تو تم ان کے ساتھ مت بیٹھو یہاں تک کہ وہ اس کے علاوہ کسی

فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ ۚ إِنَّكُمْ إِذَا مَثَلْتُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ جَامِعُ

دوسری بات میں لگ جائیں۔ یقیناً تب تو تم انہی جیسے ہو جاؤ گے۔ یقیناً اللہ منافقوں

الْمُنَافِقِينَ وَالْكَافِرِينَ فِي جَهَنَّمَ جَمِيعًا ﴿۱۴۱﴾ الَّذِينَ

اور کافروں کو جہنم میں سب کو اکٹھا کرنے والا ہے۔ ان کو جو

يَتَرَبَّصُونَ بِكُمْ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللَّهِ قَالُوا

تمہارے متعلق منتظر رہتے ہیں، پھر اگر اللہ کی طرف سے تمہارے لیے فتح ہو تو وہ کہتے ہیں

أَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۚ وَإِنْ كَانَ لِلْكَافِرِينَ نَصِيبٌ ۖ قَالُوا

کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہیں تھے؟ اور اگر کافروں کا حصہ ہو تو کہتے ہیں

أَلَمْ نَسْتَحِذْ عَلَيْكُمْ ۚ وَنَمْنَعُكُم مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ۚ فَاللَّهُ

کیا ہم تم پر غالب نہیں آ گئے تھے اور مسلمانوں سے بچایا نہیں تھا؟ پھر اللہ

يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۚ وَلَنُجْعَلَ اللَّهُ لِلْكَافِرِينَ

تمہارے درمیان قیامت کے دن فیصلہ کرے گا۔ اور اللہ نے کافروں کے لیے

عَلَى الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلًا ﴿۱۴۲﴾ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ يُخَدَعُونَ

ایمان والوں پر راستہ ہرگز نہیں بنایا۔ یقیناً منافق لوگ وہ اللہ کو دھوکا

اللَّهُ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۖ وَإِذَا قَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ قَامُوا

دے رہے ہیں اور اللہ بھی ان کے خلاف تدبیر کر رہا ہے۔ اور جب وہ نماز کے لیے کھڑے ہوتے ہیں تو

كُسَالَى ۖ يُرَآءُونَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُونَ اللَّهَ

سستی سے کھڑے ہوتے ہیں۔ وہ لوگوں سے دکھلاوا کرتے ہیں اور وہ اللہ کو یاد نہیں کرتے

إِلَّا قَلِيلًا ۝ مُذَبْذَبِينَ بَيْنَ ذَلِكَ ۖ لَا إِلَى هَؤُلَاءِ

مگر تھوڑا۔ وہ اس کے درمیان تذبذب میں ہیں، نہ ان کی طرف

وَلَا إِلَى هَؤُلَاءِ ۖ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ

اور نہ ان کی طرف۔ اور جس کو اللہ گمراہ کر دے تو آپ اس کے لیے کوئی راستہ

سَبِيلًا ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا

ہرگز نہیں پاؤ گے۔ اے ایمان والو! تم کافروں کو

الْكُفْرَيْنَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۗ أَتُرِيدُونَ

دوست مت بناؤ ایمان والوں کو چھوڑ کر۔ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ

أَنْ تَجْعَلُوا لِلَّهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا مُبِينًا ۝

اللہ کے لیے اپنے خلاف واضح دلیل مقرر کر دو؟

إِنَّ الْمُنَافِقِينَ فِي الدَّرَكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ

یقیناً منافق لوگ جہنم کے سب سے نیچے والے طبقہ میں ہوں گے۔

وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيرًا ۝ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا

اور آپ ان کے لیے کوئی مددگار ہرگز نہیں پاؤ گے۔ مگر وہ لوگ جنہوں نے توبہ کی اور اصلاح کی

وَأَعْتَصَمُوا بِاللَّهِ وَأَخْلَصُوا دِينَهُمْ لِلَّهِ فَأُولَٰئِكَ

اور اللہ کی رسی کو مضبوط پکڑا اور اپنے دین کو اللہ کے لیے خالص کیا تو یہ لوگ

مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ۖ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ

ایمان والوں کے ساتھ ہوں گے۔ اور عنقریب اللہ ایمان والوں کو

أَجْرًا عَظِيمًا ۝ مَا يَفْعَلُ اللَّهُ بِعَذَابِكُمْ

بھاری ثواب دے گا۔ اللہ تمہیں عذاب دے کر کیا کرے گا

إِنْ شَكَرْتُمْ وَآمَنْتُمْ ۖ وَكَانَ اللَّهُ شَاكِرًا عَلِيمًا ۝

اگر تم شکر ادا کرو اور ایمان لاؤ۔ اور اللہ قدرداں ہے، علم والا ہے۔

لَا يُحِبُّ اللَّهُ الْجَهْرَ بِالسُّوءِ مِنَ الْقَوْلِ إِلَّا مَنْ

برے کلام سے آواز بلند کرنا اللہ کو پسند نہیں مگر جو

ظَلِمَ ۖ وَ كَانَ اللَّهُ سَمِيعًا عَلِيمًا ﴿۱۴۱﴾ اِنْ تُبْدُوا خَيْرًا مَظْلُوم ہو۔ اور اللہ سننے والے، علم والے ہیں۔ اگر کسی بھلائی کو ظاہر کرو

أَوْ تُخْفَوْهُ أَوْ تَعْفُوا عَنْ سُوءٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفُوًّا یَا اسے تم چھپاؤ یا کسی برائی سے معاف کر دو تو یقیناً اللہ بہت زیادہ معاف کرنے والا،

قَدِيرًا ﴿۱۴۲﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ یَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهِ قَدْ رَدَاں ہے۔ یقیناً وہ لوگ جو کفر کرتے ہیں اللہ کے ساتھ اور اس کے پیغمبروں کے ساتھ

وَ یُرِیْدُوْنَ اَنْ یُّفَرِّقُوْا بَیْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهِ وَ یَقُولُوْنَ اور جو چاہتے ہیں کہ وہ اللہ اور اس کے پیغمبروں کے درمیان فرق کریں اور کہتے ہیں کہ

نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَ نَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۚ وَ یُرِیْدُوْنَ ہم بعض پیغمبروں پر ایمان رکھتے ہیں اور بعض کے ساتھ کفر کرتے ہیں۔ اور وہ چاہتے ہیں کہ

اَنْ یَّتَّخِذُوْا بَیْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿۱۴۳﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ وہ اس کے درمیان راستہ بنائیں۔ یہی لوگ یہ حقیقی کافر

حَقًّا ۚ وَ اَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِیْنَ عَذَابًا مُّهِیْنًا ﴿۱۴۴﴾ وَالَّذِیْنَ ہیں۔ اور ہم نے کافروں کے لیے رسوا کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور جو لوگ

اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِ وَلَمْ یُفَرِّقُوْا بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ایمان لائے ہیں اللہ پر اور اس کے پیغمبروں پر اور انہوں نے ان میں سے کسی کے درمیان تفریق نہیں کی

اُولٰٓئِكَ سَوْفَ یُؤْتِیْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ۖ وَ كَانَ اللّٰهُ تُو یہی لوگ ہیں کہ جنہیں اللہ عنقریب ان کے ثواب دے گا۔ اور اللہ بہت زیادہ

غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ﴿۱۴۵﴾ یَسْأَلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ بخشے والا، نہایت رحم والا ہے۔ اہل کتاب آپ سے سوال کرتے ہیں کہ آپ ان پر

عَلِیْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ فَقَدْ سَاَلُوْا مُوسٰی اَكْبَرُ آسمان سے کوئی لکھی ہوئی کتاب اتاریں، تو یقیناً انہوں نے موسیٰ (علیہ السلام) سے اس سے بھی بڑی

مِّنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْا اَرٰنَا اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمْ چیز کا سوال کیا تھا کہ انہوں نے کہا تھا کہ آپ ہمیں اللہ کو کھلم کھلا دکھائیے، پھر ان کو ان کے

الصَّعِقَةَ بِظُلْمِهِمْ ۖ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِ
ظلم کی وجہ سے بجلی نے پکڑ لیا۔ پھر انہوں نے پچھڑے کو معبود بنایا اس کے

مَا جَاءَهُمْ الْبَيِّنَاتُ فَعَفَوْنَا عَنْ ذَلِكَ ۖ وَآتَيْنَا
بعد کہ ان کے پاس روشن معجزات آئے، پھر ہم نے اس سے درگزر کر دیا۔ اور ہم نے

مُوسَىٰ سُلْطٰنًا مُّبِينًا ۝ وَ رَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّورَ
موسیٰ (علیہ السلام) کو روشن معجزہ دیا۔ اور ہم نے بنی اسرائیل پر کوہ طور کو اٹھایا

بِمِيثَاقِهِمْ ۖ وَقُلْنَا لَهُمْ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا ۖ وَقُلْنَا
ان سے عہد لینے کے لیے اور ہم نے ان سے کہا کہ تم دروازہ میں داخل ہو جاؤ سجدہ کرتے ہوئے اور ہم نے

لَهُمْ لَا تَعْدُوا فِي السَّبْتِ ۖ وَأَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيثَاقًا
ان سے کہا کہ سنیچر کے بارے میں زیادتی مت کرو اور ہم نے ان سے بھاری

عَلِيْظًا ۝ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيثَاقَهُمْ ۖ وَ كُفْرِهِمْ بِآيَاتِ
عہد لیا۔ پھر ان کے اپنا عہد توڑنے کی وجہ سے اور ان کے کفر کرنے کی وجہ سے اللہ کی آیات

اللَّهِ وَقَتْلِهِمُ الْأَنْبِيَاءَ بَغَيْرِ حَقٍّ ۖ وَقَوْلِهِمْ قُلُوبُنَا
کے ساتھ اور ان کے انبیاء کو ناحق قتل کرنے کی وجہ سے اور ان کے یہ کہنے کی وجہ سے کہ ہمارے دل

عُلْفٌ ۖ بَلْ طَبَعَ اللَّهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ
محفوظ ہیں۔ بلکہ اللہ نے ان پر مہر لگا دی ہے ان کے کفر کی وجہ سے، پھر وہ ایمان نہیں لائیں گے

إِلَّا قَلِيلًا ۝ وَبِكُفْرِهِمْ ۖ وَقَوْلِهِمْ عَلَىٰ مَرْيَمَ
مگر تھوڑے۔ اور ان کے کفر کی وجہ سے اور ان کے مریم (علیہا السلام) پر بھاری

بُهْتَانًا عَظِيمًا ۝ وَقَوْلِهِمْ إِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيحَ
بہتان کہنے کی وجہ سے۔ اور ان کے یہ کہنے کی وجہ سے کہ ہم نے مسیح عیسیٰ ابن مریم (علیہا السلام)

عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُولَ اللَّهِ ۖ وَمَا قَتَلُوهُ
کو قتل کر دیا جو اللہ کے رسول ہیں۔ حالانکہ انہوں نے ان کو قتل نہیں کیا

وَمَا صَلَبُوهُ ۖ وَلَكِنْ شَبَّهُ لَهُمْ ۖ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا
اور نہ انہوں نے ان کو سولی دی، لیکن ان کے سامنے (کسی کو عیسیٰ علیہ السلام کے) مشابہ بنادیا گیا۔ اور یقیناً وہ لوگ

فِيهِ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ ۖ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِلَّا
جو ان کے بارے میں اختلاف کر رہے ہیں یقیناً ان کی طرف سے شک میں ہیں۔ ان کے پاس اس کی کوئی دلیل

اتَّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوهُ يَقِينًا ﴿١٥٤﴾ بَلْ رَفَعَهُ اللَّهُ

نہیں سوائے گمان کے پیچھے چلنے کے۔ اور یقیناً انہوں نے ان کو قتل نہیں کیا۔ بلکہ اللہ نے ان کو

إِلَيْهِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿١٥٥﴾ وَإِنْ مِنْ أَهْلِ

اپنی طرف اٹھالیا۔ اور اللہ زبردست ہیں، حکمت والے ہیں۔ اور سب ہی اہل کتاب

الْكِتَابِ إِلَّا لِيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ ۚ وَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

ان (عیسیٰ علیہ السلام) کی موت سے پہلے ضرور ان پر ایمان لائیں گے۔ اور قیامت کے دن

يَكُونُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا ﴿١٥٦﴾ فَيُظْلَمُ مِّنَ الَّذِينَ هَادُوا

وہ ان پر گواہ ہوں گے۔ پھر یہودیوں کے ظلم کی وجہ سے

حَرَمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبَاتٍ أُحِلَّتْ لَهُمْ وَ بَصَدَّاهُمْ

ہم نے ان پر حرام کیں پاکیزہ چیزیں جو ان کے لیے حلال کی گئی تھیں اور ان کے اللہ کے راستہ سے

عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ كَثِيرًا ﴿١٥٧﴾ وَأَخَذَهُمُ الرِّبَا وَقَدْ نُهُوا

بہت زیادہ روکنے کی وجہ سے۔ اور ان کے سود لینے کی وجہ سے حالانکہ ان کو اس سے منع کیا گیا تھا

عَنْهُ وَأَكْلِهِمْ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَأَعْتَدْنَا

اور ان کے لوگوں کے مالوں کو باطل طریقہ سے کھانے کی وجہ سے۔ اور ہم نے ان میں سے

لِلْكَافِرِينَ مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٥٨﴾ لِّكِنِ الرَّسُخُونَ

کافروں کے لیے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ لیکن جو ان میں سے علم

فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُونَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ

میں پختگی والے ہیں اور جو مؤمن ہیں وہ ایمان رکھتے ہیں اس کتاب پر جو آپ کی طرف

إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِيمِينَ الصَّلَاةَ

اتاری گئی ہے اور ان کتابوں پر جو آپ سے پہلے اتاری گئیں اور جو نماز قائم کرنے والے ہیں

وَالْمُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالْمُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ

اور جو زکوٰۃ دینے والے ہیں اور جو اللہ پر ایمان رکھنے والے ہیں اور آخری دن پر ایمان رکھنے

الْآخِرَةِ أُولَٰئِكَ سَنُؤْتِيهِمْ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿١٥٩﴾ إِنَّا أَوْحَيْنَا

والے ہیں۔ یہی لوگ ہیں کہ عنقریب ہم انہیں بڑا اجر دیں گے۔ یقیناً ہم نے آپ کی طرف

إِلَيْكَ كَمَا أَوْحَيْنَا إِلَى نُوحٍ وَالنَّبِيِّنَ مِنْ بَعْدِهِ ۚ

وحی کی جیسا کہ ہم نے وحی کی نوح (علیہ السلام) کی طرف اور نوح (علیہ السلام) کے بعد دوسرے انبیاء کی طرف۔

ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيرًا ﴿۱۳۹﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ

یہ اللہ پر آسان ہے۔ اے انسانو! یقیناً تمہارے پاس یہ پیغمبر حق لے کر آئے ہیں

الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ

تمہارے رب کی طرف سے، پھر تم ایمان لے آؤ، (اگر ایمان لاؤ گے) تو تمہارے لیے بہتر ہوگا۔

وَ اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اور اگر کفر کرو گے تو یقیناً اللہ کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔

وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۴۰﴾ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ

اور اللہ علم والے، حکمت والے ہیں۔ اے اہل کتاب!

لَا تَغْلُوْا فِىْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ

تم دین میں غلو مت کرو اور اللہ پر حق کے سوا

اِلَّا الْحَقَّ ؕ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيسٰى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

مت کہو۔ مسیح عیسیٰ ابن مریم (علیہا السلام) تو صرف اللہ کے بھیجے ہوئے پیغمبر ہیں

وَ كَلِمَتُهُ ۚ اَلْقَاهَا اِلَى مَرْيَمَ وَ رُوْحٌ مِّنْهُ ۚ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ

اور اللہ کا کلمہ ہیں، جس کو مریم (علیہا السلام) تک پہنچایا تھا اور اللہ کی طرف سے روح ہیں۔ تو ایمان لاؤ

وَ رُسُلِهٖ ؕ وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ؕ اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ اِنَّمَا

اللہ پر اور اس کے پیغمبروں پر۔ اور یوں مت کہو کہ (الہ) تین ہیں۔ باز آ جاؤ، اگر تم باز آ جاؤ گے تو تمہارے لیے بہتر

اللّٰهُ اِلٰهُ وَّ اَحَدٌ ۚ سُبْحٰنَهٗ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ لَهٗ

ہوگا۔ اللہ تو صرف یکتا معبود ہے۔ اللہ اس سے پاک ہے کہ اس کے لیے کوئی اولاد ہو۔ اس کی تو ملک ہیں

مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيلًا ﴿۱۴۱﴾

وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔ اور اللہ کافی کارساز ہے۔

لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِلّٰهِ

مسیح عیسیٰ ابن مریم (علیہا السلام) کو عار نہیں ہے اس سے کہ وہ اللہ کے بندہ ہیں

وَ لَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ وَ مَنْ يَّسْتَنْكِفْ

اور نہ مقرب فرشتے انکار کرتے ہیں۔ اور جو بھی اللہ کی عبادت سے عار

عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ جَمِيْعًا ﴿۱۴۲﴾

کرے گا اور بڑا بنا چاہے گا تو اللہ ان تمام کو اپنے پاس اکٹھا کرے گا۔

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ

پھر جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے، تو ان کو اللہ ان کے ثواب

أَجُورَهُمْ وَ يَزِيدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهِ وَأَمَّا الَّذِينَ اسْتَنَكَفُوا

پورے پورے دے گا اور ان کو اپنے فضل سے مزید بھی دے گا۔ اور البتہ جو عار کریں گے

وَاسْتَكْبَرُوا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۖ وَلَا يَجِدُونَ

اور تکبر کریں گے تو اللہ انہیں دردناک عذاب دے گا۔ اور وہ اپنے لیے اللہ کے

لَهُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿۱۴۶﴾ يَأَيُّهَا

علاوہ کوئی حمایتی اور مددگار نہیں پائیں گے۔ اے

النَّاسُ قَدْ جَاءَكُم بُرْهَانٌ مِّنْ رَبِّكُمْ ۖ وَأَنْزَلْنَا

انسانو! یقیناً تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے برہان آ گیا اور ہم نے تمہاری

إِلَيْكُمْ نُورًا مُّبِينًا ﴿۱۴۷﴾ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَاعْتَصَمُوا

طرف روشن نور اتارا۔ پھر جو لوگ ایمان لائے اللہ پر اور اس کی رسی

بِهِ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِي رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۖ وَيَهْدِيهِمْ

کو مضبوط پکڑا تو جلد ہی ان کو اللہ اپنی رحمت میں اور فضل میں داخل کرے گا۔ اور انہیں اپنی طرف

إِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ﴿۱۴۸﴾ يَسْتَفْتُونَكَ ۗ قُلِ اللَّهُ

سیدھے راستہ کی رہنمائی کرے گا۔ یہ آپ سے سوال کرتے ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ اللہ

يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ ۗ إِنِ امْرُؤٌ هَلَكَ لَيْسَ لَهُ

تمہیں کلالہ کے بارے میں حکم دیتے ہیں۔ اگر کوئی شخص ایسا ہو کہ وہ مر گیا کہ جس کی اولاد نہ ہو

وَلَدٌ ۖ وَلَهُ أُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَا

اس حال میں کہ اس کی بہن ہو، تو اس کے لیے اس مال کا آدھا حصہ ہے جو مرنے والے نے چھوڑا۔ اور وہ اس

إِنْ لَّمْ يَكُنْ لَهَا وَلَدٌ ۖ فَإِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا

بہن کا وارث ہوگا اگر اس بہن کی اولاد نہ ہو۔ پھر اگر وہ دو بہنیں ہوں تو ان دو بہنوں کے لیے

الثَّلَاثِينَ مِمَّا تَرَكَ ۖ وَإِنْ كَانُوا إِخْوَةً رِّجَالًا وَنِسَاءً

دوثلث ملے گا اس مال میں سے جو بھائی نے چھوڑا۔ اور اگر وہ کئی بھائی اور بہنیں ہوں

فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثِيَيْنِ ۗ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ

تو مرد کے لیے دو عورتوں کے حصہ کے برابر ہے۔ اللہ تمہارے لیے صاف صاف بیان کر رہے ہیں

۱۴۵

أَنْ تَضِلُّوا ۖ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۱۴۵﴾

تاکہ تم گمراہ نہ ہو جاؤ۔ اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والے ہیں۔

رُكُوعًا ۱۶

(۵) سُورَةُ الْمَائِدَةِ مَدَنِيَّةٌ (۱۱۲)

آيَاتُهَا ۱۲۰

اور ۱۶ رکوع ہیں

سورة المائدة مدینہ میں نازل ہوئی

اس میں ۱۲۰ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿۱﴾

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ ۖ أُحِلَّتْ لَكُمْ

اے ایمان والو! عہد و قرار پورے کرو۔ تمہارے لیے حلال کیے گئے

بِهَيْمَةِ الْأَنْعَامِ إِلَّا مَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي

چرنے والے چوپائے سوائے ان کے جو تم پر آئندہ تلاوت کیے جائیں گے اس حال میں کہ تم شکار کو حلال

الصَّيْدِ وَأَنْتُمْ حُرْمٌ ۖ إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيدُ ﴿۲﴾

سمجھنے والے نہ ہو محرم ہونے کی حالت میں۔ یقیناً اللہ فیصلہ کرتا ہے وہی جو وہ چاہتا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحِلُّوا شَعَائِرَ اللَّهِ

اے ایمان والو! تم اللہ کے شعائر کو حلال مت کرو

وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَائِدَ

اور نہ حرمت والے مہینے کو اور نہ ہدی کے جانوروں کو اور نہ پٹے والے جانوروں کو

وَلَا أَمْثِينَ الْبَيْتِ الْحَرَامِ يَنْتَعُونَ فَضْلًا مِّن رَّبِّهِمْ

اور نہ حرمت والے گھر کا ارادہ کرنے والوں کو، جو اپنے رب کا فضل طلب کرتے ہیں

وَرِضْوَانًا ۖ وَإِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوا ۚ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ

اور اس کی خوشنودی طلب کرتے ہیں۔ اور جب حلال ہو جاؤ، تب تم شکار کرو۔ اور تمہیں آمادہ نہ کرے

شَنَانُ قَوْمٍ أَن صَدُّوكُم عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

کسی قوم کی دشمنی اس وجہ سے کہ انہوں نے تمہیں مسجد حرام سے روکا تھا

أَنْ تَعْتَدُوا ۖ وَأَمَّا وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ ۖ وَلَا تَعَاوَنُوا

اس بات پر کہ زیادتی کرو۔ بلکہ تم ایک دوسرے سے نیکی اور تقویٰ پر تعاون کرو۔ اور تعاون مت کرو

عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ

گناہ پر اور ظلم پر۔ اور اللہ سے ڈرو۔ یقیناً اللہ سخت سزا دینے

الْبَرِّ وَالْإِثْمِ ۚ

وَقَفَ لَا يُزِفَ

الْعُقَابِ ۝ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالْدَّمُ وَلَحْمُ

والے ہیں۔ تم پر حرام کیا گیا مردار اور خون اور خنزیر کا

الْخَنزِيرِ وَمَا أَهَلَ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ وَالْمُنْخَنِقَةُ

گوشت اور وہ جانور جن پر غیر اللہ کا نام لیا گیا ہو اور گلا گھونٹا ہوا

وَالْمَوْقُودَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالطَّيْحَةُ وَمَا أَكَلَ

اور ٹکرا کر مرا ہوا اور اوپر سے لڑھک کر مرا ہوا اور وہ جانور جسے کسی جانور نے سینگ مار کر مارا ہوا اور وہ جانور

السَّبُعِ إِلَّا مَا ذَكَيْتُمْ ۖ وَمَا ذُبَحَ عَلَى النُّصَبِ

کہ جسے درندوں نے کھایا ہو مگر وہ جن کو تم ذبح کر لو۔ اور حرام کیا گیا وہ جو ذبح کیا گیا ہو بتوں پر

وَأَنْ تَسْتَفْسِمُوا بِالْأَزْلَامِ ۚ ذَلِكُمْ فِسْقٌ ۚ الْيَوْمَ يَيسَ

اور یہ بھی حرام کیا گیا کہ تم تیروں کے ذریعہ تقسیم کرو۔ یہ نافرمانی والی چیز ہے۔ آج کافر

الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ دِينِكُمْ فَلَا تَحْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ۚ

لوگ تمہارے دین سے مایوس ہو گئے، تو تم ان سے مت ڈرو اور مجھ سے ڈرو۔

الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتَّبَعْتُ عَلَىٰكُمْ

آج میں نے تمہارے لیے تمہارے دین کو مکمل کیا اور میں نے تم پر اپنی نعمت کو اتمام تک

نِعْمَتِي ۚ وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا ۚ فَمَنِ اضْطَرََّ

پہنچایا اور میں نے تمہارے لیے اسلام کو بطور دین کے پسند کیا۔ پھر جو شخص مجبور ہو جائے

فِي مَخْصَصَةٍ غَيْرِ مُتَجَانِفٍ لِإِثْمِهِ ۚ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ

بھوک کی وجہ سے اس حال میں کہ وہ گناہ کی طرف مائل ہونے والا نہ ہو تو یقیناً اللہ بخشنے والے،

رَحِيمٌ ۝ يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أَحَلَّ لَهُمْ ۚ قُلْ أُحِلَّ لَكُمْ

نہایت رحم والے ہیں۔ وہ آپ سے سوال کرتے ہیں کہ کیا چیز ان کے لیے حلال کی گئی۔ آپ فرما دیجیے کہ

الطَّيِّبَاتُ ۚ وَمَا عَلَّمْتُم مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِينَ تُعَلِّمُونَهُنَّ

تمہارے لیے پاکیزہ چیزیں حلال قرار دی گئی ہیں، اور شکاری جانور جن کو تم تعلیم دو چھوڑتے ہوئے، ان کو

مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللَّهُ ۚ فَكُلُوا مِمَّا أَمْسَكَنَّ عَلَيْكُمْ ۖ وَادْكُرُوا

تعلیم دیتے ہو اس میں سے جو اللہ نے تمہیں علم دیا، تو کھاؤ اس میں سے جو وہ تمہارے لیے روکے رہیں اور تم

اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝

اللہ کا نام اس پر لے لو۔ اور اللہ سے ڈرو۔ یقیناً اللہ جلد حساب لینے والے ہیں۔

الْيَوْمَ أُحِلَّ لَكُمْ الطَّيِّبُ ۖ وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا
آج تمہارے لیے حلال کی گئی پاکیزہ چیزیں۔ اور اہل کتاب کا ذبیحہ تمہارے

الْكِتَابِ حِلٌّ لَكُمْ ۖ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَهُمْ ۚ وَالْمُحْصَنَاتُ
لیے حلال کیا گیا۔ اور تمہارا کھانا ان کے لیے حلال ہے۔ اور حلال کی گئیں مومن

مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا
عورتوں میں سے پاکدامن عورتیں اور ان کی پاکدامن عورتیں جن کو تم سے پہلے

الْكِتَابِ مِنْ قَبْلِكُمْ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ مُحْصَيْنٍ
کتاب دی گئی جب کہ تم ان کو ان کے مہر دو اس حال میں کہ تم پاکدامنی اختیار کرنے والے ہو،

غَيْرَ مُسْلِفِينَ وَلَا مُتَّخِذِي أَخْدَانٍ ۚ وَمَنْ يَكْفُرْ
زنا کرنے والے نہ ہو اور نہ چپکے چپکے دوست بنانے والے ہو۔ اور جو ایمان کے ساتھ

بِالْإِيمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ ۖ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ
کفر کرے گا تو یقیناً اس کا عمل حبط ہو گیا۔ اور وہ آخرت میں

مِنَ الْخَاسِرِينَ ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ
خسارہ اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔ اے ایمان والو! جب تم نماز کے لیے

إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ
کھڑے ہو تو اپنے چہرے اور کہنیوں تک اپنے ہاتھ دھو لو

وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ۚ
اور تم اپنے سروں پر مسح کر لو اور اپنے پیر ٹخنے تک دھو لو۔

وَأِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا ۚ وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَىٰ أَوْ
اور اگر تم جنابت کی حالت میں ہو تو اچھی طرح پاک ہو جاؤ۔ اور اگر بیمار ہو یا

عَلَى سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنَ الْغَائِطِ أَوْ لِمَسْتُمْ
سفر پر ہو یا تم میں سے کوئی قضاء حاجت سے آیا ہو یا تم نے عورتوں سے

النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا
مقاربت کی ہو، پھر پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی کا قصد کرو،

فَامْسَحُوا بِوُجُوْهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ مِنْهُ ۚ مَا يُرِيدُ اللَّهُ
پھر اس سے اپنے ہاتھوں اور اپنے چہروں پر مسح کر لو۔ اللہ یہ ارادہ نہیں کرتا

لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَلَٰكِنْ يُرِيدُ لِيُطَهِّرَكُمْ
کہ تم پر تنگی کرے، لیکن وہ چاہتا ہے کہ تمہیں اچھی طرح پاک کرے

وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۱﴾ وَادْكُرُوا
اور تاکہ تم پر اپنی نعمت کو اتمام تک پہنچائے تاکہ تم شکر ادا کرو۔ اور تم یاد کرو

نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمِيثَاقَهُ الَّذِي وَاثَقَكُمْ بِهِ ۖ
اللہ کی اس نعمت کو جو تم پر ہے اور اس کے اس عہد کو جس کا اس نے تم سے عہد لیا ہے،

إِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ
جب کہ تم نے کہا کہ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا۔ اور تم اللہ سے ڈرو۔ یقیناً اللہ

عَلِيمٌ ﴿۲﴾ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿۳﴾ يَٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
دلوں کے حال کو خوب جاننے والے ہیں۔ اے ایمان والو!

كُونُوا قَوْمِينَ لِلَّهِ شُهَدَاءَ بِالْقِسْطِ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ
تم اللہ کے لیے کھڑے ہونے والے بن جاؤ، انصاف کی گواہی دینے والے بن جاؤ۔ اور تمہیں مجرم نہ بنائے

شَنَّانُ قَوْمٍ عَلَىٰ آلَا تَعْدِلُوا ۖ إِعْدِلُوا ۖ هُوَ أَقْرَبُ
کسی قوم کی دشمنی اس بات پر کہ تم انصاف نہ کرو۔ بلکہ تم انصاف کرو۔ یہ تقویٰ کے زیادہ

لِلتَّقْوَىٰ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿۴﴾
قریب ہے۔ اور تم اللہ سے ڈرو۔ یقیناً اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔

وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۖ لَهُمْ
اللہ نے وعدہ کیا ہے ان لوگوں سے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے کہ ان کے لیے

مَغْفِرَةٌ ۖ وَاجْرٌ عَظِيمٌ ﴿۵﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا
مغفرت ہے اور بھاری اجر ہے۔ اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں

بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿۶﴾ يَٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ
کو جھٹلایا وہی لوگ دوزخی ہیں۔ اے ایمان

آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ هُمْ قَوْمٌ
والو! تم یاد کرو اللہ کی اس نعمت کو جو تم پر ہے جب کہ ایک قوم نے ارادہ کیا

أَنْ يَّبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۖ
کہ وہ تمہاری طرف اپنے ہاتھ پھیلائیں، پھر اللہ نے ان کے ہاتھ تم سے روک دیے۔

۲۰

وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ وَ عَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١١﴾
اور تم اللہ سے ڈرو۔ اور اللہ ہی پر ایمان والوں کو توکل کرنا چاہئے۔

وَلَقَدْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَءِيلَ ۖ وَ بَعَثْنَا
اور یقیناً اللہ نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا۔ اور ہم نے

مِنْهُمْ اثْنَيْ عَشَرَ نَفِيبًا ۖ وَقَالَ اللَّهُ إِنِّي مَعَكُمْ
ان میں سے بارہ نفیب بھیجے۔ اور اللہ نے فرمایا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں۔

لَئِنْ أَقَمْتُمُ الصَّلَاةَ وَ آتَيْتُمُ الزَّكَاةَ وَ آمَنْتُمْ
اگر نماز قائم کرو گے اور زکوٰۃ دو گے اور میرے پیغمبروں پر

بِرُسُلِي وَ عَزَرْتُمْهُمْ وَ أَقْرَضْتُمُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا
ایمان لاؤ گے اور ان کی مدد کرو گے اور تم اللہ کو اچھا قرض دو گے

لَا تُكْفِرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ ۖ وَلَا دُخِلَتْكُمْ جَنَّتٍ
تو میں ضرور تم سے تمہاری برائیاں دور کر دوں گا اور میں تمہیں ضرور داخل کروں گا ایسی جنتوں میں

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ
جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی۔ پھر اس کے بعد جو تم میں سے کفر

مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ﴿١٢﴾ فِيمَا نَقُضُهُمْ
کرے گا تو یقیناً وہ سیدھے راستہ سے بھٹک گیا۔ پھر ان کے اپنا عہد

مِيثَاقَهُمْ لَعْنَهُمْ ۖ وَ جَعَلْنَا قُلُوبَهُمْ قَسِيَةً
توڑنے کی وجہ سے ہم نے ان پر لعنت کی اور ہم نے ان کے دل سخت بنا دیے۔

يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَنْ مَوَاضِعِهِ ۖ وَ نَسُوا حَظًّا
وہ کلمات کو بدلتے تھے اپنے معانی سے اور اس سے فائدہ اٹھانا بھول گئے

مِمَّا ذُكِّرُوا بِهِ ۖ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلَى خَائِنَةٍ مِنْهُمْ
جو ان کو نصیحت کی گئی تھی۔ اور آپ برابر مطلع ہوتے رہو گے ان کی طرف سے خیانت پر

إِلَّا قَلِيلًا ۖ مِنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ۖ إِنَّ اللَّهَ
مگر ان میں سے تھوڑے لوگ، اس لیے آپ ان کو معاف کیجیے اور درگزر کیجیے۔ یقیناً اللہ

يُحِبُّ الْبُحْسِنِينَ ﴿١٣﴾ وَ مِنَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصْرِي
نیکی کرنے والوں سے محبت فرماتے ہیں۔ اور ان لوگوں میں سے جنہوں نے کہا کہ ہم نصاریٰ ہیں

أَخَذْنَا مِيثَاقَهُمْ فَنَسُوا حَظًّا مِمَّا دُكِّرُوا بِهِ ۖ فَاعْرِضْنَا

ہم نے ان سے پختہ عہد لیا، پھر اس سے فائدہ اٹھانا بھول گئے جو ان کو نصیحت کی گئی تھی۔ پھر ہم نے ان

بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۚ وَسَوْفَ

کے درمیان قیامت کے دن تک عداوت اور بغض ڈال دیا۔ اور عنقریب

يُنَبِّئُهُمُ اللَّهُ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿۱۳﴾ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ

اللہ ان کو خبر دے گا ان اعمال کی جو وہ کرتے تھے۔ اے اہل کتاب!

قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيرًا مِمَّا كُنْتُمْ

یقیناً تمہارے پاس ہمارے پیغمبر آئے جو تمہارے سامنے بیان کرتے ہیں اس میں سے بہت سی چیزیں

تُخْفُونَ مِنَ الْكِتَابِ وَ يَعْفُوا عَنْ كَثِيرٍ قَدْ جَاءَكُمْ

جو تم کتاب میں سے چھپاتے تھے اور بہت سی چیزوں سے درگزر کرتے ہیں۔ یقیناً تمہارے پاس اللہ کی

مِّنَ اللَّهِ نُورٌ وَ كِتَابٌ مُّبِينٌ ﴿۱۴﴾ يَهْدِي بِهِ اللَّهُ

طرف سے روشنی اور صاف صاف بیان کرنے والی کتاب آ پینچی۔ اللہ اس کے ذریعہ ہدایت دیتے ہیں

مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ سُبُلَ السَّلَامِ وَيُخْرِجُهُمُ

اس کو جو اللہ کی خوشنودی کا اتباع کرے، (یعنی) سلامتی کے راستوں پر چلے، اور اللہ انہیں نکالتے ہیں

مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِهِ وَيَهْدِيهِمُ

تاریکیوں سے نور کی طرف اپنے حکم سے اور اللہ انہیں سیدھے راستہ کی

إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿۱۵﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا

رہنمائی کرتے ہیں۔ یقیناً کافر ہیں وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ

إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۖ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ

یقیناً اللہ مسیح ابن مریم (علیہا السلام) ہی ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ پھر کون مالک ہوگا

مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ أَنْ يُهْلِكَ الْمَسِيحَ ابْنَ

اللہ کی طرف سے کسی بھی چیز کا اگر اللہ ارادہ کریں کہ وہ مسیح ابن مریم

مَرْيَمَ وَأُمَّهُ وَ مَن فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ۚ وَلِلَّهِ

(علیہا السلام) کو اور ان کی ماں کو اور ان تمام کو جو زمین میں ہیں سب کو ہلاک کر دے۔ اور اللہ کے لیے

مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ يَخْلُقُ

آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہے اور ان چیزوں کی جو ان کے درمیان میں ہیں۔ اللہ پیدا کرتا ہے

مَا يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَقَالَتْ

جس کو چاہتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر قدرت والے ہیں۔ اور

الْيَهُودُ وَالنَّصَارَىٰ نَحْنُ أَبْنَاؤُ اللَّهِ وَأَحِبَّاؤُهُ ۚ قُلْ

یہود و نصاریٰ نے کہا کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے محبوب ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ

فَلِمَ يُعَذِّبُكُم بِذُنُوبِكُمْ ۚ بَلْ أَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ

پھر اللہ تمہارے گناہوں کی وجہ سے تمہیں کیوں عذاب دے گا؟ بلکہ تم اللہ کی مخلوق میں سے ایک انسان

خَلَقَ ۚ يَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ ۖ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ ۚ

ہو۔ اللہ مغفرت کرتے ہیں جس کے لیے چاہتے ہیں اور عذاب دیتے ہیں جسے چاہتے ہیں۔

وَاللَّهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ وَآلِيهِ

اور اللہ کے لیے آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہے اور ان چیزوں کی جو ان کے درمیان میں ہیں۔ اور اُسی کی

الْمَصِيرُ ۝ يَا اَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا

طرف لوٹنا ہے۔ اے اہل کتاب! یقیناً تمہارے پاس ہمارے پیغمبر پیغمبروں کے فترت کے زمانہ میں

يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلَىٰ فَتْرَةٍ مِّنَ الرَّسْلِ اَنْ تَقُولُوا

آئے جو تمہارے سامنے (دین کی باتیں) بیان کرتے ہیں، اس لیے کہ کہیں تم یوں نہ کہو کہ ہمارے پاس تو

مَا جَاءَنَا مِنْ بَشِيرٍ وَلَا نَذِيرٍ ۚ فَقَدْ جَاءَكُمْ بَشِيرٌ

کوئی بشارت دینے والا اور ڈرانے والا نہیں آیا۔ تو اب یقیناً تمہارے پاس بشارت دینے والا اور ڈرانے

وَنَذِيرٌ ۚ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَاِذْ قَالَ

والا آچکا۔ اور اللہ ہر چیز پر قدرت والے ہیں۔ اور جب کہ موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے فرمایا

مُوسٰى لِقَوْمِهٖ يَقُوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

کہ اے میری قوم! تم یاد کرو اللہ کی اس نعمت کو جو تم پر ہے

اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْبِيَاۗءَ وَجَعَلَكُمْ مُلُوْكَا ۚ وَاَتٰكُمْ

جب کہ اس نے تم میں انبیاء بنائے اور تمہیں بادشاہ بنایا۔ اور تمہیں

مَا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۚ يَقُوْمِ اَدْخُلُوْا

وہ نعمتیں دیں جو جہان والوں میں سے کسی کو نہیں دیں۔ اے میری قوم! تم مقدس سرزمین

الْاَرْضِ الْمُبٰرَكَةِ الَّتِي كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا

میں داخل ہو جاؤ جو اللہ نے تمہارے لیے لکھ دی ہے اور تم

تَرْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا خَسِرِينَ ﴿١١﴾ قَالُوا
اپنی ایڑیوں کے بل مت پلٹو، ورنہ تم نقصان اٹھانے والے بن جاؤ گے۔ وہ کہنے لگے

يُوسَىٰ إِنَّ فِيهَا قَوْمًا جَبَّارِينَ ۖ وَإِنَّا لَنَدْخُلُهَا
اے موسیٰ! اس میں تو بڑی زور آور قوم ہے۔ اور ہم اس میں ہرگز داخل نہیں ہوں گے

حَتَّىٰ يَخْرُجُوا مِنْهَا ۚ فَإِن يَخْرُجُوا مِنْهَا فَإِنَّا
جب تک کہ وہ وہاں سے نہ نکلیں۔ پھر اگر وہ وہاں سے نکل جائیں تب ہم

دُخُلُونَ ﴿١٢﴾ قَالَ رَجُلَانِ مِنَ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْعَمَ
داخل ہوں گے۔ دو آدمیوں نے کہا ان لوگوں میں سے جو ڈرتے تھے، جن پر اللہ نے

اللَّهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۖ فَإِذَا دَخَلْتُمُوهُ
انعام فرمایا تھا کہ تم ان پر دروازہ سے داخل ہو جاؤ۔ پھر جب تم اس میں داخل ہو جاؤ گے

فَأِنَّكُمْ غَالِبُونَ ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَتَوَكَّلُوا إِن كُنْتُمْ
تم ہی غالب رہو گے۔ اور اللہ ہی پر تمہیں توکل کرنا چاہئے اگر تم

مُؤْمِنِينَ ﴿١٣﴾ قَالُوا يُوسَىٰ إِنَّا لَنَدْخُلُهَا أَبَدًا
مومن ہو۔ تو وہ کہنے لگے اے موسیٰ! ہم اس میں ہرگز داخل نہیں ہوں گے کبھی بھی

مَا دَامُوا فِيهَا فَادْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا
جب تک وہ اس میں ہیں، اس لیے تم اور تمہارا رب جاؤ اور تم دونوں لڑو،

إِنَّا هُنَا قَاعِدُونَ ﴿١٤﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّي لَا أَمْلِكُ إِلَّا نَفْسِي
ہم تو یہاں بیٹھے ہیں۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا اے میرے رب! میں صرف اپنے آپ پر اور اپنے

وَإِخِي فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿١٥﴾
بھائی ہی پر اختیار رکھتا ہوں، اس لیے آپ ہمارے درمیان اور نافرمان قوم کے درمیان جدائی کر دیجیے۔

قَالَ فَإِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ أَرْبَعِينَ سَنَةً ۚ
اللہ نے فرمایا کہ یقیناً یہ زمین ان پر حرام کر دی گئی چالیس سال تک کے لیے

يَتِيهِمْ فِي الْأَرْضِ ۖ فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ
کہ وہ اس زمین میں مارے مارے پھرتے رہیں گے۔ اس لیے آپ نافرمان قوم پر افسوس

الْفَاسِقِينَ ﴿١٦﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَىٰ آدَمَ بِالْحَقِّ
نہ کیجیے۔ اور آپ ان کے سامنے تلاوت کیجیے آدم (علیہ السلام) کے دو بیٹوں کا قصہ حق کے مطابق۔

إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ
جب کہ دونوں نے قربانی پیش کی تو ان میں سے ایک کی طرف سے قبول کی گئی اور دوسرے کی طرف سے

مِنَ الْآخَرِ ۖ قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ ۖ قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ
قبول نہیں کی گئی۔ دوسرے نے کہا کہ میں تجھے ضرور قتل کر دوں گا۔ پہلے نے کہا کہ اللہ تو صرف

اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ﴿۷۸﴾ لَئِنْ بَسَطْتَ إِلَيَّ يَدَكَ
مستقیوں کی طرف سے قبول کرتے ہیں۔ اگر تو میری طرف اپنا ہاتھ بڑھائے گا

لَتَقْتُلَنِي مَا أَنَا بِبَاسٍ يَدِي إِلَيْكَ لِأَقْتُلَنَّكَ ۚ
تاکہ تو مجھے قتل کرے تب بھی میں اپنا ہاتھ تیری طرف بڑھانے والا نہیں ہوں تاکہ میں تجھے قتل کروں۔

إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿۷۹﴾ إِنِّي أُرِيدُ
اس لیے کہ میں اللہ رب العالمین سے ڈرتا ہوں۔ میں تو یہ چاہتا ہوں

أَنْ تَبْوَأَ بِإِثْمِي وَإِثْمِكَ فَتَكُونَ مِنْ أَصْحَابِ
کہ تو میرے اور اپنے گناہ لے کر لوٹے، پھر تو دوزخیوں میں سے بن

النَّارِ ۖ وَذَلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ﴿۸۰﴾ فَطَوَّعَتْ لَهُ
جائے۔ اور یہی ظالموں کی سزا ہے۔ پھر اس کے سامنے اس کے نفس نے اچھا بنا کر

نَفْسَهُ قَتَلَ أَخِيهِ فَقَتَلَهُ فَأَصْبَحَ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿۸۱﴾
پیش کیا اپنے بھائی کا قتل، چنانچہ اس نے اس کو قتل کر دیا، پھر وہ نقصان اٹھانے والوں میں سے بن گیا۔

فَبَعَثَ اللَّهُ غُرَابًا يَبْحَثُ فِي الْأَرْضِ لِيُرِيَهُ كَيْفَ
پھر اللہ نے ایک کوا بھیجا جو زمین میں کرید رہا تھا تاکہ اس کو دکھائے کہ وہ

يُؤَارِي سَوْءَةَ أَخِيهِ ۖ قَالَ يُوَيْلَتِي أَعَجَزْتُ
اپنے بھائی کی لاش کیسے دفن کرے۔ قابیل کہنے لگا ہائے افسوس! کیا میں عاجز رہا

أَنْ أَكُونَ مِثْلَ هَذَا الْغُرَابِ فَأُوَارِيَ سَوْءَةَ
اس سے کہ میں اس کوٹے کی طرح ہوتا کہ اپنے بھائی کی لاش کو

أَخِي فَأَصْبَحَ مِنَ النَّادِمِينَ ﴿۸۲﴾ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ ۖ
دفن کرتا۔ پھر وہ ندامت کرنے والوں میں سے بن گیا۔ اسی وجہ سے

كَتَبْنَا عَلَى بَنِي إِسْرَءِيلَ أَنَّهُ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا
ہم نے بنی اسرائیل پر لکھ دیا کہ جو بھی کسی ایک نفس کو کسی نفس کے بغیر

بَغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ فَكَأَنَّمَا قَتَلَ قتل کرے یا زمین میں فساد پھیلانے تو گویا کہ اس نے تمام انسانوں

النَّاسَ جَمِيعًا وَمَنْ أَحْيَاهَا فَكَأَنَّمَا أَحْيَا کو قتل کیا۔ اور جو اس کو زندہ رہنے دے تو گویا کہ اس نے تمام انسانوں کو

النَّاسَ جَمِيعًا وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنَاتِ زندہ رہنے دیا۔ یقیناً ان کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے پیغمبر روشن معجزات لے کر آئے۔

ثُمَّ إِنَّ كَثِيرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذَلِكَ فِي الْأَرْضِ پھر ان میں سے بہت سے اس کے بعد بھی زمین میں حد سے آگے

لَمُسْرِفُونَ ۝ إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ تجاوز کرتے ہیں۔ ان لوگوں کی سزا جو اللہ اور اس کے رسول سے

وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا أَنْ يُقَتَّلُوا جنگ کرتے ہیں اور زمین میں فساد پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں یہ ہے کہ انہیں قتل کیا جائے

أَوْ يُصَلَّبُوا أَوْ تُقَطَّعَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ یا انہیں سولی دی جائے یا ان کے ہاتھ اور پیر جانب مخالف سے کاٹ

مَنْ خَلَا فِي أَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْأَرْضِ ۚ ذَلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ دیے جائیں یا انہیں اس جگہ سے جلا وطن کر دیا جائے۔ یہ ان کے لیے دنیا میں

فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ رسوائی ہے اور ان کے لیے آخرت میں بھاری عذاب ہے۔

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ تَقْدِرُوا عَلَيْهِمْ مگر جنہوں نے توبہ کی اس سے پہلے کہ تم ان کے اوپر قادر ہو جاؤ۔

فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ يَأَيُّهَا تو جان لو کہ اللہ بہت زیادہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔ اے

الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اس کی طرف وسیلہ طلب کرو

وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ ۱۵۶ اور اللہ کے راستہ میں جہاد کرو تاکہ فلاح پاؤ۔ یقیناً

الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ أَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا

وہ لوگ جو کافر ہیں اگر ان کی ملک ہو جائیں وہ تمام چیزیں جو زمین میں ہیں ساری کی ساری اور اسی جیسی اس

وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَيَفْتَدُوا بِهِ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيَمَةِ

کے ساتھ اور بھی ہو جائیں تاکہ وہ اس کو فدیہ میں دے دیں قیامت کے دن کے عذاب سے (بچنے کے لیے)

مَا تَقْبَلُ مِنْهُمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۳۵﴾ يُرِيدُونَ

تو ان کی طرف سے قبول نہیں کی جائیں گی۔ اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔ وہ چاہیں گے

أَنْ يَخْرُجُوا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنْهَا ۚ

کہ وہ دوزخ سے نکلیں، حالانکہ وہ اس سے نکلنے والے نہیں ہیں۔

وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿۳۶﴾ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ

اور ان کے لیے دائمی عذاب ہوگا۔ اور چوری کرنے والا مرد اور چوری کرنے والی عورت

فَاقْطِعُوا أَيْدِيَهُمَا جَزَاءً بِمَا كَسَبَا نَكَالًا

تو تم ان دونوں کے ہاتھ کاٹ دو اس کی سزا کے طور پر جو حرکت ان دونوں نے کی اللہ کی طرف سے

مِّنَ اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۳۷﴾ فَمَنْ تَابَ مِنۢ بَعْدِ

عبرت کے طور پر۔ اور اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ پھر اپنے ظلم کے بعد جو توبہ

ظُلْمِهِ ۖ وَاصْلَحَ فَإِنَّ اللَّهَ يَتُوبُ عَلَيْهِ ۖ

کرے اور اصلاح کر لے تو یقیناً اللہ اس کی توبہ قبول کریں گے۔

إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۳۸﴾ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ

یقیناً اللہ بہت زیادہ مغفرت کرنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔ کیا آپ جانتے نہیں کہ اللہ کے لیے

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَغْفِرُ

آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہے۔ وہ عذاب دیتا ہے جسے چاہے اور جس کی چاہے مغفرت کرے۔

لِمَنْ يَشَاءُ ۖ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۳۹﴾ يَا أَيُّهَا

اور اللہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔ اے

الرَّسُولُ لَا يَحْزُنَكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ

رسول! آپ کو غمگین نہ کریں وہ لوگ جو کفر میں تیزی کر رہے ہیں

مِنَ الَّذِينَ قَالُوا آمَنَّا بِأَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ

ان لوگوں میں سے جو اپنے منہ سے امنا کہتے ہیں حالانکہ ان کے دل

قُلُوبُهُمْ ۚ وَمِنَ الَّذِينَ هَادُوا ۖ سَمْعُونَ

ایمان نہیں لائے۔ اور یہودیوں میں سے بھی کچھ لوگ جھوٹ کی طرف زیادہ

لِلْكَذِبِ سَمْعُونَ لِقَوْمٍ آخَرِينَ ۚ لَمْ يَأْتُوكَ

کان لگانے والے ہیں، دوسری قوم کے لیے غور سے سنتے ہیں جو آپ کے پاس نہیں آئے۔

يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ مِنْ بَعْدِ مَوَاضِعِهِ يَقُولُونَ

جو کلمات کو اس کے معانی کے متعین ہو جانے کے بعد بدلتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ

إِنْ أُوتِيتُمْ هَذَا فَخَذُّوهُ وَإِنْ لَمْ تُؤْتَوْهُ

اگر یہ فتویٰ تمہیں دیا جائے تو اس کو لے لو اور اگر تمہیں یہ فتویٰ نہ دیا جائے،

فَاخْذُرُوا ۚ وَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ فِتْنَتَهُ فَلَنْ تَمْلِكَ

تو تم بچ کر رہنا۔ اور جس کے گمراہ ہونے کا اللہ ارادہ کرے تو آپ اللہ کے مقابلہ میں اس کے لیے

لَهُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَمْ يُرِدْ

کسی بھی چیز کے ہرگز مالک نہیں ہو۔ یہی لوگ ہیں کہ اللہ نے ارادہ ہی

اللَّهُ أَنْ يُطَهِّرَ قُلُوبَهُمْ ۚ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ۚ

نہیں کیا کہ ان کے دلوں کو پاک کرے۔ ان کے لیے دنیا میں رسوائی ہے۔

وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ سَمْعُونَ

اور ان کے لیے آخرت میں بھاری عذاب ہے۔ وہ جھوٹ کی طرف زیادہ کان

لِلْكَذِبِ أَكْثُونَ لِلْسُّحْرِ ۚ فَإِنْ جَاءُوكَ فَاحْكُمْ

لگانے والے ہیں، وہ حرام بہت زیادہ کھانے والے ہیں۔ پھر اگر وہ آپ کے پاس آئیں تو آپ ان

بَيْنَهُمْ أَوْ أَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ وَإِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ

کے درمیان فیصلہ کیجیے یا ان کی طرف سے اعراض کیجیے۔ اور اگر آپ ان سے اعراض کریں گے

فَلَنْ يَضُرُّوكَ شَيْئًا ۚ وَإِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ

تو وہ آپ کو ذرا بھی ضرر ہرگز نہیں پہنچا سکیں گے۔ اور اگر آپ فیصلہ کریں تو ان کے درمیان انصاف کے

بِالْقِسْطِ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۝ وَكَيْفَ

ساتھ فیصلہ کیجیے۔ یقیناً اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتے ہیں۔ اور وہ آپ کو

يُحْكِمُونَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرَةُ ۚ فِيهَا حُكْمُ اللَّهِ

کیسے حکم بنائیں گے حالانکہ ان کے پاس تورات ہے جس میں اللہ کا حکم ہے،

ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَمَا أُولَٰئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ﴿۳۴﴾

پھر وہ اس کے بعد اعراض کرتے ہیں۔ اور یہ ایمان والے نہیں ہیں۔

إِنَّا أَنْزَلْنَا التَّوْرَةَ فِيهَا هُدًى وَ نُورٌ يَحْكُمُ

یقیناً ہم نے تورات اتاری جس میں ہدایت اور نور ہے۔ جس کے مطابق فیصلہ

بِهَا النَّبِيُّونَ الَّذِينَ أَسْلَمُوا لِلَّذِينَ هَادُوا

کرتے رہے وہ انبیاء جو مطیع تھے ان لوگوں کے لیے جو یہودی تھے

وَالرَّبَّانِيُّونَ وَالْأَحْبَارُ بِمَا اسْتَحْفَظُوا

اور فیصلہ کرتے رہے اللہ والے اور علماء، اس وجہ سے کہ وہ اللہ کی کتاب کے محافظ

مِنْ كِتَابِ اللَّهِ وَكَانُوا عَلَيْهِ شُهَدَاءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا

بنائے گئے تھے اور وہ اس پر گواہ تھے۔ اس لیے تم انسانوں سے

النَّاسَ وَاحْشَوْنَ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَتِي ثَمَنًا قَلِيلًا

مت ڈرو اور مجھ سے ڈرو اور میری آیات کے بدلہ میں تھوڑی قیمت مت لو۔

وَمَنْ لَّمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ

اور جو فیصلہ نہیں کرے گا اس کے مطابق جو اللہ نے اتارا تو یہی لوگ

الْكَافِرُونَ ﴿۳۵﴾ وَكُتِبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفْسَ

کافر ہیں۔ اور ہم نے ان پر فرض کر دیا تھا تورات میں کہ نفس (کو قتل کیا جائے گا)

بِالنَّفْسِ ۚ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْأَنْفَ بِالْأَنْفِ

نفس کے بدلہ اور آنکھ (پھوڑی جائے گی) آنکھ کے بدلہ اور ناک (کاٹی جائے گی) ناک کے بدلہ

وَالْأُذُنَ بِالْأُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ ۚ وَالْجُرُوحَ

اور کان (کاٹا جائے گا) کان کے بدلہ اور دانت (توڑا جائے گا) دانت کے بدلہ اور زخموں کا بھی

قِصَاصٌ ۚ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهِ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهُ ۚ

قصاص لیا جائے گا۔ لیکن جو اس کو معاف کر دے تو یہ اس کے لیے کفارہ ہے۔

وَمَنْ لَّمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ

اور جو فیصلہ نہ کرے اس کے مطابق جو اللہ نے اتارا تو یہی لوگ

الظَّالِمُونَ ﴿۳۶﴾ وَقَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم بِعِيسَى ابْنِ

ظالم ہیں۔ اور ہم نے ان کے پیچھے عیسیٰ ابن

مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَةِ ۝

مریم (علیہا السلام) کو بھیجا جو تصدیق کرنے والے تھے تورات کی جو اس سے پہلے تھی۔

وَاتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ فِيهِ هُدًى وَ نُورٌ ۝ وَ مُصَدِّقًا

اور ہم نے ان کو انجیل دی جس میں ہدایت تھی اور نور تھا۔ اور وہ سچا بتلانے والی تھی

لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَةِ وَ هُدًى وَ مُوعِظَةٌ

اس تورات کو جو اس سے پہلے تھی اور متقیوں کے لیے ہدایت اور

لِّلْمُتَّقِينَ ۝ وَلِيَحْكُمَ أَهْلُ الْإِنجِيلِ بِمَا أَنْزَلَ

نصیحت تھی۔ اور انجیل والوں کو چاہئے کہ وہ فیصلہ کریں اس کے مطابق جو اللہ نے

اللَّهُ فِيهِ ۝ وَمَنْ لَّمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ

انجیل میں اتارا۔ اور جو فیصلہ نہیں کرے گا اس کے مطابق جو اللہ نے اتارا تو یہی

هُمُ الْفَاسِقُونَ ۝ وَ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ

لوگ نافرمان ہیں۔ اور ہم نے آپ کی طرف یہ کتاب حق کے ساتھ اتاری ہے

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتَابِ

جو سچا بتلانے والی ہے ان کتابوں کو جو اس سے پہلے تھیں

وَ مُهَيِّمًا عَلَيْهِ فَاحْكُم بَيْنَهُم بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ

اور ان کتابوں کی نگرانی کرنے والی ہے، اس لیے آپ ان کے درمیان فیصلہ کیجیے اس کے مطابق جس کو اللہ

وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ عَمَّا جَاءَكَ مِنَ الْحَقِّ ۝ لِكُلِّ

نے اتارا اور ان کی خواہشات کا اتباع نہ کیجیے اس حق کو چھوڑ کر جو آپ کے پاس آیا۔ تم میں سے

جَعَلْنَا مِنْكُمْ شُرْعَةً وَ مِنْهَا جَاءَ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ

ہر ایک کے لیے ہم نے ایک شریعت اور ایک طریقہ مقرر کیا ہے۔ اور اگر اللہ چاہتا

لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِي

تو تمہیں ایک امت بناتا، لیکن (ایسا اس لیے نہیں کیا) تاکہ تمہیں آزمائے اس میں جو اللہ

مَا أَنْتُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ ۝ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا

نے تمہیں دیا، اس لیے تم خیر کے کاموں میں دوڑو۔ اللہ ہی کی طرف تم سب کو لوٹنا ہے،

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۝ وَإِنْ أَحْكَمُ

پھر وہ تمہیں خبر دے گا ان کاموں کی جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔ اور یہ کہ آپ فیصلہ کیجیے

بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ

ان کے درمیان اس کے مطابق جو اللہ نے اتارا اور ان کی خواہشات کا اتباع نہ کیجیے

وَاحْذَرُهُمْ أَنْ يَقْفَتُوكَ عَنْ بَعْضِ مَا أَنْزَلَ

اور ان سے بچ کر رہیے کہ آپ کی طرف اللہ کے نازل کردہ کسی حکم سے کہیں آپ کو فتنہ میں

اللَّهُ إِلَيْكَ ۖ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوا أَنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ

ڈال نہ دیں۔ پھر اگر وہ منہ موڑیں تو آپ جان لیجیے کہ اللہ یہ چاہتے ہیں

أَنْ يُصِيبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوبِهِمْ ۖ وَإِنَّ كَثِيرًا

کہ انہیں ان کے بعض گناہوں کی وجہ سے مصیبت پہنچائے۔ اور یقیناً ان میں سے اکثر

مَنْ النَّاسِ لَفَاسِقُونَ ﴿٥٠﴾ أَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُونَ ۖ

لوگ نافرمان ہیں۔ کیا پھر جاہلیت کا فیصلہ وہ چاہتے ہیں؟

وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ حُكْمًا لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿٥١﴾

اور اللہ سے بہتر کس کا فیصلہ ہو سکتا ہے ایسی قوم کے لیے جو یقین رکھتی ہے؟

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى

اے ایمان والو! تم یہود اور نصاریٰ کو دوست مت

أَوْلِيَاءَ ۚ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۖ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ

بناؤ۔ ان میں سے ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ اور جو تم میں سے ان سے

مِّنْكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

دستی رکھے گا تو وہ بھی انہی میں سے ہے۔ یقیناً اللہ ظالم قوم کو ہدایت

الظَّالِمِينَ ﴿٥٢﴾ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ

نہیں دیتے۔ پھر آپ دیکھیں گے ان لوگوں کو جن کے دلوں میں مرض ہے کہ

يُسَارِعُونَ فِيهِمْ يَقُولُونَ نَخْشَى أَنْ تُصِيبَنَا

وہ ان کے بارے میں جلدی کرتے ہیں، وہ کہتے ہیں کہ ہم ڈرتے ہیں کہ ہمیں کوئی مصیبت کا حادثہ

دَآبِرَةٌ ۖ فَعَسَى اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَ بِالْفَتْحِ أَوْ أَمْرٍ

نہ پہنچ جائے۔ پھر ہو سکتا ہے کہ اللہ فتح لے آئے یا اپنی طرف سے

مِّنْ عِنْدِهِ فَيُصْبِحُوا عَلَى مَا أَسَرُّوا فِي أَنْفُسِهِمْ

کوئی حکم لے آئے، تو پھر وہ نادام ہوں گے اس پر جو انہوں نے اپنے دلوں میں

نَدِيمِينَ ﴿۵۶﴾ وَ يَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا أَهْلُؤَلَاءِ

چھپایا تھا۔ اور ایمان والے کہیں گے کہ کیا یہ وہی

الَّذِينَ أَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ ۖ إِنَّهُمْ

لوگ ہیں جو اللہ کی قسمیں کھاتے تھے اپنی قسموں کو مؤکد کر کے کہ یقیناً ہم

لَعَنَكُمْ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَأَصْبَحُوا خَسِرِينَ ﴿۵۷﴾

تمہارے ساتھ ہیں۔ ان کے اعمال جھٹ ہو گئے، پھر وہ خسارہ اٹھانے والے بن گئے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَنْ يَرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ

اے ایمان والو! جو تم میں سے مرتد ہو جائے گا اپنے دین سے

فَسَوْفَ يَأْتِيَ اللَّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ ۖ

تو پھر اللہ ایسی قوم کو لے آئیں گے جن سے اللہ محبت کرتا ہوگا اور وہ اللہ سے محبت کرتے ہوں گے۔

اذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةٍ عَلَى الْكَافِرِينَ ۚ

وہ ایمان والوں کے سامنے عاجزی کرنے والے ہوں گے، کافروں پر بھاری ہوں گے۔

يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَخَافُونَ

اللہ کے راستہ میں جہاد کرتے ہوں گے اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے

لَوْمَةً لَا يُحِمْ ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ

ڈرتے نہیں ہوں گے۔ یہ اللہ کا فضل ہے، وہ اس کو دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔

وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿۵۸﴾ إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللَّهُ وَ رَسُولُهُ

اور اللہ وسعت والے، علم والے ہیں۔ تمہارا ولی تو صرف اللہ اور اس کا رسول ہے

وَالَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ

اور وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے ہیں جو نماز قائم کرتے ہیں

وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ رَاكِعُونَ ﴿۵۹﴾ وَمَنْ

اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہ رکوع بھی کرتے ہیں۔ اور جو

يَتَوَلَّ اللَّهُ وَ رَسُولَهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا فَإِنَّ حِزْبَ

اللہ اور اس کے رسول سے اور ایمان والوں سے دوستی کرے گا، تو یقیناً اللہ کی

اللَّهُ هُمْ الْغَالِبُونَ ﴿۶۰﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

جماعت ہی غالب ہے۔ اے ایمان والو!

الْمَائِدَةِ

۱۶۲

لَا تَتَّخِذُوا الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَكُمْ هُزُؤًا

تم ان لوگوں کو دوست مت بناؤ جنہوں نے تمہارے دین کو ہنسی

وَلَعِبًا مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِن قَبْلِكُمْ

اور کھیل بنا رکھا ہے ان لوگوں میں سے جن کو تم سے پہلے کتاب دی گئی

وَالْكَفَّارَ أَوْلِيَاءَ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ كُنتُم

اور کافروں کو دوست مت بناؤ۔ اور تم اللہ سے ڈرو اگر تم

مُؤْمِنِينَ ﴿۵۷﴾ وَإِذَا نَادَيْتُم إِلَى الصَّلَاةِ اتَّخَذُوهَا

ایمان والے ہو۔ اور جب تم نماز کے لیے اذان دیتے ہو تو وہ اس کو

هُزُؤًا وَلَعِبًا ذَلِك بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ ﴿۵۸﴾

ہنسی اور کھیل بناتے ہیں۔ یہ اس وجہ سے کہ وہ ایسی قوم ہے جو عقل نہیں رکھتی۔

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ هَلْ تَنْقِمُونَ مِنَّا

آپ فرما دیجیے اے اہل کتاب! تمہیں ہماری طرف سے بری نہیں لگی

إِلَّا أَنْ آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ

مگر یہ بات کہ ہم ایمان لائے ہیں اللہ پر اور اس کتاب پر جو ہم پر اتاری گئی اور ان کتابوں پر

مِن قَبْلُ ۚ وَأَنَّ أَكْثَرَكُمْ فَاسِقُونَ ﴿۵۹﴾ قُلْ هَلْ

جو اس سے پہلے اتاری گئیں اور یہ کہ تم میں سے اکثر نافرمان ہیں۔ آپ فرما دیجیے کیا

أَنْبِئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذَلِكَ مَثُوبَةً عِنْدَ اللَّهِ ۚ

میں تمہیں خبر دوں اس سے بُری چیز کی اللہ کے نزدیک ثواب (یعنی سزا) کے اعتبار سے؟

مَنْ لَّعَنَهُ اللَّهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمْ

وہ شخص ہے کہ جس پر اللہ نے لعنت فرمائی اور جس پر اس نے غضب کیا اور جن میں سے اس نے

الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوتَ ۚ أُولَٰئِكَ

بندر اور خنزیر بنائے اور جو اللہ سے سرکشی کرنے والے شیطان کی عبادت کرتا ہے۔ یہی لوگ

شَرُّ مَكَانًا وَأَضَلُّ عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ ﴿۶۰﴾

برے درجہ والے اور سیدھی راہ سے زیادہ بھٹکے ہوئے ہیں۔

وَإِذَا جَاءُوكُمْ قَالُوا آمَنَّا وَ قَدْ دَخَلُوا بِالْكَفْرِ

اور جب وہ تمہارے پاس آتے ہیں تو امنا کہتے ہیں حالانکہ وہ کفر کو لے کر داخل ہوئے

وَهُمْ قَدْ خَرَجُوا بِهِ ۖ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا

اور وہ کفر ہی کو لے کر نکلے۔ اور اللہ خوب جانتا ہے اس کو جو وہ چھپا

يَكْتُمُونَ ﴿۳۱﴾ وَتَرَى كَثِيرًا مِنْهُمْ يُسَارِعُونَ فِي الْإِثْمِ

رہے ہیں۔ اور ان میں سے بہت سوں کو آپ دیکھو گے کہ وہ گناہ اور زیادتی اور

وَالْعُدْوَانِ وَآكُلِهِمُ السُّحْتَ ۖ لَبِئْسَ مَا كَانُوا

اپنے حرام کھانے کی طرف تیز دوڑتے ہیں۔ بے شک بُرے ہیں وہ کام جو وہ

يَعْمَلُونَ ﴿۳۲﴾ لَوْلَا يَنْهَاهُمُ الرَّبَّانِيُّونَ وَالْأَحْبَارُ

کر رہے ہیں۔ ان کو کیوں روکتے نہیں اللہ والے اور علماء

عَنْ قَوْلِهِمُ الْإِثْمَ وَآكُلِهِمُ السُّحْتَ ۖ لَبِئْسَ

ان کے گناہ کی بات بولنے سے اور ان کے حرام کھانے سے؟ یقیناً بُرے ہیں وہ

مَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿۳۳﴾ وَقَالَتِ الْيَهُودُ يَدُ اللَّهِ مَغْلُولَةٌ

کام جو وہ کر رہے ہیں۔ اور یہودیوں نے کہا کہ اللہ کا ہاتھ بندھا ہوا ہے۔

غُلَّتْ أَيْدِيهِمْ وَلُعِنُوا بِمَا قَالُوا ۖ بَلْ يَدُ اللَّهِ مَبْسُوطَةٌ

ان کے ہاتھ بندھ جائیں اور ان پر اس کہنے کی وجہ سے لعنت ہو۔ بلکہ اللہ کے دونوں ہاتھ کھلے ہوئے ہیں۔

يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَاءُ ۖ وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ

وہ خرچ کرتا ہے جیسے چاہتا ہے۔ اور ان میں سے بہت سوں کو ضرور سرکشی اور کفر میں

مَّا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۖ وَالْقَيْنَا

بڑھائے گا وہ قرآن جو آپ کی طرف آپ کے رب کی طرف سے اتارا گیا ہے۔ اور ہم نے ان کے

بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۖ

درمیان قیامت کے دن تک عداوت اور بغض ڈال دیا۔

كَلَّمَآ أَوْقَدُوا نَارًا لِلْحَرْبِ أَطْفَاَهَا اللَّهُ ۖ وَيَسْعَوْنَ

جب کبھی وہ لڑائی کی آگ بھڑکائیں گے تو اللہ اسے بجھا دیں گے۔ اور وہ زمین میں

فِي الْأَرْضِ فَسَادًا ۖ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ﴿۳۴﴾

فساد پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور اللہ فساد پھیلانے والوں سے محبت نہیں کرتے۔

وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ

اور اگر اہل کتاب ایمان لاتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو ہم ان سے ان کی برائیاں

سَيِّئَاتِهِمْ ۚ وَلَا دُخْلَ لَهُمْ جَنَّاتِ النَّعِيمِ ﴿١٥﴾ وَلَوْ أَنَّهُمْ

دور کر دیتے اور ہم انہیں جناتِ نعیم میں داخل کرتے۔ اور اگر وہ

أَقَامُوا التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ ۚ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ

تورات اور انجیل کو قائم کرتے اور ان کتابوں کو جو ان کی طرف ان کے رب کی طرف سے اتاری گئیں،

مِّن رَّبِّهِمْ لَأَكْلُوا مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ ۚ

تو وہ البتہ ضرور کھاتے اپنے اوپر سے اور اپنے پیروں کے نیچے سے۔

مِنْهُمْ أُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ۚ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ سَاءٌ

ان میں سے ایک جماعت اعتدال والی ہے۔ اور ان میں سے اکثر بُرے ہیں وہ کام

مَا يَعْمَلُونَ ﴿١٦﴾ يَأْتِيهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ

جو وہ کر رہے ہیں۔ اے پیغمبر! آپ اس کو پہنچا دیجیے جو آپ کی طرف آپ کے رب کی طرف سے

مِّن رَّبِّكَ ۚ وَإِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَغْتَ رِسَالَتَهُ ۚ

اتارا گیا۔ اور اگر آپ ایسا نہیں کرو گے تو پھر آپ نے اللہ کا پیغام نہیں پہنچایا۔

وَاللَّهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي

اور اللہ آپ کی انسانوں سے حفاظت کریں گے۔ یقیناً اللہ کافر قوم کو

الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿١٧﴾ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَسْتُمْ

ہدایت نہیں دیتے۔ آپ فرما دیجیے اے اہل کتاب! تم کسی چیز پر بھی نہیں

عَلَى شَيْءٍ حَتَّى تُقِيمُوا التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ وَمَا أُنْزِلَ

ہو جب تک کہ تم تورات اور انجیل کو قائم نہ کرو اور ان احکام کو جو تمہارے رب کی جانب سے تمہاری

إِلَيْكُمْ مِّن رَّبِّكُمْ ۚ وَلِكَيْزِيدَنَّ كَثِيرًا مِّنْهُمْ مَا أُنْزِلَ

طرف اتارے گئے ہیں۔ اور ان میں سے بہت سوں کو سرکشی اور کفر میں بڑھائے گا وہ

إِلَيْكَ مِّن رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۚ فَلَا تَأْسَ

قرآن جو آپ کی طرف آپ کے رب کی طرف سے اتارا گیا۔ اس لیے آپ

عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿١٨﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا

کافر قوم پر افسوس نہ کیجیے۔ یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے

وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّبِئُونَ وَالنَّصَارَىٰ مَن آمَنَ

اور جو یہودی ہیں اور جو صابی ہیں اور جو نصاریٰ ہیں ان میں سے جو بھی ایمان لائے گا

بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ

اللہ پر اور آخری دن پر اور نیک عمل کرتا رہے گا تو ان پر نہ خوف

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۱۶﴾ لَقَدْ أَخَذْنَا

ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ یقیناً ہم نے

مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَءِيلَ وَ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ رُسُلًا ۝

بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا اور ہم نے ان کی طرف پیغمبر بھیجے۔

كُلَّمَا جَاءَهُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰ أَنْفُسُهُمْ ۝

جب کبھی ان کے پاس کوئی پیغمبر اس کو لے کر آتا تھا جسے ان کے نفس چاہتے نہیں تھے

فَرِيقًا كَذَّبُوا وَ فَرِيقًا يَقْتُلُونَ ﴿۱۷﴾ وَحَسِبُوا

تو انہوں نے ایک جماعت کو جھٹلایا اور ایک جماعت کو وہ قتل کرتے تھے۔ اور انہوں نے گمان کیا

أَلَّا تَكُونُ فِتْنَةً فَعَمُوا وَصَبُّوا ثُمَّ تَابَ اللَّهُ

کہ فتنہ نہیں ہوگا، پھر وہ اندھے بنے اور بہرے ہو گئے، پھر اللہ نے ان کی توبہ قبول

عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوا وَصَبُّوا كَثِيرٌ مِنْهُمْ ۝ وَاللَّهُ

فرمائی، پھر وہ اندھے ہو گئے اور بہرے ہو گئے ان میں سے بہت سے۔ اور اللہ

بَصِيرٌ ﴿۱۸﴾ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿۱۹﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا

دیکھ رہا ہے ان کاموں کو جو وہ کر رہے ہیں۔ یقیناً کافر ہیں وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ

إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۝ وَقَالَ الْمَسِيحُ

یقیناً اللہ مسیح ابن مریم (علیہما السلام) ہی ہے۔ حالانکہ مسیح ابن مریم (علیہما السلام) نے کہا کہ

يَبْنِي إِسْرَءِيلَ اْعْبُدُوا اللَّهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّكُمْ ۝

اے بنی اسرائیل! تم اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا رب ہے۔

إِنَّهُ مَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ

یقیناً جو بھی اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرائے گا تو یقیناً اللہ نے اس پر جنت حرام

الْجَنَّةَ وَمَأْوَاهُ النَّارُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ﴿۲۰﴾

کر دی ہے اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور ظالموں کے لیے کوئی مددگار نہیں ہوگا۔

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ ثَالِثُ

یقیناً کافر ہیں وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ یقیناً اللہ تین میں کا

ثَلَاثَةً ۖ وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا إِلَهُ وَاحِدٌ ۖ تیسرا ہے۔ حالانکہ کوئی معبود نہیں مگر کیتا معبود۔

وَإِنْ لَّمْ يَنْتَهُوا عَمَّا يَقُولُونَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا اور اگر وہ باز نہیں آئیں گے ان باتوں سے جو وہ کہہ رہے ہیں تو ان میں سے کافروں

مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝۴۶ أَفَلَا يَتُوبُونَ کو ضرور دردناک عذاب پہنچے گا۔ کیا پھر وہ اللہ کی طرف توبہ

إِلَى اللَّهِ وَاسْتَغْفِرُونَ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ نہیں کرتے اور اس سے استغفار نہیں کرتے؟ اور اللہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔

مَا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ إِلَّا رَسُولٌ ۖ قَدْ خَلَتْ مَسِيح ابن مریم (علیہا السلام) نہیں ہیں مگر بھیجے ہوئے پیغمبر۔ یقیناً ان سے

مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۖ وَأُمُّهُ صِدِّيقَةٌ ۖ كَانَا پہلے بھی بہت سے پیغمبر گزر چکے ہیں۔ اور ان کی ماں صدیقہ تھیں۔ وہ دونوں

يَاكُلْنَ الطَّعَامَ ۖ أَنْظِرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْآيَاتِ کھانا بھی کھاتے تھے۔ آپ دیکھئے کہ ہم ان کے لیے کیسے آیتیں بیان کرتے ہیں،

ثُمَّ أَنْظِرْ إِلَىٰ يُوفَّكُونَ ۝۴۷ قُلْ أَتَعْبُدُونَ پھر آپ دیکھئے کہ وہ کہاں الٹے پھرے جا رہے ہیں۔ آپ فرما دیجیے کیا تم اللہ

مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا کے علاوہ عبادت کرتے ہو ایسی چیزوں کی جو تمہارے لیے نہ ضرر کی مالک ہیں،

وَلَا نَفْعًا ۖ وَاللَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝۴۸ قُلْ يَا أَهْلَ نہ نفع کی مالک ہیں؟ اور اللہ سننے والے، علم والے ہیں۔ آپ فرما دیجیے اے اہل

الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ کتاب! تم اپنے دین میں حق کے علاوہ سے غلو مت کرو اور تم

وَلَا تَتَّبِعُوا أَهْوَاءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوا مِنْ قَبْلُ ایسی قوم کی خواہشات کے پیچھے مت چلو جو اس سے پہلے گمراہ ہو چکے

وَأَضَلُّوا كَثِيرًا وَضَلُّوا عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ ۝ اور انہوں نے بہت سوں کو گمراہ کر دیا اور خود بھی سیدھی راہ سے بھٹک گئے۔

لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ عَلَى لِسَانِ

بنی اسرائیل میں سے کافروں پر لعنت کی گئی داؤد (علیہ السلام) کی

دَاوُدَ وَ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۖ ذَٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا

زبانی اور عیسیٰ ابن مریم (علیہما السلام) کی زبانی۔ یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے

يَعْتَدُونَ ﴿۵۸﴾ كَانُوا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُنْكَرٍ

آگے بڑھتے تھے۔ وہ ایک دوسرے کو روکتے نہیں تھے ایسے برے کاموں سے

فَعَلُوهُ ۖ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿۵۹﴾ تَرَىٰ كَثِيرًا

جنہیں وہ خود کرتے تھے۔ یقیناً برے تھے وہ کام جو وہ کر رہے تھے۔ آپ اُن میں سے بہت سوں

مِنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۗ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ

کو دیکھو گے کہ وہ کافروں سے دوستی رکھتے ہیں۔ البتہ بُرے ہیں وہ اعمال جو خود انہوں نے اپنے لیے

لَهُمْ أَنْفُسُهُمْ أَنْ سَخِطَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ

آگے بھیج دیے ہیں، اس وجہ سے کہ اللہ ان پر ناراض ہے اور وہ عذاب میں

هُمْ خَالِدُونَ ﴿۶۰﴾ وَلَوْ كَانُوا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالنَّبِيِّ

ہمیشہ رہیں گے۔ اور اگر وہ ایمان لاتے اللہ پر اور اس نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر

وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوهُمْ أَوْلِيَاءَ

اور اس قرآن پر جو اس نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کی طرف اتارا گیا تو انہیں دوست نہ بناتے،

وَلَكِنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ فَسِقُونَ ﴿۶۱﴾ لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ

لیکن ان میں سے اکثر نافرمان ہیں۔ آپ ضرور پاؤ گے تمام انسانوں میں سے

عَدَاوَةً لِلَّذِينَ آمَنُوا الْيَهُودَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا ۚ

سب سے زیادہ سخت عداوت رکھنے والا ایمان والوں سے یہودیوں کو اور مشرکین کو۔

وَلَتَجِدَنَّ أَقْرَبَهُم مَّوَدَّةً لِلَّذِينَ آمَنُوا

اور ضرور آپ مسلمانوں سے سب سے زیادہ محبت کے اعتبار سے قریب پاؤ گے

الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصْرِي ۖ ذَٰلِكَ بِأَنَّ مِنْهُمْ

ان لوگوں کو جو کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں۔ یہ اس وجہ سے کہ ان میں

قَسِيسِينَ وَ رُهَبَانًا وَأَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿۶۲﴾

علماء ہیں اور راہب ہیں اور اس وجہ سے کہ وہ تکبر نہیں کرتے۔

وَإِذَا سَمِعُوا مَا أُنْزِلَ إِلَى الرَّسُولِ تَرَىٰ أَعْيُنُهُمْ

اور جب وہ اس قرآن کو سنتے ہیں جو رسول کی طرف اتارا گیا تو آپ ان کی آنکھوں کو

تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوا مِنَ الْحَقِّ يَقُولُونَ

آنسوؤں سے بہتی ہوئی دیکھیں گے اس حق کی وجہ سے جو انہوں نے پہچانا۔ وہ کہتے ہیں کہ

رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ﴿۸۶﴾ وَمَا لَنَا

اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے، اس لیے آپ ہمیں شہادت دینے والوں کے ساتھ لکھ دیجیے۔ اور ہمیں کیا ہوا

لَا نُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا جَاءَنَا مِنَ الْحَقِّ وَنَطْمَعُ

کہ ہم ایمان نہ لائیں اللہ پر اور اس حق پر جو ہمارے پاس آیا، حالانکہ ہم

أَن يَدْخُلَنَا رَبَّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصَّالِحِينَ ﴿۸۷﴾ فَأَنَابَهُمُ

امید رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہمیں صالح قوم کے ساتھ شامل کر دے۔ پھر اللہ نے

اللَّهُ بِمَا قَالُوا جَنَّتِ تَجَرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

ان کے اس کہنے کی وجہ سے بدلہ میں ایسی جنتیں دیں، جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی،

خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الْبُحْسِينَ ﴿۸۸﴾ وَالَّذِينَ

وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہ نیکی کرنے والوں کا بدلہ ہے۔ اور جن لوگوں نے

كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿۸۹﴾

کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ دوزخی ہیں۔

يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحَرَّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ

اے ایمان والو! تم ان پاکیزہ چیزوں کو حرام مت کرو جو اللہ نے تمہارے

اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ

لیے حلال کی ہیں اور تم حد سے آگے مت بڑھو۔ یقیناً اللہ حد سے آگے بڑھنے والوں سے

الْمُعْتَدِينَ ﴿۹۰﴾ وَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا ۚ

محبت نہیں کرتے۔ اور تم اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی حلال و پاکیزہ روزی کو کھاؤ۔

وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ ﴿۹۱﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ

اور تم اللہ سے ڈرو، اس اللہ سے جس پر تم ایمان رکھتے ہو۔ اللہ تمہارا مواخذہ

اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا

نہیں کریں گے تمہاری لغو قسموں میں، لیکن اللہ تمہارا مواخذہ کریں گے

عَقَدْتُمْ الْإِيمَانَ ۖ فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ عَشْرَةِ

تمہاری پختہ قسموں میں۔ پھر اس کا کفارہ دس مسکین کو کھانا

مَسْكِينٍ مِنْ أَوْسَطِ مَا تَطْعُمُونَ أَهْلِيكُمْ أَوْ كِسْوَتُهُمْ

کھلانا ہے اس درمیانی کھانے میں سے جو تم اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو یا ان کو کپڑا دینا ہے

أَوْ تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ ۖ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ۖ

یا ایک غلام آزاد کرنا ہے۔ پھر جو اس کو نہ پائے تو تین دن کے روزے ہیں۔

ذَلِكَ كَفَّارَةُ إِيْمَانِكُمْ إِذَا حَلَفْتُمْ ۚ وَاحْفَظُوا

یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھا بیٹھو۔ اور تم اپنی قسموں

إِيْمَانَكُمْ ۚ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ

کی حفاظت کرو۔ اسی طرح اللہ تمہارے لیے اپنی آیتیں بیان کرتے ہیں تاکہ تم

تَشْكُرُونَ ﴿١٩﴾ يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ

شکر ادا کرو۔ اے ایمان والو! شراب

وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلٍ

اور جوا اور بت اور جوئے کے تیر گندگی، شیطان کے کاموں میں

الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٢٠﴾ إِنَّمَا يُرِيدُ

سے ہیں، اس لیے تم ان سے بچو تاکہ تم فلاح پاؤ۔ شیطان تو صرف یہ

الشَّيْطَانُ أَنْ يُوَفِّعَ بَيْنَكُمْ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ

چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کی وجہ سے تمہارے درمیان

فِي الْخَبَرِ وَالْمَيْسِرِ وَ يَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ

عداوت اور بغض ڈال دے اور تمہیں اللہ کی یاد سے

وَعَنِ الصَّلَاةِ ۚ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ ﴿٢١﴾ وَأَطِيعُوا اللَّهَ

اور نماز سے روک دے۔ کیا پھر تم باز آتے ہو؟ اور تم اللہ کی اطاعت کرو

وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَاحْذَرُوا ۚ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ

اور رسول کی اطاعت کرو اور بچتے رہو۔ پھر اگر تم منہ پھیر لوگے

فَاعْلَمُوا أَنَّمَا عَلٰى رَسُولِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِينُ ﴿٢٢﴾ لَيْسَ

تو جان لو کہ ہمارے پیغمبر کے ذمہ صرف صاف صاف پہنچا دینا ہے۔ ان لوگوں

عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ

پر جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے، ان پر کوئی گناہ نہیں ہے

فِيمَا طَعِمُوا إِذَا مَا اتَّقَوْا وَآمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

اس میں جو وہ پہلے کھا چکے جب کہ وہ متقی رہے اور ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے،

ثُمَّ اتَّقَوْا وَآمَنُوا ثُمَّ اتَّقَوْا وَأَحْسَنُوا ۗ وَاللَّهُ

پھر وہ متقی رہے اور ایمان لائے پھر متقی رہے اور نیکو کار رہے۔ اور اللہ

يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٦﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَيَبْلُوَنَّكُمْ

نیکی کرنے والوں سے محبت فرماتے ہیں۔ اے ایمان والو! اللہ تمہیں ضرور

اللَّهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهُ أَيْدِيكُمْ وَرِمَاحُكُمْ

آزمائیں گے کسی قدر شکار کے ذریعہ جن کو پہنچتے ہوں گے تمہارے ہاتھ اور تمہارے نیزے،

لِيَعْلَمَ اللَّهُ مَن يَخَافُهُ بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدَىٰ بَعْدَ

اس لیے تاکہ اللہ معلوم کرے اس شخص کو جو اللہ سے ڈرتا ہے بغیر دیکھے۔ پھر بھی اس کے بعد جو زیادتی

ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٧﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْتُلُوا

کرے گا تو اس کے لیے درناک عذاب ہے۔ اے ایمان والو! تم شکار کو مت قتل

الصَّيْدَ وَأَنتُمْ حُرُمٌ ۚ وَمَن قَتَلَهُ مِّنْكُمْ مُّتَعَدًّا

کرو اس حال میں کہ تم محرم ہو۔ اور جو تم میں سے اس کو قتل کرے گا جان بوجھ کر

فَجَزَاءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهِ ذَوَا عَدْلٍ

تو بدلہ دینا ہے اسی جیسا چوپایہ جو اس نے قتل کیا، جس کا فیصلہ کریں گے تم میں سے دو عادل

مِّنْكُمْ هَدْيًا بَلِغَ الْكَعْبَةِ أَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسْكِينٍ

آدمی، جو ہدی بن کر کعبہ کو پہنچنے والی ہو، یا کفارہ دینا ہے مسکینوں کا کھانا

أَوْ عَدْلٌ ذَٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوقَ وَبَالَ أَمْرِهِ ۗ عَفَا

یا اس کے برابر روزے رکھنے ہیں تاکہ وہ اپنے گناہ کے وبال کو چکھے۔ اللہ نے

اللَّهُ عَمَّا سَلَفَ ۚ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللَّهُ مِنْهُ ۚ

معاف کر دیا اس کو جو پہلے ہو چکا۔ اور جو دوبارہ ایسا کرے گا تو اللہ اس سے انتقام لیں گے۔

وَاللَّهُ عَزِيزٌ ذُو انتِقَامٍ ﴿١٨﴾ أَحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ

اور اللہ زبردست ہیں، انتقام لینے والے ہیں۔ تمہارے لیے حلال کیا گیا سمندر کا شکار

وَطَعَامُهُ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلْغَايَةِ ۚ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ

اور اس کا کھانا تمہارے فائدہ کے لیے اور مسافروں کے لیے۔ اور تم پر حرام کیا گیا

صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي

خشکی کا شکار جب تک تم محرم ہو۔ اور اس اللہ سے ڈرو،

إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿۱۱﴾ جَعَلَ اللَّهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ

جس کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔ اللہ نے کعبہ کو حرمت والا گھر

الْحَرَامَ قِيَمًا لِلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ

بنایا، انسانوں کے قیام کا ذریعہ بنایا، اور اللہ نے حرمت والے مہینے اور ہدی کے جانوروں کو

وَالْقَلَادِ ۚ ذَٰلِكَ لِتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا

اور ان کے گلے میں پڑے ہوئے پٹوں کو (امن کا ذریعہ بنایا)۔ یہ اس لیے تاکہ تم جان لو کہ اللہ جانتا ہے

فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ

اس کو جو آسمانوں اور زمین میں ہے اور یہ کہ اللہ ہر چیز کو خوب

عَلِيمٌ ﴿۱۲﴾ اَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ وَأَنَّ اللَّهَ

جاننے والے ہیں۔ جان لو کہ یقیناً اللہ سخت سزا دینے والے ہیں اور یہ کہ اللہ

غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۳﴾ مَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ ۚ وَاللَّهُ

بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔ رسول کے ذمہ نہیں ہے مگر پہنچا دینا۔ اور اللہ

يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ ﴿۱۴﴾ قُلْ لَا يَسْتَوِي

خوب جانتا ہے اسے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو۔ آپ فرما دیجیے کہ ناپاک اور

الْخَبِيثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ أَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيثِ ۚ فَاتَّقُوا

پاکیزہ دونوں برابر نہیں ہو سکتے اگرچہ گندی چیز کی کثرت تجھے اچھی لگے۔ تو اللہ سے

اللَّهُ يَا أُولِيَ الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿۱۵﴾ يَا أَيُّهَا

ڈرو اے عقل والو! تاکہ فلاح پاؤ۔ اے

الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبَدِّلَ لَكُمْ

ایمان والو! بہت سی چیزوں کے متعلق سوال مت کرو کہ اگر وہ تمہارے سامنے ظاہر کی جائیں

تَسْأَلُكُمْ ۚ وَإِنْ تَسْأَلُوا عَنْهَا حِينَ يُنَزَّلُ الْقُرْآنُ

تو تمہیں بری لگیں۔ اور اگر سوال کرو گے ان چیزوں کے متعلق جس وقت قرآن نازل کیا جا رہا ہے

تُبَدِّلْ لَكُمْ عَفَاَ اللَّهِ عَنْهَا ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ﴿۱۱﴾

تو وہ تمہارے لیے ظاہر کر دی جائیں گی۔ سابقہ سوالات اللہ نے معاف کر دیے۔ اور اللہ بخشنے والے، حلم والے ہیں۔

قَدْ سَأَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ أَصْبَحُوا بِهَا

تم سے پہلے ایک قوم نے ان چیزوں کا سوال کیا، پھر وہ اس کے ساتھ

كُفِرِينَ ﴿۱۲﴾ مَا جَعَلَ اللَّهُ مِنْ بَحِيرَةٍ وَلَا سَائِبَةٍ

کفر کرنے والے بن گئے۔ اللہ نے نہیں بنایا بحیرہ اور نہ سائبہ

وَلَا وَصِيلَةٍ وَلَا حَامٍ ۚ وَلَكِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

اور نہ وصیلہ اور نہ حام، لیکن وہ لوگ جو کافر ہیں

يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ ۚ وَكَثُرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿۱۳﴾

وہ اللہ پر جھوٹ گھڑتے ہیں۔ اور ان میں سے اکثر عقل نہیں رکھتے۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَىٰ مَا أَنزَلَ اللَّهُ

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم آؤ اس کی طرف جو اللہ نے اتارا

وَأِلَى الرَّسُولِ قَالُوا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا ۖ

اور رسول کی طرف تو وہ کہتے ہیں کہ ہمارے لیے کافی ہے وہ جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا۔

أُولَٰئِكَ كَانَ أَبَاؤُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ ﴿۱۴﴾

کیا اگرچہ ان کے باپ دادا کچھ بھی جانتے نہیں تھے اور ہدایت یافتہ نہیں تھے؟

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ

اے ایمان والو! تم اپنی فکر کرو۔ تمہیں ضرر نہیں دے سکتا

مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ ۚ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا

وہ شخص جو گمراہ ہو گیا جب تم ہدایت یافتہ رہو گے۔ اللہ ہی کی طرف تم سب کو لوٹ کر جانا ہے،

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۱۵﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

پھر وہ تمہیں خبر دے گا ان کاموں کے متعلق جو تم کرتے تھے۔ اے ایمان والو!

شَهَادَةٌ بَيْنَكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدُكُمْ الْمَوْتُ حِينَ

تمہارے درمیان کی گواہی جب تم میں سے کسی ایک کی موت کا وقت قریب آ جائے، تو

الْوَصِيَّةِ اثْنَيْنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنكُمْ أَوْ أَحَرْنِ مِّنْ غَيْرِكُمْ

وصیت کے وقت تم میں سے دو عادل آدمی ہیں یا تمہارے علاوہ میں سے دو،

إِنْ أَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَاصَابْتَكُمْ مُصِيبَةٌ اگر تم زمین میں سفر کرو، پھر تمہیں موت کی مصیبت	الْمَوْتُ تَحْسِبُونَهُمَا مِنْ بَعْدِ الصَّلَاةِ فَيَقْسِمِنِ بِاللَّهِ پہنچے۔ تو تم ان دونوں گواہوں کو روک لو نماز کے بعد، پھر وہ اللہ کی قسم کھائیں،
إِنْ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِي بِهِ ثَمَنًا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ اگر تم شک کرو، کہ ہم اس قسم کو کسی قیمت پر نہیں بیچ رہے، اگرچہ قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو،	وَلَا تَكُنْتُمْ شَهَادَةً لِلَّهِ إِنَّا إِذَا لَمِنَ الْإِثْمِينَ ﴿١٥﴾ فَإِنْ عَثَرَ اور نہ ہم اللہ کی گواہی کو چھپاتے ہیں۔ یقیناً تب تو ہم گنہگاروں میں سے بن جائیں گے۔ پھر اگر اطلاع
عَلَىٰ أَنَّهُمَا اسْتَحَقَّ إِثْمًا فَاخْرَجَ يَقُومُنِ مَقَامَهُمَا مل جائے اس بات کی کہ وہ دونوں (قسم کھانے والے) گناہ کے مستحق ہوئے ہیں (حق دبا کر کے) تو پھر دوسرے دو آدمی	مِنَ الَّذِينَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْأُولَٰئِ فَيَقْسِمِنِ بِاللَّهِ میت کے قریبی رشتہ دار ان کے قائم مقام ہوں ان میں سے جن کا حق دبا ہے، پھر وہ دونوں اللہ کی قسم کھائیں
لشَّهَادَتِنَا أَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَا ۖ إِنَّا کہ یقیناً ہماری گواہی ان (پہلے والوں) کی گواہی سے زیادہ سچی ہے اور ہم نے زیادتی نہیں کی۔ تب تو	إِذَا لَمِنَ الظَّالِمِينَ ﴿١٦﴾ ذَلِكَ أَذْنَىٰ أَنْ يَأْتُوا بِالشَّهَادَةِ ہم ہی قصور وار بن جائیں گے۔ یہ اس کے زیادہ قریب ہے کہ وہ گواہی کو ادا کریں
عَلَىٰ وَجْهِهَا أَوْ يَخَافُونَ أَنْ تُرَدَّ أَيْمَانُهُمْ ۖ اس کے طریقہ پر یا وہ ڈریں اس سے کہ ان کی قسموں کے بعد دوسری قسمیں لی جائیں گی۔	وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاسْمِعُوا ۖ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ اور تم اللہ سے ڈرو اور سنو۔ اور اللہ نافرمان قوم کو ہدایت نہیں
الْفَاسِقِينَ ﴿١٧﴾ يَوْمَ يَجْمَعُ اللَّهُ الرُّسُلَ فَيَقُولُ مَاذَا دیتے۔ جس دن اللہ پیغمبروں کو جمع کریں گے، پھر پوچھیں گے کہ تمہیں کیا	أُحْبَبْتُمْ قَالُوا لَا عِلْمَ لَنَا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ﴿١٨﴾ جواب دیا گیا؟ وہ کہیں گے کہ ہمیں معلوم نہیں۔ یقیناً تو ہی غیب کی چیزوں کو جاننے والا ہے۔
إِذْ قَالَ اللَّهُ يٰعِيسَىٰ ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِي جب کہ اللہ نے فرمایا کہ اے عیسیٰ ابن مریم (علیہا السلام)! یاد کرو میری اس نعمت کو	مَنْزِلَہ

عَلَيْكَ وَعَلَىٰ وَالِدَتِكَ ۖ إِذْ أَيَّدَتْكَ بِرُوحِ الْقُدُسِ

جو آپ پر ہوئی اور آپ کی والدہ پر۔ جب کہ میں نے تمہاری تائید کی روح القدس کے ذریعہ۔

تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْبَهْدِ وَكَهْلًا ۖ وَإِذْ عَلَّمْتُكَ

تم انسانوں سے کلام کرتے تھے گہوارہ میں اور بڑی عمر میں۔ اور جب میں نے

الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ ۖ وَإِذْ تَخْلُقُ

تمہیں کتاب اور حکمت اور تورات اور انجیل کی تعلیم دی۔ اور جب تم

مِنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ بِإِذْنِي فَتَنْفُخُ فِيهَا

مٹی سے پرندہ کی شکل کی طرح بناتے تھے میرے حکم سے، پھر تم اس میں پھونک مارتے تھے،

فَتَكُونُ طَيْرًا ۖ بِإِذْنِي وَتُخْرِجُ الْكُفْرَ وَالْأَبْرَصَ

پھر وہ اڑتا ہوا پرندہ بن جاتا تھا میرے حکم سے اور تم نابینا اور برص والے کو میرے حکم سے اچھا

بِإِذْنِي ۖ وَإِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ بِإِذْنِي ۖ وَإِذْ كَفَفْتُ بَنِي

کرتے تھے۔ اور جب تم مردوں کو میرے حکم سے (زندہ کر کے) نکالتے تھے۔ اور جب میں نے بنی

إِسْرَءِيلَ عَنْكَ إِذْ جِئْتَهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالَ الَّذِينَ

اسرائیل کو تم سے روکا جب آپ ان کے پاس معجزات لے کر آئے، پھر ان میں سے

كَفَرُوا مِنْهُمْ إِنَّ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿١١﴾ وَإِذْ

کافروں نے کہا بس، یہ تو کھلا جادو ہے۔ اور جب

أَوْحَيْتُ إِلَى الْخَوَارِجِ أَنْ آمِنُوا بِي وَبِرَسُولِي قَالُوا

میں نے وحی کی حواریین کی طرف کہ تم مجھ پر اور میرے پیغمبر پر ایمان لاؤ۔ تو انہوں نے کہا

أَمَّا وَاشْهَدْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ﴿١٢﴾ إِذْ قَالَ الْخَوَارِجُ

کہ ہم ایمان لے آئے اور آپ گواہ رہیے کہ ہم مسلمان ہیں۔ جب کہ حواریین نے کہا

يَعِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ أَنْ يُنْزِلَ

اے عیسیٰ ابن مریم! کیا آپ کا رب اس کی طاقت رکھتا ہے کہ ہمارے اوپر آسمان سے

عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ ۖ قَالَ اتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ كُنْتُمْ

مائدہ (بھرا ہوا دسترخوان) اتارے۔ عیسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ اللہ سے ڈرو اگر تم

مُؤْمِنِينَ ﴿١٣﴾ قَالُوا نُرِيدُ أَنْ نَأْكُلَ مِنْهَا وَنَطْمِئِنَّ

مؤمن ہو۔ انہوں نے کہا کہ ہم یہ چاہتے ہیں کہ اس سے کھائیں اور ہمارے دل

قُلُوبَنَا وَ نَعْلَمَ أَنَّ قَدْ صَدَقْتَنَا وَ نَكُونُ عَلَيْهَا

مطمئن ہوں اور معلوم کر لیں کہ آپ نے ہم سے سچ بولا ہے اور ہم اس پر گواہی دینے

مِنَ الشَّاهِدِينَ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللَّهُمَّ

والوں میں سے ہو جائیں۔ عیسیٰ ابن مریم (علیہا السلام) نے کہا اے اللہ!

رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا

اے ہمارے رب! تو ہم پر آسمان سے بھرا ہوا دسترخوان اتار جو ہمارے

عَمِيدًا لِّأَوَّلِنَا وَ آخِرِنَا وَ آيَةً مِّنكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ

اگلے اور پچھلوں کے لیے خوشی کا باعث بنے اور تیری طرف سے نشانی ہو۔ اور آپ ہمیں روزی دیجیے،

خَيْرُ الرَّازِقِينَ ﴿۱۱۴﴾ قَالَ اللَّهُ إِنِّي مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ

اور آپ بہترین روزی دینے والے ہیں۔ اللہ نے فرمایا کہ میں اسے اتاروں گا تم پر۔

فَمَنْ يَكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَإِنِّي أُعَذِّبُهُ عَذَابًا

لیکن اس کے بعد تم میں سے جو کفر کرے گا تو میں اسے ایسا عذاب دوں گا کہ

لَا أُعَذِّبُهُ أَحَدًا مِّنَ الْعَالَمِينَ ﴿۱۱۵﴾ وَإِذْ قَالَ اللَّهُ

جہان والوں میں سے کسی کو وہ عذاب نہیں دوں گا۔ اور جب اللہ نے فرمایا کہ

لِيعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ءَأَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُونِي

اے عیسیٰ ابن مریم! کیا آپ نے انسانوں سے کہا تھا کہ تم مجھے

وَأُمِّي إِلَهِينِ مِن دُونِ اللَّهِ قَالَ سُبْحَانَكَ مَا يَكُونُ

اور میری ماں کو اللہ کو چھوڑ کر دو معبود بنا لو۔ عیسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ آپ پاک ہیں، میرے لیے

لِي أَنْ أَقُولَ مَا لَيْسَ لِي بِحَقٍّ ۚ إِن كُنْتُ قُلْتُهُ فَقَدْ

مناسب نہیں تھا کہ میں کہوں وہ جس کا مجھے حق نہیں۔ اگر میں نے وہ کہا ہوتا تو یقیناً

عَلَيْتُهُ ۚ تَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي وَلَا أَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِكَ ۚ

آپ کو معلوم ہوتا۔ (کیوں کہ) آپ جانتے ہیں اس کو جو میرے دل میں ہے اور میں نہیں جانتا اس کو جو آپ کے جی میں ہے۔

إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ﴿۱۱۶﴾ مَا قُلْتُ لَهُمْ إِلَّا

یقیناً آپ تمام چھپی ہوئی چیزوں کو خوب جاننے والے ہیں۔ میں نے تو ان سے نہیں کہا مگر

مَا أَمَرْتَنِي بِهِ أَنْ أَعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنْتُ

وہی جس کا آپ نے مجھے حکم دیا کہ تم اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا رب ہے۔ اور میں

۱۱۳

۱۱۴

وَقَدْ أَتَىٰ اللَّهَ بِغُلَامٍ مِّن بَيْنِهِمْ فَوَدَّ هُوَ عَلَىٰ الْمَوَدَّةِ

عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَّا دُمْتُ فِيهِمْ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنْتُ
ان پر گواہ تھا جب تک میں ان میں تھا۔ پھر جب آپ نے مجھے اٹھا لیا

اَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ ۖ وَاَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿۱۷﴾
تو آپ ان پر نگران تھے۔ اور آپ ہر چیز دیکھ رہے تھے۔

اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ
اگر آپ انہیں عذاب دیں تو یقیناً وہ آپ کے بندے ہیں۔ اور اگر آپ ان کی مغفرت کر دیں تو یقیناً

اَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۱۸﴾ قَالَ اللهُ هَذَا يَوْمُ يَنْفَعُ
آپ زبردست ہیں، حکمت والے ہیں۔ اللہ نے فرمایا کہ یہ وہ دن ہے کہ

الصّٰدِقِیْنَ صَدَقْتُهُمْ لَهُمْ جَنَّتٌ تَجْرٰی مِنْ تَحْتِهَا
سچوں کو ان کی سچائی نفع دے گی۔ ان کے لیے جنتیں ہوں گی جن کے نیچے سے نہریں بہتی

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا اَبَدًا ۚ رَضِیَ اللهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا
ہوں گی، جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی

عَنْهُ ۖ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۱۹﴾ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
ہوئے۔ یہ بھاری کامیابی ہے۔ اللہ کے لیے آسمانوں اور زمین اور ان تمام چیزوں

وَالْاَرْضِ وَمَا فِیْهِنَّ ۖ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۲۰﴾
کی سلطنت ہے جو ان میں ہیں۔ اور وہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔

رُكُوْعًا ۲۰

(۶) سُورَةُ الْاِنْعَامِ مَكِّيَّةٌ (۵۵)

اٰیٰتُهَا ۱۶۵

اور ۲۰ رکوع ہیں

سورة الانعام مکہ میں نازل ہوئی

اس میں ۱۶۵ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ
تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے آسمان اور زمین پیدا کیے اور تاریکیوں اور نور کو

الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ ﴿۱﴾
پیدا کیا۔ پھر وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا، وہ اپنے رب کے ساتھ دوسرے شرکاء کو برابر قرار دیتے ہیں۔

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِیْنٍ ثُمَّ قَضٰی اَجَلًا ۖ
وہی اللہ ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا، پھر اس نے ایک آخری مدت کا فیصلہ کر لیا۔

وَأَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَہٗ ثُمَّ أَنْتُمْ تَمْتَرُونَ ۝ وَهُوَ اللّٰهُ

اور مقرر کی ہوئی آخری مدت اللہ کے پاس ہے، پھر بھی تم شک کرتے ہو؟ اور وہی اللہ

فِی السَّمٰوٰتِ وَفِی الْاَرْضِ ۝ یَعْلَمُ سِرَّکُمْ وَجَهْرَکُمْ

آسمانوں میں بھی ہے اور زمین میں بھی ہے۔ وہ جانتا ہے تمہاری چپکے سے کہی ہوئی بات کو اور تمہاری زور

وَعِلْمُ مَا تَخْسِبُونَ ۝ وَمَا تَاتِيهِمْ مِّنْ اٰیَةٍ

سے کہی ہوئی بات کو اور وہ جانتا ہے ان اعمال کو جو تم کرتے ہو۔ اور ان کے پاس کوئی نشانی نہیں آتی

مِّنْ اٰیٰتِ رَبِّہُمْ اِلَّا کَانُوْا عَنْہَا مُعْرِضِیْنَ ۝ فَقَدْ

ان کے رب کی نشانیوں میں سے مگر وہ اس سے اعراض کرتے ہیں۔ پھر

کَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَہُمْ ۝ فَسَوْفَ یَاْتِیْہُمْ

انہوں نے حق کو جھٹلایا جب وہ ان کے پاس آیا۔ پھر عنقریب ان کے

اَنْبَآءُ مَا کَانُوْا بِہٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ اَلَمْ یَرَوْا کَمْ

پاس ان چیزوں کی خبریں آئیں گی جن کا وہ استہزاء کیا کرتے تھے۔ کیا انہوں نے دیکھا نہیں

اٰھْلَکْنَا مِنْ قَبْلِہُمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّکَّیْہُمْ فِی الْاَرْضِ

کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی قوموں کو ہلاک کیا جن کو ہم نے قدرت دی تھی زمین میں،

مَا لَمْ نُمِکِّنْ لَّکُمْ وَاَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَیْہُمْ مِّدْرَارًا

اتنی جتنی ہم نے تمہیں قدرت نہیں دی اور ہم نے ان پر آسمان برستا ہوا چھوڑا۔

وَجَعَلْنَا الْاَنْہٰرَ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِہُمْ فَاٰھْلَکْنٰہُمْ

اور ہم نے نہریں بنائیں جو اُن کے نیچے سے بہتی تھیں، پھر ہم نے اُن کو ہلاک کیا

بِذُنُوْبِہُمْ وَاَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِہُمْ قَرْنًا اٰخَرِیْنَ ۝

اُن کے گناہوں کی وجہ سے اور ہم نے اُن کے بعد دوسری قومیں پیدا کیں۔

وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَیْکَ کِتٰبًا فِیْ قِرطَاسٍ فَلَمَسُوْہُ

اور اگر ہم آپ کے اوپر کاغذ میں لکھی ہوئی کتاب اتارتے، پھر وہ اس کو اپنے ہاتھوں سے

بَاِیْدِیْہُمْ لَقَالَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا اِنْ هٰذَا اِلَّا سِحْرٌ

چھوتے، تب بھی کافر لوگ کہتے کہ یہ نہیں ہے مگر کھلا

مُبِیْنٌ ۝ وَ قَالُوْا لَوْلَا اُنْزِلَ عَلَیْہِ مَلٰکٌ ۝ وَلَوْ

جادو۔ اور انہوں نے کہا کہ اس نبی پر کوئی فرشتہ کیوں نہیں اتارا گیا؟ اور اگر

أَنْزَلْنَا مَلَكًا لِّقَضَى الْأَمْرِ ثُمَّ لَا يُنْظَرُونَ ﴿٥﴾ وَلَوْ جَعَلْنَاهُ

ہم فرشتہ اتارتے تو البتہ معاملہ ختم کر دیا جاتا، پھر انہیں مہلت نہ دی جاتی۔ اور اگر ہم اس کو فرشتہ

مَلَكًا جَعَلْنَاهُ رَجُلًا ۖ وَلَلْبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَا يَلْبِسُونَ ﴿٦﴾

بناتے تو اس فرشتہ کو بھی مرد بناتے اور ہم ان پر وہی شبہ ڈال دیتے جس شبہ میں وہ اب ہیں۔

وَلَقَدْ اسْتَهْزَيْتُمْ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ

یقیناً آپ سے پہلے پیغمبروں کا بھی استہزاء کیا گیا، پھر ان میں سے مذاق کرنے والوں کو

سَخَرُوا مِنْهُمْ مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٧﴾ قُلْ

اس عذاب نے گھیر لیا جس کا وہ استہزاء کیا کرتے تھے۔ آپ فرما دیجیے

سَيُرُوا فِي الْأَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

کہ تم زمین میں چلو پھرو، پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا انجام

الْمُكَذِّبِينَ ﴿٨﴾ قُلْ لِّمَن مَّا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

کیسا ہوا۔ آپ فرما دیجیے کہ کس کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور زمین میں ہیں؟

قُلْ لِلَّهِ ۖ كُتِبَ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةُ ۖ لِيَجْمَعَ كُفْرُكُمْ

آپ فرما دیجیے یہ اللہ ہی کی ہیں۔ اللہ نے اپنی ذات پر رحمت لازم کر لی ہے۔ ضرور وہ تمہیں جمع

إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ ۖ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ

کرے گا قیامت کے دن جس میں کوئی شک نہیں۔ وہ لوگ جنہوں نے اپنی جانوں کو خسارہ میں ڈالا ہے، وہ

فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٩﴾ وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۚ

ایمان نہیں لائیں گے۔ اور اللہ کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو رات اور دن میں سکون حاصل کرتی ہیں۔ اور وہی

وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿١٠﴾ قُلْ أَغْيَرَ اللَّهُ وَتَّخَذُ وَلِيًّا

اللہ سننے والا، علم والا ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ کیا میں اللہ کے علاوہ کو دوست بناؤں،

فَإِطْرِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ يُطْعَمُ وَلَا يُطْعَمُ ۚ

جو اللہ آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا ہے اور وہ کھانا دیتا ہے اور اسے کھانا نہیں دیا جاتا۔

قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ

آپ فرما دیجیے کہ مجھے اس کا حکم ہے کہ میں سب سے اول فرمانبردار بنوں

وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١١﴾ قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ

اور آپ مشرکین میں سے ہرگز نہ بنیں۔ آپ فرما دیجیے کہ اگر میں میرے رب کی نافرمانی

عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٥﴾ مَنْ يُصْرِفْ

کروں تو میں بھاری دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ جس شخص سے اس دن

عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهُ ۖ وَ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْبَیْنُ ﴿١٦﴾

وہ عذاب ہٹا دیا جائے گا، تو یقیناً اللہ نے اس پر رحم فرمایا۔ اور یہ کھلی کامیابی ہے۔

وَإِنْ يَسْأَلْكَ اللَّهُ بَضْرٍ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ ۖ

اور اگر اللہ آپ کو ضرر پہنچائے تو سوائے اس کے کوئی اس کو دور نہیں کر سکتا۔

وَإِنْ يَسْأَلْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٧﴾

اور اگر اللہ آپ کو بھلائی پہنچائے تو وہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ ۖ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ﴿١٨﴾

اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے۔ اور وہ حکمت والا، خبر رکھنے والا ہے۔

قُلْ أَمَى شَيْءٍ أَكْبَرُ شَهَادَةً ۖ قُلِ اللَّهُ شَهِيدٌ

آپ فرمادیجیے کہ کون سی چیز شہادت کے اعتبار سے سب سے بڑی ہے؟ آپ فرمادیجیے کہ اللہ! میرے

بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۖ وَأَوْحَىٰ إِلَىٰ هَذَا الْقُرْآنِ لِأَنَّكُمْ

اور تمہارے درمیان گواہ ہے۔ اور میری طرف یہ قرآن وحی کیا گیا تاکہ میں اس کے ذریعہ تمہیں

بِهِ وَمَنْ بَلَغَ ۖ أَيْنَكُمْ لَتَشْهَدُونَ أَنَّ

ڈراؤں اور انہیں بھی ڈراؤں جن کو یہ قرآن پہنچے۔ کیا تم گواہی دیتے ہو کہ

مَعَ اللَّهِ إِلَهَةً أُخْرَىٰ ۖ قُلْ لَا أَشْهَدُ قُلْ إِنَّمَا هُوَ إِلَهُ

اللہ کے ساتھ دوسرے معبود بھی ہیں؟ آپ فرمادیجیے کہ میں تو گواہی نہیں دیتا۔ آپ فرمادیجیے کہ وہ تو صرف

وَاحِدٌ وَإِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تَشْرِكُونَ ﴿١٩﴾ الَّذِينَ اتَّيْنَهُم

یکتا معبود ہے اور یہ کہ میں بری ہوں ان چیزوں سے جن کو تم شریک ٹھہراتے ہو۔ وہ لوگ جن کو ہم نے

الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمْ ۚ الَّذِينَ

کتاب دی وہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو پہچانتے ہیں جیسا کہ وہ اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں۔ وہ لوگ

خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٢٠﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ

جنہوں نے اپنی جانوں کو خسارہ میں ڈالا ہے اب وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اور اس سے زیادہ ظالم

مِمَّنْ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۖ إِنَّهُ

کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ گھڑے یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے؟ یقیناً

لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿١١﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ

ظالم لوگ فلاح نہیں پائیں گے۔ اور جس دن ہم انہیں اکٹھا کریں گے، پھر ہم

لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا آيْنَ شُرَكَائِهِمُ الَّذِينَ كُنْتُمْ

مشرکین سے کہیں گے تمہارے وہ شرکاء کہاں ہیں جن کا تم دعویٰ کیا

تَزْعُمُونَ ﴿١٢﴾ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فَتَنْتَهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا وَاللَّهِ

کرتے تھے؟ پھر ان کا جواب نہیں ہوگا مگر یہ کہ وہ کہیں گے کہ ہمارے رب اللہ کی قسم!

رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِينَ ﴿١٣﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوا

ہم شرک نہیں کرتے تھے۔ آپ دیکھئے کہ کیسے انہوں نے اپنی جانوں کے خلاف

عَلَى أَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿١٤﴾ وَمِنْهُمْ

جھوٹ بولا اور ان سے کھوجائیں گے جو وہ جھوٹ گھڑا کرتے تھے۔ اور ان میں سے کچھ لوگ

مَنْ يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ ۚ وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً

وہ ہیں جو آپ کی طرف کان لگاتے ہیں۔ اور ہم نے ان کے دلوں پر پردے رکھ دیے ہیں

أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۚ وَإِنْ يَرَوْا كَلًّا آيَةً

اس سے کہ وہ اس کو سمجھیں اور ان کے کانوں میں ڈاٹ رکھ دی ہے۔ اور اگر وہ تمام معجزات بھی دیکھ لیں گے

لَا يُؤْمِنُوا بِهِآءَ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوكَ يُجَادِلُونَكَ يَقُولُ

تب بھی ان پر ایمان نہیں لائیں گے۔ یہاں تک کہ جب وہ آپ کے پاس آتے ہیں تو آپ سے جھگڑتے

الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّ هَذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٥﴾ وَهُمْ

ہوئے کافر لوگ کہتے ہیں کہ یہ نہیں ہے مگر پہلے لوگوں کی گھڑی ہوئی کہانیاں۔ اور یہ

يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْهَوْنَ عَنْهُ ۚ وَإِنْ يُهْلِكُونَ

دوسروں کو اس سے روکتے ہیں اور خود بھی اس سے دور بھاگتے ہیں۔ اور وہ ہلاک نہیں کرتے

إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿١٦﴾ وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ وَقَفُوا

مگر اپنی جانوں کو اور انہیں پتہ نہیں۔ اور کاش کہ آپ دیکھتے جب وہ آگ کے سامنے کھڑے کیے جائیں

عَلَى النَّارِ فَقَالُوا لَوْلَا نُرُّدُّ وَلَا نُكْذِبُ رِبَّانَا

گے، پھر وہ کہیں گے کہ کاش کہ ہم زمین میں دوبارہ لوٹائے جاتے اور ہم اپنے رب کی آیات کو نہ جھٹلاتے اور ہم

وَنَكُونُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٧﴾ بَلْ بَدَا لَهُمْ مَا كَانُوا

ایمان لانے والوں میں سے ہوتے۔ بلکہ ان کے سامنے کھل جائیں گے وہ

يُخْفُونَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَوْ رُدُّوا لَعَادُوا لِمَا نُهُوا عَنْهُ

جس کو وہ اس سے پہلے چھپایا کرتے تھے۔ اور اگر وہ زمین میں لوٹا بھی دیے جائیں تب بھی دوبارہ وہی کریں گے کہ جس

وَانْتَهُم لَكَاذِبُونَ ﴿۸﴾ وَقَالُوا اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا

سے انہیں روکا گیا تھا اور یقیناً یہ جھوٹ بول رہے ہیں۔ اور یہ کہتے ہیں کہ یہ زندگی نہیں ہے مگر ہماری صرف دنیوی زندگی، اور ہم

وَمَا نَحْنُ بِبَعُوثِينَ ﴿۹﴾ وَلَوْ تَرَى اِذْ وَقَفُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ

مرنے کے بعد زندہ کر کے اٹھائے نہیں جائیں گے۔ اور کاش کہ آپ دیکھتے جب وہ اپنے رب کے سامنے کھڑے کیے

قَالَ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ۚ قَالُوا بَلٰى وَرَبِّنَا ۚ قَالَ فَذُقُوا

جائیں گے تو اللہ فرمائیں گے کیا یہ حق نہیں ہے؟ تو وہ کہیں گے کیوں نہیں؟ ہمارے رب کی قسم! اللہ فرمائیں

الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿۱۰﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوا

گے کہ پھر عذاب چکھو اس وجہ سے کہ تم کفر کرتے تھے۔ یقیناً نقصان اٹھایا ان لوگوں نے جنہوں نے اللہ کی

بِلِقَاءِ اللّٰهِ حَتّٰى اِذَا جَاءَتْهُمْ السَّاعَةُ ۚ بَغْتَةً ۚ قَالُوا

ملاقات کو جھٹلایا۔ یہاں تک کہ جب ان کے پاس قیامت آجائے گی تو وہ کہیں گے

يَحْسِرَتُنَا عَلٰى مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا ۚ وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ

ہائے افسوس ہماری اس کوتاہی پر جو ہم نے قیامت کے بارے میں کی۔ اور وہ اپنے گناہ اٹھا رہے ہوں گے

عَلٰى ظُهُورِهِمْ ۚ اِلَّا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَمَا الْحَيٰوةُ

اپنی پشتوں پر۔ سنو! برا ہے وہ بوجھ جو وہ اٹھا رہے ہیں۔ اور یہ دنیوی زندگی

الدُّنْيَا اِلَّا لَعِبٌ وَلَهْوٌ ۚ وَلَلْذٰرُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ

نہیں ہے مگر کھیل اور اللہ سے غافل کرنے والی۔ اور البتہ پچھلا گھر بہتر ہے

لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ۚ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۲﴾ قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ

ان کے لیے جو متقی ہیں۔ کیا پھر تم عقل نہیں رکھتے؟ یقیناً ہمیں معلوم ہے کہ آپ کو

لَيَحْزُنَكَ الَّذِيْ يَقُولُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ

غمگین کرتی ہے وہ بات جو یہ کہتے ہیں، کہ یہ کفار آپ کو جھوٹا نہیں کہتے،

وَلٰكِنَّ الظَّٰلِمِيْنَ بَايَتِ اللّٰهَ يَجْحَدُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ

لیکن یہ ظالم اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں۔ یقیناً آپ سے پہلے پیغمبروں

مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوا عَلٰى مَا كُذِّبُوا وَاُوْدُوا حَتّٰى

کو جھٹلایا گیا، پھر انہوں نے صبر کیا ان کے جھٹلائے جانے پر اور ان کو ایذا دیے جانے پر، یہاں تک کہ

أَتَهُمْ نَصْرُنَا وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ وَلَقَدْ جَاءَكَ
ان کے پاس ہماری نصرت آئی۔ اور اللہ کے کلمات کو کوئی بدل نہیں سکتا۔ یقیناً آپ کے پاس

مِنْ نَّبَإِ الْمُرْسَلِينَ ﴿۳۷﴾ وَإِنْ كَانَ كِبَرَ عَلَيْكَ
پیغمبروں کی خبروں میں سے کچھ حصہ آچکا ہے۔ اور یقیناً آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر ان کا اعراض

إِعْرَاضُهُمْ فَإِنْ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْأَرْضِ
بھاری ہے، پھر اگر آپ اس کی طاقت رکھتے ہوں کہ زمین میں کوئی سرنگ تلاش کر لیں

أَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَاءِ فَتَأْتِيَهُمْ بِآيَةٍ ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ
یا آسمان میں کوئی سیڑھی لگا لیں، پھر ان کے پاس کوئی معجزہ آپ لے آئیں۔ اور اگر اللہ چاہتا

لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدَى فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْجَاهِلِينَ ﴿۳۸﴾
تو ان کو ہدایت پر اکٹھا کر دیتا، اس لیے آپ جاہلوں میں سے نہ ہوں۔

إِنَّمَا يَسْتَجِيبُ الَّذِينَ يَسْعَوْنَ ۖ وَالْمَوْتِ يَبْعَثُهُمْ
بات صرف وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو کان لگا کر سنتے ہیں۔ اور مردوں کو اللہ زندہ کر کے

اللَّهُ ثُمَّ إِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ﴿۳۹﴾ وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ آيَةٌ
اٹھائیں گے، پھر اللہ کی طرف وہ لوٹائے جائیں گے۔ اور یہ کہتے ہیں کہ اس نبی پر اس کے رب کی

مَنْ رَّبِّهِ ۖ قُلْ إِنَّ اللَّهَ قَادِرٌ عَلَى أَنْ يُنْزِلَ آيَةً
طرف سے کوئی معجزہ کیوں نہیں اتارا گیا؟ آپ فرمادیجیے یقیناً اللہ اس پر قادر ہے کہ وہ کوئی معجزہ اتارے

وَلَكِنْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۴۰﴾ وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ
لیکن ان میں سے اکثر جانتے نہیں۔ اور زمین میں کوئی چلنے والا نہیں

وَلَا ظَيْرٍ يَطِيرُ بِجَنَاحَيْهِ إِلَّا أُمٌّ أَمْثَلُكُمْ ۖ مَا فَرَطْنَا
اور نہ کوئی پرندہ اپنے بازوؤں کے ذریعہ اڑتا ہے، مگر وہ تم جیسی امتیں ہیں۔ ہم نے اس کتاب

فِي الْكِتَابِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يُحْشَرُونَ ﴿۴۱﴾ وَالَّذِينَ
میں کوئی چیز نہیں چھوڑی۔ پھر اپنے رب کی طرف انہیں اکٹھا کیا جائے گا۔ اور وہ لوگ

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا صُمٌّ وَبُكْمٌ فِي الظُّلُمَاتِ ۚ مَنْ يَشَأِ اللَّهُ
جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ بہرے ہیں اور گونگے ہیں، تاریکیوں میں ہیں۔ جس کو اللہ چاہیں

يُضِلَّهُ ۖ وَمَنْ يَشَأِ يُجْعَلْهُ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۴۲﴾
اُسے گمراہ کر دیتے ہیں۔ اور جسے اللہ چاہتے ہیں اسے سیدھے راستہ پر کر دیتے ہیں۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللَّهِ أَوْ أَتَتْكُمُ السَّاعَةُ

آپ فرما دیجیے کیا تمہاری رائے ہے کہ اگر تمہارے پاس اللہ کا عذاب آجائے یا تمہارے پاس قیامت آجائے،

أَغْيَرَ اللَّهُ تَدْعُونَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ بَلْ إِيَّاهُ

کیا اللہ کے علاوہ کو تم پکارو گے، اگر تم سچے ہو؟ بلکہ تم اسی کو

تَدْعُونَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُونَ إِلَيْهِ إِنْ شَاءَ

پکارو گے، پھر وہی دور کرے گا وہ جس کی طرف تم پکارتے ہو اگر وہ چاہے گا

وَتَنْسَوْنَ مَا تَشْرِكُونَ ۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ

اور تم بھول جاؤ گے ان کو جن کو تم شریک ٹھہراتے تھے۔ اور یقیناً ہم نے رسول بھیجے ان امتوں کی طرف

مِّن قَبْلِكَ فَآخَذْنَهُمْ بِالْبَاسَاءِ وَالضَّرَّاءِ لَعَلَّهُمْ

جو آپ سے پہلے تھیں، پھر ہم نے ان کو پکڑا سختی اور تکلیف کے ذریعہ، شاید کہ وہ عاجزی کریں۔

يَتَضَرَّعُونَ ۝ فَلَوْلَا إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا تَضَرَّعُوا

پھر جب ان کے پاس ہمارا عذاب آیا تو انہوں نے عاجزی کیوں نہیں کی؟

وَلَكِنْ قَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ مَا كَانُوا

لیکن ان کے دل سخت ہو گئے اور ان کے لیے شیطان نے مزین کیے وہ اعمال جو وہ

يَعْمَلُونَ ۝ فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ

کرتے تھے۔ پھر جب انہوں نے بھلا دیا اسے جس کے ذریعہ انہیں نصیحت کی گئی تھی، تو ہم نے ان پر

أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّىٰ إِذَا فَرِحُوا بِمَا أُوتُوا أَخَذْنَاهُمْ

ہر چیز کے دروازے کھول دیے۔ یہاں تک کہ جب وہ اترائے اس کی وجہ سے جو انہیں دیا گیا تھا

بَعْتَةً فَاذًا هُمْ مُبْلِسُونَ ۝ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ

تو ہم نے انہیں اچانک پکڑ لیا، پھر وہ مایوس ہو کر رہ گئے۔ پھر ظالم قوم کی جڑ

الَّذِينَ ظَلَمُوا ۖ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ قُلْ

کاٹ دی گئی۔ اور تمام تعریفیں اللہ رب العالمین کے لیے ہیں۔ آپ فرما دیجیے

أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَخَذَ اللَّهُ سَمْعَكُمْ وَأَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ

تمہاری کیا رائے ہے اگر اللہ تمہاری قوتِ سماع اور تمہاری بصارت کو لے لے اور تمہارے دلوں پر

عَلَىٰ قُلُوبِكُمْ مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرِ اللَّهِ يَأْتِيكُمْ بِهِ ۖ أُنْظُرْ

مہر لگا دے، تو اللہ کے علاوہ کون معبود ہے جو اس کو تمہارے پاس لے آئے؟ آپ دیکھئے

كَيْفَ نَصَرَفُ الْآيَاتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُونَ ﴿٣١﴾ قُلْ

کہ ہم کیسے آیتوں کو پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں، پھر بھی وہ اعراض کر رہے ہیں۔ آپ فرمادیجیے

أَرَأَيْتَكُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللَّهِ بَغْتَةً أَوْ جَهْرَةً

تمہاری کیا رائے ہے اگر تمہارے پاس اللہ کا عذاب اچانک آجائے یا کھلم کھلا آجائے

هَلْ يُهْلِكُ إِلَّا الْقَوْمَ الظَّالِمُونَ ﴿٣٢﴾ وَمَا نُرْسِلُ

تو سوائے ظالموں کے کوئی اور ہلاک ہوگا؟ اور ہم رسولوں کو نہیں

الْمُرْسِلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَ مُنْذِرِينَ ۚ فَمَنْ آمَنَ

بھیجتے مگر بشارت دینے والے اور ڈرانے والے بنا کر۔ پھر جو ایمان لائے

وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٣٣﴾

اور اصلاح کرے تو ان پر نہ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا يَكْسِبُهُمْ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوا

اور وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا انہیں عذاب پہنچ کر رہے گا اس وجہ سے کہ وہ

يَفْسُقُونَ ﴿٣٤﴾ قُلْ لَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ اللَّهِ

نافرمان تھے۔ آپ فرمادیجیے کہ میں تم سے نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں

وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا أَقُولُ لَكُمْ إِنِّي مَلَكٌ ۚ

اور نہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ میں یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں۔

إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ ۚ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْلَىٰ

میں تو صرف اس کے پیچھے چلتا ہوں جو میری طرف وحی کیا جا رہا ہے۔ آپ فرمادیجیے کہ کیا اندھا اور بینا

وَالْبَصِيرُ أَفَلَا تَتَفَكَّرُونَ ﴿٣٥﴾ وَ أَنْذِرْ بِهِ الَّذِينَ

برابر ہو سکتے ہیں؟ کیا پھر تم سوچتے نہیں ہو؟ اور آپ اس کے ذریعہ ڈرائیے ان کو

يَخَافُونَ أَنْ يُحْشَرُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ

جو ڈرتے ہیں اس سے کہ وہ اکٹھے کیے جائیں گے ان کے رب کی طرف، ان کے لیے اس کے

مَنْ دُونِهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿٣٦﴾

علاوہ کوئی مددگار اور سفارشی نہیں ہوگا، (ڈرائیے) تاکہ وہ ڈریں۔

وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ

اور آپ ان کو نہ دھتکاریں جو اپنے رب کو پکارتے ہیں صبح و شام

يُرِيدُونَ وَجْهَهُ ۖ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ اور اس کی رضا چاہتے ہیں۔ آپ پر ان کے حساب میں سے کچھ بھی
مِّنْ شَيْءٍ ۚ وَمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ نہیں ہے اور نہ آپ کے حساب میں سے ان پر کچھ ہے، پھر آپ ان کو دھتکار دو گے
فَتَكُونُ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿۵۷﴾ وَكَذَلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ تو آپ بھی ظالموں میں سے بن جاؤ گے۔ اور اسی طرح ہم نے ان میں سے ایک کو دوسرے کے لیے
بِبَعْضٍ لِّيَقُولُوا أَهَؤُلَاءِ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْهِمْ فتنہ (آزمائش کا ذریعہ) بنایا تاکہ وہ کہیں کہ کیا یہی لوگ ہیں جن پر ہمارے درمیان میں سے اللہ نے
مِّنْ بَيْنِنَا ۚ أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِالشَّاكِرِينَ ﴿۵۸﴾ وَإِذَا جَاءَكَ انعام فرمایا؟ کیا اللہ قدر کرنے والوں کو خوب نہیں جانتے؟ اور جب آپ کے پاس آئیں
الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَتِنَا فَقُلْ سَلَمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ وہ لوگ جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں تو آپ کہئے السلام علیکم، تمہارے
رَبُّكُمْ عَلَىٰ نَفْسِهِ الرَّحْمَةُ ۚ إِنَّهُ مَنِ عَمِلَ مِنْكُمْ رب نے اپنی ذات پر رحمت لازم کر لی ہے کہ جو تم میں سے کوئی برا کام
سُوْءًا ۖ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْهُ بَعْدَ ۚ وَأَصْلَحَ ۚ فَإِنَّهُ کر لے گا ناواقفیت سے، پھر وہ اس کے بعد توبہ کر لے گا اور اصلاح کر لے گا تو یقیناً اللہ
غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۵۹﴾ وَكَذَلِكَ نَفْصِلُ الْآيَاتِ وَلِتَسْتَبِينَ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ اور اسی طرح ہم آیات تفصیل سے بیان کرتے ہیں اور اس لیے تاکہ
سَبِيلُ الْمُجْرِمِينَ ﴿۶۰﴾ قُلْ إِنِّي نَهَيْتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ مجرموں کا راستہ صاف ہو جائے۔ آپ فرمادیجیے مجھے اس سے منع کیا گیا ہے کہ میں عبادت کروں ان کی
تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۚ قُلْ لَا أَتَّبِعُ أَهْوَاءَ كُمْ ۚ اللہ کو چھوڑ کر کے جن کو تم پکارتے ہو۔ آپ فرمادیجیے کہ میں تمہاری خواہشات کے پیچھے نہیں چلوں گا،
قَدْ ضَلَلْتُ إِذًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ ﴿۶۱﴾ قُلْ یقیناً تب تو میں گمراہ ہو جاؤں گا اور میں ہدایت یافتہ لوگوں میں سے نہیں ہوں گا۔ آپ فرمادیجیے
إِنِّي عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّنْ رَبِّي ۚ وَكَذَّبْتُمْ بِهِ ۚ مَا عِنْدِي یقیناً میں اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہوں اور تم نے اس کو جھٹلایا۔ میرے پاس وہ عذاب نہیں

مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ ۚ إِنَّ الْحُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ ۚ يَقْضُ الْحَقُّ

ہے جس کو تم جلدی طلب کر رہے ہو۔ حکم تو صرف اللہ ہی کا چلتا ہے۔ اللہ حق کو بیان کرتا ہے اور

وَهُوَ خَيْرُ الْفَصِيلِينَ ﴿۵۵﴾ قُلْ لَوْ أَنَّ عِنْدِي

وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ اگر میرے پاس وہ عذاب ہوتا

مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ لَفَضِي الْأَمْرِ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۚ

جس کو تم جلدی طلب کر رہے ہو تو معاملہ میرے اور تمہارے درمیان ختم کر دیا جاتا۔

وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالظَّالِمِينَ ﴿۵۶﴾ وَ عِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ

اور اللہ ظالموں کو خوب جانتے ہیں۔ اور اللہ کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں،

لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ ۚ وَ يَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۚ

ان کو سوائے اللہ کے کوئی نہیں جانتا۔ اور اللہ جانتا ہے ان تمام چیزوں کو جو خشکی اور سمندر میں ہیں۔

وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٌ

اور کوئی پتہ نہیں گرتا مگر اللہ اسے جانتا ہے اور کوئی دانہ زمین کی

فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَلَا يَابِسٍ إِلَّا

تاریکیوں میں نہیں ہوتا اور نہ کوئی تر چیز اور نہ خشک چیز ہے، مگر

فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ﴿۵۷﴾ وَهُوَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُمْ بِاللَّيْلِ

وہ صاف صاف بیان کرنے والی کتاب (یعنی لوح محفوظ) میں ہے۔ اور وہی اللہ تمہیں رات میں وفات دیتا ہے

وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيهِ

اور وہ جانتا ہے ان اعمال کو جو تم دن میں کرتے ہو، پھر وہ تمہیں اٹھاتا ہے نیند سے دن میں

لِيُقْضَىٰ أَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ

تاکہ مقرر کی ہوئی آخری مدت پوری کی جا سکے۔ پھر اسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے،

ثُمَّ يُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ

پھر وہ تمہیں خبر دے گا ان کاموں کی جو تم کرتے تھے۔ اور وہ اپنے بندوں پر غالب

عِبَادِهِ ۚ وَ يُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ۚ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ

ہے اور وہ تم پر محافظ فرشتے بھیجتا ہے۔ یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی ایک کی موت کا وقت

أَحَدَكُمْ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُونَ ﴿۵۸﴾

قریب آتا ہے تو اسے ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے وفات دیتے ہیں اور وہ کوتاہی نہیں کرتے۔

ثُمَّ رُدُّوْا إِلَى اللَّهِ مَوْلَهُمُ الْحَقُّ ۖ أَلَا لَهُ الْحُكْمُ

پھر وہ لوٹائے جائیں گے اللہ کی طرف جو ان کا حقیقی مولیٰ ہے۔ سنو! اسی کے لیے حکم ہے اور وہ حساب

وَهُوَ أَسْرَعُ الْحُسْبَيْنِ ﴿۶۲﴾ قُلْ مَنْ يُنْجِيكُمْ

لینے والوں میں سب سے تیز حساب لینے والا ہے۔ آپ فرما دیجیے کون تمہیں خشکی اور

مَنْ ظَلَمَتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهُ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۚ

سمندر کی تاریکیوں سے نجات دیتا ہے، تم اسی کو پکارتے ہو عاجزی سے اور چپکے چپکے۔

لَيْنِ الْجَنَّةِ مَنْ هَذِهِ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ ﴿۶۳﴾

کہ اگر وہ ہمیں اس سے نجات دے گا تو ہم ضرور شکر کرنے والوں میں سے بن جائیں گے۔

قُلْ اللَّهُ يُجْحِيكُمْ مِنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ أَنْتُمْ

آپ فرما دیجیے کہ اللہ ہی تمہیں اس سے نجات دیتا ہے اور ہر تکلیف سے نجات دیتا ہے، پھر تم

تُشْرِكُوْنَ ﴿۶۴﴾ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَىٰ أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ

شرک کرنے لگ جاتے ہو۔ آپ فرما دیجیے کہ وہ اللہ اس پر قادر ہے کہ تم پر عذاب

عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ أَوْ مِنْ تَحْتَٰ أَرْجُلِكُمْ أَوْ يَلْبَسَكُمْ

بھیجے تمہارے اوپر سے یا تمہارے پیروں کے نیچے سے یا مختلف فرقے بنا کر

شَيْعًا وَيُذِيقَ بَعْضَكُمْ بَأْسَ بَعْضٍ ۚ أَنْظُرْ كَيْفَ

تمہیں خلط ملط کر دے اور تمہیں آپس کی لڑائی کا مزہ چکھائے۔ آپ دیکھئے کہ ہم

نُصَرِّفُ الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَكَذَّبَ بِهِ

آیتوں کو کیسے پھیر کر بیان کرتے ہیں تاکہ وہ سمجھیں۔ اور آپ کی قوم نے اسے

قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ۚ قُلْ لَسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ﴿۶۶﴾

جھٹلایا حالانکہ وہ حق ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ میں تم پر مسلط نہیں ہوں۔

لِكُلِّ نَبِيٍّ مُّسْتَقَرٌّ وَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَإِذَا رَأَيْتَ

ہر خبر کے لیے ایک واقع ہونے کا وقت ہے۔ اور عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا۔ اور جب آپ

الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ آيَاتِنَا فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ

دیکھیں ان لوگوں کو جو ہماری آیتوں کے بارے میں بیہودہ کلام کرتے ہیں تو آپ ان سے اعراض کیجیے

حَتَّىٰ يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهِ ۚ وَإِمَّا يُنْسِيَنَّكَ

یہاں تک کہ وہ اس کے علاوہ کسی دوسری بات میں لگ جائیں۔ اور اگر آپ کو شیطان

الشَّيْطَانُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرِى مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٦٦﴾

بھلا دے تو آپ یاد آنے کے بعد ظالم قوم کے ساتھ نہ بیٹھے۔

وَمَا عَلَى الَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِنْ شَيْءٍ

اور متقیوں پر ان کے حساب کی ذمہ داری ذرا بھی نہیں،

وَلَكِنْ ذِكْرَى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿٦٧﴾ وَذَرِ الَّذِينَ

لیکن نصیحت کر دینا ہے، شاید وہ متقی بن جائیں۔ اور آپ چھوڑ دیجیے ان لوگوں کو

اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَعِبًا وَ لَهْوًا وَ غَرَّتْهُمْ الْحَيَوةُ

جنہوں نے اپنا دین لہو و لعب کو بنا رکھا ہے اور ان کو دنیوی زندگی نے دھوکے میں ڈال رکھا ہے

الدُّنْيَا وَ ذَكَّرَ بِهِ أَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌ بِمَا كَسَبَتْ ۖ

اور اس کی آپ نصیحت کرتے رہیے کہ کہیں کوئی شخص ان اعمال کی وجہ سے ہلاک ہو جائے جو اس نے کیے۔

لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ ۚ

کہ اس کے لیے اللہ کے علاوہ کوئی مددگار اور سفارشی نہ ہو۔

وَإِنْ تَعْدِلْ كُلُّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذُ مِنْهَا ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ

اور اگر وہ سارے فدیے بھی دے دے گا تو اس کی طرف سے نہیں لیے جائیں گے۔ یہی وہ لوگ ہیں جو

أَبْسَلُوا بِمَا كَسَبُوا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيمٍ وَ عَذَابٌ

ہلاک ہوئے ان اعمال کی وجہ سے جو انہوں نے کیے۔ ان کے لیے گرم پانی سے پینا ہوگا اور دردناک

أَلِيمٌ ۚ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿٦٨﴾ قُلْ أَدْعُوا مِنْ دُونِ

عذاب ہوگا اس وجہ سے کہ وہ کفر کرتے تھے۔ آپ فرما دیجیے کیا ہم پکاریں اللہ کو چھوڑ

اللَّهُ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَ نُرَدُّ عَلَىٰ أَعْقَابِنَا

کر کے ان چیزوں کو جو ہمیں نہ نفع دے سکتی ہیں اور نہ ہمیں ضرر پہنچا سکتی ہیں اور ہم پلٹ جائیں ہماری ایڑیوں کے بل

بَعْدَ إِذْ هَدَيْنَا اللَّهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيَاطِينُ

اس کے بعد کہ اللہ نے ہمیں ہدایت دی اس شخص کی طرح جس کو شیاطین نے

فِي الْأَرْضِ حَيْرَانَ ۚ لَهُ أَصْحَابٌ يَدْعُونَهُ

خبطی بنا دیا ہو زمین میں حیران ہو۔ اس کے دوست اس کو بلا رہے ہوں

إِلَى الْهُدَىٰ اتَّبَعْنَا قُلْ إِنَّ هُدَىٰ اللَّهِ هُوَ الْهُدَىٰ ۚ

ہدایت کی طرف کہ تو ہمارے پاس آ جا۔ آپ فرما دیجیے کہ یقیناً اللہ کی ہدایت وہی ہدایت ہے۔

وَأْمُرْنَا لِنُسَلِّمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۴۱﴾ وَأَنْ أَقِيمُوا

اور ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم رب العالمین کے سامنے جھک جائیں۔ اور یہ کہ نماز

الصَّلَاةَ وَاتَّقُوهُ ۖ وَهُوَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿۴۲﴾

قائم کرو اور اس سے ڈرو۔ اور وہی اللہ ہے جس کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ

اور وہی اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا حق کے ساتھ۔

وَيَوْمَ يَقُولُ كُنْ فَيَكُونُ ۚ قَوْلُهُ الْحَقُّ ۚ وَلَهُ

اور جس دن وہ کہتا ہے ہو جا، تو وہ ہو جاتا ہے۔ اس کا کہنا حق ہے۔ اور اسی کے لیے

الْمُلْكُ يَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةُ

سلطنت ہے اس دن جس دن صور میں پھونکا جائے گا۔ وہ چھپی ہوئی اور ظاہر چیز کو جاننے والا ہے۔

وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ﴿۴۳﴾ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ

اور وہ حکمت والا، باخبر ہے۔ اور جب ابراہیم (علیہ السلام) نے اپنے باپ آزر سے

أَزَّرَ أَنْتَحِدْ أَصْنَامًا إِلَهًا ۖ إِنِّي أُرِكَ وَقَوْمِكَ

فرمایا کہ کیا آپ بتوں کو معبود بناتے ہو؟ یقیناً میں آپ کو اور آپ کی قوم کو

فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿۴۴﴾ وَكَذَلِكَ نُرِي إِبْرَاهِيمَ

کھلی گمراہی میں دیکھ رہا ہوں۔ اور اسی طرح ہم ابراہیم (علیہ السلام) کو

مَلَكَوَتِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلِيَكُونَ

دکھانے لگے آسمانوں اور زمین کی سلطنت تاکہ وہ

مِنَ الْمُؤَقِنِينَ ﴿۴۵﴾ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ رَأَى الْكُوفَةَ ۖ

یقین کرنے والوں میں سے ہوں۔ پھر جب ان پر رات چھا گئی تو ابراہیم (علیہ السلام) نے ستارہ دیکھا۔

قَالَ هَذَا رَبِّي ۖ فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَا أُحِبُّ الْإِفْلِينَ ﴿۴۶﴾

کہنے لگے یہ میرا رب ہے۔ پھر جب وہ ڈوب گیا تو فرمانے لگے کہ میں ڈوبنے والوں سے محبت نہیں

فَلَمَّا رَأَى الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هَذَا رَبِّي ۖ

کرتا۔ پھر جب آپ نے چمکتا ہوا چاند دیکھا تو فرمایا یہ میرا رب ہے۔

فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِي رَبِّي لَأَكُونَنَّ

پھر جب وہ بھی ڈوب گیا تو فرمایا کہ اگر مجھے میرے رب نے ہدایت نہ دی، تو میں گمراہ لوگوں

مِنَ الْقَوْمِ الضَّالِّينَ ﴿۷۷﴾ فَلَمَّا رَأَى الشَّمْسُ بَازِغَةً

میں سے ہو جاؤں گا۔ پھر جب ابراہیم (علیہ السلام) نے جگمگاتا سورج دیکھا

قَالَ هَذَا رَبِّي هَذَا أَكْبَرُ فَلَمَّا أَفَلَتْ قَالَ

تو فرمایا یہ میرا رب ہے کہ یہ سب سے بڑا ہے۔ پھر جب وہ ڈوب گیا تو فرمایا

يَقَوْمِ إِنِّي بُرِّئٌ مِّمَّا تَشْرِكُونَ ﴿۷۸﴾ إِنِّي وَجَّهْتُ

اے میری قوم! یقیناً میں تمہارے شرک سے بری ہوں۔ یقیناً میں نے سب

وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا

طرف سے کٹ کر اپنا رخ کر لیا ہے اُس ذات کی طرف جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا

وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۷۹﴾ وَحَاجَّهُ قَوْمُهُ ۖ قَالَ

اور میں مشرکین میں سے نہیں ہوں۔ اور ابراہیم (علیہ السلام) سے حجت بازی کی ان کی قوم نے۔ ابراہیم (علیہ)

أَتُحَاجُّونِي فِي اللَّهِ وَقَدْ هَدَانِ ۖ وَلَا أَخَافُ

السلام) نے فرمایا کیا تم مجھ سے حجت بازی کرتے ہو اللہ کے بارے میں حالانکہ اس نے مجھے ہدایت دی ہے۔ اور

مَا تَشْرِكُونَ بِهِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبِّي شَيْئًا ۖ وَسِعَ رَبِّي

میں ذرا بھی نہیں ڈرتا ان چیزوں سے جن کو تم شریک ٹھہراتے ہو مگر یہ کہ میرا رب چاہے۔ میرا رب ہر

كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۖ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ﴿۸۰﴾ وَكَيْفَ

چیز پر علم کے اعتبار سے وسیع ہے۔ کیا پھر تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟ اور کیسے

أَخَافُ مَا أَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُونَ أَنَّكُمْ أَشْرَكْتُمْ

میں ڈروں گا ان چیزوں سے جن کو تم نے شریک ٹھہرا رکھا ہے حالانکہ تم نہیں ڈرتے اس سے کہ تم نے اللہ

بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنْزَلْ بِهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا

کے ساتھ شریک ٹھہرا رکھا ہے ایسی چیزوں کو جس پر اللہ نے تم پر کوئی دلیل نہیں اتاری۔

فَأَيُّ الْفَرِيقَيْنِ أَحَقُّ بِالْأَمْنِ ۖ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۸۱﴾

پھر دونوں جماعتوں میں سے کونسی جماعت امن کی زیادہ حقدار ہے، اگر تم علم رکھتے ہو؟

الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ أُولَٰئِكَ

وہ لوگ جو ایمان لائے اور جنہوں نے اپنے ایمان کو ظلم کے ساتھ نہیں ملایا، تو انہی

لَهُمُ الْأَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُونَ ﴿۸۲﴾ وَتِلْكَ حُجَّتُنَا

لوگوں کے لیے امن ہے اور وہی ہدایت یافتہ ہیں۔ اور یہ ہماری حجت ہے

اتَّيْنَاهَا إِبْرَاهِيمَ عَلَىٰ قَوْمِهِ ۖ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مِّنْ نَّشَاءٍ ۖ

جو ہم نے دی ابراہیم (علیہ السلام) کو ان کی قوم کے خلاف۔ ہم درجات بلند کرتے ہیں جس کے چاہتے ہیں۔ یقیناً

إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿۸۴﴾ وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۖ

تیرا رب حکمت والا علم والا ہے۔ اور ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کو اسحاق اور یعقوب (علیہما السلام) عطا کیے۔

كُلًّا هَدَيْنَاهُ وَنُوحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِ دَاوُدَ

سب کو ہم نے ہدایت دی۔ اور نوح (علیہ السلام) کو ہم نے اس سے پہلے ہدایت دی اور انہی کی اولاد

وَسُلَيْمَانَ وَآيُوبَ وَيُوسُفَ وَمُوسَىٰ وَهَارُونَ ۚ وَكَذَلِكَ

میں سے داؤد اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون (علیہم السلام) کو ہدایت دی۔ اور اسی طرح

نَجَّزِيَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۸۵﴾ وَزَكَرِيَّا وَيَحْيَىٰ وَعِيسَىٰ وَإِيلَاسَ ۖ

ہم نیکی کرنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں۔ اور زکریا اور یحییٰ اور عیسیٰ اور ایلاس (علیہم السلام) کو ہدایت دی۔

كُلٌّ مِّنَ الصَّالِحِينَ ﴿۸۶﴾ وَاسْمُعِيلَ وَالْيَسَعَ وَيُونُسَ

سب کے سب صالحاء میں سے تھے۔ اور اسماعیل اور الیسع اور یونس اور لوط (علیہم السلام)

وَلُوطًا ۖ وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَىٰ الْعَالَمِينَ ﴿۸۷﴾ وَمِنَ آبَائِهِمْ

کو ہدایت دی۔ اور ان سب کو ہم نے تمام جہان والوں پر فضیلت دی۔ اور ان کے باپ دادا

وَذُرِّيَّتِهِمْ وَإِخْوَانِهِمْ ۖ وَاجْتَبَيْنَاهُمْ وَهَدَيْنَاهُمْ

اور ان کی اولاد اور ان کے بھائیوں میں سے بھی ہدایت دی۔ اور ہم نے ان کو منتخب کیا اور ہم نے ان کو ہدایت دی

إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿۸۸﴾ ذَٰلِكَ هُدَىٰ اللَّهِ يَهْدِي بِهِ مَن

سیدھے راستہ کی۔ یہ اللہ کی ہدایت ہے، اس کے ذریعہ وہ ہدایت دیتا ہے جسے

يَشَاءُ ۚ مِّنْ عِبَادِهِ ۖ وَلَوْ أَشْرَكُوا لَحَبَطَ عَنْهُمْ مَا كَانُوا

چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے۔ اور اگر یہ انبیاء بھی شرک کرتے تو ان سے حبط ہو جاتے وہ عمل جو

يَعْمَلُونَ ﴿۸۹﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اتَّيْنَاهُمُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ

انہوں نے کیے۔ یہ وہ تھے کہ جنہیں ہم نے کتاب اور شریعت اور

وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَإِنْ يَّكْفُرْ بِهَا هَؤُلَاءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا

نبوت دی۔ پھر اگر یہ لوگ اس کے ساتھ کفر کریں گے تو ہم اسے ایسی قوم کو سونپ دیں گے

لَيَسُوًّا بِهَا بِكْفِيرِينَ ﴿۹۰﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ هَدَىٰ اللَّهُ فِيمَهُمْ

جو اس کے ساتھ کفر کرنے والی نہیں ہوگی۔ یہی لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی، تو ان کی ہدایت کی

اَقْتَدِلْهُ ۚ قُلْ لَا اَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۚ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرِي

آپ اقتداء کیجیے۔ آپ فرما دیجیے کہ میں اس پر تم سے کسی اجر کا سوال نہیں کرتا۔ یہ تو صرف تمام جہان

لِلْعَالَمِينَ ۝ وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ ۚ اِذْ قَالُوا

والوں کے لیے نصیحت ہے۔ اور انہوں نے اللہ کی قدر نہیں پہچانی جیسا کہ اس کی قدر پہچاننے کا حق ہے،

مَا اَنْزَلَ اللَّهُ عَلٰی بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ ۚ قُلْ مَن اَنْزَلَ الْكِتٰبَ

جب کہ انہوں نے کہا کہ اللہ نے کسی بشر پر کوئی چیز نہیں اتاری۔ آپ فرما دیجیے کہ کس نے اتاری وہ کتاب

الَّذِي جَاءَ بِهٖ مُّوسٰى نُوْرًا وَهُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ

جو موسیٰ (علیہ السلام) لے کر آئے تھے جو نور تھی اور ہدایت تھی انسانوں کے لیے جس کو تم

قَرٰطِيسَ تُبْدُوْنَهَا وَ تَخْفَوْنَ كَثِيْرًا ۚ وَ عَلِمْتُمْ

کاغذات میں رکھتے ہو، کچھ حصہ کو تم کھولتے ہو اور بہت سی چیزیں چھپاتے ہو۔ اور تمہیں علم دیا گیا

تَاَلَمْ تَعْمَلُوْا اَنْتُمْ وَاٰبَاؤُكُمْ ۚ قُلِ اللّٰهُ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِیْ خَوْضِهِمْ

ان چیزوں کا جو تم اور تمہارے باپ دادا جانتے نہیں تھے۔ آپ فرما دیجیے کہ اللہ (ہی نے کتاب اتاری ہے)، پھر

يَلْعَبُوْنَ ۝۱۱ وَ هٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبْرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِي

آپ ان کو چھوڑ دیجیے ان کی دل لگی میں کھیلتا ہوا۔ اور یہ کتاب جو ہم نے اتاری ہے برکت والی ہے، جو سچا بتلانے والی ہے ان

بَيْنَ يَدَيْهِ وَ لِنُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ۚ وَالَّذِيْنَ

کتابوں کو جو اس سے پہلے تھیں اور اس لیے تاکہ آپ مکہ والوں کو ڈرائیں اور ان بستیوں کو جو اس کے ارد گرد ہیں۔ اور جو لوگ

يُؤْمِنُوْنَ بِالْآخِرَةِ ۚ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰی صَلٰتِهِمْ

آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ اس پر بھی ایمان رکھتے ہیں اور وہ اپنی نمازوں کی بھی

يُحَافِظُوْنَ ۝۱۲ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلٰی اللّٰهِ كَذِبًا

پابندی کرتے ہیں۔ اور اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ گھڑے

اَوْ قَالَ اُوْحٰی اِلٰی وَلَمْ يُوحَ اِلَيْهِ شَيْءٌ ۚ وَمَنْ قَالَ سَاَنْزِلُ

یا یوں کہے کہ میری طرف بھی وحی کیا گیا، حالانکہ اس کی طرف کوئی چیز وحی نہیں کی گئی اور جو یوں کہے کہ

مِثْلَ مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ ۚ وَلَوْ تَرٰۤی اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِیْ غَمْرٰتٍ

عنقریب میں بھی اتاروں گا اس کے مانند جو اللہ نے اتارا۔ اور کاش کہ آپ دیکھتے جب کہ یہ ظالم لوگ موت

الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْا اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْا اَنْفُسَكُمْ

کی نختیوں میں ہوں گے اور فرشتے اپنے ہاتھ پھیلانے ہوئے ہوں گے۔ (اور کہتے ہوں گے کہ) اپنی جانیں نکالو۔

الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُولُونَ

آج تمہیں سزا دی جائے گی ذلت کے عذاب کی اس وجہ سے کہ تم اللہ پر حق

عَلَى اللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَ كُنْتُمْ عَنْ آيَاتِهِ تَسْتَكْبِرُونَ ﴿١٣﴾ وَلَقَدْ

کے علاوہ کہتے تھے اور تم اللہ کی آیتوں سے تکبر کرتے تھے۔ اور یقیناً

جَعَلْنَا فِرَادَىٰ كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَ تَرْكُنتُمْ

تم ہمارے پاس اکیلے آئے ہو جیسا کہ ہم نے تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا تھا اور تم وہ مال جو ہم نے

مَا خَوْلَانَكُمْ وِرَاءَ ظُهُورِكُمْ وَمَا نَرَىٰ مَعَكُمْ شُفَعَاءَكُمُ

تمہیں دیا تھا اپنی پیٹھ پیچھے چھوڑ کر آئے ہو۔ اور ہم تمہارے ساتھ تمہارے ان شفعاء کو نہیں

الَّذِينَ زَعَمْتُمْ أَنَّهُمْ فِيكُمْ شُرَكَاءُ لَقَدْ تَقَطَّعَ بَيْنَكُمْ

دیکھتے جن کے متعلق تم دعویٰ کرتے تھے کہ یہ تم میں شریک ہیں۔ یقیناً تمہارے درمیان جدائی واقع ہو گئی

وَصَلَّ عَنْكُمْ مَا كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿١٤﴾ إِنَّ اللَّهَ فَالِقُ الْحَبِّ

اور تم سے کھو گئے وہ جن کا تم دعویٰ کیا کرتے تھے۔ یقیناً اللہ دانہ کو پھاڑنے والا ہے اور گٹھلی کو

وَالنَّوَىٰ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ مُخْرِجُ الْمَيِّتِ

نکالنے والا ہے۔ وہ زندہ کو مُردہ سے نکالتا ہے اور مُردہ کو نکالنے والا ہے

مِنَ الْحَيِّ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ فَأَلَىٰ تُوْفِكُونَ ﴿١٥﴾ فَالِقُ الْإِصْبَاحِ

زندہ سے۔ یہی اللہ ہے، پھر تم کہاں الٹے پھرے جا رہے ہو؟ وہ صبح کو پھاڑنے والا ہے۔

وَ جَعَلَ اللَّيْلَ سَكَنًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ذَٰلِكَ

اور اسی نے رات کو سکون کا وقت بنایا اور سورج اور چاند کو حساب کا ذریعہ بنایا۔ یہ

تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿١٦﴾ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ

زبردست علم والے اللہ کی مقرر کی ہوئی مقدار ہے۔ اور وہی اللہ ہے جس نے تمہارے لیے ستارے بنائے

لِتَهْتَدُوا بِهَا فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ

تاکہ تم ان کے ذریعہ خشکی اور سمندر کی تاریکیوں میں راہ پاؤ۔ یقیناً ہم نے آیتیں پھیر پھیر کر بیان کیں

لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿١٧﴾ وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ مِنْ نَفْسٍ

ایسی قوم کے لیے جو جانتی ہے۔ اور وہی اللہ ہے جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا،

وَاحِدَةً فَمُتَّعَرُّ وَ مُسْتَوْدَعٌ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ

پھر ایک مستقل ٹھکانا ہے اور ایک عارضی ٹھکانا ہے۔ یقیناً ہم نے آیتیں تفصیل سے بیان کیں ایسی قوم

يَفْقَهُونَ ﴿٩٥﴾ وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا

کے لیے جو سمجھتی ہے۔ اور وہی اللہ ہے جس نے آسمان سے پانی اتارا۔ پھر ہم نے

بِهِ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُخْرِجُ مِنْهُ

اس کے ذریعہ ہر چیز کے سبزہ کو نکالا، پھر ہم نے اس سے سرسبز پودے نکالے جس سے ہم تہ بہ تہ

حَبًّا مُتَرَاكِبًا وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ

دانے نکالتے ہیں۔ اور کھجور سے یعنی اس کے خوشہ سے ملے ہوئے گچھے ہوتے ہیں

وَجَنَّتِ مِنَ الْأَعْنَابِ وَالزَّيْتُونِ وَالرَّمَّانِ مُشْتَبِهًا

اور اس نے نکالا انگور کے باغات اور زیتون اور انار کو کہ کچھ ان میں سے ایک دوسرے کے مشابہ ہیں

وَ غَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۚ انْظُرُوا إِلَى ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَيَنْعِهِ ۚ

اور کچھ ایک دوسرے کے مشابہ نہیں ہیں۔ تم دیکھو اس کے پھل کی طرف جب وہ اپنا پھل لاتا ہے اور اس کے پکنے کو دیکھو۔

إِنَّ فِي ذَٰلِكُمْ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٩٦﴾ وَجَعَلُوا لِلَّهِ

یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ایسی قوم کے لیے جو ایمان لاتی ہے۔ اور انہوں نے اللہ کے لیے

شُرَكَاءَ الْجَنِّ وَ خَلَقَهُمْ وَ خَرَقُوا لَهُ بَنِينَ وَبَنَاتٍ

جنات کو شرکاء قرار دیا، حالانکہ اللہ نے ان کو پیدا کیا ہے اور انہوں نے اللہ کے لیے بیٹے گھڑے اور بیٹیاں گھڑیں علم

بِغَيْرِ عِلْمٍ سُبْحَنَهُ وَ تَعَالَى عَمَّا يُصِفُونَ ﴿٩٧﴾ بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ

کے بغیر۔ اللہ پاک ہے اور برتر ہے ان چیزوں سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ اللہ آسمانوں اور زمین

وَالْأَرْضِ ۚ اَنۢى يَكُوْنُ لَهُ وَلَدٌ وَلَمۡ تَكُنۡ لَهُ صَاحِبَةً ۚ

کو بغیر نمونہ کے پیدا کرنے والا ہے۔ اس کے لیے اولاد کہاں ہو سکتی ہے جب کہ اس کی بیوی نہیں؟

وَ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٩٨﴾ ذَٰلِكُمُ اللّٰهُ

اور ہر چیز اس نے پیدا کی ہے۔ اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ یہی اللہ تمہارا

رَبُّكُمْ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۚ فَاعْبُدُوهُ ۚ وَهُوَ

رب ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ ہر چیز کو پیدا کرنے والا ہے، تو تم اسی کی عبادت کرو۔ اور وہ

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ﴿٩٩﴾ لَا تَدْرِكُهُ الْبَصَارُ ۚ وَهُوَ يُدْرِكُ

ہر چیز پر نگران ہے۔ اس کا ادراک نہیں کر سکتی آنکھیں اور وہ آنکھوں کا

الْبَصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ﴿١٠٠﴾ قَدْ جَاءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ

ادراک کرتا ہے۔ اور وہ لطف کرنے والا، باخبر ہے۔ یقیناً تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے بصیرتیں

رَبِّكُمْ ۖ فَمَنْ أَبْصَرَ فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ عَمِيَٰ فَعَلَيْهَا ۚ

آگئیں۔ پھر جو بصیرت کو استعمال کرے گا وہ اپنے ہی فائدہ کے لیے ہے۔ اور جو اندھا رہے گا تو اس پر اس کا وبال پڑے گا۔

وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ ﴿۱۴﴾ وَكَذَٰلِكَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ

اور میں تم پر محافظ نہیں ہوں۔ اور اسی طرح ہم آیتوں کو پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں

وَلِيَقُولُوا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهُ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿۱۵﴾ اتَّبِعْ

اور اس لیے تاکہ وہ کہیں کہ تم نے تو سبق پڑھ لیا ہے اور اس لیے تاکہ ہم اس کو بیان کریں ایسی قوم کے لیے جو سمجھے۔ آپ اس

مَا أَوْحَىٰ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ وَأَعْرِضْ

کا اتباع کیجیے جو آپ کی طرف آپ کے رب کی طرف سے وحی کیا جا رہا ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور آپ مشرکین

عَنِ الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۶﴾ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكُوا ۚ وَمَا جَعَلْنَاكَ

سے اعراض کیجیے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ شرک نہ کرتے۔ اور ہم نے آپ کو

عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۚ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ﴿۱۷﴾ وَلَا تَسُبُّوا

ان پر محافظ بنا کر نہیں بھیجا۔ اور آپ ان پر مسلط نہیں ہو۔ اور تم لوگ گالی نہ دو

الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۚ فَيَسُبُّوا اللَّهَ عَدْوًا بِغَيْرِ

انہیں جن کو یہ اللہ کے علاوہ پکارتے ہیں، ورنہ وہ اللہ کو گالی دیں گے حد سے تجاوز کر کے علم نہ ہونے کی

عِلْمٍ ۚ كَذَٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ أُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ۖ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ

وجہ سے۔ اسی طرح ہر امت کے لیے ہم نے ان کے اعمال مزین کیے۔ پھر ان کے رب کی طرف

مَرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُم بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۸﴾ وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ

اُن کا لوٹنا ہے، پھر وہ انہیں خبر دے گا اُن کاموں کی جو وہ کرتے تھے۔ اور وہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں

جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَمِنْ جَاءَتْهُمْ آيَةٌ ۚ لِيُؤْمِنُوا بِهَا ۚ قُلْ

اپنی قسموں کو مؤکد کر کے کہ اگر اُن کے پاس معجزہ آجائے گا تو ضرور وہ اس پر ایمان لائیں گے۔ آپ فرمادیجیے

إِنَّمَا الْآيَاتُ عِنْدَ اللَّهِ وَمَا يُشْعُرُكُمْ ۖ أَنْهَا إِذَا جَاءَتْ

کہ تمام معجزات صرف اللہ کے پاس ہیں اور آپ کو کیا معلوم کہ جب معجزہ آجائے گا

لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۱۹﴾ وَنُقَلِّبُ أَفْئِدَتَهُمْ وَأَبْصَارَهُمْ كَمَا

تب بھی وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اور ہم اُن کے دلوں کو الٹ پلٹ کرتے ہیں اور ان کی آنکھوں کو جیسا

لَمْ يُؤْمِنُوا بِهِ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ وَنَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿۲۰﴾

کہ وہ اس پر پہلی مرتبہ میں ایمان نہیں لائے اور ہم اُن کو اُن کی سرکشی میں بھٹکتا ہوا چھوڑتے ہیں۔

وَلَوْ أَنَّنَا نَزَّلْنَا إِلَيْهِمُ الْمَلَكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتَىٰ

اور اگر ہم ان کی طرف فرشتے اتارتے اور ان سے مُردے کلام کرتے

وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبْلًا مَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا

اور ہم ان پر ہر چیز کو اکٹھا کر دیتے آئے تھے تب بھی وہ ایمان نہ لاتے

إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُونَ ﴿۱۱﴾

مگر یہ کہ اللہ چاہے۔ لیکن ان میں سے اکثر جہالت کی باتیں کرتے ہیں۔

وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَٰطِطِينَ الْإِنْسِ

اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے لیے انسانوں اور جنات میں سے شیطاں کو دشمن بنایا ہے،

وَالْجِنَّ يُوحِي بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ زُخْرَفَ الْقَوْلِ

ان میں سے ایک دوسرے کو مزین بات کی دھوکا دینے کے لیے خبر دیتے

عُرُورًا وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ﴿۱۲﴾

ہیں۔ اور اگر تیرا رب چاہتا، تو وہ ایسا نہ کرتے، اس لیے آپ ان کو چھوڑ دیجیے اور اس چیز کو جس کو وہ خود گھڑ رہے ہیں۔

وَلِتَصْغَىٰ إِلَيْهِ أَفْئِدَةُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ

اور اس لیے تاکہ اس کی طرف مائل ہو جائیں ان لوگوں کے دل جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

وَلِيُضْوَؤُهُ وَلِيُفْتَرِفُوا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُونَ ﴿۱۳﴾ أَفَعَيِّرُ

اور اس لیے تاکہ وہ اس کو پسند کریں، اور تاکہ وہ کرتے رہیں وہ برے کام جو وہ کر رہے ہیں۔ کیا پھر

اللَّهُ أَبْتَغِي حَكَمًا وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ إِلَيْكُمُ

اللہ کے علاوہ کو میں حکم کے طور پر تلاش کروں حالانکہ اُسی نے تمہاری طرف

الْكِتَابَ مُفَصَّلًا ۚ وَالَّذِينَ آتَيْنَهُمُ الْكِتَابَ

کتاب تفصیل سے اتاری ہے۔ اور وہ لوگ جن کو ہم نے کتاب دی

يَعْلَمُونَ أَنَّهُ مُنْزَلٌ مِّنْ رَبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُونَنَّ

وہ جانتے ہیں کہ یہ تمہارے رب کی طرف سے حق کے ساتھ نازل کی گئی ہے، اس لیے آپ شک

مِنَ الْمُتَرَيِّنِ ﴿۱۴﴾ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا

کرنے والوں میں سے نہ ہوں۔ اور آپ کے رب کے کلمات سچائی اور انصاف میں تام

وَعَدًا ۚ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَتِهِ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ

ہیں۔ اس کے کلمات کو کوئی بدلنے والا نہیں۔ اور وہ سننے والا،

الْعَلِيمُ ﴿۱۵﴾ وَإِنْ تَطِعْ أَكْثَرَ مَنْ فِي الْأَرْضِ

علم والا ہے۔ اور اگر آپ ان میں سے اکثر کا کہنا مان لو گے جو زمین میں ہیں

يُضِلُّوكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۖ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ

تو وہ آپ کو اللہ کے راستہ سے گمراہ کر دیں گے۔ وہ تو صرف گمان کے پیچھے چلتے ہیں

وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿۱۶﴾ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ مَنْ

اور وہ صرف اٹکل سے باتیں کرتے ہیں۔ یقیناً آپ کا رب وہ خوب جانتا ہے اس شخص کو

يُضِلُّ عَنْ سَبِيلِهِ ۚ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿۱۷﴾

جو اللہ کے راستہ سے بھٹک گیا۔ اور وہ ہدایت یافتہ لوگوں کو بھی خوب جانتا ہے۔

فَكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ بِآيَاتِهِ

پھر تم کھاؤ اس میں سے جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو اگر تم اللہ کی آیتوں پر

مُؤْمِنِينَ ﴿۱۸﴾ وَمَا لَكُمْ أَلَّا تَأْكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ

ایمان رکھتے ہو۔ اور تمہیں کیا ہوا کہ تم نہ کھاؤ اس میں سے جس پر اللہ کا نام

اللَّهُ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ

لیا گیا ہو، حالانکہ اس نے تمہارے لیے تفصیل سے بیان کر دیا ہے اس کو جو اس نے تم پر حرام کیا ہے

إِلَّا مَا اضْطُرَرْتُمْ إِلَيْهِ ۚ وَإِنْ كَثِيرًا لَيُضِلُّونَ بِأَهْوَاءِهِمْ

مگر وہ جس کی طرف تم مجبور ہو جاؤ۔ اور یقیناً بہت سے لوگ اپنی خواہشات کے ذریعہ بغیر علم کے گمراہ

بَغَيْرِ عِلْمٍ ۖ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِينَ ﴿۱۹﴾

کرتے ہیں۔ یقیناً آپ کا رب وہ حد سے تجاوز کرنے والوں کو خوب جانتا ہے۔

وَذَرُوا ظَاهِرَ الْإِثْمِ وَبَاطِنَهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَكْسِبُونَ

اور ظاہری گناہ اور باطنی گناہ چھوڑ دو۔ یقیناً وہ لوگ جو گناہ کماتے

الْإِثْمَ سَيَجْزُونَ بِمَا كَانُوا يَفْتَرِفُونَ ﴿۲۰﴾ وَلَا تَأْكُلُوا

ہیں، عنقریب انہیں ان کے کرتوت کی سزا دی جائے گی۔ اور تم مت کھاؤ

مِمَّا لَمْ يُذَكِّرْ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ ۚ

اس میں سے جس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو اور یقیناً یہ نافرمانی ہے۔

وَإِنَّ الشَّيَاطِينَ لَيُوحُونَ إِلَىٰ أَوْلِيَٰهِمْ لِيُجَادِلُوكُمْ ۚ وَإِنْ

اور یقیناً شیاطین اپنے دوستوں کی طرف وحی کرتے ہیں تاکہ وہ تم سے جھگڑیں۔ اور اگر

أَطَعْتُوهُمْ إِنَّكُمْ لَشُرُكُونَ ﴿۱۳۱﴾ أَوْ مَن كَانَ مِثْلًا
تم ان کا کہنا مان لوگے تو یقیناً تم بھی مشرک ہو جاؤ گے۔ کیا وہ شخص جو مردہ تھا

فَأَحْيَيْنَاهُ وَجَعَلْنَا لَهُ نُورًا يَمْشِي بِهِ فِي النَّاسِ
پھر ہم نے اُسے زندہ کیا اور ہم نے اس کے لیے نور بنایا جس کو لے کر وہ انسانوں میں چلتا ہے،

كَمَن مِّثْلُهُ فِي الظُّلُمَاتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ؕ
اس کے مانند ہو سکتا ہے جس کا حال تاریکیوں میں ہے، جس سے وہ نکلنے والا نہیں ہے۔

كَذَلِكَ زُيِّنَ لِلْكَافِرِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۳۲﴾ وَكَذَلِكَ
اسی طرح کافروں کے لیے مزین کیے گئے وہ عمل جو وہ کرتے ہیں۔ اور اسی طرح

جَعَلْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ أَكْبَرًا مُّجْرِمِينَ لِيَمْكُرُوا فِيهَا ؕ
ہم نے ہر بستی میں وہاں کے بڑے مجرموں کو بنایا تاکہ وہ اس میں مکاری کریں۔

وَمَا يَمْكُرُونَ إِلَّا بِأَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿۱۳۳﴾
اور وہ مکاری نہیں کرتے مگر اپنی ہی جان کے ساتھ اور انہیں پتہ نہیں۔

وَإِذَا جَاءَتْهُمْ آيَةٌ قَالُوا لَن نُّؤْمِنَ حَتَّى نُؤْتَىٰ مِثْلَ
اور جب ان کے پاس کوئی معجزہ آتا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے جب تک کہ ہمیں اس کے جیسا

مَا أُوتِيَ رَسُولُ اللَّهِ ۚ اللَّهُ أَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ ؕ
(معجزہ) نہ دیا جائے جو اللہ کے دوسرے پیغمبروں کو دیا گیا۔ اللہ خوب جانتا ہے اس جگہ کو جہاں وہ اپنے پیغام کو رکھتا ہے۔

سَيُصِيبُ الَّذِينَ أَجْرَمُوا صَغَارٌ عِنْدَ اللَّهِ وَعَذَابٌ
عنقریب مجرموں کو ذلت پہنچے گی اللہ کے پاس اور سخت عذاب

شَدِيدٌ ۚ بِمَا كَانُوا يَمْكُرُونَ ﴿۱۳۴﴾ فَمَن يُّرِدِ اللَّهُ
پہنچے گا اس وجہ سے کہ وہ مکاری کرتے ہیں۔ پھر وہ شخص جس کو ہدایت دینے کا اللہ

أَن يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ ۚ وَمَن يُرِدْ
ارادہ کرے تو اللہ اس کا سینہ اسلام کے لیے کھول دیتے ہیں۔ اور جس کے گمراہ کرنے کا اللہ ارادہ

أَن يُضِلَّهُ يَجْعَلْ صَدْرَهُ ضَيِّقًا حَرَجًا كَانْتَبَا يَصْعَدُ
کرتے ہیں اس کا سینہ تنگ کر دیتے ہیں، بہت زیادہ تنگ، گویا کہ وہ آسمان میں

فِي السَّمَاءِ ۚ كَذَلِكَ يَجْعَلُ اللَّهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ
چڑھ رہا ہے۔ اسی طرح اللہ گندگی ڈالتے ہیں ان لوگوں پر

لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۱۵﴾ وَ هَذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيمًا ۖ قَدْ

جو ایمان نہیں لاتے۔ اور یہ تیرے رب کا راستہ سیدھا ہے۔ یقیناً

فَصَلُّْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَّذْكُرُونَ ﴿۱۶﴾ لَهُمْ دَارُ السَّلَامِ

ہم نے آیات کو تفصیل سے بیان کیا ایسی قوم کے لیے جو نصیحت حاصل کرتی ہے۔ ان کے لیے دارالسلام ہے

عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۷﴾ وَيَوْمَ

ان کے رب کے پاس اور وہ ان کا کارساز ہے ان اعمال کی وجہ سے جو وہ کر رہے ہیں۔ اور جس دن

يَحْشُرُهُمْ جَبِيْعًا ۖ يَمْعَشَرُ الْجِنَّ قَدْ اسْتَكْثَرْتُمْ

اللہ ان تمام کو اکٹھا کرے گا، (تو کہے گا کہ) اے جنات کی جماعت! تم بہت زیادہ

مِّنَ الْاِنْسِ ۖ وَقَالَ اَوْلِيُّهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا

انسانوں کو طلب کر چکے۔ اور ان کے دوست انسانوں میں سے کہیں گے اے ہمارے رب!

اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ ۖ وَ بَلَّغْنَا اَجَلَنَا الَّذِي

ہم میں سے ایک نے دوسرے سے فائدہ اٹھایا اور ہم پہنچ گئے ہماری مقرر کی ہوئی آخری مدت تک

اَجَلَتْ لَنَا ۚ قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

جو تو نے ہمارے لیے مقرر کی تھی۔ اللہ فرمائیں گے کہ دوزخ تمہارا ٹھکانا ہے، اس میں ہمیشہ رہو گے،

اِلَّا مَا شَاءَ اللّٰهُ ۚ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۸﴾ وَكَذٰلِكَ

مگر جتنا اللہ چاہے۔ یقیناً تیرا رب حکمت والا، علم والا ہے۔ اور اسی طرح

نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًا ۚ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۹﴾

ہم ظالموں میں سے ایک کو دوسرے پر مسلط کرتے ہیں ان اعمال کی وجہ سے جو وہ کرتے ہیں۔

يَمْعَشَرُ الْجِنَّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ

اے جنات اور انسانوں کی جماعت! کیا تمہارے پاس تم میں سے پیغمبر نہیں آئے

يَقْضُوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَاءِ يَوْمِكُمْ

جو تم پر میری آیتیں تلاوت کرتے اور جو تمہیں تمہارے اس دن کے ملنے سے

هٰذَا ۚ قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰى اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمْ الْحَيٰوةُ

ڈراتے تھے؟ تو انہوں نے کہا کہ ہم نے ہماری جانوں کے خلاف گواہی دی اور ان کو دنیوی زندگی نے

الدُّنْيَا وَشَهِدُوْا عَلٰى اَنْفُسِهِمْ اَنْهُمْ كَانُوْا

دھوکے میں ڈالے رکھا اور انہوں نے اپنی جانوں کے خلاف گواہی دی کہ وہ

كُفْرَيْنَ ﴿۳۰﴾ ذَلِكَ أَنْ لَمْ يَكُنْ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَىٰ

کافر تھے۔ یہ اس وجہ سے کہ تیرا رب بستیوں کو ہلاک نہیں کرتا

بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا غَفْلُونَ ﴿۳۱﴾ وَلِكُلِّ دَرَجَةٍ

ظلم سے اس حال میں کہ وہاں والے غافل ہوں۔ اور ہر ایک کے لیے ان کے اعمال کے مطابق

مِمَّا عَمِلُوا ۖ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ﴿۳۲﴾ وَرَبُّكَ

درجات ہیں۔ اور تیرا رب بے خبر نہیں ہے ان کاموں سے جو وہ کر رہے ہیں۔ اور تیرا رب

الْغَنَىٰ ذُو الرَّحْمَةِ ۖ إِنْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ

بے نیاز ہے، رحمت والا ہے۔ اگر وہ چاہے تو تمہیں ہلاک کر دے اور تمہارے

مِنْ بَعْدِكُمْ مَا يَشَاءُ كَمَا أَنْشَأَكُمْ مِنْ ذُرِّيَّةٍ

بعد جانشین بنائے جسے چاہے جیسا کہ تمہیں دوسری قوم کی ذریت میں

قَوْمٍ آخَرِينَ ﴿۳۳﴾ إِنَّ مَا تُوْعَدُونَ لَأَتِي ۖ وَمَا أَنْتُمْ

سے پیدا کیا۔ یقیناً جس کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے وہ ضرور آنے والا ہے۔ اور تم بھاگ کر

بِمُعْجِزِينَ ﴿۳۴﴾ قُلْ يُقَوْمٌ اْعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ

اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے۔ آپ فرما دیجیے اے میری قوم! تم اپنی جگہ پر رہ کر عمل کرتے رہو،

إِنِّي عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۖ مَنْ تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ

یقیناً میں بھی عمل کر رہا ہوں۔ عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کس کے لیے آخرت کا

الدَّارِ ۚ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿۳۵﴾ وَجَعَلُوا لِلَّهِ

گھر ہے۔ یقیناً ظالم لوگ فلاح نہیں پائیں گے۔ اور انہوں نے اللہ کے لیے حصہ

مِمَّا ذَرَأَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْأَنْعَامِ نَصِيبًا فَقَالُوا هَذَا

مقرر کیا اس کھیتی میں سے اور چوپایوں میں سے جس کو اللہ نے پیدا کیا، پھر انہوں نے اپنے زعم کے

لِلَّهِ بِزَعْمِهِمْ وَهَذَا لِشُرَكَائِنَا ۚ فَمَا كَانَ لِشُرَكَائِهِمْ

مطابق کہا کہ یہ اللہ کا حصہ ہے اور یہ ہمارے شرکاء کا حصہ ہے۔ پھر جو ان کے شرکاء کا حصہ ہے

فَلَا يَصِلُ إِلَى اللَّهِ ۚ وَمَا كَانَ لِلَّهِ فَهُوَ يَصِلُ

وہ اللہ کو نہیں پہنچتا۔ اور جو اللہ کا حصہ ہے وہ ان کے شرکاء کو

إِلَىٰ شُرَكَائِهِمْ ۖ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿۳۶﴾ وَكَذَلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيرٍ

پہنچ جاتا ہے۔ بُرے ہیں وہ فیصلے جو وہ کر رہے ہیں۔ اور اسی طرح مشرکین میں سے

مِّنَ الشُّرَكِيِّ قَتَلَ أَوْلَادَهُمْ شُرَكَاءُهُمْ لِيُرَدُّوهُمْ

بہت سوں کے لیے ان کے شرکاء نے ان کی اولاد کا قتل مبین کیا تاکہ وہ انہیں ہلاک کر دیں

وَلِيَلْبِسُوا عَلَيْهِمْ دِينَهُمْ ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا فَعَلُوهُ

اور تاکہ ان پر ان کے دین کو ملتبس کر دیں۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے،

فَذَرَهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ﴿١٢٥﴾ وَقَالُوا هَذِهِ أَنْعَامٌ

اس لیے آپ چھوڑ دیجیے ان کو اور ان چیزوں کو جس کو وہ جھوٹ گھڑ رہے ہیں۔ اور انہوں نے کہا کہ یہ چوپائے ہیں

وَحَرْتُ حِجْرًا لَا يَطْعَمُهَا إِلَّا مَنْ نَّشَاءُ بِزَعْمِهِمْ

اور یہ کھیتیاں ہیں جو ممنوع ہیں۔ اس کو نہیں کھا سکتا مگر وہی جو ہم چاہیں ان کے زعم کے مطابق اور یہ

وَأَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُورُهَا وَأَنْعَامٌ لَا يَذْكُرُونَ

چوپائے ہیں کہ جن کی پشت (ان کی سواری) حرام ہے اور یہ چوپائے جن پر وہ لوگ

اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا افْتِرَاءً عَلَيْهِ ۖ سَيَجْزِيهِمُ

اللہ کا نام نہیں لیتے، اس پر جھوٹ گھڑتے ہوئے۔ عنقریب اللہ ان کو سزا دے گا

بِمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿١٢٦﴾ وَقَالُوا مَا فِي بُطُونِ هَذِهِ

ان کے جھوٹ گھڑنے کی۔ اور انہوں نے کہا کہ جو ان چوپاؤں کے پیٹوں

الْأَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُورِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلَى أَزْوَاجِنَا ۚ

میں ہے وہ خالص ہمارے مردوں کے لیے ہے اور ہماری بیویوں پر حرام ہے۔

وَأِنْ يَكُنْ مَّيْتَةً فَهُمْ فِيهِ شُرَكَاءُ ۖ سَيَجْزِيهِمُ

اور اگر وہ (جین) مردہ ہو تو وہ سب اس میں شریک ہوں گے۔ عنقریب اللہ ان کو ان کے

وَصَفَهُمْ ۖ إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿١٢٧﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ

بیان کی سزا دے گا۔ یقیناً وہ حکمت والا، علم والا ہے۔ یقیناً نقصان اٹھایا ان لوگوں نے

قَتَلُوا أَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَحَرَّمُوا

جنہوں نے اپنی اولاد کو قتل کیا حماقت سے علم نہ ہونے کی وجہ سے اور انہوں نے حرام کی

مَا رَزَقَهُمُ اللَّهُ افْتِرَاءً عَلَى اللَّهِ ۖ قَدْ ضَلُّوا وَمَا كَانُوا

وہ چیزیں جو اللہ نے ان کو روزی کے طور پر دی اللہ پر جھوٹ گھڑتے ہوئے۔ یقیناً وہ گمراہ ہو گئے اور

مُهْتَدِينَ ﴿١٢٨﴾ وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَ جَنَّاتٍ مَّعْرُوشَاتٍ

انہوں نے ہدایت نہیں پائی۔ اور وہی اللہ ہے جس نے بیلوں والے اور جس نے بیلوں کے علاوہ کے

وَّ غَيْرَ مَعْرُوشَةٍ وَ النَّخْلِ وَ الزَّرْعِ مُخْتَلِفًا أَلْهُ

(تنہ والے درختوں کے) باغات بنائے، اور اس نے کھجور اور کھیتی کو بنایا جن کے پھل مختلف ہوتے ہیں (مزے اور شکل

وَالزَّيْتُونِ وَ الرُّمَّانِ مُتَشَابِهًا وَ غَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۚ

میں) اور جس نے زیتون اور انار کو بنایا کہ کچھ ان میں سے ایک دوسرے کے مشابہ ہیں اور کچھ ایک دوسرے کے مشابہ نہیں

كُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ ۚ

ہیں۔ تو تم اس کے پھل میں سے کھاؤ جب وہ پھل لائے اور تم اُس کا اُس کی کھیتی کاٹنے کے دن حق ادا کرو۔

وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ۚ

اور تم اسراف مت کرو۔ یقیناً اللہ اسراف کرنے والوں سے محبت نہیں کرتے۔

وَمِنَ الْأَنْعَامِ حَمُولَةٌ وَفَرَشَاءُ كُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ

اور اس نے چوپاؤں میں سے کچھ جانور بنائے بوجھ اٹھانے والے اور کچھ چھوٹے چوپائے بنائے۔ تو تم کھاؤ اس میں

وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ۚ

سے جو اللہ نے تم کو روزی کے طور پر دیے اور تم شیطان کے قدم بقدم مت چلو۔ یقیناً وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

ثُمَّ بَنِيَّةً أَزْوَاجًا ۚ مِنَ الضَّانِّ أَثْنَيْنِ وَ مِنَ الْمَعْزِ

اس نے آٹھ قسمیں پیدا کیں۔ بھیڑوں میں سے دو دو اور بکریوں میں سے

أَثْنَيْنِ ۚ قُلْ الْذَكَرَيْنِ حَرَّمَ أَمِ الْأُنثَيَيْنِ

دو دو۔ آپ فرما دیجیے کیا دونوں مذکر اس نے حرام کیے یا دونوں مادائیں

أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنثَيَيْنِ ۚ نَبِّئُونِي بِعِلْمٍ

یا جس کو دونوں ماداؤں کی بچہ دانیاں محفوظ کیے ہوئے ہیں؟ تم مجھے خبر دو دلیل سے

إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۚ وَ مِنَ الْإِبِلِ اثْنَيْنِ

اگر تم سچے ہو۔ اور اس نے اونٹ میں سے پیدا کیے دو دو

وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ۚ قُلْ الْذَكَرَيْنِ حَرَّمَ أَمِ الْأُنثَيَيْنِ

اور گائے میں سے دو دو۔ آپ فرما دیجیے کیا دونوں نر حرام کیے یا دونوں مادائیں حرام کیں

أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنثَيَيْنِ ۚ أَمْ كُنْتُمْ

یا اس کو جس کو دونوں ماداؤں کی بچہ دانی محفوظ کیے ہوئے ہیں؟ کیا تم

شُهَدَاءَ إِذْ وَصَّيْكُمْ اللَّهُ بِهَذَا ۚ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ

موجود تھے جب تمہیں اللہ نے اس کا حکم دیا؟ پھر اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو

افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا لِيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ
اللہ پر جھوٹ گھڑے تاکہ وہ انسانوں کو بغیر تحقیق کے گمراہ کرے؟

إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿۱۳۳﴾ قُلْ لَا أَجِدُ
یقیناً اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتے۔ آپ فرما دیجیے کہ میں تو نہیں پاتا

فِي مَا أَوْحَىٰ إِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلَىٰ طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ إِلَّا
اس میں جو میری طرف وحی کیا جا رہا ہے کوئی حرام چیز کسی کھانے والے پر جس کو وہ کھائے سوائے

أَنْ يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَمًا مَّسْفُوحًا أَوْ لَحْمَ خَنْزِيرٍ فَإِنَّهُ
اس کے کہ وہ مردار ہو یا بہتا ہوا خون ہو یا خنزیر کا گوشت ہو، پھر وہ یقیناً

رَجَسٌ أَوْ فِسْقًا أُهْلًا لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ
سراپا گندگی ہے، یا نافرمانی کا ذریعہ ہو کہ اس پر غیر اللہ کا نام لیا گیا ہو۔ پھر جو مجبور ہو جائے اس حال میں کہ وہ لذت کو تلاش

بِأَيْغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ رَبَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۳۴﴾ وَعَلَى الَّذِينَ
کرنے والا نہ ہو اور جان بچانے کی مقدار سے تجاوز کرنے والا نہ ہو تو یقیناً تیرا پروردگار بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ اور

هَادُوا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِي ظُفْرٍ ۖ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ
یہودیوں پر ہم نے ہر ناخن والے جانور کو حرام کیا تھا۔ اور گائے اور بکری میں سے ہم نے ان پر حرام کیا تھا

حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُومَهُمَا إِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُورُهُمَا
ان کی چربیوں کو مگر وہ چربی جس کو ان کی پیٹھ اٹھائے ہوئے ہو

أَوِ الْحَوَايَا أَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ۚ ذَلِكُمْ جَزَاءُ الْبَغْيِ ۖ
یا آنتیں جس کو اٹھائے ہوئے ہو یا جو ہڈیوں کے ساتھ ملی ہوئی ہو۔ یہ ہم نے ان کو ان کی سرکشی کی وجہ سے سزا دی۔

وَإِنَّا لَصَدِيقُونَ ﴿۱۳۵﴾ فَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُو
اور یقیناً ہم سچے ہیں۔ پھر اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو آپ فرما دیجیے تمہارا رب وسیع

رَحْمَةٍ وَاسِعَةٍ ۖ وَلَا يُرَدُّ بَأْسُهُ عَنِ الْقَوْمِ
رحمت والا ہے۔ اور اس کا عذاب مجرم قوم سے لوٹایا نہیں

الْمُجْرِمِينَ ﴿۱۳۶﴾ سَيَقُولُ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ
جائے گا۔ عنقریب مشرک لوگ کہیں گے کہ اگر اللہ

اللَّهُ مَا أَشْرَكْنَا وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ
چاہتا تو نہ ہم اور نہ ہمارے باپ دادا شرک کرتے اور نہ ہم کوئی چیز حرام کرتے۔

كَذَلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتَّى ذَاقُوا

اسی طرح جھٹلایا ان لوگوں نے جو اُن سے پہلے تھے یہاں تک کہ انہوں نے ہمارا عذاب

بِأَسْنَاءٍ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوهُ لَنَاءُ

چکھا۔ آپ فرما دیجیے تمہارے پاس کیا دلیل ہے، تو تم اسے ہمارے سامنے نکالو۔

إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَخْرُصُونَ ﴿۷۳﴾

تم تو صرف گمان کے پیچھے چلتے ہو اور تم تو صرف اٹکل سے باتیں کرتے ہو۔

قُلْ فَلِلَّهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۖ فَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ

آپ فرما دیجیے پھر اللہ ہی کے لیے (دل تک) پہنچنے والی حجت ہے۔ پھر اگر اللہ چاہتا تو تم تمام کو ہدایت

أَجْمَعِينَ ﴿۷۴﴾ قُلْ هَلُمْ شُهَدَاءُ كُمُ الَّذِينَ يَشْهَدُونَ

دے دیتا۔ آپ فرما دیجیے کہ تم اپنے گواہوں کو لاؤ جو گواہی دیں

أَنَّ اللَّهَ حَرَّمَ هَذَا ۖ فَإِنْ شَهِدُوا فَلَا تَشْهَدُ مَعَهُمْ ۚ

اس کی کہ اللہ نے اس کو حرام کیا ہے۔ پھر اگر وہ گواہی دیں تو آپ ان کے ساتھ گواہی نہ دیجیے۔

وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ كَذَبُوا بِآيَاتِنَا وَالَّذِينَ

اور ان کی خواہشات کے پیچھے نہ چلے جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور جو

لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ ﴿۷۵﴾ قُلْ

آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور جو اپنے رب کے ساتھ دوسرے شرکاء کو برابر قرار دیتے ہیں۔ آپ فرما دیجیے

تَعَالَوْا أَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ ۖ إِلَّا تَشْرَكُوا بِهِ

کہ تم آؤ، میں تلاوت کرتا ہوں وہ جو تمہارے رب نے تم پر حرام کیا ہے، یہ ہے کہ اس کے ساتھ کسی بھی

شَيْئًا ۖ وَالَّذِينَ إِحْسَانًا ۖ وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ

چیز کو شریک مت ٹھہراؤ اور والدین کے ساتھ حسن سلوک کرو۔ اور اپنی اولاد کو فقر کی وجہ سے

مِّنْ إِمْلَاقٍ ۖ نَحْنُ نَرِزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ ۖ وَلَا تَقْرَبُوا

قتل مت کرو۔ ہم تمہیں بھی روزی دیتے ہیں اور انہیں بھی۔ اور بے حیائی کی چیزوں

الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۖ وَلَا تَقْتُلُوا

کے قریب مت جاؤ، ان کے جو اس میں سے ظاہر ہیں اور جو چھپی ہوئی ہیں۔ اور اس نفس کو

النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ۚ ذَلِكُمْ وَصَّكُمْ

قتل مت کرو جس کو اللہ نے محترم بنایا ہے، مگر حق کی وجہ سے۔ اس کی اللہ تمہیں تاکید

بِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۱۵﴾ وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ	کرتا ہے تاکہ تم عقلمند بنو۔ اور یتیم کے مال کے قریب بھی مت جاؤ،
إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ ۚ وَأَوْفُوا	مگر اس طریقہ سے جو بہتر ہو یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے۔ اور ناپ
الْكَيْلَ وَالْيِزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ لَا تَكْلَفُ نَفْسًا	اور تول کو انصاف کے ساتھ پورا پورا دو۔ ہم کسی شخص کو مکلف نہیں بناتے
إِلَّا وَسْعَهَا ۚ وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۚ	مگر اس کی وسعت کے مطابق۔ اور جب بات کرو تو انصاف کی بات کرو اگرچہ رشتہ دار کیوں نہ ہوں۔
وَبِعَهْدِ اللَّهِ أَوْفُوا ۚ ذَلِكُمْ وَصَّيْتُ بِهِ لَعَلَّكُمْ	اور اللہ کے عہد کو پورا کرو۔ اس کی اللہ تمہیں تاکید کرتا ہے تاکہ تم
تَذَكَّرُونَ ﴿۱۶﴾ وَأَنَّ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ	نصیحت حاصل کرو۔ اور یقیناً یہ میرا راستہ سیدھا ہے
فَاتَّبِعُوهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ	تو اس پر چلو۔ اور الگ الگ راستوں پر مت چلو، ورنہ وہ تمہیں اللہ کے راستہ سے الگ کر
عَنْ سَبِيلِهِ ۚ ذَلِكُمْ وَصَّيْتُ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿۱۷﴾	دیں گے۔ اس کی اللہ تمہیں تاکید کرتا ہے تاکہ تم متقی بنو۔
ثُمَّ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ تَبَارَكًا عَلَى الَّذِي أَحْسَنَ	پھر ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو مکمل کتاب دی ایسے لوگوں کے لیے جو نیک ہیں
وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَاءِ	اور ہر چیز کی تفصیل اور ہدایت اور رحمت تاکہ وہ اپنے رب سے ملنے
رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ﴿۱۸﴾ وَ هَذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ	پر ایمان لائیں۔ اور یہ کتاب ہے برکت والی جس کو ہم نے اتارا ،
فَاتَّبِعُوهُ وَاتَّقُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۱۹﴾ أَنْ تَقُولُوا	تو اس کے مطابق چلو اور ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ (اس وجہ سے اتاری) کہ کہیں تم کہو
إِنَّمَا أَنْزَلَ الْكِتَابَ عَلَى طَائِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۚ	کہ کتاب ہم سے پہلے کی دو جماعتوں پر اتاری گئی۔

وَأِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغَفِلِينَ ﴿۱۵۱﴾ أَوْ تَقُولُوا

اور ہم ان اہل کتاب کی قراءت (زبان اور علم) سے یقیناً بے خبر تھے۔ یا کہیں تم یہ کہو کہ

لَوْ أَنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ لَكُنَّا أَهْدَىٰ مِنْهُمْ ۖ

اگر ہم پر کتاب اتاری جاتی تو ہم ان سے زیادہ ہدایت یافتہ ہوتے۔

فَقَدْ جَاءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ ۖ

پھر یقیناً تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے روشن کتاب آگئی اور ہدایت اور رحمت آگئی۔

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَصَدَفَ

پھر اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ کی آیتوں کو جھٹلائے اور اس سے اعراض

عَنْهَا سَنَجْزِي الَّذِينَ يَصْدِفُونَ عَنْ آيَاتِنَا

کرے۔ عنقریب ہم ان کو جو ہماری آیتوں سے اعراض کرتے ہیں

سُوءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يُصْدِفُونَ ﴿۱۵۲﴾ هَلْ يَنْظُرُونَ

بدترین عذاب کی سزا دیں گے، اس وجہ سے کہ وہ اعراض کرتے ہیں۔ وہ منتظر نہیں ہیں

إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ رَبُّكَ أَوْ يَأْتِيَ

مگر اس کے کہ ان کے پاس فرشتے آجائیں یا تمہارا رب آجائے یا تیرے

بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ ۖ يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ

رب کی بعض علامات آجائیں۔ جس دن تیرے رب کی بعض علامات آجائیں گی

لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ أَمَنَتْ مِنْ قَبْلُ

تو کسی شخص کو اس کا ایمان لانا نفع نہیں دے گا جو اُس سے پہلے ایمان نہ لایا ہو

أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا ۗ قُلِ انْتَضِرُوا

یا جس نے اپنے ایمان میں کوئی بھلائی نہ کمائی ہو۔ آپ فرما دیجیے کہ تم منتظر رہو،

إِنَّا مُنْتَظِرُونَ ﴿۱۵۳﴾ إِنَّ الَّذِينَ فَزَعُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا

یقیناً ہم بھی منتظر ہیں۔ یقیناً وہ لوگ جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور وہ

شَيْعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ ۗ إِنَّمَا أَمْرُهُمْ إِلَى اللَّهِ

الگ الگ گروہ بن گئے آپ ان میں سے کسی چیز میں نہیں ہو۔ ان کا معاملہ تو صرف اللہ کے سپرد ہے،

ثُمَّ يُنَبِّئُهُم بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿۱۵۴﴾ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ

پھر وہ انہیں خبر دے گا ان کاموں کی جو وہ کرتے تھے۔ جو بھلائی لے کر آئے گا

فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا ۖ وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ

تو اس کے لیے اس کے جیسی دس بھلائیاں ہوں گی۔ اور جو برائی لے کر آئے گا

فَلَا يُجْزَى إِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۱۰﴾ قُلْ إِنِّي

تو اسے سزا نہیں دی جائے گی مگر اسی جیسی ایک برائی کی اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ آپ فرمادیجیے یقیناً مجھے

هَدَانِي رَبِّي إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۖ دِينًا قِيمًا

میرے رب نے سیدھے راستہ کی ہدایت دی ہے۔ سیدھے دین کی،

مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۖ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۱﴾

ابراہیم (علیہ السلام) کی ملت کی، جو سب سے کٹ کر ایک اللہ کے ہو کر رہنے والے تھے۔ اور مشرکین میں سے نہیں تھے۔

قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ

آپ فرمادیجیے یقیناً میری نماز اور میری عبادت اور میرا جینا اور مرنا اللہ رب العالمین

رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۲﴾ لَا شَرِيكَ لَهُ ۚ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ

کے لیے ہے۔ جس کا کوئی شریک نہیں۔ اور اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے

وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ﴿۱۳﴾ قُلْ أَغَيْرَ اللَّهِ أَبْغَىٰ رَبًّا

اور میں سب سے پہلا اسلام لانے والا ہوں۔ آپ فرمادیجیے کیا اللہ کے علاوہ میں کسی کو رب کے طور پر تلاش

وَهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۚ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ

کروں حالانکہ وہ ہر چیز کا رب ہے؟ اور کوئی گناہ نہیں کرتا

إِلَّا عَلَيْهِ ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۚ ثُمَّ

مگر وہ اسی کی جان پر وبال ہوگا۔ اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ پھر

إِلَىٰ رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿۱۴﴾

تمہارے رب کی طرف تمہیں واپس جانا ہے، پھر وہ تمہیں خبر دے گا ان چیزوں کی جن میں تم اختلاف کرتے تھے۔

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَائِفَ الْأَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ

اور وہی اللہ ہے جس نے تمہیں جانشین بنایا زمین میں اور جس نے تم میں سے ایک کو دوسرے پر

فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ ۚ

درجات کے اعتبار سے بلند کیا تاکہ وہ تمہیں آزمائے اس میں جو اس نے تمہیں دیا۔

إِنَّ رَبَّكَ سَرِيعُ الْعِقَابِ ۚ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۵﴾

یقیناً تیرا رب جلد حساب لینے والا ہے۔ اور یقیناً وہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔

ایاتھا ۲۰۶

(۷) سُورَةُ الْأَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ (۳۹)

رُكُوعَاتُهَا ۲۴

اس میں ۲۰۶ آیتیں ہیں

سورۃ الاعراف مکہ میں نازل ہوئی

اور ۲۴ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الْمَصِّ ۱ كِتَابٌ أُنْزِلَ إِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِي صَدْرِكَ

الْمَصِّ۔ یہ کتاب ہے جو آپ کی طرف اتاری گئی ہے، اس لیے آپ کے سینہ میں اس کی طرف

حَاجٌّ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهِ وَ ذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ۲

سے کوئی تنگی نہ رہے تاکہ آپ اس کے ذریعہ ڈرائیں اور یہ ایمان والوں کے لیے نصیحت ہے۔

اتَّبِعُوا مَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِّن رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا

تم اس کی پیروی کرو جو تمہارے رب کی طرف سے تمہاری طرف اتارا گیا ہے اور تم اللہ کو چھوڑ کر دوستوں

مِّن دُونِهِ أَوْلِيَاءَ ۚ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ۳ وَكَمْ

کے پیچھے مت چلو۔ بہت کم تم نصیحت حاصل کرتے ہو۔ اور کتنی

مِّن ذُرِّيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا فَجَاءَهَا بَأْسُنَا بَيَاتًا أَوْ هُمْ قَائِلُونَ ۴

بستیاں ہیں جن کو ہم نے ہلاک کیا اس طرح کہ ہمارا عذاب ان پر آیات کے وقت یا جب وہ قیلولہ کر رہے تھے۔

فَمَا كَانَ دَعْوَاهُمْ إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا إِلَّا أَنْ قَالُوا

پھر ان کی پکار نہیں تھی جب کہ ہمارا عذاب ان پر آیا مگر یہ کہ انہوں نے کہا کہ

إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ۵ فَلَنَسْئَلَنَّ الَّذِينَ أُرْسِلَ إِلَيْهِمْ

یقیناً ہم ہی قصور وار ہیں۔ پھر ہم ضرور سوال کریں گے ان سے جن کی طرف پیغمبروں کو بھیجا گیا

وَلَنَسْئَلَنَّ الْمُرْسَلِينَ ۶ فَلَنَقْصُنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ

اور پیغمبروں سے بھی ضرور ہم سوال کریں گے۔ پھر ہم ان کے سامنے اپنے علم سے قصے بیان کریں گے

وَمَا كُنَّا غَائِبِينَ ۷ وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ

اور ہم غائب نہیں تھے۔ اور وزن اس دن حق ہے۔ پھر جس کے پلڑے بھاری

مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۸ وَمَنْ خَفَّتْ

رہیں گے تو یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ اور جس کے پلڑے ہلکے

مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوا

رہیں گے تو یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنی جانوں کو خسارہ میں ڈالا اس وجہ سے کہ وہ

بَايَتَنَا يَظْلِمُونَ ۝ وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ

ہماری آیتوں کے ساتھ ظلم کرتے تھے۔ یقیناً ہم نے تمہیں بسایا زمین میں

وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشٌ ۖ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۝

اور ہم نے تمہارے لیے زمین میں زندگی کے اسباب بنائے۔ بہت کم تم شکر ادا کرتے ہو۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنَاكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ

اور یقیناً ہم نے تمہیں پیدا کیا، پھر ہم نے تمہاری صورتیں بنائیں، پھر ہم نے فرشتوں سے کہا

اسْجُدُوا لِآدَمَ ۖ فَسَجَدُوا ۖ إِلَّا إِبْلِيسَ ۖ لَمْ يَكُنْ

کہ آدم کو سجدہ کرو۔ سوائے ابلیس کے سب نے سجدہ کیا۔ کہ وہ سجدہ کرنے والوں

مِّنَ السَّٰجِدِينَ ۝ قَالَ مَا مَنَعَكَ آلَا تَسْجُدَ إِذْ أَمَرْتُكَ ۖ

میں سے نہیں رہا۔ اللہ نے فرمایا تجھے کیا مانع ہوا اس سے کہ تو سجدہ نہیں کرتا جب کہ میں نے تجھے حکم دیا؟

قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِي مِنْ نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ

ابلیس نے کہا کہ میں آدم سے بہتر ہوں۔ اس لیے کہ آپ نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور آپ نے اُسے

مِّنْ طِينٍ ۝ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُونُ لَكَ

مٹی سے پیدا کیا۔ اللہ نے فرمایا کہ پھر تو جنت سے نیچے اتر جا، پھر تیری یہ طاقت نہیں ہے

أَنْ تَتَكَبَّرَ فِيهَا فَاخْرُجْ إِنَّكَ مِنَ الصَّٰغِرِينَ ۝ قَالَ

کہ تو جنت میں تکبر کرے، تو تو نکل جا! یقیناً تو ذلیل لوگوں میں سے ہے۔ ابلیس نے کہا کہ

أَنْظِرْنِي إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ۝ قَالَ إِنَّكَ

آپ مجھے مہلت دیجیے اس دن تک جس دن مردے قبروں سے اٹھائے جائیں گے۔ اللہ نے فرمایا کہ

مِنَ الْمُنْظَرِينَ ۝ قَالَ فِيمَا أُغْوِيْتَنِي لَأَقْعُدَنَّ لَهُمْ

یقیناً تجھے مہلت دی گئی۔ ابلیس نے کہا کہ پھر اس وجہ سے کہ تو نے مجھے گمراہ کیا ہے، میں ان کے لیے

صَرَاطَكَ الْمُسْتَقِيمَ ۝ ثُمَّ لَا تَنِيَّهُمْ مِّنْ بَيْنِ

تیرے سیدھے راستہ پر بیٹھ جاؤں گا۔ پھر میں ان کے پاس آؤں گا ان کے

أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ

آگے سے اور ان کے پیچھے سے اور ان کے دائیں سے

وَعَنْ شَمَائِلِهِمْ ۖ وَلَا تَجِدُ أَكْثَرَهُمْ شَاكِرِينَ ۝ قَالَ

اور ان کے بائیں سے۔ اور تو ان میں سے اکثر کو شکر گزار نہیں پائے گا۔ اللہ نے فرمایا

اَخْرُجْ مِنْهَا مَذْعُومًا مَّدْحُورًا ۖ لَبَنٌ تَبَعَكَ

کہ ذلیل اور مردود ہو کر تو جنت سے نکل جا۔ البتہ ان میں سے جو تیرے پیچھے چلے گا

مِنْهُمْ لَا مَلَكَ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿۱۸﴾ وَيَا آدَمُ

تو میں تم تمام سے جہنم کو بھر دوں گا۔ اور (اللہ نے فرمایا کہ) اے آدم!

اَسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا

تم اور تمہاری بیوی جنت میں رہو، پھر تم دونوں کھاؤ جہاں سے تم چاہو

وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿۱۹﴾

لیکن اس درخت کے قریب مت جانا، ورنہ تم قصورواروں میں سے بن جاؤ گے۔

فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطَانُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وُورِيَ عَنْهُمَا

پھر شیطان نے ان کے لیے وسوسہ ڈالا تاکہ ان کے لیے کھول دے ان کے چھپے

مِنْ سَوَاتِرِهِمَا وَ قَالَ مَا نَهَىٰ رَبُّكُمَا رَبُّكُمَا

ہوئے ستر کو اور ابلیس نے کہا کہ تمہارے رب نے تمہیں اس

عَنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ إِلَّا أَنْ تَكُونَا مَلَكَئِينَ أَوْ تَكُونَا

درخت سے نہیں روکا مگر اس لیے کہ تم دونوں فرشتے بن جاؤ گے یا ہمیشہ رہنے والوں

مِنَ الْخَالِدِينَ ﴿۲۰﴾ وَ قَاسَمَهُمَا إِنِّي لَكُمَا

میں سے بن جاؤ گے۔ اور ابلیس نے ان دونوں کے سامنے قسمیں کھائیں کہ یقیناً میں تم دونوں کے لیے

لَبِنَ النَّصِیحِينَ ﴿۲۱﴾ فَذَلَّلَهُمَا بِغُرُورٍ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ

خیر خواہی کرنے والوں میں سے ہوں۔ چنانچہ ابلیس نے ان دونوں کو دھوکا دے کر نیچے گرا دیا کہ جب دونوں نے درخت کو

بَدَتْ لَهُمَا سَوَاتِرُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفْنَ عَلَيْهِمَا

چکھا تو ان کے لیے ان کے ستر کھل گئے اور وہ دونوں اپنے اوپر جنت کے

مِنْ وَرَقِ الْجَنَّةِ ۖ وَ نَادَاهُمَا رَبُّهُمَا أَلَمْ أَنْهَكُمَا

پتے چپکانے لگے۔ اور ان کے رب نے ان دونوں کو پکارا، کیا میں نے تمہیں منع نہیں کیا تھا

عَنْ تِلْكَ الشَّجَرَةِ وَأَقُلْ لَكُمَا إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمَا عَدُوٌّ

اس درخت سے اور میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ شیطان تمہارا کھلا

مُبِينٌ ﴿۲۲﴾ قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا ۖ وَإِنْ لَمْ

دشمن ہے؟ آدم اور حوا (علیہما السلام) کہنے لگے اے ہمارے رب! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا۔ اور اگر

تَغْفِرْ لَنَا وَ تَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿۱۳﴾ قَالَ

آپ ہماری مغفرت نہیں کرو گے اور ہم پر رحم نہیں کرو گے تو ہم نقصان اٹھانے والوں میں سے بن جائیں گے۔ اللہ نے

اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ

فرمایا کہ تم سب نیچے اتر جاؤ، تم میں سے ایک دوسرے کے دشمن بن کر رہو گے۔ اور تمہارے لیے زمین میں

مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ﴿۱۴﴾ قَالَ فِيهَا تَحْيَوْنَ

عارضی ٹھکانا ہے اور ایک وقت تک فائدہ اٹھانا ہے۔ اللہ نے فرمایا کہ زمین میں تم زندگی گزارو گے

و فِيهَا تَمُوتُونَ وَ مِنْهَا تُخْرَجُونَ ﴿۱۵﴾ يَبْنَىٰ آدَمَ

اور اسی میں مرو گے اور اسی سے تم نکالے جاؤ گے۔ اے انسانو!

قَدْ أَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُؤَارِي سَوَاتِكُمْ وَرِيشًا ۖ

یقیناً ہم نے تم پر لباس اتارا جو تمہارے جسم کے ان حصوں کو چھپا سکے جن کا کھولنا برا ہے اور جو خوشنمائی کا ذریعہ بھی ہے۔

وَلِبَاسُ التَّقْوَىٰ ۖ ذَٰلِكَ خَيْرٌ ذَٰلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ

اور تقویٰ کا لباس ہی بہتر ہے۔ یہ اللہ کی آیات میں سے ہے

لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ ﴿۱۶﴾ يَبْنَىٰ آدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكَ الشَّيْطَانُ

تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ اے انسانو! تمہیں شیطان فتنہ میں نہ ڈالے

كَمَا أَخْرَجَ آبَاؤُكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا

جیسا کہ تمہارے والدین کو جنت سے نکالا کہ ان سے ان کے لباس اتروا رہا تھا

لِيُرِيَهُمَا سَوَاتِيَهُمَا ۖ إِنَّهُ يَرِيكُمْ هُوَ وَ قَبِيلُهُ

تاکہ ان کو ان کے ستر دکھائے۔ اس لیے کہ ابلیس اور اس کی جماعت تمہیں دیکھتی ہے

مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ۖ إِنَّا جَعَلْنَا الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاءَ

ایسی جگہ سے کہ تم ان کو نہیں دیکھ پاتے۔ یقیناً ہم نے شیاطین کو ان لوگوں کا دوست بنایا ہے

لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۱۷﴾ وَإِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً قَالُوا

جو ایمان نہیں لاتے۔ اور جب وہ بے حیائی کا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں

وَجَدْنَا عَلَيْهَا آبَاءَنَا وَاللَّهُ أَمَرَنَا بِهَا ۖ قُلْ

کہ ہم نے اس پر ہمارے باپ دادا کو پایا اور اللہ نے ہمیں اس کا حکم دیا۔ آپ فرما دیجیے

إِنَّ اللَّهَ لَا يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ ۖ اتَّقُوا اللَّهَ عَلَىٰ اللَّهِ

یقیناً اللہ بے حیائی کا حکم نہیں دیتے۔ کیا تم اللہ پر وہ بات کہتے ہو

مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿۳۱﴾ قُلْ أَمَرَ رَبِّي بِالْقِسْطِ وَأَقِيمُوا

جو تم جانتے نہیں ہو؟ آپ فرمادیجیے کہ میرے رب نے انصاف کا حکم دیا ہے۔ اور یہ کہ تم اپنے رخ

وُجُوْهُكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ

سیدھے رکھو ہر مسجد کے وقت اور تم اس کو پکارو اسی کے لیے عبادت کو خالص

لَهُ الدِّينَ ۚ كَمَا بَدَأَكُمْ تَعُودُونَ ﴿۳۲﴾ فَرِيقًا هَدَىٰ

کرتے ہوئے۔ جیسا کہ اس نے تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا، تم دوبارہ لوٹ کر آؤ گے۔ ایک جماعت کو

وَفَرِيقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلَالَةُ ۚ إِنَّهُمْ اتَّخَذُوا

اللہ نے ہدایت دی اور ایک جماعت پر گمراہی ثابت ہو گئی۔ یقیناً ان لوگوں نے شیاطین کو

الشَّيْطَانِ أَوْلِيَآءَ ۚ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَ يَحْسَبُونَ

دوست بنایا اللہ کو چھوڑ کر کے اور وہ سمجھتے رہے کہ

أَنَّهُمْ مُّهْتَدُونَ ﴿۳۳﴾ يٰبَنِي آدَمَ خُذُوا زِينَتَكُمْ

وہ ہدایت یافتہ ہیں۔ اے انسانو! تم اپنی زینت لے لیا کرو

عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا ۚ إِنَّهُ

ہر نماز کے وقت اور تم کھاؤ اور پیو اور حد سے تجاوز مت کرو۔ یقیناً اللہ

لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ﴿۳۴﴾ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي

حد سے تجاوز کرنے والوں سے محبت نہیں کرتے۔ آپ فرمادیجیے کہ اللہ کی زینت کو جو اس نے اپنے

أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ ۚ قُلْ هِيَ

بندوں کے لیے نکالی ہے اور کھانے کی عمدہ چیزوں کو کس نے حرام کیا؟ آپ فرمادیجیے یہ نعمتیں

لِلَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَوْمَ

ایمان والوں کے لیے دنیوی زندگی میں ہیں، قیامت کے دن خالص انہی کے لیے

الْقِيَمَةِ ۚ كَذَلِكَ نَفْصِلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿۳۵﴾

ہوں گی۔ اسی طرح ہم آیتوں کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں ایسی قوم کے لیے جو علم رکھتی ہو۔

قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّي الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا

آپ فرمادیجیے کہ میرے رب نے بے حیائی کی چیزوں کو حرام کیا ہے، ان میں سے ظاہری کو بھی

وَمَا بَطْنٌ وَإِلَافٌ وَابْغَىٰ الْبَغْيَ ۚ الْحَقُّ وَأَنْ تُشْرِكُوا

اور باطنی کو بھی اور اس نے حرام کیا گناہ اور ناحق ظلم کو۔ اور حرام کیا یہ کہ تم اللہ کے ساتھ

بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزَّلْ بِهِ سُلْطٰنًا وَّ اَنْ تَقُوْلُوْا

شریک ٹھہراؤ ایسی چیز جس پر اللہ نے کوئی دلیل نہیں اتاری اور یہ کہ تم اللہ پر

عَلٰی اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ

کہو وہ جو تم جانتے نہیں ہو۔ اور ہر امت کے لیے ایک آخری وقت مقرر کیا ہوا ہے۔ پھر جب اس کا

اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۱۱﴾

آخری مقرر کیا ہوا وقت آ جاتا ہے تو ایک گھڑی نہ وہ پیچھے ہٹ سکتے ہیں اور نہ ایک گھڑی آگے بڑھ سکتے ہیں۔

يٰۤبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يٰٓتِيْنٰكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقْصُوْنَ

اے انسانو! اگر تمہارے پاس تم میں سے پیغمبر آئیں جو تم پر میری آیتیں

عَلَيْكُمْ اٰتِيْنَ ۚ فَمَنْ اَتٰتٰی وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

تلاوت کریں، پھر جو تقویٰ اختیار کرے گا اور اصلاح کرے گا تو نہ ان پر خوف ہوگا

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَبُوْا بِآٰتِيْنَا

اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا

وَاَسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا

اور ان سے تکبر کیا وہ دوزخی ہیں۔ وہ اس میں

خٰلِدُوْنَ ﴿۱۳﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرٰی عَلٰی اللّٰهِ

ہمیشہ رہیں گے۔ پھر اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ

كَذٰبًا اَوْ كَذَّبَ بِآٰتِيْهِ ۚ اُولٰٓئِكَ يَنٰلُهُمْ نَصِيْبُهُمْ

گھڑے یا اللہ کی آیتوں کو جھٹلائے۔ ان کو اُن کا حصہ لکھے ہوئے میں سے

مِّنَ الْكِتٰبِ حَتّٰی اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَقَّوْنَهُمْ ۚ

پہنچ کر رہے گا۔ یہاں تک کہ جب اُن کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے آئیں گے جو اُن کی جان نکال رہے ہوں گے،

قَالُوْا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ قَالُوْا

تو وہ پوچھیں گے کہاں ہیں وہ شرکاء جنہیں تم اللہ کے علاوہ پکارتے تھے؟ وہ کہیں گے

ضَلُّوْا عَنَّا وَ شَهِدُوْا عَلٰی اَنْفُسِهِمْ اَنْهُمْ كَاٰوُا

کہ وہ ہم سے کھو گئے اور وہ گواہی دیں گے اپنی جانوں کے خلاف یہ کہ وہ

كَافِرِيْنَ ﴿۱۴﴾ قَالَ اَدْخُلُوْا فِیْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِّنْ

کافر تھے۔ اللہ فرمائیں گے کہ تم داخل ہو اُن امتوں میں جو تم سے پہلے

قَبْلَكُمْ مِّنَ الْجِنَّ وَالْإِنسِ فِي النَّارِ كُلَّمَا دَخَلَتْ
جنت اور انسانوں کی گزر چکی ہیں، (ان میں شامل ہو کر) جہنم میں داخل ہو جاؤ۔ جب کبھی کوئی جماعت

أُمَّةٌ لَّعَنَتْ أُخْتَهَا ۖ حَتَّىٰ إِذَا آذَرُكُوا فِيهَا جَمِيعًا ۖ
جہنم میں داخل ہوگی تو وہ اپنی ساتھ والی جماعت پر لعنت کرے گی۔ یہاں تک کہ جب وہ جہنم میں اکٹھے ہو جائیں گے

قَالَتْ أَخْرِهُمْ لِأُولِهِمْ رَبَّنَا هَؤُلَاءِ أَضَلُّونَا
تو ان میں سے پیچھے آنے والی جماعت ان میں سے پہلی والی جماعت سے کہے گی اے ہمارے رب! یہ وہ لوگ ہیں

فَاتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ۚ قَالَ لِكُلِّ
جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا، اس لیے آپ انہیں آگ کا دو گنا عذاب دیجیے۔ اللہ فرمائیں گے ہر ایک کے لیے

ضِعْفٌ وَلَٰكِنْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿۸﴾ وَقَالَتْ أُولَهُمُ
دو گنا ہے، لیکن تم جانتے نہیں ہو۔ اور ان میں سے پہلی جماعت کہے گی

لَاخْرِهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ
ان میں سے پیچھے آنے والی جماعت سے کہ پھر تمہارے لیے ہم پر کوئی فضیلت نہیں ہے،

فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿۹﴾
اس لیے تم بھی عذاب چکھو ان ہی اعمال کی وجہ سے جو تم خود کرتے تھے۔

إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا لَا تُفْتُحُ
یقیناً وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے تکبر کیا ان کے لیے آسمان کے دروازے

لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ
کھولے نہیں جائیں گے اور وہ جنت میں داخل نہیں ہوں گے

حَتَّىٰ يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي
یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے (سوراخ) میں داخل ہو جائے۔ اور اسی طرح ہم مجرموں کو

الْمُجْرِمِينَ ﴿۱۰﴾ لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَمِنْ فَوْقِهِمْ
سزا دیں گے۔ ان کے لیے جہنم ہی سے بچھونا ہوگا اور ان کے اوپر سے

غَوَاشٍ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ﴿۱۱﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا
اوڑھنا بھی ہوگا۔ اور اسی طرح ہم ظالموں کو سزا دیں گے۔ اور وہ لوگ جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۚ
اور نیک کام کرتے رہے، ہم کسی شخص کو مکلف نہیں بناتے مگر اس کی طاقت کے مطابق۔

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۲۱﴾

یہی لوگ جنتی ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِي

اور ہم نکال دیں گے وہ کینہ جو ان کے سینوں میں ہے، ان کے نیچے سے

مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ ۖ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا

نہریں بہتی ہوں گی۔ اور وہ کہیں گے کہ تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں اس کی ہدایت

لِهَٰذَٰتِ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنَّ هَدَانَا اللَّهُ ۖ

دی۔ اور ہم ایسے نہیں تھے کہ ہم ہدایت پاتے اگر اللہ ہمیں ہدایت نہ دیتا۔

لَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۖ وَنُودُوا

یقیناً ہمارے رب کے بھیجے ہوئے پیغمبر حق لے کر آئے۔ اور ان کو آواز دی جائے گی

أَنْ تِلْكَمُ الْجَنَّةُ ۖ أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۲۲﴾

کہ یہ وہ جنت ہے جس کا تمہیں وارث بنایا گیا ہے ان اعمال کی بدولت جو تم کرتے تھے۔

وَنَادَىٰ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابَ النَّارِ أَنْ قَدْ

اور جنتی دوزخیوں کو پکاریں گے کہ یقیناً

وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُمْ

ہم نے تو حق پایا وہ وعدہ جو ہمارے رب نے ہم سے کیا تھا، پھر کیا تم نے اس وعدہ کو حق پایا

مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ۖ قَالُوا نَعَمْ ۖ فَآذَنَ مُؤَدِّنُ

جو تمہارے رب نے تم سے کیا تھا؟ تو وہ کہیں گے، جی ہاں۔ پھر ایک اعلان کرنے والا ان کے

بَيْنَهُمْ أَنْ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ ﴿۲۳﴾ الَّذِينَ

درمیان اعلان کرے گا کہ اللہ کی لعنت ہے ظالموں پر۔ جو

يَصُدُّونَ عَنِ سَبِيلِ اللَّهِ ۖ وَ يَبْغُونَهَا عِوَجًا ۖ

اللہ کے راستہ سے روکتے تھے اور اس میں کجی تلاش کرتے تھے۔

وَهُمْ بِالْآخِرَةِ كَافِرُونَ ﴿۲۴﴾ وَ بَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۖ

اور وہ آخرت کے بھی منکر تھے۔ اور ان دونوں کے درمیان (اعراف کی) دیوار ہوگی۔

وَ عَلَى الْأَعْرَافِ رِجَالٌ يَعْرِفُونَ كُلًّا ۖ بِسِيْلِهِمْ ۖ

اور اعراف پر کچھ لوگ ہوں گے جو سب کو ان کی علامات سے پہچانتے ہوں گے۔

و نَادُوا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ سَلِّمُوا عَلَيْكُمْ ۚ
اور وہ جنتیوں کو پکاریں گے کہ السلام علیکم۔

لَمْ يَدْخُلُوهَا وَهُمْ يَطْمَعُونَ ﴿۳۸﴾ وَإِذَا صُرِفَتْ أَبْصَارُهُمْ
اب تک وہ جنت میں داخل نہیں ہوئے ہوں گے، بلکہ وہ اس کا لالچ رکھتے ہوں گے۔ اور جب اُن کی نگاہیں

تَلْقَاءُ أَصْحَابِ النَّارِ ۖ قَالُوا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا
دوزخیوں کی طرف پھیری جائیں گی، تو وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب! تو ہمیں ظالموں

مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿۳۹﴾ وَ نَادَى أَصْحَابُ الْأَعْرَافِ رِجَالًا
کے ساتھ مت کرنا۔ اور اعراف والے پکاریں گے اُن (چند) لوگوں کو

يَعْرِفُونَهُمْ بِسِيمَاهُمْ قَالُوا مَا أَغْنَىٰ عَنْكُمْ
جن کو وہ اُن کی علامات سے پہچانتے ہوں گے، وہ کہیں گے کہ تمہارے کچھ کام نہیں آیا

جَعَلَكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ ﴿۴۰﴾ أَهَؤُلَاءِ
تمہارا جمع کیا ہوا مال اور وہ جو تم بڑا بنا چاہتے تھے۔ کہ کیا یہ وہی لوگ ہیں

الَّذِينَ أَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللَّهُ بِرَحْمَةٍ ۖ ادْخُلُوا
کہ تم قسمیں کھایا کرتے تھے کہ اللہ اُن کو رحمت نہیں پہنچائے گا؟ تم جنت میں

الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَا أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ ﴿۴۱﴾
داخل ہو جاؤ، تم پر خوف نہیں ہے اور نہ تم غمگین ہو گے۔

و نَادَى أَصْحَابُ النَّارِ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ أَفِيضُوا
اور دوزخی جنتیوں کو پکاریں گے کہ تم ہمارے اوپر

عَلَيْنَا مِنَ الْمَاءِ أَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ ۖ قَالُوا
پانی میں سے کچھ بہاؤ یا اُس میں سے جو اللہ نے تمہیں روزی کے طور پر دیا ہے۔ تو وہ کہیں گے کہ

إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَهَا عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿۴۲﴾ الَّذِينَ اتَّخَذُوا
یقیناً اللہ نے ان دونوں کو کافروں پر حرام کیا ہے۔ اُن پر جنہوں نے اپنے

دِينَهُمْ لَهُوَ ۖ وَاعِبًا ۖ وَعَرَّتْهُمْ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۖ
دین کو دل بہلانے کا ذریعہ اور کھیل بنا لیا اور ان کو دنیوی زندگی نے دھوکے میں ڈالے رکھا۔

فَالْيَوْمَ نَنسِفُهُمْ كَمَا نَسَوَا لِقَاءَ يَوْمِهِمْ هَٰذَا ۖ وَمَا
پھر آج ہم انہیں بھلا دیں گے جیسا کہ انہوں نے بھلائے رکھا تھا ان کے اس دن کے ملنے کو۔ اور اس

كَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ﴿۵۱﴾ وَلَقَدْ جِئْنَهُمْ بِكِتَابٍ

وجہ سے کہ وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے۔ یقیناً ہم ان کے پاس کتاب لائے ہیں

فَصَلَّيْنَاهُ عَلَىٰ عِلْمٍ هُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۵۲﴾

جس کو ہم نے علم کے ساتھ تفصیل سے بیان کیا ہے ہدایت اور رحمت کے طور پر ایسی قوم کے لیے جو ایمان لائے۔

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا تَأْوِيلَهُ ۚ يَوْمَ يَأْتِ تَأْوِيلُهُ

وہ منتظر نہیں ہیں مگر اس کے نتیجہ کے۔ جس دن اس کا نتیجہ آ جائے گا

يَقُولُ الَّذِينَ نَسُوهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَاءَتْ رُسُلُ

تو کہیں گے وہ لوگ جنہوں نے اس کو بھلا رکھا تھا اس سے پہلے کہ یقیناً ہمارے رب کے بھیجے ہوئے پیغمبر

رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۖ فَهَلْ لَنَا مِنْ شُفَعَاءَ فَيَشْفَعُوا

حق لے کر آئے تھے۔ پھر کیا ہمارے لیے کوئی سفارشی ہے جو ہمارے لیے سفارش

لَنَا أَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلْ غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ ۚ قَدْ

کرے یا ہم (دنیا میں) واپس لوٹائے جائیں کہ ہم (جا کر) عمل کریں اس کے علاوہ جو ہم عمل کرتے تھے؟ یقیناً

خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ نَارًا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۵۳﴾

انہوں نے اپنی جانوں کو خسارہ میں ڈالا اور ان سے کھو گئے وہ جو وہ جھوٹ گھڑا کرتے تھے۔

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

یقیناً تمہارا رب وہ اللہ ہے جس نے آسمان اور زمین پیدا کیے

فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۚ يُغْشَىٰ

چھ دن میں، پھر وہ عرش پر مستوی ہوا۔ وہ رات کو

الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا ۚ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ

ڈھانپتا ہے دن پر، دن رات کی تلاش میں تیزی سے دوڑتا ہے اور سورج اور چاند

وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ ۚ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ۚ

اور ستاروں کو اپنے حکم سے کام میں لگا رکھا ہے۔ سنو! اسی کے لیے (عالم) خلق ہے اور اسی کے لیے (عالم) امر ہے۔

تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿۵۴﴾ اُدْعُوا رَبَّكُمْ

اللہ بابرکت ہے، تمام جہانوں کا رب ہے۔ تم اپنے رب کو پکارو

تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ﴿۵۵﴾

عاجزی سے اور چپکے چپکے۔ یقیناً اللہ حد سے آگے بڑھنے والوں سے محبت نہیں کرتے۔

وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا

اور زمین میں فساد مت پھیلاؤ اس کی اصلاح کے بعد اور اُسی کو خوف سے اور لالچ

وَوَطْمَعًا ۚ إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۵۱﴾

سے پکارو۔ یقیناً اللہ کی رحمت احسان والوں سے قریب ہے۔

وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ

اور وہی اللہ ہے جو ہواؤں کو بشارت کے طور پر اپنی رحمت سے پہلے

رَحْمَتِهِ ۚ حَتَّىٰ إِذَا أَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنَاهُ

بھیجتا ہے۔ یہاں تک کہ جب یہ ہوائیں بھاری بادلوں کو اٹھا کر لاتی ہیں تو ہم اس کو

لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَأَنْزَلْنَا بِهِ الْمَاءَ فَأَخْرَجْنَا بِهِ

مردہ زمین کی طرف ہانک دیتے ہیں، پھر ہم اس سے پانی اتارتے ہیں پھر ہم اس سے تمام

مِّنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۚ كَذَلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ لَعَلَّكُمْ

پھلوں کو نکالتے ہیں۔ اسی طرح ہم مردوں کو بھی (قبروں سے) نکالیں گے، شاید کہ تم نصیحت

تَذَكَّرُونَ ﴿۵۲﴾ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرِجُ نَبَاتَهُ

حاصل کرو۔ اور اچھی زمین، اس کا سبزہ اس کے رب کے

بِإِذْنِ رَبِّهِ ۚ وَالَّذِي خَبَتْ لَا يَخْرُجُ إِلَّا نَكِدًا

حکم سے نکلتا ہے۔ اور وہ زمین جو بُری ہے، اس کا سبزہ نہیں نکلتا مگر نکلتا۔

كَذَلِكَ نَصْرَفُ الْأَيَّاتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُونَ ﴿۵۳﴾

اسی طرح ہم آیتوں کو پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں ایسی قوم کے لیے جو شکر ادا کرتی ہے۔

لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ يَتَّقُوا

یقیناً ہم نے نوح (علیہ السلام) کو رسول بنا کر بھیجا ان کی قوم کی طرف، پھر انہوں نے کہا اے میری قوم!

اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۚ إِنِّي

اللہ کی عبادت کرو، تمہارے لیے اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ یقیناً میں

أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿۵۴﴾ قَالَ

تم پر ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ ان کی قوم

الْمَلَائِكَةُ مِنْ قَوْمِهِ إِنَّا لَنُرِيكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿۵۵﴾

کے سرداروں نے کہا کہ یقیناً ہم آپ کو کھلی گمراہی میں دیکھ رہے ہیں۔

قَالَ يَقَوْمِ لَيْسَ بِي ضَلَالَةٌ وَلَكِنِّي رَسُولٌ

نوح (علیہ السلام) نے فرمایا اے میری قوم! مجھ میں گمراہی نہیں لیکن میں رب العالمین کی

مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۱﴾ أَبْلِغْكُمْ رِسَالَتِ رَبِّي

طرف سے بھیجا ہوا پیغمبر ہوں۔ میں تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچاتا ہوں

وَأَنْصَحْ لَكُمْ وَاعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿۱۲﴾

اور میں تمہاری خیر خواہی کرتا ہوں اور میں اللہ کی طرف سے جانتا ہوں وہ جو تم نہیں جانتے۔

أَوْعَجِبْتُمْ أَنْ جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِّن رَّبِّكُمْ

کیا تمہیں تعجب ہوا اس بات سے کہ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آئی

عَلَى رَجُلٍ مِّنكُمْ لِيُنذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوا وَلَعَلَّكُمْ

تم میں سے ایک شخص پر تاکہ وہ تمہیں ڈرائے اور تاکہ تم متقی بنو اور تاکہ تم پر رحم

تُرْحَمُونَ ﴿۱۳﴾ فَكَذَّبُوهُ فَأَنْجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ

کیا جائے؟ پھر انہوں نے نوح (علیہ السلام) کو جھٹلایا، پھر ہم نے نوح (علیہ السلام) کو نجات دی اور ان

مَعَهُ فِي الْفُلْكِ وَاعْرَقْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا

لوگوں کو جو آپ کے ساتھ کشتی میں تھے۔ اور ہم نے غرق کیا ان لوگوں کو جنہوں نے

بَايَعْتَنَا إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا عَمِينَ ﴿۱۴﴾

ہماری آیتوں کو جھٹلایا۔ یقیناً وہ اندھی قوم تھی۔

وَإِلَى عَادِ أَخَاهُمْ هُودًا قَالَ يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ

اور قوم عاد کی طرف بھیجا ان کے بھائی ہود (علیہ السلام) کو۔ ہود (علیہ السلام) نے فرمایا اے میری قوم! اللہ کی

مَا لَكُمْ مِّنَ إِلَهِ غَيْرُهُ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿۱۵﴾ قَالَ

عبادت کرو، تمہارے لیے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ کیا پھر تم ڈرتے نہیں ہو؟ ان کی

الْبَلَاءُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرُّكَ

قوم کے کافر سرداروں نے کہا کہ یقیناً ہم آپ کو حماقت میں دیکھ

فِي سَفَاهَةٍ وَإِنَّا لَنُظُنُّكَ مِنَ الْكَذِبِينَ ﴿۱۶﴾ قَالَ

رہے ہیں اور یقیناً ہم آپ کو جھوٹوں میں سے گمان کرتے ہیں۔ ہود (علیہ السلام) نے فرمایا

يَقَوْمِ لَيْسَ بِي سَفَاهَةٌ وَلَكِنِّي رَسُولٌ مِّن

اے میری قوم! مجھ میں حماقت نہیں، لیکن میں رب العالمین کی طرف سے بھیجا ہوا

رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٤﴾ أَبْلَغُكُمْ رَسُولَ رَبِّ وَأَنَا

پیغمبر ہوں۔ میں تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچاتا ہوں اور میں

لَكُمْ نَاصِحٌ أَمِينٌ ﴿٦٥﴾ أَوْعَجِبْتُمْ أَنْ جَاءَكُمْ

تمہارے لیے امانت دار خیر خواہ ہوں۔ کیا تمہیں تعجب ہوا اس بات سے کہ تمہارے پاس

ذِكْرٌ مِّنْ رَبِّكُمْ عَلَى رَجُلٍ مِّنكُمْ لِيُنذِرَكُمْ

تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آئی تم میں سے ایک شخص پر تاکہ وہ تمہیں ڈرائے؟

وَادْكُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِنْ بَعْدِ قَوْمِ

اور یاد کرو جب کہ اللہ نے تمہیں جانشین بنایا قوم نوح کے

نُوحٍ وَزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصْطَةً ۚ فَادْكُرُوا

بعد اور تمہارے ذیل ڈول کے پھیلاؤ کو زیادہ کیا۔ پھر اللہ کی نعمتوں

الْآءِ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تَفْلَحُونَ ﴿٦٦﴾ قَالُوا اٰجَعْتَنَا

کو یاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔ انہوں نے کہا کیا آپ ہمارے پاس آئے ہو

لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهُ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ

تاکہ ہم یکتا اللہ کی عبادت کریں اور ہم چھوڑ دیں ان معبودوں کو جن کی ہمارے باپ دادا عبادت

اٰبَاؤُنَا ۚ فَاتِنَا بِمَا تَعِدُنَا اِنْ كُنْتَ

کرتے تھے؟ تو پھر ہمارے پاس آپ اس عذاب کو لے آئیے جس سے آپ ہمیں ڈرارہے ہو اگر آپ

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٦٧﴾ قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَبِّكُمْ

سچوں میں سے ہو۔ ہود (علیہ السلام) نے فرمایا کہ یقیناً تمہارے اوپر تمہارے رب کی طرف سے

رِجْسٌ وَّغَضَبٌ ۚ اَتُجَادِلُونَنِي فِيْٓ اَسْمَاءِ

عذاب اور غضب نازل ہو چکا۔ کیا تم مجھ سے جھگڑتے ہو چند ناموں کے بارے میں

سَمِيْتُمْوهَا اَنْتُمْ وَاٰبَاؤُكُمْ مَا نَزَّلَ اللّٰهُ

جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ رکھے ہیں، جس پر اللہ نے کوئی

بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۚ فَانْتَظِرُوْا اِنِّيْ مَعَكُمْ

دلیل نہیں اتاری؟ اور انتظار کرو، یقیناً میں تمہارے ساتھ انتظار

مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿٦٨﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهُ بِرَحْمَةٍ

کرنے والوں میں سے ہوں۔ پھر ہم نے ہود (علیہ السلام) کو نجات دی اور ان لوگوں کو جو آپ کے

مَّمَّا وَ قَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِينَ كَذَبُوا بَايَاتِنَا

ساتھ تھے ہماری رحمت سے اور ہم نے ان کی جڑ کاٹ دی جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا

وَمَا كَانُوا مُؤْمِنِينَ ﴿۷۲﴾ وَإِلَىٰ شِمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا

اور وہ ایمان والے نہیں تھے۔ اور قوم شمود کی طرف بھیجا ان کے بھائی صالح (علیہ السلام) کو۔

قَالَ يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنِّ إِلَهِ غَيْرُهُ

صالح (علیہ السلام) نے فرمایا اے میری قوم! عبادت کرو اللہ کی، تمہارے لیے اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے۔

قَدْ جَاءَ تَكْمٌ بَيْنَهُ مِّن رَّبِّكُمْ هَذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ

یقیناً تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے روشن معجزہ آ چکا ہے۔ یہ اللہ کی اونٹنی

لَكُمْ آيَةٌ فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ اللَّهِ

تمہارے لیے معجزہ کے طور پر ہے، تو اس کو چھوڑ دو کہ وہ اللہ کی زمین میں کھائے

وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابُ الْعِيَمِ ﴿۷۳﴾

اور اس کو برائی کے ساتھ مت چھوؤ، ورنہ تمہیں دردناک عذاب پکڑ لے گا۔

وَإِذْ كُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِنْ بَعْدِ عَادٍ

اور یاد کرو جب کہ اللہ نے تمہیں جانشین بنایا قوم عاد کے بعد

وَبَوَّأَكُمْ فِي الْأَرْضِ تَتَّخِذُونَ مِنْ سُهُولِهَا

اور تمہیں ٹھکانا دیا زمین میں، تم اس کے ہموار میدانوں میں

قُصُورًا وَتَنْحِتُونَ الْجِبَالَ بُيُوتًا فَادْكُرُوا

محل بناتے ہو اور تم پہاڑوں کو تراش کر مکانات بناتے ہو۔ تو اللہ

الَاءَ اللَّهِ وَلَا تَعْتُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿۷۴﴾

کی نعمتوں کو یاد کرو اور زمین میں فساد پھیلاتے ہوئے مت پھرو۔

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لِلَّذِينَ

ان سرداروں نے جنہوں نے تکبر کیا آپ کی قوم میں سے ان لوگوں سے کہا جو

اسْتَضَعُفُوا لِمَنْ آمَنَ مِنْهُمْ أَتَعْلَمُونَ

کمزور کیے گئے تھے، ان لوگوں سے جو ان میں سے ایمان لائے تھے کہ کیا تم یہ عقیدہ رکھتے ہو کہ

أَنَّ صَالِحًا مَّرْسَلٌ مِّن رَّبِّهِ ۖ قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلَ

صالح اپنے رب کی طرف سے بھیجے ہوئے پیغمبر ہیں؟ ان مؤمنین نے کہا کہ یقیناً ہم تو اس پر بھی ایمان

بِهِ مُؤْمِنُونَ ﴿۵۷﴾ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا بِالَّذِي

رکھتے ہیں جس کو دے کر صالح (علیہ السلام) بھیجے گئے ہیں۔ ان لوگوں نے کہا جنہوں نے بڑا بننا چاہا یقیناً

أَمْنَتُمْ بِهِ كُفْرُونَ ﴿۵۸﴾ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا

ہم تو کفر کرتے ہیں اس کے ساتھ جس پر تم ایمان رکھتے ہو۔ پھر انہوں نے اونٹنی کے پیر کاٹ دیے اور انہوں نے

عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوا يُصْلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا

سرکشی کی اپنے رب کے حکم سے اور انہوں نے کہا کہ اے صالح! ہمارے پاس وہ عذاب لے آئیے جس سے تم ہمیں ڈراتے ہو

إِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿۵۹﴾ فَأَخَذْتَهُمُ الرَّجْفَةُ

اگر تم بھیجے ہوئے پیغمبروں میں سے ہو۔ پھر ان کو زلزلہ نے پکڑ لیا،

فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جُثَيَيْنَ ﴿۶۰﴾ فَتَوَلَّى عَنْهُمْ

پھر وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔ پھر صالح (علیہ السلام) نے ان سے منہ پھیر لیا

وَقَالَ يَقُومُ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رَسُولَ رَبِّي وَ نَهَضْتُ

اور فرمایا اے میری قوم! یقیناً میں نے تمہیں اپنے رب کا پیغام پہنچایا اور میں نے تمہاری

لَكُمْ وَلَكِنْ لَا تُحِبُّونَ الصَّحِيحِينَ ﴿۶۱﴾ وَلَوْ طَا

خیر خواہی کی، لیکن تم خیر خواہی کرنے والوں سے محبت نہیں رکھتے تھے۔ اور لوٹ (علیہ السلام) کو بھیجا

إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ

جب کہ انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کیا تم بے حیائی کرتے ہو، ایسی بے حیائی جو

بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِّنَ الْعَالَمِينَ ﴿۶۲﴾ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ

تمام جہان والوں میں سے کسی نے تم سے پہلے نہیں کی؟ کہ مردوں کے پاس آتے ہو

الرِّجَالِ شَهْوَةً مِّنْ دُونِ النِّسَاءِ ۚ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ

شہوت کے مارے عورتوں کو چھوڑ کر کے۔ بلکہ تم ایسی قوم ہو جو

مُسْرِفُونَ ﴿۶۳﴾ وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا

حد سے تجاوز کرتی ہو۔ اور ان کی قوم کا جواب نہیں تھا مگر یہ کہ انہوں نے کہا کہ

أَخْرِجُوهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ إِنَّهُمْ أَنَاسٌ يَّتَطَهَّرُونَ ﴿۶۴﴾

ان کو نکال دو اپنی بستی سے۔ اس لیے کہ یہ ایسے لوگ ہیں جو پاکباز بننا چاہتے ہیں۔

فَأَنجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ ۚ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿۶۵﴾

پھر ہم نے اُن کو اور اُن کے گھر والوں کو نجات دی مگر اُن کی بیوی، جو ہلاک ہونے والوں میں سے ہو گئی۔

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا ۖ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

اور ہم نے اُن پر پتھروں کی بارش برسائی۔ پھر آپ دیکھئے کہ مجرموں کا انجام

الْمُجْرِمِينَ ۝ وَآلِ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۖ قَالَ

کیسا ہوا۔ اور مدین والوں کی طرف ان کے بھائی شعیب (علیہ السلام) کو بھیجا۔ شعیب (علیہ السلام) نے فرمایا

يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ ۖ قَدْ

اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو، تمہارے لیے اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ یقیناً

جَاءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ ۖ فَاتَّبِعُوا الْكَيْلَ

تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے روشن معجزہ آ چکا، تو ناپ اور تول کو پورا

وَالْهَيْزَانَ وَلَا تُبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوا

پورا دو اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم کر کے مت دو اور زمین میں فساد

فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا ۚ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ

مت پھیلاؤ اس کی اصلاح کے بعد۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے

إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ وَلَا تَقْعُدُوا بِكُلِّ

اگر تم مؤمن ہو۔ اور ہر راستہ پر مت

صِرَاطٍ تُوعِدُونَ وَتَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ

بیٹھو کہ تم ڈراؤ اور روکو اللہ کے راستہ سے

مَنْ آمَنَ بِهِ وَتَبْعُونَهَا عِوَجًا ۚ وَادْكُرُوا إِذْ

ان لوگوں کو جو اللہ پر ایمان لائے ہیں اور تم اس میں کجی تلاش کرتے ہو۔ اور تم یاد کرو جب کہ

كُنْتُمْ قَلِيلًا فَكَثَرَكُمْ ۖ وَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ

تم تھوڑے تھے، پھر اللہ نے تمہیں زیادہ کیا۔ اور دیکھو کہ فساد پھیلانے والوں

عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ۝ وَإِنْ كَانَ طَائِفَةٌ مِّنْكُمْ

کا انجام کیسا ہوا؟ اور یقیناً تم میں سے ایک جماعت

آمَنُوا بِالَّذِي أُرْسِلْتُ بِهِ وَطَائِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوا

ایمان لائی اس پر جس کو دے کر میں بھیجا گیا ہوں اور ایک جماعت ایمان نہیں لائی،

فَاصْبِرُوا حَتَّى يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَنَا وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ۝

تو تم صبر کرو یہاں تک کہ اللہ ہمارے درمیان فیصلہ کر دے۔ اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لَنُخْرِجَنَّكَ

ان سرداروں نے کہا جو بڑائی طلب کرتے تھے آپ کی قوم میں سے کہ اے شعیب!

يُشْعِبُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَكَ مِنْ قَرِيبِنَا

ہم تمہیں اور ان لوگوں کو بھی جو تمہارے ساتھ ایمان لائے ہیں اپنی بستی سے نکال دیں گے،

أَوْ لَتَعُودَنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ۚ قَالَ أُولَؤُكَ نَا كَرِهِيْنَ ۝۸۸

مگر یہ کہ تم ہمارے مذہب میں لوٹ آؤ۔ شعیب (علیہ السلام) نے فرمایا کیا اگرچہ ہم ناپسند کرتے ہوں؟

قَدْ افْتَرَيْنَا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا إِنْ عُدْنَا فِيْ مِلَّتِكُمْ

تب تو ہم نے اللہ پر جھوٹ بولا اگر ہم تمہارے مذہب میں لوٹ جائیں

بَعْدَ إِذْ نَجَّيْنَا اللَّهَ مِنْهَا ۚ وَمَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَعُودَ

اس کے بعد کہ اللہ نے ہمیں اس سے نجات دی۔ اور ہمارے لیے جائز نہیں ہے کہ ہم اس میں

فِيهَا إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّنَا ۚ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ

لوٹ جائیں مگر یہ کہ ہمارا رب اللہ چاہے۔ ہمارا رب علم کے اعتبار سے

شَيْءٍ عِلْمًا ۚ عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا

ہر چیز پر وسیع ہے۔ اللہ ہی پر ہم نے توکل کیا۔ اے ہمارے رب! تو ہمارے درمیان اور ہماری قوم

وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ ۝۸۹ وَقَالَ

کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دے اور تو سب سے اچھا فیصلہ کرنے والا ہے۔ اور ان

الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لِيَنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا

سرداروں نے کہا جو کافر تھے آپ کی قوم میں سے کہ اگر تم نے شعیب (علیہ السلام) کا اتباع کیا

إِتَّكُمْ إِذَا لَخَسِرُونَ ۝۹۰ فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا

تو یقیناً تم نقصان اٹھانے والے بن جاؤ گے۔ پھر انہیں زلزلہ نے پکڑ لیا، پھر وہ اپنے

فِي دَارِهِمْ جُثِيْنَ ۝۹۱ الَّذِينَ كَذَّبُوا شُعَيْبًا

گھروں میں گھٹنے کے بل پڑے رہ گئے۔ وہ لوگ جنہوں نے شعیب (علیہ السلام) کو جھٹلایا

كَانَ لَمْ يَغْنَوْا فِيهَا ۚ الَّذِينَ كَذَّبُوا شُعَيْبًا كَانُوا

گویا وہ اس میں بسے ہی نہیں تھے۔ وہ لوگ جنہوں نے شعیب (علیہ السلام) کو جھٹلایا وہی

هُمُ الْخَاسِرِينَ ۝۹۲ فَتَوَلَّى عَنْهُمْ وَقَالَ لِيَقُومُوا لِقَدْ

خسارہ اٹھانے والے بن گئے۔ پھر شعیب (علیہ السلام) نے ان سے منہ پھیر لیا اور فرمایا کہ اے قوم!

أَبْلَغْتُكُمْ رَسُولَ رَبِّي وَ نَصَحْتُ لَكُمْ فَكَيْفَ أَسَى

یقیناً میں نے تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچائے اور میں نے تمہاری خیر خواہی کی۔ پھر میں کیسے افسوس

عَلَى قَوْمٍ كَفَرِينَ ﴿۹۶﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّن نَّبِيٍّ

کروں کافر قوم پر؟ اور کسی بستی میں ہم نے کوئی نبی نہیں بھیجا

إِلَّا أَخَذْنَا أَهْلَهَا بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ لَعَلَّهُمْ

مگر ہم نے وہاں والوں کو تکلیف اور سختی کے ذریعہ پکڑا، شاید وہ

يَضَّرَّعُونَ ﴿۹۷﴾ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ

عاجزی کریں۔ پھر ہم نے برائی کے بدلہ میں بھلائی دی

حَتَّىٰ عَفَوْا وَقَالُوا قَدْ مَسَّ آبَاءَنَا الضَّرَّاءُ وَالسَّرَّاءُ

یہاں تک کہ وہ خوب پھولے پھلے اور انہوں نے کہا کہ ہمارے باپ دادا کو بھی تکلیف اور خوشی پہنچی تھی،

فَأَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۹۸﴾ وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ

پھر اچانک ہم نے ان کو پکڑ لیا اس حال میں کہ انہیں پتہ نہیں تھا۔ اور اگر بستیوں

الْقُرَىٰ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِم بَرَكَاتٍ

والے ایمان لاتے اور متقی بنتے، تو ہم ان پر آسمان اور زمین کی برکات

مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَلَٰكِن كَذَّبُوا فَأَخَذْنَاهُمْ

کھول دیتے لیکن انہوں نے جھٹلایا، پھر ہم نے ان کو پکڑ لیا

بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۹۹﴾ أَفَأَمِنَ أَهْلُ الْقُرَىٰ أَن يَأْتِيَهُمْ

ان اعمال کی وجہ سے جو وہ کرتے تھے۔ کیا یہ (مکہ کی) بستیوں والے مامون ہیں اس سے کہ ان کے پاس

بَأْسُنَا بَيَاتًا وَهُمْ نَائِمُونَ ﴿۱۰۰﴾ أَوَأَمِنَ أَهْلُ الْقُرَىٰ

ہمارا عذاب آجائے رات کے وقت اس حال میں کہ وہ سوئے ہوئے ہوں؟ کیا یہ بستیوں والے اس سے

أَن يَأْتِيَهُمْ بَأْسُنَا ضَعًّى وَهُمْ يَلْعَبُونَ ﴿۱۰۱﴾ أَفَأَمِنُوا مَكْرَ

مامون ہیں کہ ان کے پاس ہمارا عذاب آجائے چاشت کے وقت اس حال میں کہ وہ کھیل رہے ہوں؟ کیا پھر وہ

اللَّهِ فَلَا يَأْمَنُ مَكْرَ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْخَاسِرُونَ ﴿۱۰۲﴾

اللہ کی تدبیر سے امن میں ہیں؟ پھر اللہ کی تدبیر سے امن میں نہیں رہتے مگر خسارہ اٹھانے والے لوگ۔

أَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِينَ يَرِثُونَ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِ

کیا ہدایت کا باعث نہیں بنی ان لوگوں کے لیے جو اس زمین کے وارث ہوتے ہیں یہاں والوں کے

أَهْلَهَا أَنْ تَوْ نَشَاءُ أَصَبْنَهُمْ بِذُنُوبِهِمْ ۚ وَنُطْبِعُ

بعد یہ بات کہ اگر ہم چاہتے تو انہیں مصیبت پہنچاتے ان کے گناہوں کی وجہ سے؟ اور ہم ان کے دلوں پر

عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ﴿۱۰﴾ تِلْكَ الْقُرَى نَقُصُّ

مہر لگاتے ہیں، پھر وہ سن نہیں پاتے۔ یہ بستیاں جن کے کچھ قصے ہم

عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِهَا ۚ وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

آپ کے سامنے بیان کرتے ہیں۔ یقیناً ان کے پیغمبر ان کے پاس

بِالْبَيِّنَاتِ ۚ فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا بِمَا كَذَّبُوا مِنْ قَبْلُ

روشن معجزات لے کر آئے۔ پھر وہ ایمان نہیں لاتے تھے اس وجہ سے کہ وہ اس سے پہلے جھٹلا چکے تھے۔

كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِ الْكَافِرِينَ ﴿۱۱﴾

اسی طرح اللہ کافروں کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں۔

وَمَا وَجَدْنَا لِأَكْثَرِهِمْ مِنْ عَهْدٍ ۚ وَإِنْ وَجَدْنَا أَكْثَرَهُمْ

اور ہم نے ان میں سے اکثر میں وفاء عہد نہیں پایا۔ اور یقیناً ہم نے ان میں سے اکثر کو

لَفُسِقِينَ ﴿۱۲﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْهُمُ مُوسَىٰ بَايِتِنَا

نافرمان پایا۔ پھر ہم نے ان کے بعد موسیٰ (علیہ السلام) کو بھیجا اپنی آیات دے کر

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَ مَلَآئِهِ فَظَاهَمُوا بِهَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ

فرعون اور اس کی جماعت کی طرف، پھر انہوں نے ان آیات کے ساتھ ظلم کیا۔ پھر آپ دیکھئے کہ فساد پھیلانے

عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ﴿۱۳﴾ وَ قَالَ مُوسَىٰ يَفِرْعَوْنُ

والوں کا انجام کیسا ہوا۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا اے فرعون!

إِنِّي رَسُولٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۴﴾ حَقِيقٌ عَلَىٰ أَنْ لَا أَقُولَ

یقیناً میں رب العالمین کی طرف سے بھیجا ہوا پیغمبر ہوں۔ لائق ہوں کہ میں اللہ کے

عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقُّ ۚ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ

ذمہ نہ کہوں سوائے حق بات کے۔ یقیناً میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے روشن معجزہ لے کر آیا ہوں،

فَارْسِلْ مَعِيَ بَنِي إِسْرَءِيلَ ﴿۱۵﴾ قَالَ إِنْ كُنْتَ جِئْتَ

تو تو میرے ساتھ بنی اسرائیل کو جانے دے۔ فرعون نے کہا کہ اگر تو معجزہ

بِآيَةٍ فَأْتِ بِهَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿۱۶﴾ فَأَلْفَىٰ

لایا ہے، تو تو اس کو پیش کر اگر تو سچوں میں سے ہے۔ پھر موسیٰ (علیہ السلام) نے

عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ ۖ وَ نَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا

اپنا عصا ڈالا، تو اچانک وہ کھلا اژدھا بن گیا۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنا ہاتھ گریبان سے نکالا تو اچانک

هِيَ بَيْضَاءُ لِلنَّظِيرِينَ ۖ قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ

وہ دیکھنے والوں کے سامنے روشن ہو گیا۔ فرعون کی قوم کے سرداروں نے کہا کہ

إِنَّ هَذَا لَسِحْرٌ عَلِيمٌ ۖ يَرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ

یقیناً یہ ماہر جادوگر ہے۔ یہ چاہتا ہے کہ تمہیں تمہارے ملک

مِنْ أَرْضِكُمْ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ۖ قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ

سے نکال دے۔ پھر تم کیا مشورہ دیتے ہو؟ انہوں نے کہا کہ ان کو اور ان کے بھائی کو مہلت دیجیے اور

وَأَرْسِلْ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ۖ يَأْتُوكَ بِكُلِّ سِحْرِ

شہروں میں جادوگروں کو اکٹھا کرنے والوں کو بھیج دیجیے۔ کہ وہ آپ کے پاس ہر ماہر جادوگر کو

عَلَيْهِمْ ۖ وَ جَاءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوا إِنَّ لَنَا

لے آئیں۔ اور جادوگر فرعون کے پاس آ گئے۔ انہوں نے کہا کہ یقیناً ہمارے لیے

لَاجِرًا إِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ ۖ قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ

اجرت ہونی چاہئے اگر ہم غالب ہوئے۔ فرعون نے کہا کہ جی ہاں! اور یقیناً تم

لَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ۖ قَالُوا يَمُوسَىٰ إِمَّا أَنْ تُلْقَىٰ وَإِمَّا

مقربین میں سے کر دیے جاؤ گے۔ جادوگروں نے کہا اے موسیٰ! یا آپ ڈالو گے

أَنْ تَكُونَ نَحْنُ الْمُلْقِينَ ۖ قَالَ الْقُوا فَلَمَّا أَلْقُوا

یا ہم ڈالیں؟ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ تم ڈالو۔ پھر جب انہوں نے ڈالا

سَحَرُوا أَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوهُمْ وَجَاءُوا بِسِحْرِ

تو انہوں نے لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا اور انہوں نے ان کو ڈرانا چاہا اور وہ بھاری جادو کو لے کر

عَظِيمٍ ۖ وَ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَلِقَ عَصَاهُ

آئے تھے۔ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کی طرف وحی کی کہ اپنا عصا ڈال دیجیے۔

فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ۖ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ

تو اچانک وہ ننگے لگا ان چیزوں کو جو وہ جھوٹ بنا کر لائے تھے۔ پھر حق ثابت ہو گیا اور ان کا عمل

مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۖ فَغُلِبُوا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوا

باطل ہو گیا۔ وہاں پر جادوگر مغلوب ہو گئے، اور وہ ذلیل

صَغِيرِينَ ۚ وَالْقَى السَّحَرَةَ سَجِدِينَ ۖ قَالُوا

ہو گئے۔ اور جادو گر سجدہ میں گر گئے۔ اور انہوں

أَمَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۚ رَبِّ مُوسَى وَهَارُونَ ۖ

نے کہا کہ ہم رب العالمین پر ایمان لے آئے۔ جو موسیٰ اور ہارون (علیہما السلام) کا رب ہے۔

قَالَ فِرْعَوْنُ أَمَنْتُمْ بِهِ قَبْلَ أَنْ أَدْنَ لَكُمْ

فرعون نے کہا کہ تم اس پر ایمان لے آئے اس سے پہلے کہ میں تمہیں اجازت دوں؟

إِنَّ هَذَا لَمَكْرٌ مَّكْرْتُمُوهُ فِي الْمَدِينَةِ لِتُخْرِجُوا مِنْهَا

یقیناً یہ حیلہ ہے جو تم نے اس شہر میں کیا ہے تاکہ تم اس شہر سے یہاں والوں کو

أَهْلُهَا فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۚ لَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ

نکال دوں۔ پھر عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا۔ میں تمہارے ہاتھ اور پیر

وَأَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَأُصَلِّبَنَّكُمْ أَجْمَعِينَ ۚ

جانب مخالف سے کاٹ دوں گا، پھر میں تم سب کو سولی دوں گا۔

قَالُوا إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ ۚ وَمَا تَنْقُمُ مِنَّا

انہوں نے کہا کہ یقیناً ہم اپنے رب ہی کے پاس پلٹ کر جائیں گے۔ اور ہماری طرف سے تجھے بری نہیں لگی

إِلَّا أَنْ أَمَّا بِأَلَيْتِ رَبِّنَا لَمَّا جَاءَتْنَا رَبَّنَا أَفْرِغْ

مگر یہ بات کہ ہم اپنے رب کی آیتوں پر ایمان لے آئے جب وہ ہمارے پاس آئیں۔ اے ہمارے رب! ہم

عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ ۚ وَ قَالَ الْمَلَأُ

پر صبر اندیل دے اور تو ہمیں مسلمان ہونے کی حالت میں وفات دے۔ اور فرعون کی قوم کے

مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ أَتَذَرُ مُوسَىٰ وَ قَوْمَهُ لِيُفْسِدُوا

سرداروں نے کہا کہ تم چھوڑتے ہو موسیٰ اور اس کی قوم کو تاکہ وہ اس ملک میں فساد

فِي الْأَرْضِ وَ يَذَرَكَ وَ آلِهَتَكَ ۚ قَالَ سَنُقَتِّلُ أَبْنَاءَهُمْ

پھیلائیں حالانکہ وہ تجھے اور تیرے معبودوں کو چھوڑ دیتا ہے۔ فرعون نے کہا عنقریب ہم ان کے بیٹوں کو

وَنَسْتَحْيِي نِسَاءَهُمْ ۚ وَإِنَّا فَوْقَهُمْ قَاهِرُونَ ۚ قَالَ

قتل کر دیں گے اور ان کی عورتوں کو زندہ رہنے دیں گے۔ اور یقیناً ہم ان پر غالب ہیں۔ موسیٰ (علیہ

مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ اسْتَعِينُوا بِاللَّهِ وَاصْبِرُوا ۚ إِنَّ

السلام) نے اپنی قوم سے فرمایا کہ تم اللہ سے مدد مانگو اور صبر کرو۔

الْأَرْضَ لِلَّهِ يُورِثُهَا مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۚ

یہ زمین اللہ کی ہے، اللہ اس کا وارث اسے بناتے ہیں جسے چاہتے ہیں اپنے بندوں میں سے۔

وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿۱۸﴾ قَالُوا أَوْذَيْنَا مِنْ قَبْلُ

اور اچھا انجام متقیوں کے لیے ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں ایذا دی گئی اس سے پہلے کہ

أَنْ تَأْتِيَنَا وَمِنْ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ۚ قَالَ عَلَىٰ رَبِّكُمْ

آپ ہمارے پاس آئیں اور اس کے بعد بھی کہ آپ ہمارے پاس آئے۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا

أَنْ يَهْلِكَ عِدْوُكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرَ

کہ ہو سکتا ہے کہ تمہارا رب تمہارے دشمن کو ہلاک کر دے اور تمہیں اس ملک میں جانشین بنائے، پھر دیکھے

كَيْفَ تَعْمَلُونَ ﴿۱۹﴾ وَلَقَدْ أَخَذْنَا آلَ فِرْعَوْنَ

تم کیسے عمل کرتے ہو۔ اور یقیناً ہم نے آل فرعون کو پکڑا

بِالسِّنِينَ وَ نَقَصِ مِنَ الثَّمَرِ لَعَلَّهُمْ يَذْكُرُونَ ﴿۲۰﴾

قط سالی اور پھلوں کی کمی کے ذریعہ تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

فَإِذَا جَاءَتْهُمْ الْحَسَنَةُ قَالُوا لَنَا هَذِهِ ۚ

پھر جب انہیں خوشحالی پہنچتی، تو وہ کہتے کہ یہ تو ہمارا حق ہے۔

وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَطَّيَّرُوا بِمُوسَىٰ وَمَنْ مَعَهُ ۚ

اور اگر انہیں مصیبت پہنچتی تو وہ بدفالی لیتے موسیٰ (علیہ السلام) سے اور ان لوگوں سے جو موسیٰ (علیہ السلام) کے ساتھ تھے۔

إِلَّا إِنَّمَا طَئِرُهُمْ عِنْدَ اللَّهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ

سنو! ان ہی کی نحوست اللہ کے پاس ہے، لیکن ان میں سے اکثر

لَا يَعْلَمُونَ ﴿۲۱﴾ وَقَالُوا مَهْمَا تَأْتِنَا بِهِ مِنْ آيَةٍ

جانتے نہیں۔ اور انہوں نے کہا کہ جو معجزہ بھی آپ ہمارے پاس لاؤ گے

لِتَسْحَرَنَا بِهَا ۚ فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ ﴿۲۲﴾ فَأَرْسَلْنَا

تاکہ تم اس کے ذریعہ ہم پر جادو کرو، تب بھی ہم اسے ماننے والے نہیں ہیں۔

عَلَيْهِمُ الطُّوفَانُ وَ الْجَرَادُ وَالْقُمَّلُ وَالصَّفَادُ

پھر ہم نے ان پر بھیجا طوفان اور مڈی اور جوئیں اور مینڈک

وَالدَّمَ آيَاتٍ مُفَصَّلَاتٍ ۖ فَاسْتَكَبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا

اور خون تفصیل وار نشانیاں۔ پھر انہوں نے بڑا بننا چاہا اور وہ مجرم

مُجْرِمِينَ ﴿۱۳﴾ وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوا لِيُوسَىٰ

قوم تھی۔ اور جب ان پر عذاب واقع ہو چکا تو کہنے لگے کہ اے موسیٰ!

ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ لَئِنْ كَشَفْتَ

آپ ہمارے لیے اپنے رب سے دعا کیجیے اس عہد کی وجہ سے جو اس نے آپ سے کر رکھا ہے۔ کہ اگر یہ عذاب تو

عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِي

ہم سے ہٹا دے گا تو ہم تجھ پر ایمان لے آئیں گے اور تیرے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج

إِسْرَائِيلَ ﴿۱۴﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمْ الرِّجْزَ إِلَىٰ أَجَلٍ هُمْ

دیں گے۔ پھر جب ہم نے ان سے عذاب ہٹا دیا ایک وقت تک جس

بَلَغُوهُ إِذَا هُمْ يَنْكُثُونَ ﴿۱۵﴾ فَانْتَقَبْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ

کو وہ پہنچنے والے تھے، تو اچانک وہ عہد شکنی کرنے لگے۔ پھر ہم نے ان سے انتقام لیا، پھر ہم نے انہیں

فِي الْيَمِّ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا عَنْهَا

غرق کیا سمندر میں اس وجہ سے کہ وہ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے اور ان سے

غَافِلِينَ ﴿۱۶﴾ وَ أَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِينَ كَانُوا يُسْتَضْعَفُونَ

غافل تھے۔ اور ہم نے وارث بنایا اس قوم کو جس کو کمزور کیا جا رہا تھا

مَشَارِقَ الْأَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا ۚ

زمین کے مشرق و مغرب میں اس زمین کا جس میں ہم نے برکتیں رکھی ہیں۔

وَتَبَتَّ كَلِمَاتُ رَبِّكَ الْحُسْنَىٰ عَلَىٰ بَنِي إِسْرَءِيلَ ۚ

اور آپ کے رب کے اچھے کلمات پورے ہو کر رہے بنی اسرائیل پر

بِمَا صَبَرُوا ۚ وَ دَمَرْنَا مَا كَانِ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ

اس وجہ سے کہ انہوں نے صبر کیا۔ اور ہم نے تباہ کر دیا اس کو جسے فرعون اور اس کی قوم

وَقَوْمُهُ وَمَا كَانُوا يَعْرِشُونَ ﴿۱۷﴾ وَجَوَزْنَا بِبَنِي

بنا رہی تھی اور ان عمارتوں کو جنہیں وہ اونچا بناتے تھے۔ اور ہم نے بنی اسرائیل

إِسْرَءِيلَ الْبَحْرَ فَأَتَوْا عَلَىٰ قَوْمٍ يَعْكُفُونَ

کو سمندر پار کرا دیا، پھر وہ آئے ایک قوم پر جو اپنے بتوں پر

عَلَىٰ أَصْنَامٍ لَهُمْ ۚ قَالُوا لِيُوسَىٰ اجْعَلْ لَنَا إِلَهًا كَمَا

جے ہوئے تھے۔ وہ کہنے لگے اے موسیٰ! آپ ہمارے لیے بھی معبود مقرر کر دیجیے جیسا کہ

لَهُمُ الْهَلَكَةُ ۖ قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ﴿۱۳۶﴾ إِنَّ هَؤُلَاءِ

ان کے لیے معبود ہیں۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا یقیناً تم ایسی قوم ہو جو جہالت کی باتیں کرتے ہو۔ یقیناً یہ

مُتَّبِرٌ مَّا هُمْ فِيهِ وَ بَاطِلٌ مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۳۷﴾

لوگ جس چیز (دین) میں لگے ہیں وہ تباہ ہونے والا ہے اور باطل ہے وہ کام جو وہ کر رہے ہیں۔

قَالَ أَغَيَّرَ اللَّهُ أَبْغَيْكُمْ إِلَهًا وَهُوَ فَضَّلَكُمْ

موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کیا میں اللہ کے علاوہ کسی کو معبود کے طور پر تمہارے لیے تلاش کروں حالانکہ

عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿۱۳۸﴾ وَإِذْ أَنْجَيْنَاكُمْ مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ

اس نے تمہیں تمام جہاں والوں پر فضیلت دی ہے۔ اور جب ہم نے تمہیں آل فرعون سے نجات دی

يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ ۖ يُقَتِّلُونَ أَبْنَاءَكُمْ

جو تمہیں بدترین سزا کے ذریعہ تکلیف دیتے تھے، تمہارے بیٹوں کو قتل کرتے تھے

وَ يَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ ۖ وَفِي ذَلِكُمْ بَلَاءٌ

اور تمہاری عورتوں کو زندہ رہنے دیتے تھے۔ اور اس میں تمہارے رب کی

مِّنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ ﴿۱۳۹﴾ وَوَعَدْنَا مُوسَىٰ ثَلَاثِينَ

طرف سے تمہاری امتحان تھا۔ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) سے تیس رات کا

لَيْلَةً ۖ وَأَتَمَمْنَاهَا بِعَشْرِ فِتْنٍ مِّمَّاتِ رَبِّهِ أَرْبَعِينَ

وعدہ کیا اور ہم نے ان کو اور دس راتوں کے ذریعہ پورا کیا، پھر آپ کے رب کا مقرر کیا ہوا وقت چالیس

لَيْلَةً ۖ وَ قَالَ مُوسَىٰ لِأَخِيهِ هَارُونَ اخْلُفْنِي

راتیں پوری ہو گئیں۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنے بھائی ہارون (علیہ السلام) سے فرمایا کہ تم

فِي قَوْمِي وَأَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ ﴿۱۴۰﴾

میرے جانشین بن کر رہو میری قوم میں اور اصلاح کرنا اور فساد پھیلانے والوں کے راستہ پر مت چلنا۔

وَلَمَّا جَاءَ مُوسَىٰ لِمِيقَاتِنَا وَكَلَّمَهُ رَبُّهُ ۖ قَالَ

اور جب موسیٰ (علیہ السلام) آئے ہمارے وقت مقررہ پر اور ان کے رب نے ان سے کلام کیا تو موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا اے

رَبِّ ارْنِي مَا أَنْظُرُ إِلَيْكَ ۖ قَالَ لَنْ تَرََنِي وَلَٰكِنْ

میرے رب! آپ مجھے دکھائیے کہ میں آپ کی طرف دیکھوں۔ اللہ نے فرمایا کہ آپ ہرگز مجھے دیکھ نہیں سکتے، لیکن آپ

أَنْظُرْ إِلَى الْجَبَلِ فَإِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهُ فَسَوْفَ

نگاہ کیجیے پہاڑ کی طرف، پھر اگر وہ اپنی جگہ پر ٹھہرا رہے تو عنقریب آپ

تَرَبَّنِي ۖ فَلَمَّا تَجَلَّى رَبُّهُ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكًّا وَخَرَّ

مجھے دیکھو گے۔ پھر جب موسیٰ (علیہ السلام) کے رب نے پہاڑ پر تجلی فرمائی تو اسے ریزہ ریزہ کر دیا اور موسیٰ

مُوسَىٰ صَعِقًا ۖ فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ سُبْحَنَكَ ثُبْتُ

(علیہ السلام) بیہوش ہو کر گر گئے۔ پھر جب ہوش میں آئے تو کہنے لگے آپ پاک ہیں، میں آپ کی

إِلَيْكَ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۲۳﴾ قَالَ يَمُوسَىٰ

طرف توبہ کرتا ہوں اور میں سب سے پہلے ایمان لانے والا ہوں۔ اللہ نے فرمایا کہ اے موسیٰ!

إِنِّي اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسَالَتِي ۖ وَ بَكَلَامِي ۖ

میں نے آپ کو ممتاز کیا تمام انسانوں سے اپنے پیغامات دے کر اور میری ہم کلامی کے ذریعہ۔

فَخُذْ مَا آتَيْتُكَ وَكُنْ مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿۲۴﴾ وَكُتِبْنَا لَهُ

اس لیے آپ لیجیے اسے جو میں نے آپ کو دیا اور آپ شکرگزاروں میں سے رہیے۔ اور ہم نے انہیں

فِي الْأَنْوَاجِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَتَفْصِيلًا

تختوں میں ہر چیز کی نصیحت اور تفصیل ہر چیز کی

لِكُلِّ شَيْءٍ ۖ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَأْمُرْ قَوْمَكَ يَأْخُذُوا

لکھ کر دی تھی۔ پھر تم اس کو مضبوط پکڑ لو اور اپنی قوم کو حکم دو کہ اس کے اچھے احکامات پر

بِأَحْسَنِهَا ۖ سَأُورِيكُمْ دَارَ الْفَاسِقِينَ ﴿۲۵﴾ سَاَصْرِفْ

عمل کریں۔ عنقریب میں تمہیں نافرمانوں کا گھر دکھاؤں گا۔ میں عنقریب میری آیتوں (کے سمجھنے)

عَنْ آيَتِي الَّذِينَ يَتَكَبَّرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ

سے ہٹا دوں گا اُن کو جو زمین میں ناحق تکبر کرتے ہیں۔

وَأِنْ يَّرَوْا كُلَّ آيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوا بِهَا ۚ وَإِنْ يَرَوْا سَبِيلَ

اور اگر وہ تمام معجزات بھی دیکھ لیں تب بھی وہ ایمان نہ لاویں۔ اور اگر وہ ہدایت کے راستہ

الرُّشْدِ لَّا يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا ۚ وَإِنْ يَرَوْا سَبِيلَ الْغَيِّ

کو دیکھیں تو اس کو راستہ نہ بناویں۔ اور اگر وہ سرکشی کے راستہ کو دیکھیں

يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا

تو اسے راستہ بنا لیں۔ یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور وہ

عَنْهَا غَافِلِينَ ﴿۲۶﴾ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ

اس سے غافل تھے۔ اور وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور آخرت کے ملنے کو

الْآخِرَةِ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ ۖ هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا
جھٹلایا اُن کے اعمال حبط ہو گئے۔ انہیں سزا نہیں دی جائے گی مگر

مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۳﴾ وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوسَىٰ مِنْ بَعْدِهِ
انہی کاموں کی جو وہ کرتے تھے۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) کی قوم نے ان کے جانے کے بعد

مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجَلًا جَسَدًا لَّهُ خُوارٌ أَلَمْ يَرَوْا أَنَّهُ
اپنے زیورات سے پھڑے کا ایک جسم بنایا جس کی بیل جیسی آواز تھی۔ کیا وہ سمجھتے نہیں تھے کہ

لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيهِمْ سَبِيلًا ۚ اتَّخَذُوا وَكَانُوا
وہ ان سے کلام نہیں کر سکتا اور ان کو راستہ نہیں دکھا سکتا؟ انہوں نے اس کو بنالیا اس حال میں کہ وہ

ظَالِمِينَ ﴿۱۴﴾ وَلَمَّا سَقَطَ رِجْلُ آيِدِيهِمْ وَرَأَوْا أَنَّهُمْ
شرک کر رہے تھے۔ اور جب وہ نادم ہوئے اور انہوں نے سمجھا کہ وہ

قَدْ ضَلُّوا ۖ قَالُوا لَئِنْ لَمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا
گمراہ ہو گئے، تو انہوں نے کہا کہ اگر ہم پر ہمارا رب رحم نہیں کرے گا اور ہماری مغفرت نہیں کرے گا

لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿۱۵﴾ وَلَمَّا رَجَعَ مُوسَىٰ
تو ہم ضرور خسارہ اٹھانے والے بن جائیں گے۔ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) واپس لوٹے

إِلَىٰ قَوْمِهِ غَضَبَانَ أَسْفًا ۖ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُونِي
اپنی قوم کی طرف غصہ میں افسوس کرتے ہوئے، فرمانے لگے کہ تم نے میرے پیچھے میرے جانے کے بعد

مِنْ بَعْدِي ۚ أَعَجَلْتُمْ أَمْرَ رَبِّكُمْ ۖ وَالْقَىٰ الْأَلْوَاخَ
بری جانشینی کی۔ تم نے اپنے رب کے حکم سے جلدی کیوں کی؟ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے تختیوں کو ڈالا

وَآخَذَ بِرَأْسِ أَخِيهِ يَجُرُّهُ إِلَيْهِ ۚ قَالَ ابْنَ أُمِّ
اور اپنے بھائی کا سر پکڑا، اس کو اپنی طرف کھینچ رہے تھے۔ ہارون (علیہ السلام) عرض کرنے لگے اے میری ماں

إِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضَعُّفُونِي وَكَادُوا يَقْتُلُونَنِي ۚ
کہ بیٹے! یقیناً اس قوم نے مجھے کمزور سمجھا اور قریب تھے کہ مجھے قتل کر دیتے۔

فَلَا تُشِيتْ بِبِ الْأَعْدَاءِ وَلَا تَجْعَلْنِي مَعَ الْقَوْمِ
اس لیے آپ مجھ پر دشمنوں کو نہ ہنسیے اور مجھے مشرک قوم کے ساتھ

الظَّالِمِينَ ﴿۱۶﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِإِخِي وَادْخُلْنَا
نہ کیجیے۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا اے میرے رب! میری اور میرے بھائی کی مغفرت فرما اور تو ہمیں

فِي رَحْمَتِكَ ۖ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ﴿۱۵۱﴾ إِنَّ الَّذِينَ

اپنی رحمت میں داخل کر دے۔ اور تو ارحم الراحمین ہے۔ یقیناً وہ لوگ

اتَّخَذُوا الْجُلَّ سَيْنَالَهُمْ غَضَبٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ

جنہوں نے پچھڑے کو بنایا تھا، عنقریب انہیں ان کے رب کی طرف سے غضب پہنچے گا اور دنیوی

فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِينَ ﴿۱۵۲﴾

زندگی میں ذلت پہنچے گی۔ اور اسی طرح ہم جھوٹ گھڑنے والوں کو سزا دیتے ہیں۔

وَالَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ ثُمَّ تَابُوا مِن بَعْدِهَا وَأَمْنُوا ۖ

اور وہ لوگ جنہوں نے برے کام کیے، پھر اس کے بعد توبہ کی اور ایمان لائے۔

إِنَّ رَبَّكَ مِن بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۵۳﴾ وَلَمَّا سَكَتَ

یقیناً تیرا رب اس کے بعد البتہ بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ اور جب موسیٰ

عَنْ مُوسَى الْغَضَبُ أَخَذَ الْأَلْوَحَ ۖ وَفِي نُسَخَتِهَا

(علیہ السلام) کا غصہ ٹھنڈا ہو گیا تو آپ نے تختیوں کو لیا۔ اور اس کے مضمون میں

هُدًى وَرَحْمَةً لِّلَّذِينَ هُمْ لِربِّهِمْ يَرْهَبُونَ ﴿۱۵۴﴾

ہدایت اور رحمت تھی ان لوگوں کے لیے جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔

وَاخْتَارَ مُوسَى قَوْمَهُ سَبْعِينَ رَجُلًا رَّاسِيَاتِنَا ۖ

اور موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم کے ستر آدمیوں کو ہمارے وقت مقررہ کے لیے منتخب کیا۔

فَلَمَّا أَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ

پھر جب ان کو زلزلہ نے پکڑ لیا، تو موسیٰ (علیہ السلام) نے عرض کیا کہ اے میرے رب! اگر تو چاہتا

أَهْلَكْتَهُمْ مِّن قَبْلُ وَإِنِّي أَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ

تو انہیں بھی ہلاک کرتا اس سے پہلے اور مجھے بھی۔ کیا تو ہمیں ہلاک کرتا ہے اس حرکت کی وجہ سے جو ہم

السُّفَهَاءُ مِتْنَا ۚ إِن هِيَ إِلَّا فِتْنَتُكَ ۖ تُضِلُّ بِهَا مَن

میں سے بے وقوفوں نے کی ہے؟ یہ تو صرف تیرا امتحان ہے۔ اس کے ذریعہ تو گمراہ کرتا ہے

تَشَاءُ وَتَهْدِي مَن تَشَاءُ ۖ أَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا

جسے چاہتا ہے اور ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔ تو ہمارا کارساز ہے، تو ہماری مغفرت کر دے

وَارْحَمْنَا ۚ وَأَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ ﴿۱۵۵﴾ وَاصْبِرْ لَنَا

اور ہم پر رحم فرما، تو بہترین مغفرت کرنے والا ہے۔ اور ہمارے لیے

فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ إِنَّا هُنَا

اس دنیا میں بھلائی لکھ دے اور آخرت میں بھی، یقیناً ہم نے

إِلَيْكَ ۚ قَالَ عَذَابٌ أُصِيبُ بِهِ مَنْ أَشَاءُ ۚ

آپ کی طرف رجوع کیا۔ اللہ نے فرمایا کہ اپنا عذاب میں اسے پہنچاؤں گا جسے میں چاہوں گا۔

وَرَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۚ فَسَاكْتُبُهَا لِلَّذِينَ

اور میری رحمت ہر چیز پر وسیع ہے۔ عنقریب میں اسے لکھوں گا ان لوگوں کے لیے

يَتَّقُونَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِنَا

جو ڈرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور جو ہماری آیتوں پر ایمان

يُؤْمِنُونَ ﴿٥٦﴾ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ

رکھتے ہیں۔ وہ لوگ جو اس رسول نبی امی (صلی اللہ علیہ وسلم) کا اتباع کرتے

الرُّحَى الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوبًا عِنْدَهُمْ

ہیں جسے وہ اپنے پاس تورات اور انجیل میں لکھا

فِي التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ يَأْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ

ہوا پاتے ہیں، جو انہیں نیک کاموں کا حکم دیتے ہیں اور انہیں برے کاموں سے

عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ

روکتے ہیں اور ان کے لیے پاکیزہ چیزیں حلال کرتے ہیں اور ان کے لیے بری چیزیں

الْخَبَائِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَالْأَغْلَالَ الَّتِي كَانَتْ

حرام کرتے ہیں اور ان سے ان کے بھاری بوجھ کو ہٹاتے ہیں (جو ان پر لادے گئے تھے) اور وہ طوق جو

عَلَيْهِمْ ۚ فَالَّذِينَ آمَنُوا بِهِ وَعَزَّوهُ وَنَصَرُوهُ

ان کے اوپر تھے۔ پھر وہ لوگ جو نبی امی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر ایمان لائے اور جنہوں نے ان کی حمایت کی

وَاتَّبَعُوا النَّوْرَ الَّذِي أُنْزِلَ مَعَهُ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ

اور ان کی نصرت کی اور اس نور کے پیچھے چلے جو ان کے ساتھ اتارا گیا، یہی لوگ فلاح

الْمُفْلِحُونَ ﴿٥٧﴾ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ

پانے والے ہیں۔ آپ فرما دیجیے اے انسانو! یقیناً میں تم سب کی طرف اللہ

إِلَيْكُمْ جَمِيعًا ۚ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

کا بھیجا ہوا پیغمبر ہوں، اس اللہ کا جس کے لیے آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَ يُمِيتُ ۖ فَآمِنُوا بِاللَّهِ

جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی زندگی اور موت دیتا ہے۔ پھر تم ایمان لاؤ اللہ پر

وَرَسُولِهِ النَّبِيُّ الْأُمِّيَّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَكَلِمَتِهِ

اور اس کے رسول نبی امی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور اس کے کلمات پر

وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٥٨﴾ وَمِنْ قَوْمِ مُوسَى

اور تم اسی کا اتباع کرو تاکہ تم ہدایت پاؤ۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) کی قوم میں سے ایک

أُمَّةٌ يَهْتَدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ ﴿١٥٩﴾ وَقَطَّعْنَهُمْ

جماعت تھی جو حق کی رہنمائی کرتی تھی اور اسی کے ساتھ انصاف کرتی تھی۔ اور ہم

اِثْنَتَى عَشْرَةَ أَسْبَاطًا أُمَمًا ۚ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ

نے ان کو بارہ قبیلے بنایا تھا۔ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کی طرف وحی کی

إِذِ اسْتَسْقَاهُ قَوْمُهُ أَنْ اَصْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرِ ۚ

جب کہ موسیٰ (علیہ السلام) سے ان کی قوم نے پانی مانگا، (وحی کی) کہ آپ اپنا عصا پتھر پر ماریے۔

فَانْبَجَسَتْ مِنْهُ اِثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۖ قَدْ عَلِمَ

پھر اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ پڑے۔ یقیناً سب لوگوں نے

كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبُهُمْ ۖ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ

اپنے پینے کی جگہ کو معلوم کر لیا۔ اور ہم نے ان پر بادلوں کا سایہ کیا

وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّٰنَ وَالسَّلٰوٰی ۖ كُلُّوْا مِنْ طَيِّبٰتِ

اور ہم نے ان پر منّ اور سلوی اتارا۔ کہ تم کھاؤ ان عمدہ چیزوں میں سے جو ہم نے

مَا رَزَقْنٰكُمْ ۚ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْا اَنْفُسَهُمْ

تمہیں روزی کے طور پر دیں۔ اور انہوں نے ہم پر ظلم نہیں کیا، لیکن وہ خود اپنی جانوں پر

يَظْلِمُوْنَ ﴿١٦٠﴾ وَاِذْ قِيْلَ لَهُمْ اَسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ

ظلم کرتے تھے۔ اور جب ان سے کہا گیا کہ رہو اس بستی میں

وَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُولُوْا حِطَّةٌ وَّادْخُلُوا الْبَابَ

اور اس میں سے کھاؤ جہاں تم چاہو اور تم کہو حِطَّةٌ اور تم دروازہ سے سجدہ کرتے ہوئے

سُجَّدًا تَغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْئَتَكُمْ ۖ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٦١﴾

داخل ہو جاؤ، ہم تمہارے لیے تمہاری خطائیں بخش دیں گے۔ عنقریب ہم نیکی کرنے والوں کو مزید دیں گے۔

فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ پھر ان میں سے ظالموں نے بات کو بدل دیا اس کے علاوہ سے جو اُن سے کہی	
لَهُمْ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا گئی تھی، اس لیے ہم نے ان پر آسمان سے عذاب بھیجا اس وجہ سے کہ وہ	
يَظْلِمُونَ ﴿١٢٧﴾ وَسَأَلَهُمُ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ ظالم تھے۔ اور آپ ان سے سوال کیجیے اس بستی کے متعلق جو سمندر	﴿١٢٧﴾
حَاضِرَةً الْبَحْرِ إِذْ يَعْدُونَ فِي السَّبْتِ کے کنارہ پر تھی۔ جب وہ سنیچر کے بارے میں زیادتی کرتے تھے	وَقَدْ لَازِمٌ
إِذْ تَأْتِيهِمْ حِيتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَعًا وَيَوْمَ اس لیے کہ ان کے پاس ان کی مچھلیاں آتی تھیں سنیچر کے دن پانی پر تیرتی ہوئی اور جس دن	
لَا يَسْبِتُونَ ۖ لَا تَأْتِيهِمْ ۚ كَذَلِكَ نَبْلُوهُمْ سنیچر نہیں ہوتا تھا، تو مچھلیاں ان کے پاس نہیں آتی تھیں۔ اسی طرح ہم ان کو آزماتے تھے	مُعَذِّبَةً
بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿١٢٨﴾ وَإِذْ قَالَتْ أُمَةٌ مِّنْهُمْ اس وجہ سے کہ وہ فاسق تھے۔ اور جب ان میں سے ایک جماعت نے کہا کہ	النَّصِيفِ
لِمَ تَعْطُونَ قَوْمًا ۖ إِنَّهُمْ مُّهِلِكُهُمْ أَوْ مُّعَذِّبُهُمْ تم کیوں نصیحت کرتے ہو ایسی قوم کو جن کو اللہ ہلاک کرنے والے ہیں یا ان کو سخت عذاب دینے والے ہیں؟	
عَذَابًا شَدِيدًا ۖ قَالُوا مَعَذَرَةٌ إِلَىٰ رَبِّكُمْ ۖ وَلَعَلَّهُمْ انہوں نے کہا کہ (ہم نصیحت کرتے ہیں) تمہارے رب کی طرف عذر پیش کرنے کے لیے اور اس لیے کہ	
يَتَّقُونَ ﴿١٢٩﴾ فَلَبَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ ۚ أَنْجَيْنَا الَّذِينَ شاید وہ ڈریں۔ پھر جب انہوں نے بھلا دیا اس کو جس کے ذریعہ ان کو نصیحت کی گئی تھی تو ہم نے نجات دی	
يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوءِ ۖ وَأَخَذْنَا الَّذِينَ ظَلَمُوا ان کو جو برائی سے روکتے تھے اور ہم نے پکڑ لیا ان کو جو ظالم تھے	
بِعَذَابٍ بَّيِّنٍ ۖ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿١٣٠﴾ سخت عذاب میں اس وجہ سے کہ وہ نافرمان تھے۔	
فَلَبَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً پھر جب انہوں نے سرکشی کی اس سے جس سے انہیں منع کیا گیا تھا، تو ہم نے ان سے کہا کہ تم ذلیل	

خَسِينَ ﴿۱۳۱﴾ وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكَ لِيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ

بندر بن جاؤ۔ اور جب آپ کے رب نے اعلان کیا کہ وہ ان پر قیامت کے

إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ مَنْ يَسُومُهُمْ سُوءَ الْعَذَابِ ۖ

دن تک ضرور بھیجتا رہے گا ایسے شخص کو جو انہیں بدترین سزا سے تکلیف دے۔

إِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيعُ الْعِقَابِ ۖ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۳۲﴾

یقیناً تیرا رب البتہ جلد سزا دینے والا ہے۔ اور یقیناً وہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔

وَقَطَّعْنَهُمْ فِي الْأَرْضِ أُمَمًا ۖ مِنْهُمْ الصَّالِحُونَ

اور ہم نے انہیں زمین میں الگ الگ امتیں بنایا۔ ان میں سے کچھ نیک ہیں

وَمِنْهُمْ دُونَ ذَلِكَ ۚ وَبَلَّوْنَهُمْ بِالْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ

اور ان میں سے کچھ اس سے کم تر ہیں۔ اور ہم نے انہیں آزمایا نعمتوں اور نعمتوں (عذاب) کے ذریعہ

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿۱۳۳﴾ فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ

شاید وہ باز آئیں۔ پھر ان کے بعد ناخلف آئے

وَرِثُوا الْكِتَابَ يَأْخُذُونَ عَرَضَ هَذَا الْأَدْنَىٰ

جو کتاب کے وارث ہوئے جو اس ذلیل دنیا کا سامان لیتے تھے

وَيَقُولُونَ سَيُعْفِرُ لَنَا ۖ وَإِنْ يَأْتِهِمْ عَرَضٌ مِثْلُهُ

اور کہتے تھے کہ عنقریب ہماری تو مغفرت ہو جائے گی۔ اور اگر ان کے پاس اسی جیسا سامان آتا

يَأْخُذُوهُ ۖ أَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِيثَاقُ الْكِتَابِ

تو اس کو بھی لے لیتے۔ کیا ان سے کتاب میں عہد نہیں لیا گیا تھا

أَنْ لَا يَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوا مَا فِيهِ ۖ

کہ وہ اللہ پر سوائے حق کے نہیں کہیں گے اور انہوں نے پڑھ لیا تھا اسے جو اُس کتاب میں ہے۔

وَالذَّارُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يَتَّقُونَ ۖ

اور آخرت والا گھر بہتر ہے ان کے لیے جو متقی ہیں۔

أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۱۳۴﴾ وَالَّذِينَ يُمَسِّكُونَ بِالْكِتَابِ وَأَقَامُوا

کیا پھر تم عقل نہیں رکھتے؟ اور وہ لوگ جو کتاب کو مضبوطی سے پکڑتے ہیں اور نماز قائم

الصَّلَاةَ ۖ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُصْلِحِينَ ﴿۱۳۵﴾ وَإِذْ

کرتے ہیں۔ یقیناً ہم اصلاح کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کریں گے۔ اور جب

نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَأَنَّهُ ظُلَّةٌ وَظَنُّوا أَنَّهُ

ہم نے ان کے اوپر پہاڑ کو اٹھایا گویا کہ وہ سائبان ہے اور انہوں نے سمجھا کہ وہ

وَاقِعٌ بِهِمْ ۚ خُذُوا مَا آتَيْنَكُم بِقُوَّةٍ وَاذْكُرُوا

ان پر گرنے والا ہے۔ (کہا کہ) مضبوطی سے پکڑو اُسے جو ہم نے تمہیں دیا ہے اور یاد کرو

مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٤١﴾ وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ

اس کو جو اس میں ہے تاکہ تم متقی بنو۔ اور جب کہ تمہارے رب نے

مِنْ بَنِي آدَمَ مِنْ ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَأَشْهَدَهُمْ

بنو آدم کی ذریت کو ان کی پشتوں سے نکال کر عہد لیا اور انہیں اپنی جانوں

عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ ۚ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۚ قَالُوا بَلَىٰ ۖ شَهِدْنَا ۚ

کے خلاف گواہ بنایا کہ کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں! ہم گواہی دیتے ہیں۔

أَنْ تَقُولُوا يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّا كُنَّا عَنْ هَذَا غَافِلِينَ ﴿١٤٢﴾

(یہ اس لیے کیا) کہ کہیں تم قیامت کے دن یوں کہو کہ ہم تو اس سے بے خبر (غافل) تھے۔

أَوْ تَقُولُوا إِنَّمَا أَشْرَكَ آبَاؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا

یا تم کہیں یوں کہو کہ ہمارے باپ دادا نے اس سے پہلے شرک کیا تھا اور ہم

ذُرِّيَّةٌ مِّنْ بَعْدِهِمْ ۚ أَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ

تو ان کے بعد آنے والی اولاد تھے۔ کیا پھر آپ ہمیں ہلاک کرتے ہیں اس حرکت کی وجہ سے جو

الْمُبْطِلُونَ ﴿١٤٣﴾ وَكَذَلِكَ نَفْصِلُ الْآيَاتِ وَلَعَلَّهُمْ

باطل پرستوں نے کی؟ اور اسی طرح آیات کو ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں شاید کہ وہ

يَرْجِعُونَ ﴿١٤٤﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ الَّذِي آتَيْنَاهُ

باز آئیں۔ اور آپ ان کے سامنے اس شخص کا قصہ تلاوت کیجیے جسے ہم نے اپنی آیتیں

إِلَيْنَا فَاَنْسَلَخْ مِنْهَا فَاتَّبَعَهُ الشَّيْطَانُ فَكَانَ

دی تھیں، پھر وہ ان سے سالم نکل گیا اور شیطان اس کے پیچھے پڑا، پھر وہ

مِنَ الْغَوِينَ ﴿١٤٥﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنَاهُ بِهَا وَلَكِنَّهُ

گمراہوں میں سے ہو گیا۔ اور اگر ہم چاہتے تو اسے ان آیات کی وجہ سے اوپر اٹھاتے، لیکن وہ

أَخْلَدَ إِلَى الْأَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوَاهُ ۚ فَتَثْلُهِ كَمَثَلِ

ہمیشہ نیچے زمین کی طرف گیا اور اپنی خواہش کے پیچھے چلتا رہا۔ تو اس کا حال کتے کے حال

الْكَلْبِ ۚ إِنَّ تَحِيلَ عَلَيْهِ يَلْهَثُ أَوْ تَتْرُكُهُ

کی طرح ہے کہ اگر تم اس پر بوجھ لا دو تب بھی ہانپے گا یا اس کو چھوڑ دو تب بھی وہ

يَلْهَثُ ۚ ذَلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

ہانپے گا۔ یہ اس قوم کا حال ہے جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا۔

فَاقْصِصْ الْقِصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿۷۱﴾ سَاءَ

تو آپ یہ قصے بیان کیجیے تاکہ وہ سوچیں۔ بری

مَثَلًا ۚ الْقَوْمُ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَأَنْفُسُهُمْ

مثال ہے اس قوم کی جس نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور جو اپنی

كَانُوا يَظْلِمُونَ ﴿۷۲﴾ مَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِیْ ۚ

جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ جس کو اللہ ہدایت دے وہ ہدایت یافتہ ہے۔

وَمَنْ يُضِلِّ فَإِذْ لِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿۷۳﴾ وَلَقَدْ

اور جس کو اللہ گمراہ کر دے تو وہی لوگ خسارہ اٹھانے والے ہیں۔ اور یقیناً

ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ ۚ

ہم نے جہنم کے لیے بہت سے جنات اور انسانوں کو پیدا کیا۔

لَهُمْ قُلُوبٌ لَّا يَفْقَهُونَ بِهَا ۚ وَلَهُمْ أَعْيُنٌ

ان کے پاس دل ہیں جس سے وہ سمجھتے نہیں۔ اور ان کے پاس آنکھیں تو ہیں

لَّا يُبْصِرُونَ بِهَا ۚ وَلَهُمْ أُذُنٌ لَّا يَسْمَعُونَ بِهَا ۚ

(لیکن) اُن سے وہ دیکھتے نہیں۔ اور ان کے پاس کان تو ہیں (لیکن) اُن سے وہ سنتے نہیں۔

أُولَٰئِكَ كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ أُولَٰئِكَ هُمُ

یہ چوپایوں کی طرح ہیں، بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ ہیں۔ یہی لوگ

الْغٰفِلُونَ ﴿۷۴﴾ وَلِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوهُ

غافل ہیں۔ اور اللہ کے لیے اچھے اچھے نام ہیں، تو اللہ کو ان ناموں کے ذریعہ

بِهَآءِ ۚ وَذُرُوا الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِيْٓ أَسْمَآئِهِۦ ۚ

پکارو۔ اور چھوڑ دو ان لوگوں کو جو اللہ کے ناموں میں ٹیڑھا راستہ اختیار کرتے ہیں۔

سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۷۵﴾ وَمِمَّنْ خَلَقْنَا

عنقریب انہیں سزا دی جائے گی اس حرکت کی جو وہ کر رہے ہیں۔ اور ہماری مخلوق میں سے

أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ ﴿١٨١﴾

ایک جماعت ہے جو حق کی رہنمائی کرتی ہے اور اسی کے ذریعہ انصاف کرتی ہے۔

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ

اور وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا عنقریب ہم انہیں آہستہ آہستہ پکڑیں گے

مَنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٨٢﴾ وَأَمْلِي لَهُمْ ۖ إِنَّ كَيْدِي

اس طریقہ سے کہ انہیں پتہ نہ چلے۔ اور میں ان کو مہلت دوں گا۔ یقیناً میری تدبیر

مَتِينٌ ﴿١٨٣﴾ أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا ۚ مَا بِصَاحِبِهِمْ

مضبوط ہے۔ کیا انہوں نے سوچا نہیں کہ ان کے نبی کو جنون

مَنْ جِنَّةٍ ۚ إِنَّ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿١٨٤﴾ أَوَلَمْ يَنْظُرُوا

نہیں ہے؟ یہ تو صاف صاف ڈرانے والے ہیں۔ کیا انہوں نے دیکھا نہیں

فِي مَلَكَوَتِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ

آسمانوں اور زمین کی سلطنت میں اور ان چیزوں میں جو اللہ نے پیدا

مِنْ شَيْءٍ ۚ وَأَنْ عَسَى أَنْ يَكُونَ قَدِ اقْتَرَبَ أَجَلُهُمْ ۚ

کیں، اور (نہ دیکھا) یہ کہ ہو سکتا ہے کہ ان کی آخری مدت قریب آ چکی ہو۔

فَبِآيِ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ﴿١٨٥﴾ مَنْ يُضِلِلْ

پھر اس کے بعد کس چیز پر وہ ایمان لائیں گے؟ جس کو اللہ گمراہ

اللَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ ۚ وَيَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ

کر دے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ اور اللہ انہیں ان کی سرکشی میں سرگرداں

يَعْمَهُونَ ﴿١٨٦﴾ يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ

چھوڑ دیتے ہیں۔ وہ آپ سے سوال کرتے ہیں قیامت کے متعلق کہ اس کے واقع ہونے کا وقت

مُرْسَمًا ۚ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّي ۚ لَا يُجَلِّيهَا

کب ہے؟ آپ فرمادیجیے کہ اس کا علم تو صرف میرے رب کے پاس ہے۔ اسے اس کے وقت پر

لَوْ قَتَلَهَا إِلَّا هُوَ ۚ ثَقُلَتْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ

ظاہر نہیں کرے گا مگر وہی۔ قیامت بڑی بھاری چیز ہے آسمانوں اور زمین میں۔

لَا تَأْتِيكُمْ إِلَّا بَغْتَةً ۚ يَسْأَلُونَكَ كَأَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ۚ

وہ تمہارے پاس نہیں آئے گی مگر اچانک۔ وہ آپ سے سوال کرتے ہیں گویا آپ قیامت کے بارے میں جانتے ہیں۔

قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ
آپ فرما دیجیے کہ اس کا علم تو صرف اللہ کے پاس ہے، لیکن لوگوں میں سے اکثر جانتے

لَا يَعْلَمُونَ ﴿۸۷﴾ قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعًا وَلَا ضَرًّا
نہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ میں اپنی جان کے لیے نفع اور ضرر کا مالک نہیں ہوں

إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۖ وَلَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ الْغَيْبِ لَا سْتَكْثَرْتُ
مگر وہی جو اللہ چاہے۔ اور اگر میں غیب جانتا ہوتا تو میں خیر زیادہ

مِنَ الْخَيْرِ ۖ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوءُ ۖ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ
طلب کر لیتا اور مجھے کوئی تکلیف نہ پہنچتی۔ میں تو صرف ڈرانے والا

وَبَشِيرٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۸۸﴾ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ
اور بشارت دینے والا ہوں ایسی قوم کے لیے جو ایمان لاتی ہے۔ وہی اللہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا ہے

مِّنْ نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ وَجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ
ایک جان سے (آدم علیہ السلام سے) اور اسی سے اُن کی بیوی کو بنایا تاکہ وہ اُن کی طرف سکون

إِلَيْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشَّاهَا حَبْلٌ حَبْلًا خَفِيفًا فَهَرَّتْ
حاصل کرے۔ پھر جب (آدم علیہ السلام) نے ان سے صحبت کی تو وہ حاملہ ہو گئیں ہلکے حمل سے، پھر وہ اس کو لے

يَهٗ ۚ فَلَمَّا أَثْقَلَتْ دَعَا اللَّهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ آتَيْتَنَا
کر چلتی رہیں۔ پھر جب وہ بوجھل ہوئیں تو دونوں نے اللہ سے اپنے رب سے دعا کی کہ اگر تو ہمیں نیک

صَالِحًا لِّنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿۸۹﴾ فَلَمَّا أَتَاهُمَا
اولاد دے گا تو ہم شکر ادا کرنے والوں میں سے بن جائیں گے۔ پھر جب اللہ نے انہیں صالح اولاد دی

صَالِحًا جَعَلَ لَهُ شُرَكَاءَ فِيمَا آتَاهُمَا ۚ فَتَعَالَى
تو وہ اللہ کے لیے شریک ٹھہرانے لگے اس میں جو اللہ نے انہیں دیا۔ تو اللہ برتر ہے ان چیزوں سے جس

اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۹۰﴾ أَيْشُرِكُونَ مَا لَا يَخْلُقُ
کو وہ شریک ٹھہرا رہے ہیں۔ کیا وہ شریک ٹھہراتے ہیں ان چیزوں کو جو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتی،

شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ ﴿۹۱﴾ وَلَا يَسْتَطِيعُونَ لَهُمْ نَصْرًا
بلکہ وہ خود ہی مخلوق ہیں۔ اور وہ ان کی مدد کی طاقت نہیں رکھتے

وَلَا أَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُونَ ﴿۹۲﴾ وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى
بلکہ وہ خود اپنی مدد بھی نہیں کر سکتے۔ اور اگر آپ انہیں بلائیں ہدایت کی

الْهُدَىٰ لَا يَتَّبِعُوكُمْ سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ أَدَعَوْتُمُوهُمْ

طرف تو وہ آپ کے پیچھے نہیں چلیں گے۔ تم پر برابر ہے چاہے تم ان کو پکارو

أَمْ أَنْتُمْ صَامِتُونَ ﴿۱۶﴾ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ

یا تم چپ رہو۔ یقیناً جن کو تم پکارتے ہو اللہ کے

اللَّهِ عِبَادُ امْتَلِكُمْ فادْعُوهُمْ فَلْيَسْتَجِيبُوا لَكُمْ

علاوہ وہ تمہارے جیسے بندے ہیں، پھر تم انہیں پکارو، تو انہیں چاہئے کہ وہ تمہیں جواب دیں

إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۱۷﴾ أَلَمْ يَأْتِ الْبَشَرُ مِنْ دُونِ

اگر تم سچے ہو۔ کیا ان کے پیر ہیں جن سے وہ چلتے

بِهَآذِ أَمْ لَمْ يَأْتِ الْبَشَرُ مِنْ دُونِ أَمْ لَمْ يَأْتِ الْبَشَرُ

ہیں؟ یا ان کے ہاتھ ہیں جن سے وہ پکڑتے ہیں؟ یا ان کی آنکھیں ہیں جن سے

يُبْصِرُونَ بِهَآذِ أَمْ لَمْ يَأْتِ الْبَشَرُ مِنْ دُونِ أَمْ لَمْ يَأْتِ الْبَشَرُ

وہ دیکھتے ہیں؟ یا ان کے کان ہیں جن سے وہ سن سکتے ہیں؟ آپ فرما دیجیے کہ

ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ كِيدُوا فَلَا تُنْظَرُونَ ﴿۱۸﴾

تم اپنے شرکاء کو پکارو، پھر تم میرے خلاف مکر کرو، پھر مجھے مہلت بھی مت دو۔

إِنَّ وَلِيََّ اللَّهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى

یقیناً میرا کارساز وہ اللہ ہے جس نے یہ کتاب اتاری۔ اور وہ نیک لوگوں کا

الصَّالِحِينَ ﴿۱۹﴾ وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ

والی ہے۔ اور جن کو تم اللہ کے علاوہ پکارتے ہو

لَا يَسْتَطِيعُونَ نُصْرَكُمْ وَلَا أَنْفُسُهُمْ يَنْصُرُونَ ﴿۲۰﴾

وہ تمہاری نصرت کی طاقت نہیں رکھتے اور نہ ہی وہ اپنے آپ کی مدد کر سکتے ہیں۔

وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ لَا يَسْمَعُوا وَتَرْكُهُمْ

اور اگر آپ انہیں ہدایت کی طرف تو وہ سنتے بھی نہیں۔ اور آپ انہیں دیکھو گے

يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ﴿۲۱﴾ خُذِ الْعَفْوَ

کہ وہ آپ کی طرف دیکھ رہے ہیں حالانکہ وہ دیکھ نہیں پاتے۔ آپ معافی کو لیجیے

وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِينَ ﴿۲۲﴾ وَإِمَّا

اور نیکی کا حکم دیجیے اور جاہلوں سے اعراض کیجیے۔ اور اگر

يَنْزَعَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْعٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۖ إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ طَافٌ سَنَ وَالَا، علم والا ہے۔ یقیناً وہ جو متقی ہیں جب انہیں شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ پھنچتا ہے، تو وہ ذکر (یاد) میں لگ جاتے ہیں، پھر اسی وقت انہیں بصیرت مل جاتی ہے۔

وَأَخْوَانُهُمْ يَبُدُّونَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُونَ ۝ اور اُن کے بھائی انہیں گھینچ رہے ہیں سرکشی میں، پھر وہ کوتاہی نہیں کرتے۔

وَإِذَا لَمْ تَأْتِهِمْ بِآيَةٍ قَالُوا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ۖ قُلْ إِنَّمَا أَتَّبِعُ مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ مِنْ رَبِّي ۖ هَذَا بَصَائِرُ مِنْ رَبِّكُمْ وَهُدًى وَ رَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝ وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ

ایمان لاتی ہے۔ اور جب قرآن پڑھا جائے تو سب اس کی طرف کان لگاؤ۔

وَأَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝ وَادْكُرْ رَبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَخِيفَةً وَ دُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ

اور خاموشی اختیار کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ اور آپ اپنے رب کو یاد کیجیے اپنے دل میں عاجزی کے ساتھ اور ڈرتے ڈرتے اور آواز بلند کیے بغیر

بِالْعُدُوِّ وَالْأَصَالِ وَلَا تَكُنْ مِنَ الْغَافِلِينَ ۝ صبح و شام اور آپ غافلوں میں سے نہ بنیں۔

إِنَّ الَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَ يُسَبِّحُونَهُ وَلَهُ يَسْجُدُونَ ۝

یقیناً وہ فرشتے جو تیرے رب کے پاس ہیں وہ اللہ کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے، بلکہ وہ اس کی تسبیح کرتے ہیں اور اسی کو سجدہ کرتے ہیں۔

وَالَّذِينَ اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ طَافٌ سَنَ وَالَا، علم والا ہے۔ یقیناً وہ جو متقی ہیں جب انہیں شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ پھنچتا ہے، تو وہ ذکر (یاد) میں لگ جاتے ہیں، پھر اسی وقت انہیں بصیرت مل جاتی ہے۔

وَأَخْوَانُهُمْ يَبُدُّونَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُونَ ۝ اور اُن کے بھائی انہیں گھینچ رہے ہیں سرکشی میں، پھر وہ کوتاہی نہیں کرتے۔

وَإِذَا لَمْ تَأْتِهِمْ بِآيَةٍ قَالُوا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ۖ قُلْ إِنَّمَا أَتَّبِعُ مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ مِنْ رَبِّي ۖ هَذَا بَصَائِرُ مِنْ رَبِّكُمْ وَهُدًى وَ رَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝

ایمان لاتی ہے۔ اور جب قرآن پڑھا جائے تو سب اس کی طرف کان لگاؤ۔

آیاتھا ۷۵

(۸) سُورَةُ الْأَنْفَالِ مَكِّيَّةٌ (۸۸)

رُكُوعَاتُهَا ۱۰

اس میں ۷۵ آیتیں ہیں سورۃ الانفال مدینہ میں نازل ہوئی اور ۱۰ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ ۖ قُلِ الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ

یہ آپ سے سوال کرتے ہیں اموالِ غنیمت کے متعلق۔ آپ فرمادیجیے کہ اموالِ غنیمت اللہ اور رسول کے لیے ہیں۔

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَاصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۖ وَأَطِيعُوا اللَّهَ

تو اللہ سے ڈرو اور آپس کے تعلقات استوار کر لو۔ اور اطاعت کرو اللہ کی

وَرَسُولَهُ ۚ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ

اور اس کے رسول کی اگر تم ایمان والے ہو۔ ایمان والے صرف وہی

الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ

ہیں کہ جب اللہ کو یاد کیا جائے تو ان کے دل ہل جاتے ہیں اور جب ان پر اللہ کی آیتیں

عَلَيْهِمْ آيَتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ

تلاوت کی جاتی ہیں تو یہ آیتیں ان کا ایمان بڑھا دیتی ہیں اور وہ اپنے رب پر توکل

يَتَوَكَّلُونَ ۚ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَهُمْ رَزَقْنَهُمْ

کرتے ہیں۔ جو نماز قائم کرتے ہیں اور ان چیزوں میں سے جو ہم نے کھانے کے لیے انہیں دیں

يُنْفِقُونَ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا لَهُمْ

خرچ کرتے ہیں۔ یہی حقیقی مؤمن ہیں۔ ان کے لیے

دَرَجَاتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝

ان کے رب کے پاس درجات ہیں اور مغفرت ہے اور عزت والی روزی ہے۔

كَمَا أَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ ۖ وَإِنَّ فَرِيقًا

جیسا کہ آپ کو آپ کے رب نے آپ کے گھر سے حق کے خاطر نکالا۔ اور یقیناً ایمان والوں کی ایک

مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ لَكَرِهُونَ ۚ يُجَادِلُونَكَ

جماعت البتہ ناپسند کر رہی تھی۔ وہ آپ سے جھگڑ رہے تھے

فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَأَنَّهُمْ يُسَاقُونَ إِلَى الْمَوْتِ

حق کے بارے میں اس کے بعد کہ وہ واضح ہو چکا، گویا کہ وہ ہانکے جا رہے تھے موت کی طرف

وَهُمْ يَنْظُرُونَ ۖ وَإِذْ يَعِدُكُمُ اللَّهُ إِحْدَى

اس حال میں کہ وہ اُسے دیکھ رہے ہوں۔ اور جب تم سے اللہ وعدہ کر رہا تھا دو جماعتوں میں سے ایک کا

الطَّائِفَتَيْنِ أَتَهَا لَكُمْ وَتَوَدُّونَ أَنَّ غَيْرَ ذَاتِ

کہ یقیناً ایک تمہارے لیے ہے اور تم چاہ رہے تھے کہ (خطرہ کے) کانٹے والا نہ ہو

الشُّوْكَةِ تَكُونُ لَكُمْ وَيُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُحِقَّ

وہ جماعت تمہارے لیے ہو جائے اور اللہ چاہتے تھے کہ حق کو اپنے کلمات کے ذریعہ

الْحَقَّ بِكَلِمَتِهِ وَ يَقْطَعَ دَابِرَ الْكَافِرِينَ ۖ

حق ثابت کرے اور کافروں کی جڑ کاٹ دے۔

لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ۝

تاکہ وہ حق کو حق ثابت کرے اور باطل کو باطل بنائے اگرچہ مجرمین ناپسند کریں۔

إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ

جب کہ تم اپنے رب سے مدد طلب کر رہے تھے، تو اس نے تمہاری دعا قبول کی

أَنِّي مُبْدِكُمْ بِأَلْفٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مُرْدِفِينَ ۝

کہ میں لگاتار آنے والے ایک ہزار فرشتوں کے ذریعہ تمہاری مدد کروں گا۔

وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ وَلِتَطْمَئِنَّ بِهِ قُلُوبُكُمْ ۚ

اور اللہ نے اس کو نہیں بنایا مگر بشارت اور اس لیے تاکہ اس سے تمہارے دل مطمئن ہوں۔

وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ

اور نصرت نہیں ہے مگر اللہ ہی کی طرف سے۔ یقیناً اللہ زبردست ہے،

حَكِيمٌ ۝ إِذْ يُغَشِّيكُمُ اللَّيْلُ أَمْنَةً مِّنْهُ

حکمت والا ہے۔ جب اللہ تم پر نیند ڈال رہا تھا اپنی طرف سے امن کے لیے

وَيُنْزِلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَاءِ مَاءً لِّيُطَهِّرَكُم بِهِ

اور تم پر آسمان سے پانی برسا رہا تھا تاکہ اس کے ذریعہ تمہیں پاک کر دے

وَيُذْهِبَ عَنْكُم رَجَزَ الشَّيْطَانِ وَلِيَرْبِطَ

اور تم سے شیطان کی گندگی کو دور کر دے اور تمہارے دلوں کو

عَلَىٰ قُلُوبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْأَقْدَامَ ۖ إِذْ يُوحِي

مضبوط کر دے اور اس سے قدموں کو جما دے۔ جب کہ تمہارا

رَبُّكَ إِلَى الْمَلِيكَةِ إِنِّي مَعَكُمْ فَتَبَتُوا الَّذِينَ	رب فرشتوں کو حکم دے رہا تھا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں، تو تم ایمان والوں کو جمائے
أَمَنُوا ۖ سَأَلْتَنِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا	رکھو۔ عنقریب میں کافروں کے دلوں میں رعب
الرُّعْبَ فَاضْرِبُوا فَوْقَ الْأَعْنَاقِ وَاضْرِبُوا	ڈال دوں گا، تو تم مارو گردنوں کے اوپر اور ان
مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ۖ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُوا اللَّهَ	کی انگلیوں کے ہر جوڑ پر ضرب لگاؤ۔ یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی
وَرَسُولَهُ ۚ وَمَنْ يُشَاقِقِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ	مخالفت کی۔ اور جو بھی اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرے گا
فَأَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۖ ذَٰلِكُمْ فَذُوقُوهُ	تو یقیناً اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔ اس کو تم چکھو
وَأَنَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابَ النَّارِ ۖ يَأَيُّهَا الَّذِينَ	اور یہ کہ کافروں کے لیے آگ کا عذاب بھی ہے۔ اے ایمان
أَمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ الَّذِينَ كَفَرُوا زَحَفًا	والو! جب تم کفار کی جمعیت کے مقابل ہو جاؤ
فَلَا تُولَوْهُمْ الْاَدْبَارَ ۖ وَمَنْ يُؤَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ	تو تم ان کی طرف پیٹھ مت کرو (مت بھاگو)۔ اور جو اُن سے اس دن
دُبْرَةً إِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ أَوْ مُتَحَيِّزًا إِلَىٰ فِئَةٍ	بھاگے مگر وہ جوڑائی کے لیے کنارہ پر آنے والا ہو یا لشکر کی طرف قوت حاصل کرنے والا ہو،
فَقَدْ بَاءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ وَمَا وَدَّ جَهَنَّمَ	تو یقیناً وہ اللہ کے غضب کو لے کر لوٹا اور اس کا ٹھکانا جہنم ہے۔
وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۖ فَلَمْ تَقْتُلُوهُمْ	اور وہ بُری جگہ ہے۔ پھر تم نے ان کو قتل نہیں کیا
وَلَكِنَّ اللَّهَ قَتَلَهُمْ ۖ وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ	لیکن اللہ نے ان کو قتل کیا۔ اور آپ نے مٹی نہیں پھینکی جب کہ آپ نے پھینکی تھی لیکن اللہ ہی نے پھینکی۔

رَفِي ۚ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُ بَلَاءً حَسَنًا
اور اس لیے تاکہ اللہ اپنی طرف سے آزمائے ایمان والوں کو اچھی طرح آزمانا۔

إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۱۷﴾ ذَلِكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ مُوهِنٌ
یقیناً اللہ سننے والے، علم والے ہیں۔ یہ اس وجہ سے کہ اللہ کافروں کے

كَيِّدُ الْكَافِرِينَ ﴿۱۸﴾ إِنْ تَسْتَفْتِحُوا فَقَدْ جَاءَكُمْ
مکر کو کمزور کرنے والے ہیں۔ اگر تم فتح طلب کرتے ہو تو یقیناً تمہارے پاس

الْفَتْحُ ۚ وَإِنْ تَنْتَهُوا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَإِنْ تَعُدُّوا
فتح آ پھٹی۔ اور اگر تم باز آ جاؤ تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے۔ اور اگر تم دوبارہ ایسا کرو گے

نَعْدُ ۚ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْئًا
تو ہم بھی دوبارہ ایسا کریں گے۔ اور ہرگز تمہارے کام نہیں آئے گی تمہاری جمعیت کچھ بھی

وَلَوْ كَثُرَتْ ۚ وَأَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۹﴾ يَا أَيُّهَا
اگرچہ وہ کتنی ہی زیادہ کیوں نہ ہو۔ اور یہ اس لیے کہ اللہ ایمان والوں کے ساتھ ہیں۔ اے

الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَوَلَّوْا
ایمان والو! تم اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور اس سے منہ مت

عَنْهُ وَأَنْتُمْ تَسْمَعُونَ ﴿۲۰﴾ وَلَا تَكُونُوا
موڑو اس حال میں کہ تم سنتے بھی ہو۔ اور تم ان لوگوں کی طرح مت بنو

كَالَّذِينَ قَالُوا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ﴿۲۱﴾
جنہوں نے کہا کہ سَمِعْنَا، حالانکہ وہ سنتے نہیں۔

إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللَّهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِينَ
یقیناً بدترین چوپائے اللہ کے نزدیک وہ بہرے اور گونگے ہیں جو

لَا يَعْقِلُونَ ﴿۲۲﴾ وَلَوْ عَلِمَ اللَّهُ فِيهِمْ خَيْرًا لَّاسْمَعَهُمْ
سمجھتے بھی نہیں۔ اور اگر اللہ ان میں کوئی بھلائی جانتا تو ضرور انہیں سناتا۔

وَلَوْ أَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَهُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿۲۳﴾ يَا أَيُّهَا
اور اگر انہیں اللہ سناتا تو وہ منہ پھرتے اعراض کرتے ہوئے۔ اے

الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ
ایمان والو! تم اللہ اور رسول کی بات مانو جب تمہیں وہ پکاریں

لِمَا يُحْيِيكُمْ ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَحُولُ بَيْنَ

ایسی چیز کی طرف جو تمہیں زندگی دیتی ہے۔ اور تم جان لو کہ اللہ حائل ہو جاتے ہیں

الْمَرْءِ وَ قَلْبِهِ ۚ وَأَنَّهُ إِلَيْهِ تَحْشَرُونَ ﴿۳۷﴾ وَاتَّقُوا

انسان اور اس کے دل کے درمیان اور یہ کہ تم اس کی طرف اکٹھے کیے جاؤ گے۔ اور تم ڈرو

فِتْنَةً ۚ لَا تَصِيبَنَّ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْكُمْ خَاصَّةً ۚ

اس فتنہ (آزمائش) سے جو صرف تم میں سے ظالموں کو نہیں پہنچے گا۔

وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿۳۸﴾ وَاذْكُرُوا

اور جان لو کہ اللہ سخت سزا دینے والے ہیں۔ اور تم یاد کرو

إِذْ أَنْتُمْ قَلِيلٌ مُّسْتَضْعَفُونَ فِي الْأَرْضِ تَخَافُونَ

جب کہ تم تھوڑے تھے، زمین میں کمزور کیے جا رہے تھے، تم ڈرتے تھے کہ

أَن يَتَخَفَكُمُ النَّاسُ فَارْجِعُوا إِلَى اللَّهِ

تمہیں لوگ اچک لیں گے، پھر اللہ نے تمہیں ٹھکانا دیا اور تمہاری تائید کی

بِنَصْرِهِ ۚ وَرَزَقَكُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۳۹﴾

اپنی نصرت کے ذریعہ اور تمہیں عمدہ چیزیں کھانے کو دیں تاکہ تم شکر ادا کرو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخُونُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ

اے ایمان والو! خیانت مت کرو اللہ اور رسول سے

وَتَخُونُوا أَمْنَكُمْ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۴۰﴾ وَاعْلَمُوا

اور تم اپنی امانتوں میں خیانت مت کرو اس حال میں کہ تم جانتے ہو۔ اور جان لو کہ

أَنْتُمْ أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۚ وَأَنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ

تمہارے مال اور تمہاری اولاد تو صرف آزمائش ہیں۔ اور یہ کہ اللہ کے پاس

أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿۴۱﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَتَّقُوا

بھاری اجر ہے۔ اے ایمان والو! اگر تم اللہ سے ڈرو گے

اللَّهُ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا ۚ وَيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ

تو وہ تمہارے لیے حق و باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والی قوت عطا کر دے گا اور تم سے تمہاری برائیاں دور کر دے گا

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿۴۲﴾ وَإِذْ

اور تمہاری مغفرت کرے گا۔ اور اللہ بھاری فضل والے ہیں۔ اور جب کہ

يَمْكُرُ بِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِيُثْبِتُوكَ أَوْ يَقْتُلُوكَ
آپ کے ساتھ کفار مکر کر رہے تھے تاکہ وہ آپ کو قید کر دیں یا آپ کو قتل کر دیں

أَوْ يُخْرِجُوكَ ۖ وَيَمْكُرُونَ وَيَمْكُرُ اللَّهُ ۗ وَاللَّهُ خَيْرٌ
یا آپ کو وطن سے نکال دیں۔ اور وہ مکر کر رہے تھے اور اللہ بھی تدبیر کر رہے تھے۔ اور اللہ بہترین

الْمُكِرِينَ ﴿۳۰﴾ وَإِذَا تَثَلَىٰ عَلَيْهِمْ إِلَيْنَا قَالُوا قَدْ
تدبیر کرنے والے ہیں۔ اور جب ان پر ہماری آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں تو کہتے ہیں بس

سَمِعْنَا لَوْ نَشَاءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هَذَا ۖ إِنَّ هَذَا
ہم نے سن لیا، اگر ہم چاہیں تو یقیناً ہم بھی اس کے جیسا کلام کہہ لیں۔ یہ تو صرف

إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿۳۱﴾ وَإِذْ قَالُوا اللَّهُمَّ
پہلے لوگوں کی گھڑی ہوئی کہانیاں ہیں۔ اور جب کہ انہوں نے کہا اے اللہ!

إِنْ كَانَ هَذَا هُوَ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ فَأَمْطِرْ عَلَيْنَا
اگر یہ تیری طرف سے حق ہے، تو تو ہم پر

حِجَارَةً مِّنَ السَّمَاءِ أَوْ ائْتِنَا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿۳۲﴾
آسمان سے پتھر برسا یا ہم پر دردناک عذاب لے آ۔

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ ۚ وَمَا كَانَ
حالانکہ اللہ انہیں عذاب نہیں دیں گے اس حال میں کہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) ان میں ہیں۔ اور اللہ انہیں

اللَّهُ مُعَذِّبُهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ﴿۳۳﴾ وَمَا لَهُمْ
عذاب نہیں دیں گے اس حال میں کہ وہ استغفار کر رہے ہوں۔ اور ان کو کیا ہوا

إِلَّا يُعَذِّبُهُمُ اللَّهُ وَهُمْ يَصُدُّونَ عَنِ الْمَسْجِدِ
کہ اللہ ان کو عذاب نہ دے اس حال میں کہ وہ مسجد حرام سے روکتے

الْحَرَامِ وَمَا كَانُوا أَوْلِيَاءَ ۚ إِنَّ أَوْلِيَاءَ
ہیں، حالانکہ وہ اس کے حقدار بھی نہیں ہیں۔ اس کے حقدار تو

إِلَّا الْمُتَّقُونَ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۴﴾ وَمَا كَانَ
صرف متقی لوگ ہیں، لیکن ان میں سے اکثر جانتے نہیں۔ اور ان کی

صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ إِلَّا مُكَاءً وَتَصَدِيَةً ۚ
نماز بیت اللہ کے پاس سوائے سیٹیاں بجانے اور تالیوں کے نہیں ہوتی۔

فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿۵﴾
تو عذاب چکھو اس وجہ سے کہ تم کفر کرتے تھے۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوا
یقیناً وہ لوگ جو کافر ہیں وہ اپنے مال خرچ کرتے ہیں تاکہ وہ

عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۖ فَسَيُنفِقُونَهَا ثُمَّ تَكُونُ
اللہ کے راستہ سے روکیں۔ پھر وہ عنقریب اُسے خرچ کریں گے، پھر وہ

عَلَيْهِمْ حَسْرَةٌ ۖ ثُمَّ يُغْلَبُونَ ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا
ان پر حسرت کا باعث بنے گا، پھر وہ مغلوب ہوں گے۔ اور جو کافر ہیں

إِلَىٰ جَهَنَّمَ يُحْشَرُونَ ﴿۶﴾ لِيَمِيزَ اللَّهُ الْخَبِيثَ
وہ جہنم کی طرف اکٹھے کیے جائیں گے۔ تاکہ اللہ بُرے کو اچھے سے

مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيثَ بَعْضٌ عَلَىٰ بَعْضٍ فَيَرْكُمُهُ
الگ کرے اور اللہ بُرے کو ایک دوسرے کے اوپر کر دے، پھر اس کو اکٹھا نہ بہ نہ

جَبِيعًا فَيَجْعَلَهُ فِي جَهَنَّمَ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ
کر دے، پھر اس کو جہنم میں ڈال دے۔ یہی لوگ خسارہ

الْخٰسِرُونَ ﴿۷﴾ قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ يَنْتَهُوا يُغْفَرْ
اٹھانے والے ہیں۔ آپ کافروں سے فرمادیجیے کہ اگر وہ باز آجائیں گے تو ان کے لیے مغفرت کردی

لَهُمْ مَا قَدْ سَلَفَ ۚ وَإِنْ يَعُودُوا فَقَدْ مَضَتْ
جائے گی ان گناہوں کی جو پہلے ہو چکے۔ اور اگر وہ دوبارہ ایسا کریں گے تو پہلے لوگوں کا

سُنَّتِ الْأَوَّلِينَ ﴿۸﴾ وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّىٰ لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ
طریقہ گذر چکا ہے۔ اور تم ان سے قتال کرو یہاں تک کہ کفر کا فتنہ باقی نہ رہے

وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلَّهِ ۚ فَإِنْ انْتَهُوا فَإِنَّ اللَّهَ
اور دین سارا کا سارا اللہ ہی کے لیے ہو جائے۔ پھر اگر وہ باز آجائیں تو یقیناً اللہ

بِمَا يَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۹﴾ وَإِنْ تَوَلَّوْا فَاَعْلَمُوا
ان کے اعمال کو دیکھ رہے ہیں۔ اور اگر وہ اعراض کریں تو تم جان لو کہ

إِنَّ اللَّهَ مَوْلَاكُمْ ۖ نِعَمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعَمَ النَّصِيرِ ﴿۱۰﴾
اللہ تمہارا مولیٰ ہے، بہترین مولیٰ اور بہترین مدد کرنے والا ہے۔

وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَإِنَّ لِلَّهِ خُصَّةً

اور جان لو کہ جو کچھ تم غنیمت میں حاصل کرو تو اللہ

وَلِلرَّسُولِ وَلِلَّذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ

اور رسول اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لیے

وَابْنِ السَّبِيلِ ۚ إِن كُنْتُمْ آمَنْتُمْ بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلْنَا

اس کا خمس ہے، اگر تم ایمان رکھتے ہو اللہ پر اور اس قرآن پر جو ہمارے بندہ پر

عَلَىٰ عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ التَّقَىٰ الْجَمْعِ ۚ

حق اور باطل کے درمیان فیصلہ کے دن ہم نے اتارا، جس میں دو لشکر باہم مقابل ہوئے۔

وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۲۱﴾ إِذْ أَنْتُمْ بِالْعُدُوَّةِ

اور اللہ ہر چیز پر قدرت والے ہیں۔ جب تم قریب والے

الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدُوَّةِ الْقُصْوَىٰ وَالزَّكْبُ اسْفَلَ

کنارہ میں تھے اور وہ دور والے کنارہ میں تھے اور قافلہ تم سے

مِنْكُمْ ۚ وَلَوْ تَوَاعَدْتُمْ لِاخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيعَادِ ۚ

نیچے تھا۔ اور اگر تم ایک دوسرے سے وعدہ کر لیتے تو البتہ وعدہ میں ضرورت آگے پیچھے ہو جاتے۔

وَلَكِنَّ لِّلْقَاضِيِ اللّٰهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا ۚ لِّيَهْلِكَ

یہ اس لیے کیا تاکہ اللہ فیصلہ فرما دے ایک کام کا جو مقرر ہو چکا تھا، تاکہ ہلاک ہو

مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ وَ يَحْيَىٰ مَنْ حَيَّ

جسے ہلاک ہونا ہو قیام حجت کے بعد اور زندہ رہے جسے زندہ رہنا ہو

عَنْ بَيِّنَةٍ ۚ وَإِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۲۲﴾ إِذْ يُرِيكُمُ اللّٰهُ

قیام حجت کے بعد۔ اور یقیناً اللہ سننے والے، علم والے ہیں۔ جب اللہ نے آپ کو دکھلایا

فِي مَنَامِكَ قَلِيلًا ۚ وَلَوْ أَرَاكَهُمْ كَثِيرًا لَّفَشَلْتُمْ

ان کفار کو آپ کے خواب میں کم کر کے۔ اور اگر آپ کو اللہ ان کفار کو زیادہ دکھاتا تو تم مسلمان ہمت ہار جاتے

وَلَتَنَزَعَنَّ فِي الْأَمْرِ وَلَكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ۚ إِنَّهُ

اور تم اس معاملہ میں باہم الجھ پڑتے، لیکن اللہ نے بچا لیا۔ یقیناً وہ

عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿۲۳﴾ وَإِذْ يُرِيكُمُوهُمْ إِذْ

دلوں کے حال کو خوب جاننے والا ہے۔ اور جب اللہ ان کفار کو جب تم مقابل

التَّقِيَّتُمْ فِيْ اَعْيُنِكُمْ قَلِيْلًا وَّ يُقَلِّلُكُمْ فِيْ اَعْيُنِهِمْ

ہوئے ، تمہاری نگاہوں میں تمہیں کم دکھا رہا تھا اور تمہیں کم دکھا رہا تھا ان کی نگاہوں میں

لِيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۚ وَاِلَى اللّٰهِ

تاکہ اللہ ایک کام کا فیصلہ کر دے جو مقرر ہو چکا تھا۔ اور اللہ ہی کی طرف

تُرْجَعُ اَلْاُمُوْرُ ﴿۳۴﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً

تمام امور لوٹائے جائیں گے۔ اے ایمان والو! جب تم کسی لشکر کے مقابل ہو

فَاَثْبَتُوْا وَاذْكُرُوْا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۵﴾

تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو بہت زیادہ یاد کرو تاکہ فلاح پاؤ۔

وَاَطِيعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا

اور اللہ اور اس کے رسول کا خوشی سے کہنا مانو اور آپس میں مت جھگڑو، ورنہ تم ہمت ہار جاؤ گے

وَتَذٰهَبَ رِيْحُكُمْ وَاَصْبِرُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۳۶﴾

اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی اور صبر کرو۔ یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہیں۔

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ

اور ان لوگوں کی طرح مت بنو جو اپنے گھروں سے نکلے تھے

بَطْرًا وَّ رِيْءَ النَّاسِ وَ يَصُدُوْنَ عَنْ سَبِيْلِ

اتراتے ہوئے اور لوگوں کے دکھاوے کے لیے اور اللہ کے راستے سے

اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۳۷﴾ وَاِذْ زَيْنُّ

روکتے تھے۔ اور اللہ ان کے اعمال کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ اور جب ان کے لیے

لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمْ

شیطان نے ان کے اعمال مزین کیے اور شیطان نے کہا کہ آج تم پر انسانوں میں سے

الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَاِنِّيْ جَارٌ لَّكُمْ ۚ فَلَمَّا تَرَآتِ

کوئی غالب نہیں آسکتا اور میں تمہارا مددگار ہوں۔ پھر جب دونوں لشکر ایک دوسرے کے

الْفِئَتَيْنِ نَكَصَ عَلَى عَقَبَيْهِ وَقَالَ اِنِّيْ بَرِيْءٌ

مقابل ہوئے تو شیطان اپنی ایڑیوں کے بل پلٹ گیا اور کہنے لگا کہ میں تم سے

مِّنْكُمْ اِنِّيْ اَرٰى مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّيْۤ اَخَافُ اللّٰهَ ۚ

بری ہوں کہ میں دیکھ رہا ہوں وہ (فرشتے) جو تم نہیں دیکھ رہے، اس لیے میں اللہ سے ڈرتا ہوں۔

وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿۸﴾ اِذْ يَقُولُ الْمُنْفِقُونَ

اور اللہ سخت سزا دینے والے ہیں۔ جب منافقین اور وہ لوگ

وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هَؤُلَاءِ دِينُهُمْ ۖ

جن کے دلوں میں مرض ہے کہہ رہے تھے کہ ان لوگوں کو ان کے دین نے مغرور بنا رکھا ہے۔

وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۹﴾

اور جو اللہ پر توکل کرے گا تو یقیناً اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

وَلَوْ تَرَىٰ اِذْ يَتَوَقَّى الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ الْمَلَائِكَةَ

اور کاش کہ آپ دیکھتے جب کہ کافروں کی جان نکال رہے ہوں گے فرشتے،

يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ ۖ وَأَدْبَارَهُمْ ۖ وَذُوقُوا

مار رہے ہوں گے ان کے چہروں پر اور ان کی پیٹھوں پر۔ اور (کہتے ہوں گے کہ)

عَذَابَ الْحَرِيقِ ﴿۱۰﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمْتُمْ اَيْدِيَكُمْ

آگ کا عذاب چکھو۔ یہ عذاب ان گناہوں کی وجہ سے ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجے

وَاَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ﴿۱۱﴾ كَذٰبِ اِلٰ

اور یہ بات ثابت ہے کہ اللہ بندوں پر ذرا بھی ظلم کرنے والا نہیں ہے۔ ان کا حال آل فرعون

فِرْعَوْنَ ۖ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ

کے حال کی طرح اور ان لوگوں کے حال کی طرح ہے جو ان سے پہلے تھے۔ جنہوں نے اللہ کی آیات کے ساتھ کفر کیا،

فَاَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ ۖ اِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ شَدِيدُ

پھر اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کی وجہ سے پکڑ لیا۔ یقیناً اللہ قوت والا ہے، سخت سزا دینے

الْعِقَابِ ﴿۱۲﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللَّهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً

والا ہے۔ یہ اس وجہ سے کہ اللہ کسی نعمت کو بدلتا نہیں جس کا اُس نے

اَنْعَمَهَا عَلٰی قَوْمٍ حَتّٰی يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۖ

کسی قوم پر انعام کیا ہو یہاں تک کہ وہ خود نہ بدل لیں اس کو جو ان کے دلوں میں ہے۔

وَاَنَّ اللَّهَ سَبِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۳﴾ كَذٰبِ اِلٰ فِرْعَوْنَ ۖ

اور یہ کہ اللہ سننے والا، علم والا ہے۔ ان کا حال آل فرعون کے حال کی طرح

وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ كَذَّبُوْا بِآيٰتِ رَبِّهِمْ

اور ان لوگوں کے حال کی طرح ہے جو ان سے بھی پہلے تھے۔ جنہوں نے اپنے رب کی آیات کو جھٹلایا

فَاهْلَكْنَهُمْ بِذُنُوبِهِمْ وَاعْرِفْنَا آلَ فِرْعَوْنَ ۚ

پھر ہم نے انہیں ہلاک کیا اُن کے گناہوں کی وجہ سے اور ہم نے آل فرعون کو غرق کیا۔

وَكُلُّ كَانُوا ظَالِمِينَ ﴿۵۲﴾ إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ

اور سب کے سب ظالم تھے۔ یقیناً بدترین مخلوق اللہ کے

عِنْدَ اللَّهِ الَّذِينَ كَفَرُوا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۵۳﴾ الَّذِينَ

نزدیک وہ لوگ ہیں جو کافر ہیں، پھر وہ ایمان نہیں لاتے۔ اُن میں سے

عَهْدَتْ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُونَ عَهْدَهُمْ

وہ جن سے آپ نے عہد کر رکھا ہے، پھر وہ اپنے عہد کو توڑتے ہیں

فِي كُلِّ مَرَّةٍ وَهُمْ لَا يَتَّقُونَ ﴿۵۴﴾ فَمَا تَثْقَفْتَهُمْ

ہر مرتبہ میں اور وہ ڈرتے نہیں ہیں۔ پھر اگر آپ اُن پر قابو پائیں

فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ خَلَفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ ﴿۵۵﴾

جنگ میں تو اُن کے ذریعہ سے منتشر کر دیجیے اُن کو جو اُن کے پیچھے ہیں، شاید وہ نصیحت حاصل کریں۔

وَأَمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْبِذْ إِلَيْهِمْ

اور اگر تمہیں ڈر ہو کسی قوم کی طرف سے خیانت کا تو اُن کی طرف برابر سراہر

عَلَى سَوَاءٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْخَائِبِينَ ﴿۵۶﴾

معادہ کو پھینک دو۔ یقیناً اللہ خیانت کرنے والوں سے محبت نہیں کرتے۔

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَبَقُوا ۚ إِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُونَ ﴿۵۷﴾

اور کافر لوگ یہ نہ سمجھیں کہ وہ بھاگ کر آگے نکل گئے ہیں۔ یقیناً وہ (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے۔

وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ

اور تم تیاری رکھو ان کے لیے اس سامان کی جس کی تم استطاعت رکھتے ہو

وَمِنْ رِبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُونَ بِهِ عَدُوَّ اللَّهِ وَعَدُوَّكُمْ

اور گھوڑوں کو باندھ کر کے بھی جس کے ذریعہ تم ڈراؤ اللہ کے دشمن کو اور اپنے دشمن کو

وَأَخْرَيْنَ مِنْ دُونِهِمْ ۚ لَا تَعْلَمُونَهُمُ اللَّهُ

اور ان کے علاوہ دوسروں کو جن کو تم جانتے نہیں ہو۔ اللہ

يَعْلَمُهُمْ ۚ وَمَا تَنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

انہیں جانتے ہیں۔ اور جو چیز بھی خرچ کرو گے اللہ کے راستہ میں

يُوفِّ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ ﴿۱۰﴾ وَإِنْ جَنَحُوا
تو وہ تمہیں پوری پوری دی جائے گی اور تمہیں کم کر کے نہیں دی جائے گی۔ اور اگر وہ صلح کی طرف

لِلسَّلَامِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۖ إِنَّهُ هُوَ
جھکیں تو آپ بھی صلح کی طرف جھکے اور اللہ پر توکل کیجیے۔ یقیناً اللہ

السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۱۱﴾ وَإِنْ يَرِيدُوا أَنْ يَخْدَعُوكَ
سننے والے، علم والے ہیں۔ اور اگر وہ چاہیں کہ وہ آپ کو دھوکا دیں

فَإِنَّ حَسْبَكَ اللَّهُ ۖ هُوَ الَّذِي آتَاكَ بِنَصْرِهِ
تو یقیناً اللہ آپ کو کافی ہے۔ وہی اللہ ہے جس نے اپنی نصرت اور ایمان والوں کے ذریعہ

وَالْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۲﴾ وَالْفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ ۖ لَوْ أَنْفَقْتَ
آپ کو قوت دی۔ اور جس نے اُن کے دلوں کو جوڑ دیا۔ اگر آپ خرچ کر دیتے

مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَّا أَلْفَتْ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ
وہ دولت جو زمین میں ہے ساری کی ساری تو بھی اُن کے دلوں کو جوڑ نہیں سکتے تھے،

وَلَكِنَّ اللَّهَ أَلَفَ بَيْنَهُمْ ۖ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۱۳﴾
لیکن اللہ نے اُن کے دلوں کو جوڑ دیا۔ یقیناً وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللَّهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ
اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ کو اللہ کافی ہے اور وہ مؤمنین کافی ہیں

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۴﴾ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضَ الْمُؤْمِنِينَ
جو آپ کے پیچھے چل رہے ہیں۔ اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم)! ایمان والوں کو قتال

عَلَى الْقِتَالِ ۖ إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عَشْرُونَ صَبَرُوا
پر ابھاریے۔ اگر تم میں سے بیس ثابت قدم رہنے والے ہوں گے

يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ ۚ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ
تو وہ غالب آجائیں گے دو سو پر۔ اور اگر تم میں سے سو ہوں گے

يَغْلِبُوا أَلْفًا مِّنَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ
تو ایک ہزار کافروں پر غالب آجائیں گے اس وجہ سے کہ وہ ایسی

لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۵﴾ أَكُنْ خَفَّ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ
قوم ہے جو کچھ سمجھتی نہیں۔ اب اللہ نے تم سے تخفیف کر دی اور اللہ نے

أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا ۖ فَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ صَابِرَةٌ جان لیا کہ تم میں کمزوری ہے۔ تو اگر تم میں سے سو ثابت قدم رہنے والے ہوں گے	يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ ۚ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُوا تو وہ غالب آجائیں گے دو سو پر۔ اور اگر تم میں سے ایک ہزار ہوں گے تو غالب آئیں گے
أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ۝ مَا كَانَ دو ہزار پر اللہ کے حکم سے۔ اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ نبی کے لیے	لِنَبِيِّ أَنْ يَكُونَ لَهُ أَسْرَى حَتَّى يُشْخَنَ مناسب نہیں ہے کہ اس کے پاس قیدی ہوں یہاں تک کہ وہ اچھی طرح خون بہا دے
فِي الْأَرْضِ ۖ تَرِيدُونَ عَرَضَ الدُّنْيَا ۗ وَاللَّهُ يُرِيدُ زمین میں۔ تم دنیا کا سامان چاہتے ہو، اور اللہ آخرت	الْآخِرَةِ ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ لَوْلَا كِتَابُ چاہتے ہیں۔ اور اللہ زبردست ہیں، حکمت والے ہیں۔ اگر اللہ کی طرف سے پہلے سے لکھی ہوئی تحریر
مِّنَ اللَّهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيمَا أَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ نہ ہوتی تو تمہیں بھاری عذاب پہنچتا اس فدیہ کی وجہ سے جو تم نے لیا۔	فَكُلُوا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلَالًا طَيِّبًا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۗ اب تم کھاؤ اس میں سے جو تم نے غنیمت کے طور پر حاصل کیا حلال پاکیزہ سمجھ کر اور اللہ سے ڈرو۔
إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَن یقیناً اللہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔ اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ فرما دیجیے ان قیدیوں	فِي أَيْدِيكُمْ مِّنَ الْأَسْرَى ۚ إِنْ يَعْلَمِ اللَّهُ فِي قُلُوبِكُمْ سے جو تمہارے ہاتھوں میں ہیں کہ اگر اللہ تمہارے دلوں میں بھلائی معلوم
خَيْرًا يُؤْتِيَكُمْ خَيْرًا مِّمَّا أُخِذَ مِنْكُمْ وَ يَغْفِرَ لَكُمْ ۗ کرے گا تو اللہ تمہیں اس سے بہتر دے گا جو تم سے لیا گیا اور تمہاری مغفرت کر دے گا۔	وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ وَإِنْ يُرِيدُوا خِيَانَتَكَ اور اللہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ اور اگر وہ آپ سے خیانت کرنا چاہتے ہیں
فَقَدْ خَانُوا اللَّهَ مِنْ قَبْلُ فَأَمْكَنَ مِنْهُمْ ۗ تو یقیناً وہ اللہ سے اس سے پہلے خیانت کر چکے ہیں، پھر اللہ نے ان پر قدرت دی۔	مَنْزِلَہ

وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۵﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا

اور اللہ علم والے، حکمت والے ہیں۔ یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے

وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ

اور جنہوں نے ہجرت کی اور جہاد کیا اپنے مالوں اور جانوں کے ذریعہ

فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوْا وَنَصَرُوا

اللہ کے راستہ میں اور جنہوں نے ٹھکانا دیا اور نصرت کی

أُولَئِكَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۖ وَالَّذِينَ

ان میں سے ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ اور وہ لوگ

آمَنُوا وَلَمْ يُهَاجِرُوا مَا لَكُمْ مِّنْ وَلَايَتِهِمْ

جو ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت نہیں کی تو تمہارے لیے ان کی کسی بھی چیز کی ولایت نہیں ہے

مِّنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ يُهَاجِرُوا ۚ وَإِنِ اسْتَنْصَرُوكُمْ

(نہ ارث کی، نہ غنیمت کی) جب تک کہ وہ ہجرت نہ کریں۔ اور اگر وہ تم سے دین

فِي الدِّينِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ إِلَّا عَلَىٰ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ

میں مدد طلب کریں تو تم پر مدد کرنا ضروری ہے مگر ایسی قوم کے خلاف کہ تمہارے

وَبَيْنَهُمْ مِّيثَاقٌ ۖ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۶﴾

اور ان کے درمیان معاہدہ ہو۔ اور اللہ تمہارے کاموں کو دیکھ رہے ہیں۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۖ

اور وہ جو کافر ہیں، وہ ان میں سے ایک دوسرے کے دوست ہیں۔

إِلَّا تَفْعَلُوهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْأَرْضِ وَفَسَادٌ

اگر تم ایسا نہیں کرو گے تو زمین میں فتنہ ہو جائے گا اور بڑا

كَبِيرٌ ۖ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا

فساد ہوگا۔ اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت کی اور جہاد کیا

فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوْا وَنَصَرُوا أُولَئِكَ

اللہ کے راستہ میں اور جنہوں نے ٹھکانا دیا اور نصرت کی، یہی

هُمْ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿۷﴾

حقیقی مومن ہیں۔ ان کے لیے مغفرت ہے اور عزت والی روزی ہے۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْ بَعْدُ وَهَاجَرُوا وَجْهَهُدُوا مَعَكُمْ

اور وہ جو ایمان لائے اس کے بعد اور ہجرت کی اور تمہارے ساتھ جہاد کیا

فَأُولَٰئِكَ مِنْكُمْ ۖ وَأُولُوا الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ

تو یہ لوگ تم ہی میں سے ہیں۔ اور قریبی رشتہ دار ان میں سے ایک دوسرے

بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

کے زیادہ حقدار ہیں اللہ کی کتاب میں۔ یقیناً اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والے ہیں۔

آيَاتُهَا ۱۲۹ (۹) سُورَةُ التَّوْبَةِ مَكْنِيَةً (۱۱۳) رُكُوعَاتُهَا ۱۶

اس میں ۱۲۹ آیتیں ہیں سورۃ التوبہ مدینہ میں نازل ہوئی اور ۱۶ رکوع ہیں

بَرَاءَةً مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ

اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے براءت کا اعلان ہے ان مشرکین کی طرف جن

مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ۚ فَسِيحُوا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ

سے تم نے معاہدہ کیا تھا۔ کہ (مشرکوں!) تم زمین میں چلو پھرو چار

أَشْهُرٍ ۖ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ ۚ

مہینے تک اور تم جان لو کہ تم اللہ کو عاجز نہیں کر سکو گے،

وَأَنَّ اللَّهَ مُخْزِي الْكَافِرِينَ ۝ وَأَذَانٌ مِّنَ اللَّهِ

اور یہ کہ اللہ کافروں کو رسوا کرنے والے ہیں۔ اور اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے تمام

وَرَسُولِهِ إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ ۚ إِنَّ اللَّهَ

انسانوں کی طرف عام اعلان ہے حج اکبر کے دن کہ اللہ

بَرِيءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ۚ وَرَسُولُهُ ۚ فَإِنْ تُبْتُمْ

بری ہے مشرکین سے اور اس کا رسول بھی بری ہے۔ پھر اگر تم توبہ کرو

فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَأَعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ

تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے۔ اور اگر روگردانی کرو تو جان لو کہ اللہ کو (بھاگ کر)

مُعْجِزِي اللَّهِ ۚ وَبَشِّرِ الَّذِينَ كَفَرُوا بِعَذَابٍ

تم عاجز نہیں کر سکتے۔ اور آپ کافروں کو دردناک عذاب کی بشارت

أَلِيمٍ ۚ إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ

سنا دیجیے۔ مگر ان کو جن مشرکین سے تم نے معاہدہ کر رکھا تھا

ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوا شَيْئًا وَلَمْ يُظَاهِرُوا عَلَيْكُمْ

پھر انہوں نے تم سے کسی چیز کی کمی نہیں کی اور انہوں نے تمہارے خلاف کسی کی مدد

أَحَدًا فَاتَّبَعُوا إِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ إِلَىٰ مُدَّتِهِمْ ۖ

نہیں کی، تو تم ان کے ساتھ ان کے معاہدہ کو پورا کرو اس کی مدت تک۔

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ۝ فَإِذَا انْسَلَخَ الْأَشْهُرُ

یقیناً اللہ متقیوں سے محبت کرتے ہیں۔ پھر جب حرمت والے مہینے گزر

الْحُرْمِ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ

جائیں تو مشرکین کو قتل کرو جہاں ان کو پاؤ

وَ خُذُوهُمْ وَأَحْضُرُوهُمْ وَأَقْعُدُوا لَهُمْ كُلَّ مَرْصِدٍ ۖ

اور ان کو پکڑو اور ان کو قید کرو اور تم ان کے لیے ہر تانے کی جگہ میں بیٹھو۔

فَإِنْ تَابُوا وَ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ

پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں

فَخَلُّوا سَبِيلَهُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

تو ان کا راستہ چھوڑ دو۔ یقیناً اللہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔

وَإِنْ أَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ اسْتَجَارَكَ فَأَجِرْهُ حَتَّىٰ يَسْمَعَ

اور اگر مشرکین میں سے کوئی آپ سے پناہ طلب کرے تو آپ اس کو پناہ دے دیجیے یہاں تک کہ وہ اللہ

كَلَمَ اللَّهِ ثُمَّ أَبْلِغْهُ مَا مَنَّهُ ۖ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ

کے کلام کو سنے، پھر اس کو اس کے من کی جگہ تک پہنچا دیجیے۔ یہ اس وجہ سے کہ یہ ایسی قوم ہے

قَوْمٌ لَا يَعْلَمُونَ ۝ كَيْفَ يَكُونُ لِلْمُشْرِكِينَ

جو جانتی نہیں۔ مشرکین کے لیے کیسے معاہدہ باقی رہ

عَهْدٌ عِنْدَ اللَّهِ وَ عِنْدَ رَسُولِهِ إِلَّا الَّذِينَ

سکتا ہے اللہ اور اس کے رسول کے پاس مگر ہاں، جن سے

عُهِدَتْكُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَمَا اسْتَقَامُوا

تم نے مسجد حرام کے پاس معاہدہ کیا تھا۔ پھر وہ تمہارے لیے جب تک سیدھے

لَكُمْ فَاسْتَقِيمُوا لَهُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ۝

رہیں تم بھی ان کے لیے سیدھے رہو۔ یقیناً اللہ متقیوں سے محبت فرماتے ہیں۔

كَيْفَ وَإِنْ يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوا فِيكُمْ

کیسے (معاهدہ باقی رہ سکتا ہے) حالانکہ اگر وہ تم پر غالب آجائیں تو تمہارے بارے میں وہ پرواہ نہ کریں

إِلَّا وَلَا ذِمَّةٌ يُرْضُونَكُمْ بِأَفْوَهِهِمْ وَتَأْبَىٰ

رشتہ داری اور عہد کی۔ وہ تمہیں اپنے منہ سے خوش کرتے ہیں حالانکہ ان کے دل انکار

قُلُوبُهُمْ ۚ وَ أَكْثَرُهُمْ فَسِقُونَ ﴿١٠﴾ اِشْتَرَوْا بِآيَاتِ

کرتے ہیں۔ اور ان میں سے اکثر نافرمان ہیں۔ انہوں نے اللہ کی آیات

اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا فَصَدَّوْا عَنْ سَبِيلِهِ ۚ إِنَّهُمْ

کے بدلہ تھوڑی قیمت لی، پھر انہوں نے اللہ کے راستہ سے روکا۔ یقیناً

سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١١﴾ لَا يَرْقُبُونَ

برے ہیں وہ کام جو وہ کر رہے ہیں۔ وہ پرواہ نہیں کرتے

فِي مُؤْمِنٍ إِلَّا وَلَا ذِمَّةٌ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُونَ ﴿١٢﴾

کسی مؤمن کے بارے میں رشتہ داری اور ذمہ کی۔ اور وہی لوگ زیادتی کرنے والے ہیں۔

فَإِنْ تَابُوا وَ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ

پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں

فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ ۚ وَ نَفَّصْنَا لِقَوْمٍ

تو وہ دین میں تمہارے بھائی ہیں۔ اور ہم آیتوں کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں ایسی قوم کے لیے

يَعْلَمُونَ ﴿١٣﴾ وَإِنْ نَكَثُوا أَيْمَانَهُمْ مِّنْ بَعْدِ

جو جانتی ہے۔ اور اگر وہ اپنی قسمیں توڑیں اپنے معاہدہ

عَهْدِهِمْ وَ طَعَنُوا فِي دِينِكُمْ فَقَاتِلُوا أَيْمَةً

کے بعد اور تمہارے دین میں طعنہ زنی کریں تو تم کفر کے سرغوں سے

الْكُفْرِ إِنَّهُمْ لَأَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُونَ ﴿١٤﴾

قتال کرو، اس لیے کہ ان کو قسموں کی کوئی پرواہ نہیں، (ان سے قتال کرو) تاکہ وہ باز آجائیں۔

إِلَّا تَقَاتِلُوا قَوْمًا نَّكَثُوا أَيْمَانَهُمْ وَ هَبُّوا

تم قتال کیوں نہیں کرتے ایسی قوم سے جنہوں نے اپنی قسموں کو توڑا اور جنہوں نے رسول کو

بِاخْرَاجِ الرَّسُولِ وَهُمْ بَدَءُوكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ

نکلنے کا ارادہ کیا اور انہوں نے تم سے (نقض عہد میں) پہل کی۔

اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ قَالَ اللهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ

کیا تم ان سے ڈرتے ہو؟ حالانکہ اللہ اس کا زیادہ حقدار ہے کہ اس سے ڈرو اگر تم

مُؤْمِنِينَ ﴿۱۳﴾ قَاتِلُوهُمْ يُعَذِّبُهُمُ اللهُ بِاَيْدِيكُمْ

مؤمن ہو۔ ان سے قتال کرو تاکہ اللہ تمہارے ہاتھوں انہیں عذاب دے

وَ يُخْزِهِمْ وَ يَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُورَ

اور انہیں رسوا کرے اور ان کے خلاف تمہاری نصرت کرے اور ایمان والی قوم

قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ ﴿۱۴﴾ وَ يُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوبِهِمْ ۖ

کے دلوں کو شفا دے۔ اور ان کے دلوں کے غیظ کو دور کرے۔

وَ يَتُوبُ اللهُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ ۖ وَاللهُ عَلِيمٌ

اور اللہ توبہ قبول کرے جس کی چاہے۔ اور اللہ علم والے،

حَكِيمٌ ﴿۱۵﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوا وَلَمَّا يَعْلَمِ

حکمت والے ہیں۔ کیا تم نے یہ گمان کر رکھا ہے کہ تم چھوٹ جاؤ گے حالانکہ اب تک

اللهُ الَّذِيْنَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوا

اللہ نے معلوم نہیں کیا ان کو جو تم میں سے مجاہد ہیں اور انہوں نے

مِنْ دُونِ اللهِ وَلَا رَسُولِهِ وَلَا الْمُؤْمِنِينَ وَلِيجَةً ۚ

اللہ کے علاوہ اور اس کے رسول اور ایمان والوں کے علاوہ کسی کو رازدار نہیں بنایا۔

وَاللهُ خَبِيرٌۢ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿۱۶﴾ مَا كَانَ لِلْبَشَرِ

اور اللہ کو خبر ہے ان کاموں کی جو تم کرتے ہو۔ مشرکین کا کام نہیں ہے

اَنْ يَعْمُرُوا مَسْجِدَ اللهِ شَاهِدِينَ عَلَىٰ اَنْفُسِهِمْ

کہ وہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں اس حال میں کہ وہ اپنے خلاف کفر کی گواہی دینے

بِالْكَفْرِ اُولَٰئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚ وَفِي النَّارِ

والے ہیں۔ یہی لوگ ہیں کہ ان کے اعمال جط ہو گئے۔ اور وہی دوزخ میں ہمیشہ

هُمْ خَالِدُونَ ﴿۱۷﴾ اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسْجِدَ اللهِ مَنْ اٰمَنَ

رہنے والے ہیں۔ اللہ کی مسجد کو صرف وہی لوگ آباد کرتے ہیں جو ایمان لائے ہیں

بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ اَقَامَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتٰى الزَّكٰوةَ

اللہ پر اور آخری دن پر اور نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں

وَلَمْ يَخْشَ إِلَّا اللَّهَ ۖ فَعَسَىٰ أُولَٰئِكَ أَن يَكُونُوا

اور نہیں ڈرتے مگر اللہ سے، تو امید ہے کہ یہ لوگ ہدایت یافتہ

مِنَ الْمُهْتَدِينَ ﴿۱۸﴾ أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ

لوگوں میں سے ہوں۔ کیا تم نے حاجیوں کے پانی پلانے

وَ عِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ أَمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ

اور مسجد حرام کے آباد کرنے کو اس شخص کی طرح بنا دیا جو اللہ پر ایمان رکھتا ہے اور آخری

الْآخِرِ وَ جَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ لَا يَسْتَوْنَ

دن پر اور اللہ کے راستہ میں جہاد کرتا ہے۔ اللہ کے نزدیک

عِنْدَ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿۱۹﴾ الَّذِينَ

یہ سب برابر نہیں ہو سکتے۔ اور اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتے۔ وہ لوگ

أَمَنُوا وَ هَاجَرُوا وَ جَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

جو ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت کی اور جہاد کیا اللہ کے راستہ میں

بِأَمْوَالِهِمْ وَ أَنْفُسِهِمْ ۖ أَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللَّهِ ۚ

اپنے مالوں اور جانوں کے ذریعہ، یہ اللہ کے نزدیک درجہ کے اعتبار سے زیادہ بڑھے ہوئے ہیں۔

وَ أُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿۲۰﴾ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ

اور یہی لوگ کامیاب ہیں۔ ان کا رب انہیں بشارت دیتا ہے

بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَ رِضْوَانٍ وَ جَنَّتِ لَهُمْ فِيهَا نَعِيمٌ

اپنی رحمت کی اور خوشنودی کی اور ایسی جنتوں کی کہ ان کے لیے ان میں دائمی نعمتیں

مُقِيمٌ ﴿۲۱﴾ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ

ہوں گی۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ یقیناً اللہ کے پاس

أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿۲۲﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا

بھاری اجر ہے۔ اے ایمان والو! تم اپنے

أَبَاءَكُمْ وَ إِخْوَانَكُمْ أَوْلِيَاءَ ۚ إِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ

باپ دادا اور اپنے بھائیوں کو دوست مت بناؤ اگر وہ ایمان کے مقابلہ میں

عَلَى الْإِيمَانِ ۚ وَ مَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَأُولَٰئِكَ

کفر کو پسند کریں۔ اور جو تم میں سے ان سے دوستی رکھے گا تو وہی

هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿۱۳﴾ قُلْ إِنْ كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ

لوگ گنہگار ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ اگر تمہارے باپ دادا اور تمہارے بیٹے

وَأَحْوَانُكُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَالٌ

اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں اور تمہارا قبیلہ اور وہ مال جو تم

إِقْتَرَفْتُمُوهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا

نے کمائے ہیں اور وہ تجارت جس کے گھاٹے سے تم ڈرتے ہو

وَمَسْكَنٌ تَرْضَوْنَهَا أَحَبَّ إِلَيْكُمْ مِنَ اللَّهِ

اور وہ مکانات جن کو تم پسند کرتے ہو، (اگر یہ تمام چیزیں) تمہیں اللہ اور

وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُوا حَتَّى يَأْتِيَ

اس کے رسول اور اس کے راستہ میں جہاد کرنے سے زیادہ محبوب ہیں، تو تم منتظر رہو یہاں تک کہ اللہ

اللَّهُ بِأَمْرِهِ ط وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ﴿۱۴﴾

اپنا عذاب لے آئے۔ اور اللہ نافرمان قوم کو ہدایت نہیں دیتے۔

لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ فِي مَوَاطِنَ كَثِيرَةٍ ۖ وَيَوْمَ

یقیناً اللہ نے تمہاری نصرت فرمائی بہت سے میدانوں میں، (خاص طور پر)

حُنَيْنٍ ۖ إِذْ أَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ

جنگِ حنین میں، جب کہ تمہاری کثرت نے تمہیں عجب میں مبتلا کیا، پھر یہ کثرت تمہارے

شَيْئًا وَضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ

کچھ بھی کام نہیں آئی اور تم پر زمین تنگ ہو گئی اپنی وسعت کے باوجود،

ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُدْبِرِينَ ۖ ثُمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ

پھر تم پیٹھ پھیر کر بھاگے۔ پھر اللہ نے اپنی تسلی اتاری

عَلَى رَسُولِهِ وَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَ أَنْزَلَ جُنُودًا

اپنے رسول پر اور ایمان والوں پر اور فوجیں اتاریں

لَمْ تَرَوْهَا وَ عَذَّبَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ وَ ذَلِكَ جَزَاءُ

جو تم نے نہیں دیکھا اور اللہ نے کافروں کو عذاب دیا۔ اور یہ کافروں

الْكَاذِبِينَ ﴿۱۵﴾ ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ

کی سزا ہے۔ پھر اللہ اس کے بعد توبہ قبول کریں گے

عَلَا مَنْ يَشَاءُ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۷﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

جس کی چاہیں۔ اور اللہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔ اے ایمان

أَمْنُوا إِنَّا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ

والو! مشرکین تو سراپا نجاست ہیں، اس لیے وہ مسجد حرام کے قریب

الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هَذَا ۖ وَإِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً

اس سال کے بعد نہ جانے یائیں۔ اور اگر تم فقر سے ڈرتے ہو

فَسَوْفَ يُغْنِيَكُمْ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ إِنِ شَاءَ ۖ

تو عنقریب اللہ تمہیں غنی کر دیں گے اپنے فضل سے اگر چاہیں گے۔

إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۱۸﴾ قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

یقیناً اللہ علم والے، حکمت والے ہیں۔ تم قاتل کرو ان لوگوں سے جو اہل کتاب میں سے

بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَا يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ

ایمان نہیں رکھتے اللہ پر اور آخری دن پر اور جو حرام نہیں قرار دیتے ان چیزوں کو

اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَلَا يَدِينُونَ دِينَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِينَ

جو اللہ اور اس کے رسول نے حرام قرار دی ہیں اور دین حق کو اپنا دین نہیں بناتے،

أَوْتُوا الْكِتَابَ حَتَّى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَدٍ وَهُمْ

(قاتل کرو) یہاں تک کہ وہ جزیہ دیں اپنے ہاتھ سے اس حال میں کہ وہ

صَغِرُونَ ﴿۱۹﴾ وَقَالَتِ الْيَهُودُ عُزَيْرٌ ابْنُ اللَّهِ

ذلیل بھی ہوں۔ یہود نے کہا کہ عزیر اللہ کے بیٹے ہیں

وَقَالَتِ النَّصَارَى الْمَسِيحُ ابْنُ اللَّهِ ۖ ذَلِكَ قَوْلُهُمْ

اور نصاریٰ نے کہا کہ مسیح اللہ کے بیٹے ہیں۔ یہ ان کی اپنے منہ سے کہی ہوئی

بِأَفْوَاهِهِمْ ۖ يُضَاهِئُونَ قَوْلَ الَّذِينَ كَفَرُوا

باتیں ہیں۔ یہ ان لوگوں جیسی باتیں کرتے ہیں جو اُن سے پہلے

مِنْ قَبْلُ ۖ قَاتِلْهُمْ اللَّهُ ۖ أَلَىٰ يُؤْفَكُونَ ﴿۲۰﴾ اتَّخَذُوا

کافر ہو چکے۔ ان پر اللہ کی مار ہو۔ یہ کدھرا لٹے جا رہے ہیں؟ انہوں نے

أَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ أَرْبَابًا مِّنْ دُونِ اللَّهِ

اپنے علماء اور اپنے راہبوں کو رب بنا لیا اللہ کو چھوڑ کر کے

وَالْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۖ وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا

اور رب بنالیا مسیح ابن مریم کو۔ حالانکہ خود انہیں حکم نہیں دیا گیا مگر اسی کا کہ وہ عبادت کریں گے

إِلَهًا وَاحِدًا ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ سُبْحَنَهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۳۱﴾

ایک ہی معبود کی۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ پاک ہے ان چیزوں سے جن کو وہ شریک ٹھہرا رہے ہیں۔

يُرِيدُونَ أَنْ يُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَهِهِمْ وَيَأْبَى

وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے منہ سے بجھا دیں اور اللہ انکار

اللَّهُ إِلَّا أَنْ يَتَمَنَّوْهُ نُّورَهُ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ﴿۳۲﴾

کرتے ہیں مگر یہ کہ وہ اپنے نور کو اتمام تک پہنچائیں اگرچہ کافر لوگ ناپسند کریں۔

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ

وہی اللہ ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا

لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ ۚ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ﴿۳۳﴾

تاکہ اسے غالب کر دے تمام ادیان پر اگرچہ مشرک ناپسند کریں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْأَحْبَارِ

اے ایمان والو! یقیناً بہت سے علماء

وَالرُّهْبَانِ لِيَآكُلُونَ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ

اور راہب لوگوں کے مال باطل طریقہ سے کھاتے ہیں

وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ ۚ وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ

اور اللہ کے راستہ سے روکتے ہیں۔ اور جو بھی سونا اور چاندی کو

الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يَنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ

خزانہ کر کے رکھتے ہیں اور اسے خرچ نہیں کرتے اللہ کے راستہ میں

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿۳۴﴾ يَوْمَ يُخْلَىٰ عَلَيْهِمَا

تو آپ انہیں بشارت سنا دیجیے دردناک عذاب کی۔ جس دن جہنم کی آگ میں

فِي نَارٍ جَهَنَّمَ فَتُكَلِّمُ بِهَا جِبَاهَهُمْ وَجُنُوبُهُمْ

اسے گرم کیا جائے گا، پھر اس کے ذریعہ ان کی پیشانی اور ان کے پہلوؤں اور ان کی

وَظُهُورُهُمْ ۚ هَذَا مَا كَنْزْتُمْ لِأَنفُسِكُمْ فَذُوقُوا

پیٹھوں کو داغا جائے گا۔ (کہا جائے گا کہ) یہ وہ ہے جو تم نے اپنے لیے جمع کیا تھا، تو اپنے جمع کرنے کا

مزہ	چکھو۔	یقیناً	مہینوں کی	تعداد
مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُونَ ﴿۵﴾ إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ				
عِنْدَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي كِتَابِ اللَّهِ يَوْمَ خَلَقَ				
اللَّهُ كے نزدیک بارہ مہینے ہیں اللہ کی کتاب میں اس دن سے جس دن				
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرْمٌ ذَلِكَ				
اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، ان میں سے چار حرمت والے مہینے ہیں۔ یہ				
الدِّينِ الْقَيِّمَةِ ۖ فَلَا تَظْلِمُوا فِيهِنَّ أَنْفُسَكُمْ				
سیدھا دین ہے۔ اس لیے تم ان میں اپنی جانوں پر ظلم نہ کرو				
وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِينَ كَافَّةً كَمَا يُقَاتِلُونَكُمْ				
اور تمام مشرکین سے قتال کرو جیسا کہ وہ تم سب سے قتال				
كَافَّةً ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ﴿۶﴾				
کرتے ہیں۔ اور تم جان لو کہ اللہ متقیوں کے ساتھ ہے۔				
إِنَّمَا النَّسِيءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا				
مہینوں کی تقدیم و تاخیر یہ کفر میں زیادتی ہے، اس کے ذریعہ گمراہ کیا جاتا ہے ان لوگوں کو جو کافر ہیں				
يُحِلُّونَهُ عَامًا وَ يَحَرِّمُونَهُ عَامًا لِّيُوَاطِئُوا عِدَّةَ				
کہ اسے ایک سال حلال مہینہ بناتے ہیں اور اگلے سال اسے حرام مہینہ بناتے ہیں تاکہ وہ اس تعداد کے موافق				
مَا حَرَّمَ اللَّهُ فَيَحِلُُّوا مَا حَرَّمَ اللَّهُ ۚ زَيْنَ لَهُمْ سُوءُ				
بنادیں جسے اللہ نے حرمت والا بنایا کہ پھر وہ حلال کر لیں اسے جس کو اللہ نے حرمت والا بنایا۔ ان کے لیے ان کی بد عملی				
أَعْمَالِهِمْ ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿۷﴾				
مزین کی گئی۔ اور اللہ کافر قوم کو ہدایت نہیں دیتے۔				
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَا لَكُمْ إِذَا قِيلَ لَكُمْ				
اے ایمان والو! تمہیں کیا ہوا جب تم سے کہا جاتا ہے کہ				
انْفِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَتَأْتِلُمْ إِلَى الْأَرْضِ ۚ				
تم نکلو اللہ کے راستہ میں تو تم زمین کو لگے جاتے ہو۔				
أَرْضَيْتُمْ بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ الْآخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعٌ				
کیا تم آخرت کے مقابلہ میں دنیوی زندگی پر راضی ہو گئے؟ جب کہ دنیوی زندگی				

الْحَيَوَةُ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا قَلِيلٌ ﴿۳۸﴾ إِلَّا تَنْفَرُوا

کافائدہ اٹھانا آخرت کے مقابلہ میں نہیں ہے مگر تھوڑا۔ اگر تم (اللہ کے راستہ میں جہاد کے لیے) نہیں نکلو گے

يُعَذِّبُكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۖ وَيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ

تو اللہ تمہیں دردناک عذاب دے گا اور تمہارے علاوہ دوسری قوم کو بدلہ میں لے آئے گا

وَلَا تَضُرُّوهُ شَيْئًا ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۳۹﴾

اور تم اللہ کو ذرا بھی ضرر نہیں پہنچا سکو گے۔ اور اللہ ہر چیز پر قدرت والے ہیں۔

إِلَّا تَنْصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللَّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ

اگر تم آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی نصرت نہیں کرو گے تو یقیناً اللہ آپ کی نصرت کر چکا ہے جب آپ کو کافروں نے

كَفَرُوا ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ

وطن سے نکالا اس حال میں کہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) دو میں سے دوسرے تھے، جب کہ وہ دونوں غار میں تھے

لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا ۖ فَأَنْزَلَ اللَّهُ

جب آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) اپنے ساتھی سے فرما رہے تھے کہ غم نہ کرو، یقیناً اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ پھر اللہ

سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ ۚ وَآيَدَاهُ بِجُنُودٍ لَّمْ تَرَوْهَا

نے اپنا سکینہ ان پر اتارا اور ان کی مدد کی ایسے لشکروں کے ذریعہ جن کو تم نے دیکھا نہیں

وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفْلَىٰ ۗ وَكَلِمَةُ

اور اللہ نے کافروں کے کلمہ کو نیچے والا بنا دیا۔ اور

اللَّهُ هِيَ الْعُلْيَا ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۴۰﴾ اِنْفَرُوا

اللہ کا کلمہ ہی بلند ہے۔ اور اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ نکلو

خِفَافًا وَثِقَالًا ۚ وَجَاهِدُوا بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ

ہلکے ہونے کی حالت میں اور بوجھل ہونے کی حالت میں اور تم جہاد کرو مالوں اور جانوں کے ذریعہ

فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۗ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ

اللہ کے راستہ میں۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم

تَعْلَمُونَ ﴿۴۱﴾ لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيبًا ۖ وَسَفَرًا قَاصِدًا

جانتے ہو۔ اگر قریب ہی مال ہو اور درمیانہ سفر ہو

لَاتَتَّبِعُوكَ وَلَٰكِنْ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ۗ

تو ضرور وہ آپ کے پیچھے ہو لیتے، لیکن انہیں سفر مشقت بھرا، دور معلوم ہوا۔

وَسَيَحْلِفُونَ بِاللّٰهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ۝

اور اب وہ (منافقین) اللہ کی قسمیں کھائیں گے کہ اگر ہمیں استطاعت ہوتی تو ہم ضرور تمہارے ساتھ نکلتے۔

يُهْلِكُونَ اَنْفُسَهُمْ ۝ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝۳۱

وہ اپنے آپ کو ہلاک کر رہے ہیں۔ اور اللہ جانتا ہے کہ یقیناً وہ جھوٹے ہیں۔

عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۝ لِمَ اَذْنَبْتَ لَهُمْ حَتّٰى يَتَّبِعَنَّ

اللہ نے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو معاف کر دیا۔ آپ نے ان منافقین کو اجازت کیوں دی یہاں تک

لَكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَ تَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ۝۳۲

کہ آپ کے سامنے الگ ہو جاتے وہ جو سچے ہیں اور آپ جھوٹوں کو جان لیتے۔

لَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

آپ سے اجازت نہیں مانگتے وہ لوگ جو ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور آخری دن پر

اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۝ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ

کہ وہ جہاد کریں اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے۔ اور اللہ متقیوں کو

بِالْمُتَّقِيْنَ ۝۳۳ اِنَّهَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

خوب جانتے ہیں۔ آپ سے تو وہی لوگ اجازت طلب کرتے ہیں جو ایمان نہیں رکھتے

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَرْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ

اللہ پر اور آخری دن پر اور ان کے دل شک کرتے ہیں، پھر وہ

فِيْ رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُوْنَ ۝۳۴ وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ

اپنے شک میں حیران ہیں۔ اور اگر وہ نکلنے کا ارادہ کرتے

لَا عُدُوْا لَهُ عُدَّةٌ ۝ وَلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ اَنْبِعَاثَهُمْ

تو ضرور اس کے لیے تیاری بھی کرتے لیکن اللہ نے ناپسند فرمایا ان کا اٹھنا،

فَنَبَّطَهُمْ ۝ وَقِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ۝۳۵

اس لیے ان کو پڑا رہنے دیا اور کہا گیا کہ تم بیٹھے رہو بیٹھے رہنے والوں کے ساتھ۔

لَوْ خَرَجُوْا فَيَكُوْمُ مَا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا ۝ وَلَا اَوْضَعُوْا

اگر وہ تم میں شامل ہو کر نکلتے بھی تو وہ تمہارا نقصان ہی زیادہ کرتے اور البتہ تیز دوڑتے

خَلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمْ الْفِتْنَةَ ۝ وَ فَيَكُوْمُ سَعُوْنَ

پھرتے تمہارے درمیان فتنہ کی غرض سے۔ اور تم میں ان کے لیے کچھ کان لگانے والے

لَهُمْ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿۷۰﴾ لَقَدْ ابْتَغُوا

(جاسوس) ہیں۔ اور اللہ ظالموں کو خوب جانتے ہیں۔ یقیناً انہوں نے اس سے پہلے بھی

الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَ قَلَّبُوا لَكَ الْأُمُورَ حَتَّى جَاءَ

فتنہ برپا کرنا چاہا اور آپ کے سامنے امور کو الٹ پلٹ کر کے پیش کیا یہاں تک کہ حق

الْحَقُّ وَ ظَهَرَ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ كَرِهُونَ ﴿۷۱﴾ وَمِنْهُمْ

آگیا اور اللہ کا امر واضح ہو گیا اس حال میں کہ وہ ناپسند کر رہے تھے۔ اور ان میں سے وہ بھی ہیں

مَنْ يَقُولُ ائْذَنْ لِي وَلَا تَفْتِنِّي ۖ اَلَا فِي الْفِتْنَةِ

جو کہہ رہے تھے کہ آپ مجھے اجازت دیجیے اور مجھے فتنے میں نہ ڈالے۔ سنو! فتنہ میں تو وہ

سَقَطُوا ۚ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ ﴿۷۲﴾

گر چکے ہیں۔ اور یقیناً جہنم کافروں کو گھیرے ہوئے ہے۔

إِنْ تُصِيبَكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ وَإِنْ تُصِيبَكَ مُصِيبَةٌ

اگر آپ کو بھلائی پہنچے تو انہیں بری لگتی ہے۔ اور اگر آپ کو مصیبت پہنچے

يَقُولُوا قَدْ أَخَذْنَا أَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ وَ يَتَوَلَّوْا

تو کہتے ہیں کہ ہم نے اس سے پہلے ہمارے معاملہ میں احتیاط کو لے لیا تھا اور وہ لوٹتے ہیں

وَهُمْ فَرِحُونَ ﴿۷۳﴾ قُلْ لَنْ يُصِيبَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ

اس حال میں کہ وہ خوش ہوتے ہیں۔ آپ فرمادیجیے کہ ہرگز ہمیں نہیں پہنچے گا مگر وہی جو اللہ نے ہمارے

اللَّهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلَانَا ۚ وَ عَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

لیے لکھ دیا ہے۔ وہی ہمارا مولیٰ ہے۔ اور اللہ ہی پر ایمان والوں کو توکل

الْمُؤْمِنُونَ ﴿۷۴﴾ قُلْ هَلْ تَرَبَّصُونَ بِنَا إِلَّا إِحْدَى

کرنا چاہئے۔ آپ فرمادیجیے کہ تم ہمارے بارے میں منتظر نہیں ہو مگر دو بھلائیوں میں

الْحُسْنَيْنِ ۖ وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ أَنْ يُصِيبَكُمْ

سے ایک کے۔ اور ہم بھی تمہارے لیے منتظر ہیں اس کے کہ اللہ

اللَّهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهِ أَوْ بِإِذِينَا ۖ فَتَرَبَّصُوا

تمہیں اپنی طرف سے یا ہمارے ہاتھ سے عذاب پہنچائے۔ تو تم منتظر رہو،

إِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُونَ ﴿۷۵﴾ قُلْ أَنْفِقُوا طَوْعًا

یقیناً ہم تمہارے ساتھ منتظر ہیں۔ آپ فرمادیجیے کہ تم خوشی سے خرچ کرو

أَوْ كَرِهًا لَّنْ يُّتَقَبَلَ مِنْكُمْ ۖ إِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا

یا زبردستی، ہرگز تمہاری طرف سے قبول نہیں کیا جائے گا۔ اس لیے کہ تم نافرمان

فَسِقِينَ ﴿۵۶﴾ وَمَا مَنَعَهُمْ أَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقَتُهُمْ

لوگ ہو۔ اور ان کو مانع نہیں ہوا اس سے کہ ان کی طرف سے ان کے صدقات قبول کیے جائیں

إِلَّا أَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَبِرَسُولِهِ وَلَا يَأْتُونَ

مگر یہ کہ انہوں نے کفر کیا اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ اور وہ نماز میں نہیں

الصَّلَاةَ إِلَّا وَهُمْ كُسَالَى وَلَا يُنْفِقُونَ إِلَّا وَهُمْ

آتے مگر اس حال میں کہ وہ سست ہوتے ہیں اور وہ خرچ نہیں کرتے مگر اس حال میں کہ وہ

كِرْهُونَ ﴿۵۷﴾ فَلَا تَعْجَبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ ۖ

ناپسند کرتے ہیں۔ اس لیے آپ کو ان کے مال اور ان کی اولاد اچھی نہ لگے۔

إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

اللہ تو صرف یہ چاہتا ہے کہ انہیں اس کے ذریعہ عذاب دے دنیوی زندگی میں

وَتَرْهَقَ أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ ﴿۵۸﴾ وَيَحْلِفُونَ

اور ان کی جان نکلے اس حال میں کہ وہ کافر ہوں۔ اور وہ اللہ

بِاللَّهِ إِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ۖ وَمَا هُمْ بِمِنكُمْ وَلَكِنَّهُمْ

کی قسم کھاتے ہیں کہ یقیناً وہ تم میں سے ہیں، حالانکہ وہ تم میں سے نہیں ہیں، لیکن وہ

قَوْمٌ يَّفْرُقُونَ ﴿۵۹﴾ لَوْ يَجِدُونَ مَلَجًا أَوْ مَغْرَبًا

ایسی قوم ہے جو ڈرتی ہے۔ اگر وہ پائیں کوئی پناہ لینے کی جگہ یا کوئی غار

أَوْ مَدَحَلًا لَّوَلَوْآ إِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُونَ ﴿۶۰﴾ وَ مِنْهُمْ

یا کوئی گھنے کی جگہ تو وہ ضرور اس کی طرف بھاگیں گے اس حال میں کہ وہ سروں کو اونچا کیے ہوئے ہوں گے۔ اور ان

مَنْ يَلْمِزُكَ فِي الصَّدَقَاتِ فَإِنْ أُعْطُوا مِنْهَا

میں سے کچھ لوگ وہ ہیں جو آپ کو صدقات کے بارے میں طعنہ دیتے ہیں۔ پھر اگر انہیں صدقات میں

رَضُوا وَإِنْ لَمْ يُعْطُوا مِنْهَا إِذَا هُمْ يَسْخَطُونَ ﴿۶۱﴾

سے کچھ دیا جائے تو راضی ہو جاتے ہیں اور اگر انہیں صدقات میں سے کچھ نہ دیا جائے تو ناراض ہو جاتے ہیں۔

وَلَوْ أَنَّهُمْ رَضُوا مَا آتَاهُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ ۚ

اور اگر وہ راضی رہتے اس پر جو اللہ اور اس کا رسول ان کو دیتے ہیں

وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ سَيُؤْتِينَا اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ

اور وہ کہتے کہ اللہ ہمیں کافی ہے، اللہ ہمیں اپنے فضل سے عنقریب دے گا

وَرَسُولُهُ ۚ إِنَّا إِلَى اللَّهِ رَاغِبُونَ ﴿١٠﴾ إِنَّمَا الصَّدَقَتُ

اور اس کا رسول بھی دے گا۔ یقیناً ہم تو اللہ کی طرف رغبت کرنے والے ہیں (تو اچھا ہوتا)۔ صدقات تو

لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسْكِينِ وَالْعَمِلِينَ عَلَيْهَا

صرف فقراء اور مساکین اور صدقات پر کام کرنے والوں

وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَرَمِينَ

اور جن کی تالیفِ قلب مقصود ہو ان کا حق ہے اور صدقات غلاموں کی گردن آزاد کرانے میں اور جو مقروض

وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۖ فَرِيضَةً

ہوں ان میں اور اللہ کے راستہ میں اور مسافروں کے لیے ہیں۔ اللہ کی طرف سے فریضہ کے طور پر۔

مِّنَ اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿١١﴾ وَمِنْهُمْ الَّذِينَ

اور اللہ علم والے، حکمت والے ہیں۔ اور ان لوگوں میں سے وہ بھی ہیں جو نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم)

يُؤْذُونَ النَّبِيَّ وَيَقُولُونَ هُوَ أُذُنٌ ۖ قُلْ أُذُنٌ

کو ایذا پہنچاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ تو کان ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ تمہارے بھلے کے لیے کان ہیں جو

خَيْرٌ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَ يُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِينَ

ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور تصدیق کرتے ہیں ایمان والوں کی

وَرَحْمَةً ۚ لِلَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ ۖ وَالَّذِينَ

اور رحمت ہیں تم میں سے مؤمنین کے لیے، اور جو

يُؤْذُونَ رَسُولَ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٢﴾

اللہ کے رسول کو ایذا پہنچائیں گے ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

يَخْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ لِيَرْضَوْكُمْ ۖ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ

وہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تمہارے سامنے تاکہ تمہیں راضی کر دیں۔ حالانکہ اللہ اور اس کا رسول

أَحَقُّ أَنْ يَرْضَوْهُ ۚ إِنَّ كَانُوا مُؤْمِنِينَ ﴿١٣﴾

اس کے زیادہ حقدار ہیں کہ وہ ان کو راضی کریں اگر وہ ایمان والے ہیں۔

أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّهُ مَنْ يُحَادِدِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَأَنَّ

کیا انہیں معلوم نہیں کہ جو بھی اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرے گا تو یقیناً

لَهُ نَارٌ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا ذَلِكَ الْخِزْيُ

اس کے لیے جہنم کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا۔ یہ بھاری

الْعَظِيمُ ﴿۱۲﴾ يَحْذَرُ الْمُنْفِقُونَ أَنْ تَنْزَلَ عَلَيْهِمْ

رسوائی ہے۔ منافق اس سے ڈرتے ہیں کہ ان پر کوئی سورت اتاری

سُورَةٌ تَنْبِئُهُمْ بِمَا فِي قُلُوبِهِمْ ۖ قُلِ اسْتَهِزَّوْا

جائے جو خبر دیتی ہو ان کو ان چیزوں کی جو ان کے دلوں میں ہے۔ آپ فرمادیجیے کہ تم مذاق اڑاتے رہو۔

إِنَّ اللَّهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُونَ ﴿۱۳﴾ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ

یقیناً اللہ اسے ظاہر کرے گا جس سے تم ڈرتے ہو۔ اور اگر آپ ان سے سوال کریں

لَيَقُولُنَّ إِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَ نَلْعَبُ ۚ قُلْ أَبِاللَّهِ

تو ضرور کہیں گے کہ ہم تو صرف دل لگی اور کھیل کر رہے تھے۔ آپ فرمادیجیے کہ کیا اللہ کے ساتھ

وَأَيَّتِهِ ۚ وَ رَسُولِهِ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُونَ ﴿۱۴﴾

اور اس کی آیتوں اور اس کے رسول کے ساتھ تم مذاق کرتے ہو؟

لَا تَعْتَذِرُوا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ ۚ إِنَّ نَعْفَ

تم عذر مت پیش کرو، یقیناً تم کافر ہو گئے تمہارے ایمان لانے کے بعد۔ اگر ہم تم میں سے

عَنْ طَائِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبُ طَائِفَةً بِأَنَّهُمْ

ایک جماعت کو معاف کریں گے تو ایک جماعت کو عذاب دیں گے اس بناء پر

كَانُوا مُجْرِمِينَ ﴿۱۵﴾ الْمُنْفِقُونَ وَالْمُنْفِقَتُ بَعْضُهُمْ

کہ وہ مجرم تھے۔ منافق مرد اور منافق عورتیں ان میں سے

مِنْ بَعْضٍ ۚ يَأْمُرُونَ بِالْمُنْكَرِ وَ يَنْهَوْنَ

ایک دوسرے سے ہیں۔ وہ برائی کا حکم دیتے ہیں اور بھلائی سے

عَنِ الْمَعْرُوفِ وَ يَقْبِضُونَ أَيْدِيَهُمْ ۚ نَسُوا اللَّهَ

روکتے ہیں اور اپنے ہاتھوں کو بند رکھتے ہیں۔ انہوں نے بھلا دیا اللہ کو،

فَنَسِيَهُمْ ۚ إِنَّ الْمُنْفِقِينَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿۱۶﴾ وَعَدَ

پھر اللہ نے بھی انہیں بھلا دیا۔ یقیناً منافق وہی نافرمان ہیں۔ اللہ نے

اللَّهُ الْمُنْفِقِينَ وَالْمُنْفِقَتِ وَالْكَفَّارِ نَارَ

وعدہ کیا ہے منافق مردوں اور عورتوں اور کافروں سے جہنم کی

جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ هِيَ حَسْبُهُمْ وَلَعَنَهُمُ اللَّهُ ۖ

آگ کا جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ ان کو کافی ہے۔ اور اللہ نے ان پر لعنت کی ہے۔

وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿۱۸﴾ كَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ

اور ان کے لیے دائمی عذاب ہے۔ تمہارا حال ان کے حال کی طرح ہے جو تم سے پہلے تھے

كَانُوا أَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَ أَكْثَرَ أَمْوَالًا وَ أَوْلَادًا

جو تم سے زیادہ قوت والے تھے اور تم سے زیادہ مال اور اولاد والے تھے۔

فَاسْتَمْتَعُوا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ

پھر انہوں نے اپنے حصہ سے فائدہ اٹھایا، پھر تم نے بھی فائدہ اٹھا لیا تمہارے حصہ سے

كَمَّا اسْتَمْتَعَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ

جیسا کہ ان لوگوں نے اپنے حصہ سے فائدہ اٹھایا جو تم سے پہلے تھے۔

وَ خُضْتُمْ كَالَّذِي خَاضُوا أُولَٰئِكَ حَبِطَتْ

اور تم مذاق اڑانے میں لگے رہے جیسا کہ وہ مذاق اڑاتے تھے۔ ان کے اعمال

أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ

حبط ہو گئے دنیا اور آخرت میں۔ اور یہی لوگ خسارہ

الْخٰسِرُونَ ﴿۱۹﴾ أَلَمْ يَأْتِهِمْ نَبَأُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ

اٹھانے والے ہیں۔ کیا ان کے پاس ان لوگوں کی خبر نہیں آئی جو ان سے پہلے تھے

قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَ شُعُودَہٗ وَ قَوْمِ اِبْرٰہِیْمَ

قوم نوح اور قوم عاد اور قوم شمود اور ابراہیم (علیہ السلام) کی قوم

وَاصْحٰبِ مَدِیْنٍ وَ الْمُؤْتَفٰکِ ۖ اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

اور مدین والے اور الٹ دی جانے والی بستیوں کی۔ جن کے پاس ان کے پیغمبر

بِالْبَیِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا

روشن معجزات لے کر آئے۔ پھر اللہ ایسا نہیں تھا کہ ان پر ظلم کرتا، لیکن وہ

اَنْفُسُهُمْ یَظْلِمُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ

خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ اور مؤمن مرد اور مؤمن عورتیں

بَعْضُهُمْ اَوْلِیَآءُ بَعْضٍ ۚ یَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ

ان میں سے ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ وہ نیکی کا حکم دیتے ہیں

وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ

اور برائی سے روکتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں

وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَيُطِيعُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔

أُولَٰئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللَّهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۴۱﴾

ان لوگوں پر اللہ جلد ہی رحم کرے گا۔ یقیناً اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

وَعَدَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بَحْتٍ

اللہ نے وعدہ کیا ہے ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں سے جنتوں کا

تَجَرُّى مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا

جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے

وَمَسْكَنَ طَيِّبَةً فِيْ بَحْتٍ عَدْنٍ ۖ وَرِضْوَانٍ

اور (اس نے وعدہ کیا ہے) عمدہ رہنے کی جگہوں کا جنتِ عدن میں۔ اور اللہ کی طرف سے

مِّنَ اللَّهِ أَكْبَرُ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿۴۲﴾

خوشنودی سب سے بڑی نعمت ہے۔ یہ بھاری کامیابی ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ

اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ جہاد کیجیے کافروں سے اور منافقین سے

وَاعْلَظْ عَلَيْهِمْ ۚ وَمَا لَهُمْ جَهَنَّمَ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿۴۳﴾

اور ان کے بارے میں سختی برتنے۔ اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے۔ اور وہ بری جگہ ہے۔

يَخْلِفُونَ بِاللَّهِ مَا قَالُوا ۖ وَلَقَدْ قَالُوا

وہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ یہ بات انہوں نے نہیں کہی۔ یقیناً انہوں

كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوا

نے کفر کا کلمہ کہا اور وہ ان کے اسلام کے بعد کافر ہو گئے اور انہوں نے ارادہ کیا ایسی چیز کا جس کو وہ

بِمَا لَمْ يَنْأَلُوا ۖ وَمَا نَقَمُوا إِلَّا أَنْ أَغْنَاهُمْ

حاصل نہ کر سکے۔ اور انہیں بری نہیں لگی مگر یہ بات کہ اللہ اور اس کے رسول

اللَّهُ وَرَسُولُهُ مِنْ فَضْلِهِ ۚ فَإِنْ يَتُوبُوا يَكُ

نے انہیں غنی کر دیا اپنے فضل سے۔ پھر اگر وہ توبہ کریں گے تو یہ

خَيْرًا لَهُمْ ۚ وَإِنْ يَتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمْ اللَّهُ

ان کے لیے بہتر ہوگا۔ اور اگر وہ اعراض کریں گے تو اللہ انہیں عذاب دیں گے

عَذَابًا أَلِيمًا ۚ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ

دردناک عذاب دنیا اور آخرت میں۔ اور ان کا

فِي الْأَرْضِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۝ وَمِنْهُمْ

زمین میں کوئی حمایتی اور مددگار نہیں ہوگا۔ اور ان میں سے

مَنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰنَا مِنْ فَضْلِهٖ

کچھ لوگ وہ ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر وہ ہمیں اپنے فضل سے دے گا

لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝

تو ہم ضرور صدقہ کریں گے اور ہم صلحاء میں سے بن جائیں گے۔

فَلَمَّا اٰتٰهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَهُمْ

پھر جب اللہ نے ان کو اپنے فضل سے دیا تو انہوں نے اس میں بخل کیا اور وہ لوٹتے ہیں اعراض

مُعْرِضُوْنَ ۝ فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ

کرتے ہوئے۔ پھر اللہ نے سزا کے طور پر اُن کے دلوں میں نفاق ڈال دیا

اِلٰى يَوْمٍ يَلْقَوْنَہٗ بِمَا اَخْلَفُوا اللّٰهَ

اس دن تک جس دن وہ اللہ سے ملیں گے اس وجہ سے کہ انہوں نے اللہ سے

مَا وَعَدُوْهُ وَبِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۝ اَلَمْ يَعْلَمُوْا

وعدہ خلافی کی اور اس وجہ سے کہ وہ جھوٹ بولتے ہیں۔ کیا انہیں معلوم نہیں

اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ

کہ اللہ جانتا ہے اُن کے دل کی بات کو اور اُن کی سرگوشی بھی اور یہ کہ اللہ

عَلٰمُ الْغُیُوْبِ ۝ الَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوْعِيْنَ

تمام پوشیدہ چیزوں کو خوب جاننے والا ہے۔ وہ لوگ جو طعنہ دیتے ہیں صدقات کے

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الصَّدَقٰتِ وَالَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ

بارے میں ایمان والوں میں سے صدقہ کرنے والوں کو اور ان لوگوں کو جو نہیں پاتے

اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ ۚ سَخِرَ اللّٰهُ

مگر اپنی طاقت بھر، پھر وہ ان سے مذاق کرتے ہیں۔ اللہ بھی ان سے مذاق کرتا ہے۔

مِنْهُمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۵﴾ اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ

اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ آپ ان کے لیے

أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ۚ إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ

استغفار کریں یا نہ کریں۔ اگر آپ ان کے لیے ستر مرتبہ بھی استغفار

مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ۚ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ

کریں گے، پھر بھی ہرگز اللہ ان کی مغفرت نہیں کرے گا۔ یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے

كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

کفر کیا اللہ کے ساتھ اور اس کے رسول کے ساتھ۔ اور اللہ نافرمان قوم کو ہدایت

الْفَاسِقِينَ ﴿۶﴾ فَرِحَ الْمُخَلَّفُونَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلَافَ

نہیں دیتے۔ جہاد سے پیچھے رہنے والے خوش ہو گئے اپنے بیٹھے رہنے پر

رَسُولِ اللَّهِ وَكَرِهُوا أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ

اللہ کے رسول کے پیچھے اور انہوں نے ناپسند کیا کہ وہ جہاد کریں اپنے مالوں

وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَالُوا لَا تَنْفِرُوا فِي الْحَرِّ

اور جانوں کے ذریعہ اللہ کے راستہ میں اور انہوں نے کہا تم بھی اس گرمی میں مت نکلو۔

قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرًّا لَوْ كَانُوا يَفْقَهُونَ ﴿۷﴾

آپ فرما دیجیے کہ جہنم کی آگ اس سے بھی زیادہ گرم ہے۔ کاش کہ وہ سمجھتے۔

فَلْيُضْحَكُوا قَلِيلًا وَلْيَبْكُوا كَثِيرًا ۚ جَزَاءُ

پھر انہیں چاہئے کہ وہ کم ہنسیں اور زیادہ روئیں۔ ان اعمال کی سزا

بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۸﴾ فَإِنْ رَجَعَكَ اللَّهُ

کے طور پر جو وہ کرتے تھے۔ پھر اگر آپ کو اللہ لوٹائے

إِلَى طَائِفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَاذِنُوكَ لِلْخُرُوجِ فَقُلْ

ان میں سے ایک جماعت کی طرف، پھر وہ آپ سے اجازت طلب کریں نکلنے کی تو آپ کہہ دیجیے

لَنْ تَخْرُجُوا مَعِيَ أَبَدًا وَلَنْ تُقَاتِلُوا مَعِيَ عَدُوًّا ۚ

کہ تم میرے ساتھ ہرگز کبھی بھی مت نکلو اور ہرگز قتال مت کرو میرے ساتھ رہ کر کبھی بھی کسی دشمن سے۔

إِنَّكُمْ رَضِيتُمْ بِالْقُعُودِ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوا مَعَ

اس لیے کہ تم بیٹھے رہنے پر راضی ہو گئے پہلی مرتبہ میں، تو اب تم بیٹھے رہو

الْخَلَفَيْنِ ﴿۳۷﴾ وَلَا تَصِلْ عَلَىٰ أَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّتَا

پیچھے رہنے والوں کے ساتھ۔ اور ان میں سے کسی ایک کی جو مر جائے نہ کبھی نمازِ جنازہ

أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَىٰ قَبْرِهِ ۖ إِنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ

پڑھے، نہ اس کی قبر پر کھڑے رہے۔ اس لیے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ

وَرَسُولِهِ وَمَاتُوا وَهُمْ فَسِقُونَ ﴿۳۸﴾ وَلَا تَجْعَلْ

کفر کیا اور وہ مرے اس حال میں کہ وہ فاسق تھے۔ اور ان کے مال اور ان کی اولاد

أَمْوَالُهُمْ وَأَوْلَادُهُمْ ۖ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُعَذِّبَهُمْ

آپ کو اچھے نہ لگیں۔ اللہ تو صرف یہ چاہتے ہیں کہ انہیں

بِهَآ فِي الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ ﴿۳۹﴾

عذاب دیں اس کے ذریعہ دنیا میں اور ان کی جان نکلے اس حال میں کہ وہ کافر ہوں۔

وَإِذَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ أَنْ آمَنُوا بِاللَّهِ وَجَاهِدُوا

اور جب کوئی سورت اتاری جاتی ہے کہ ایمان لاؤ اللہ پر اور تم جہاد کرو

مَعَ رَسُولِهِ اسْتَأْذَنَكَ أُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوا

اللہ کے رسول کے ساتھ مل کر تو ان میں سے استطاعت والے آپ سے اجازت طلب کرتے ہیں اور کہتے ہیں

ذَرْنَا نَكُنْ مَعَ الْقَعْدِيْنَ ﴿۴۰﴾ رَضُوا بِأَنْ يَكُونُوا

کہ آپ ہمیں چھوڑ دیجیے کہ ہم بیٹھے رہنے والوں کے ساتھ رہیں۔ وہ پسند کرتے ہیں اس کو کہ وہ

مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ ﴿۴۱﴾

پیچھے رہنے والیوں کے ساتھ ہوں، اور ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی، پھر وہ سمجھتے نہیں۔

لِّكِنِ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ جَاهِدُوا

لیکن رسول اور وہ لوگ جو رسول کے ساتھ ایمان لائے ہیں، انہوں نے جہاد کیا

بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ لَهُمُ الْخَيْرَاتُ ۚ

اپنے مالوں اور جانوں کے ذریعہ۔ ان ہی کے لیے بھلائیاں ہیں۔

وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿۴۲﴾ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ جَنَّاتٍ

اور یہی فلاح پانے والے ہیں۔ اللہ نے ان کے لیے جنات تیار کر رکھی ہیں

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ

جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں، جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ وَ جَاءَ الْمُعَذِّرُونَ

یہ بھاری کامیابی ہے۔ اور اعراب میں سے عذر پیش کرنے والے

مِنَ الْاَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَ قَعَدَ الَّذِيْنَ كَذَبُوا

آئے تاکہ انہیں اجازت دی جائے اور بیٹھے رہ گئے وہ جنہوں نے اللہ

اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ۭ سَيُصِيبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ

اور اس کے رسول سے جھوٹ بولا۔ عنقریب ان میں سے کافروں کو دردناک

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَاءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى

عذاب پہنچے گا۔ ضعیفوں پر اور بیماروں پر اور ان پر کوئی حرج نہیں

وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ حَرْجٌ

جو نہیں پاتے وہ مال جسے وہ خرچ کریں

اِذَا نَصَحُوا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۭ مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ

جب کہ وہ اللہ اور اس کے رسول کے خیر خواہ ہوں۔ نیکی کرنے والوں پر کوئی الزام

مِنْ سَبِيْلٍ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ

نہیں ہے۔ اور اللہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔ اور نہ ان پر کوئی حرج ہے کہ

اِذَا مَا اتَّوَكَّلْتَ عَلَيْهِمْ قُلْتَ لَا اَجِدُ

جب وہ آپ کے پاس آتے ہیں کہ آپ انہیں سواری دیں تو آپ فرماتے ہیں کہ میں نہیں پاتا

مَا اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۭ تَوَلَّوْا وَاَعِيْنُهُمْ تَفِيْضٌ

وہ سواری جس پر میں تمہیں سوار کراؤں۔ تو وہ واپس لوٹتے ہیں اس حال میں کہ ان کی آنکھوں سے آنسو

مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ ۝ اِنَّمَا

بہہ رہے ہوتے ہیں غم کے مارے اس وجہ سے کہ وہ نہیں پاتے وہ مال جسے وہ خرچ کریں۔ الزام

السَّبِيْلِ عَلَى الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْكَ وَهُمْ

تو صرف ان لوگوں پر ہے جو آپ سے اجازت طلب کرتے ہیں اس حال میں کہ

اَغْنِيَاءُ ۭ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ ۙ

وہ مالدار ہیں۔ وہ پسند کرتے ہیں کہ وہ پیچھے رہنے والیوں کے ساتھ رہیں۔

وَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

اور اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی ہے، پھر انہیں معلوم بھی نہیں۔

يَعْتَذِرُونَ إِلَيْكُمْ إِذَا رَجَعْتُمْ إِلَيْهِمْ ۖ قُلْ

وہ تمہاری طرف عذر پیش کریں گے جب ان کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔ آپ فرما دیجیے کہ

لَا تَعْتَذِرُوا لَنْ تُؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّأَنَا اللَّهُ مِنْ أَخْبَارِكُمْ ۖ

تم عذر مت پیش کرو، ہم تمہاری بات ہرگز نہیں مانیں گے، اس لیے کہ اللہ نے ہمیں تمہاری پوشیدہ باتوں کی خبر دے دی ہے۔

وَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ ثُمَّ تُرَدُّونَ

عنقریب اللہ اور اس کا رسول تمہارا عمل دیکھے گا، پھر تم لوٹائے جاؤ گے

إِلَىٰ عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے اللہ کی طرف، پھر وہ تمہیں خبر دے گا ان کاموں کی جو تم

تَعْمَلُونَ ۖ سَيُحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ إِذَا انْقَلَبْتُمْ

کرتے تھے۔ عنقریب وہ اللہ کی قسمیں کھائیں گے تمہارے سامنے جب تم ان کی طرف پلٹ کر

إِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوا عَنْهُمْ ۖ فَأَعْرِضُوا عَنْهُمْ إِنَّهُمْ

جاؤ گے تاکہ تم ان سے اعراض کرو۔ اس لیے تم ان سے اعراض کرو۔ اس لیے کہ وہ

رَجَسٌ ۚ وَمَا لَهُمْ بِهِمْ جَزَاءٌ إِلَّا مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۚ

سراپا گندگی ہیں۔ اور ان کا ٹھکانا ان کے کثرت کی سزا میں جہنم ہے۔

يُحْلِفُونَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ فَإِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ

وہ تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تم ان سے راضی ہو جاؤ۔ پھر اگر تم ان سے راضی ہو بھی جاؤ گے

فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرْضَىٰ عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ۚ ۝۱۱

تب بھی یقیناً اللہ نافرمان قوم سے راضی نہیں ہوں گے۔ اعراب

أَشَدُّ كُفْرًا وَنِفَاقًا وَأَجْدَرُ إِلَّا يَعْلَمُوا حُدُودَ

زیادہ سخت کفر والے اور زیادہ سخت نفاق والے ہیں اور اس کے زیادہ لائق ہیں کہ وہ نہ سمجھیں اس کی حدود

مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝۱۲

کو جو اللہ نے اپنے رسول پر اتاری ہیں۔ اور اللہ علم والے، حکمت والے ہیں۔

وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَيَتَرَبَّصُّ

اور اعراب میں سے کچھ لوگ وہ ہیں کہ جسے وہ خرچ کرتے ہیں اسے تاوان قرار دیتے ہیں اور منتظر رہتے

بِكُمُ الدَّوَائِرَ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ ۖ وَاللَّهُ سَمِيعٌ

ہیں تم پر زمانہ کی گردشوں کے۔ برا وقت انہیں پر پڑنے والا ہے۔ اور اللہ سننے والے،

عَلَيْهِمْ ۝ وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ

علم والے ہیں۔ اور اعراب میں سے کچھ وہ ہیں جو ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور آخری

الْآخِرِ وَ يَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرْبَةً عِنْدَ اللَّهِ وَ صَلَوَاتِ

دن پر اور ان چیزوں کو جسے وہ خرچ کرتے ہیں اللہ کے یہاں قرب کا ذریعہ سمجھتے ہیں اور رسول (صلی اللہ

الرَّسُولِ ۝ إِلَّا رِإَتْهَا قُرْبَةً لَهُمْ ۝ سَيُدْخِلُهُمُ اللَّهُ

علیہ وسلم) کی دعا کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ سنو! یقیناً یہ ان کے لیے قربت ہے۔ عنقریب اللہ انہیں اپنی

فِي رَحْمَتِهِ ۝ إِنَّ اللَّهَ عَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ وَالسَّيْقُونِ

رحمت میں داخل کریں گے۔ یقیناً اللہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔ اور پہل کر کے

الْأَوَّلُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ وَالَّذِينَ

سبقت کرنے والے مہاجرین اور انصار میں سے اور ان میں سے

اتَّبَعُوهُمْ بِإِحْسَانٍ ۝ رَّضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا

جنہوں نے ان کا اتباع کیا نیکی میں۔ اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی

عَنْهُ وَ أَعَدَّ لَهُمْ جَنَّتٍ تَجْرِي تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

ہوئے اور اللہ نے ان کے لیے جنتیں تیار کر رکھی ہیں جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی

خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۝ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ وَمِمَّنْ

جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ بھاری کامیابی ہے۔ اور ان اعراب میں سے بھی

حَوْلَكُمْ مِّنَ الْأَعْرَابِ مُنْفِقُونَ ۝ وَمِنَ أَهْلِ الْمَدِينَةِ ۝

جو تمہارے اردگرد ہیں ان میں سے بھی منافق ہیں اور اہل مدینہ میں سے۔

مَرَدُّوْا عَلَى النِّفَاقِ ۝ لَا تَعْلَمُهُمْ ۝ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ۝

کچھ نفاق میں بہت آگے نکل گئے ہیں، جن کو آپ نہیں جانتے۔ ہم انہیں جانتے ہیں۔

سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ إِلَىٰ عَذَابٍ عَظِيمٍ ۝

عنقریب ہم انہیں دو گنی سزا دیں گے، پھر وہ بھاری عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

وَالْآخَرُونَ اعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ خَلَطُوا عَمَلًا صَالِحًا

اور دوسرے وہ ہیں جنہوں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کیا جنہوں نے اعمالِ صالحہ اور دوسرے برے

وَالْآخَرُ سَيِّئًا عَسَىٰ اللَّهُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ۝ إِنَّ اللَّهَ

کاموں کو خلط ملط کر دیا۔ امید ہے کہ اللہ ان کی توبہ قبول کریں گے۔ یقیناً اللہ

غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۰﴾ خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ

بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔ آپ ان کے مال میں سے صدقہ لیجیے جو انہیں پاک کرے

و تَزَكِّيَهُمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۖ إِنَّ صَلَوَاتَكَ سَكَنٌ

اور ان کا تزکیہ کرے اور آپ ان کے لیے دعائے رحمت کیجیے۔ یقیناً آپ کی دعا ان کے لیے سکون کا

لَهُمْ ۖ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۱۱﴾ أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ

باعث ہے۔ اور اللہ سننے والے، علم والے ہیں۔ کیا وہ جانتے نہیں کہ اللہ

هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَأْخُذُ الصَّدَقَاتِ

آپ اپنے بندوں کی طرف سے توبہ قبول کرتے ہیں اور صدقات قبول فرماتے ہیں

وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿۱۲﴾ وَقُلْ أَعْمَلُوا فَسَيَرَى

اور یہ کہ اللہ ہی توبہ قبول کرنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔ اور آپ کہہ دیجیے کہ تم عمل کرتے رہو،

اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ ۖ وَ سَتَرْدُونَ

عنقریب تمہارا عمل اللہ اور اس کا رسول اور ایمان والے دیکھیں گے۔ اور عنقریب تم لوٹائے جاؤ گے

إِلَىٰ عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے کی طرف، پھر وہ تمہیں خبر دے گا ان کاموں کی

تَعْمَلُونَ ﴿۱۳﴾ وَآخِرُونَ مُرْجُونَ ۖ لِأَمْرِ اللَّهِ

جو تم کرتے تھے۔ اور دوسرے وہ ہیں جن کا معاملہ اللہ کا حکم آنے تک ملتوی ہے،

إِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَإِمَّا يَتُوبُ عَلَيْهِمْ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ

یا اللہ ان کو عذاب دے یا ان کی توبہ قبول کرے۔ اور اللہ علم والے،

حَكِيمٌ ﴿۱۴﴾ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مَسْجِدًا ضَرَارًا وَكُفْرًا

حکمت والے ہیں۔ اور وہ لوگ جنہوں نے مسجد بنائی اسلام کو نقصان پہنچانے کے لیے اور کفر کے لیے

وَتَفَرُّيقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ وَإِرْصَادًا لِّبَنٍ حَارَبَ

اور ایمان والوں کے درمیان تفرقہ ڈالنے کے لیے اور اس شخص کے گھات لگانے میں جو اللہ اور اس کے

اللَّهُ وَرَسُولَهُ مِنْ قَبْلُ ۖ وَلَيَحْلِفُنَّ إِنْ أَرَدْنَا

رسول کے ساتھ پہلے سے جنگ کر رہا ہے۔ اور یہ لوگ قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ ہم نے تو صرف

إِلَّا الْحُسْنَىٰ ۖ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿۱۵﴾ لَا تَقُمْ

بھلائی کا ارادہ کیا ہے۔ حالانکہ اللہ گواہی دیتے ہیں کہ یقیناً یہ جھوٹے ہیں۔ آپ اس مسجد میں

فِيهِ أَبَدًا ۖ لَمْ يَسْجُدْ أَسَسَ عَلَى التَّقْوَىٰ مِنْ أَوَّلِ	
کبھی بھی کھڑے نہ ہوں۔ البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے پہلے	
يَوْمٍ أَحَقُّ أَنْ تَقُومَ فِيهِ ۖ فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ	
دن سے وہ اس کی زیادہ مستحق ہے کہ آپ اس میں کھڑے ہوں۔ (اس لیے کہ) اس میں ایسے مرد ہیں	
أَنْ يَتَطَهَّرُوا ۖ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَهَّرِينَ ﴿۱۸﴾ أَفَمَنْ أَسَسَ	
جو پاک رہنا پسند کرتے ہیں۔ اور اللہ بھی پاک رہنے والوں کو پسند کرتے ہیں۔ کیا پھر وہ شخص جس نے	
بُنِيَائَهُ عَلَى تَقْوَىٰ مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ أَمْ مَنْ	
مسجد کی بنیاد اللہ کی خشیت اور اس کی رضا پر رکھی ہے وہ زیادہ بہتر ہے یا وہ	
أَسَسَ بُنْيَانَهُ عَلَى شَفَا جُرْفٍ هَايِرٍ فَأَنْهَارٌ بِهِ	
جس نے اس کی بنیاد گرنے والی کھائی کے کنارہ پر رکھی ہو جو اسے لے کر	
فِي نَارٍ جَهَنَّمَ ۖ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿۱۹﴾	
جہنم کی آگ میں گر جائے۔ اور اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتے۔	
لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا رِيبَةً فِي قُلُوبِهِمْ	
ان کی بنائی ہوئی تعمیر برابر ان کے دلوں میں شک (کا کاٹا) بنی رہے گی	
إِلَّا أَنْ تَقَطَّعَ قُلُوبُهُمْ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۲۰﴾ إِنَّ اللَّهَ	
یہاں تک کہ ان کے دل ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں۔ اور اللہ علم والے، حکمت والے ہیں۔ یقیناً اللہ	
اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ	
نے ایمان والوں سے خرید لیں ان کی جانیں اور ان کے مال	
بِأَنْ لَهُمُ الْجَنَّةَ ۖ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَقْتُلُونَ	
اس کے عوض کہ ان کے لیے جنت ہے۔ وہ اللہ کے راستہ میں قتال کرتے ہیں، پھر قتل کرتے ہیں	
وَيُقْتَلُونَ ۖ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ	
اور قتل ہوتے ہیں۔ یہ اللہ کے ذمہ سچا وعدہ ہے تورات اور انجیل	
وَالْقُرْآنِ ۖ وَمَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّهِ فَاسْتَبْشِرُوا	
اور قرآن میں۔ اور کون ہے اللہ سے بڑھ کر اپنے عہد کو پورا کرنے والا؟ تو تم خوش ہو جاؤ	
بِبَيْعِكُمُ الَّذِي بَايَعْتُمْ بِهِ ۖ وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ	
اپنے اس سودے پر جو تم نے کیا ہے۔ اور یہ بھاری	

الْعَظِيمُ ﴿۱۱﴾ التَّائِبُونَ الْعِبَادُونَ الْحَمِدُونَ

کامیابی ہے۔ جو توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، حمد کرنے والے ہیں،

السَّائِحُونَ الرَّكْعُونَ السَّجِدُونَ الْأَمْرُونَ

جہاد کرنے والے ہیں، رکوع کرنے والے ہیں، سجدہ کرنے والے ہیں، امر

بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّاهُونَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحَفِظُونَ

بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنے والے ہیں اور اللہ کی حدود کی

لِحُدُودِ اللَّهِ ۖ وَبَشِيرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۲﴾ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ

حفاظت کرنے والے ہیں۔ اور ایمان والوں کو بشارت سنا دیجیے۔ نبی کے لیے

وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا

اور ایمان والوں کے لیے مناسب نہیں ہے کہ وہ استغفار کریں مشرکین کے لیے اگرچہ وہ

أُولَىٰ قُرْبَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ

رشتہ دار کیوں نہ ہوں اس کے بعد کہ ان کے لیے واضح ہو گیا کہ وہ دوزخی

الْبَحِيمِ ﴿۱۳﴾ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ

ہیں۔ اور ابراہیم (علیہ السلام) کا استغفار اپنے ابا کے لیے نہیں تھا مگر

إِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَعَدَهَا إِيَّاهُ ۖ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ

ایک وعدہ کی وجہ سے جو انہوں نے ان سے کیا تھا۔ لیکن جب ابراہیم (علیہ السلام) کے سامنے واضح ہو گیا کہ یہ اللہ کا دشمن ہے تو

عَدُوٌّ لِلَّهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ ۖ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَأَوَّاهٌ حَلِيمٌ ﴿۱۴﴾

اس سے انہوں نے براءت کر لی۔ یقیناً ابراہیم (علیہ السلام) بہت زیادہ اللہ کی طرف رجوع ہونے والے، حلم والے تھے۔

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ إِذْ هَدَاهُمْ

اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ کسی قوم کو گمراہ کرے انہیں ہدایت دینے کے بعد

حَتَّىٰ يُبَيِّنَ لَهُمْ مَا يَتَّقُونَ ۖ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۱۵﴾

جب تک ان پر واضح نہ کر دے کہ کن باتوں سے انہیں بچنا ہے۔ یقیناً اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والے ہیں۔

إِنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۚ

یقیناً اللہ ہی کے لیے آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہے۔ وہ زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے۔

وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿۱۶﴾ لَقَدْ

اور تمہارے لیے اللہ کے علاوہ کوئی کارساز اور مددگار نہیں ہے۔ یقیناً

تَابَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْانْصَارِ الَّذِينَ

اللہ نے توجہ فرمائی نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور مہاجرین اور انصار پر جنہوں نے

اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کا ساتھ دیا تنگی کی گھڑی میں اس کے بعد کہ ان میں سے ایک جماعت

قُلُوبُ فَرِيقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ إِنَّهُ بِهِمْ رَءُوفٌ

کے دل متزلزل ہونے لگے، پھر اللہ ان پر مہربان ہوا۔ یقیناً وہ ان پر مہربان،

رَّحِيمٌ ﴿١٤﴾ وَ عَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خُلِفُوا

نہایت رحم والا ہے۔ اور (یقیناً توبہ قبول کی) ان تین صحابہ کی جن کا معاملہ ملتوی چھوڑ دیا گیا۔

حَتَّىٰ إِذَا ضَاقَّتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ

یہاں تک کہ جب ان پر زمین تنگ ہوگئی اپنی وسعت کے باوجود اور ان پر

عَلَيْهِمْ أَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوا أَنْ لَا مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ

ان کی جانیں تنگ ہو گئیں اور انہوں نے سمجھا کہ اللہ سے کوئی چھپنے کی جگہ نہیں

إِلَّا إِلَيْهِ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوبُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ

مگر اسی کے پاس۔ پھر اللہ نے ان کی توبہ قبول کی تاکہ وہ توبہ کرتے رہیں۔ یقیناً اللہ توبہ قبول کرنے والا،

الرَّحِيمُ ﴿١٥﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا

نہایت رحم والا ہے۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سچوں

مَعَ الصَّادِقِينَ ﴿١٦﴾ مَا كَانَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ وَمَنْ

کے ساتھ رہو۔ اہل مدینہ کے لیے اور ان اعراب کے لیے جو اُن کے

حَوْلَهُمْ مِنَ الْأَعْرَابِ أَنْ يَتَخَلَّفُوا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ

اردگرد ہیں یہ مناسب نہیں ہے کہ وہ اللہ کے رسول سے پیچھے رہیں

وَلَا يَرْغَبُوا بِأَنْفُسِهِمْ عَنْ نَفْسِهِ ذَلِكِ بَاثِمُهُم

اور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی ذاتِ عالی کو چھوڑ کر کے اپنی جانوں سے رغبت رکھیں۔ یہ اس وجہ سے کہ

لَا يُصِيبُهُمْ ظَمَأٌ وَلَا نَصَبٌ وَلَا مَخْمَصَةٌ فِي سَبِيلِ

انہیں لگتی نہیں پیاس اور تھکاوٹ اور بھوک اللہ کے

اللَّهُ وَلَا يَطُونَ مَوْطِئًا يَغِيظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُونَ

راستہ میں اور وہ نہیں روندتے کسی چلنے کی جگہ کو جو کفار کو غصہ دلاتی ہو اور وہ نہیں چھینتے

مِنْ عَدُوٍّ نِّيْلًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهِ عَمَلٌ صَالِحٌ
دشمن سے کوئی چیز مگر ان کے لیے اس کے عوض عمل صالح لکھا جاتا ہے۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجَرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۲۰﴾ وَلَا يَنْفِقُونَ
یقیناً اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔ اور وہ خرچ نہیں کرتے

نَفَقَةً صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً وَلَا يَقْطَعُونَ وَادِيًا
کوئی چھوٹا خرچ اور نہ بڑا خرچ اور نہ کسی وادی کو قطع کرتے ہیں

إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۲۱﴾
مگر ان کے لیے وہ لکھا جاتا ہے تاکہ اللہ انہیں بدلہ دے ان اچھے کاموں کا جو وہ کرتے تھے۔

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنْفِرُوا كَافَّةً ۚ فَلَوْلَا نَفَرَ
اور ایمان والوں کے لیے مناسب نہیں ہے کہ وہ سارے کے سارے نکل کھڑے ہوں۔ پھر ایسا کیوں نہیں کرتے

مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَائِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ
کہ ان کی ہر بڑی جماعت میں سے ایک گروہ نکلے تاکہ دین کی سمجھ حاصل کرے

وَلِيُنْذِرُوا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ
اور تاکہ اپنی قوم کو ڈرائیں جب ان کی طرف واپس لوٹیں، ہو سکتا ہے کہ وہ

يَحْذَرُونَ ﴿۱۲۲﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قَاتِلُوا الَّذِينَ
متنبہ ہو جائیں۔ اے ایمان والو! تم قتال کرو ان

يُلُونَكُمْ مِنَ الْكُفَّارِ وَلِيَجِدُوا فِيكُمْ غِلْظَةً ۚ وَاعْلَمُوا
کفار سے جو تمہارے قریب ہیں اور چاہئے کہ وہ تم میں شدت کو محسوس کریں۔ اور تم جان لو

أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْبَاقِينَ ﴿۱۲۳﴾ وَإِذَا مَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ فَمِنْهُمْ
کہ اللہ متقیوں کے ساتھ ہے۔ اور جب بھی کوئی سورت اتاری جاتی ہے تو ان میں سے کچھ لوگ

مَنْ يَقُولُ أَيْكُمُ زَادَتْهُ هَذِهِ إِيمَانًا ۚ فَأَمَّا الَّذِينَ
ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ تم میں سے کس کے ایمان کو اس سورت نے زیادہ کر دیا؟ پھر البتہ جو

آمَنُوا فزَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَهُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿۱۲۴﴾
ایمان والے ہیں تو یہ سورت انہیں ایمان میں بڑھاتی ہے اور وہ اس سے خوش ہوتے ہیں۔

وَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا إِلَى
اور البتہ جن کے دلوں میں مرض ہے، تو اس سورت نے ان کی گندگی کے ساتھ گندگی

رَجْسِهِمْ وَمَاتُوا وَهُمْ كَافِرُونَ ﴿١٥﴾ أَوَلَا يَرَوْنَ

اور بڑھا دی اور وہ مرتے ہیں اس حال میں کہ وہ کافر ہوتے ہیں۔ کیا وہ دیکھتے نہیں ہیں

أَنَّهُمْ يُفْتَنُونَ فِي كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ

کہ انہیں آزمائش میں ڈالا جاتا ہے ہر سال ایک مرتبہ یا دو مرتبہ، پھر بھی

لَا يَتُوبُونَ وَلَا هُمْ يَذْكُرُونَ ﴿١٦﴾ وَإِذَا مَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ

نہ وہ توبہ کرتے ہیں اور نہ نصیحت پکڑتے ہیں۔ اور جب کوئی سورت اتاری جاتی ہے

نَظَرُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ هَلْ يَرِيكُمْ مِّنْ أَحَدٍ

تو ان میں سے ایک دوسرے کی طرف دیکھتے ہیں کہ کیا تمہیں کسی نے دیکھا تو نہیں؟

ثُمَّ انْصَرَفُوا صَرَفَ اللَّهِ قُلُوبَهُمْ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ

پھر وہ سرک جاتے ہیں۔ اللہ نے ان کے دلوں کو پھیر دیا اس وجہ سے کہ وہ ایسی قوم ہے

لَا يَفْقَهُونَ ﴿١٧﴾ لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ

جو سمجھتی نہیں۔ یقیناً تمہارے پاس رسول آئے تم ہی میں سے جن پر بھاری ہے

عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ

وہ چیز جو تمہیں مشقت میں ڈالے، وہ تم پر حریص ہیں، ایمان والوں کے ساتھ بہت زیادہ مہربان، نہایت

رَحِيمٌ ﴿١٨﴾ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ ۚ لَا إِلَهَ

رحم والے ہیں۔ پھر اگر وہ اعراض کریں تو آپ فرما دیجیے کہ مجھے اللہ کافی ہے۔ اس کے سوا کوئی

إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿١٩﴾

معبود نہیں۔ اسی پر میں نے توکل کیا اور وہ عرش عظیم کا رب ہے۔

إِيَّاهُ ۱۰۹ ﴿٢٠﴾ سُوْرَةُ يُونُسَ مَكِّيَّةٌ (۵۱) رُكُوْعَاتُهَا ۱۱

اس میں ۱۰۹ آیتیں ہیں سورۃ یونس مکہ میں نازل ہوئی اور ۱۱ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الرَّحْمٰنُ تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ ﴿١﴾ أَكَانَ لِلنَّاسِ

الرّٰی۔ یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ کیا لوگوں کے لیے یہ بات

عَجَبًا أَنْ أَوْحَيْنَا إِلَى رَجُلٍ مِّنْهُمْ أَنْ أَنْذِرِ النَّاسَ

باعثِ تعجب ہوئی کہ ہم نے انہی میں سے ایک شخص کی طرف وحی کی کہ لوگوں کو ڈراؤ

وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا أَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ

اور ایمان والوں کو بشارت سناؤ اس بات کی کہ ان کے لیے اُن کے رب کے پاس پورا

عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ قَالَ الْكَافِرُونَ إِنَّ هَذَا السَّجِرُ قُبَيْرٌ ۝

مرتبہ ہے۔ کافروں نے کہا کہ یقیناً یہ صاف جادوگر ہے۔

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

یقیناً تمہارا رب وہ اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا

فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ

چھ دن میں، پھر وہ عرش پر مستوی ہوا، وہی تمام امور کی تدبیر کرتا ہے۔

مَا مِنْ شَفِيعٍ إِلَّا مِنْ بَعْدِ إِذْنِهِ ۚ ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ

کوئی سفارش کرنے والا نہیں مگر اس کی اجازت کے بعد۔ یہی اللہ تمہارا رب ہے،

فَاعْبُدُوهُ ۚ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا

تو اسی کی عبادت کرو۔ کیا پھر تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟ اسی کی طرف تم سب کو لوٹ کر جانا ہے۔

وَعَدَ اللَّهُ حَقًّا ۚ إِنَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ لِيَجْزِيَ

یہ اللہ کا برحق وعدہ ہے۔ یقیناً وہی مخلوق کو پہلی مرتبہ پیدا کرتا ہے، پھر وہی اس کو دوبارہ پیدا کرے گا تاکہ

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ بِالْقِسْطِ ۚ وَالَّذِينَ

وہ انصاف سے بدلہ دے اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور جو نیک کام کرتے رہے۔ اور

كَفَرُوا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيمٍ ۚ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ ۚ بِمَا كَانُوا

کافروں کے لیے کھوتا ہوا پانی پینے کو ملے گا اور دردناک عذاب ہوگا اس وجہ سے کہ وہ

يَكْفُرُونَ ۝ هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسُ ضِيَاءً وَالْقَمَرَ

کفر کرتے تھے۔ وہی اللہ ہے جس نے سورج کو روشن بنایا اور چاند کو

نُورًا ۚ وَقَدَرَهُ مَنَازِلَ ۚ لِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ

نورانی بنایا اور اسی نے اس کی منزلوں کی مقدار متعین کی تاکہ تم سالوں کی گنتی اور حساب

وَالْحِسَابُ ۚ مَا خَلَقَ اللَّهُ ذَلِكَ إِلَّا بِالْحَقِّ يُفَصِّلُ

معلوم کرو۔ اس کو اللہ نے نہیں بنایا مگر فائدہ کے ساتھ۔ وہ تمام آیتوں کی

الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝ إِنَّ فِي اخْتِلَافِ اللَّيْلِ

تفصیل کرتا ہے ایسی قوم کے لیے جو سمجھ رکھتی ہے۔ یقیناً رات اور دن کے آنے

وَالْتَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَأَلَيْتِ

جانے میں اور ان چیزوں کے پیدا کرنے میں جس کو اللہ نے آسمانوں اور زمین میں پیدا کیا البتہ نشانیاں

لَقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ لَا يُرْجُونَ لِقَاءَنَا وَرَضُوا

ہیں ایسی قوم کے لیے جو ڈرتی ہے۔ یقیناً وہ لوگ جو ہمارے ملنے کی امید نہیں رکھتے اور جنہوں نے دنیوی

بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاطْمَأَنَّنُوا بِهَا وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آيَاتِنَا

زندگی کو پسند کر لیا ہے اور اس پر مطمئن ہیں اور جو ہماری آیتوں سے

غَفِلُونَ ۝ أُولَٰئِكَ مَا لَهُمْ النَّارُ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝

غافل ہیں۔ ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اُن اعمال کی وجہ سے جو وہ کر رہے ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ يَهْدِيهِمْ رَبُّهُمْ

یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور جو نیک کام کرتے رہے اُن کو اُن کا رب اُن کے ایمان کی وجہ سے

بِأَيِّمَانِهِمْ ۖ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ فِي جَنَّاتِ

ہدایت دے گا۔ اُن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی جناتِ نعيم

النَّعِيمِ ۝ دَعْوُهُمْ فِيهَا سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ

میں۔ ان کی پکار اُن میں ہوگی سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ (اے اللہ! تیری ذات پاک ہے) اور اُن کا تحیہ

فِيهَا سَلَامٌ ۖ وَآخِرُ دَعْوُهُمْ أَنْ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ

ان میں سلام ہوگا۔ اور ان کی آخری دعا ان میں یہ ہوگی کہ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ

الْعَالَمِينَ ۝ وَلَوْ يُعَجِّلُ اللَّهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ

الْعَلَمِينَ۔ اور اگر اللہ انسانوں کے لیے برائی (عذاب) میں جلدی کرے، ان کے بھلائی میں جلدی

بِالْخَيْرِ لَقَضَىٰ إِلَيْهِمْ أَجْلَهُمْ ۖ فَذَرُ الَّذِينَ

کرنے کی طرح تو ان کی اجل آ چکی ہوتی۔ اس لئے ہم اُن لوگوں کو جو ہم سے

لَا يُرْجُونَ لِقَاءَنَا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝ وَإِذَا مَسَّ

ملنے کی امید نہیں رکھتے اُن کو اُن کی سرکشی میں سرگرداں چھوڑ رہے ہیں۔ اور جب انسان

الْإِنْسَانَ الضَّرَّ دَعَا لِجَنبَيْهِ أَوْ قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا ۖ

کو تکلیف پہنچتی ہے تو وہ ہمیں پکارتا ہے اپنے پہلو پر لیٹے یا بیٹھے ہوئے یا کھڑے ہو کر۔

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهُ مَرَّ كَأَن لَّمْ يَدْعُنَا إِلَىٰ

پھر جب ہم اس سے اس کی تکلیف دور کر دیتے ہیں تو ایسے آگے بڑھ جاتا ہے جیسا کہ اس نے ہمیں پکارا ہی نہیں تھا کسی تکلیف

ضُرِّ مَسَّهُ ۖ كَذَلِكَ زَيْنَ الْمُسْرِفِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۲﴾

کی وجہ سے جو اسے پہنچی تھی۔ اسی طرح اسراف کرنے والوں کے لیے مزین کیے گئے وہ اعمال جو وہ کر رہے ہیں۔

وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوا ۖ

اور یقیناً ہم نے تم سے پہلی قوموں کو ہلاک کیا جب انہوں نے ظلم کیا،

وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ وَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا ۖ

حالانکہ ان کے پاس ان کے پیغمبر روشن معجزات لے کر آئے تھے لیکن وہ ایمان نہیں لاتے تھے۔

كَذَلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ جَعَلْنَاكُمْ

اسی طرح ہم مجرم قوم کو سزا دیں گے۔ پھر ہم نے تمہیں

خَلِيفَ فِي الْأَرْضِ مِنْ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ

زمین میں ان کے بعد جانشین بنایا تاکہ ہم دیکھیں کہ تم کیسے

تَعْمَلُونَ ﴿۱۴﴾ وَإِذَا تَثَلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ ۖ قَالَ

عمل کرتے ہو۔ اور جب ان پر ہماری صاف صاف آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں تو وہ لوگ کہتے ہیں

الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا إِنَّا بِقُرْآنٍ غَيْرِ هَذَا

جو ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے کہ تم اس کے علاوہ قرآن لے آؤ

أَوْ بَدِّلْهُ قُلْ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أَبَدِّلَهُ مِنْ تِلْقَائِي

یا اسے بدل دو۔ آپ فرما دیجیے کہ میری یہ مجال نہیں کہ میں اسے بدل دوں اپنی

نَفْسِي ۚ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوْحَىٰ إِلَيَّ ۚ إِنِّي أَخَافُ

طرف سے۔ میں تو صرف اس کا اتباع کرتا ہوں جو میری طرف وحی کیا جا رہا ہے۔ یقیناً میں ڈرتا ہوں

إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابٌ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿۱۵﴾ قُلْ لَوْ شَاءَ

بھاری دن کے عذاب سے اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں۔ آپ فرما دیجیے کہ اگر

اللَّهُ مَا تَلَوْتُهُ عَلَيْكُمْ وَلَا أَدْرِكُمْ بِهِ ۖ فَقَدْ

اللہ چاہتا تو میں اسے تم پر تلاوت نہ کرتا اور میں تمہیں اس کی خبر نہ دیتا۔ یقیناً

لَبِثْتُ فِيكُمْ عُمُرًا مِّن قَبْلِهِ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۱۶﴾ فَمَن

میں تمہارے ساتھ اس سے پہلے عمر کے کئی سال رہا۔ کیا پھر تمہیں عقل نہیں ہے؟ پھر اس سے

أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۖ

زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ گھڑے یا اللہ کی آیتوں کو جھٹلائے؟

إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْبُجْرُمُونَ ﴿١٤﴾ وَ يَعْبُدُونَ

یقیناً مجرم لوگ فلاح نہیں پائیں گے۔ اور یہ اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیزوں کی

مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَ يَقُولُونَ

عبادت کرتے ہیں جو انہیں نہ ضرر پہنچا سکتی ہیں، نہ نفع پہنچا سکتی ہیں اور یہ کہتے ہیں کہ

هَؤُلَاءِ شَفَعَاؤُنَا عِنْدَ اللَّهِ ۖ قُلْ أَتَنْبِئُونَ اللَّهَ

یہ ہمارے سفارشی ہیں اللہ کے یہاں۔ آپ فرما دیجیے کہ کیا تم اللہ کو خبر دیتے ہو

بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمَوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ ۚ سُبْحَنَهُ وَتَعَالَى

ایسی چیز کی جو اللہ نہیں جانتا آسمانوں میں اور زمین میں۔ اللہ پاک ہے اور برتر ہے

عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿١٥﴾ وَمَا كَانَ النَّاسُ إِلَّا أُمَّةً وَاحِدَةً

ان چیزوں سے جسے وہ شریک ٹھہرا رہے ہیں۔ اور تمام انسان نہیں تھے مگر ایک ہی امت،

فَاخْتَلَفُوا ۚ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقُضِيَ

پھر وہ الگ الگ ہو گئے۔ اور اگر ایک بات تیرے رب کی طرف سے پہلے سے ہو چکی نہ ہوتی تو ان کے

بَيْنَهُمْ فِيمَا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿١٦﴾ وَ يَقُولُونَ

درمیان فیصلہ کر دیا جاتا اس میں جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔ اور یہ کہتے ہیں کہ

لَوْلَا أَنْزَلَ عَلَيْهِ آيَةً مِنْ رَبِّهِ ۖ فَقُلْ إِنَّمَا الْغَيْبُ

اس پر اس کے رب کی طرف سے کوئی آیت کیوں نہیں اتاری گئی؟ آپ فرما دیجیے کہ غیب تو صرف

لِلَّهِ فَإِنْتَبِظُوا ۚ إِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَظِرِينَ ﴿١٧﴾

اللہ کے لیے ہے، تو تم منتظر رہو۔ یقیناً میں تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔

وَإِذَا أَدْقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْ بَعْدِ صَرََاءٍ مَّسْتَهْمٍ

اور جب انسانوں کو ہم رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں کسی تکلیف کے بعد جو انہیں پہنچی ہو

إِذَا لَهُمْ مَكْرٌ فِي آيَاتِنَا ۚ قُلِ اللَّهُ أَسْرَعُ مَكْرًا ۚ

تو اچانک ہماری آیتوں میں ان کا مکر شروع ہو جاتا ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ اللہ جلد تدبیر والا ہے۔

إِن رُّسُلَنَا يَكْتُتُونَ مَا تَكْذِبُونَ ﴿١٨﴾ هُوَ الَّذِي

یقیناً ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے لکھ رہے ہیں اُسے جو تم مکر کرتے ہو۔ وہی اللہ

يُسِيرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ حَتَّىٰ إِذَا كُنْتُمْ فِي

تمہیں سفر کراتا ہے خشکی میں اور سمندر میں۔ یہاں تک کہ جب تم کشتی میں

الْفُلْكِ وَ جَرَيْنَ بِهِم بِرِيحٍ طَيِّبَةٍ وَ فَرِحُوا بِهَا

ہوتے ہو اور وہ کشتیاں انہیں لے کر چلتی ہیں عمدہ ہوا کے ساتھ اور وہ اس پر خوش ہوتے ہیں

جَاءَتْهَا رِيحٌ عَاصِفٌ وَ جَاءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ

تو کشتی پر طوفانی ہوا آجاتی ہے اور ان پر موج آ جاتی ہے ہر طرف

مَكَانٍ وَظَنُوا أَنَّهُمْ أُحِيطَ بِهِمْ ۖ دَعُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ

سے اور وہ سمجھتے ہیں کہ انہیں گھیر لیا گیا۔ تو وہ اللہ کو پکارنے لگتے ہیں اسی کے لیے عبادت کو خالص

لَهُ الدِّينَ ۚ لَيْنَ أَنْجَيْتَنَا مِنْ هَذِهِ لَنَكُونَنَّ

کرتے ہوئے کہ اگر تو ہمیں اس سے نجات دے گا تو ہم شکر ادا کرنے والوں میں سے

مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿۱۲﴾ فَلَمَّا أَجْلَاهُمْ إِذَا هُمُ يَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ

بن جائیں گے۔ پھر جب اللہ انہیں بچا لیتا ہے تو اچانک وہ ناحق زمین میں سرکشی

بِغَيْرِ الْحَقِّ ۚ يَأْتِيهَا النَّاسُ إِنَّمَا بِغَيْكُمُ عَلَى أَنْفُسِكُمْ ۖ

کرنے لگتے ہیں۔ اے انسانو! تمہاری سرکشی کا وبال تمہاری جانوں ہی کے خلاف پڑے گا۔

مَتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ

یہ دنیوی زندگی کا نفع اٹھانا ہے۔ پھر ہماری طرف تمہیں واپس آنا ہے، پھر ہم تمہیں خبر دیں گے

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۱۳﴾ إِنَّمَا مَثَلُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

اُن کاموں کی جو تم کرتے تھے۔ دنیوی زندگی کا حال تو

كَمَاءٍ أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ

اس پانی کی طرح ہے جسے ہم نے آسمان سے برسایا، پھر اس کے ساتھ زمین کا سبزہ

الْأَرْضِ وَمِمَّا يَأْكُلُ النَّاسُ وَالْأَنْعَامُ ۚ حَتَّىٰ

مل گیا اس چیز میں سے جس کو انسان اور چوپائے کھاتے ہیں۔ یہاں تک کہ

إِذَا أَخَذَتِ الْأَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ أَهْلُهَا

جب زمین نے اپنی زینت لے لی اور مزین ہوگئی اور زمین والوں نے سمجھا

أَنَّهُمْ قَدِירוْنَ عَلَيْهَا ۚ أَتَاهَا أَمْرُنَا لَيْلًا أَوْ نَهَارًا

کہ وہ اس پر قادر ہیں، تو اس پر ہمارا حکم آ گیا رات کے وقت یا دن کے وقت،

فَجَعَلْنَاهَا حَصِيدًا كَأَنْ لَّمْ تَعْنِ بِالْأَمْسِ ۚ كَذَٰلِكَ

پھر ہم نے اس کو کٹی ہوئی کھیتی بنا دی گویا کہ وہ کل کو آباد ہی نہیں ہوئی تھی۔ اسی طرح

نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿۳۷﴾ وَاللَّهُ يَدْعُوًا

ہم آیتوں کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں ایسی قوم کے لیے جو سوچتی ہے۔ اور اللہ دارالسلام کی طرف

إِلَى دَارِ السَّلَامِ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۳۸﴾

بلاتے ہیں۔ اور سیدھے راستہ کی طرف ہدایت دیتے ہیں اس شخص کو جسے وہ چاہتے ہیں۔

لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ وَزِيَادَةٌ ۚ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوهَهُمْ

ان لوگوں کے لیے جنہوں نے بھلائیاں کیں اچھا بدلہ ہے اور مزید بھی ملے گا۔ اور ان کے چہروں پر نہ

قَتَرٌ وَلَا ذِلَّةٌ ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا

(شرمندگی کی) سیاہی ہوگی، نہ ذلت۔ یہ لوگ جنتی ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ

خَالِدُونَ ﴿۳۹﴾ وَالَّذِينَ كَسَبُوا السَّيِّئَاتِ جَزَاءُ سَيِّئَةٍ

رہیں گے۔ اور جن لوگوں نے برائی کمائی تو ان کے لیے اسی جیسی برائی کا

بِمِثْلِهَا ۖ وَتَرَهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۚ مَا لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ

بدلہ ملے گا۔ اور ان کو ذلت ڈھانپ لے گی۔ کوئی ان کو اللہ سے بچانے والا نہ ہوگا۔

كَأَنَّمَا أُغْشِيَتْ وُجُوهُهُمْ قِطْعًا مِّنَ اللَّيْلِ مُظْلِمًا

گویا کہ ان کے چہرے ڈھانپ دیے گئے ہوں گے تاریک رات کے ٹکڑوں سے۔

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۴۰﴾ وَيَوْمَ

یہ دوزخی ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور جس دن

نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا

ہم ان تمام کو اکٹھا کریں گے، پھر مشرکین سے کہیں گے کہ

مَكَانَكُمْ أَنْتُمْ وَشُرَكَاءُكُمْ ۖ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَ قَالَ

تم اور تمہارے شرکاء اپنی جگہ پر رہو۔ پھر ہم ان کے درمیان جدائی کر دیں گے اور ان کے شرکاء

شُرَكَاءُ وَهُمْ مَا كُنْتُمْ إِلَّا نَا تَعْبُدُونَ ﴿۴۱﴾ فَكَفَىٰ بِاللَّهِ

کہیں گے کہ تم ہماری عبادت نہیں کرتے تھے۔ پھر اللہ ہمارے

شَهِيدًا ۖ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمْ إِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ

اور تمہارے درمیان کافی گواہ ہے کہ یقیناً ہم تمہاری عبادت سے

لَغَفْلِينَ ﴿۴۲﴾ هُنَالِكَ تَبْلُوْنَ كُلُّ نَفْسٍ مَّا أَسْلَفَتْ

بے خبر تھے۔ وہاں ہر شخص معلوم کر لے گا اُن اعمال کو جو اس نے آگے بھیجے

۱۰۰

وَرُدُّوْا۟ اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُمْ

اور وہ لوٹائے جائیں گے اللہ کی طرف جو ان کا حقیقی مولیٰ ہے اور اُن سے کھو جائیں گے

مَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝۱۰ قُلْ مَنْ يَّرْزُقْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ

جسے وہ جھوٹ گھڑتے تھے۔ آپ فرما دیجیے کون تمہیں روزی دیتا ہے آسمان سے

وَالْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ

اور زمین سے؟ یا کون سماعت اور بصارت پر قادر ہے؟ اور کون

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ

زندہ کو مُردہ سے نکالتا ہے؟ اور مُردہ کو زندہ سے

مِّنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُدَبِّرُ الْاَمْرَۚ فَسَيَقُولُوْنَ اللّٰهُۚ فَقُلْ

نکالتا ہے؟ اور کون تمام امور کی تدبیر کرتا ہے؟ تو عنقریب وہ کہیں گے اللہ۔ پھر آپ فرما دیجیے

اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝۱۱ فَذَلِكُمْ اللّٰهُ رَبُّكُمْ الْحَقُّۚ فَمَاذَا بَعَدَ

کہ تم ڈرتے کیوں نہیں ہو؟ پھر یہی اللہ تمہارا حقیقی رب ہے۔ پھر حق کے

الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلَۃُۚ فَاَنۡتِ تَصْرَفُوْنَ ۝۱۲ كَذٰلِكَ حَقَّتْ

بعد سوائے گمراہی کے کیا ہے؟ پھر تم کہاں پھیرے جا رہے ہو؟ اسی طرح آپ کے رب کے کلمات

كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْۤا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۱۳

ثابت ہو گئے ان پر جو نافرمان ہیں کہ وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّبَدِّۤءُ الْخَلْقَ

آپ فرما دیجیے کیا تمہارے شرکاء میں سے کوئی ہے جو مخلوق کو پہلی مرتبہ پیدا کرے،

ثُمَّ يُعِيْدُہٗ ۚ قُلِ اللّٰهُ يَبَدِّۤءُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُہٗ ۚ فَاَنۡتِ

پھر اس کو دوبارہ پیدا کرے؟ آپ فرما دیجیے کہ اللہ ہی مخلوق کو پہلی مرتبہ پیدا کرتا ہے، پھر اس کو دوبارہ پیدا کرے گا۔ پھر

تَوَفَّكُوْنَ ۝۱۴ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّهْدِي

تم کہاں لے پھرے جا رہے ہو؟ آپ فرما دیجیے تمہارے شرکاء میں سے کوئی ہے جو حق کی طرف رہنمائی

اِلَى الْحَقِّ ۚ قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيۤ لِلْحَقِّ ۚ اَفَمَنْ يَّهْدِي

کرے؟ آپ فرما دیجیے کہ اللہ ہی حق کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ پھر جو حق کی طرف رہنمائی کرتا ہے

اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّۚ اَنْ يُتَّبَعَ اَمَّنۡ لَا يَّهْدِيۤ اِلَّا اَنْ يُّهْدٰی

وہ اس کے زیادہ لائق ہے کہ اس کا اتباع کیا جائے یا وہ جو راستہ نہیں پاتا مگر یہ کہ اسی کی رہنمائی کی جائے۔

فَمَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴿۲۵﴾ وَمَا يَتَّبِعُ أَكْثَرُهُمْ

پھر تمہیں کیا ہوا؟ تم کیسے فیصلے کرتے ہو؟ اور ان میں سے اکثر نہیں چلتے مگر گمان کے

إِلَّا ظَنًّا إِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا إِنَّ اللَّهَ

پیچھے۔ یقیناً گمان حق کے مقابلہ میں کوئی بھی کام نہیں دیتا۔ یقیناً اللہ

عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿۲۶﴾ وَمَا كَانَ هَذَا الْقُرْآنُ

خوب جانتا ہے ان کاموں کو جو وہ کر رہے ہیں۔ اور یہ قرآن ایسا نہیں ہے

أَنْ يُفْتَرَى مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ

کہ اس کو گھڑ لیا جائے اللہ کے سوا (کسی اور کی طرف سے) لیکن (یہ قرآن) اس کو سچا بتاتا ہے جو پہلے

يَدِيهِ وَتَفْصِيلَ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ

سے تھا اور تمام کتابوں کی تفصیل کرنے والا ہے، اس میں کوئی شک نہیں، یہ رب العالمین

الْعَالَمِينَ ﴿۲۷﴾ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ فَأْتُوا بِسُورَةٍ

کی طرف سے ہے۔ کیا یہ کہتے ہیں کہ اس نبی نے اس کو گھڑ لیا ہے؟ آپ فرما دیجیے کہ پھر تم اس کے

مِثْلِهِ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ

جیسی ایک سورت لے آؤ اور بلاؤ ان سب کو جن کی طاقت رکھتے ہو اللہ کے علاوہ

إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۲۸﴾ بَلْ كَذَّبُوا بِمَا لَمْ يُحِيطُوا بِعِلْمِهِ

اگر تم سچے ہو۔ بلکہ انہوں نے جھٹلایا اس چیز کو جس کے علم کا انہوں نے احاطہ نہیں کیا

وَلَمَّا يَأْتِهِمْ تَأْوِيلُهُ كَذَّبَ الَّذِينَ

اور اب تک ان کے پاس اس کی حقیقت نہیں آئی۔ اسی طرح ان لوگوں نے جھٹلایا جو

مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ﴿۲۹﴾

ان سے پہلے تھے، پھر آپ دیکھئے کہ ظالموں کا انجام کیسا ہوا؟

وَمِنْهُمْ مَّنْ يُؤْمِنُ بِهِ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَا يُؤْمِنُ بِهِ ۚ

پھر ان میں سے کچھ لوگ وہ ہیں جو اس پر ایمان رکھتے ہیں اور ان میں سے کچھ لوگ وہ ہیں جو اس پر ایمان نہیں لاتے۔

وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِينَ ﴿۳۰﴾ وَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقُلْ

اور آپ کا رب فساد پھیلانے والوں کو خوب جانتا ہے۔ اور اگر یہ آپ کو جھٹلائیں تو آپ فرما دیجیے کہ

لِيْ عَمَلِيْ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ أَنْتُمْ بَرِّيْئُونَ مِمَّا أَعْمَلُ

میرے لیے میرا عمل ہے اور تمہارے لیے تمہارا عمل ہے۔ تم بری ہو میرے عمل سے

وَأَنَا بَرِيءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۳۱﴾ وَ مِنْهُمْ مَنْ يَسْتَعِينُ

اور میں بری ہوں تمہارے عمل سے۔ اور ان میں سے کچھ لوگ وہ ہیں جو آپ کی طرف کان

إِلَيْكَ أَفَأَنْتَ تَسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوا لَا يَعْقِلُونَ ﴿۳۲﴾

لگاتے ہیں۔ کیا پھر آپ بہروں کو سنا سکتے ہیں اگرچہ انہیں عقل بھی نہ ہو؟

وَ مِنْهُمْ مَنْ يَنْظُرُ إِلَيْكَ أَفَأَنْتَ تَهْدِي الْعُمْىٰ

اور ان میں سے کچھ لوگ وہ ہیں جو آپ کی طرف دیکھتے ہیں۔ کیا پھر آپ اندھے کو راستہ دکھا سکتے ہیں

وَلَوْ كَانُوا لَا يُبْصِرُونَ ﴿۳۳﴾ إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ

اگرچہ وہ دیکھ نہ سکتے ہوں؟ یقیناً اللہ انسانوں پر کچھ بھی ظلم

شَيْئًا وَلَٰكِنَّ النَّاسَ أَنْفُسُهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿۳۴﴾ وَيَوْمَ

نہیں کرتا، لیکن لوگ اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں۔ اور جس دن

يَحْشُرُهُمْ كَأَن لَّمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ

اللہ ان کو اکٹھا کرے گا تو گویا کہ وہ ٹھہرے ہی نہیں تھے مگر دن کی ایک گھڑی۔

يَتَعَارَفُونَ بَيْنَهُمْ ۖ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَاءِ

وہ آپس میں ایک دوسرے کو پہچانتے ہوں گے۔ یقیناً نقصان اٹھایا ان لوگوں نے جنہوں نے جھٹلایا

اللَّهِ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿۳۵﴾ وَإِنَّمَا نُرِيكَ بَعْضَ

اللہ کی ملاقات کو اور وہ ہدایت یافتہ نہیں ہوئے۔ اور اگر ہم آپ کو دکھائیں اس کا کچھ حصہ

الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفِّيكَ ۖ فَالَيْنَا مَرْجِعُهُمْ

جس سے ہم ان کو ڈرا رہے ہیں یا ہم آپ کو وفات دیں، پھر ہماری طرف انہیں واپس آنا ہے،

ثُمَّ اللَّهُ شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ ﴿۳۶﴾ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ

پھر اللہ گواہ ہے ان کاموں پر جو وہ کر رہے ہیں۔ اور ہر ایک امت کے لیے

رَّسُولٌ ۖ فَإِذَا جَاءَ رَسُولُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ

ایک رسول ہے۔ پھر جب ان کا رسول آجاتا ہے تو ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جاتا ہے

وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۳۷﴾ وَ يَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ

اور ان پر ظلم نہیں کیا جاتا۔ اور یہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب پورا ہوگا

إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۳۸﴾ قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي ضَرًّا

اگر تم سچے ہو؟ آپ فرما دیجیے کہ میں خود اپنے لیے نفع اور ضرر

وَلَا نَفْعًا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۚ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ ۖ إِذَا جَاءَ

کا مالک نہیں مگر جتنا اللہ چاہے۔ ہر ایک امت کے لیے ایک آخری مقرر کیا ہوا وقت ہے۔ جب ان کا

أَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً ۚ وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴿۳۱﴾

آخری وقت آ جاتا ہے تو وہ ایک گھڑی نہ پیچھے ہٹ سکتے ہیں اور نہ ایک گھڑی آگے بڑھ سکتے ہیں۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُهُ بَيَاتًا أَوْ نَهَارًا

آپ فرمادیجیے تمہاری کیا رائے ہے اگر تمہارے پاس اللہ کا عذاب رات کے وقت آئے یا دن کے وقت،

مَاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْبُجُرْمُونَ ﴿۳۲﴾ أَتُمْ إِذَا مَا وَقَعَ

تو مجرم لوگ کس چیز کی جلدی مچا رہے ہیں؟ کیا پھر جب وہ عذاب واقع ہو جائے گا

أَمَنْتُمْ بِهِ ۚ أَلَمْ تَكُنْتُمْ بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ ﴿۳۳﴾

تب تم اس پر ایمان لاؤ گے؟ (تب تو کہا جائے گا کہ) اب (ایمان لاتے ہو؟) حالانکہ تم اس کو جلدی طلب کر رہے تھے۔

ثُمَّ قِيلَ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ ۖ

پھر ظالموں سے کہا جائے گا کہ تم ہمیشہ کا عذاب چکھو۔

هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿۳۴﴾ وَيَسْتَنْبِئُونَكَ

تمہیں سزا نہیں دی جائے گی مگر انہی کاموں کی جو تم کرتے تھے۔ اور یہ آپ سے معلوم کرتے ہیں کہ

أَحَقُّ هُوَ قُلْ إِنْی وَرَبِّیَ إِنَّهُ لَحَقٌّ ۖ وَمَا أَنْتُمْ

کیا یہ حق ہے؟ آپ فرمادیجیے کہ جی ہاں! میرے رب کی قسم! یقیناً یہ حق ہے۔ اور تم اللہ کو (بھاگ کر)

بِمُعْجِزَيْنِ ﴿۳۵﴾ وَلَوْ أَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ

عاجز نہیں بنا سکتے۔ اور اگر ہر ظالم شخص کو دنیا کی تمام چیزیں مل جائیں جو زمین میں

مَا فِي الْأَرْضِ لَا فُتِدَتْ بِهِ ۖ وَاسْرُوا النَّدَامَةَ

ہیں، تو یقیناً وہ ان سب کو فدیہ میں دے دے گا۔ اور وہ ندامت کو چھپائیں گے

لَمَّا رَأَوْا الْعَذَابَ ۖ وَ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ

جب عذاب کو دیکھیں گے۔ اور ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور ان پر

لَا يُظْلَمُونَ ﴿۳۶﴾ أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ

ظلم نہیں کیا جائے گا۔ سنو! یقیناً اللہ کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں۔

أَلَا إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا

سنو! یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے، لیکن ان میں سے اکثر

يَعْلَمُونَ ﴿٥٥﴾ هُوَ يُحْيِي وَ يُمِيتُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٥٦﴾

جانتے نہیں۔ وہی زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُمْ مَوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ

اے انسانو! یقیناً تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آئی ہے

وَ شِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ ۖ وَ هُدًى وَ رَحْمَةٌ

اور دلوں کی بیماریوں کے لیے شفاء اور ہدایت اور ایمان والوں کے لیے

لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٥٧﴾ قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَ بِرَحْمَتِهِ فَبِذَلِكَ

رحمت آئی ہے۔ آپ فرمادیجیے کہ یہ اللہ کے فضل اور اس کی رحمت کی بناء پر ہے، پھر اس پر

فَلْيَفْرَحُوا ۖ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ﴿٥٨﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ

انہیں خوش ہونا چاہئے۔ یہ بہتر ہے ان تمام چیزوں سے جو وہ اکٹھی کر رہے ہیں۔ آپ فرمادیجیے کیا تم

مَا أَنزَلَ اللَّهُ لَكُمْ مِّن رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ

غور نہیں کرتے جو رزق اللہ نے تمہارے لیے اتارا، پھر اس میں سے کچھ تم

حَرَامًا وَ حَلَالًا ۚ قُلْ أَلَّهُ أَذِنَ لَكُمْ

نے حلال اور کچھ حرام بنا دیا۔ آپ فرمادیجیے کیا اللہ نے تمہیں خبر دی

أَمْرًا عَلَى اللَّهِ تَفْتَرُونَ ﴿٥٩﴾ وَ مَا ظَنُّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ

یا تم اللہ پر جھوٹ گھڑتے ہو؟ اور ان لوگوں کا گمان جو اللہ پر

عَلَى اللَّهِ الْكُذِبَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَذُوُّ

جھوٹ گھڑتے ہیں قیامت کے دن کیا ہوگا؟ یقیناً اللہ انسانوں

فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٦٠﴾

پر فضل والے ہیں، لیکن ان میں سے اکثر شکر ادا نہیں کرتے۔

وَ مَا تَكُونُونَ فِي شَأْنٍ وَ مَا تَتَلَوْنَ مِنْهُ

اور آپ جس حال میں ہوتے ہیں اور جو قرآن تلاوت کر رہے

مِنْ قُرْآنٍ وَلَا تَعْمَلُونَ مِنْ عَمَلٍ إِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ

ہوتے ہیں اور تم جو عمل بھی کر رہے ہوتے ہیں مگر ہم تمہیں دیکھ رہے

شُهُودًا إِذْ تُفِيضُونَ فِيهِ ۚ وَ مَا يَعْزُبُ عَنْ

ہوتے ہیں جب تم اس میں مصروف ہوتے ہیں۔ اور آپ کے رب سے غائب

سَرِّبَكَ مِنْ مَّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا

نہیں ہے ذرہ بھر کوئی چیز، نہ زمین میں اور نہ

فِي السَّمَاءِ وَلَا أَصْغَرَ مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْبَرَ

آسمان میں اور نہ اس سے چھوٹی اور نہ اس سے بڑی چیز مگر وہ صاف صاف بیان کرنے والی کتاب

إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ﴿٣٦﴾ أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ

(لوح محفوظ) میں لکھی ہوئی ہے۔ سنو! یقیناً اللہ کے دوست،

لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٣٧﴾ الَّذِينَ آمَنُوا

ان پر نہ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ وہ جو ایمان لائے

وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿٣٨﴾ لَهُمُ الْبُشْرَىٰ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

اور جو متقی رہے۔ ان کے لیے بشارت ہے دنیوی زندگی میں

وَفِي الْآخِرَةِ ۚ لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ۚ ذَلِكَ

اور آخرت میں۔ اللہ کے کلمات کو بدلا نہیں جا سکتا۔ یہ

هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٣٩﴾ وَلَا يَحْزَنكَ قَوْلُهُمْ

بڑی کامیابی ہے۔ اور آپ کو غمگین نہ کرے ان کی بات۔

إِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ۚ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٤٠﴾

یقیناً عزت ساری کی ساری اللہ کے لیے ہے۔ وہی سننے والا، علم والا ہے۔

أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ ۚ

سنو! یقیناً اللہ ہی کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔

وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

اور یہ جو پیچھے چل رہے ہیں وہ لوگ جو اللہ کو چھوڑ کر پکارتے ہیں

شُرَكَاءَ ۚ إِنَّ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ

شرکاء کو، یہ صرف گمان ہی کے پیچھے چل رہے ہیں اور یہ صرف اٹکل سے

إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿٤١﴾ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ

باتیں کرتے ہیں۔ وہی اللہ ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی

لَتَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصَرًا ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ

تاکہ تم اس میں سکون حاصل کرو اور دن کو روشن بنایا۔ یقیناً اس میں سننے والی قوم کے

لِقَوْمٍ يَسْعَوْنَ ﴿٤٤﴾ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا سُبْحَنَهُ ۖ

لیے نشانیاں ہیں۔ یہ کہتے ہیں کہ اللہ اولاد رکھتا ہے، اللہ اس سے پاک ہے۔

هُوَ الْغَنِيُّ ۖ لَهُ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ

وہ بے نیاز ہے۔ اس کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔

إِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ بِهٰذَا ۖ اتَّقُوا اللَّهَ ۚ

تمہارے پاس اس کی کوئی دلیل نہیں ہے۔ کیا تم اللہ پر

عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٤٥﴾ قُلْ إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ

ایسی باتیں کہتے ہو جو تم جانتے نہیں ہو۔ آپ فرما دیجیے یقیناً وہ لوگ جو اللہ پر

عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ ﴿٤٦﴾ مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا

جھوٹ گھڑتے ہیں وہ کامیاب نہیں ہوں گے۔ دنیا میں تھوڑا نفع اٹھانا ہے،

ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نَذِقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيدَ

پھر ہماری طرف انہیں واپس آنا ہے، پھر ہم انہیں سخت ترین عذاب چکھائیں گے

بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿٤٧﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ نُوحٍ ۖ إِذْ قَالَ

اس وجہ سے کہ وہ کفر کرتے تھے۔ اور آپ ان کو نوح (علیہ السلام) کا واقعہ بیان کیجیے۔ جب انہوں نے

لِقَوْمِهِ يَقُومِ ۚ إِنَّ كَانَ كَبْرًا عَلَيْكُمْ مَّقَامِي

اپنی قوم سے فرمایا اے میری قوم! اگر تم پر گراں ہے میرا (اس کام کے لیے) کھڑا ہونا

وَتَذَكِّرُنِي بِآيَاتِ اللَّهِ فَعَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْتُ فَأَجْمِعُوا

اور اللہ کی آیات کے ذریعہ نصیحت کرنا، تو میں نے اللہ پر بھروسہ کیا، تو اپنے کام

أَمْرَكُمْ وَشُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ أَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ

اور شرکاء کو اکٹھا کر لو، پھر تمہارا معاملہ تمہارے لیے گھٹن کا باعث

غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوا إِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُونِ ﴿٤٨﴾ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ

نہ رہے، پھر تم مجھ پر حملہ کرو اور مجھے مہلت بھی نہ دو۔ پھر اگر تم اعراض کرو

فَمَا سَأَلْتُكُمْ مِّنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجِرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ ۖ

تو میں نے تم سے کسی اجر کا سوال نہیں کیا۔ میرا اجر صرف اللہ کے ذمہ ہے۔

وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٤٩﴾ فَكَذَّبُوهُ

اور مجھے اس کا حکم دیا گیا ہے کہ میں مسلمانوں میں سے ہوں۔ پھر انہوں نے نوح (علیہ السلام) کو جھٹلایا،

فَجَبَّيْنَاهُ وَمَنْ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ وَجَعَلْنَاهُمْ خَلِيفَ

پھر ہم نے انہیں نجات دی اور ان لوگوں کو بھی جو اُن کے ساتھ کشتی میں تھے اور ہم نے انہیں جانشین بنایا اور ہم

وَاَعْرَقْنَا الَّذِينَ كَذَبُوا بِآيَاتِنَا فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ

نے اُن کو غرق کیا جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا۔ پھر آپ دیکھئے کہ ڈرائے جانے

عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِينَ ﴿٤٣﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْهُ بَعْدَهُ رُسُلًا

والوں کا انجام کیسا ہوا؟ پھر اُن کے بعد ہم نے پیغمبروں کو بھیجا

إِلَى قَوْمِهِمْ فَجَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا

اُن کی قوم کی طرف، پھر وہ اُن کے پاس روشن معجزات لے کر آئے، پھر بھی وہ ایمان نہیں لاتے تھے

بِمَا كَذَبُوا بِهِ مِنْ قَبْلُ ۖ كَذَلِكَ نَطْبَعُ عَلَى قُلُوبِ

اس وجہ سے کہ اس سے پہلے جھٹلا چکے تھے۔ اسی طرح ہم حد سے آگے بڑھنے والوں کے دلوں

الْمُعْتَدِينَ ﴿٤٤﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْهُ بَعْدِهِمْ مُوسَىٰ وَ هَارُونَ

پر مہر لگا دیتے ہیں۔ پھر ہم نے اُن کے بعد موسیٰ (علیہ السلام) اور ہارون (علیہ السلام) کو

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ بِآيَاتِنَا فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا

فرعون اور اُس کی قوم کی طرف اپنی آیات دے کر بھیجا، پھر انہوں نے بڑا بننا چاہا اور وہ

قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ﴿٤٥﴾ فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا

مجرم قوم تھی۔ پھر جب اُن کے پاس حق آیا ہماری طرف سے،

قَالُوا إِنَّ هَذَا لِسِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿٤٦﴾ قَالَ مُوسَىٰ

تو انہوں نے کہا کہ یقیناً یہ کھلا جادو ہے۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا

اتَّقُوا اللَّهَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَكُمْ ۖ اَسِحْرٌ هَذَا وَلَا يُفْلِحُ

کیا تم یہ حق کے متعلق کہتے ہو جب وہ تمہارے پاس آیا؟ کیا یہ جادو ہے؟ اور جادو گر تو کامیاب

السَّحَرُونَ ﴿٤٧﴾ قَالُوا اِحْنَتْنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ

نہیں ہوتے۔ تو انہوں نے کہا کہ کیا آپ ہمارے پاس آئے ہوتا کہ ہمیں پھیر دو اس سے جس پر ہم

اَبَاءُنَا وَ تَكُونُ لَكُمْ اِلْكِبْرِيَاءُ فِي الْاَرْضِ ۖ

نے اپنے باپ دادا کو پایا اور اس ملک میں تم دونوں کو سرداری مل جائے۔

وَمَا نَحْنُ لَكُمْ بِمُؤْمِنِينَ ﴿٤٨﴾ وَ قَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُونِي

اور ہم تم دونوں پر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ اور فرعون نے کہا کہ تم میرے

بِكُلِّ سِحْرِ عَلِيمٍ ﴿٤٩﴾ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ
پاس ہر ماہر جادوگر کو لے آؤ۔ پھر جب جادوگر آئے تو ان سے موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ

مُوسَىٰ اَلْقُوا مَا اَنْتُمْ مُلْقُونَ ﴿٥٠﴾ فَلَمَّا اَلْقَوْا
ڈالو جو تم ڈالنے والے ہو۔ پھر جب انہوں نے ڈالا

قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُمْ بِهٖۤ السِّحْرِۤ اِنَّ اللّٰهَ
تو موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا جو تم لائے ہو وہ جادو ہے۔ یقیناً اللہ

سَيَبْطِلُہٗۤ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ ﴿٥١﴾
عنقریب اس کو باطل کر دے گا۔ یقیناً اللہ فساد پھیلانے والوں کے عمل کو چلنے نہیں دیتا۔

وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمَتِهٖۤ وَلَوْ كَرِهَ الْجٰہِرُۤمُونَ ﴿٥٢﴾
اور اللہ حق کو اپنے کلمات کے ذریعہ حق ثابت کرے گا اگرچہ مجرم ناپسند کریں۔

فَمَا اٰمَنَ لِّمُوسٰی اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖۤ عَلٰی خَوْفٍ
پھر موسیٰ (علیہ السلام) پر ایمان نہیں لائی مگر تھوڑی سی جماعت آپ کی قوم میں سے فرعون اور اس کی

مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَٲِہِمْۤ اَنْ يَّفْتِنَہُمْۤ وَاِنَّ فِرْعَوْنَ
جماعت کے خوف کی وجہ سے کہ وہ ان کو عذاب میں مبتلا کریں گے۔ اور یقیناً فرعون

لَعَالٍ فِی الْاَرْضِ ؕ وَاِنَّہٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِیْنَ ﴿٥٣﴾ وَ قَالَ
اس ملک میں برتری والا تھا۔ اور یقیناً وہ حد سے آگے بڑھنے والوں میں سے تھا۔ اور موسیٰ (علیہ

مُوسٰی یَقُوْمُۤ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلِیْہٖ تَوَكَّلُوْا
السلام) نے فرمایا اے میری قوم! اگر تم ایمان رکھتے ہو اللہ پر تو اسی پر توکل کرو

اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِیْنَ ﴿٥٤﴾ فَقَالُوْا عَلٰی اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ
اگر تم مسلمان ہو۔ تو انہوں نے کہا کہ اللہ پر ہم نے توکل کیا۔

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً۬ لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿٥٥﴾ وَنَجِّنَا
اے ہمارے رب! تو ہمیں ظالم قوم کا تختہ مشق نہ بنا۔ اور تو

بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ﴿٥٦﴾ وَاَوْحِیْنَا
اپنی رحمت سے کافر قوم سے ہمیں نجات دے۔ اور ہم نے وحی کی موسیٰ (علیہ السلام) اور ان کے بھائی

اِلٰی مُوسٰی وَاَخِیْہٖۤ اَنْ تَبَوَّآ لِقَوْمِکُمَا بِمِصْرَ
کی طرف کہ تم دونوں ٹھکانا بناؤ اپنی قوم کے لیے مصر میں

بُيُوتًا وَاجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ قِبْلَةً وَأَقِيمُوا

گھروں کو اور اپنے گھر قبلہ رخ بناؤ اور نماز

الصَّلَاةُ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۸۵﴾ وَقَالَ مُوسَى رَبَّنَا

قائم کرو۔ اور آپ ایمان والوں کو بشارت سنا دیجیے۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا اے ہمارے رب!

إِنَّكَ أَتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَ مَلَآءَ زِينَةً وَ أَمْوَالًا

یقیناً تو نے فرعون اور اس کی قوم کو زینت دی اور مال دیا

فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا رَبَّنَا لِيُضِلُّوا عَنْ سَبِيلِكَ

دنوی زندگی میں۔ اے ہمارے رب! اس لیے تاکہ وہ تیرے راستے سے گمراہ کریں؟

رَبَّنَا اطِّبَسْ عَلَى أَمْوَالِهِمْ وَأَشْدُدْ

اے ہمارے رب! ان کے مالوں کو مٹا دے اور ان کے دلوں کو

عَلَى قُلُوبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوا حَتَّى يَرَوْا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿۸۶﴾

سخت کر دے کہ وہ ایمان نہ لائیں یہاں تک کہ دردناک عذاب دیکھیں۔

قَالَ قَدْ أُجِيبَتْ دَعْوَتُكُمْ فَأَسْتَقِيمَا

اللہ نے فرمایا یقیناً تم دونوں کی دعا قبول کر لی گئی، تو تم استقامت سے رہو

وَلَا تَتَّبِعَنَّ سَبِيلَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۸۷﴾ وَجُوزْنَا

اور ان لوگوں کے راستے پر نہ چلنا جو جانتے نہیں۔ اور ہم نے

بَنِي إِسْرَءِيلَ الْبَحْرَ فَاتَّبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ

بنی اسرائیل کو سمندر پار کرا دیا، پھر فرعون اور اس کا لشکر ان کے پیچھے آیا

وَجُنُودُهُ بَغْيًا وَعَدُوًّا حَتَّى إِذَا أَدْرَكَهُ الْغَرَقُ

سرکشی کرتا ہوا اور حد سے تجاوز کرتا ہوا۔ یہاں تک کہ جب فرعون ڈوبنے لگا

قَالَ أَمَنْتُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا الَّذِي آمَنْتُ بِهِ

تو کہنے لگا کہ میں ایمان لے آیا یہ کہ کوئی معبود نہیں مگر وہی جس پر

بَنُوا إِسْرَءِيلَ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿۸۸﴾ آتَنَ

بنو اسرائیل ایمان لائے ہیں اور میں مسلمانوں میں سے ہوں۔ (فرشتہ نے کہا) کیا اب (ایمان لایا)

وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ الْفَاسِدِينَ ﴿۸۹﴾

حالانکہ تو اس سے پہلے نافرمان تھا اور تو فساد پھیلانے والوں میں سے رہا۔

فَالْيَوْمَ نُنَجِّيكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُونَ لِمَنْ خَلَقَكَ

تو آج ہم تیرے بدن کو بچالیں گے تاکہ تیرے پیچھے آنے والوں کے لیے وہ عبرت

آیۃ؎ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ آيَاتِنَا

بنے۔ اور یقیناً انسانوں میں سے بہت سے ہماری آیتوں سے

لَغَفْلُونَ ﴿٩٧﴾ وَلَقَدْ بَوَّأْنَا بَنِي إِسْرَءِيلَ مَبَوتًا

غافل ہیں۔ اور تحقیق کہ ہم نے بنی اسرائیل کو ٹھکانا دیا سچائی کے

صَدِّقٍ وَرَزَقْنَهُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ ۖ فَمَا اخْتَلَفُوا

رہنے کی جگہ اور ہم نے انہیں عمدہ چیزوں میں سے روزی دی۔ پھر انہوں نے اختلاف نہیں کیا

حَتَّىٰ جَاءَهُمُ الْعِلْمُ ۚ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ

یہاں تک کہ ان کے پاس علم آیا۔ یقیناً تیرا رب ان کے درمیان قیامت

يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٩٨﴾

کے دن فیصلہ کرے گا ان چیزوں میں جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔

فَإِنْ كُنْتَ فِي شَكٍّ مِّمَّا أَنزَلْنَا إِلَيْكَ فَسْأَلِ الَّذِينَ

پھر اگر آپ شک میں ہیں اس کی طرف سے جو ہم نے آپ کی طرف اتارا تو آپ سوال کیجیے

يَقْرَأُونَ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكَ ۖ لَقَدْ جَاءَكَ

ان سے جو کتاب پڑھتے ہیں آپ سے بھی پہلے۔ یقیناً آپ کے پاس

الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونَ مِنَ الْمُبْتَرِّينَ ﴿٩٩﴾

حق آیا آپ کے رب کی طرف سے، اس لیے آپ شک کرنے والوں میں سے نہ ہوں۔

وَلَا تَكُونَ مِنَ الَّذِينَ كَذَبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ

اور آپ ان لوگوں میں سے نہ ہوں جنہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا،

فَتَكُونَ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿١٠٠﴾ إِنَّ الَّذِينَ حَقَّتْ

پھر آپ خسارہ اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔ یقیناً وہ لوگ جن کے

عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٠١﴾ وَلَوْ جَاءَتْهُمْ

اوپر تیرے رب کے کلمات ثابت ہو گئے، وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اگرچہ ان کے پاس

كُلُّ آيَةٍ حَتَّىٰ يَرَوْا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿١٠٢﴾ فَلَوْلَا

تمام معجزات بھی آجائیں، (وہ ایمان نہیں لائیں گے) یہاں تک کہ دردناک عذاب دیکھ لیں۔ پھر کوئی

كَأَنْتَ قَرِيَّةٌ اٰمَنْتَ فَنَفَعَهَا اِيْمَانُهَا اِلَّا قَوْمٌ

بستی جو ایمان لائی ہو، پھر اس کے ایمان لانے نے اس کو نفع دیا ہو، کوئی بستی نہیں ہوئی سوائے یونس (علیہ

يُونُسُ ۱۰ لَهَا اٰمَنُوا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ

السلام) کی قوم کے۔ جب وہ ایمان لائے تو ان سے ہم نے رسوائی کے عذاب کو ہٹا دیا

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ مَتَّعْنَهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ۱۱

دنوی زندگی میں اور ان کو ہم نے ایک وقت تک متمتع کیا۔

وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَاَمَنَ مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيعًا ۝

اور اگر آپ کا رب چاہتا تو وہ سارے کے سارے جو زمین میں ہیں اکٹھے ایمان لے آتے۔

اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۱۲

کیا پھر آپ انسانوں کو مجبور کر سکتے ہو کہ وہ ایمان لے آئیں؟

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُوْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۝

اور کسی شخص کی یہ طاقت نہیں ہے کہ وہ ایمان لائے مگر اللہ کی اجازت سے۔

وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ۱۳

اور اللہ گندگی رکھتے ہیں ان پر جو عقل نہیں رکھتے۔

قُلْ اَنْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۝

آپ فرما دیجیے کہ تم دیکھو کہ کیا چیزیں ہیں آسمانوں میں اور زمین میں؟

وَمَا تُغْنِي الْاٰیٰتِ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۱۴

اور معجزات اور ڈرانے والے کچھ کام نہیں آتے ایسی قوم سے جو ایمان نہیں لاتی۔

فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ خَلَوْا

پھر وہ منتظر نہیں ہیں مگر ان لوگوں کے جیسے دنوں کے جو اُن

مِنْ قَبْلِهِمْ ۝ قُلْ فَانْتَظِرُوْا اِنِّیْ مَعَكُمْ

سے پہلے گزر چکے۔ آپ فرما دیجیے پھر تم منتظر رہو، یقیناً میں تمہارے ساتھ انتظار

مِّنَ الْمُنْتَظَرِيْنَ ۱۵ ثُمَّ نُنَبِّئُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ۝

کرنے والوں میں سے ہوں۔ پھر ہم اپنے پیغمبروں کو بچالیں گے اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں، اسی طرح۔

حَقًّا عَلَيْنَا نُنَجِّ الْمُؤْمِنِيْنَ ۱۶ قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ

ہمارے ذمہ لازم ہے کہ ہم ایمان والوں کو نجات دیں۔ آپ فرما دیجیے اے انسانو! اگر

كُنْتُمْ فِي شَكٍّ مِّنْ دِينِي فَلَا أَعْبُدُ الَّذِينَ

تم شک میں ہو میرے دین کی طرف سے تو میں عبادت نہیں کروں گا ان کی

تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ وَلَكِن أَعْبُدُ اللَّهَ الَّذِي

جن کی تم اللہ کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہو، لیکن میں تو عبادت کرتا ہوں اس اللہ کی جو تمہیں

يَتَوَفَّكُمُ ۖ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٠﴾

وفات دے گا۔ اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں ایمان والوں میں سے رہوں۔

وَأَنْ أَقِمَّ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا ۖ وَلَا تَكُونَنَّ

اور یہ کہ آپ اپنا چہرہ سیدھا رکھے اس دین کے لیے ہر طرف سے کٹ کر۔ اور مشرکین

مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١١﴾ وَلَا تَدْعُ مِن دُونِ اللَّهِ

میں سے مت بنے۔ اور اللہ کے علاوہ ایسی چیزوں کو مت پکارتے جو

مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَإِنْ فَعَلْتَ فَإِنَّكَ

آپ کو نہ نفع دے سکتی ہیں اور نہ ضرر پہنچا سکتی ہیں۔ پھر اگر آپ ایسا کریں گے تو یقیناً آپ

إِذَا مِّنَ الظَّالِمِينَ ﴿١٢﴾ وَإِنْ يَمْسُكَ اللَّهُ بِضُرٍّ

قصورواروں میں سے ہو جائیں گے۔ اور اگر آپ کو اللہ نقصان پہنچائے

فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ ۚ وَإِنْ يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ

تو اس کے سوا کوئی بھی اُسے دور کرنے والا نہیں۔ اور اگر وہ تمہاری بھلائی کا ارادہ کرے تو اللہ کے فضل کو

لِفَضْلِهِ ۖ يُصِيبُ بِهِ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۗ وَهُوَ

کوئی روک نہیں سکتا۔ وہ اپنے بندوں میں سے جسے اپنا فضل پہنچانا چاہے پہنچا دیتا ہے۔ اور وہ

الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿١٣﴾ قُلْ يَٰ أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ

بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ آپ فرما دیجیے اے انسانو! یقیناً تمہارے پاس

الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ ۚ فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي

تمہارے رب کی طرف سے حق آچکا۔ اب جو ہدایت چاہے، تو اس کی ہدایت اپنی ذات ہی کے

لِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ ضَلَّٰ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهِ ۚ

لیے ہے۔ اور جو گمراہی اختیار کرے تو اس کا وبال خود اسی پر ہے۔

وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ﴿١٤﴾ وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ

اور میں تم پر مسلط نہیں ہوں۔ اور آپ اس کے پیچھے چلئے جو آپ کی طرف وحی کیا جا رہا ہے

وَاصْبِرْ حَتَّىٰ يَحْكُمَ اللَّهُ ۖ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ۝

اور آپ صبر کیجیے یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کر دے۔ اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

رُكُوعَاتُهَا ۱۰

(۱۱) سُورَةُ هُودٍ مَكِّيَّةٌ (۵۲)

آيَاتُهَا ۱۲۳

اور ۱۰ رکوع ہیں

سورۃ ہود مکہ میں نازل ہوئی

اس میں ۱۲۳ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الرَّسَدِ كَتَبَ أَحْكَمَتْ آيَتُهُ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَدُنْ

الر۔ یہ کتاب ہے جس کی آیتیں محکم کی گئی ہیں، پھر ان کی تفصیل کی گئی ہے

حَكِيمٍ خَبِيرٍ ۝ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۖ إِنِّي لَكُمْ

حکمت والے، باخبر اللہ کی طرف سے۔ کہ عبادت مت کرو مگر اللہ ہی کی۔ یقیناً میں تمہارے لیے

مِّنْهُ نَذِيرٌ وَ بَشِيرٌ ۝ وَإِنْ اسْتَغْفَرُوا رَبَّكُمْ

اس کی طرف سے ڈرانے والا اور بشارت سنانے والا ہوں۔ اور یہ کہ اپنے رب سے استغفار کرو،

ثُمَّ تَوْبُوا إِلَيْهِ يُتَّعَمَّكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا إِلَىٰ أَجَلٍ

پھر تم اس کی طرف توبہ کرو تو وہ تمہیں متمتع کرے گا اچھی طرح متمتع کرنا

مُسَمًّى وَيُؤْتِ كُلَّ ذِي فَضْلٍ فَضْلَهُ ۖ

مقرر کیے ہوئے وقت تک اور ہر ایک صاحب فضل کو اپنا فضل (جزاء) دے گا۔

وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيرٍ ۝

اور اگر تم اعراض کرو تو مجھے تمہارے اوپر ایک بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے۔

إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

اللہ کی طرف تمہیں واپس جانا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔

أَلَا إِنَّهُمْ يَثْنُونَ صُدُورَهُمْ لِيَسْتَخْفُوا مِنْهُ ۖ

سنو! یقیناً وہ اپنے سینوں کو اللہ سے چھپنے کے لیے موڑتے ہیں۔

أَلَا حِينَ يَسْتَغْشُونَ ثِيَابَهُمْ لَا يُعَلِّمُونَ مَا يُسِرُّونَ

سنو! جس وقت وہ اپنے کپڑے اوڑھے ہوئے ہوتے ہیں، تب بھی اللہ جانتا ہے ان چیزوں کو جنہیں وہ

وَمَا يُعْلِنُونَ ۖ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝

چھپاتے ہیں اور جنہیں وہ ظاہر کرتے ہیں۔ یقیناً وہ دلوں کے حال کو خوب جاننے والا ہے۔

وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ

اور زمین میں کوئی چوپایہ نہیں مگر اللہ کے ذمہ اس کی روزی ہے اور وہ اس کے دائمی

مُسْتَقَرَّهَا وَ مُسْتَوْدَعَهَا ۖ كُلٌّ فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ﴿۱۱﴾

ٹھکانے اور عارضی ٹھکانے کو جانتا ہے۔ سب کچھ صاف صاف بیان کرنے والی کتاب (لوح محفوظ) میں ہے۔

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ

اور وہی اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا چھ دن

أَيَّامٍ وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ

میں اور اس کا عرش پانی پر تھا تاکہ وہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے کون

أَحْسَنُ عَمَلًا ۖ وَلَئِنْ قُلْتُمْ إِنَّكُمْ مَبْعُوثُونَ

اچھے عمل والا ہے۔ اور اگر آپ کہتے ہیں کہ یقیناً تم زندہ کر کے اٹھائے

مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَذَا

جاؤ گے موت کے بعد تو ضرور کافر کہیں گے کہ یہ نہیں ہے

إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ ﴿۱۲﴾ وَلَئِنْ أَخَّرْنَا عَنْهُمْ الْعَذَابَ

مگر کھلا جادو۔ اور اگر ہم ان سے عذاب مؤخر کر دیں

إِلَىٰ أُمَّةٍ مَّعْدُودَةٍ لَّيَقُولَنَّ مَا يَحِبُّهُ ۖ إِلَّا يَوْمَ

ایک معلوم وقت تک کے لیے تب بھی وہ یقیناً کہیں گے کہ کس نے عذاب کو روک رکھا ہے؟ سنو! جس دن

يَأْتِيهِمْ لَيْسَ مَصْرُوفًا عَنْهُمْ وَ حَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا

وہ عذاب اُن کے پاس آئے گا تو اُن سے ہٹایا نہیں جائے گا اور انہیں گھیر لے گا وہ عذاب جس کا

بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۱۳﴾ وَلَئِنْ أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً

وہ مذاق اڑا رہے تھے۔ اور اگر انسان کو ہم اپنی طرف سے رحمت چکھائیں

ثُمَّ نَرْعَاهَا مِنْهُ ۖ إِنَّهُ لَكَيْفُوسٌ كَفُورٌ ﴿۱۴﴾

پھر اس سے اس کو چھین لیں، تو یقیناً وہ مایوس ناشکرا بن جاتا ہے۔

وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ نَعْمَاءَ بَعْدَ ضَرَاءٍ مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ ذَهَبَ

اور اگر ہم اسے نعمت چکھائیں کسی تکلیف کے بعد جو اسے پہنچی ہو تو ضرور وہ کہے گا کہ مجھ سے

السَّيِّئَاتُ عَنِّي ۖ إِنَّهُ لَفَرِحٌ فَخُورٌ ﴿۱۵﴾ إِلَّا الَّذِينَ

برائیاں دور ہو گئیں۔ یقیناً وہ اترانے والا، فخر کرنے والا ہے۔ مگر وہ لوگ

صَبَرُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۖ أُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ

جنہوں نے صبر کیا اور نیک عمل کرتے رہے۔ ان کے لیے مغفرت ہے

وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ۝ فَلَعَلَّكَ تَارِكٌ بَعْضَ مَا يُوحَىٰ

اور بڑا اجر ہے۔ شاید آپ چھوڑ دیں اس کے بعض حصہ کو جو آپ کی طرف وحی کیا

إِلَيْكَ وَضَائِقٌ بِهِ صَدْرُكَ أَنْ يَقُولُوا لَوْلَا أُنْزِلَ

جارہا ہے اور آپ کا سینہ اس کی وجہ سے تنگ ہو رہا ہے، یہ اس وجہ سے کہ وہ کہتے ہیں کہ اس پر کوئی خزانہ

عَلَيْهِ كَنْزٌ أَوْ جَاءَ مَعَهُ مَلَكٌ ۖ إِنَّمَا أَنْتَ نَذِيرٌ

کیوں نہیں اتارا گیا یا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا؟ آپ تو صرف ڈرانے والے ہیں۔

وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ۝ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ

اور اللہ ہر چیز پر کارساز ہے۔ کیا یہ کہتے ہیں کہ اس نبی نے اس کو گھڑ لیا؟

قُلْ فَأْتُوا بِعَشْرِ سُوْرٍ مِّثْلِهِ مُفْتَرِيَةٍ وَادْعُوا

آپ فرما دیجیے کہ تم اس کے جیسی گھڑی ہوئی دس سورتیں لے آؤ اور تم

مَنْ اسْتَطَعْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝

ان کو بھی بلا لو جن کی تم طاقت رکھتے ہو اللہ کے علاوہ اگر تم سچے ہو۔

فَالَّذِي يَسْتَجِيبُ لَكُمْ فَاعْلَمُوا إِنَّمَا أُنْزِلَ بِعِلْمِ

پھر اگر وہ تمہاری بات کا جواب نہ دے سکیں تو جان لو کہ جو آپ کی طرف اتارا گیا ہے وہ اللہ کے علم سے ہے

اللَّهُ وَأَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ۝

اور یہ کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ پھر کیا تم اسلام لاتے ہو؟

مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا نُوفٍ

جو دنیوی زندگی چاہے گا اور اس کی زینت، تو ہم اُن کو اُن کے اعمال کا دنیا میں

إِلَيْهِمْ أَعْمَالُهُمْ فِيهَا وَهُمْ فِيهَا لَا يُبْخَسُونَ ۝

پورا پورا بدلہ دے دیں گے اور ان کے لیے اس میں کمی نہیں کی جائے گی۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ إِلَّا النَّارُ ۖ

ان لوگوں کے لیے آخرت میں سوائے آگ کے کچھ نہیں ہوگا۔

وَحَبِطَ مَا صَنَعُوا فِيهَا وَبِطُلُ مَا كَانُوا

اور بے کار ہو جائیں گے وہ عمل جو انہوں نے دنیا میں کیے اور باطل ہوں گے وہ جو وہ

يَعْمَلُونَ ﴿١٥﴾ أَفَمَنْ كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّهِ وَيَتْلُوهُ

کرتے تھے۔ کیا پھر وہ شخص جو اپنے رب کی طرف سے روشن راستہ پر ہے اور اللہ کی طرف سے

شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَىٰ إِمَامًا وَرَحْمَةً ۖ

ایک شاہد اس کے ساتھ ساتھ ہے اور اس سے پہلے موسیٰ (علیہ السلام) کی کتاب پیشوا اور رحمت تھی۔

أُولَٰئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ ۖ وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ مِّنَ الْأَحْزَابِ

یہ لوگ اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور جو اس کے ساتھ کفر کرے گا گروہوں میں سے

فَالنَّارُ مَوْعِدُهُ ۚ فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۚ إِنَّهُ

تو دوزخ اس کی وعدہ کی جگہ ہے۔ پھر آپ اس کی طرف سے شک میں نہ رہئے۔ یقیناً یہ

الْحَقُّ مِّن رَّبِّكَ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٦﴾

حق ہے آپ کے رب کی طرف سے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۖ أُولَٰئِكَ

اور اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ گھڑے۔ یہ لوگ

يُعْرَضُونَ عَلَىٰ رَبِّهِمْ وَيَقُولُ الْأَشْهَادُ هَٰؤُلَاءِ

اپنے رب کے سامنے پیش کیے جائیں گے اور گواہی دینے والے کہیں گے کہ یہ وہ ہیں

الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ ۚ أَلَا لَعْنَةُ اللَّهِ

جنہوں نے اپنے رب پر جھوٹ بولا۔ سنو! اللہ کی لعنت ہے

عَلَى الظَّالِمِينَ ﴿١٧﴾ الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ

ظالموں پر۔ ان پر جو اللہ کے راستہ سے روکتے ہیں

وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا ۖ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ ﴿١٨﴾

اور اس میں کجی تلاش کرتے ہیں۔ اور وہ آخرت کے بھی منکر ہیں۔

أُولَٰئِكَ لَمْ يَكُونُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ

یہ لوگ زمین میں (بھاگ کر) اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے

وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّن دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ ۚ يُضَعِفُ

اور ان کے لیے اللہ کے علاوہ کوئی حمایتی نہیں ہوگا۔ ان کے لیے

لَهُمُ الْعَذَابُ ۖ مَا كَانُوا يَسْتَطِيعُونَ السَّمْعَ وَمَا

عذاب دوگنا کیا جائے گا۔ وہ سننے کی طاقت نہیں رکھتے تھے اور نہ

كَانُوا يُبْصِرُونَ ﴿۱۰﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ

دیکھ سکتے تھے۔ یہی ہیں جنہوں نے اپنی جانوں کو خسارہ میں ڈالا

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۱۱﴾ لَا جَرَمَ أَنَّهُمْ

اور ان سے کھو گئے وہ جو وہ گھڑا کرتے تھے۔ یقیناً یہ

فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْآخَسِرُونَ ﴿۱۲﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا

آخرت میں سب سے زیادہ خسارہ والے ہیں۔ یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَاخْبَتُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ ۖ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ

اور نیک کام کرتے رہے اور اپنے رب کی طرف عاجزی کی۔ یہ لوگ

الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۱۳﴾ مَثَلُ الْفَرِيقَيْنِ

جنتی ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ دونوں جماعتوں کا حال ایسا ہے

كَالْأَعْمَىٰ وَالْأَصَمِّ وَالْبَصِيرِ وَالسَّمِيعِ ۖ هَلْ يَسْتَوِينَ

جیسا کہ اندھا اور بہرا اور دیکھنے والا اور سننے والا۔ کیا دونوں مثال کے اعتبار سے برابر

مَثَلًا ۖ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿۱۴﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا

ہو سکتے ہیں؟ کیا پھر تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟ اور یقیناً ہم نے نوح (علیہ السلام) کو بھیجا

إِلَىٰ قَوْمِهِ ۚ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿۱۵﴾ أَنْ لَا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۖ

ان کی قوم کی طرف کہ میں تمہارے لیے صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ یہ کہ عبادت مت کرو مگر اللہ کی۔

إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ إِلِيمٍ ﴿۱۶﴾ فَقَالَ

یقیناً میں تم پر ایک دردناک دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ پھر آپ

الْمَلَأَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ مَا تَرَىٰ

کی قوم میں سے کافر سرداروں نے کہا کہ ہم آپ کو نہیں دیکھتے

إِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا تَرَىٰكَ اتَّبَعَكَ إِلَّا الَّذِينَ هُمْ

مگر اپنے جیسا انسان اور ہم آپ کو نہیں دیکھتے کہ آپ کا اتباع کیا مگر ان لوگوں نے جو

أَرَادْنَا بِآدَىٰ الرَّأْيِ ۖ وَمَا تَرَىٰ لَكُمْ عَلَيْنَا

ہم میں سب سے زیادہ ذلیل ہیں سرسری نظر میں۔ اور ہم تمہارے لیے اپنے پر کوئی فضیلت بھی

مِنْ فَضْلٍ ۚ بَلْ نُنَظُّكُمْ كَذِبِينَ ﴿۱۷﴾ قَالَ يَقَوْمِ أَرَأَيْتُمْ

نہیں دیکھتے، بلکہ ہم تمہیں جھوٹا گمان کرتے ہیں۔ نوح (علیہ السلام) نے فرمایا اے میری قوم! تمہاری

إِنْ كُنْتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي وَآتَيْنِي رَحْمَةً

کیا رائے ہے اگر میں اپنے رب کی طرف سے روشن راستہ پر ہوں اور اس نے مجھے اپنی طرف سے

مِّنْ عِنْدِهِ فَعَمِيتَ عَلَيْكُمْ ۖ أَنْزِلْ مُكْهُمَهَا وَأَنْتُمْ

رحمت عطا کی ہو، اور وہ روشن راستہ تم پر چھپا دیا جائے۔ تو کیا ہم تم سے اس ہدایت کو زبردستی چپکا دیں اس حال

لَهَا كِرْهُونَ ﴿١٨﴾ وَ يَقُومِ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ۖ

میں کہ تم اس کو نا پسند کرتے ہو؟ اور اے میری قوم! میں تم سے اس پر کسی مال کا سوال نہیں کرتا۔

إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ وَمَا أَنَا بِطَارِدِ الَّذِينَ

میرا اجر تو اللہ کے ذمہ ہے اور میں ان کو دھتکارنے والا نہیں ہوں جو ایمان

أَمَنُوا ۚ إِنَّهُمْ مُّلِقُوا رَبَّهُمْ وَلَكِنِّي أَرْكُمُ قَوْمًا

لائے ہیں۔ یقیناً وہ اپنے رب سے ملنے والے ہیں لیکن میں تمہیں ایسی قوم دیکھ رہا ہوں

تَجْهَلُونَ ﴿١٩﴾ وَ يَقُومِ مَن يَنْصُرُنِي مِنَ اللَّهِ

جو جہالت کی باتیں کرتے ہو۔ اور اے میری قوم! کون بجائے گا مجھ کو اللہ کی گرفت سے

إِنْ طَرَدْتَهُمْ ۖ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٢٠﴾ وَلَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي

اگر میں انہیں دھتکار دوں؟ کیا پھر تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟ اور میں تم سے نہیں کہتا کہ میرے پاس

خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبِ وَلَا أَقُولُ إِنِّي

اللہ کے خزانے ہیں اور نہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ میں یہ کہتا ہوں کہ میں

مَلِكٌ وَلَا أَقُولُ لِلَّذِينَ تَزْدَرِي أَعْيُنُكُمْ

فرشتہ ہوں اور نہ میں یہ کہتا ہوں اُن لوگوں کے متعلق جن کو تمہاری نگاہیں حقیر سمجھتی ہیں کہ

لَنْ يُؤْتِيَهُمُ اللَّهُ خَيْرًا ۚ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا فِي أَنْفُسِهِمْ ۖ

اللہ اُن کو ہرگز کوئی بھلائی نہیں دے گا۔ اللہ خوب جانتا ہے اس کو جو اُن کے دلوں میں ہے۔

إِنِّي إِذَا لَئِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٢١﴾ قَالُوا يَنْوُحُ قَدْ جَدَلْنَا

یقیناً تب تو میں ظالموں میں سے بن جاؤں گا۔ انہوں نے کہا اے نوح! یقیناً آپ نے ہم سے جھگڑا کیا، پھر

فَاكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتُ

آپ نے ہم سے بہت زیادہ جھگڑا کر لیا، اس لیے آپ ہمارے پاس لے آئیے وہ عذاب جس سے آپ ہمیں ڈرارہے

مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٢٢﴾ قَالَ إِنَّمَا يَأْتِيَكُمْ بِهِ اللَّهُ إِنْ

ہیں اگر آپ سچوں میں سے ہیں۔ نوح (علیہ السلام) نے فرمایا کہ وہ عذاب تو تمہارے پاس صرف اللہ ہی لائے گا

شَاءَ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿۳۲﴾ وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِي

اگر وہ چاہے گا اور تم اس وقت اللہ کو عاجز نہیں کر سکو گے۔ اور تمہیں میری نصیحت فائدہ نہیں دے گی

إِنْ أَرَدْتُ أَنْ أَنْصَحَ لَكُمْ إِنْ كَانَ اللَّهُ يُرِيدُ

اگر میں چاہوں کہ میں تمہارے لیے خیر خواہی کروں اگر اللہ تمہیں گمراہ کرنے کا

أَنْ يُغْوِيَكُمْ ۖ هُوَ رَبُّكُمْ ۖ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۳۳﴾

ارادہ کرے۔ وہی تمہارا رب ہے۔ اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۚ قُلْ إِنْ افْتَرَيْتُهُ فَعَلَىٰ إِجْرَائِي

کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نبی نے اس کو گھڑ لیا ہے؟ آپ فرمادیجیے کہ اگر میں نے اس کو گھڑا ہے تو میرے اوپر میرا جرم ہے

وَأَنَا بَرِيءٌ ۖ مِمَّا تَجْرِمُونَ ﴿۳۴﴾ وَ أُوْحِيَٰٓ إِلَىٰ نُوْحٍ

اور میں تمہارے جرموں سے بری ہوں۔ اور نوح (علیہ السلام) کی طرف وحی کی گئی کہ

أَنَّهُ لَنْ يُؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ إِلَّا مَنْ قَدْ آمَنَ

آپ کی قوم میں سے ہرگز ایمان نہیں لائیں گے مگر وہ جو ایمان لا چکے

فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿۳۵﴾ وَاصْنَعِ الْفُلَكَ

اس لیے آپ مایوس نہ ہوں اُن حرکتوں کی وجہ سے جو وہ کر رہے ہیں۔ اور آپ کشتی بنائیے

بَاعِئِنَا وَ وَحِينَا وَلَا تَخَاطِبُنِي فِي الَّذِينَ

ہماری آنکھوں کے سامنے اور ہمارے حکم سے اور آپ ہم سے گفتگو نہ کیجیے ان کے بارے میں

ظَلَمُوا ۚ إِنَّهُمْ مُّغْرَقُونَ ﴿۳۶﴾ وَيَصْنَعِ الْفُلَكَ ۖ

جو ظالم ہیں۔ اس لیے کہ یہ غرق کیے جائیں گے۔ اور کشتی بنا رہے تھے نوح (علیہ السلام)۔

وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَأَ مِنْ قَوْمِهِ سَخِرُوا مِنْهُ ۚ قَالَ

اور جب کبھی آپ پر آپ کی قوم میں سے کوئی رئیس جماعت گزرتی تو وہ آپ سے مذاق کرتی۔ نوح (علیہ)

إِنْ تَسْخَرُوا مِنَّا فَإِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ

(السلام) فرماتے کہ اگر تم ہم سے مذاق کرتے ہو، تو یقیناً ہم بھی تم سے مذاق کریں گے

كَمَا تَسْخَرُونَ ﴿۳۷﴾ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۚ مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ

جس طرح تم مذاق کرتے ہو۔ عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کس پر ایسا عذاب آتا ہے

يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿۳۸﴾ حَتَّىٰ إِذَا

جو اسے رسوا کر دے گا اور کس پر دائمی عذاب اترتا ہے۔ یہاں تک کہ جب

جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ ۖ قُلْنَا احْمِلْ فِيهَا

ہمارا (عذاب کا) حکم آیا اور تنور جوش مارنے لگا تو ہم نے کہا کہ اس میں آپ سوار کرا لیجیے ہر

مَنْ كُلِّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ

قسم سے جوڑا (یعنی) دو دو (نر اور مادہ) اور اپنے اہل کو مگر وہ جن کے متعلق پہلے بات ہو

الْقَوْلِ وَمَنْ آمَنَ ۖ وَمَا آمَنَ مَعَهُ إِلَّا قَلِيلٌ ﴿۳۱﴾

چکی ہے اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں۔ اور آپ کے ساتھ ایمان نہیں لائے تھے مگر تھوڑے۔

وَقَالَ ارْكَبُوا فِيهَا بِسْمِ اللَّهِ مَجْرِبَهَا وَفُرْسُهَا ۖ

اور نوح (علیہ السلام) نے فرمایا کہ تم اس میں سوار ہو جاؤ، اللہ کے نام سے اس کا چلنا ہے اور اس کا ٹھہرنا ہے۔

إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۳۲﴾ وَهِيَ تَجْرِي بِهِمْ فِي مَوْجٍ

یقیناً میرا رب بہت زیادہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ اور یہ کشتی ان کو لے کر چلتی رہی

كَالْجِبَالِ ۖ وَنَادَى نُوحٌ ابْنَهُ وَكَانَ فِي مَعْزِلٍ

ایسی موجوں میں جو پہاڑوں کی طرح تھیں۔ نوح (علیہ السلام) نے اپنے بیٹے کو پکارا اور وہ کنارہ میں تھا،

يَبْنَىٰ اِرْكَبْ مَعَنَا وَلَا تَكُنْ مَعَ الْكَافِرِينَ ﴿۳۳﴾

اے میرے بیٹے! تو ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور تو کافروں کے ساتھ مت رہ۔

قَالَ سَاوِي إِلَىٰ جَبَلٍ يَعْصِمُنِي مِنَ الْمَاءِ ۖ قَالَ

بیٹے نے کہا عنقریب میں پناہ لوں گا اس پہاڑ پر جو مجھے پانی سے بچالے گا۔ نوح (علیہ السلام) نے فرمایا

لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ إِلَّا مَنْ رَجَعَ ۚ وَحَالَ

کہ آج اللہ کے عذاب سے کوئی بچا نہیں سکتا مگر وہ جس پر اللہ رحم کرے۔ اور ان دونوں کے

بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِينَ ﴿۳۴﴾ وَقِيلَ يَا رَأْسُ

درمیان موج حائل ہوگئی، پھر وہ ڈوبنے والوں میں سے ہو گیا۔ اور حکم آیا کہ اے زمین!

ابْلَعِي مَاءَكِ وَيَسْمَاءُ أَقْلَعِي ۚ وَغِيَضَ الْمَاءُ وَقُضِيَ

تو اپنا پانی نگل لے اور اے آسمان! تو ختم جا، اور پانی خشک ہو گیا اور معاملہ

الْأَمْرِ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ وَقِيلَ بُعْدًا لِلْقَوْمِ

ختم ہو گیا اور کشتی ٹھہر گئی جودی پہاڑ پر اور کہا گیا کہ ظالم قوم کا

الظَّالِمِينَ ﴿۳۵﴾ وَنَادَى نُوحٌ رَبَّهُ فَقَالَ رَبِّ إِنَّ ابْنِي

ناس ہو۔ اور نوح (علیہ السلام) نے اپنے رب کو پکارا، پھر کہا اے میرے رب! میرا بیٹا

مِنْ أَهْلِی وَإِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَأَنْتَ أَحْكَمُ

میرے اہل میں سے تھا اور یقیناً تیرا وعدہ سچا ہے اور تو تمام فیصلہ کرنے والوں میں بہترین فیصلہ

الْحَكِيمِينَ ﴿۵﴾ قَالَ يَنْفُخُ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ ۖ إِنَّهُ

کرنے والا ہے۔ اللہ نے فرمایا اے نوح! یقیناً وہ آپ کے اہل میں سے نہیں تھا۔ اس لیے کہ اس کا

عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۖ فَلَا تَسْأَلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ ۖ

عمل غیر صالح تھا۔ اس لیے آپ مجھ سے ایسا سوال نہ کریں جس کا آپ کو علم نہیں۔

إِنِّيْٓ أَعْظُكَ أَنْ تَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ ﴿۶﴾ قَالَ رَبِّ

میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں اس کی کہ تم جہالت کرنے والوں میں سے نہ ہو جاؤ۔ نوح (علیہ السلام) نے عرض

إِنِّيْٓ أَعُوْذُ بِكَ أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ بِهِ عِلْمٌ ۖ

کیا اے میرے رب! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ میں تجھ سے سوال کروں ایسی چیز کا جس کا مجھے علم نہیں۔

وَالَا تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْٓ أَكُنْ مِنَ الْخَسِرِينَ ﴿۷﴾

اور اگر تو میری مغفرت نہیں کرے گا اور مجھ پر رحم نہیں کرے گا تو میں خسارہ اٹھانے والوں میں سے بن جاؤں گا۔

قِيلَ يٰنُوحُ اهْبِطْ بِسَلَامٍ مِّنَّا وَبَرَكَاتٍ عَلَيْكَ

کہا گیا اے نوح! آپ ہماری طرف سے سلامتی اور برکتوں کے ساتھ اتر جائیے، آپ پر بھی

وَ عَلٰی اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ۖ وَاُمَمٌ سَنُبَتِّعُهُمْ

اور ان امتوں پر بھی جو آپ کے ساتھ ہیں۔ اور بہت سی امتیں ہیں عنقریب ہم انہیں فائدہ اٹھانے دیں گے،

ثُمَّ يَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۸﴾ تِلْكَ مِنْ اَنْبِیَآءِ

پھر انہیں ہماری طرف سے دردناک عذاب پہنچے گا۔ یہ غیب کی خبروں میں سے

الْغَيْبِ نُوْحِيْهَا اِلَيْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَا اَنْتَ

ہے جسے ہم آپ کی طرف وحی کر رہے ہیں، جو آپ اور آپ کی قوم

وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۚ فَاصْبِرْ ۚ اِنَّ الْعَاقِبَةَ

اس سے پہلے جانتی نہیں تھی۔ اس لیے آپ صبر کیجیے۔ یقیناً اچھا انجام

لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۹﴾ وَاِلٰی عَادٍ اٰخَاهُمْ هُوْدًا ۚ قَالَ يَقَوْمِ

متقیوں کے لیے ہے۔ اور قوم عاد کی طرف بھیجا ان کے بھائی ہود (علیہ السلام) کو۔ ہود (علیہ السلام)

اَعْبُدُوْا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهُ ۚ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا

نے فرمایا اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو، تمہارے لیے اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ تم تو صرف

مُفْتَرُونَ ﴿۵۰﴾ يَقَوْمَ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِنْ أَجَرْتُمْ

جھوٹ گھڑتے ہو۔ اے میری قوم! میں تم سے اس پر کسی اجر کا سوال نہیں کرتا۔ میرا اجر تو

إِلَّا عَلَى الَّذِي فَطَرَنِي ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۵۱﴾ وَيَقَوْمِ

صرف اس اللہ کے ذمہ ہے جس نے مجھے پیدا کیا۔ کیا پھر تم عقل نہیں رکھتے؟ اور اے میری قوم!

اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ

تم اپنے رب سے استغفار کرو، پھر اس کی طرف توبہ کرو، تو وہ تم پر آسمان کو برستا ہوا

مَذَرَارًا ۚ وَيَزِدْكُمْ قُوَّةً إِلَىٰ قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا

چھوڑے گا اور تمہاری موجودہ قوت میں اور قوت کا اضافہ کرے گا اور مجرم بن کر

مُجْرِمِينَ ﴿۵۲﴾ قَالُوا يَهُودُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَمَا نَحْنُ

پشت مت پھيرو۔ انہوں نے کہا اے ہود! تم ہمارے پاس کوئی معجزہ نہیں لائے اور ہم اپنے معبودوں کو

بِتَارِكِي آلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ ﴿۵۳﴾

تمہارے کہنے کی وجہ سے چھوڑنے والے نہیں ہیں اور ہم آپ پر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

إِنْ تَقُولُ إِلَّا اعْتَرِكَ بَعْضُ آلِهَتِنَا بِسُوءٍ ۚ

ہم نہیں کہتے مگر یہ کہ ہمارے معبودوں میں سے کسی نے آپ کو کوئی برائی لگا دی ہے۔

قَالَ إِنِّي أَشْهَدُ اللَّهَ وَاشْهَدُوا إِنِّي بَرِيءٌ

ہود (علیہ السلام) نے فرمایا کہ میں اللہ کو گواہ بناتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ میں بری ہوں

مِمَّا تُشْرِكُونَ ﴿۵۴﴾ مِنْ دُونِهِ فَكِيدُونِي جَبِيعًا ثُمَّ

ان چیزوں سے جن کو تم شریک ٹھہراتے ہو۔ اللہ کے علاوہ۔ پھر تم اکٹھے ہو کر میرے خلاف تدبیر کرلو، پھر

لَا تُنْظِرُونَ ﴿۵۵﴾ إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكُمْ ۚ

مجھے مہلت بھی مت دو۔ یقیناً میں نے اللہ پر توکل کیا جو میرا اور تمہارا رب ہے۔

مَا مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا هُوَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا ۚ إِنَّ رَبِّي

کوئی چوپایہ نہیں مگر وہ (اللہ) اس کی چوٹی پکڑے ہوئے ہے۔ یقیناً میرا رب

عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۵۶﴾ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ أَبْلَعْتُكُمْ

سیدھے راستہ پر ہے۔ پھر اگر تم اعراض کرو تو میں نے تمہیں پہنچا دیا

مَا أَرْسَلْتُ بِهٖ إِلَيْكُمْ ۖ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّي قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۖ

وہ جس کو دے کر میں تمہاری طرف بھیجا گیا ہوں۔ اور میرا رب تمہارے علاوہ کسی اور قوم کو جانشین بنائے گا۔

وَلَا تَصْرُوهٖ شَيْئًا ۚ إِنَّ رَبِّي عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَفِیْظٌ ﴿۵۷﴾

اور تم اس کو ذرا بھی ضرر نہیں پہنچا سکو گے۔ یقیناً میرا رب ہر چیز کی حفاظت کرنے والا ہے۔

وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُودًا ۖ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ

اور جب ہمارا (عذاب کا) حکم آیا تو ہم نے ہود (علیہ السلام) کو اور ان لوگوں کو جو ان کے ساتھ ایمان

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَ نَجَّيْنَاهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۵۸﴾

لائے تھے اپنی رحمت سے نجات دی۔ اور ہم نے انہیں سخت عذاب سے نجات دی۔

وَتِلْكَ عَادٌ ۖ كَانَتْ بِحَدِّهَا بِأَيْتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهُ

اور یہ قوم عاد ہے، جنہوں نے اپنے رب کی آیات کا انکار کیا اور اللہ کے پیغمبروں کی نافرمانی کی

وَاتَّبَعُوا أَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ﴿۵۹﴾ وَاتَّبَعُوا فِي هَذِهِ

اور وہ ہر ظالم سرکش کے حکم کے پیچھے چلے۔ اور اس دنیا میں ان کے پیچھے

الدُّنْيَا لَعْنَةً ۖ وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ ۖ إِلَّا عَادًا كَفَرُوا

لعنت کر دی گئی اور قیامت کے دن بھی۔ سنو! یقیناً قوم عاد نے اپنے رب سے

رَبَّهُمْ ۖ إِلَّا بَعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُودٍ ﴿۶۰﴾ وَإِلَىٰ ثَمُودَ

کفر کیا۔ سنو! قوم عاد کا ناس ہو، ہود (علیہ السلام) کی قوم کا۔ اور قوم ثمود کی طرف بھیجا

أَخَاهُمْ ضِلْحَامٌ ۚ قَالَ يَتَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ

ان کے بھائی صالح (علیہ السلام) کو۔ صالح (علیہ السلام) نے فرمایا اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو، تمہارے

مِّنْ إِلَهِ غَيْرُهُ ۖ هُوَ أَنْشَأَكُمْ مِّنَ الْأَرْضِ

لیے اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ اسی نے تمہیں زمین سے پیدا کیا

وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا فَاسْتَغْفِرُوهُ ثُمَّ تَوْبُوا إِلَيْهِ ۖ

اور اس نے تمہیں زمین میں آباد کیا تو تم اس سے استغفار کرو، پھر اس کی طرف توبہ کرو۔

إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ مُّجِيبٌ ﴿۶۱﴾ قَالُوا يٰصَلِحُ كُنْتَ

یقیناً میرا رب قریب، توبہ قبول کرنے والا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اے صالح! یقیناً آپ

فِيْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هَٰذَا أَتَنْهَانَا أَنْ نَعْبُدَ مَا يَعْبُدُ

ہمارے اندر قابل امید تھے اس سے پہلے۔ کیا آپ ہمیں روکتے ہو اس سے کہ ہم عبادت کریں ان چیزوں کی

أَبَاؤُنَا وَإِنَّا لَفِي شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُونَا

جن کی ہمارے باپ دادا عبادت کرتے تھے؟ اور یقیناً ہم اس کی طرف سے گہرے شک میں ہیں جس کی طرف

إِلَيْهِ مُرِيبٌ ﴿۳۱﴾ قَالَ يَقَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ

تم ہمیں دعوت دیتے ہو۔ صالح (علیہ السلام) نے فرمایا اے میری قوم! تمہاری کیا رائے ہے اگر میں

عَلَى بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي وَ اتَّبَعْتَنِي مِنْهُ رَحْمَةً فَسَنَ

اپنے رب کی طرف سے روشن راستہ پر ہوں اور اس نے مجھے اپنی طرف سے رحمت عطا کی ہو،

يَنْصُرُنِي مِنَ اللَّهِ إِنْ عَصَيْتُهُ فَمَا تَزِيدُونَنِي

پھر مجھے اللہ کی گرفت سے کون بچائے گا اگر میں اللہ کی نافرمانی کروں؟ پھر تم مجھے نہیں بڑھاتے

غَيْرَ تَخْسِيرٍ ﴿۳۲﴾ وَ يَقَوْمِ هَذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ

سوائے خسارہ کے۔ اور اے میری قوم! یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لیے

آيَةً فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ اللَّهِ وَلَا تَمَسُّوهَا

نشانی ہے، تو تم اس کو چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں کھائے اور تم اسے برائی کے ساتھ

بِسُوءٍ فَيَأْخُذْكُمْ عَذَابٌ قَرِيبٌ ﴿۳۳﴾ فَعَقَرُوهَا

مت چھوؤ، ورنہ تمہیں قریبی عذاب پکڑ لے گا۔ پھر انہوں نے اونٹنی کے پیر کاٹ دیے

فَقَالَ تَتَّبِعُوا فِي دَارِكُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ ذَلِكِ

تو صالح (علیہ السلام) نے فرمایا کہ مزے اڑالو اپنے گھروں میں تین دن۔ یہ ایسا

وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوبٍ ﴿۳۴﴾ فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا بَعْجِنَا

وعدہ ہے جو جھٹلایا نہیں جاسکتا۔ پھر جب ہمارا (عذاب کا) حکم آیا تو ہم نے صالح (علیہ السلام) کو

صَلِحًا وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا

اور ان لوگوں کو جو آپ کے ساتھ ایمان لائے تھے ہماری رحمت سے

وَمِنْ خِزْيٍ يُومِيذٍ ﴿۳۵﴾ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ﴿۳۶﴾

اور اس دن کی رسوائی سے نجات دی۔ یقیناً تیرا رب وہ قوت والا، زبردست ہے۔

وَ أَخَذَ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةَ فَأَصْبَحُوا

اور ظالموں کو چیخ نے پکڑ لیا، پھر وہ اپنے گھروں میں

فِي دِيَارِهِمْ جُثَيْنٍ ﴿۳۷﴾ كَانَ لَمْ يَعْنُوا فِيهَا ۖ آلَا

گھٹنوں کے بل پڑے رہ گئے۔ گویا کہ وہ اس میں بسے ہی نہیں تھے۔ سنو!

إِنَّ شَعُودًا كَفَرُوا رَبَّهُمْ ۖ آلَا بُعْدًا لِشُعُودٍ ﴿۳۸﴾

یقیناً قوم شعود نے کفر کیا اپنے رب کے ساتھ۔ سنو! ناس ہو قوم شعود کے لیے۔

وَلَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَى قَالُوا

اور یقیناً ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ابراہیم (علیہ السلام) کے پاس بشارت لے کر آئے تو انہوں نے کہا

سَلَامٌ قَالَ سَلَامٌ فَمَا لَبِثَ أَنْ جَاءَ بِعِجْلٍ حَنِئِدٍ ۝۱۶

السلام علیکم۔ ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا السلام علیکم، پھر وہ نہیں ٹھہرے کہ بھنا ہوا چھڑا لے آئے۔

فَلَمَّا رَأَى أَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ إِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَأَوْجَسَ

پھر جب ابراہیم (علیہ السلام) نے ان کے ہاتھ دیکھے کہ اس (کھانے) تک نہیں پہنچتے تو ان کو اجنبی محسوس کیا

مِنْهُمْ خِيفَةً ۖ قَالُوا لَا تَخَفْ إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمِ

اور ان کی طرف سے خوف محسوس کیا۔ فرشتوں نے کہا کہ آپ خوف نہ کیجیے، یقیناً ہم تو قوم لوط کی طرف بھیجے

لُوطٍ ۝۱۷ وَامْرَأَتُهُ قَابِلَةُ فَضَحِكَتْ فَلَبَّسْنَاهَا

گئے ہیں۔ اور ابراہیم (علیہ السلام) کی بیوی کھڑی ہوئی تھی، پھر وہ ہنس پڑی تو ہم نے انہیں بشارت دی

بِإِسْحَاقَ ۖ وَمِنْ وَرَاءِ إِسْحَاقَ يَعْقُوبُ ۝۱۸ قَالَتْ

اسحاق کی۔ اور اسحاق کے پیچھے یعقوب کی۔ وہ کہنے لگی

يُؤْيِلَتِي ءَالِدٌ وَأَنَا عَجُوزٌ وَهَذَا بَعْلِي شَيْخًا

ہائے افسوس! کیا میں اولاد جنوں کی حالانکہ میں بوڑھی ہوں اور یہ میرے شوہر بوڑھے ہیں۔

إِنَّ هَذَا لَشَيْءٌ عَجِيبٌ ۝۱۹ قَالُوا أَتَعْجَبِينَ

یقیناً یہ قابل تعجب چیز ہے۔ انہوں نے کہا کہ کیا تم تعجب کرتی ہو

مِنْ أَمْرِ اللَّهِ رَحِمَتُ اللَّهِ وَبَرَكَتُهُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ

اللہ کے حکم سے؟ اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں تم اہل بیت پر ہیں۔

إِنَّهُ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ۝۲۰ فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ

یقیناً وہ اللہ قابل تعریف، بزرگ ہے۔ پھر جب ابراہیم (علیہ السلام) سے خوف دور

الرَّوْعُ وَجَاءَتْهُ الْبُشْرَى يُجَادِلُنَا فِي قَوْمِ

ہو گیا اور ان کے پاس بشارت آئی، تو وہ ہم سے قوم لوط کے بارے میں جھگڑنے

لُوطٍ ۝۲۱ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَحَلِيمٌ أَوَّاهٌ مُنِيبٌ ۝۲۲

لگے۔ یقیناً ابراہیم (علیہ السلام) نہایت بردبار، آہیں بھرنے والے، توبہ کرنے والے تھے۔

يَا إِبْرَاهِيمُ اعْرِضْ عَنْ هَذَا إِنَّهُ قَدْ جَاءَ أَمْرُ

اے ابراہیم! اس سے آپ اعراض کیجیے، یقیناً آپ کے رب کا حکم

رَبِّكَ ۚ وَلَآئِهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُودٍ ﴿۷۶﴾

آگیا۔ اور یقیناً ان کے پاس ایسا عذاب آنے والا ہے جو لوٹایا نہیں جائے گا۔

وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سَيِّئًا بِهِمْ وَضَاقَ

اور جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے لوط (علیہ السلام) کے پاس آئے تو وہ ان کی وجہ سے غمگین ہوئے اور ان کی

بِهِمْ ذَرْعًا وَقَالَ هَذَا يَوْمٌ عَصِيبٌ ﴿۷۷﴾ وَجَاءَهُ

وجہ سے تنگ دل ہوئے اور لوط (علیہ السلام) نے فرمایا یہ بڑا سخت دن ہے۔ اور لوط (علیہ السلام) کے

قَوْمُهُ يُهْرَعُونَ إِلَيْهِ ۖ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوا يَعْمَلُونَ

پاس ان کی قوم آئی ان کی طرف تیز دوڑتی ہوئی۔ اور وہ پہلے سے برائیاں کرتے

السَّيِّئَاتِ ۚ قَالَ يَقَوْمِ هَؤُلَاءِ بَنَاتِي هُنَّ أَطْهَرُ

تھے۔ لوط (علیہ السلام) نے فرمایا اے میری قوم! یہ میری بیٹیاں یہ تمہارے لیے زیادہ پاکیزہ

لَكُمْ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تُخْزَوْنَ فِي صَيْفِي ۚ أَلَيْسَ

ہیں، پھر تم اللہ سے ڈرو اور مجھے میرے مہمانوں کے بارے میں رسوا مت کرو۔ کیا تم

مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيدٌ ﴿۷۸﴾ قَالُوا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا

میں سے کوئی ہدایت یافتہ شخص نہیں؟ وہ کہنے لگے یقیناً آپ کو معلوم ہے کہ ہمیں

فِي بَنَاتِكَ مِنْ حَقِّ ۚ وَإِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيدُ ﴿۷۹﴾

آپ کی بیٹیوں میں کوئی رغبت نہیں ہے۔ اور یقیناً آپ جانتے ہیں وہ جو ہم چاہتے ہیں۔

قَالَ لَوْ أَنَّ لِي بِكُمْ قُوَّةٌ أَوْ آوِي إِلَى رُكْنٍ

لوط (علیہ السلام) نے فرمایا کاش کہ مجھے تم پر قوت ہوتی یا میں کسی مضبوط قبیلہ کی طرف

شَدِيدٍ ﴿۸۰﴾ قَالُوا يَلُوطُ إِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَصِلُوا

پناہ لیتا۔ انہوں نے کہا کہ اے لوط! یقیناً ہم تیرے رب کے بھیجے ہوئے فرشتے ہیں، وہ ہرگز آپ تک

إِلَيْكَ فَاسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِنَ اللَّيْلِ

نہیں پہنچ سکیں گے، اس لیے آپ اپنے گھروالوں کو لے کر رات کے کسی حصہ میں سفر کر جائیے

وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا امْرَأَتَكَ ۚ إِنَّهُ مُصِيبُهَا

اور تم میں سے کوئی پیچھے مڑ کر نہ دیکھے مگر آپ کی بیوی، کہ اسے وہ عذاب پہنچنے والا ہے

مَا أَصَابَهُمْ ۚ إِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ۚ أَلَيْسَ الصُّبْحُ

جو اُن کو پہنچے گا۔ یقیناً اُن کے عذاب کے وعدہ کا وقت صبح کا وقت ہے۔ کیا صبح

بِقَرِيبٍ ﴿۸۸﴾ فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا

قریب نہیں ہے؟ پھر جب ہمارے عذاب کا حکم آ گیا تو ہم نے اس کے اوپر والے حصہ کو اس کے نیچے والا حصہ بنا دیا

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيلٍ ۖ مَّنْضُودٍ ﴿۸۹﴾

اور ہم نے اُن کے اوپر مٹی کے پتھر برسائے، جو لگاتار برس رہے تھے۔

مُسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ۚ وَمَا هِيَ مِنَ الظَّالِمِينَ

جو نشان زدہ تھے تیرے رب کے پاس۔ اور یہ بستی ظالموں سے کچھ دور

بَبَعِيدٍ ﴿۹۰﴾ وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۚ قَالَ

نہیں ہے۔ اور مدین والوں کی طرف ان کے بھائی شعیب (علیہ السلام) کو بھیجا۔ شعیب (علیہ السلام)

يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِّنْ إِلَهِ غَيْرُهُ ۚ

نے فرمایا کہ اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو، تمہارے لیے اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔

وَلَا تَتَّقُوا الْبِكْيَالَ وَالْبِيزَانَ إِنِّي أَرِيكُمْ خَيْرَ

اور تم ناپ اور تول میں کمی نہ کرو، اس لیے کہ میں تمہیں اچھی حالت میں دیکھ رہا ہوں

وَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيطٍ ﴿۹۱﴾ وَلِيقَوْمِ

اور میں تم پر ایک گھبرنے والے دن کے عذاب کا خوف کرتا ہوں۔ اور اے میری قوم!

أَوْفُوا الْبِكْيَالَ وَالْبِيزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا

ناپ اور تول کو انصاف کے ساتھ پورا پورا دو اور لوگوں کو اُن کی

النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعَثُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿۹۲﴾

چیزیں کم کر کے مت دو اور زمین میں فساد پھیلاتے ہوئے مت پھرو۔

بَقِيَّتِ اللَّهُ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ۚ

اللہ کی بقیہ چیزیں تمہارے لیے بہتر ہیں اگر تم ایمان والے ہو۔

وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ ﴿۹۳﴾ قَالُوا يَشْعِيبُ أَصْلُوتِكَ

اور میں تم پر محافظ نہیں ہوں۔ وہ کہنے لگے اے شعیب! کیا آپ کی نماز

تَأْمُرُكَ أَنْ نَتْرُكَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا أَوْ أَنْ نَفْعَلَ

آپ کو اس کا حکم دیتی ہے کہ ہم چھوڑ دیں اُن کو جن کی ہمارے باپ دادا عبادت کرتے تھے یا یہ کہ ہم اپنے

فِي أَمْوَالِنَا مَا نَشَاءُ ۚ إِنَّكَ لَأَنْتَ الْحَلِيمُ الرَّشِيدُ ﴿۹۴﴾

مالوں میں کرنا چھوڑ دیں جو ہم چاہیں؟ یقیناً تم حلم والے، ہدایت یافتہ ہو۔

الْقُرْآنِ

قَالَ يَقَوْمِ ارْعَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي

شعیب (علیہ السلام) نے فرمایا کہ اے میری قوم! بتلاؤ اگر میں اپنے رب کی طرف سے واضح راستہ پر ہوں

وَرَزَقْنِي مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ۖ وَمَا أُرِيدُ أَنْ أُخَالِفَكُمُ

اور اس نے مجھے اپنی طرف سے اچھی روزی دی ہو۔ اور میں نہیں چاہتا کہ تمہاری مخالفت کروں

إِلَىٰ مَا أَنهَكُم عَنْهُ ۚ إِنْ أُرِيدُ إِلَّا الْإِصْلَاحَ

ان چیزوں کو کر کے جن سے میں تمہیں روکتا ہوں۔ میں تو صرف اصلاح چاہتا ہوں

مَا اسْتَطَعْتُ ۚ وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

جتنی میں طاقت رکھوں۔ اور میری توفیق نہیں ہے مگر اللہ کی طرف سے۔ اسی پر میں نے توکل کیا

وَالِيهِ أُنِيبُ ﴿۸۸﴾ وَيَقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِي

اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔ اور اے میری قوم! میری مخالفت تمہیں اس بات کی طرف نہ لے جائے

أَنْ يُصِيبَكُمْ مِثْلُ مَا أَصَابَ قَوْمَ نُوحٍ أَوْ قَوْمَ هُودٍ

کہ تمہیں پہنچ جائے اس جیسا عذاب جو قوم نوح یا قوم ہود

أَوْ قَوْمَ صَالِحٍ ۚ وَمَا قَوْمُ لُوطٍ مِّنكُمْ بِبَعِيدٍ ﴿۸۹﴾ وَاسْتَغْفِرُوا

یا قوم صالح کو پہنچا۔ اور قوم لوط تم سے کچھ دور نہیں ہیں۔ اور تم اپنے رب سے استغفار

رَبَّكُمْ ثُمَّ تَوَبُّوا إِلَيْهِ ۚ إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ وَدُودٌ ﴿۹۰﴾ قَالُوا

کرو، پھر تم اس کی طرف توبہ کرو۔ یقیناً میرا رب بہت زیادہ رحم کرنے والا، محبت کرنے والا ہے۔ انہوں

لِشُعَيْبٍ مَا نَفَقَهُ كَثِيرًا ۖ مِمَّا تَقُولُ وَإِنَّا لَنَرُكَ

نے کہا کہ اے شعیب! ہم بہت سی باتیں نہیں سمجھتے اس میں سے جو تم کہتے ہو اور یقیناً ہم تمہیں اپنے

فِينَا ضَعِيفًا ۚ وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنَاكَ ۖ وَمَا أَنْتَ

درمیان کمزور دیکھ رہے ہیں۔ اور اگر آپ کا قبیلہ نہ ہوتا، تو ہم آپ کو رجم کر دیتے۔ اور آپ

عَلَيْنَا بِعَزِيزٍ ﴿۹۱﴾ قَالَ يَقَوْمِ ارْهَطِيْ اَعَزُّ عَلَيْكُمْ

ہم پر کچھ بھاری نہیں ہو۔ شعیب (علیہ السلام) نے فرمایا کہ اے میری قوم! کیا میرا قبیلہ تم پر اللہ سے

مِّنَ اللَّهِ ۚ وَاتَّخَذْتُمُوهُ وَرَاءَكُمْ ظَهْرِيًّا ۚ إِنَّ رَبِّي

زیادہ بھاری ہے؟ اور تم نے اس کو اپنی پیٹھ پیچھے ڈال دیا ہے۔ یقیناً میرا رب

بِمَا تَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ﴿۹۲﴾ وَيَقَوْمِ اَعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ

تمہارے اعمال کو گھیرے ہوئے ہے۔ اور اے میری قوم! اپنی جگہ پر رہ کر عمل کرتے رہو،

إِنِّي عَامِلٌ ۖ سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۚ مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ
میں بھی عمل کر رہا ہوں۔ عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کس پر ایسا عذاب آتا ہے جو

يُخْزِيهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ۖ وَارْتَقِبُوا إِنِّي مَعَكُمْ
اس کو رسوا کر دے اور کون جھوٹا ہے۔ اور تم منتظر رہو، میں تمہارے ساتھ انتظار کرنے

رَقِيبٌ ﴿١٦﴾ وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَالَّذِينَ
والا ہوں۔ اور جب کہ ہمارا عذاب آیا تو ہم نے شعیب (علیہ السلام) کو اور ان لوگوں کو جو آپ کے

آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَآخَذَتِ الَّذِينَ ظَلَمُوا
ساتھ ایمان لائے تھے اپنی رحمت سے بچا لیا۔ اور ان ظالموں کو چیخ نے

الصَّيْحَةَ فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جُثَيَيْنَ ﴿١٧﴾ كَانَ
پکڑ لیا، پھر وہ اپنے گھروں میں گھٹنے کے بل پڑے رہ گئے۔ گویا کہ وہ

لَمْ يَعْزُوا فِيهَا ۖ إِلَّا بَعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعَدَتْ ثَمُودُ ﴿١٨﴾
اس میں بسے ہی نہیں تھے۔ سنو! ناس ہو مدین کے لیے جس طرح کہ قوم ثمود کا ناس ہوا۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ﴿١٩﴾
یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو رسول بنا کر بھیجا اپنے معجزات دے کر اور واضح دلیل دے کر۔

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَ مَلَآئِئِهِ فَاتَّبَعُوهُ أَمَرَ فِرْعَوْنَ ۚ
فرعون اور اس کی قوم کی طرف، پھر بھی وہ لوگ فرعون کے حکم پر چلے۔

وَمَا أَمَرَ فِرْعَوْنَ بِرَشِيدٍ ﴿٢٠﴾ يَقْدُمُ قَوْمَهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ
اور فرعون کا حکم اچھا نہیں تھا۔ وہ اپنی قوم کے آگے آگے قیامت کے دن چل رہا ہوگا،

فَأَوْرَدَهُمُ النَّارَ ۚ وَبِئْسَ الْوَرْدُ الْمَوْرُودُ ﴿٢١﴾ وَاتَّبَعُوا
پھر ان کو دوزخ میں داخل کرے گا۔ اور وہ اترنے کا برا گھاٹ ہے۔ اور اس

فِي هَذِهِ لَعْنَةٌ وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ ۖ بِئْسَ الرِّفْدُ
دنیا میں ان کے پیچھے لعنت کر دی گئی اور قیامت کے دن بھی۔ بہت بری مدد ہے جو

الرَّفُودُ ﴿٢٢﴾ ذَلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغُرٰى نَقُصُّهُ عَلَيْكَ
ان کو دی گئی۔ یہ ان بستیوں کے قصوں میں سے کچھ ہم آپ کے سامنے تلاوت کرتے ہیں

مِنْهَا قَائِمٌ وَحَصِيدٌ ﴿٢٣﴾ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلٰكِنْ
جن میں سے کچھ کھڑی ہوئی ہیں اور کچھ کٹی ہوئی ہیں۔ اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا، لیکن

ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ فَمَا أَغْنَتْ عَنْهُمْ آلِهَتُهُمُ الَّتِي

وہ اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے، پھر ان کے کچھ کام نہیں آئے ان کے وہ معبود جن کو

يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ لَّمَّا جَاءَ أَمْرُ

وہ اللہ کو چھوڑ کر پکارتے تھے جب کہ آپ کے رب کا عذاب

رَبِّكَ ۖ وَمَا زَادُوهُمْ غَيْرَ تَتْبِيبٍ ﴿١١﴾ وَكَذَلِكَ أَخْذُ

آیا۔ اور ان (مشرکین) کو سوائے نقصان کے انہوں (معبودوں) نے نہیں بڑھایا۔ اسی طرح آپ کے

رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرَىٰ وَهِيَ ظَالِمَةٌ ۖ إِنَّ أَخْذَهُ

رب کی پکڑ ہوتی ہے جب وہ بستیوں کو پکڑتا ہے جب کہ وہ ظالم ہوتی ہیں۔ یقیناً اس کی پکڑ

أَلِيمٌ شَدِيدٌ ﴿١٢﴾ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّمَنْ خَافَ

دردناک، سخت ہے۔ یقیناً اس میں نشانی ہے اس شخص کے لیے جو آخرت کے

عَذَابِ الْآخِرَةِ ۖ ذَلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوعٌ ۙ لَهُ النَّاسُ

عذاب سے ڈرے۔ یہ وہ دن ہے کہ جس کے لیے انسانوں کو جمع کیا جائے گا

وَذَلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُودٌ ﴿١٣﴾ وَمَا نُنْخِرُهُ إِلَّا لِأَجَلٍ

اور یہ وہ دن ہے جس میں گواہوں کو حاضر کیا جائے گا۔ اور ہم اس کو موخر نہیں کر رہے مگر مقرر کیے ہوئے

مَعْدُودٍ ﴿١٤﴾ يَوْمَ يَأْتِ لَا تَكَلِّمُ نَفْسٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ

وقت کے لیے۔ جس دن وہ آئے گا تو کوئی شخص بات نہیں کر سکے گا مگر اللہ کی اجازت سے۔

فَبَيْنَهُمْ شِقَايُ ۖ وَسَعِيدٌ ﴿١٥﴾ فَأَمَّا الَّذِينَ شَقُوا

پھر ان میں سے کچھ بد بخت ہوں گے اور کچھ نیک بخت ہوں گے۔ البتہ جو بد بخت ہوں گے

فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ ۖ وَشَهِيْقٌ ﴿١٦﴾ خُلِدِينَ فِيهَا

وہ دوزخ میں ہوں گے، ان کے لیے اس میں چلانا اور سسکیاں ہوں گی۔ جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے

مَا دَامَتِ السَّمُوتُ وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ ۚ

جب تک آسمان اور زمین باقی ہیں، مگر جتنا آپ کا رب چاہے۔

إِنَّ رَبَّكَ فَعَالٌ لِّمَا يُرِيدُ ﴿١٧﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ سَعَدُوا

یقیناً آپ کا رب وہی کرتا ہے جس کا وہ ارادہ کرتا ہے۔ البتہ جو نیک بخت ہوں گے

فَفِي الْجَنَّةِ خُلِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمُوتُ

وہ جنت میں ہوں گے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے جب تک آسمان

وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ ۚ عَطَاءٌ غَيْرَ مَجْدُوذٍ ﴿۱۸﴾
اور زمین قائم ہیں، مگر جتنا آپ کا رب چاہے۔ ایسی عطاء کے طور پر جو بند نہیں کی جائے گی۔

فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هَؤُلَاءِ ۚ مَا يَعْبُدُونَ
پھر آپ شک میں نہ رہئے اس کی طرف سے جن کی یہ لوگ عبادت کرتے ہیں۔ یہ عبادت نہیں کرتے ہیں

إِلَّا كَمَا يَعْبُدُ آبَاؤُهُمْ مِّن قَبْلُ ۚ وَإِنَّا لَمُوقِنُوهُمْ
مگر اسی طرح جس طرح کہ اس سے پہلے ان کے باپ دادا عبادت کرتے تھے۔ اور یقیناً ہم اُن کو اُن کا

نَصِيبُهُمْ غَيْرَ مَنْقُوصٍ ﴿۱۹﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ
حصہ پورا پورا دینے والے ہیں اس حال میں کہ وہ کم نہیں کیا جائے گا۔ اور یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام)

الْكِتَابَ فَاخْتَلَفَ فِيهِ ۚ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ
کو کتاب دی، پھر اس میں اختلاف کیا گیا۔ اور اگر ایک بات آپ کے رب کی طرف سے پہلے ہو چکی

مِّن رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۚ وَإِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ
نہ ہوتی تو اُن کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور یقیناً وہ اس کی طرف سے بڑے شک

مُرِيبٍ ﴿۲۰﴾ وَإِنَّ كَلَّا لَلْیُوفِّیَنَّهُمْ سَرُّكَ
میں ہیں۔ اور بیشک سب کو آپ کا رب اُن کے اعمال پورے پورے

أَعْمَالَهُمْ ۚ إِنَّهُ بِمَا یَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿۲۱﴾ فَاسْتَقِمْ
دے گا۔ اس لیے کہ وہ اُن کے اعمال سے پوری طرح باخبر ہے۔ اس لیے آپ استقامت اختیار کیجیے

كَمَا أُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ۚ إِنَّهُ
جیسا آپ کو حکم دیا گیا ہے، اور وہ لوگ بھی جنہوں نے آپ کے ساتھ توبہ کی ہے، اور تم دائرہ سے نہ نکلو۔ یقیناً وہ

بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۲۲﴾ وَلَا تَرْكَبُوا إِلَى الَّذِينَ
تمہارے اعمال کو دیکھ رہا ہے۔ اور تم ان ظالموں کی طرف ذرا بھی میلان

ظَلَمُوا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۖ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللَّهِ
نہ کرنا، ورنہ تمہیں آگ پہنچ کر رہے گی۔ اور تمہارے لیے اللہ کے سوا کوئی حمایتی

مِّنْ أَوْلِيَاءٍ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ ﴿۲۳﴾ وَاقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفِي
نہیں ہوں گے، پھر تمہاری نصرت نہیں کی جا سکے گی۔ اور آپ دن کے دونوں کناروں

النَّهَارِ وَ زُلْفًا مِّنَ اللَّيْلِ ۚ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ
میں اور رات کی ابتدائی گھڑیوں میں نماز قائم کیجیے۔ یقیناً نیکیاں برائیوں کو

السَّيِّئَاتِ ۚ ذَٰلِكَ ذِكْرِي لِلذَّكِّرِينَ ﴿١١٦﴾ وَأَصْبِرْ
ختم کر دیتی ہیں۔ یہ یاد رکھنے والوں کے لیے یاد دہانی ہے۔ اور آپ صبر کیجیے،

فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿١١٧﴾
پھر یقیناً اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُونِ مِنْ قَبْلِكُمْ أُولُوا بَقِيَّةٍ
پھر ان قوموں میں سے جو تم سے پہلے تھیں عقل والے لوگ کیوں نہ ہوئے

يَنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْأَرْضِ إِلَّا قَلِيلًا مِمَّنْ
جو زمین میں فساد سے روکتے سوائے تھوڑے لوگوں کے ان میں سے

أَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ وَاتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَا أُشْرِفُوا فِيهِ
جن کو ہم نے نجات دی؟ اور ظالم لوگ اس کے پیچھے پڑے جس میں انہیں عیش ملا،

وَكَانُوا مُجْرِمِينَ ﴿١١٨﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ
اور وہ مجرم تھے۔ اور آپ کا رب ایسا نہیں کہ بستیوں

الْقُرَىٰ بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا مُصْلِحُونَ ﴿١١٩﴾ وَلَوْ شَاءَ
کو ظلم سے ہلاک کر دے جب کہ وہاں والے اصلاح کر رہے ہوں۔ اور اگر آپ کا

رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَا يَزَالُونَ
رب چاہتا تو تمام انسانوں کو ایک امت بنا دیتا۔ اور یہ برابر اختلاف

مُخْتَلِفِينَ ۚ إِلَّا مَنْ رَحِمَ رَبُّكَ ۚ وَلِذَٰلِكَ خَلَقَهُمْ ۚ
کرتے رہتے ہیں۔ مگر جن پر آپ کے رب نے رحم کیا۔ اور اسی وجہ سے اللہ نے اُن کو پیدا کیا ہے۔

وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ
اور آپ کے رب کا کلمہ تام ہو کر رہا کہ میں انسانوں اور جنات سب سے جہنم کو

وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿١٢٠﴾ وَكُلًّا نَقُصُّ عَلَيْكَ
ضرور بھروں گا۔ اور ہم پیغمبروں کے قصوں میں سے آپ کے سامنے

مِنْ أَنْبَاءِ الرُّسُلِ مَا نُنَبِّئُ بِهِ فُؤَادَكَ ۚ وَجَاءَكَ
بیان کرتے ہیں کہ ہم اس سے آپ کے دل کو مضبوط کریں۔ اور ان قصوں میں

فِي هَذِهِ الْحَقِّ وَمَوْعِظَةٌ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿١٢١﴾ وَقُلْ
آپ کے پاس حق اور نصیحت اور ایمان والوں کے لیے یاد دہانی آئی ہے۔ اور آپ فرما دیجیے

لِّلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ اَعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ ۖ اِنَّا
ان سے جو ایمان نہیں لاتے کہ تم اپنی جگہ پر رہ کر عمل کرتے رہو، ہم بھی

عَمِلُونَ ﴿۱۲﴾ وَاَنْتَظِرُوا ۚ اِنَّا مُنْتَظِرُونَ ﴿۱۳﴾ وَلِلّٰهِ غَيْبُ
عمل کر رہے ہیں۔ اور تم انتظار کرو، ہم بھی منتظر ہیں۔ اور اللہ ہی کی لیے آسمانوں اور زمین کی چھپی

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهُ فَاعْبُدْهُ
ہوئی چیزوں کا علم ہے اور اسی کی طرف تمام امور لوٹائے جائیں گے، تو آپ اسی کی عبادت کیجیے

وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۚ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۱۴﴾
اور اسی پر توکل کیجیے۔ اور آپ کا رب تمہارے عمل سے بے خبر نہیں ہے۔

رُكُوعًا ۱۲

(۱۲) سُورَةُ يُوسُفَ بِمَكِّيَّةٍ (۵۳)

آيَاتُهَا ۱۱۱

اور ۱۲ رکوع ہیں

سورۃ یوسف مکہ میں نازل ہوئی

اس میں ۱۱۱ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الرَّحْمٰنِ تِلْكَ اٰیَةُ الْكِتٰبِ الْبَیِّنِ ﴿۱﴾ اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ
الـ۔ یہ صاف صاف بیان کرنے والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ یقیناً ہم نے اسے

قُرْءَانًا عَرَبِیًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۲﴾ مَحْنُ نَقْصُ
عربی قرآن بنا کر اتارا ہے تاکہ تم سمجھ سکو۔ ہم آپ کے سامنے

عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَا اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ هٰذَا
بہترین قصہ بیان کرتے ہیں اس قرآن کے ذریعہ جو ہم نے آپ کی طرف

الْقُرْآنَ ۚ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهِ لَمِنَ الْغٰفِلِیْنَ ﴿۳﴾
وحی کیا۔ اور یقیناً اس سے پہلے آپ بے خبر لوگوں میں سے تھے۔

اِذْ قَالَ یُوسُفُ لِاَبِيْهِ یَا اَبَتِ اِنِّیْ رَاٰیٓتُ اَحَدَ عَشَرَ
جب کہ یوسف (علیہ السلام) نے اپنے ابا سے کہا اے میرے ابا! میں نے گیارہ

كُوْكَبًا وَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاٰیْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِیْنَ ﴿۴﴾
ستارے اور سورج اور چاند کو دیکھا، میں نے انہیں دیکھا کہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں۔

قَالَ یٰ بُنَیَّ لَا تَقْصُصْ رُءْیَاكَ عَلٰی اِخْوَتِكَ
یعقوب (علیہ السلام) نے فرمایا اے میرے بیٹے! اپنا خواب اپنے بھائیوں کے سامنے بیان مت کرنا

فَيَكِيدُوا لَكَ كَيْدًا ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوٌّ
ورنہ وہ تیرے خلاف تدبیر کریں گے۔ یقیناً شیطان انسان کا کھلا

مُتَّبِعٌ ۝ وَكَذَلِكَ يَجْتَبِيكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ
دشمن ہے۔ اور اسی طرح تیرا رب تجھے منتخب کرے گا اور تجھے

مَنْ تَأْوِيلُ الْاِحَادِيثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ
خوابوں کی تعبیر کا علم دے گا اور اپنی نعمت تجھ پر اتمام تک پہنچائے گا

وَعَلَىٰ آلِ يَعْقُوبَ كَمَا أَتَتْهَا عَلَىٰ اَبَوَيْكَ
اور آل یعقوب پر بھی جیسا کہ اسے اتمام تک پہنچایا اس سے پہلے تیرے اجداد

مِنْ قَبْلُ اِبْرَاهِيمَ وَاسْحٰقَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝
ابراہیم اور اسحاق (علیہما السلام) پر۔ یقیناً تیرا رب علم والا، حکمت والا ہے۔

لَقَدْ كَانَ فِي يُوسُفَ وَإِخْوَتِهِ آيَاتٍ لِّلسَّائِلِينَ ۝
یقیناً یوسف (علیہ السلام) اور ان کے بھائیوں میں سوال کرنے والوں کے لیے بہت سی نشانیاں تھیں۔

اِذْ قَالُوا لَيُوسُفُ وَآخُوهُ اَحَبُّ اِلَىٰ اَبِينَا مِمَّا
اور وہ وقت قابل ذکر ہے جب کہ انہوں نے کہا کہ یوسف اور اُن کا بھائی ہمارے ابا کو ہم سے زیادہ محبوب ہیں

وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ۚ اِنَّ اَبَانَا لَفِي ضَلٰلٍ مُّبِينٍ ۝ اِقْتُلُوا
حالانکہ ہم مضبوط جماعت ہیں۔ یقیناً ہمارے ابا البتہ کھلی غلطی میں ہیں۔ تم یوسف

يُوسُفَ اَوْ اَطْرَحُوْهُ اَرْضًا يَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِيكُمْ
کو قتل کر دو یا اسے کسی زمین میں پھینک دو تو تمہارے لیے تمہارے ابا کی توجہ خالص رہ جائے گی

وَتَكُونُوا مِنْ بَعْدِهِ قَوْمًا صٰلِحِينَ ۝ قَالَ قَائِلٌ
اور اس کے بعد تم اچھے لوگ بن جانا۔ ان میں سے کسی کہنے والے

مِنْهُمْ لَا تَقْتُلُوا يُوسُفَ وَاَنْقُوْهُ فِي غِيْبَتِ الْجُبِّ
نے کہا کہ تم یوسف کو قتل مت کرو بلکہ اسے کنویں کی تاریکیوں میں پھینک دو

يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِينَ ۝
کہ اسے گزرنے والے قافلوں میں سے کوئی اٹھا لے گا، اگر تم ایسا کرنے والے ہو۔

قَالُوا يَا اَبَانَا مَا لَكَ لَا تَأْمَنَّا عَلَىٰ يُوسُفَ وَاِنَّا
انہوں نے کہا کہ اے ہمارے ابا! آپ کو کیا ہوا کہ آپ ہم پر مطمئن نہیں یوسف کے بارے میں حالانکہ ہم یقیناً

لَهُ لِنَصْحُونٍ ۝۱۱ اَرْسَلَهُ مَعَنَا غَدًا يَزْتَرِعْ وَيَلْعَبْ
اس کے خیر خواہ ہیں۔ آپ اسے ہمارے ساتھ کل کو بھیج دیجیے کہ وہ کھائے اور کھیلے

وَإِنَّا لَهُ لَحَفِظُونَ ۝۱۲ قَالَ إِنِّي لَيَحْزُنُنِي أَنْ تَذْهَبُوا
اور یقیناً ہم اس کی حفاظت کریں گے۔ یعقوب (علیہ السلام) نے فرمایا کہ یقیناً مجھے یہ بات غمگین کرتی

بِهِ وَأَخَافُ أَنْ يَأْكُلَهُ الذِّئْبُ وَأَنْتُمْ عَنْهُ
ہے کہ تم اسے لے جاؤ اور میں ڈرتا ہوں اس سے کہ اسے بھیڑیا کھا جائے اس حال میں کہ تم اس سے

غَفْلُونَ ۝۱۳ قَالُوا لَيْنَ أَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّا
بے خبر ہو۔ انہوں نے کہا کہ اگر اس کو بھیڑیا کھا جائے اس حال میں کہ ہم مضبوط نوجوان ہیں، یقیناً تب تو ہم

إِذَا لَخِيسْرُونَ ۝۱۴ فَلَمَّا ذَهَبُوا بِهِ وَاجْمَعُوا أَنْ يَجْعَلُوهُ
اس وقت خسارہ والے ہوں گے۔ پھر جب وہ یوسف (علیہ السلام) کو لے کر گئے اور انہوں نے اتفاق کر لیا اس

فِي غِيَبَتِ الْجُبِّ ۚ وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِأَمْرِهِمْ
بات پر کہ یوسف (علیہ السلام) کو کنویں کی تاریکیوں میں ڈال دیں۔ اور ہم نے یوسف (علیہ السلام) کی طرف

هَذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝۱۵ وَجَاءُوا أَبَاهُمْ عِشَاءً
وحی کی کہ ضرور آپ ان کو جتاؤ گے ان کی یہ حرکت اس حال میں کہ ان کو پتہ بھی نہیں ہوگا۔ اور وہ اپنے ابا کے پاس

يَبْكُونَ ۝۱۶ قَالُوا يَا أَبَانَا إِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا
عشاء کے وقت روتے ہوئے آئے۔ کہنے لگے کہ اے ہمارے ابا! یقیناً ہم دوڑنے لگے تھے اور ہم نے

يُوسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَالْكَلْبُ الذِّئْبُ ۚ وَمَا أَنْتَ بِمُؤْمِنٍ
چھوڑ دیا تھا یوسف کو اپنے سامان کے پاس، پھر اسے بھیڑیا کھا گیا۔ اور آپ ہم پر یقین کرنے والے

لَنَا وَلَوْ كُنَّا صَادِقِينَ ۝۱۷ وَجَاءُوا عَلَى قَبْرِهِ بِدَمٍ
نہیں ہیں اگرچہ ہم سچے ہوں۔ اور وہ یوسف (علیہ السلام) کی قمیص پر جھوٹا خون لے کر

كَذِبٌ ۖ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ أَمْراً فَصَبْرٌ
آئے۔ یعقوب (علیہ السلام) نے فرمایا بلکہ تمہارے لیے تمہارے نفسوں نے ایک امر کو مزین کیا ہے۔ اب تو صبر

جَمِيلٌ ۖ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ ۝۱۸ وَجَاءَتْ
ہی بہتر ہے۔ اور اللہ مددگار ہے اس بات پر جو تم بیان کرتے ہو۔ اور ایک قافلہ

سَيَّارَةٌ فَأَرْسَلُوا وَارِدَهُمْ فَأَدْلَى دَلْوَهُ ۖ قَالَ يَبْشَى
آیا، پھر انہوں نے اپنے پانی لانے والے کو بھیجا تو اس نے اپنا ڈول لٹکایا۔ تو وہ کہنے لگا، خوشخبری ہو!

هَذَا غُلْمٌ ۖ وَاسْرُوءُهُ بِضَاعَةٌ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿۱۵﴾

یہ تو لڑکا ہے۔ اور انہوں نے یوسف (علیہ السلام) کو سامان بنا کر چھپا دیا، اور اللہ خوب جانتے ہیں اس حرکت کو جو وہ کرتے تھے۔

وَسَرُّوهُ بِشَيْنٍ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُودَةٍ ۚ وَكَانُوا فِيهِ

اور انہوں نے یوسف (علیہ السلام) کو بیچ دیا معمولی قیمت کے بدلہ میں، گئے چنے چند دراہم کے بدلہ میں۔ اور وہ یوسف (علیہ)

مِنَ الزَّاهِدِينَ ﴿۱۶﴾ وَقَالَ الَّذِي اشْتَرَاهُ مِنْ مِّصْرَ

السلام) میں بے رغبتی کرنے والوں میں سے تھے۔ اور اس شخص نے جس نے یوسف (علیہ السلام) کو خرید مصر سے اس

لِمَرْأَتِهِ أَكْرَمَنِ مَثْوَاهُ عَسَىٰ أَنْ يَنْفَعَنَا

نے اپنی بیوی سے کہا کہ تو ان کا ٹھکانا اچھا رکھ، ہو سکتا ہے کہ وہ ہمیں نفع دے

أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا ۚ وَكَذَلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ

یا ہم اسے لڑکا ہی بنالیں۔ اور اس طرح ہم نے یوسف (علیہ السلام) کو اس ملک میں قدرت دی۔

وَلِنُعَلِّمَهُ مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ ۖ وَاللَّهُ غَالِبٌ

اور اس لیے تاکہ ہم انہیں خوابوں کی تعبیر سکھائیں۔ اور اللہ اپنے حکم پر غالب

عَلَىٰ أَمْرِهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۷﴾ وَلَمَّا بَلَغَ

ہیں لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں۔ اور جب یوسف (علیہ السلام) اپنی جوانی کو

أَشَدَّ لَا اتَيْنَهُ حُكْمًا وَعِلْمًا ۖ وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْحَسَنِينَ ﴿۱۸﴾

پہنچ گئے، تو ہم نے یوسف (علیہ السلام) کو حکمت اور علم دیا۔ اور اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں۔

وَرَأَوَدَتْهُ الَّتِي هُوَ فِي بَيْتِهَا عَنْ نَفْسِهِ وَغَلَّقَتِ

اور یوسف (علیہ السلام) کی طلبگار ہوئی وہ عورت جس کے کمرہ میں یوسف (علیہ السلام) تھے اور تمام

الْبَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ۖ قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ إِنَّهُ

دروازے اس نے بند کر لیے اور کہنے لگی جلدی آ جاؤ۔ یوسف (علیہ السلام) نے فرمایا اللہ کی پناہ! عزیز مصر

رَبِّي أَحْسَنَ مَثْوَايَ ۖ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿۱۹﴾ وَلَقَدْ

میرے مربی نے یقیناً بہت اچھی طرح مجھے رکھا ہے۔ یقیناً ظالم فلاح نہیں پاتے۔ یقیناً اس عورت نے

هَمَّتْ بِهِ ۚ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَا أَنَّ رَأَىٰ بُرْهَانَ رَبِّهِ ۖ

یوسف (علیہ السلام) کا ارادہ کر ہی لیا تھا۔ اور یوسف (علیہ السلام) بھی اس کا ارادہ کر لیتے اگر اپنے رب کے برہان کو نہ دیکھتے۔

كَذَلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوءَ وَالْفَحْشَاءَ ۚ إِنَّهُ مِنْ

اسی طرح (ہم نے کیا) تاکہ ہم یوسف (علیہ السلام) سے پھیر دیں برائی اور بے حیائی کو۔ یقیناً یوسف (علیہ السلام)

عِبَادِنَا الْخُلَصِينَ ﴿۱۲﴾ وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَبِيصَهُ

ہمارے خالص کیے ہوئے بندوں میں سے تھے۔ اور دونوں دروازہ کی طرف دوڑے اور عورت (زلیخا) نے یوسف

مِنْ دُبُرٍ ۖ وَالْفَتْيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ۖ قَالَتْ مَا جَزَاءُ

(علیہ السلام) کی قمیص پیچھے سے پھاڑ دی اور دونوں نے زلیخا کے شوہر کو پایا دروازہ کے پاس۔ زلیخا کہنے لگی کہ اس

مَنْ أَرَادَ بِأَهْلِكَ سُوءًا إِلَّا أَنْ يُسْجَنَ أَوْ عَذَابٌ

شخص کی کیا سزا ہے جو آپ کی بیوی کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے سوائے اس کے کہ اس کو قید کر دیا جائے یا اسے

الْيَمِّ ﴿۱۳﴾ قَالَ هِيَ رَأَوْتُ نِسَاءَ عَنْ نَفْسِي وَ شَهِدَ شَاهِدٌ

دردناک سزا دی جائے؟ یوسف (علیہ السلام) نے فرمایا کہ یہ عورت تو خود مجھ سے میری طالب ہوئی تھی اور زلیخا

مِّنْ أَهْلِهَا ۖ إِنْ كَانَ قَبِيصُهُ قَدْ مِّنْ قَبْلِ فَصَدَقَتْ

کے گھر والوں میں سے ایک گواہی دینے والے نے گواہی دی کہ اگر اس کا کرتہ آگے سے پھٹا ہوا ہے تو زلیخا سچی

وَهُوَ مِنَ الْكَذِبِينَ ﴿۱۴﴾ وَإِنْ كَانَ قَبِيصُهُ قَدْ

ہے اور یوسف جھوٹوں میں سے ہے۔ اور اگر ان کا کرتہ پیچھے سے

مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿۱۵﴾ فَلَمَّا رَأَى قَبِيصَهُ

پھٹا ہوا ہے تو زلیخا جھوٹی ہے اور یوسف سچوں میں سے ہے۔ پھر جب عزیز مصر نے ان کا کرتہ دیکھا

قَدْ مِّنْ دُبُرٍ ۖ قَالَ إِنَّهُ مِّنْ كِيدِكُنَّ ۖ إِنْ كِيدَكُنَّ

جو پھٹا ہوا تھا پیچھے سے تو اس نے کہا کہ یقیناً یہ تمہاری مکاریوں میں سے ہے۔ یقیناً تمہارا کمر

عَظِيمٌ ﴿۱۶﴾ يُوسُفُ أَعْرَضَ عَنْ هَذَا سَكَنَةً وَاسْتَغْفِرِي

بڑا بھاری ہوتا ہے۔ اے یوسف! تم اس سے اعراض کرو۔ اور (اے زلیخا!) تو اپنے گناہ کے لیے

لِدُنْيِكَ ۖ إِنَّكَ كُنْتِ مِنَ الْخَاطِئِينَ ﴿۱۷﴾ وَ قَالَ نِسْوَةٌ

استغفار کر۔ یقیناً تو ہی قصور وار ہے۔ اور شہر کی عورتوں

فِي الْمَدِينَةِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ تُرَاوِدُ فَتَاهَا عَنْ نَفْسِهِ ۖ

نے کہا کہ عزیز مصر کی بیوی اپنے غلام سے اُسی کا مطالبہ کرتی ہے۔

قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ۖ إِنَّا لَنَرَاهَا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿۱۸﴾

یقیناً اس کی محبت اس کے دل کے اندر گھس گئی ہے۔ یقیناً ہم اسے کھلی غلطی میں دیکھ رہے ہیں۔

فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ أَرْسَلَتْ إِلَيْهِنَّ وَأَعْتَدَتْ

پھر جب اس نے اُن کا مکر سنا تو اس نے اُن کو بلانے کے لیے آدمی بھیجا اور ان کے لیے ایک بیٹھک

لَهُنَّ مُتَّكَأٌ وَآتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّينًا
(مجلس) تیار کی اور ان عورتوں میں سے ہر ایک کو چھری دی

وَقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْنَا ۖ فَلَمَّا رَأَيْنَهُ أَكْبَرْنَهُ وَقَطَّعْنَ
اور کہا کہ یوسف! تم ان کے سامنے نکل کر آؤ۔ پھر جب ان عورتوں نے یوسف (علیہ السلام) کو دیکھا تو ششدر رہ

أَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا هَذَا بَشَرًا إِنْ هَذَا
گئیں اور انہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے اور کہنے لگیں اللہ کی پناہ! یہ انسان نہیں ہے۔ یہ نہیں ہے

إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ ﴿۳۱﴾ قَالَتْ فَذَلِكُنَّ الَّذِي لُمْتُنَّنِي فِيهِ
مگر ایک بزرگ فرشتہ۔ زلیخا کہنے لگی پھر یہی تو وہ ہے جس کے بارے میں تم مجھے ملامت کرتی تھیں۔

وَلَقَدْ رَاوَدْتُهُ عَنْ نَفْسِهِ فَاسْتَعْصَمَ ۚ وَلَئِنْ
یقیناً میں اس کی طالب ہوئی، لیکن اس نے معصوم رہنا چاہا۔ اور اگر

لَمْ يَفْعَلْ مَا أَمُرُهُ لَيَسْجَنَنَّ وَلَيَكُونًا مِّنَ الصَّغِيرِينَ ﴿۳۲﴾
وہ نہیں کرے گا وہ جس کا میں اسے حکم دے رہی ہوں تو یقیناً اسے قید کر دیا جائے گا اور وہ ذلیل لوگوں میں سے ہو جائے گا۔

قَالَ رَبِّ السِّجْنُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا يَدْعُونَنِي إِلَيْهِ ۚ
یوسف (علیہ السلام) نے دعا کی اے میرے رب! قید خانہ مجھے زیادہ محبوب ہے اس کام سے جن کی طرف یہ مجھے بلا رہی ہیں۔

وَالَّا تَصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُنَّ أَصْبُ إِلَيْهِنَّ وَأَكُنْ
اور اگر تو مجھ سے ان کی مکاری کو نہیں پھیرے گا تو میں ان کی طرف مائل ہو جاؤں گا اور میں جاہلوں میں

مِنَ الْجَاهِلِينَ ﴿۳۳﴾ فَاسْتَجَابَ لَهُ رَبُّهُ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ۚ
سے بن جاؤں گا۔ اس کے رب نے اس کی دعا قبول کی، پھر یوسف (علیہ السلام) سے اُن کے مکر کو پھیر دیا۔

إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۳۴﴾ ثُمَّ بَدَأْ لَهُمْ مِن بَعْدِ مَا رَأَوُا
یقیناً وہ سننے والا، علم والا ہے۔ پھر انہیں خیال آیا اس کے بعد کہ انہوں نے بہت سی نشانیاں

الْآيَاتِ لَيَسْجُنَنَّهُ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿۳۵﴾ وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ
دیکھ لیں کہ یوسف (علیہ السلام) کو ایک وقت تک کے لیے قید کر دیں۔ اور یوسف (علیہ السلام) کے ساتھ قید خانہ میں داخل

فَتَيْنٍ ۚ قَالَ أَحَدُهُمَا إِنِّي أَرَانِي أَعْصِرُ خَمْرًا ۚ
ہوئے دونو جوان۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ یقیناً میں خواب دیکھ رہا ہوں کہ میں شراب نچوڑ رہا ہوں۔

وَقَالَ الْآخَرُ إِنِّي أَرَانِي أُحْمِلُ فَوْقَ رَأْسِي خُبْرًا تَأْكُلُ
اور دوسرے نے کہا کہ میں خواب دیکھ رہا ہوں کہ میں اپنے سر پر روٹیاں اٹھائے ہوئے ہوں جس میں سے

الطَّيْرُ مِنْهُ ۖ نَبِّئْنَا بِتَاوِيلِهِ ۚ إِنَّا نَرْكَبُ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٣١﴾

پرندے کھارہے ہیں۔ اے یوسف! آپ ہمیں اس کی تعبیر دیجیے۔ یقیناً ہم آپ کو نیک لوگوں میں سے دیکھ رہے ہیں۔

قَالَ لَا يَأْتِيَكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقَانِهِ إِلَّا نَبَّأْتُكُمَا بِتَاوِيلِهِ

یوسف (علیہ السلام) نے فرمایا کہ تمہارے پاس نہیں آئے گا وہ کھانا جو تمہیں کھانے کو دیا جاتا ہے مگر میں تمہیں اس کی تعبیر

قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَكُمَا ۚ ذَلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِي رَبِّي ۚ إِنِّي

بتلاؤں گا اس سے پہلے کہ وہ تمہارے پاس آئے۔ یہ ان علوم میں سے ہے جو میرے رب نے مجھے سکھائے ہیں۔ یقیناً

تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ

میں نے اس قوم کا مذہب چھوڑ دیا ہے جو اللہ پر ایمان نہیں رکھتی اور جو آخرت کا انکار کرنے

كُفِرُوا ۚ وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ آبَائِي إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ

والی ہے۔ اور میں نے اپنے باپ دادا ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب (علیہم السلام) کی ملت کا اتباع

وَيَعْقُوبَ ۚ مَا كَانَ لَنَا أَنْ نُشْرِكَ بِاللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ

کیا ہے۔ ہمارے لیے جائز نہیں ہے کہ ہم اللہ کا شریک ٹھہرائیں کسی بھی چیز کو۔

ذَلِكَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ عَلَيْنَا وَ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ

یہ اللہ کا ہم پر فضل ہے اور تمام انسانوں پر بھی، لیکن اکثر

النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٣٢﴾ يُصَٰحِبِي السَّجْنِ ءَأَرْبَابُ

لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔ اے قیدخانہ کے ساتھیو! کیا الگ الگ

مُتَفَرِّقُونَ خَيْرٌ أَمِ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٣٣﴾ مَا تَعْبُدُونَ

رب بہتر ہیں یا کیسا غالب اللہ بہتر ہے؟ تم اللہ کو چھوڑ کر کے

مِنْ دُونِهِ إِلَّا أَسْمَاءَ سَمَّيْتُوهَا أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ مِمَّا أُنْزِلَ

عبادت نہیں کرتے مگر چند ناموں کی جو تم اور تمہارے باپ دادا نے رکھ رکھے ہیں، اللہ نے

اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۚ إِنَّ الْحُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ ۚ أَمَرَ

اس پر کوئی دلیل نہیں اتاری۔ حکم تو صرف اللہ ہی کا چلتا ہے۔ جس نے حکم دیا ہے

أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ ۚ ذٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ

کہ عبادت مت کرو مگر اسی کی۔ یہی سیدھا دین ہے، لیکن لوگوں

النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٤﴾ يُصَٰحِبِي السَّجْنِ أَمَّا أَحَدُكُمَا

میں سے اکثر جانتے نہیں ہیں۔ اے قیدخانہ کے ساتھیو! البتہ تم میں سے ایک

فَيَسْقَىٰ رَبَّهُ خَمْرًا ۚ وَأَمَّا الْآخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَأْكُلُ الطَّيْرُ
وہ اپنے بادشاہ کو شراب پلائے گا۔ اور البتہ دوسرا اسے سولی دی جائے گی، پھر اس کے سر میں سے

مِنْ رَأْسِهِ ۖ قُضِيَ الْأَمْرُ الَّذِي فِيهِ تَسْتَفْتِينَ ﴿٣١﴾
پرنڈے کھائیں گے۔ اس معاملہ کا فیصلہ ہو چکا جس کے بارے میں تم پوچھ رہے ہو۔

وَقَالَ لِلَّذِي ظَنَّ أَنَّهُ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِي
اور یوسف (علیہ السلام) نے اس شخص سے فرمایا کہ جس کے متعلق آپ نے گمان کیا کہ وہ ان دونوں میں سے نجات پانے والا

عِنْدَ رَبِّكَ ۚ فَانْسِلْهُ الشَّيْطَانُ ذَكَرَ رَبِّهِ فَلَيْثَ فِي السِّجْنِ
ہے کہ تو مجھے اپنے بادشاہ کے یہاں یاد رکھنا۔ پھر شیطان نے اسے بھلا دیا یوسف (علیہ السلام) کا بادشاہ سے تذکرہ کرنا، پھر

بِضْعَ سِنِينَ ﴿٣٢﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ إِنِّي أَرَىٰ سَبْعَ بَقَرَاتٍ
یوسف (علیہ السلام) قید خانہ میں کئی سال ٹھہرے رہے۔ اور بادشاہ نے کہا کہ یقیناً میں سات موٹی گائیں دیکھ رہا

سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ ۚ وَسَبْعٌ سُتَبِلَاتٍ خُضِرَ
ہوں جن کو کھا رہی ہیں سات دہلی گائیں اور سات سبز خوشوں کو دیکھ رہا ہوں اور دوسرے سات خشک خوشوں

وَأُخَرَ يُبْسِتُ ۚ يَأْكُلُهَا الْمَلَأُ أَفْتُونًا فِي رُءْيَايَ
کو دیکھ رہا ہوں۔ اے درباریو! تم مجھے بتاؤ میرے خواب کے بارے میں

إِنْ كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُونَ ﴿٣٣﴾ قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ ۚ
اگر تم خواب کی تعبیر جانتے ہو۔ انہوں نے کہا کہ یہ تو ذہنی تصورات ہی کے خواب ہیں۔

وَمَا نَحْنُ بِتَأْوِيلِ الْأَحْلَامِ بِعِلْمٍ ﴿٣٤﴾ وَقَالَ الَّذِي
اور ہم ایسے خوابوں کی تعبیر نہیں جانتے۔ اور اس شخص نے کہا جس نے دو آدمیوں

بِمَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ أُمَّةٍ أَنَا أُنَبِّئُكُمْ بِتَأْوِيلِهِ
میں سے نجات پائی تھی اور اس کو یاد آیا ایک طویل زمانہ کے بعد، اس نے کہا کہ میں تمہیں اس خواب کی تعبیر بتاؤں گا،

فَارْسَلُونِی ﴿٣٥﴾ یُوسُفُ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ أَفْتِنَا فِي سَبْعِ
اس لیے تم مجھے بھیجو۔ اے یوسف! اے صدیق! آپ ہمیں تعبیر دیجیے سات موٹی

بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَسَبْعِ
گائیوں کے بارے میں جن کو کھا رہی ہیں سات دہلی گائیں اور سات سبز خوشوں

سُتَبِلَاتٍ خُضِرَ وَأُخَرَ يُبْسِتُ ۚ لَّعَلِّي أَرْجِعُ إِلَى النَّاسِ
کے بارے میں اور دوسرے سات خشک خوشوں کے بارے میں، تاکہ میں ان لوگوں کے پاس واپس جاؤں

لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۳۳﴾ قَالَ تَزَرَعُونَ سَبْعَ سِنِينَ دَابَّاءَ
تاکہ انہیں علم ہو۔ یوسف (علیہ السلام) نے فرمایا کہ تم بھیتی کرو گے لگاتار سات سال۔

فَمَا حَصَدْتُمْ فَذَرُوهُ فِي سُنْبُلِهِ إِلَّا قَلِيلًا
پھر جو تم بھیتی کرو اسے چھوڑ دو اس کے خوشہ میں مگر تھوڑا اس میں سے

مِمَّا تَأْكُلُونَ ﴿۳۴﴾ ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ سَبْعُ شِدَادٍ
جو تم کھاؤ۔ پھر اس کے بعد سات سخت سال آئیں گے

يَأْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ إِلَّا قَلِيلًا مِمَّا تَحْصِنُونَ ﴿۳۵﴾
جو کھا جائیں گے اُسے جو تم نے ان کے لیے پہلے سے تیار کیا ہے مگر تھوڑا اس میں سے جو تم محفوظ رکھو۔

ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ عَامٌ فِيهِ يُغَاثُ النَّاسُ
پھر اس کے بعد ایک سال آئے گا جس میں لوگوں پر بارش برسائی جائے گی

وَفِيهِ يَعْصِرُونَ ﴿۳۶﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ انْتَوَيْ بِهٖ
اور اس میں وہ پھل نچوڑیں گے۔ اور بادشاہ نے کہا کہ تم اُسے میرے پاس لے آؤ۔

فَلَمَّا جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ إِلَىٰ رَبِّكَ فَسْأَلْهُ مَا بَالُ
چنانچہ جب یوسف (علیہ السلام) کے پاس قاصد آیا، تو یوسف (علیہ السلام) نے فرمایا کہ تو اپنے بادشاہ کے پاس واپس جا،

النِّسْوَةِ الَّتِي قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ ۚ إِنَّ رَبِّي بِكَيْدِهِنَّ
پھر اس سے پوچھ کہ ان عورتوں کا کیا حال ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ دیے تھے۔ یقیناً میرا رب ان کے مکر کو خوب

عَلِيمٌ ﴿۳۷﴾ قَالَ مَا خَطْبُكُمْ إِذْ رَاوَدْتُنَّ يُوسُفَ
جانتا ہے۔ عزیز مصر نے پوچھا کہ تمہارا کیا واقعہ ہے جب تم نے یوسف کو اس کی ذات سے

عَنْ نَفْسِهِ ۚ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوءٍ ۚ
ورغلا یا؟ انہوں نے کہا کہ اللہ کی پناہ! ہم ان کے بارے میں کوئی برائی نہیں جانتے۔ عزیز مصر کی بیوی نے کہا کہ اب حق واضح

قَالَتِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ اِنَّكَ خَصَصَ الْحَقُّ اَنَا رَاوَدْتُهُ
ہو گیا۔ میں نے اس کو ورغلا یا تھا (مطالبہ کیا تھا اُس کی ذات کا، نہ کسی خدمت کا) اس کی ذات سے اور یقیناً وہ بچوں میں سے

عَنْ نَفْسِهِ وَاِنَّهُ لَمِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۳۸﴾ ذٰلِكَ لَیَعْلَمَ اَنِّیْ
ہے۔ (یوسف علیہ السلام نے فرمایا یہ میں نے اپنی براءت کے لیے سب کچھ برواشت کیا) یہ اس لیے تاکہ وہ (عزیز مصر)

لَمْ اَخْنَهُ بِالْغِیْبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِی الْخٰیضِیْنَ ﴿۳۹﴾
جان لے کہ میں نے اس سے خیانت نہیں کی اس کی غیبت میں اور یہ کہ اللہ خیانت کرنے والوں کے مکر کو چلنے نہیں دیتے۔

وَمَا أُبْرِئُ نَفْسِي ۚ إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوءِ

اور میں اپنے نفس کی براءت نہیں کرتا۔ یقیناً نفس تو بہت زیادہ برائی کا حکم دینے والا ہے

إِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّي ۚ إِنَّ رَبِّي غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۵۴﴾ وَقَالَ

مگر وہ جس پر میرا رب رحم کرے۔ یقیناً میرا رب بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ اور بادشاہ نے کہا کہ

الْمَلِكُ اسْتُونِي بِهِ ۖ اسْتَخْلَصَهُ لِنَفْسِي ۚ فَلَمَّا كَلَمَهُ

تم اسے میرے پاس لے آؤ، میں اُسے اپنی ذات کے لیے خالص رکھنا چاہتا ہوں۔ پھر جب بادشاہ نے یوسف (علیہ

قَالَ إِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِينٌ أَمِينٌ ﴿۵۵﴾ قَالَ

السلام) سے بات کی تو بادشاہ نے کہا کہ یقیناً آپ آج سے ہمارے نزدیک امانت دار عزت کے مرتبہ پر ہو۔ یوسف (علیہ

اجْعَلْنِي عَلَى خَزَائِنِ الْأَرْضِ ۚ إِنِّي حَفِيظٌ عَلِيمٌ ﴿۵۶﴾

السلام) نے فرمایا کہ آپ مجھے زمین کے خزانوں پر مقرر کر دیجیے۔ یقیناً میں حفاظت کرنے والا، جاننے والا ہوں۔

وَكَذَلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ ۚ يَتَّبِعُوا مِنْهَا

اور اس طرح ہم نے یوسف (علیہ السلام) کو اس ملک میں حکومت دی۔ وہ ٹھکانا بناتے تھے اس ملک میں

حَيْثُ يَشَاءُ ۚ نُصِيبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَشَاءُ وَلَا نُضِيعُ

جہاں چاہتے۔ ہماری رحمت ہم پہنچاتے ہیں جسے چاہتے ہیں اور ہم نیکی کرنے والوں کا اجر

أَجْرَ الْبُحْسَنِ ﴿۵۷﴾ وَلَا جَزَاءُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِلَّذِينَ

ضائع نہیں کرتے۔ اور البتہ آخرت کا اجر بہتر ہے ان کے لیے جو

آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿۵۸﴾ وَجَاءَ إِخْوَةُ يُوسُفَ

ایمان والے ہیں اور جو متقی ہیں۔ اور یوسف (علیہ السلام) کے بھائی آئے، پھر وہ یوسف (علیہ

فَدَخَلُوا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهُ مُنْكَرُونَ ﴿۵۹﴾

السلام) کے پاس پہنچے تو یوسف (علیہ السلام) نے ان کو پہچان لیا اور وہ یوسف (علیہ السلام) کو پہچانتے نہیں تھے۔

وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَّازِهِمْ قَالَ اسْتَؤْنِي بِآخِ لَكُمْ

اور جب یوسف (علیہ السلام) نے ان کو ان کا سامان تیار کر کے دیا تو فرمایا کہ تم میرے پاس اپنے اس بھائی کو بھی لے

مِّنْ أَبِيكُمْ ۚ أَلَا تَرَوْنَ أَنِّي أُوفِي الْكَيْلَ وَأَنَا

آؤ جو تمہارے باپ کی طرف سے ہے۔ کیا تم دیکھتے نہیں کہ میں اناج پورا پورا دیتا ہوں اور میں

خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ﴿۶۰﴾ فَإِنْ لَّمْ تَأْتُونِي بِهِ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ

بہترین میزبانی کرنے والا ہوں۔ پھر اگر تم اس کو میرے پاس نہیں لاؤ گے تو تمہیں غلہ نہیں ملے گا

عِنْدِي وَلَا تَقْرُبُونِ ﴿١٠﴾ قَالُوا سَنَرَاوِدُ عَنْهُ أَبَاهُ

میرے پاس اور تم میرے قریب بھی مت آنا۔ انہوں نے کہا کہ ہم اسے اس کے ابا سے اصرار کے ساتھ

وَأَنَا لَفَاعِلُونَ ﴿١١﴾ وَقَالَ لِفَتْنِهِ اجْعَلُوا بِضَاعَتَهُمْ

طلب کریں گے اور یقیناً ہم ایسا کریں گے۔ اور یوسف (علیہ السلام) نے اپنے خادموں سے فرمایا کہ تم اُن

فِي رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُونَهَا إِذَا انْقَلَبُوا

کی پونجی اُن کے سامان میں رکھ دو تاکہ وہ اس کو پہچان لیں جب وہ پلٹ کر جائیں

إِلَى أَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿١٢﴾ فَلَمَّا رَجَعُوا

اپنے گھروالوں کے پاس تاکہ واپس آئیں۔ پھر جب وہ اپنے ابا کے پاس واپس پہنچے

إِلَى أَبِيهِمْ قَالُوا يَا أَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَأَرْسِلْ

تو انہوں نے کہا کہ اے ہمارے ابا! ہم سے غلہ روک دیا گیا، اس لیے ہمارے ساتھ

مَعَنَا أَخَانَا نَكْتَلُ وَإِنَّا لَهُ لَحَفِظُونَ ﴿١٣﴾ قَالَ

ہمارے بھائی (بنیامین) کو بھیجئے کہ ہم غلہ لائیں اور ہم یقیناً اس کی حفاظت کریں گے۔ یعقوب (علیہ السلام) نے فرمایا کہ کیا

هَلْ أَمْنُكُمْ عَلَيْهِ إِلَّا كَمَا أَمْنُتُكُمْ عَلَىٰ أَخِيهِ مِنْ قَبْلُ ۖ

میں تمہیں اس کے بارے میں امین سمجھوں جیسا کہ میں نے اس کے بھائی کے بارے میں اس سے پہلے تمہیں امین سمجھا تھا؟

فَاللَّهُ خَيْرٌ حِفْظًا ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴿١٤﴾

پھر اللہ بہترین حفاظت کرنے والا ہے۔ اور وہ ارحم الراحمین ہے۔

وَلَمَّا فَتَحُوا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ إِلَيْهِمْ ۖ

اور جب انہوں نے اپنا سامان کھولا تو اپنی پونجی کو پایا کہ جو اُن کی طرف واپس لوٹا دی گئی تھی۔

قَالُوا يَا أَبَانَا مَا نَبْغِي ۚ هَذِهِ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ إِلَيْنَا ۚ

انہوں نے کہا ہمارے ابا! ہمیں کیا چاہئے؟ یہ ہماری پونجی ہمیں واپس لوٹا دی گئی ہے۔

وَنَبِيرُ أَهْلِنَا وَنَحْفَظُ أَخَانَا وَنَزِدَادُ كَيْلَ بَعِيرٍ ۖ

اور ہم اپنے گھروالوں کا غلہ لائیں گے اور ہم اپنے بھائی کی حفاظت کریں گے اور ہمیں ایک اونٹ کا غلہ زیادہ ملے گا۔

ذَلِكَ كَيْلُ يَسِيرٍ ﴿١٥﴾ قَالَ لَنْ أُرْسِلَهُ مَعَكُمْ

یہ غلہ (کا حصول) آسان ہے۔ یعقوب (علیہ السلام) نے فرمایا کہ میں اس کو تمہارے ساتھ ہرگز نہیں بھیجوں گا

حَتَّىٰ تَوْتُونَ مَوْثِقًا مِّنَ اللَّهِ لَتَأْتَنَّنِي بِهِ إِلَّا أُنَ

جب تک کہ تم مجھے اللہ کی طرف سے پختہ عہد نہ دو کہ تم ضرور اُسے میرے پاس لاؤ گے، مگر یہ کہ

يُحَاطَ بِكُمْ فَلَبَّآ اَتَوْهُ مُوْتَقَتَهُمْ قَالَ اللهُ

تمہیں گھیر لیا جائے۔ پھر جب انہوں نے یعقوب (علیہ السلام) کو اپنا پختہ عہد دیا، تو یعقوب (علیہ السلام) نے فرمایا کہ

عَلَى مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ﴿۳۹﴾ وَقَالَ يَبْنَئِ لَآ تَدْخُلُوا

اللہ اس پر وکیل ہے جو ہم کہہ رہے ہیں۔ اور یعقوب (علیہ السلام) نے فرمایا اے میرے بیٹو! تم ایک

مِنْ بَابٍ وَاحِدٍ وَادْخُلُوا مِنْ أَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ط

دروازہ سے داخل نہ ہونا اور الگ الگ دروازوں سے داخل ہونا۔

وَمَا أَعْنِي عَنْكُمْ مِّنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ط إِنَّ الْحُكْمُ

اور میں تمہیں اللہ کے حکم سے کچھ بھی بچا نہیں سکتا۔ حکم تو صرف اللہ ہی کا

إِلَّا لِلَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿۴۰﴾

چلتا ہے۔ اسی پر میں نے بھروسہ کیا۔ اور اسی پر بھروسہ کرنے والوں کو بھروسہ کرنا چاہئے۔

وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ أَبُوهُمْ ط مَا كَانَ

اور جب وہ داخل ہوئے اس طرح جیسے انہیں اُن کے ابا نے حکم دیا تھا، تو یہ بات

يُغْنِي عَنْهُمْ مِّنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا حَاجَةً

انہیں اللہ کے حکم سے ذرا بھی بچا نہ سکی مگر ایک خواہش تھی یعقوب (علیہ السلام) کے

فِي نَفْسٍ يَعْقُوبُ قَضَاهَا ۚ وَإِنَّهُ لَذُو عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنَاهُ

دل کی جو انہوں نے پوری کر لی۔ اور یقیناً وہ علم والے تھے، اُسی کو جانتے تھے جو ہم نے انہیں سکھایا تھا

وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۴۱﴾ وَلَمَّا دَخَلُوا

لیکن اکثر لوگ (حقیقت کا) علم نہیں رکھتے۔ اور جب وہ یوسف (علیہ السلام) کے پاس

عَلَى يُوسُفَ اَوْىٰ اِلَيْهِ اَخَاهُ قَالَ اِنِّىْ اَنَا

داخل ہوئے تو یوسف (علیہ السلام) نے اپنے پاس اپنے بھائی کو جگہ دی۔ یوسف (علیہ السلام) نے فرمایا

اَخُوكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۴۲﴾

کہ یقیناً میں تیرا بھائی ہوں، اس لیے تو افسوس مت کر ان حرکتوں پر جو یہ کر رہے ہیں۔

فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السَّقَايَةَ

پھر جب یوسف (علیہ السلام) نے اُن کو اُن کا سامان تیار کر کے دیا تو اپنے بھائی کے تھیلے میں

فِي رَحْلِ اَخِيهِ ثُمَّ اَذَّنَ مُوَذِّنٌ اَتَتْهَا الْعِيرُ اَتَكُمْ

پیالہ رکھ دیا، پھر ایک اعلان کرنے والے نے اعلان کیا کہ اے قافلہ والو! یقیناً تم

لَسْرِقُونَ ﴿٤٠﴾ قَالُوا وَقَبِلُوا عَلَيْهِم مَّا ذَا تَفْقِدُونَ ﴿٤١﴾

تو چور ہو۔ یہ کہتے ہوئے وہ ان کے سامنے آئے کہ تم کیا چیز گم پاتے ہو؟

قَالُوا نَفَقْدُ صُوعِ الْمَلِكِ وَلَمَنْ جَاءَ بِهِ حِمْلُ

انہوں نے کہا کہ ہم بادشاہ کا پیالہ گم پاتے ہیں اور اس شخص کے لیے جو اس کو لے کر آئے گا ایک اونٹ کا غلہ

بَعِيرٍ وَأَنَا بِهِ زَعِيمٌ ﴿٤٢﴾ قَالُوا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ

ملے گا اور میں اس کا ذمہ دار ہوں۔ انہوں نے کہا کہ اللہ کی قسم! یقیناً تمہیں معلوم ہے کہ

مَا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كُنَّا سَارِقِينَ ﴿٤٣﴾ قَالُوا

ہم اس ملک میں اس لیے نہیں آئے کہ ہم فساد پھیلانے اور ہم چور نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا

فَمَا جَزَاؤُهُ إِنْ كُنْتُمْ كَذِبِينَ ﴿٤٤﴾ قَالُوا جَزَاؤُهُ

کہ پھر اس شخص کی کیا سزا ہے اگر تم جھوٹے ہو؟ تو انہوں نے کہا اس کی سزا

مَنْ وَجَدَ فِي رَحْلِهِ فَهُوَ جَزَاؤُهُ ۖ كَذَلِكَ

وہی شخص ہے جس کے تھیلے میں وہ پیالہ پایا جائے، پھر وہی اس کی سزا ہے۔ اسی طرح

يُجْزَى الظَّالِمِينَ ﴿٤٥﴾ فَبَدَأَ بِأَوْعِيَّتِهِمْ قَبْلَ رَوْعَاءِ

ہم ظالموں کو سزا دیتے ہیں۔ پھر یوسف (علیہ السلام) نے ان کے تھیلوں سے ابتداء کی اپنے بھائی کے

أَخِيهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ رَوْعَاءِ أَخِيهِ ۖ كَذَلِكَ

تھیلے سے پہلے، پھر اس کو نکالا اپنے بھائی کے تھیلے سے۔ اسی طرح

كِدْنَا لِيُوسُفَ ۖ مَا كَانَ لِيَأْخُذَ أَخَاهُ فِي دِينِ

ہم نے تدبیر کی یوسف (علیہ السلام) کے لیے۔ وہ اپنے بھائی کو نہیں لے سکتے تھے بادشاہ کے

الْمَلِكِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۖ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَّن نَّشَاءُ ۖ

مذہب میں مگر یہ کہ اللہ چاہے۔ ہم درجات بلند کرتے ہیں جس کے چاہتے ہیں۔

وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ ﴿٤٦﴾ قَالُوا إِنْ يَسْرِقْ

اور ہر علم والے سے بڑھ کر علم والا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر اس نے چوری کی

فَقَدْ سَرَقَ أَخٌ لَّهُ مِنْ قَبْلُ ۖ فَاسْرَحَا يُوسُفَ

تو یقیناً اس سے پہلے اس کے بھائی نے بھی چوری کی تھی۔ پھر یوسف (علیہ السلام) نے

فِي نَفْسِهِ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ أَنْتُمْ شَرٌّ

اس کو اپنے جی میں چھپایا اور اس کو اُن کے سامنے ظاہر نہیں کیا۔ (دل میں) کہا تم بُری

مَكَانًا ۚ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَصِفُونَ ﴿۷۷﴾ قَالُوا يَا أَيُّهَا

جگہ میں ہو۔ اور اللہ خوب جانتا ہے اس کو جو تم بیان کر رہے ہو۔ انہوں نے کہا کہ اے

الْعَزِيزُ إِنَّ لَهُ أَبًا شَيْخًا كَبِيرًا فَخُذْ أَحَدَنَا

عزیز مصر! یقیناً اس کے بہت بوڑھے ابا ہیں، اس لیے آپ ہم میں سے کسی ایک کو اس کی جگہ پر

مَكَانَهُ ۚ إِنَّا نُرِيكَ مِنَ الْحُسْنَيْنِ ﴿۷۸﴾ قَالَ مَعَاذَ

رکھ لیجیے۔ یقیناً ہم آپ کو احسان کرنے والوں میں سے دیکھ رہے ہیں۔ یوسف (علیہ السلام) نے

اللَّهُ أَنْ نَأْخُذَ إِلَّا مَنْ وَجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَكَ ۖ

فرمایا کہ اللہ کی پناہ ہے اس سے کہ ہم لیں مگر اسی شخص کو جس کے پاس ہم نے اپنے سامان کو پایا۔

إِنَّا إِذَا لَطَلِمُونَ ﴿۷۹﴾ فَلَمَّا اسْتِئْذِنُوا مِنْهُ خَلَصُوا

یقیناً تب تو ہم ظالم ہوں گے۔ پھر جب وہ ان سے مایوس ہو گئے تو الگ ہو کر انہوں نے تنہائی میں

نَحِيًّا ۖ قَالَ كَبِيرُهُمْ أَلَمْ تَعْلَمُوا أَنَّ أَبَاكُمْ

سرگوشی کی۔ ان میں سے بڑے نے کہا کیا تمہیں معلوم نہیں کہ تمہارے ابا نے

قَدْ أَخَذَ عَلَيْكُمْ مَوَثِقًا مِنَ اللَّهِ وَمِنْ قَبْلُ

تم سے اللہ کا پختہ عہد لیا ہے اور تمہیں معلوم نہیں اس سے پہلے وہ کوتاہی

مَا فَرَطْتُمْ فِي يُوسُفَ ۚ فَلَنْ أَبْرَحَ الْأَرْضَ

(زیادتی) جو تم نے یوسف (علیہ السلام) کے بارے میں کی؟ میں اب ہرگز اس زمین سے نہیں ٹلوں گا

حَتَّى يَأْذَنَ لِيَ ابْنِي أَوْ يَحْكُمَ اللَّهُ لِي ۚ وَهُوَ خَيْرُ

جب تک کہ میرے ابا مجھے اجازت نہ دیں یا اللہ میرا فیصلہ کر دیں۔ اور وہ بہترین

الْحَكَمِينَ ﴿۸۰﴾ ارْجِعُوا إِلَىٰ آبَائِكُمْ فَقُولُوا يَا أَبَانَا

فیصلہ کرنے والا ہے۔ تم اپنے ابا کے پاس واپس جاؤ، پھر کہو اے ہمارے ابا!

إِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَا إِلَّا بِمَا عَلِمْنَا

یقیناً آپ کے بیٹے نے چوری کی۔ اور ہم نے گواہی نہیں دی تھی مگر اسی کے مطابق جو ہمیں معلوم تھا

وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حَفِظِينَ ﴿۸۱﴾ وَسَلِ الْقَرْيَةَ الَّتِي

اور ہم غیب کو جاننے والے نہیں تھے۔ اور آپ اس بستی والوں سے پوچھ لیجیے

كُنَّا فِيهَا وَالْعَيْرِ الَّتِي أَقْبَلْنَا فِيهَا ۚ وَإِنَّا

جس میں ہم تھے اور ان قافلہ والوں سے بھی جس میں شامل ہو کر ہم آئے ہیں۔ اور یقیناً ہم

لَصِدْقُونَ ﴿۱۲﴾ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ أَمْرًا

سچے ہیں۔ یعقوب (علیہ السلام) نے فرمایا کہ بلکہ تمہارے لیے تمہارے نفسوں نے ایک معاملہ کو مزین کیا ہے۔

فَصَبِّرْ جَمِيلٌ ۖ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَنِي بِهِمْ جَمِيعًا

اب تو صبر ہی بہتر ہے۔ امید ہے کہ اللہ میرے پاس ان کو اکٹھا لے آئے۔

إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿۱۳﴾ وَ تَوَلَّى عَنْهُمْ وَقَالَ

یقیناً وہ علم والا، حکمت والا ہے۔ اور یعقوب (علیہ السلام) نے ان کی طرف سے منہ پھیرا اور کہا

يَا كَسْفِي عَلَى يُونُسَ ۖ وَأَبْيَضْتُ عَيْنُهُ مِنَ الْحُزْنِ

ہائے افسوس یوسف پر! اس حال میں کہ ان کی آنکھیں غم کی وجہ سے سفید ہو چکی تھیں،

فَهُوَ كَظِيمٌ ﴿۱۴﴾ قَالُوا تَاللَّهِ تَفْتُوا تَذْكُرُ يُونُسَ

پھر وہ بمشکل غم کو ضبط کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا اللہ کی قسم! آپ تو یوسف کو یاد کرتے رہو گے

حَتَّى تَكُونَ حَرَضًا أَوْ تَكُونَ مِنَ الْهَالِكِينَ ﴿۱۵﴾

یہاں تک کہ قریب الموت ہو جاؤ یا ہلاک ہونے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔

قَالَ إِنَّمَا أَشْكُوا بَثِّي وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ وَ أَعْلَمُ

یعقوب (علیہ السلام) نے فرمایا کہ میں تو فریاد کرتا ہوں اپنی بے قراری اور اپنے غم کی صرف اللہ سے اور

مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿۱۶﴾ يَبْنِي أَدْهَبُوا وَتَحْسَسُوا

میں جانتا ہوں اللہ کی طرف سے وہ باتیں جو تم جانتے نہیں ہو۔ اے میرے بیٹو! تم جاؤ، پھر تم تحقیق کرو

مَنْ يُّوسُفَ وَأَخِيهِ وَلَا تَأْيِسُوا مِنْ رَوْحِ اللَّهِ إِنَّهُ

یوسف اور اس کے بھائی کے متعلق اور تم مایوس مت ہو اللہ کی رحمت سے۔ یقیناً اللہ

لَا يَأْيِسُ مِنْ رَوْحِ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْكَافِرُونَ ﴿۱۷﴾

کی رحمت سے مایوس نہیں ہوتے مگر کافر لوگ۔

فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَيْهِ قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ مَسَّنَا وَأَهْلَنَّا

پھر جب وہ یوسف (علیہ السلام) کے پاس پہنچے تو کہا کہ اے عزیز مصر! ہمیں اور ہمارے گھر والوں کو

الضَّرُّ وَ جِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّرْجَبَةٍ فَأَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ

قحط سالی پہنچی ہے اور ہم ناقص پونجی لے کر آئے ہیں، اس لیے آپ ہمارے لیے غلہ پورا پورا دیجیے

وَ تَصَدَّقْ عَلَيْنَا ۚ إِنَّ اللَّهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِينَ ﴿۱۸﴾

اور ہمیں مزید بھی دیجیے۔ یقیناً اللہ صدقہ کرنے والوں کو بدلہ دیں گے۔

قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَا فَعَلْتُمْ بِيُوسُفَ وَأَخِيهِ إِذْ أَنْتُمْ

یوسف (علیہ السلام) نے فرمایا کیا تمہیں معلوم ہے وہ حرکت جو تم نے یوسف اور ان کے بھائی کے ساتھ کی

جَهِلُونَ ﴿۹۸﴾ قَالُوا إِنَّكَ لَأَنْتَ يُوسُفُ ۖ قَالَ أَنَا

جب کہ تم جاہل تھے؟ انہوں نے کہا کہ کیا آپ ہی یوسف ہو؟ یوسف (علیہ السلام) نے فرمایا کہ میں ہی

يُوسُفُ وَهَذَا أَخِي ۚ قَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا ۖ إِنَّهُ مَنْ

یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے۔ یقیناً اللہ نے ہم پر احسان فرمایا۔ یقیناً جو بھی

يَتَّقِ وَيَصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۹۹﴾

تقویٰ اختیار کرتا ہے اور صبر کرتا ہے تو یقیناً اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ أَشْرَكَ اللَّهُ عَلَيْنَا وَإِنْ كُنَّا لَخَطِيئِينَ ﴿۱۰۰﴾

انہوں نے کہا کہ اللہ کی قسم! اللہ نے آپ کو ہم پر ترجیح دی اور یقیناً ہم قصور وار ہیں۔

قَالَ لَا تَثْرِيبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ۖ يَغْفِرُ اللَّهُ لَكُمْ ۚ

یوسف (علیہ السلام) نے فرمایا کہ آج تم پر کوئی گرفت نہیں ہے۔ اللہ تمہیں معاف کرے۔

وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴿۱۰۱﴾ إِذْهَبُوا بِقَبِيصِي هَذَا

اور وہ رحم کرنے والوں میں سب سے بہترین رحم کرنے والا ہے۔ تم میرے کرتہ کو لے کر جاؤ،

فَالْقُوَّةُ عَلَىٰ وَجْهِ أَبِي يَأْتِ بَصِيرًا ۚ وَأَتُونِي بِأَهْلِكُمْ

پھر اس کو میرے ابا کے چہرہ پر ڈال دو، تو وہ بینا ہو جائیں گے۔ اور تم اپنے تمام گھر والوں کو

أَجْمَعِينَ ﴿۱۰۲﴾ وَلَكَا فَصَلَّتِ الْعِيرُ ۖ قَالَ أَبُوهُمْ

میرے پاس لے آؤ۔ اور جب یہ قافلہ مصر سے چلا تو اُن کے ابا نے کہا کہ

إِنِّي لَأَجِدُ رِيحَ يُوسُفَ لَوْلَا أَنْ تُفَنِّدُونِ ﴿۱۰۳﴾

میں یوسف کی خوشبو پا رہا ہوں، اگر تم مجھ میں بڑھاپے کی عقل کی کمی کا شبہ نہ کرو۔

قَالُوا تَاللَّهِ إِنَّكَ لَفِي ضَلَالِكَ الْقَدِيمِ ﴿۱۰۴﴾ فَلَمَّا

انہوں نے کہا کہ اللہ کی قسم! آپ تو بدستور اپنی پرانی غلط فہمی میں ہو۔ پھر جب

أَنَّ جَاءَ الْبَشِيرُ ۖ أَلْقَاهُ عَلَىٰ وَجْهِهِ ۖ فَارْتَدَّ بَصِيرًا ۚ

بشارت دینے والا آیا تو کرتہ کو آپ کے چہرہ پر ڈال دیا، تو آپ بینا ہو گئے۔

قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَّكُمْ ۖ إِنِّي أَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا

یعقوب (علیہ السلام) نے فرمایا کیا میں نے تم سے کہا نہیں تھا کہ میں اللہ کی طرف سے جانتا ہوں وہ جو تم

تَعْلَمُونَ ﴿۹۷﴾ قَالُوا يَا أَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا إِنَّا كُنَّا

جانتے نہیں ہو۔ انہوں نے کہا کہ اے ہمارے ابا! آپ ہمارے لیے ہمارے گناہوں کی مغفرت طلب کیجیے، یقیناً ہم

خَطِيئِينَ ﴿۹۸﴾ قَالَ سَوْفَ أَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّي ۚ إِنَّهُ هُوَ

قصور وار ہیں۔ یعقوب (علیہ السلام) نے فرمایا کہ عنقریب میں تمہارے لیے اپنے رب سے استغفار کروں گا۔ یقیناً وہ

الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿۹۹﴾ فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَى يُوسُفَ أَوَى

بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ پھر جب وہ یوسف (علیہ السلام) کے پاس پہنچے، تو یوسف (علیہ السلام)

إِلَيْهِ أَبُوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوا مِصْرَ إِن شَاءَ اللَّهُ

نے اپنے پاس اپنے والدین کو جگہ دی اور کہا کہ تم مصر میں امن سے داخل ہو جاؤ اگر اللہ

أَمِينٌ ﴿۱۰۰﴾ وَرَفَعَ أَبُوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوا لَهُ

نے چاہا۔ اور یوسف (علیہ السلام) نے اپنے والدین کو تخت پر بلند جگہ بٹھایا اور سب لوگ یوسف (علیہ السلام) کے

سُجَّدًا ۚ وَقَالَ يَا بَنِي هَذَا تَأْوِيلُ رُؤْيَايَ

سامنے سجدہ میں گر گئے۔ اور یوسف (علیہ السلام) نے کہا کہ اے میرے ابا! یہ میرے اس سے پہلے والے

مِنْ قَبْلُ ۚ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّي حَقًّا وَقَدْ أَحْسَنَ بِي

خواب کی تعبیر ہے۔ یقیناً میرے رب نے اسے سچ کر دکھلایا۔ اور اس نے میرے ساتھ احسان کیا

إِذْ أَخْرَجَنِي مِنَ السِّجْنِ وَجَاءَ بِكُمْ مِنَ الْبَدْوِ

جب کہ مجھے جیل خانہ سے نکالا اور تمہیں دیہات سے لے آیا

مِنْ بَعْدِ أَنْ تَزَغَ الشَّيْطَانُ بَيْنِي وَبَيْنَ إِخْوَتِي ۚ

اس کے بعد کہ شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان جھگڑا ڈالا تھا۔

إِنَّ رَبِّي لَطِيفٌ لِّمَا يَشَاءُ ۚ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿۱۰۱﴾

یقیناً میرا رب باریک تدبیر کرنے والا ہے جس کام کے لیے چاہتا ہے۔ یقیناً وہ علم والا، حکمت والا ہے۔

رَبِّ قَدْ أَتَيْتَنِي مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِي

اے میرے رب! یقیناً تو نے مجھے سلطنت عطا کی اور تو نے مجھے

مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ ۚ فَاطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ

خوابوں کی تعبیر کا علم دیا۔ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے!

أَنْتَ وَلِيٌّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ تَوَقَّعْتُ مُسْلِمًا

تو ہی میرا دنیا اور آخرت میں کارساز ہے۔ تو مجھے مسلمان ہونے کی حالت میں وفات دے

وَالْحَقِّنِي بِالصَّالِحِينَ ﴿۱۱﴾ ذَلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ

اور مجھے صلحاء کے ساتھ ملا دے۔ یہ غیب کی خبروں میں سے ہے جس کو

نُوحِيهِ إِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتُ لَدَيْهِمْ إِذْ أَجْمَعُوا أَمْرَهُمْ

ہم آپ کی طرف وحی کر رہے ہیں۔ اور آپ اُن کے پاس موجود نہیں تھے جب انہوں نے اپنے معاملہ پر اتفاق کیا

وَهُمْ يَمْكُرُونَ ﴿۱۲﴾ وَمَا أَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ

اس حال میں کہ وہ مکر کر رہے تھے۔ اور لوگوں میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں ہیں اگرچہ آپ

بِسُؤْمِنِينَ ﴿۱۳﴾ وَمَا تَسْأَلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۗ

کتنے ہی حریص ہوں۔ حالانکہ آپ اُن سے اس پر کسی اجر کا سوال نہیں کرتے۔

إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ﴿۱۴﴾ وَكَأَيِّنْ مِنْ آيَةٍ

یہ تو صرف تمام جہان والوں کے لیے نصیحت ہے۔ اور بہت سی نشانیاں ہیں

فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَمْزُونَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا

زمین اور آسمانوں میں جن پر وہ گزرتے ہیں اس حال میں کہ وہ اس سے

مُعْرِضُونَ ﴿۱۵﴾ وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمْ بِاللَّهِ إِلَّا وَهُمْ

منہ موڑتے ہیں۔ اور ان میں سے اکثر اللہ پر ایمان نہیں رکھتے مگر اس طرح کہ وہ

مُشْرِكُونَ ﴿۱۶﴾ أَفَأَمِنُوا أَنْ تَأْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ

شرک بھی کرتے جاتے ہیں۔ کیا پھر وہ اس سے مأمون ہیں کہ ان کے پاس اللہ کے عذاب میں سے

مِّنْ عَذَابِ اللَّهِ أَوْ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَهُمْ

ڈھانپنے والا عذاب آجائے یا ان کے پاس قیامت اچانک آجائے اس حال میں کہ انہیں

لَا يَشْعُرُونَ ﴿۱۷﴾ قُلْ هَذِهِ سَبِيلِي أَدْعُو إِلَى اللَّهِ

پتہ نہ ہو؟ آپ فرما دیجیے یہ میرا راستہ ہے، میں اللہ کی طرف بصیرت کے ساتھ

عَلَىٰ بَصِيرَةٍ أَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِي ۖ وَسُبْحَنَ اللَّهُ

دعوت دیتا ہوں، میں بھی اور وہ بھی جنہوں نے میرا اتباع کیا۔ اور اللہ پاک ہے

وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۸﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ

اور میں مشرکین میں سے نہیں ہوں۔ اور ہم نے آپ سے پہلے رسول نہیں بھیجے

إِلَّا رِجَالًا نُّوحِي إِلَيْهِمْ مِنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ ۚ أَفَلَمْ يَسِيرُوا

مگر مردوں کو بستیوں والوں میں سے جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے۔ کیا پھر وہ زمین

فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ
میں چلے پھرے نہیں کہ دیکھتے کہ اُن کا انجام کیسا ہوا جو

مَنْ قَبْلِهِمْ ۖ وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ اتَّقَوْا ۖ
اُن سے پہلے تھے۔ اور البتہ آخرت کا گھر بہتر ہے ان کے لیے جو متقی ہیں۔

أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۱۱﴾ حَتَّىٰ إِذَا اسْتَيْسَسَ الرُّسُلُ
کیا پھر تمہیں عقل نہیں؟ یہاں تک کہ جب پیغمبر مایوس ہو گئے

وَوَلَّوْا أَنفُسَهُمْ قَدْ كَذَّبُوا جَاءَهُمْ نَصْرُنَا فَنُجِّى
اور انہوں نے گمان کیا کہ انہیں جھٹلایا گیا تو اُن کے پاس ہماری نصرت آگئی، پھر انہیں نجات دے دی گئی

مَنْ نَّشَاءُ ۖ وَلَا يُرَدُّ بَأْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ﴿۱۲﴾
جنہیں ہم نے چاہا۔ اور ہمارا عذاب لوٹایا نہیں جاتا مجرم قوم سے۔

لَقَدْ كَانَ فِي قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ۖ
یقیناً ان کے قصوں میں عقل والوں کے لیے عبرت ہے۔

مَا كَانَ حَدِيثًا يُفْتَرَىٰ وَلَٰكِن تَصْدِيقَ الَّذِي
یہ کوئی ایسی بات نہیں ہے جس کو گھڑ لیا جائے، لیکن ان کتابوں کی تصدیق ہے جو

بَيْنَ يَدَيْهِ وَ تَفْصِيلَ كُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى
اس سے پہلے تھیں اور ہر چیز کی تفصیل ہے اور ہدایت

وَ رَحْمَةً لِّلْقَوْمِ الْيُؤْمِنُونَ ﴿۱۳﴾
اور رحمت ہے ایسی قوم کے لیے جو ایمان لائے۔

﴿۱۳﴾ سُوْرَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ (۹۶) رُكُوْعَاتُهَا ۶
اس میں ۴۳ آیتیں ہیں سورۃ الرعد مدینہ میں نازل ہوئی اور ۶ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الْمَرَّةِ تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ ۖ وَالَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْكَ
یہ اس کتاب کی آیتیں ہیں۔ اور جو قرآن آپ کی طرف آپ کے رب کی طرف سے

مَنْ رَبِّكَ الْحَقُّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۱۴﴾
اتارا گیا وہ حق ہے، لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔

اللَّهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمَوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا
اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں کو بلند کیا ایسے ستون کے بغیر جس کو تم دیکھو،

ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
پھر وہ عرش پر مستوی ہوا اور اس نے سورج اور چاند کو کام میں لگا رکھا ہے۔

كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ يُفَصِّلُ
سب کے سب چلتے رہیں گے مقررہ وقت تک کے لیے۔ وہ تمام امور کی تدبیر کرتا ہے، آیات کو تفصیل

الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَاءِ رَبِّكُمْ تُوقِنُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي
سے بیان کرتا ہے تاکہ تم اپنے رب کی ملاقات پر یقین رکھو۔ اور وہی اللہ ہے جس نے

مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْهَارًا
زمین کو پھیلا یا اور اس میں پہاڑ رکھ دیے اور نہروں کو بنایا۔

وَمِنْ كُلِّ الشَّجَرِ جَعَلَ فِيهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشَى
اور تمام پھلوں کے اس نے زمین میں جوڑے (نر اور مادہ) بنائے، وہ رات کو دن پر

الَّيْلَ النَّهَارَ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝
ڈھانپتا ہے۔ یقیناً اس میں البتہ نشانیاں ہیں ایسی قوم کے لیے جو سوچتی ہے۔

وَفِي الْأَرْضِ قِطْعٌ مُّتَجَوِّرَاتٍ ۖ وَجَدْتُمْ مِّنْ أَعْنَابٍ
اور زمین میں ملے جلے ٹکڑے ہیں اور انگور کے باغات ہیں اور کھیتیاں ہیں اور کھجور کے باغات ہیں، کچھ

وَزَرْعٌ وَنَخِيلٌ صِنَوَانٌ ۖ وَغَيْرُ صِنَوَانٍ يُسْقَىٰ بِمَاءٍ
شاخوں والے ہوتے ہیں اور کچھ شاخوں والے نہیں ہوتے، حالانکہ ایک ہی پانی سے انہیں سیراب کیا

وَاحِدَةٍ ۖ وَنُفُضِّلُ بَعْضَهَا عَلَىٰ بَعْضٍ فِي الْأُكْلِ
جاتا ہے۔ اور ہم اُن میں سے ایک کو دوسرے سے بڑھا دیتے ہیں مزوں میں۔

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝ وَإِنْ تَعْجَبْ
یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ایسی قوم کے لیے جو عقل رکھتی ہے۔ اور اگر آپ تعجب کریں

فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ۖ إِذَا كُنَّا تُرَابًا ۖ إِنَّا لَنَفِي خَلْقٍ
تو اُن کی یہ بات قابل تعجب ہے کہ کیا جب ہم مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہم از سر نو زندہ کیے

جَدِيدُهُ ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ
جائیں گے؟ انہوں نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا۔ اور ان کی

الْأَغْلَىٰ فِي أَعْنَاقِهِمْ ۖ وَ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ
گروہوں میں طوق ہوں گے۔ اور یہی لوگ دوزخی ہیں۔

هُم فِيهَا خَالِدُونَ ۝ ۱۴ وَ يَسْتَعْجِلُونَكَ بِالسَّيِّئَةِ
وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہ آپ سے بُرائی کو جلدی طلب کر رہے ہیں

قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثَلُ ۖ
بھلائی سے پہلے، حالانکہ اُن سے پہلے بھی عذاب گزر چکے ہیں۔

وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلَىٰ ظُلْمِهِمْ ۖ
اور یقیناً تیرا رب البتہ انسانوں کی اُن کے ظلم کے باوجود مغفرت کرنے والا ہے۔

وَإِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ ۱۵ وَ يَقُولُ الَّذِينَ
اور یقیناً تیرا رب سخت سزا دینے والا ہے۔ اور کافروں نے

كَفَرُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ ۖ إِنَّمَا
کہا کہ اس نبی پر اس کے رب کی طرف سے کوئی معجزہ کیوں نہیں اتارا گیا؟ آپ تو صرف

أَنْتَ مُنذِرٌ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۝ ۱۶ اللَّهُ يَعْلَمُ
ڈرانے والے ہیں اور ہر قوم کے لیے ایک ہادی ہوتا ہے۔ اللہ جانتا ہے

مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَىٰ وَمَا تَغِيصُ الرَّحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ۖ
اسے جو ہر مادہ حاملہ ہوتی ہے اور اسے بھی جسے بچہ دانیاں خشک کر دیتی ہیں اور اسے بھی جو بڑھاتی ہیں۔

وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَكَ بِمِقْدَارٍ ۝ ۱۷ عِلْمُ الْغَيْبِ
اور ہر چیز اللہ کے پاس ایک مقدار کے ساتھ ہے۔ وہ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے

وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ ۝ ۱۸ سَوَاءٌ مِّنْكُمْ مَنْ أَسْرَ
والا ہے، بڑا ہے، برتر ہے۔ تم میں سے برابر ہیں وہ سب جو بات کو چپکے سے

الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهِ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِآلِيلٍ
کہیں اور جو زور سے کہیں اور جو رات میں چھپنا چاہیں

وَسَارِبٍ بِالنَّهَارِ ۝ ۱۹ لَهُ مُعَقَّبَتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ
اور جو دن میں کھلم کھلا چلنے والے ہوں۔ انسان کے لیے باری باری آنے جانے والے فرشتے ہیں

وَمَنْ خَلْفَهُ يَحْفَظُونَهُ مِّنْ أَمْرِ اللَّهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ
اس کے آگے سے اور اس کے پیچھے سے جو اس کی حفاظت کرتے ہیں اللہ کے امر سے۔ یقیناً اللہ

لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا مَا بِأَنْفُسِهِمْ ۖ
بدلتا نہیں اس حالت کو جو کسی قوم کے ساتھ ہے یہاں تک کہ وہ خود نہ بدلیں اس کو جو اُن کے اندرون میں ہے۔

وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِقَوْمٍ سُوءًا فَلَا مَرَدَّ لَهُ ۚ وَمَا لَهُمْ
اور جب اللہ کسی قوم کے ساتھ بُرائی کا ارادہ کرتے ہیں تو اسے لوٹایا نہیں جاسکتا۔ اور اُن کے لیے

مَنْ دُونَهُ مِنْ وَآلٍ ۖ هُوَ الَّذِي يُرِيكُمْ أَلْبُقَ خَوْفًا
اللہ کے سوا کوئی بچانے والا نہیں۔ وہی اللہ تمہیں بجلی دکھاتا ہے خوف

وَوَطْمَعًا ۚ وَيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ۖ وَ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ
اور لالچ کے لیے اور وہ بھاری بادلوں کو اٹھاتا ہے۔ اور رعد فرشتہ اللہ کی حمد کے ساتھ

بِحَمْدِهِ ۚ وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ ۚ وَيُرْسِلُ
تسبیح پڑھتا ہے، اور فرشتے بھی تسبیح پڑھتے ہیں اللہ کے خوف سے۔ اور اللہ

الصَّوَاعِقَ فَيُصِيبُ بِهَا مَنْ يَشَاءُ وَهُمْ يُجَادِلُونَ
بجلیوں کو بھیجتا ہے، پھر اسے پہنچاتا ہے جس پر چاہتا ہے اس حال میں کہ وہ اللہ کے بارے میں

فِي اللَّهِ ۚ وَهُوَ شَدِيدُ الْحَالِ ۖ لَهُ دَعْوَةُ الْحَقِّ ۖ
جھگڑ رہے ہوتے ہیں۔ اور وہ مضبوط تدبیر والا ہے۔ اسی کے لیے حق کی پکار ہے۔

وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَسْتَجِيبُونَ لَهُمْ
اور جن کو اللہ کے علاوہ یہ پکارتے ہیں وہ اُن کی کسی پکار کا جواب نہیں دے

بِشَيْءٍ إِلَّا كَبَاسِطٌ كَفِّهِ إِلَى الْمَاءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ
سکتے مگر اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلانے والے کی طرح، تاکہ وہ پانی اس کے منہ میں پہنچ جائے،

وَمَا هُوَ بِبَالِغِهِ ۖ وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ۖ
حالانکہ وہ اس کے منہ میں پہنچنے والا نہیں ہے۔ اور کافروں کی پکار جو بھی ہے وہ صرف گمراہی ہے۔

وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا
اور اللہ کو سجدہ کرتی ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور زمین میں ہیں خوشی سے اور زبردستی

وَوَلِّلَهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ ۖ قُلْ مَنْ رَبُّ
اور ان کے سائے بھی، صبح اور شام کے وقت میں۔ آپ پوچھئے کہ آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۖ قُلْ لِلَّهِ ۖ قُلْ أَفَاتَخَذْتُمْ مِّنْ
اور زمین کا رب کون ہے؟ آپ فرما دیجیے کہ اللہ۔ آپ کہئے کیا تم نے اللہ کے سوا

دُونَهُ أَوْلِيَاءَ لَا يَمْلِكُونَ لِأَنفُسِهِمْ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا
ایسے حمایتی بنا لیے ہیں جو اپنے لیے کسی نفع اور نقصان کے مالک نہیں ہیں؟

قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ أَمْ هَلْ تَسْتَوِي
آپ پوچھئے کیا اندھا اور بینا برابر ہو سکتے ہیں؟ یا کیا تاریکیاں

الْظُّلُمَاتُ وَالنُّورُ أَمْ جَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ خَلَقُوا
اور نور برابر ہو سکتے ہیں؟ یا انہوں نے اللہ کے جو شرکاء بنائے ہیں انہوں نے کوئی چیز پیدا کی ہے

كَخَلْقِهِ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ۚ قُلِ اللَّهُ خَالِقُ
اللہ کے مخلوق پیدا کرنے کی طرح کہ پھر ان کفار پر مخلوق مشتبہ ہوگئی ہے؟ آپ فرمادیجئے کہ اللہ ہر چیز کو پیدا

كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ
کرنے والا ہے اور وہ یکتا ہے، غالب ہے۔ اس نے آسمان سے پانی

مَاءً فَسَالَتْ أَوْدِيَةٌ ۖ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ
اتارا، پھر وادیاں اپنی (وسعت) مقدار کے اعتبار سے بہہ پڑیں، پھر سیلاب ابھرے ہوئے

زَبَدًا رَابِيًا ۚ وَمِمَّا يُوقِدُونَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ
جھاگ کو اٹھا کر لاتا ہے۔ اور ان چیزوں کا بھی اسی جیسا جھاگ ہوتا ہے جسے یہ

ابْتِغَاءَ حِلْيَةٍ أَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُہُ ۚ كَذَلِكَ يَضْرِبُ
زیور یا سامان بنانے کے لیے آگ میں تپاتے ہیں۔ اس طرح اللہ

اللَّهُ الْحَقُّ وَالْبَاطِلُ ۚ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَاءً ۚ
حق اور باطل کی مثالیں بیان کرتا ہے۔ پھر البتہ جھاگ تو خشک ہو کر ختم ہو جاتا ہے۔

وَأَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْأَرْضِ ۚ كَذَلِكَ
اور البتہ جو چیز انسانوں کو نفع دیتی ہے وہ زمین میں ٹھہر جاتی ہے۔ اسی طرح

يَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ ۝ لِلَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ
اللہ مثالیں بیان کرتے ہیں۔ ان لوگوں کے لیے جنہوں نے اپنے رب کا کہنا مانا

الْحُسْنَىٰ ۖ وَالَّذِينَ لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُ لَوْ أَنَّ لَهُمْ
ان کے لیے بھلائی ہے۔ اور جنہوں نے اپنے رب کا کہنا نہیں مانا اگر ان کی ملک بن جائیں وہ تمام چیزیں جو زمین

مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ۖ وَ مِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدَوْا بِهِ ۚ
میں ہیں ساری کی ساری اور اس کے جیسی اس کے ساتھ اور بھی ہو جائیں تو بھی یقیناً وہ اس کو فدیہ میں دے دیں گے۔

مِثَاقِهِ وَ يَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ

کے بعد اور ان تعلقات کو توڑتے ہیں جن کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا

وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ ۖ وَلَكُمْ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ

اور جو زمین میں فساد پھیلاتے ہیں، ان کے لیے لعنت ہے اور ان کے لیے مصیبت کا

سَوْءُ الدَّارِ ۝ اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ

گھر ہے۔ اللہ روزی کشادہ کرتے ہیں جس کے لیے چاہتے ہیں اور تنگ کرتے ہیں جس کے لیے چاہتے ہیں۔

وَ فَرِحُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا

اور یہ لوگ دنیوی زندگی پر خوش ہیں۔ اور دنیوی زندگی آخرت

فِي الْآخِرَةِ إِلَّا مَتَاعٌ ۝ وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا

کے مقابلہ میں نہیں ہے مگر تھوڑا سا فائدہ اٹھانا۔ اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ

لَوْلَا أَنْزَلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ ۖ قُلْ إِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ مَنْ

اس نبی پر اس کے رب کی طرف سے کوئی معجزہ کیوں نہیں اتارا گیا؟ آپ فرمادیجیے کہ یقیناً اللہ گمراہ کرتے ہیں

يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَىٰهِ مَنِ أَنْابَ ۝ الَّذِينَ آمَنُوا

جسے چاہتے ہیں اور ہدایت دیتے ہیں اپنی طرف اُسے جو متوجہ ہوتا ہے۔ وہ لوگ جو ایمان لائے

وَ تَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ بِذِكْرِ اللَّهِ ۖ أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ

اور جن کے دل اللہ کی یاد سے مطمئن ہیں۔ سنو! اللہ کی یاد ہی سے

تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ ۝ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

دل اطمینان پاتے ہیں۔ وہ لوگ جو ایمان لائے اور جو نیک کام کرتے رہے

طُوبَىٰ لَهُمْ وَحُسْنُ مَآبٍ ۝ كَذَلِكَ أَرْسَلْنَاكَ

ان کے لیے طوبیٰ ہے اور اچھا انجام ہے۔ اسی طرح ہم نے آپ کو رسول بنا کر بھیجا

فِي أُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَا أُمَمٌ لَّتَتْلُوا عَلَيْهِمْ

اس امت میں جس سے پہلے بہت سی امتیں گزر چکی ہیں، تاکہ آپ ان پر تلاوت کریں

الَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُونَ بِالرَّحْمَنِ ۖ قُلْ

وہ جو ہم نے آپ کی طرف وحی کی، اور یہ رحمن کے ساتھ کفر کر رہے ہیں۔ آپ فرمادیجیے کہ

هُوَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ

وہ میرا رب ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی پر میں نے توکل کیا اور اسی کی طرف

مَتَابٍ ۝ وَلَوْ أَنَّ قُرْآنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ

میرا لوٹنا ہے۔ اور اگر قرآن ایسا ہوتا کہ جس کے ذریعہ پہاڑوں کو چلایا جاتا

أَوْ قُطِعَتْ بِهِ الْأَرْضُ أَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتَىٰ ۚ بَلْ لِّلّٰهِ

یا اس کے ذریعہ زمین کو کاٹا جاتا، یا اس کے ذریعہ مردوں سے بلوایا جاتا (تب بھی یہ ایمان نہ لاتے)۔ بلکہ اللہ ہی

الْأَمْرِ جَمِيعًا ۚ أَفَلَمْ يَأْتِئِشِ الَّذِينَ آمَنُوا أَنَّ

کے لیے تمام امور ہیں۔ کیا پھر وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں اس سے مایوس نہیں ہوئے کہ

لَّوْ يَشَاءُ اللّٰهُ لَهْدَى النَّاسَ جَمِيعًا ۚ وَلَا يَزَالُ

اگر اللہ چاہتا تو تمام انسانوں کو ہدایت دے دیتا۔ اور کافروں کو اُن

الَّذِينَ كَفَرُوا تُصِيبُهُمْ بِمَا صَنَعُوا قَارِعَةٌ أَوْ تَحُلُّ

حکمتوں کی وجہ سے جو انہوں نے کی ہیں برابر مصیبت پہنچتی رہے گی یا ان کے گھر کے قریب میں

قَرِيبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتَّىٰ يَأْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ۚ إِنَّ اللّٰهَ

اترتی رہے گی یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آ پہنچے۔ یقیناً اللہ

لَا يُخْلِفُ الْوَعْدَ ۚ وَلَقَدْ اسْتَهْزِئَ بِرُسُلِ

وعدہ کے خلاف نہیں کریں گے۔ یقیناً آپ سے پہلے پیغمبروں کے ساتھ بھی

مِّنْ قَبْلِكَ فَامْلَيْتَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا ثُمَّ أَخَذْتَهُمْ ۚ

استہزاء کیا گیا، پھر میں نے کافروں کو ڈھیل دی، پھر میں نے ان کو پکڑا۔

فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۚ ۝ أَفَمَنۢ هُوَ قَائِمٌ عَلَىٰ كُلِّ نَفْسٍ

پھر میرا عذاب کیسا رہا؟ کیا پھر وہ ذات جو ہر شخص پر نگراں ہے ان اعمال کی جو اس نے کیے (وہ ذات اور شرکاء

بِمَا كَسَبَتْ ۚ وَجَعَلُوا لِلّٰهِ شُرَكَاءَ ۚ قُلْ سَمُّوهُمْ

برابر ہیں؟ نہیں!) انہوں نے اللہ کے لیے شرکاء بنا لیے ہیں۔ آپ پوچھئے کہ تم اُن کے نام بتلاؤ۔

أَمْ تُنَبِّئُونَهُ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْأَرْضِ أَمْ بِظَاهِرٍ

کیا تم اللہ کو خبر دیتے ہو ایسی چیز کی جس کو وہ زمین میں نہیں جانتا یا باتوں میں سے

مِّنَ الْقَوْلِ ۚ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مَكْرُهُمْ وَصُدُّوا

سرسری بات تم کرتے ہو؟ بلکہ کافروں کے لیے اُن کا مکر مزین کیا گیا اور انہیں

عَنِ السَّبِيلِ ۚ وَمَنْ يُضِلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ۚ ۝

راستہ سے روکا گیا۔ اور جسے اللہ گمراہ کر دے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔

لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ لَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَشَقُّ

ان کے لیے دنیوی زندگی میں عذاب ہے اور البتہ آخرت کا عذاب زیادہ مشقت والا ہے۔

وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللَّهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿۳۴﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي

اور اُن کے لیے اللہ سے کوئی بچانے والا نہیں۔ اس جنت کا حال جس کا

وَعِدَ الْمُتَّقُونَ ۖ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ أَكْثَمًا

متقیوں سے وعدہ کیا گیا ہے، یہ ہے کہ اس کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی۔ اس کے مزے

دَائِمٌ ۖ وَ ظِلُّهَا ۖ تِلْكَ عُقْبَى الَّذِينَ اتَّقَوْا ۖ وَعُقْبَىٰ

دائمی ہوں گے اور اس کے سائے (بھی دائمی ہوں گے)۔ یہ متقیوں کا انجام ہے۔ اور کافروں

الْكٰفِرِينَ النَّارُ ﴿۳۵﴾ وَالَّذِينَ اتَّيْنَهُمُ الْكِتَابُ يَفْرَحُونَ

کا انجام دوزخ ہے۔ اور وہ لوگ جن کو ہم نے کتاب دی وہ خوش ہیں

بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمِنَ الْأَحْزَابِ ۖ مَنْ يُنْكِرْ بَعْضَهُ ۖ

اس کی وجہ سے جو آپ کی طرف اتارا گیا ہے اور گروہوں میں سے بعض اس قرآن کے بعض حصہ کا انکار کرتے ہیں۔

قُلْ إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ وَلَا أُشْرِكَ بِهِ ۖ

آپ فرما دیجیے کہ مجھے تو صرف یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور میں اس کے ساتھ شریک نہ ٹھہراؤں۔

إِلَيْهِ أَدْعُوا وَإِلَيْهِ مَآبٌ ﴿۳۶﴾ وَ كَذٰلِكَ أُنْزِلُنَا

اسی کی طرف میں دعوت دیتا ہوں اور اسی کی طرف مجھے واپس جانا ہے۔ اور اسی طرح ہم نے اس کو عربی والا حق اور

حُكْمًا عَرَبِيًّا ۖ وَلَٰئِنْ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ

باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والا قرآن بنا کر اتارا۔ اور اگر آپ بھی ان کی خواہشات کا اتباع کریں گے اس

مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۚ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ

کے بعد کہ آپ کے پاس علم آیا تو آپ کو اللہ سے کوئی بچانے والا اور کوئی

وَلَا وَاقٍ ﴿۳۷﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّن قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا

مددگار نہیں ہوگا۔ یقیناً ہم نے آپ سے پہلے پیغمبر بھیجے اور ہم نے

لَهُمْ أَزْوَاجًا وَذُرِّيَّةً ۖ وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ

ان کے لیے بیویاں اور اولاد بنائیں۔ اور کسی رسول کی یہ طاقت نہیں ہے کہ

أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ لِكُلِّ أَجَلٍ كِتَابٌ ﴿۳۸﴾

وہ کوئی معجزہ لے آئے مگر اللہ کے حکم سے۔ ہر مقررہ وقت کے لیے لکھی ہوئی تحریر ہے۔

يَمْحُوا اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيُثَبِّتُ ۖ وَ عِنْدَهُ أُمُّ

اور اللہ مٹاتے ہیں جسے چاہتے ہیں اور باقی رکھتے ہیں (جسے چاہتے ہیں)۔ اور اللہ ہی کے پاس ام الکتاب

الْكِتَابِ ۝ وَإِنْ مَا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي

(یعنی لوح محفوظ) ہے۔ اور اگر ہم آپ کو دکھا دیں اس عذاب کا کچھ حصہ

نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفِّيَنَّكَ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلْغُ وَعَلَيْنَا

جس سے ہم انہیں ڈرا رہے ہیں یا ہم آپ کو وفات دے دیں تو آپ کے ذمہ تو صرف پہنچانا ہے اور ہمارے ذمہ

الْحِسَابُ ۝ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنْقُصُهَا

حساب لینا ہے۔ کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ ہم زمین کو اس کے چاروں طرف سے کم کرتے

مِنْ أَطْرَافِهَا ۖ وَاللَّهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهِ ۖ

ہوئے آ رہے ہیں؟ اور اللہ فیصلہ کرتا ہے، اللہ کے فیصلہ کو کوئی پیچھے نہیں کر سکتا۔

وَهُوَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝ وَقَدْ مَكَرَ الَّذِينَ

اور وہ تیز حساب لینے والا ہے۔ یقیناً مکر کر چکے وہ جو

مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلَّهِ الْبَكْرُ جَمِيعًا ۖ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ

ان سے پہلے تھے، پھر اللہ کے پاس تمام تدابیر ہیں۔ اسے معلوم ہے جو کوئی جو

نَفْسٍ ۖ وَسَيَعْلَمُ الْكُفْرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ۝ وَيَقُولُ

کچھ کرتا ہے۔ اور عنقریب کفار جان لیں گے کس کے لیے آخرت کا گھر ہے۔ اور کافر

الَّذِينَ كَفَرُوا لَسْتَ مُرْسَلًا ۖ قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ۖ

کہتے ہیں کہ آپ بھیجے ہوئے پیغمبر نہیں ہو۔ آپ فرما دیجیے کہ اللہ میرے

بَيْنِي وَ بَيْنَكُمْ ۚ وَمَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ ۝

اور تمہارے درمیان کافی گواہ ہے۔ اور وہ بھی گواہ ہیں جن کے پاس کتاب کا علم ہے۔

رُكُوعَاتُهَا ۷

(۱۴) سُورَةُ الْاَنْزِلِ فِي مَكِّيَّةً (۴۲)

اَيَاتُهَا ۵۲

اور ۷ رکوع ہیں

سورة ابراہیم مکہ میں نازل ہوئی

اس میں ۵۲ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الَّذِي كَتَبَ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ

المر۔ یہ کتاب ہے جسے ہم نے آپ کی طرف اتارا ہے تاکہ آپ انسانوں کو نکالیں

إِلَى التَّوْرَةِ بِإِذْنِ رَبِّهِمْ إِلَى صِرَاطِ الْعَزِيزِ
تاریکیوں سے نور کی طرف۔ ان کے رب کے حکم سے غالب قابلِ تعریف اللہ کے راستہ

الْحَمِيدِ ۝ اللَّهُ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا
کی طرف۔ وہ اللہ کہ جس کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو

فِي الْأَرْضِ ۖ وَوَيْلٌ لِّلْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيدٍ ۝
زمین میں ہیں۔ اور کافروں کے لیے سخت عذاب سے ہلاکت ہے۔

الَّذِينَ يَسْتَحِبُّونَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ
ان کے لیے جو دنیا سے محبت رکھتے ہیں آخرت کے مقابلہ میں

وَ يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا ۖ
اور اللہ کے راستہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی تلاش کرتے ہیں۔

أُولَٰئِكَ فِي ضَلٰلٍ بَعِيدٍ ۝ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُولٍ
یہ (حق سے بہت ہی) دور والی گمراہی میں ہیں۔ اور ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجا

إِلَّا بِلِسَانٍ قَوْمِهِ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ۖ فَيُضِلَّ اللَّهُ مَنْ يَشَاءُ
مگر اُس کی قوم کی زبان دے کرتا کہ اُن کے سامنے صاف صاف بیان کرے۔ پھر اللہ جسے چاہتے ہیں گمراہ کرتے ہیں

وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ وَلَقَدْ
اور جسے چاہتے ہیں ہدایت دیتے ہیں۔ اور وہ غالب ہے، حکمت والا ہے۔ یقیناً

أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا أَنْ أَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ
ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو بھیجا اپنے معجزات دے کر کہ اپنی قوم کو تاریکیوں سے نور کی طرف

إِلَى التَّوْرَةِ وَذَكَّرَهُمْ بِآيٰتِ اللَّهِ ۖ إِنَّ فِي ذٰلِكَ
نکالیے۔ اور انہیں اللہ کی نعمتیں یاد دلائیے۔ یقیناً اس میں ہر صبر

لَاٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝ وَاِذْ قَالَ مُوسٰى لِقَوْمِهِ
کرنے والے، شکر کرنے والے کے لیے نشانیاں ہیں۔ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے فرمایا کہ

اٰذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ اِذْ اَنْجٰكُمْ مِّنْ اِلٍ
تم یاد کرو اللہ کی اس نعمت کو جو تم پر ہے جب کہ اللہ نے تمہیں نجات دی آلِ فرعون سے

فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْءَ الْعَذَابِ وَ يَذَّبَحُوْنَ
جو تمہیں بدترین عذاب سے تکلیف دیتے تھے اور تمہارے بیٹوں کو ذبح

اَبْنَاءَكُمْ وَ يَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ ۚ وَفِي ذٰلِكُمْ بَلَاءٌ

کرتے تھے اور تمہاری عورتوں کو زندہ رہنے دیتے تھے۔ اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے

مِّن رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ ۝ وَاِذْ تَاَذَنَ رَبُّكُمْ لَیْنُ شَکْرْتُمْ

بھاری امتحان تھا۔ اور جب تمہارے رب نے اعلان کیا کہ اگر تم شکر کرو گے

لَا زَیْدَتْکُمْ وَلَیْنُ کَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِیْ لَشَدِیْدٌ ۝

تو میں تمہیں مزید دوں گا اور اگر تم ناشکری کرو گے تو یقیناً میرا عذاب البتہ سخت ہے۔

وَقَالَ مُوسٰی اِنْ تَکْفُرُوْا اَنْتُمْ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ

اور موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ اگر تم اور وہ جو زمین میں ہیں سارے کے سارے کافر

جَمِیْعًا ۚ فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِیٌّ حَمِیْدٌ ۝ اَلَمْ یَاْتِکُمْ نَبُؤًا

بن جاؤ، تو یقیناً اللہ بے نیاز ہے، قابلِ تعریف ہے۔ کیا تمہارے پاس ان لوگوں کی

الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ قَوْمٌ نُّوحٌ وَّ عَادٌ وَّ ثَمُوْدٌ

خبر نہیں آئی جو تم سے پہلے تھے قومِ نوح اور قومِ عاد اور قومِ ثمود

وَالَّذِیْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ لَا یَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ۚ

اور وہ جو اُن کے بعد ہوئے جن کو سوائے اللہ کے کوئی نہیں جانتا۔

جَاۤءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ فَرَدُّوْا اَیْدِیْهُمْ

جن کے پاس اُن کے پیغمبر روشن معجزات لے کر آئے، پھر انہوں نے اپنے ہاتھ رکھ دیے

فِیْۤ اَفْوَاھِیْہِمۡ وَّ قَالُوْۤا اِنَّا کَفَرْنَا بِمَاۤ اُرْسِلْتُمْ بِہِ وَاِنَّا

اپنے منہ میں اور کہا یقیناً ہم تو کفر کرتے ہیں اس کے ساتھ جس کو دے کر تم بھیجے گئے ہو اور یقیناً ہم

لَغِیۡ شَکٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَیْہِ مُرِیْبٍ ۝ قَالَتْ

البتہ بہت زیادہ شک میں ہیں اس کی طرف سے جس کی طرف تم ہمیں دعوت دیتے ہو۔ اُن کے پیغمبروں

رُسُلُهُمْ اَفِی اللّٰهِ شَکٌّ فَاِطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

نے کہا کہ کیا اللہ کے بارے میں شک جو آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا ہے؟

یَدْعُوْکُمْ لِیَغْفِرَ لَکُمْ مِّنْ ذُنُوْبِکُمْ وَّ یُوْخِّرَکُمْ

جو تمہیں بلاتا ہے تاکہ وہ تمہاری مغفرت کرے تمہارے گناہوں کی اور تمہیں مہلت دے

اِلٰی اَجَلٍ مُّسَمًّی ۚ قَالُوْۤا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۚ

ایک وقت مقررہ تک کے لیے۔ انہوں نے کہا کہ تم نہیں ہو مگر ہم جیسے انسان۔

تُرِيدُونَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَاؤُنَا	تم یہ چاہتے ہو کہ ہمیں روک دو اس سے جس کی ہمارے باپ دادا عبادت کرتے تھے
فَاتُّوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۰﴾ قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ	تو تم ہمارے پاس روشن معجزہ لے آؤ۔ ان سے ان کے پیغمبروں نے کہا کہ ہم تو
اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰی مَنْ يَّشَآءُ	صرف تم جیسے انسان ہیں، لیکن اللہ احسان کرتا ہے جس پر چاہتا ہے
مِنْ عِبَادَةٍ ۚ وَ مَا كَانَ لَنَا اَنْ نَّاتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ	اپنے بندوں میں سے۔ اور ہماری طاقت نہیں ہے کہ ہم تمہارے پاس کوئی معجزہ لائیں
اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَ عَلٰی اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾	مگر اللہ کے حکم سے۔ اور اللہ ہی پر ایمان والوں کو توکل کرنا چاہئے۔
وَ مَا لَنَا اِلَّا نَتَوَكَّلَ عَلٰی اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰنَا سُبُلَنَا ۚ	اور ہمیں کیا ہوا کہ ہم اللہ پر توکل نہ کریں حالانکہ اس نے ہمیں ہمارے راستوں کی ہدایت دی۔
وَ لَنَصْبِرَنَّ عَلٰی مَا اٰدٰیْتُمُوْنَا ۚ وَ عَلٰی اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ	اور البتہ ہم ضرور صبر کریں گے اس پر جو تم ہمیں ایذا دو گے۔ اور اللہ ہی پر توکل کرنے والوں کو
الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ	توکل کرنا چاہئے۔ اور کافروں نے اپنے پیغمبروں سے کہا کہ
لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَاۤ اَوْ لَتَعُوْدَنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ۚ	ہم تمہیں ضرور نکال دیں گے اپنے ملک سے یا یہ کہ تم ہمارے مذہب میں آ جاؤ۔
فَاَوْحٰی اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۳﴾	پھر اُن کے رب نے اُن کی طرف وحی کی کہ ہم ان ظالموں کو ضرور ہلاک کریں گے۔
وَلَنُسَيِّدَنَّكُمْ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ	اور تمہیں اس ملک میں ان کے بعد ضرور ٹھہرائیں گے۔ یہ اس شخص کے لیے ہے جو میرے سامنے
مَقَامِيْ وَخَافَ وَعَبَدَ ﴿۱۴﴾ وَاسْتَفْتَحُوْا وَحَابَ كُلِّ	کھڑے ہونے سے ڈرے اور میرے عذاب کی وعید سے ڈرے۔ اور انہوں نے فتح طلب کی اور ہر ظالم
جَبَّارٍ عَنِيدٍ ﴿۱۵﴾ مِّنْ وَّرَآئِهِ جَهَنَّمُ ۚ وَ يُسْقٰی مِنْ مَّآءٍ	سرکش ناکام ہوا۔ اس کے آگے جہنم ہے اور اسے پیپ والا پانی پینے کو

صَدِيدٌ ۱۶ يَتَجَرَّعُهُ وَلَا يَكَادُ يُسِيغُهُ وَيَأْتِيهِ

دیا جائے گا۔ جس کو وہ گھونٹ گھونٹ کر کے پئے گا اور اس کو حلق سے نیچے اتار نہیں سکے گا اور اسے

الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ۝

موت آ لے گی ہر طرف سے حالانکہ وہ مرنے والا نہیں ہے۔

وَمِنْ وَرَائِهِ عَذَابٌ غَلِيظٌ ۱۷ مَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا

اور اس کے بعد بھی سخت عذاب ہوگا۔ ان لوگوں کا حال جنہوں نے اپنے رب کے ساتھ

بِرَبِّهِمْ أَعْمَالُهُمْ كَرَمَادٍ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيحُ

کفر کیا اُن کے اعمال ایسے ہیں جیسا کہ راکھ، جس کو طوفانی ہوا نے تیز اڑایا ہو

فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ ۱۸ لَا يَقْدِرُونَ مِمَّا كَسَبُوا عَلَى شَيْءٍ ۝

سخت ہوا والے دن میں کہ وہ اپنے اعمال میں سے کسی چیز پر بھی قادر نہیں ہیں۔

ذَلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ ۱۹ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ خَلَقَ

یہ (حق سے بہت) دور والی گمراہی ہے۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ اللہ نے

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۝ إِنَّ يَئْسًا يَذُوبُكُمْ

آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا۔ اگر وہ چاہے تو تمہیں ہلاک کر دے

وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ۲۰ وَمَا ذَلِكُ عَلَى اللَّهِ

اور نئی مخلوق کو لے آئے۔ یہ اللہ پر کچھ مشکل

بِعَزِيزٍ ۲۱ وَبَرُّوْا بِاللَّهِ جَمِيعًا فَقَالَ الضُّعَفَاءُ لِلَّذِينَ

نہیں۔ اور وہ سارے کے سارے اکٹھے اللہ کے سامنے پیش ہوں گے، پھر ضعیفاء ان سے کہیں گے جو

اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنْتُمْ مُعْنُونَ

بڑا بنا چاہتے تھے کہ یقیناً ہم تو تمہارے پیچھے چلنے والے تھے، پھر کیا تم ہمارے کچھ کام

عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۝ قَالُوا لَوْ هَدَانَا

آؤ گے اللہ کے عذاب سے؟ وہ کہیں گے کہ اگر اللہ نے ہمیں ہدایت دی ہوتی

اللَّهُ لَهَدَيْنَاكُمْ سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَجْرَعْنَا أَمْ صَبَرْنَا

تو ہم تمہیں ہدایت دیتے۔ ہم پر برابر ہے، چاہے ہم فریاد کریں یا ہم صبر کریں،

مَا لَنَا مِنْ مَّحِيصٍ ۲۲ وَقَالَ الشَّيْطَانُ لَمَّا قُضِيَ

ہمارے لیے کسی طرح چھٹکارا نہیں ہے۔ اور جب تمام امور کا فیصلہ کر دیا جائے گا تو شیطان

الْأَمْرُ إِنَّ اللَّهَ وَعَدَكُمْ وَعَدَ الْحَقِّ وَ وَعَدْتُكُمْ	کہے گا کہ یقیناً اللہ نے تم سے وعدہ کیا تھا سچا وعدہ اور میں نے بھی تم سے وعدہ کیا تھا،
فَاَخْلَفْتُكُمْ وَمَا كَانَ لِي عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ	پھر میں نے تم سے وعدہ خلافی کی۔ اور میرا تم پر کوئی زور نہیں تھا
اِلَّا اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ فَلَا تَلُمُوْنِيْ وَلَوْ مُوَا	سوائے اس کے کہ میں نے تمہیں دعوت دی، پھر تم نے میری دعوت قبول کر لی۔ اس لیے تم مجھے ملامت مت کرو بلکہ
اَنْفُسَكُمْ ۚ مَا اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَا اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيْ ۚ اِنِّيْ	اپنے آپ کو ملامت کرو۔ نہ میں تمہاری فریاد رسی کر سکتا ہوں اور نہ تم میری فریاد کو پہنچ سکتے ہو۔ یقیناً میں
كُفْرْتُ بِمَا اَشْرَكْتُمُوْنَ مِنْ قَبْلُ ۚ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ	انکار کرتا ہوں شرک کا جو تم اس سے پہلے مجھے شریک ٹھہراتے رہے۔ یقیناً ظالموں
لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۲﴾ وَاَدْخَلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوْا	کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔ اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور جو نیک کام
الصّٰلِحٰتِ جَنَّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ	کرتے رہے وہ اپنے رب کے حکم سے داخل کیے جائیں گے ایسی جنتوں میں جن کے نیچے سے نہریں بہتی
فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ﴿۱۳﴾ اَلَمْ تَرَ	ہوں گی، جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ ان کا تحیہ اس میں السلام علیکم ہوگا۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ
كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ	اللہ نے کیسے مثال بیان کی پاکیزہ کلمہ کی پاکیزہ درخت
طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ ﴿۱۴﴾	کی طرح جس کی جڑیں مضبوط ہوں اور جس کی شاخیں آسمان میں ہوں۔
تُوْتٰی اُكْلُهَا كُلَّ حِيْنَ بِاِذْنِ رَبِّهَا ۚ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ	جو ہر وقت اپنے رب کے حکم سے اپنا پھل دیتا ہو۔ اور اللہ مثالیں بیان
الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَ مَثَلُ	کرتے ہیں انسانوں کے لیے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ اور بُرے
كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةٍ اِجْتُمْتُ مِنْ	کلمہ کی مثال ایسی ہے جیسا کہ بُرا درخت، جو زمین کے اوپر ہی

فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿۱۳﴾ يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ

سے اکھاڑ لیا گیا ہو جس کے لیے کوئی قرار نہ ہو۔ اللہ ایمان والوں کو

أَمْنًا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ

قولِ ثابت کے ذریعہ دنیوی زندگی میں اور آخرت میں جماتے ہیں۔

وَيُضِلُّ اللَّهُ الظَّالِمِينَ ۖ وَيَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ ﴿۱۴﴾

اور اللہ ظالموں کو گمراہ کرتے ہیں۔ اور اللہ کرتے وہی ہیں جو وہ چاہتے ہیں۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ بَدَّلُوا نِعْمَتَ اللَّهِ كُفْرًا

کیا آپ نے دیکھا نہیں اُن لوگوں کی طرف جنہوں نے اللہ کی نعمت کو کفر سے بدل دیا

وَأَحَلُّوا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ۖ جَهَنَّمَ ۖ يَصْلَوْنَهَا

اور جنہوں نے اپنی قوم کو ہلاکت کے گھر میں اتارا۔ یعنی جہنم میں، جس میں وہ داخل ہوں گے۔

وَبِئْسَ الْفَرَارِ ۖ وَجَعَلُوا لِلَّهِ أندَادًا لِّيُضِلُّوا

اور وہ بُری ٹھہرنے کی جگہ ہے۔ اور انہوں نے اللہ کے لیے شریک ٹھہرائے تاکہ وہ اللہ کے راستہ سے

عَنْ سَبِيلِهِ ۖ قُلْ تَسْعُوا فَإِنَّ مَصِيرَكُمْ إِلَى النَّارِ ۖ قُلْ

گمراہ کریں۔ آپ فرمادیجیے کہ تم مزے اڑالو، پھر یقیناً تمہارا لوٹنا جہنم کی طرف ہے۔ آپ فرمادیجیے

لِعِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا يُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَ يُنْفِقُوا

میرے ان بندوں سے جو ایمان لائے کہ وہ نماز قائم کریں اور خرچ کریں

مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً مِّن قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ

ان چیزوں میں سے جو ہم نے انہیں روزی کے طور پر دی، چپکے اور علانیہ، اس سے پہلے کہ وہ دن

يَوْمَ لَا بَيْعَ فِيهِ وَلَا خِلَ ۖ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ

آجائے کہ جس میں نہ خرید و فروخت اور نہ دوستی ہوگی۔ اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ

اور زمین کو پیدا کیا اور جس نے آسمان سے پانی برسایا، پھر اس

بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۖ وَ سَخَّرَ لَكُمُ الْفَلَكَ

کے ذریعہ تمہارے کھانے کے لیے پھل نکالے۔ اور اس نے تمہارے لیے کشتی کو مسخر کیا

لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ ۖ وَ سَخَّرَ لَكُمُ الْإِنهَرَ ۖ

تاکہ وہ چلے سمندر میں اللہ کے حکم سے۔ اور اس نے تمہارے لیے نہروں کو بھی کام میں لگا رکھا ہے۔

وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآبِّينَ ۖ وَسَخَّرَ لَكُمُ

اور اس نے تمہارے لیے چاند اور سورج کو کام میں لگا رکھا ہے جو لگاتار حرکت میں ہیں۔ اور اس نے تمہارے

الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ وَاتَّكُم مِّن كُلِّ مَا سَأَلْتُمُوهُ ۚ

لیے رات اور دن کو کام میں لگا رکھا ہے۔ اور اس نے تمہیں ہر چیز میں سے دیا جس کا تم نے اس سے سوال کیا۔

وَلَإِنْ تَعَدُّوا نِعْمَتَ اللَّهِ لَا تَحْصُوهَا ۚ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَظَلُومٌ

اور اگر تم اللہ کی نعمت کو شمار کرو تو اس کو گن نہیں سکتے۔ یقیناً انسان بہت زیادہ ظالم

كَفَّارٌ ۚ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا الْبَلَدَ

اور بہت زیادہ ناشکرا ہے۔ اور جب کہ ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا اے میرے رب! اس شہر کو امن والا

أَمِنًا وَاجْنُبْنِي وَبَنِيَّ أَنْ نَعْبُدَ الْأَصْنَامَ ۚ رَبِّ

بنائیے اور مجھے اور میرے بیٹوں کو اس سے بچائیے کہ ہم بتوں کی عبادت کریں۔ اے میرے رب!

إِنَّهُمْ أَضَلُّنَ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ ۖ فَمَنْ تَبِعَنِي

یقیناً ان بتوں نے بہت سے انسانوں کو گمراہ کیا۔ پھر جو میرا اتباع کرے

فَإِنَّهُ مِنِّي ۚ وَمَنْ عَصَانِي فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝۳۱

تو وہ مجھ سے ہے۔ اور جو میری نافرمانی کرے تو یقیناً آپ بخشنے والے، نہایت رحم کرنے والے ہیں۔

رَبَّنَا إِنِّي أَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِي بُوَادٍ غَيْرِ ذِي زَرْعٍ

اے ہمارے رب! یقیناً میں نے اپنی اولاد میں سے بعض کو ایسی وادی میں جو کھیتی والی نہیں

عِنْدَ بَيْتِكَ الْحَرَامِ ۚ رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلَاةَ فَاجْعَلْ

تیرے عزت والے گھر کے پاس ٹھہرایا ہے، اے ہمارے رب! اس لیے تاکہ وہ نماز قائم کریں، پھر

أَفِئْدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ

لوگوں کے دلوں کو آپ کر دیجیے کہ ان کی طرف مائل ہوں اور انہیں روزی دیجیے

مِّنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ ۝۳۲ رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ

پھلوں کی تاکہ وہ شکر ادا کریں۔ اے ہمارے رب! یقیناً آپ جانتے ہیں

مَا نُخْفِي وَمَا نُعْلِنُ ۚ وَمَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ

وہ جسے ہم چھپاتے ہیں اور جسے ہم ظاہر کرتے ہیں۔ اور اللہ پر کوئی چیز مخفی نہیں ہے

فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ۝۳۳ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

نہ زمین میں اور نہ آسمان میں۔ تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے

وَهَبْ لِي عَلَى الْكِبَرِ إِسْعِيلَ وَاسْحَقَ ۖ إِنَّ رَبِّي

مجھے بڑھاپے میں اسماعیل اور اسحاق دیے۔ یقیناً میرا رب

لَسَيِّعُ الدُّعَاءِ ۝ رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ

البتہ دعا سننے والا ہے۔ اے میرے رب! آپ مجھے نماز قائم کرنے والا بنائیے

وَمِنْ ذُرِّيَّتِي ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي

اور میری اولاد میں سے بھی۔ اے ہمارے رب! اور میری دعا کو قبول کر لیجیے۔ اے ہمارے رب! میری

وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ۝

اور میرے والدین کی اور تمام ایمان والوں کی مغفرت کر دیجیے اس دن جس دن حساب قائم ہوگا۔

وَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ ۚ إِنَّمَا

اور تم اللہ کو غافل مت سمجھو اس سے جو یہ ظالم لوگ کر رہے ہیں۔ اللہ تو صرف

يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ ۚ مُهْطِعِينَ

انہیں ڈھیل دے رہا ہے ایسے دن کے لیے جس میں نگاہیں پھٹی رہ جائیں گی۔ وہ تیز دوڑ رہے ہوں گے،

مُقْنِعِي رُءُوسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ وَأَفِئِدَتُهُمْ

اپنے سروں کو اونچے کیے ہوئے ہوں گے، ان کی طرف ان کی نگاہ واپس نہیں لوٹے گی۔ اور ان کے دل

هَوَاءٌ ۝ وَ أَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَأْتِيهِمُ الْعَذَابُ

تمام خیالات سے خالی ہوں گے۔ اور آپ انسانوں کو ڈرائیے اس دن سے جس دن وہ عذاب آئے گا

فَيَقُولُ الَّذِينَ ظَلَمُوا رَبَّنَا أَخْرِنَا إِلَىٰ أَجَلٍ

تو ظالم لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے رب! آپ ہمیں مہلت دیجیے قریبی وقت تک

قَرِيبٍ ۖ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَ تَتَّبِعِ الرُّسُلَ ۚ أَوَلَمْ تَكُونُوا

کہ ہم آپ کی دعوت کو قبول کر لیں اور رسولوں کا اتباع کریں۔ کیا تم نے اس سے

أَفْسَبْتُمْ مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ۚ وَ سَكَنتُمُ

پہلے قسمیں نہیں کھائی تھیں کہ تمہارے لیے زوال نہیں ہے؟ حالانکہ تم رہے تھے

فِي مَسْكِنٍ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ وَ تَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ

ان لوگوں کے مکانات میں جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور تمہارے سامنے واضح ہو چکا تھا کہ ہم نے

فَعَلْنَا بِهِمْ وَ ضَرَبْنَا لَكُمْ الْأَمْثَالَ ۝ وَقَدْ مَكَرُوا

اُن کے ساتھ کیا کیا اور ہم نے تمہارے لیے مثالیں بھی بیان کی تھیں۔ اور انہوں نے اپنا

مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللَّهِ مَكْرُهُمْ ۖ وَإِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ

مکر کیا اور اللہ کے پاس اُن کا مکر ہے۔ اور اُن کا مکر ایسا نہیں تھا کہ اس سے

لِتَزُولَ مِنْهُ الْجِبَالُ ۚ فَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ مُخْلِفًا

پہاڑ (پہاڑ سے مراد شریعت ہے) ٹل جاتے۔ اس لیے آپ اللہ کو اپنے رسولوں سے کیے ہوئے وعدہ

وَعْدِهِ رُسُلَهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ ذُو انتِقَامٍ ۚ يَوْمَ

کے خلاف کرنے والا مت سمجھو۔ یقیناً اللہ زبردست ہے، انتقام لینے والا ہے۔ اس دن

تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتُ وَ بَدُرُوا

جس دن یہ زمین اس کے علاوہ زمین سے بدل دی جائے گی اور آسمان (دوسرے آسمان سے بدل دیے جائیں گے) اور تمام

لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۚ وَ تَرَى الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ

کے تمام غالب یکتا اللہ کے سامنے پیش ہوں گے۔ اور آپ مجرموں کو دیکھو گے اس دن کہ

مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ۚ سَرَابِیلُهُمْ مِّنْ قِطْرَانٍ

وہ بیڑیوں میں جکڑے ہوئے ہوں گے۔ ان کا لباس تارکول کا ہوگا

و تَعْشَىٰ وُجُوهُهُمْ النَّارُ ۚ لِيَجْزِيَ اللَّهُ كُلَّ

اور ان کے چہروں کو آگ ڈھانپے ہوئے ہوگی۔ تاکہ اللہ سزا دے ہر

نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ۖ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۚ

شخص کو ان اعمال کی جو اس نے کیے ہیں۔ یقیناً اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

هَذَا بَلَاغٌ لِلنَّاسِ وَلِيُنذَرُوا بِهِ وَلِيَعْلَمُوا أَنَّمَا

یہ عام اعلان ہے انسانوں کے لیے اور اس لیے تاکہ انہیں اس سے ڈرایا جائے اور تاکہ وہ جان لیں کہ وہی

هُوَ إِلَهُ وَاحِدٌ ۚ لِيَذْكُرَ أُولُوا الْأَلْبَابِ ۚ

اللہ یکتا معبود ہے اور تاکہ عقل والے نصیحت حاصل کریں۔

۹۹ آیاتہا (۱۵) سُورَةُ الْحَجَرِ مَكِّيَّةٌ (۵۲) رُكُوعَاتُهَا ۶

اس میں ۹۹ آیتیں ہیں سورۃ الحجر مکہ میں نازل ہوئی اور ۶ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے

الْقُرْآنِ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ وَقُرْآنٍ مُّبِينٍ ۚ

القرآن۔ یہ صاف صاف بیان کرنے والے قرآن اور اس کتاب کی آیتیں ہیں۔

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا مُسْلِمِينَ ﴿۱﴾

کسی وقت تمنا کریں گے کفار کہ کاش وہ مسلمان ہوتے۔

ذُرَّهُمْ يَأْكُلُوا وَ يَتَمَتَّعُوا وَ يُلْهِمُ الْأَمَلُ فَسَوْفَ

آپ انہیں چھوڑ دیجیے کہ وہ کھائیں اور مزے اڑائیں اور امید نے انہیں غافل بنا رکھا ہے، پھر عنقریب

يَعْلَمُونَ ﴿۲﴾ وَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا وَلَهَا

انہیں معلوم ہو جائے گا۔ اور ہم نے کسی بستی کو ہلاک نہیں کیا مگر اس حال میں کہ اس

كِتَابٌ مَّعْلُومٌ ﴿۳﴾ مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا

کے لیے معلوم تحریر تھی۔ کوئی امت اپنے مقررہ وقت سے نہ آگے جاسکتی ہے

وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ﴿۴﴾ وَقَالُوا يَا أَيُّهَا الَّذِي نُزِّلَ عَلَيْهِ

اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے۔ اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ اے وہ شخص جس پر یہ ذکر اتارا

الذِّكْرُ إِنَّكَ لَمَجْنُونٌ ﴿۵﴾ لَوْ مَا تَأْتِينَا بِالْبَلَايَةِ

گیا، یقیناً تم تو مجنون ہو۔ تو ہمارے پاس فرشتوں کو کیوں نہیں لے آتا

إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿۶﴾ مَا نُنْزِلُ الْبَلَايَةَ

اگر تو سچا ہے۔ ہم فرشتوں کو نہیں اتارتے

إِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوا إِذَا مُنْظَرِينَ ﴿۷﴾ إِنَّا نَحْنُ

مگر حق کے ساتھ اور تب تو انہیں مہلت بھی نہیں دی جائے گی۔ یقیناً ہم نے ہی

نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَفِظُونَ ﴿۸﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا

یہ ذکر (قرآن) اتارا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ یقیناً ہم نے آپ

مِنْ قَبْلِكَ فِي شَيْعِ الْأَوَّلِينَ ﴿۹﴾ وَمَا يَأْتِيهِمْ

سے پہلے رسول بھیجے کچھلی امتوں میں۔ اور ان کے پاس کوئی رسول نہیں

مِّنْ رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۱۰﴾ كَذَلِكَ نُسَلِّكُ

آتا تھا مگر وہ اس کے ساتھ استہزاء کرتے تھے۔ اسی طرح ہم استہزاء مجرموں کے

فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ﴿۱۱﴾ لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ وَقَدْ خَلَتْ

دلوں میں داخل کرتے ہیں۔ کہ وہ اس پر ایمان نہیں لاتے اور پچھلے لوگوں کا

سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ ﴿۱۲﴾ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِم بَابًا مِّنَ السَّمَاءِ

طریقہ گزر چکا ہے۔ اور اگر ہم ان پر آسمان کا دروازہ کھول دیں،

فَقُلُّوا فِيهِ يَعْزُجُونَ ﴿١٢﴾ لَقَالُوا إِنَّمَا سُكِّرَتْ

پھر وہ اس میں چڑھ بھی جائیں، تب بھی کہیں گے کہ ہماری نگاہیں مدہوش

أَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُورُونَ ﴿١٣﴾ وَلَقَدْ

کر دی گئیں، بلکہ ہم ایسی قوم ہیں کہ جن پر جادو کر دیا گیا ہے۔ ہم نے

جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَزَيَّنَّاهَا لِلنَّاظِرِينَ ﴿١٤﴾

ہی آسمان میں برج بنائے ہیں اور اسے دیکھنے والوں کے لیے مزین کیا ہے۔

وَ حَفِظْنَاهَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَجِيمٍ ﴿١٥﴾ إِلَّا مَنْ اسْتَرَقَ

اور ہم نے اسے ہر شیطان مردود سے محفوظ بنا دیا ہے۔ سوائے اس کے کہ جو چپکے سے

السَّمْعَ فَاتَّبَعَهُ شَهَابٌ مُبِينٌ ﴿١٦﴾ وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا

سن بھاگے تو ایک چمکتا ہوا انگارہ اس کا پیچھا کرتا ہے۔ اور زمین کو ہمیں نے پھیلا یا

وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَ أُنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

اور ہم نے ہی زمین میں پہاڑ ڈال دیے اور ہم نے ہی زمین میں ہر چیز کو ایک مقدار کے

مَوْزُونٍ ﴿١٧﴾ وَ جَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَاشٍ وَمَنْ

ساتھ اگایا۔ اور ہم نے ہی اس میں زندگی کے اسباب رکھ دیے تمہارے لیے اور ان

لَسْتُمْ لَهُ بِرَازِقِينَ ﴿١٨﴾ وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا عِنْدَنَا

کے لیے بھی جنہیں تم روزی نہیں دیتے۔ اور کوئی چیز نہیں ہے مگر ہمارے پاس

خَزَائِنُهُ وَمَا نُنَزِّلُهُ إِلَّا بِقَدَرٍ مَعْلُومٍ ﴿١٩﴾ وَأَرْسَلْنَا

اس کے خزانے ہیں۔ اور ہم اُسے صرف مقررہ مقدار میں اتارتے ہیں۔ اور ہم نے ہی ہوائیں

الرِّيحِ لَوَاقِحَ فَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَسْقَيْنَاكُمُوهُ ۖ

بھیجیں جو پانی سے بھری ہوئی ہوتی ہیں، پھر ہم آسمان سے پانی برساتے ہیں، پھر ہم وہ پانی تمہیں پلاتے ہیں،

وَمَا أَنْتُمْ لَهُ بِخَازِنِينَ ﴿٢٠﴾ وَإِنَّا لَنَحْنُ نُحْيِي

اس حال میں کہ تم پانی کو خزانہ کر کے نہیں رکھ سکتے۔ اور ہم ہی زندگی دیتے ہیں

وَنُيِّتُ وَ نَحْنُ الْوَارِثُونَ ﴿٢١﴾ وَلَقَدْ عَلِمْنَا

اور ہم ہی موت دیتے ہیں اور ہم باقی رہنے والے ہیں۔ یقیناً ہمیں معلوم ہیں

الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ ﴿٢٢﴾

تم میں سے آگے بڑھنے والے اور یقیناً ہمیں معلوم ہیں پیچھے آنے والے۔

وَإِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ۝ وَلَقَدْ

یقیناً تیرا رب ہی انہیں اکٹھا کرے گا۔ یقیناً وہ حکمت والا، علم والا ہے۔

خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ ۝

ہم نے ہی انسان کو پیدا کیا سڑے ہوئے گارے کی کھن کھن بجنے والی مٹی سے۔

وَالْبَآنَ خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُومِ ۝

اور جنات کو ہم نے انتہائی گرم آگ سے اس سے پہلے پیدا کیا۔

وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا

اور جب کہ تیرے رب نے فرشتوں سے کہا یقیناً میں سڑے ہوئے گارے کی

مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ ۝ فَإِذَا سَوَّيْتَهُ وَنَفَخْتُ

کھن کھن بجنے والی مٹی سے انسان کو پیدا کرنے والا ہوں۔ پھر جب میں اسے بنالوں اور میں

فِيهِ مِنْ رُّوحِي فَقَعُوا لَهُ يَسْجُدِينَ ۝ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ

اس میں اپنی روح پھونک دوں تو تم اس کے سامنے سجدہ میں گر جانا۔ پھر تمام فرشتوں نے سجدہ

كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ۝ إِلَّا إِبْلِيسَ ۖ أَبَىٰ أَنْ يَّكُونَ

کیا اکٹھے، مگر ابلیس نے۔ انکار کیا اس سے کہ وہ سجدہ کرنے والوں

مَعَ السَّٰجِدِينَ ۝ قَالَ يَآٰإِبْلِيسُ مَا لَكَ إِلَّا تَكُونَ

کے ساتھ ہو۔ اللہ نے پوچھا اے ابلیس! تجھے کیا ہوا کہ تو سجدہ کرنے والوں

مَعَ السَّٰجِدِينَ ۝ قَالَ لَمْ أَكُنْ لِأَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهُ

کے ساتھ نہیں ہوا؟ ابلیس نے کہا کہ میں سجدہ نہیں کروں گا ایسے بشر کو جسے تو نے

مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ ۝ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا

پیدا کیا ہے سڑے ہوئے گارے کی کھنکھاتی مٹی سے۔ اللہ نے فرمایا پھر تو یہاں سے نکل جا،

فَإِنَّكَ رَجِيمٌ ۝ وَإِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ إِلَىٰ يَوْمِ

یقیناً تو مردود ہے۔ اور تجھ پر لعنت ہے قیامت کے دن

الدِّينِ ۝ قَالَ رَبِّ فَأَنْظِرْنِي إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ۝

تک۔ ابلیس نے کہا اے میرے رب! تو مجھے مہلت دے اس دن تک جس دن مردے قبروں سے اٹھائے جائیں گے۔

قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ۝ إِلَىٰ يَوْمِ الْوَقْتِ

اللہ نے فرمایا یقیناً تجھے مہلت دی گئی۔ معلوم وقت کے

الْمَعْلُومِ ﴿۳۸﴾ قَالَ رَبِّ بِمَا أَغْوَيْتَنِي لَأُزَيِّنَنَّ لَهُمْ دُنَّكَ - ایلیس نے کہا اے میرے رب! اس وجہ سے کہ تو نے مجھے گمراہ کیا، میں ان کے لیے	فِي الْأَرْضِ وَلَا أَغْوِيَهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿۳۹﴾ إِلَّا عِبَادَكَ زَمِينَ میں زمینیں قائم کروں گا اور میں ان تمام کو گمراہ کروں گا۔ مگر ان میں سے تیرے
مَنْهُمْ الْبُخْلَصِينَ ﴿۴۰﴾ قَالَ هَذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيمٌ ﴿۴۱﴾ خالص کیے ہوئے بندے۔ اللہ نے فرمایا کہ یہ راستہ مجھ تک سیدھا آتا ہے۔	إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ إِلَّا مَنْ يَقِينًا میرے بندے تیرا ان کے اوپر کوئی زور نہیں چلے گا مگر وہ جو
اتَّبَعَكَ مِنَ الْغُيُوبِ ﴿۴۲﴾ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ گمراہ لوگوں میں سے تیرے پیچھے چلیں۔ اور یقیناً ان تمام کے وعدہ کی جگہ	أَجْمَعِينَ ﴿۴۳﴾ لَهَا سَبْعَةُ أَبْوَابٍ ۖ لِكُلِّ بَابٍ مِنْهُمْ جَهَنَّمَ ہے۔ اس کے سات دروازے ہیں۔ ان میں سے ہر دروازہ کے لیے ایک
جُزْءٌ مَّقْسُومٌ ﴿۴۴﴾ إِنَّ الْبَاقِينَ فِي جَهَنَّمَ وَغُيُوبِ ﴿۴۵﴾ گروہ تقسیم کیا جائے گا۔ یقیناً متقی لوگ جنتوں اور چشموں میں ہوں گے۔	أَدْخُلُوهَا بِسَلَامٍ ۖ آمِنِينَ ﴿۴۶﴾ وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ (کہا جائے گا کہ) تم اس میں سلامتی کے ساتھ امن سے داخل ہو جاؤ۔ اور ہم نکال دیں گے اس کینہ کو جو ان کے
مِنْ غِلٍّ إِخْوَانًا عَلَى سُرُرٍ مُتَقَابِلِينَ ﴿۴۷﴾ لَا يَمَسُّهُمْ سِنُونِ میں ہے، وہ بھائی بھائی بن کر رہیں گے تختوں پر آمنے سامنے بیٹھے ہوئے ہوں گے۔ ان کو اس میں	فِيهَا نَصَبٌ وَمَا هُمْ مِنْهَا بِمُخْرَجِينَ ﴿۴۸﴾ نَبِيِّ عِبَادِي نہ تھکاؤٹ پہنچے گی اور نہ وہ وہاں سے نکالے جائیں گے۔ آپ میرے بندوں کو خبر کر دیجیے
أَنِّي أَنَا الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿۴۹﴾ وَأَنَّ عَذَابِي هُوَ الْعَذَابُ کہ یقیناً میں بخشنے والا، نہایت رحم والا ہوں۔ اور یہ کہ میرا عذاب وہ دردناک	الْأَلِيمُ ﴿۵۰﴾ وَكَيِّبَهُمْ عَنْ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ ﴿۵۱﴾ إِذْ دَخَلُوا عذاب ہے۔ اور آپ ان کو ابراہیم (علیہ السلام) کے مہمانوں کی خبر دیجیے۔ جب وہ داخل ہوئے
عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا ۖ قَالَ إِنَّا مِنْكُمْ وَجَلُونَ ﴿۵۲﴾ قَالَوا ان پر تو انہوں نے کہا السلام علیکم۔ ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا کہ یقیناً ہم تم سے ڈرتے ہیں۔ انہوں	

لَا تَوَجَلْ إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ عَلِيمٍ ﴿۵۴﴾ قَالَ أَبَشِّرْهُمُونِي

نے کہا کہ آپ نہ ڈریئے، یقیناً ہم آپ کو ایک علم والے لڑکے کی بشارت دیتے ہیں۔ ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا

عَلَىٰ أَنْ مَسِّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُونِ ﴿۵۵﴾ قَالُوا

کیا تم مجھے بشارت دیتے ہو اس حالت میں کہ مجھے بڑھاپا پہنچ چکا ہے، پھر تم کس چیز کی بشارت دیتے ہو؟ انہوں نے

بَشِّرُنَا بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِنَ الْقَاطِئِينَ ﴿۵۶﴾ قَالَ وَمَنْ

کہا کہ ہم آپ کو حق کی بشارت دیتے ہیں اس لیے آپ مایوس لوگوں میں سے نہ ہوں۔ ابراہیم (علیہ السلام)

يَقْنُطُ مِنْ رَحْمَةِ رَبِّهِ إِلَّا الصَّاَلُونَ ﴿۵۷﴾ قَالَ

نے فرمایا سوائے گمراہوں کے اور کون اپنے رب کی رحمت سے مایوس ہوتا ہے؟ ابراہیم (علیہ السلام) نے پوچھا

فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿۵۸﴾ قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا

پھر تمہارا کیا کام (ڈیوٹی) ہے، اے بھیجے ہوئے فرشتے؟ انہوں نے کہا کہ یقیناً ہم ایک

إِلَىٰ قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ ﴿۵۹﴾ إِلَّا آلَ لُوطٍ إِنَّا لَنَجُّهُمْ

مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں، مگر لوط (علیہ السلام) کے ماننے والے۔ یقیناً ہم ان تمام کو نجات

أَجْمَعِينَ ﴿۶۰﴾ إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَا إِنَّهَا لَمِنَ الْغَابِرِينَ ﴿۶۱﴾

دیں گے۔ مگر ان کی بیوی کہ ہم نے مقدر کر دیا ہے کہ وہ ہلاک ہونے والوں میں سے ہوگی۔

فَلَمَّا جَاءَ آلَ لُوطٍ الْمُرْسَلُونَ ﴿۶۲﴾ قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ

پھر جب لوط (علیہ السلام) کے گھر والوں کے پاس بھیجے ہوئے فرشتے آئے، تو لوط (علیہ السلام) نے فرمایا کہ تم ایسے لوگ

مُنْكَرُونَ ﴿۶۳﴾ قَالُوا بَلْ جِئْنَاكَ بِمَا كَانُوا فِيهِ

ہو جو اجنبی معلوم ہوتے ہو۔ انہوں نے کہا بلکہ ہم آپ کے پاس اس عذاب کو لے کر آئے ہیں جس میں یہ

يَمْتَرُونَ ﴿۶۴﴾ وَ أَتَيْنَكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿۶۵﴾

شک کرتے تھے۔ اور ہم آپ کے پاس حق کو لائے ہیں اور یقیناً ہم سچے ہیں۔

فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِنَ اللَّيْلِ وَاتَّبِعْ أَدْبَارَهُمْ

اس لیے آپ اپنے ماننے والوں کو لے کر کے سفر کر جائیے رات کے کسی حصہ میں اور آپ ان کے پیچھے پیچھے چلیے

وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ أَحَدٌ وَامْضُوا حَيْثُ تُؤْمَرُونَ ﴿۶۶﴾

اور تم میں سے کوئی پیچھے مڑ کر نہ دیکھے اور تم چلتے رہو اس جگہ تک جہاں کا تمہیں حکم دیا جا رہا ہے۔

وَقَضَيْنَا إِلَيْهِ ذَٰلِكَ الْأَمْرَ أَنَّ دَابِرَ هَٰؤُلَاءِ

اور ہم نے لوط (علیہ السلام) کی طرف اس حکم کی وحی کر دی کہ ان لوگوں کی جڑ

مَقْطُوعٌ مُّصْبِحِينَ ﴿٦٦﴾ وَجَاءَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ

صبح ہوتے ہوئے کاٹ دی جائے گی۔ اور شہر والے آئے ایک دوسرے کو خوشخبری

يَسْتَبْشِرُونَ ﴿٦٧﴾ قَالَ إِنَّ هَؤُلَاءِ ضَيْفِي

سناتے ہوئے۔ لوط (علیہ السلام) نے فرمایا کہ یہ میرے مہان ہیں،

فَلَا تَفْضَحُونِ ﴿٦٨﴾ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تَخْزُونِ ﴿٦٩﴾ قَالُوا

اس لیے تم مجھے رسوا مت کرو۔ اور اللہ سے ڈرو اور مجھے تم بے آبرو نہ کرو۔ انہوں نے کہا

أَوَلَمْ نُنْهَكْ عَنِ الْعَالَمِينَ ﴿٧٠﴾ قَالَ هَؤُلَاءِ بَنَاتِي إِنْ كُنْتُمْ

کیا ہم نے آپ کو تمام جہان والوں (کی حمایت) سے روکا نہیں؟ لوط (علیہ السلام) نے فرمایا کہ یہ میری بیٹیاں ہیں

فَاعِلِينَ ﴿٧١﴾ لَعَمْرُكَ إِنَّهُمْ لَفِي سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿٧٢﴾

اگر تمہیں ایسا کرنا ہی ہے۔ آپ کی زندگی کی قسم! یقیناً وہ اپنے نشہ میں مدہوش تھے۔

فَاخَذَتْهُمْ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِينَ ﴿٧٣﴾ فَجَعَلْنَا عَلَيْهَا

پھر سورج نکلنے ہوئے انہیں ایک چٹخنے پکڑ لیا۔ پھر ہم نے اس بستی کے اوپر والے حصہ کو اس کا نیچے والا

سَافِلَهَا وَآمَطْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيلٍ ﴿٧٤﴾

حصہ بنا دیا اور ہم نے ان کے اوپر کنکر کے پتھر برسائے۔

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِينَ ﴿٧٥﴾ وَإِنَّهَا لِسَبِيلٍ

یقیناً اس میں غور سے دیکھنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ اور یقیناً یہ بستی ایسے راستہ پر ہے جو ابھی

مُقِيمٍ ﴿٧٦﴾ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٧٧﴾

موجود ہے۔ یقیناً اس میں ایمان والوں کے لیے نشانی ہے۔

وَإِنْ كَانَ أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ ظَالِمِينَ ﴿٧٨﴾ فَانْتَقَبْنَا

اور یقیناً ایکہ والے بھی ظالم تھے۔ پھر ہم نے ان سے

مِنْهُمْ ﴿٧٩﴾ وَإِنَّهُمَا لَبِإِمَامٍ مُّبِينٍ ﴿٨٠﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ

انتقام لیا۔ اور یقیناً یہ دونوں بستیاں معروف راستہ پر ہیں۔ یقیناً حجر

أَصْحَابُ الْحَجَرِ الْمُرْسَلِينَ ﴿٨١﴾ وَآتَيْنَهُمُ آيَاتِنَا

والوں نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔ اور ہم نے انہیں دیں اپنی نشانیاں،

فَكَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿٨٢﴾ وَكَانُوا يَنْحِتُونَ

پھر وہ اس سے اعراض کرتے تھے۔ اور وہ پہاڑوں کو

مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا أَمِينًا ﴿۸۲﴾ فَأَخَذْتَهُمُ الصَّيْحَةُ

تراش کر امن سے گھر بناتے تھے۔ پھر انہیں ایک چیخ نے پکڑ لیا

مُصْبِحِينَ ﴿۸۳﴾ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۸۴﴾

صبح ہوتے ہوئے۔ پھر ان کے کچھ کام نہیں آئے وہ جو وہ بناتے تھے۔

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا

اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور ان چیزوں کو جو اُن کے درمیان میں ہیں پیدا نہیں کیا

إِلَّا بِالْحَقِّ ۖ وَإِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ

مگر حق کے ساتھ۔ اور یقیناً قیامت ضرور آنے والی ہے، اس لیے آپ اچھے طریقہ سے درگزر

الْجَمِيلَ ﴿۸۵﴾ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلْقُ الْعَلِيمُ ﴿۸۶﴾ وَلَقَدْ

کیجیے۔ یقیناً تیرا رب وہی پیدا کرنے والا، خوب جاننے والا ہے۔ یقیناً

آتَيْنَكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ ﴿۸۷﴾

ہم نے آپ کو سب سے ساتھی اور قرآن عظیم دیا ہے۔

لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ

آپ اپنی نگاہیں نہ اٹھائیں اس سامان کی طرف جس کے ذریعہ ہم نے ان کی چند قسموں کو متمتع کر رکھا ہے

وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَخَفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿۸۸﴾

اور اُن پر غم نہ کیجیے اور اپنا پہلو ایمان والوں کے سامنے جھکائے رکھے۔

وَقُلْ إِنِّي أَنَا النَّذِيرُ الْمُبِينُ ﴿۸۹﴾ كَمَا أَنْزَلْنَا

اور آپ فرما دیجیے کہ میں تو صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ جیسا ہم نے ان تقسیم

عَلَى الْمُفْتَسِمِينَ ﴿۹۰﴾ الَّذِينَ جَعَلُوا الْقُرْآنَ عِضِينَ ﴿۹۱﴾

کرنے والوں پر (عذاب) اتارا۔ جو قرآن کو ٹکڑے ٹکڑے کرتے تھے۔

فَوَرَبِّكَ لَنَسْأَلَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿۹۲﴾ عَمَّا كَانُوا

پھر آپ کے رب کی قسم! یقیناً ہم ان تمام سے ضرور سوال کریں گے۔ ان اعمال کے متعلق جو

يَعْمَلُونَ ﴿۹۳﴾ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَأَعْرِضْ

وہ کرتے تھے۔ اس لیے آپ صاف صاف بیان کر دیجیے وہ جس کا آپ کو حکم دیا جا رہا ہے اور مشرکین

عَنِ الْمُشْرِكِينَ ﴿۹۴﴾ إِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِينَ ﴿۹۵﴾

سے اعراض کیجیے۔ یقیناً ہم آپ کی طرف سے ان استہزاء کرنے والوں کے لیے کافی ہیں۔

الَّذِينَ يَجْعَلُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿۹۱﴾

ان کے لیے جو اللہ کے ساتھ دوسرے معبود قرار دیتے ہیں۔ پھر انہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا۔

وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّكَ يَضِيقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُولُونَ ﴿۹۲﴾

یقیناً ہم جانتے ہیں کہ آپ کا سینہ تنگ ہوتا ہے ان باتوں کی وجہ سے جو وہ کہتے ہیں۔

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِنَ السَّاجِدِينَ ﴿۹۳﴾

پھر آپ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کیجیے اور سجدہ کرنے والوں میں سے رہئے۔

وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتَّىٰ يَأْتِيَكَ الْيَقِينُ ﴿۹۴﴾

اور اپنے رب کی عبادت کیجیے یہاں تک کہ آپ کو موت آ جائے۔

رُؤُوعَاتُهَا ۱۶

(۱۶) سُورَةُ النَّازِلِ مَكِّيَّةٌ (۷۰)

آيَاتُهَا ۱۲۸

اور ۱۶ رکوع ہیں

سورة النحل مکہ میں نازل ہوئی

اس میں ۱۲۸ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

أَتَىٰ أَمْرُ اللَّهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوهُ ۖ سُبْحَنَهُ وَتَعَالَىٰ

اللہ کا حکم آپہنچا، پھر تم اس کو جلدی طلب مت کرو۔ اللہ پاک ہے اور برتر ہے

عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۱﴾ يُنَزِّلُ الْمَلَائِكَةَ بِالرُّوحِ مِنْ

ان چیزوں سے جسے وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ وہ فرشتے اتارتا ہے وحی کے ساتھ اپنے

أَمْرِهِ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادٍ أَنْ أَنْذِرُوا

حکم سے جس پر چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے، یہ کہ تم ڈراؤ

أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاتَّقُونِ ﴿۲﴾ خَلَقَ السَّمَوَاتِ

کہ کوئی معبود نہیں مگر میں ہی، تو تم مجھ سے ڈرو۔ اس نے آسمانوں اور

وَالْأَرْضِ بِالْحَقِّ ۖ تَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۳﴾ خَلَقَ

زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا۔ وہ برتر ہے ان چیزوں سے جسے وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ اس نے

الْإِنْسَانَ مِنْ تُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ﴿۴﴾

انسان کو پیدا کیا نطفہ سے، پھر اچانک وہ کھلا جھگڑالو بن گیا۔

وَالْأَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ فِيهَا دِفْءٌ وَمَنْفَعٌ

اور اس نے چوپائے پیدا کیے۔ تمہارے لیے ان چوپاؤں میں گرمی حاصل کرنے کا سامان ہے اور دوسرے منافع بھی

وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝ وَلَكُمْ فِيهَا جَمَالٌ حِينَ تُرْجُونَ

ہیں اور ان میں سے بعضوں کو تم کھاتے بھی ہو۔ اور تمہارے لیے ان چوپاؤں میں خوبصورتی ہے جس وقت کہ تم شام کو

وَحِينَ تَسْرَحُونَ ۝ وَتَحْمِلُ أَثْقَالَكُمْ إِلَىٰ بَلَدٍ

چراگاہ سے واپس لاتے ہو اور جب کہ تم جانور چرانے کے لیے لے جاتے ہو۔ اور یہ جانور تمہارے بوجھ اٹھالے

لَمْ تَكُونُوا بِهِ غَالِيَةً إِلَّا بِشِقِّ الْأَنْفُسِ ۚ إِنَّ رَبَّكُمْ

جاتے ہیں ایسے علاقہ تک کہ تم وہاں تک نہیں پہنچ سکتے مگر جانوروں کی مشقت سے۔ یقیناً تمہارا رب

لَرءَوْفٌ رَّحِيمٌ ۝ وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ

البتہ نہایت مہربان، بڑا رحم والا ہے۔ اور (اس نے) گھوڑے اور خچر اور گدھے (پیدا کیے)

لِتَرْكَبُوهَا وَزِينَةً ۚ وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝

تاکہ تم ان پر سواری کرو اور زینت (کے لیے پیدا کیے)۔ اور پیدا کرتا ہے وہ جو تم نہیں جانتے۔

وَعَلَى اللَّهِ قَصْدُ السَّبِيلِ وَمِنْهَا جَائِرٌ وَلَوْ شَاءَ

اور اللہ ہی کے ذمہ ہے درمیانی راستہ بیان کرنا اور ان راستوں میں سے کچھ ٹیڑھے ہیں۔ اور اگر وہ چاہتا

لَهَذَاكُمْ أَجْمَعِينَ ۝ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ

تو تم سب کو ہدایت دے دیتا۔ وہی اللہ ہے جس نے آسمان سے تمہارے لیے

مَاءً لَكُمْ مِنْهُ شَرَابٌ وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ تُسِيمُونَ ۝

پانی برسایا، اس میں سے پینے کے لیے ہے اور اسی پانی سے درخت اگتے ہیں جن میں تم جانور چراتے ہو۔

يُنْبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُونَ وَالنَّخِيلَ

وہ تمہارے لیے اس پانی کے ذریعہ اُگاتا ہے کھیتی اور زیتون اور کھجور

وَالْأَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الشَّجَرِ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً

اور انگور اور تمام پھلوں کو۔ یقیناً اس میں نشانی ہے

لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝ وَسَخَّرَ لَكُمْ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ

ایسی قوم کے لیے جو سوچتی ہے۔ اور اس نے تمہارے لیے رات اور دن کو کام میں لگا رکھا ہے

وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۚ وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ ۚ

اور سورج اور چاند کو بھی۔ اور ستارے اس کے حکم سے کام میں لگے ہوئے ہیں۔

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝ وَمَا ذَرَأَ لَكُمْ

یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ایسی قوم کے لیے جو عقل رکھتی ہے۔ اور جو چیزیں اس نے تمہارے لیے

فِي الْأَرْضِ مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً

زمین میں پیدا کی جن کے رنگ مختلف ہیں۔ یقیناً اس میں نشانی ہے

لِقَوْمٍ يَذْكُرُونَ ﴿۳﴾ وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ

ایسی قوم کے لیے جو نصیحت حاصل کرتی ہے۔ اور وہی اللہ ہے جس نے سمندر کو کام میں لگا رکھا ہے

لِتَأْكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُوا مِنْهُ

تاکہ تم اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ اور اس سے زیور

حَلِيَّةٌ تَلْبَسُونَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاجِرَ فِيهِ

نکالو جسے تم پہنو۔ اور تو کشتی کو دیکھے گا کہ اس میں موجیں چیرتی ہوئی چلتی ہیں

وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ ۚ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۴﴾ وَالْقَىٰ

اور تاکہ اللہ کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم شکر ادا کرو۔ اور اس

فِي الْأَرْضِ رَوَاسِي أَنْ تُبِيدَ بِكُمْ وَأَنْهَارًا وَسُبُلًا

نے زمین میں پہاڑ ڈال دیے کہ کہیں وہ تمہاری وجہ سے ہلنے نہ لگے اور اس نے نہر اور راستے بنائے

لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿۵﴾ وَ عَلِمَتْ ۖ وَ بِالْجَبِّ هُمْ

تاکہ تم راہ پاؤ۔ اور علامتیں بنائیں۔ اور ستاروں سے بھی وہ راہ

يَهْتَدُونَ ﴿۶﴾ أَفَمَنْ يَخْلُقُ كَمَنْ لَا يَخْلُقُ ۚ

پاتے ہیں۔ کیا پھر وہ اللہ جو مخلوق پیدا کرتا ہے اس کی طرح ہو سکتا ہے جو پیدا نہیں کر سکتا؟

أَفَلَا تَذْكُرُونَ ﴿۷﴾ وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَةَ اللَّهِ لَا تُحْصَوْهَا ۚ

کیا پھر تم نصیحت حاصل نہیں کرتے ہو؟ اور اگر تم اللہ کی نعمت کو گنو تو تم اس کا احصاء نہیں کر سکتے۔

إِنَّ اللَّهَ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۸﴾ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُسْرُونَ

یقیناً اللہ بہت زیادہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ اور اللہ جانتا ہے اُسے جو تم چھپاتے ہو

وَمَا تَعْلَمُونَ ﴿۹﴾ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

اور اسے جو تم ظاہر کرتے ہو۔ اور جن کو وہ پکارتے ہیں اللہ کے علاوہ

لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ ﴿۱۰﴾ أَمْوَاتٌ

وہ کوئی چیز پیدا نہیں کر سکتے بلکہ وہ تو مخلوق ہیں۔ مردے ہیں،

غَيْرُ أَحْيَاءٍ ۚ وَمَا يَشْعُرُونَ ۚ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ﴿۱۱﴾

بے جان ہیں۔ اور انہیں پتہ بھی نہیں کہ کس وقت مردے قبروں سے اٹھائے جائیں گے؟

الْهَكُمُ إِلَهُ وَاحِدٌ ۖ فَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ تمہارا معبود یکتا معبود ہے۔ پھر جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے
قُلُوبُهُمْ مُنْكَرَةٌ وَهُمْ مُسْتَكْبِرُونَ ﴿۱۲﴾ لَا جَرَمَ ان کے قلوب منکر ہیں اور وہ تکبر کرنا چاہتے ہیں۔ یقیناً
أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۚ إِنَّهُ اللہ جانتا ہے اسے جو وہ چھپاتے ہیں اور جسے وہ ظاہر کرتے ہیں۔ یقیناً اللہ
لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِينَ ﴿۱۳﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تکبر کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے
مَّاذَا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۖ قَالُوا آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿۱۴﴾ لِيَحْمِلُوا کہ تمہارے رب نے کیا اتارا تو کہتے ہیں کہ پہلے لوگوں کی گھڑی ہوئی کہانیاں ہیں۔ تاکہ وہ
أَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۖ وَمِنْ أَوْزَارِ الَّذِينَ اپنے سارے گناہ اٹھائیں قیامت کے دن اور اُن لوگوں کے گناہوں میں سے بھی جنہیں
يُضِلُّونَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ إِلَّا سَاءَ مَا يَزُرُونَ ﴿۱۵﴾ یہ علم کے بغیر گمراہ کر رہے ہیں۔ سنو! برا ہے وہ جسے وہ بوجھ بنا رہے ہیں۔
قَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ فَآتَى اللَّهُ بُنْيَانَهُمْ یقیناً اُن لوگوں نے بھی مکر کیا جو اُن سے پہلے تھے، پھر اللہ (کا حکم) اُن کی عمارت پر آیا
مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ بنیادوں کی جانب سے اور اُن پر چھت گر پڑی ان کے اوپر سے
وَأَتَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ يَوْمَ اور ان کے پاس عذاب آیا جدھر سے انہیں خیال بھی نہیں تھا۔ پھر قیامت
الْقِيَمَةِ يُخْزِيهِمْ وَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ کے دن اللہ انہیں رسوا کرے گا اور کہے گا کہ میرے وہ شرکاء کہاں ہیں جن کے
كُنْتُمْ تُشَاقِقُونَ فِيهِمْ ۖ قَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ بارے میں تم جھگڑتے تھے؟ وہ کہیں گے جنہیں علم دیا گیا ہے کہ
إِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوءَ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿۱۷﴾ یقیناً آج رسوائی اور برائی کافروں پر ہے۔

الَّذِينَ تَتَوَفَّيهِمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي أَنْفُسِهِمْ

ان پر جن کی فرشتے جان نکالتے ہیں اس حال میں کہ وہ اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے ہوتے ہیں۔

فَالْقَوْمَ السَّلَامَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوءٍ

پھر وہ صلح کو ڈالیں گے کہ ہم تو کوئی برائی نہیں کرتے تھے۔

بَلَىٰ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۳۸﴾ فَادْخُلُوا

کیوں نہیں؟ یقیناً اللہ کو خوب معلوم ہیں وہ عمل جو تم کرتے تھے۔ اس لیے

أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ فَلَيْسَ مَثْوًى

تم جہنم کے دروازوں سے اس میں ہمیشہ رہنے کے لیے داخل ہو جاؤ۔ پھر وہ تکبر کرنے والوں کا

الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿۳۹﴾ وَقِيلَ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا مَاذَا أَنْزَلَ

برا ٹھکانا ہے۔ اور پوچھا جائے گا ان سے جو متقی ہیں کہ تمہارے رب نے کیا

رَبُّكُمْ قَالُوا خَيْرٌ ۖ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا

اتارا؟ تو وہ کہیں گے کہ بھلائی۔ ان کے لیے جنہوں نے اس دنیا میں نیکیاں کیں

حَسَنَةً ۖ وَلِلَّذِينَ الْآخِرَةُ خَيْرٌ ۖ وَلَنِعْمَ دَارُ

بھلائی ہے۔ اور البتہ آخرت کا گھر وہ بہتر ہے۔ اور یقیناً متقیوں کا گھر کتنا

الْمُتَّقِينَ ﴿۴۰﴾ بَحْتٌ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا يُجْرَوْنَ

اچھا ہے؟ وہ جناتِ عدن ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے، جن کے نیچے سے

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ ۖ كَذَٰلِكَ

نہریں بہتی ہوں گی، جن میں ان کے لیے وہ تمام چیزیں ہوں گی جو وہ چاہیں گے۔ اسی طرح

يَجْزِي اللَّهُ الْمُتَّقِينَ ﴿۴۱﴾ الَّذِينَ تَتَوَفَّيهِمُ الْمَلَائِكَةُ

اللہ متقیوں کو بدلہ دیں گے۔ اُن کو جن کی فرشتے جان نکالیں گے

طَيِّبِينَ ۖ يَقُولُونَ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ ۖ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ

پاکیزہ ہونے کی حالت میں، وہ کہیں گے السلام علیکم۔ تم جنت میں داخل ہو جاؤ

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۴۲﴾ هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ

اُن اعمال کے بدلہ میں جو تم کرتے تھے۔ وہ منتظر نہیں ہیں مگر اس کے کہ اُن کے پاس

الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ أَمْرُ رَبِّكَ ۖ كَذَٰلِكَ فَعَلَ

فرشتے آجائیں یا تیرے رب کا (عذاب کا) حکم آ جائے۔ اسی طرح ان لوگوں

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ
نے بھی کیا جو اُن سے پہلے تھے۔ اور اللہ نے اُن پر ظلم نہیں کیا لیکن

وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿۳۲﴾ فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ
وہ اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ پھر انہیں اُن کی بد عملی کی سزائیں ملی

مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۳۳﴾
جو انہوں نے کی اور انہیں اس عذاب نے گھیر لیا جس کا وہ استہزاء کیا کرتے تھے۔

وَقَالَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا عَبْدْنَا مِنْ دُونِهِ
اور مشرکین نے کہا کہ اگر اللہ چاہتا تو ہم اللہ کے سوا کسی چیز کی عبادت

مِنْ شَيْءٍ نَحْنُ وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَمْنَا مِنْ دُونِهِ
نہ کرتے، نہ ہم اور نہ ہمارے باپ دادا، اور نہ ہم اس کے (حکم کے) بغیر کوئی چیز

مِنْ شَيْءٍ ۚ كَذَلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ
حرام ٹھہراتے۔ اسی طرح اُن لوگوں نے بھی کیا جو اُن سے پہلے تھے۔

فَهَلْ عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿۳۴﴾ وَلَقَدْ بَعَثْنَا
تو پیغمبروں کے ذمہ تو صرف صاف صاف پہنچا دینا ہے۔ یقیناً ہم

فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَسُولًا ۚ إِنَّ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا
نے ہر امت میں رسول بھیجے کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور شیطان

الطَّاغُوتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَنْ هَدَى اللَّهُ وَمِنْهُمْ مَنْ
سے بچو۔ پھر اُن میں سے بعض کو اللہ نے ہدایت دی اور اُن میں سے بعض پر

حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلَالَةُ ۚ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ
گمراہی ثابت ہو گئی۔ تو تم زمین میں چلو پھرو،

فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ﴿۳۵﴾
پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا؟

إِنْ تَحَرَّصَ عَلَى هُدَاهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ
اگر آپ ان کی ہدایت پر حریص ہیں، تو یقیناً اللہ اسے ہدایت نہیں دیتا جسے

يُضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَاصِرِينَ ﴿۳۶﴾ وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ
اللہ گمراہ کرتا ہے اور ان کے لیے کوئی مددگار نہیں ہوگا۔ اور یہ اپنی قسموں پر زور دے کر اللہ کی

أَيْمَانِهِمْ ۚ لَا يَبْعَثُ اللَّهُ مَنْ يَمُوتُ ۖ بَلَىٰ وَعْدًا قسمیں کھاتے ہیں کہ اللہ زندہ کر کے نہیں اٹھائے گا انہیں جو مر جاتے ہیں۔ کیوں نہیں؟ اللہ کے ذمہ	
عَلَيْهِ حَقًّا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۸﴾ سچے وعدہ کے طور پر لازم ہے، لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں۔	
لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي يُخْتَلَفُونَ فِيهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ (اللہ زندہ کرے گا) تاکہ ان کے سامنے بیان کرے وہ جس میں وہ اختلاف کرتے تھے اور تاکہ کافر لوگ جان	
كَفَرُوا أَنَّهُمْ كَانُوا كَذِبِينَ ﴿۳۹﴾ إِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ لیس کہ یقیناً وہ جھوٹے تھے۔ ہمارا تو کسی چیز کو صرف کہنا ہوتا ہے	
إِذَا أَرَدْنَاهُ أَن نَّفْعُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿۴۰﴾ وَالَّذِينَ جب ہم اس کا ارادہ کرتے ہیں کہ ہم اس کو کہتے ہیں کہ کُنْ (ہو جا) تو وہ ہو جاتی ہے۔ اور وہ لوگ	ہے
هَاجَرُوا فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا ظَلَمُوا لَنُبَوِّئَنَّهُمُ جنہوں نے اللہ کی وجہ سے ہجرت کی اس کے بعد کہ ان پر ظلم کیا گیا تو ہم انہیں	وَقَفَايَزَ
فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۖ وَلَا جَزَاءُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ لَوْ كَانُوا دنیا میں اچھا ٹھکانا دیں گے۔ اور آخرت کا اجر تو بہت بڑا ہے۔ کاش کہ وہ	
يَعْلَمُونَ ﴿۴۱﴾ الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿۴۲﴾ جانتے ہوتے۔ وہ جنہوں نے صبر کیا اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔	
وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رَجُلًا نُوحِيَ إِلَيْهِمْ اور ہم نے آپ سے پہلے رسول نہیں بھیجے مگر مرد ہی، جن کی طرف ہم وحی بھیجا کرتے تھے،	
فَسَأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿۴۳﴾ تو تم ذکر والوں سے پوچھ لو اگر تم جانتے نہیں ہو۔	
بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ ۖ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ (رسول بھیجے) معجزات اور کتابیں دے کر۔ اور ہم نے آپ کی طرف یہ ذکر (کتاب) اتارا تاکہ آپ	النَّصِفَ
لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿۴۴﴾ لوگوں کے سامنے بیان کریں وہ جو اُن کی طرف اتارا گیا اور شاید وہ سوچیں۔	
أَفَأَمِنَ الَّذِينَ مَكَرُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ يَخْسِفَ اللَّهُ کیا پھر وہ جنہوں نے برا مکر کیا وہ مامون ہیں اس سے کہ اللہ انہیں زمین میں	

بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ

دھنسا دے یا اُن پر عذاب لے آئے جہاں سے انہیں

لَا يَشْعُرُونَ ﴿٥٥﴾ أَوْ يَأْخُذْهُمْ فِي ثَقَلِيهِمْ فَمَا هُمْ

گمان بھی نہ ہو۔ یا اُن کو پکڑ لے چلتے پھرتے، پھر وہ (اللہ کو)

بِمُعْجِزَيْنِ ﴿٥٦﴾ أَوْ يَأْخُذْهُمْ عَلَى تَخَوُّفٍ ۖ فَإِنَّ رَبَّكُمْ

عاجز نہیں کر سکتے۔ یا اُن کو ڈرا کر پکڑ لے۔ پھر یقیناً تیرا رب

لَرَّءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿٥٧﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى مَا خَلَقَ اللَّهُ

البتہ شفقت والا، نہایت رحم والا ہے۔ کیا انہوں نے دیکھا نہیں اللہ کی پیدا کی ہوئی

مِنْ شَيْءٍ يَتَفَيَّؤُا ظِلُّهُ عَنِ الْيَمِينِ وَالشَّمَائِلِ سُجَّدًا

چیزوں کو جن کے سائے دائیں اور بائیں ڈھلتے ہیں اللہ ہی کو سجدہ

لِلَّهِ وَهُمْ دُخْرُونَ ﴿٥٨﴾ وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

کرتے ہوئے اور وہ عاجزی کرنے والے ہیں۔ اور اللہ ہی کو سجدہ کرتی ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں

وَمَا فِي الْأَرْضِ مِنْ دَابَّةٍ وَالْمَلَائِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿٥٩﴾

میں ہیں اور جو زمین میں ہیں جانداروں میں سے اور فرشتے بھی اور وہ تکبر نہیں کرتے۔

يَخَافُونَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ۖ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ﴿٦٠﴾

وہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں اپنے اوپر سے اور کرتے ہیں وہی جس کا انہیں حکم دیا جاتا ہے۔

وَقَالَ اللَّهُ لَا تَتَّخِذُوا إِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ إِنَّمَا هُوَ إِلٰهٌ

اور اللہ نے فرمایا کہ تم دو معبود مت بناؤ۔ وہ تو صرف یکتا

وَاحِدٌ ۚ فَإِيَّايَ فَارْهَبُونَ ﴿٦١﴾ وَلَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

معبود ہے۔ تو تم مجھ ہی سے ڈرو۔ اور اس کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں

وَالْأَرْضِ وَلَهُ الدِّينُ ۖ وَاصْبَاءُ أَفْغَيْرِ اللَّهِ تَتَّقُونَ ﴿٦٢﴾

اور زمین میں ہیں اور اسی کے لیے خالص عبادت ہے۔ کیا اللہ کے علاوہ سے تم ڈرتے ہو؟

وَمَا بِكُمْ مِّنْ نَّعْمَةٍ فَمِنَ اللَّهِ ثُمَّ إِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ

اور جو نعمت بھی تمہارے پاس ہے تو وہ اللہ کی طرف سے ہے، پھر جب تمہیں ضرر پہنچتا ہے

فَإِلَيْهِ تَجْعَرُونَ ﴿٦٣﴾ ثُمَّ إِذَا كُشِفَ الضُّرُّ عَنْكُمْ إِذَا

تو اسی کی طرف تم عاجزی کرتے ہو۔ پھر جب وہ تم سے ضرر دور کرتا ہے تو اچانک

فَرِيقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ﴿۵۳﴾ لِيَكْفُرُوا

تم میں سے ایک جماعت اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگتی ہے۔ تاکہ وہ ناشکری کریں

بِبِأَتَيْنَهُمْ ۖ فَتَمَتَّعُوا ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿۵۴﴾ وَ يَجْعَلُونَ

اس (نعمت) کی جو ہم نے انہیں دی، تو مزے اڑالو۔ پھر تمہیں معلوم ہو جائے گا۔ اور یہ لوگ حصہ مقرر کرتے ہیں

لِمَا لَا يَعْلَمُونَ نَصِيبًا مِّمَّا رَزَقْنَاهُمْ ۖ تَاللّٰهِ لَتَسْعَلُنَّ

ہماری دی ہوئی روزی میں سے اُن بتوں کے لیے جن کے بارے میں انہیں کچھ معلوم نہیں۔ اللہ کی قسم! ضرور تم سے

عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُونَ ﴿۵۵﴾ وَ يَجْعَلُونَ لِلّٰهِ الْبَدَنَ

سوال ہوگا اس جھوٹ کے متعلق جو تم گھڑتے ہو۔ اور وہ اللہ کے لیے بیٹیاں قرار دیتے ہیں،

سُبْحَنَهُ ۚ وَلَهُمْ مَّا يَشْتَهُونَ ﴿۵۶﴾ وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُمْ

اللہ اس سے پاک ہے، اور اپنے لیے وہ (لڑکے) جن کی انہیں چاہت ہے۔ حالانکہ جب ان میں سے کسی ایک کو

بِالْأُنْثَىٰ ظَلَّ وَجْهَهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ ﴿۵۷﴾

بشارت دی جاتی ہے لڑکی کی تو اس کا چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے اور غم (وغصہ) سے بھر جاتا ہے۔

يَتَوَارَىٰ مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوءِ مَا بُشِّرَ بِهِ ۖ أَيُمْسِكُهُ

وہ چھپتا (پھرتا) ہے لوگوں سے اس کی برائی کی وجہ سے جس کی بشارت اسے دی گئی۔ اب آیا اسے ذلت

عَلَىٰ هُونٍ أَمْ يَدُسُّهُ فِي التُّرَابِ ۚ أَلَا سَاءَ

کے ساتھ روکے رکھے یا اس کو مٹی میں دبا دے۔ سنو! برا ہے

مَا يَحْكُمُونَ ﴿۵۸﴾ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ

جس کا وہ فیصلہ کر رہے ہیں۔ ان لوگوں کی جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

مَثَلُ السُّوءِ ۚ وَاللّٰهُ الْبَاقِ الْأَعْلَىٰ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ

بری مثال ہے۔ اور اللہ کے لیے برتر مثال ہے۔ اور وہ زبردست ہے،

الْحَكِيمُ ﴿۵۹﴾ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ

حکمت والا ہے۔ اور اگر اللہ انسانوں کو پکڑ لے ان کے ظلم کی وجہ سے

مَا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَابَّةٍ وَلَكِنْ يُؤَخِّرُهُمْ

تو زمین پر کسی جاندار کو نہ چھوڑے، لیکن اللہ انہیں مہلت دیتا ہے

إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَلِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا

ایک وقت مقررہ تک۔ پھر جب اُن کا وقت مقررہ آ جاتا ہے تو

يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً ۖ وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴿٦١﴾ وَ يَجْعَلُونَ

ایک گھڑی نہ پیچھے رہ سکتے ہیں اور نہ ایک گھڑی آگے جا سکتے ہیں۔ اور یہ اللہ کے

لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُُونَ وَ تَصِفُ أَلْسِنَتُهُمُ الْكُذْبَ

لیے وہ مقرر کرتے ہیں جسے خود ناپسند کرتے ہیں اور اُن کی زبانیں جھوٹ گھڑتی ہیں

أَنَّ لَهُمُ الْحُسْنَىٰ ۖ لَا جَرَمَ أَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَأَنَّهُمْ

کہ اُن کے لیے بھلائی ہے۔ یقیناً اُن کے لیے دوزخ ہے اور یہی

مُفْرَطُونَ ﴿٦٢﴾ تَاللّٰهِ لَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِّن قَبْلِكَ

آگے آگے ہوں گے۔ اللہ کی قسم! یقیناً ہم نے رسول بھیجے آپ سے پہلے امتوں کی طرف

فَزَيْنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَهُوَ

پھر شیطان نے ان کے لیے ان کے عمل مزین کیے، پھر وہ

وَلِيَّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٦٣﴾

آج اُن کا ساتھی ہے اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔

وَمَا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ إِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي

اور ہم نے آپ پر یہ کتاب صرف اس لیے اتاری ہے تاکہ آپ اُن کے سامنے صاف صاف بیان کریں وہ

اِخْتَلَفُوا فِيهِ ۚ وَهُدًى وَ رَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٦٤﴾

جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں، اور (یہ کتاب) ایمان لانے والی قوم کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

وَاللّٰهُ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ

اور اللہ نے آسمان سے پانی اتارا، پھر اس کے ذریعہ زمین کو زندہ کیا

بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ

اس کے خشک ہو جانے کے بعد۔ یقیناً اس میں نشانی ہے ایسی قوم کے لیے

يَسْمَعُونَ ﴿٦٥﴾ وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ

جو سنتی ہے۔ اور یقیناً تمہارے لیے چوپایوں میں عبرت ہے۔

نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهِ مِن مَّاءٍ بَيِّنٍ فَرِحْتِ وَدَمِ

کہ ہم تمہیں پلاتے ہیں اس سے جو اُن کے پیٹوں میں ہے گوبر اور خون کے درمیان سے

لَبَنًا خَالِصًا سَائِغًا لِلشَّارِبِينَ ﴿٦٦﴾ وَمِنْ شَمْرِ

خالص دودھ، جو پینے والوں کے لیے خوشگوار ہوتا ہے۔ اور کھجور اور

التَّخْلِیلِ وَالْأَعْنَابِ تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا	انگور کے پھلوں سے تم نشہ آور چیز بناتے ہو
وَرِزْقًا حَسَنًا إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿۱۶﴾	اور اچھی کھانے کی چیزیں۔ یقیناً اس میں نشانی ہے ایسی قوم کے لیے جو عقل رکھتی ہو۔
وَأَوْحَىٰ رَبُّكَ إِلَى النَّحْلِ أَنِ اتَّخِذِي	اور تیرے رب نے شہد مکھی کو حکم دیا کہ تو پہاڑوں
مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا وَمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُونَ ﴿۱۷﴾	میں گھر بنا اور درختوں میں اور اُن کے چھڑوں میں۔
شَمَّ كُلِّيٍّ مِنْ كُلِّ الشَّجَرِ فَاسْلُكِي سُبُلَ	پھر تو کھا تمام پھلوں سے، پھر اپنے رب کے بنائے ہوئے
رَبِّكَ ذُلًّا يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ	راستوں پر چل۔ اس کے پیٹ سے نکلتی ہے ایسی پینے کی چیز جس کے رنگ مختلف
الْوَانُ فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً	ہوتے ہیں، جس میں انسانوں کے لیے شفا ہے۔ یقیناً اس میں نشانی ہے
لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿۱۸﴾ وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفَّكُم ۚ	ایسی قوم کے لیے جو سوچتی ہے۔ اور اللہ نے تمہیں پیدا کیا، پھر وہی تمہیں وفات دے گا۔
وَمِنْكُمْ مَّنْ يُرَدُّ إِلَىٰ أَرْدَلِ الْعُمُرِ لِكَىٰ لَا يَعْلَمَ	اور تم میں کچھ وہ ہیں جو لوٹائے جاتے ہیں عمر تک تاکہ وہ سب کچھ
بَعْدَ عِلْمٍ شَيْئًا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ قَدِيرٌ ﴿۱۹﴾	جاننے کے بعد کچھ بھی نہ جانیں۔ یقیناً اللہ علم والا، قدرت والا ہے۔
وَاللَّهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ۚ	اور اللہ نے تم میں سے ایک کو دوسرے پر فضیلت دی روزی میں۔
فَمَا الَّذِينَ فَضَّلُوا بِرَادِّي رِزْقِهِمْ عَلَىٰ	پھر جنہیں فضیلت دی گئی ہے وہ اپنی روزی نہیں دے دیتے اپنے
مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيهِ سَوَاءٌ ۚ أَفَبِنِعْمَةِ اللَّهِ	غلاموں کو اس طرح کہ یہ آقا اور وہ غلام اس میں برابر ہو جائیں۔ کیا پھر اللہ کی نعمت

يَجْحَدُونَ ۝ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ

کا وہ انکار کرتے ہیں؟ اور اللہ نے تمہاری اپنی جانوں سے جوڑے

أَزْوَاجًا ۖ وَ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ بَنِينَ

بنائے اور تمہاری بیویوں سے تمہیں بیٹے

وَ حَفَدَةً ۖ وَ رَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ أَفِالْبَاطِلِ

اور پوتے دیے اور تمہیں پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں۔ کیا پھر یہ باطل پر

يُؤْمِنُونَ ۖ وَ بِنِعْمَتِ اللَّهِ هُمْ يَكْفُرُونَ ۝

ایمان رکھتے ہیں اور اللہ کی نعمت کی ناشکری کرتے ہیں؟

وَ يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا

اور عبادت کرتے ہیں اللہ کے علاوہ ایسی چیزوں کی جو اُن کو آسمانوں

مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَيْئًا وَلَا يَسْتَطِيعُونَ ۝

اور زمین سے کوئی کھانے کی چیز دینے پر قادر نہیں ہیں اور نہ اس کی طاقت رکھتے ہیں۔

فَلَا تَضْرِبُوا لِلَّهِ الْأَمْثَالَ ۖ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ

اس لیے تم اللہ کے لیے مثالیں مت بیان کرو۔ یقیناً اللہ جانتا ہے

وَ أَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا عَبْدًا

اور تم جانتے نہیں ہو۔ اللہ نے ایک مثال بیان کی کہ ایک وہ

مَمْلُوكًا لَا يَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ ۖ وَمَنْ رَزَقْنَاهُ مِنَّا

مملوک غلام ہے جو کسی چیز پر قادر نہیں ہے اور ایک وہ ہے جسے ہم نے ہماری طرف سے اچھی روزی

رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَ جَهْرًا ۖ

دی ہے، پھر وہ اس میں سے خرچ کرتا ہے چپکے سے اور علانیہ طور پر۔

هَلْ يَسْتَوْنَ ۖ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۖ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝

کیا یہ دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ بلکہ ان میں سے اکثر جانتے نہیں۔

وَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا أَبْكَمُ

اور اللہ نے مثال بیان کی دو آدمیوں کی جن میں سے ایک گونگا ہے،

لَا يَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ وَهُوَ كَلٌّ عَلَى مَوْلَاهُ ۖ أَيْنَمَا

کسی چیز پر قادر نہیں، بلکہ وہ بوجھ ہے اپنے آقا پر۔ جہاں وہ

يُوجِّهَهُ لَا يَأْتِ بِخَيْرٍ هَلْ يَسْتَوِي هُوَ وَمَنْ

اسے بھیجے تو کوئی بھلائی لے کر نہیں آتا۔ تو کیا یہ اور وہ شخص برابر ہو سکتا ہے جو

يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَهُوَ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ وَلِلَّهِ

انصاف کا حکم کرتا ہے اور وہ سیدھے راستے پر ہے؟ اور اللہ

غَيْبُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَمَا أَمْرُ السَّاعَةِ

کے لیے آسمانوں اور زمین کا غیب ہے۔ اور قیامت کا معاملہ نہیں ہے

إِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ أَوْ هُوَ أَقْرَبُ ۖ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

مگر ایک پلک جھپکنے کی طرح، بلکہ اس سے بھی زیادہ قریب۔ یقیناً اللہ ہر چیز پر قدرت

قَدِيرٌ ۝ وَاللَّهُ أَخْرَجَكُمْ مِنْ بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ

والا ہے۔ اور اللہ نے تمہیں نکالا تمہاری ماؤں کے پیٹ سے،

لَا تَعْلَمُونَ شَيْئًا ۖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ

تم کچھ بھی جانتے نہیں تھے۔ اور اس نے تمہارے لیے کان اور آنکھ

وَالْأَفْئِدَةَ ۖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ أَلَمْ يَرَوْا

اور دل بنائے تاکہ تم شکر ادا کرو۔ کیا انہوں نے دیکھا نہیں

إِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرَاتٍ فِي جَوِّ السَّمَاءِ ۖ مَا يُلْسِكُهُنَّ

پرندوں کو جو (اڈھر) لٹکے ہوئے ہوتے ہیں آسمانی فضا میں۔ ان کو سوائے اللہ کے

إِلَّا اللَّهُ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝ وَاللَّهُ

کوئی روکے ہوئے نہیں ہے۔ یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ایسی قوم کے لیے جو ایمان رکھتی ہے۔ اور اللہ

جَعَلَ لَكُمْ مِنْ بُيُوتِكُمْ سَكَنًا وَجَعَلَ لَكُمْ

نے تمہارے گھروں میں رہنے کی جگہ بنائی اور تمہارے لیے

مِنْ جُلُودِ الْإِنْعَامِ بُيُوتًا تَسْتَخِفُّونَهَا يَوْمَ

چوپاؤں کی کھالوں سے گھر بنائے جن کو تم ہلکا سمجھتے ہو تمہارے سفر کے

ظُعْنِكُمْ وَ يَوْمَ إِقَامَتِكُمْ ۖ وَمِنْ أَصْوَافِهَا

وقت اور تمہاری اقامت کے دوران۔ اور ان کے اون اور

وَ أَوْبَارِهَا وَأَشْعَارِهَا أَثَاثًا وَ مَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ۝

ان کے ببریوں اور ان کے بالوں سے تم سامان بناتے ہو اور ایک وقت تک نفع اٹھانے کی چیزیں بناتے ہو۔

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِمَّا خَلَقَ ظِلًّا وَ جَعَلَ لَكُمْ

اور اللہ نے تمہارے لیے اپنی مخلوق کے سائے بنائے اور تمہارے لیے

مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِیلَ تَقِیْكُمْ

پہاڑوں میں چھپنے کی جگہ بنائی اور تمہارے لیے لباس بنایا جو تمہیں بچاتا ہے

الْحَرِّ وَ سَرَابِیلَ تَقِیْكُمْ بِأَسْكُمْ ۚ كَذٰلِكَ یُتِمُّ

گرمی سے اور لباس بنایا جو تمہیں تمہاری لڑائی میں بچاتا ہے۔ اسی طرح اللہ اپنی

نِعْمَتُهُ عَلَیْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَسْلِمُونَ ﴿۱۱﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا

نعمتیں تم پر اتمام تک پہنچاتے ہیں تاکہ تم تابعدار ہو جاؤ۔ پھر اگر وہ اعراض کریں

فَاِنَّمَا عَلَیْكَ الْبَلٰغُ الْبَیِّنُ ﴿۱۲﴾ یَعْرِفُونَ نِعْمَتَ

تو آپ کے ذمہ صرف صاف صاف پہنچا دینا ہے۔ وہ اللہ کی نعمت کو

اللّٰهِ ثُمَّ یُنْكَرُوهَا وَاکْثَرُهُمُ الْكٰفِرُونَ ﴿۱۳﴾ وَ یَوْمَ

پہچانتے ہیں، پھر اس کا انکار کرتے ہیں اور ان میں سے اکثر ناشکرے ہیں۔ اور جس دن

نَبْعُثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِیْدًا ثُمَّ لَا یُؤْذَنُ لِلَّذِیْنَ

ہم ہر امت میں سے ایک گواہ کو اٹھائیں گے، پھر کافروں کو اجازت نہیں دی

كَفَرُوا وَلَا هُمْ یُسْتَعْتَبُونَ ﴿۱۴﴾ وَاِذَا رَاَ الَّذِیْنَ ظَلَمُوا

جائے گی اور نہ ان سے معافی مانگنے کو کہا جائے گا۔ اور جب ظالم عذاب

الْعَذَابِ فَلَا یُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ یُنْظَرُونَ ﴿۱۵﴾

دیکھیں گے تو اُن سے ہلکا نہیں کیا جائے گا اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی۔

وَاِذَا رَاَ الَّذِیْنَ اَشْرَكُوا شُرَكَاءَهُمْ قَالُوْا رَبَّنَا

اور جب مشرکین اپنے شرکاء کو دیکھیں گے تو کہیں گے اے ہمارے رب!

هٰؤُلَاءِ شُرَكَائُنَا الَّذِیْنَ كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ ؕ

یہ ہمارے شرکاء ہیں جن کو ہم تجھے چھوڑ کر پکارا کرتے تھے۔

فَاَلْقُوا اِلَیْهِمُ الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكَٰذِبُونَ ﴿۱۶﴾ وَ اَلْقُوا

تو وہ اُن کی طرف بات کو ڈالیں گے کہ تم جھوٹ بولتے ہو۔ اور وہ

اِلَى اللّٰهِ یَوْمَیْذٍ بِالسَّلَامِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوْا

اللہ کی طرف اس دن صلح کو ڈالیں گے اور اُن سے کھو جائیں گے وہ جسے وہ

يَفْتَرُونَ ﴿۷۵﴾ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ

گھڑا کرتے تھے۔ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کے راستہ سے

اللَّهُ رَدُّنَهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا

روکا اُن کو ہم ایک سے بڑھ کر ایک عذاب دیں گے اس وجہ سے کہ وہ فساد

يُفْسِدُونَ ﴿۷۶﴾ وَ يَوْمَ نُبْعَثُ فِي كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا

پھیلاتے تھے۔ اور جس دن ہم ہر امت میں سے ایک گواہ اُن کے

عَلَيْهِمْ مِّنْ أَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيدًا

خلاف انہی میں سے کھڑا کریں گے، پھر ہم آپ کو اُن تمام پر گواہ کے طور پر

عَلَى هَؤُلَاءِ ۖ وَ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ تَبْيَانًا لِّكُلِّ

لائیں گے۔ اور ہم نے آپ پر یہ کتاب اتاری ہر چیز کے بیان

شَيْءٍ وَ هُدًى وَ رَحْمَةً وَ بُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ ﴿۷۷﴾

کے لیے اور مسلمانوں کے لیے ہدایت اور رحمت اور بشارت کے طور پر۔

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَايَ ذِي

یقیناً اللہ حکم دیتے ہیں انصاف کا اور نیکی کا اور رشتہ داروں کو

الْقُرْبَىٰ وَ يَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ

دینے کا اور منع فرماتے ہیں بے حیائی سے اور برائی سے اور ظلم سے۔

يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿۷۸﴾ وَأَوْفُوا بِعَهْدِ اللَّهِ

وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ اور تم اللہ کا عہد پورا کرو

إِذَا عَاهَدْتُمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْأَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا

جب تم آپس میں معاہدہ کرو اور تم قسموں کو اُن کے پکا کرنے کے بعد مت توڑو

وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللَّهَ عَلَيْكُمْ كَفِيلًا ۚ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ

اس حال میں کہ تم نے اللہ کو اپنے اوپر کفیل بنا لیا ہے۔ یقیناً اللہ تمہارے

مَا تَفْعَلُونَ ﴿۷۹﴾ وَلَا تَكُونُوا كَالَّتِي نَقَضَتْ غَزْلَهَا

افعال جانتا ہے۔ اور تم اس عورت کی طرح مت بنو جس نے محنت کر کے

مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ أَنْكَثَاءَ تَتَّخِذُونَ أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا

اپنا کاتا ہوا سوت ٹکڑے ٹکڑے کر کے توڑ ڈالا، کہ تم اپنی قسموں کو آپس میں دخل دینے کا

بَيْنَكُمْ أَنْ تَكُونَ أُمَّةٌ هِيَ أَرْبَىٰ مِنْ أُمَّةٍ ۖ

ذریعہ بناؤ تاکہ ایک جماعت دوسری جماعت سے بڑھ جائے۔

إِنَّمَا يَبْلُوكُمُ اللَّهُ بِهِ ۖ وَلِيُبَيِّنَ لَكُمْ يَوْمَ

اللہ تو اس کے ذریعہ سے تمہیں آزماتے ہیں۔ اور اللہ تمہارے سامنے قیامت کے

الْقِيَمَةِ مَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿۱۲﴾ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ

دن اس کو بیان کریں گے جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔ اور اگر اللہ چاہتا

لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَٰكِنْ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ

تو تمہیں ایک امت بنا دیتا لیکن اللہ گمراہ کرتے ہیں جسے چاہتے ہیں

وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۖ وَلَسْتَ لَنْ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۱۳﴾

اور ہدایت دیتے ہیں جسے چاہتے ہیں۔ اور تم سے تمہارے اعمال کا ضرور سوال ہوگا۔

وَلَا تَتَّخِذُوا إِيمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمُ

اور تم اپنی قسموں کو آپس میں دخل دینے کا ذریعہ مت بناؤ، ورنہ قدم پھسل جائے گا

بَعْدَ شُبُوتِهَا وَ تَذُوقُوا السُّوْءَ بِمَا صَدَدْتُمْ

اس کے جننے کے بعد اور تم سزا چکھو گے اس وجہ سے کہ تم نے اللہ کے

عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۱۴﴾ وَلَا تَشْتَرُوا

راستہ سے روکا۔ اور تمہارے لیے بھاری عذاب ہوگا۔ اور تم اللہ کے عہد کے

بِعَهْدِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ إِنَّمَا عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ

عوض معمولی سا فائدہ مت خریدو۔ جو اللہ کے پاس ہے وہی تمہارے لیے بہتر

لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۱۵﴾ مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ

ہے اگر تم جانتے ہو۔ جو تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جائے گا

وَمَا عِنْدَ اللَّهِ بَاقٍ ۖ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِينَ صَبَرُوا

اور جو اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہنے والا ہے۔ اور ہم ضرور بدلہ دیں گے صبر کرنے والوں کو

أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۶﴾ مَنْ عَمِلَ

ان کا ثواب، ان اچھے اعمال کا جو وہ کرتے تھے۔ جو اعمالِ صالحہ

صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ اُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ

کرے گا مردوں میں سے ہو یا عورتوں میں سے بشرطیکہ وہ مؤمن ہو، تو ہم اسے

حَيَوَةً طَيِّبَةً ۚ وَ لَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ
عمدہ زندگی دیں گے۔ اور ہم ضرور انہیں اُن کا ثواب دیں گے، اُن اچھے

مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۹۷﴾ فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ
اعمال کا جو وہ کرتے تھے۔ پھر جب تم قرآن پڑھو تو

بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ﴿۹۸﴾ إِنَّهُ لَيْسَ لَهُ
اللہ کی شیطان مردود سے پناہ مانگو۔ یقیناً اس کا زور

سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿۹۹﴾
اُن پر نہیں ہے جو ایمان لاتے ہیں اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔

إِنَّمَا سُلْطٰنُهُ عَلَى الَّذِينَ يَتَوَلَّوْنَهُ وَالَّذِينَ هُمْ
اس کا زور تو صرف اُن پر ہوتا ہے جو اس سے دوستی رکھتے ہیں اور جو

بِهِ مُشْرِكُونَ ﴿۱۰۰﴾ وَإِذَا بَدَلْنَا آيَةً مَّكَانَ آيَةٍ ۚ
اللہ کے ساتھ شریک ٹھہراتے ہیں۔ اور جب ہم ایک آیت کے بدلہ دوسری آیت لاتے ہیں،

وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا يُنْزِلُ قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مُفْتَرٍ ۖ
اور اللہ خوب جانتا ہے اسے جسے وہ اتارتا ہے، تو یہ کفار کہتے ہیں کہ آپ تو صرف جھوٹ گھڑتے ہیں۔

بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۰۱﴾ قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ
بلکہ ان میں سے اکثر جانتے نہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ اس کو روح القدس

الْقُدُسُ مِنْ رَبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِينَ آمَنُوا
نے تیرے رب کی طرف سے حق کے ساتھ اتارا ہے تاکہ وہ ایمان والوں کو مضبوط کرے

وَهُدًى وَ بُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ ﴿۱۰۲﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ
اور ہدایت اور بشارت بنے ماننے والوں کے لیے۔ یقیناً ہم جانتے ہیں

أَنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّمَا يُعَلِّمُهُ بَشَرٌ لِّسَانُ الَّذِي
کہ یہ کفار کہتے ہیں کہ اس نبی کو تو ایک انسان سکھا رہا ہے۔ اس شخص کی زبان جس

يُلْحِدُونَ إِلَيْهِ أَعْجَمِيٌّ وَ هَذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ
کی طرف یہ منسوب کرتے ہیں عجی ہے اور یہ قرآن تو صاف عربی زبان

مُبِينٌ ﴿۱۰۳﴾ إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ
والا ہے۔ یقیناً وہ لوگ جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے

لَا يَهْدِيهِمُ اللَّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۰﴾

اللہ ان کو ہدایت نہیں دیں گے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔

إِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

جھوٹ وہی لوگ گھڑتے ہیں جو اللہ کی آیات پر

بِآيَاتِ اللَّهِ ۚ وَ أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَاذِبُونَ ﴿۱۱﴾

ایمان نہیں رکھتے۔ اور یہی لوگ جھوٹے ہیں۔

مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ مِنْ بَعْدِ إِيمَانِهِ إِلَّا مَنْ أُكْرِهَ

جو اللہ کے ساتھ کفر کرے ایمان لانے کے بعد مگر جو مجبور کیا جائے

وَقَلْبُهُ مُطْمَئِنٌّ بِالْإِيمَانِ وَلَٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ

اس حال میں کہ اس کا دل مطمئن ہو ایمان پر، لیکن وہ جسے

بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللَّهِ ۚ وَلَهُمْ

کفر کا شرح صدر ہو، تو ان پر اللہ کی طرف سے غضب ہوگا۔ اور ان کے لیے

عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۱۲﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ اسْتَحَبُّوا الْحَيَاةَ

بھاری عذاب ہوگا۔ یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے دنیوی زندگی کو آخرت

الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ ۚ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

کے مقابلہ میں پسند کیا، اور یہ کہ اللہ کافر قوم کو ہدایت

الْكَافِرِينَ ﴿۱۳﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ

نہیں دیتے۔ ان کے دلوں اور ان کے کانوں اور

عَلَى قُلُوبِهِمْ وَ سَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ

ان کی آنکھوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے۔ اور یہی لوگ

الْغٰفِلُونَ ﴿۱۴﴾ لَا جَرَءَ أَنَّهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمْ

غافل ہیں۔ بلاشبہ یہی لوگ آخرت میں خسارہ

الْخٰسِرُونَ ﴿۱۵﴾ ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ هَاجَرُوا

والے ہیں۔ پھر یقیناً تیرا رب اُن کے لیے جنہوں نے ہجرت کی

مِّنْ بَعْدِ مَا فَتَنُوا ثُمَّ جَاهِدُوا وَصَبَرُوا ۖ إِنَّ رَبَّكَ مِنْ

مصائب جھیلنے کے بعد، پھر جہاد کرتے رہے اور صابر رہے، تو یقیناً تیرا رب اس

بَعْدَهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۱﴾ یَوْمَ تَأْتِي كُلُّ
کے بعد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ جس دن ہر شخص آئے گا

نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَفْسِهَا وَ تُوَفَّى كُلُّ نَفْسٍ
جھگڑا کرتے ہوئے اپنی ذات کی طرف سے اور ہر شخص کو پورے پورے دیے جائیں گے

مَا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۱۲﴾ وَ ضَرَبَ اللَّهُ
وہ عمل جو اس نے کیے اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اور اللہ نے مثال

مَثَلًا قَرِيَةً كَانَتْ اِمْنَةً مِّنْهُمْ مَّتَطَيِّبَةً يَأْتِيَهَا
بیان کی ایک بستی کی جو امن والی تھی، اطمینان والی تھی، اس کی روزی

رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِأَنْعُمِ
فراوانی کے ساتھ آتی تھی ہر طرف سے، پھر اس نے کفر کیا اللہ کی نعمتوں

اللَّهُ فَآذَقَهَا اللَّهُ لِبَاسَ الْجُوعِ وَالْخَوْفِ
کے ساتھ، تو اللہ نے اسے بھوک اور خوف کے لباس کا مزہ چکھایا

بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿۱۳﴾ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْهُمْ
ان اعمال کی وجہ سے جو وہ کرتے تھے۔ یقیناً ان کے پاس اُنہی میں سے ایک پیغمبر آئے،

فَكَذَّبُوهُ فَآخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظَالِمُونَ ﴿۱۴﴾
پھر انہوں نے انہیں جھٹلایا، پھر اُن کو عذاب نے پکڑ لیا اس حال میں کہ وہ ظالم تھے۔

فَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا وَاشْكُرُوا
تو کھاؤ اُن چیزوں میں سے جو اللہ نے تمہیں روزی کے طور پر دی ہیں حلال پاکیزہ کو۔ اور اللہ کی

نِعْمَتِ اللَّهِ إِنَّ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿۱۵﴾ اِنَّمَا
نعمت کا شکر ادا کرو اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔ اس نے

حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخَنَازِيرِ
تم پر صرف مردار اور خون اور خنزیر کا گوشت حرام کیا ہے

وَمَا اُهْلًا لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ
اور وہ جانور جن پر اللہ کے علاوہ کا نام لیا گیا ہو۔ پھر جو شخص مجبور ہو جائے اس حال میں کہ وہ لذت کو تلاش کرنے والا

وَلَا عَادٍ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۶﴾ وَلَا تَقُولُوا
نہ ہو اور جان بچانے کی مقدار سے زیادہ کھانے والا نہ ہو، تو یقیناً اللہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ اور تمہاری

لَمَّا تَصِفُ أَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هَذَا حَلْلٌ زبانوں کی کذب بیانی کی بناء پر یہ مت کہو کہ یہ حلال ہے
وَ هَذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ اور یہ حرام ہے تاکہ تم اللہ پر جھوٹ گھڑو۔
إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ یقیناً جو اللہ پر جھوٹ گھڑتے ہیں
لَا يُفْلِحُونَ ﴿۱۶﴾ مَتَاعٌ قَلِيلٌ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ وہ فلاح نہیں پائیں گے۔ تھوڑا نفع اٹھانا ہے۔ اور اُن کے لیے دردناک
الْإِيمِ ﴿۱۷﴾ وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَمًا عذاب ہے۔ اور یہودیوں پر ہم نے حرام کی وہ چیزیں
مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۖ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ جو ہم نے اس سے پہلے آپ کے سامنے بیان کی ہیں۔ اور ہم نے اُن پر ظلم نہیں کیا
وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿۱۸﴾ ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لیکن وہ اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ پھر تیرا رب
لِلَّذِينَ عَمِلُوا السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوا اُن کے لیے جنہوں نے برے عمل کیے ناواقفیت سے، پھر اس کے بعد
مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَاصْلَحُوا ۖ إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا توبہ کر لی اور اصلاح کر لی، تو یقیناً تیرا رب اس کے بعد
لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۹﴾ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتًا البتہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ یقیناً ابراہیم (علیہ السلام) وہ ایک امت تھے، اللہ کے سامنے عاجزی
لِلَّهِ حَنِيفًا ۖ وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۲۰﴾ شَاكِرًا کرنے والے تھے، صرف اللہ کے ہو کر رہنے والے تھے۔ اور مشرکین میں سے نہیں تھے۔ اللہ کی
لَا نِعْمَةٍ ۖ اجْتَبَاهُ وَهَدَاهُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۲۱﴾ نعمتوں کا شکر ادا کرنے والے تھے۔ ان کو اللہ نے منتخب کیا تھا اور انہیں سیدھے راستے کی ہدایت دی تھی۔
وَاتَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۖ وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ اور ہم نے انہیں دنیا میں بھلائی عطا کی تھی۔ اور یقیناً وہ آخرت میں

لَسِنَ الصَّالِحِينَ ﴿۱۳۱﴾ ثُمَّ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ أَنْ اتَّبِعْ

صلحاء میں سے ہیں۔ پھر ہم نے آپ کی طرف وحی کی کہ آپ ابراہیم (علیہ السلام) کی ملت کا اتباع

مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۳۲﴾

کیجیے، جو صرف اللہ کے ہو کر رہنے والے تھے۔ اور مشرکین میں سے نہیں تھے۔

إِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ ۖ

سنیچر تو ان پر مقرر کیا گیا تھا جنہوں نے اس کے بارے میں اختلاف کیا تھا۔

وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

اور یقیناً تیرا رب البتہ اُن کے درمیان قیامت کے دن فیصلہ کرے گا

فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿۱۳۳﴾ اُدْعُ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ

اس میں جس میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ آپ اپنے رب کے راستہ کی طرف دعوت دیجیے

بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِي

حکمت کے ذریعہ اور اچھی نصیحت سے اور اُن سے بحث کیجیے اس طریقہ سے

هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ

جو بہتر ہو۔ آپ کا رب وہ خوب جانتا ہے اس شخص کو جو اللہ کے راستہ سے بھٹک گیا

عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿۱۳۴﴾ وَإِنْ عَاقَبْتُمْ

اور وہ ہدایت پانے والوں کو خوب جانتا ہے۔ اور اگر تم بدلہ لو

فَعَاقِبُوا بِشَيْءٍ مِمَّا عُوِّقْتُمْ بِهِ ۖ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ

تو اتنا ہی لو جتنی تمہیں تکلیف دی جائے۔ اور اگر تم صبر کرو

لَهُوَ خَيْرٌ لِلصَّابِرِينَ ﴿۱۳۵﴾ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ

تو البتہ صبر کرنے والوں کے لیے یہ صبر بہتر ہے۔ اور آپ صبر کیجیے اور آپ کا صبر

إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ

صرف اللہ کی توفیق ہی سے ہے اور ان پر غم نہ کیجیے اور آپ اُن کے مکر کی وجہ سے

مِمَّا يَمْكُرُونَ ﴿۱۳۶﴾ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا

تنگ دل نہ ہوں۔ یقیناً اللہ متقیوں کے ساتھ ہے

وَالَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ ﴿۱۳۷﴾

اور ان کے ساتھ ہے جو نیکی کرنے والے ہیں۔

آيَاتُهَا ۱۱۱

(۱۷) سُورَةُ بَنِي إِسْرَءِيلَ مَكِّيَّةٌ (۵۰)

رُكُوعَاتُهَا ۱۲

اس میں ۱۱۱ آیتیں ہیں سورۃ بنی اسرائیل مکہ میں نازل ہوئی اور ۱۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

سُبْحَنَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدٍ لَّيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

پاک ہے وہ ذات جس نے اپنے بندہ کو رات کے وقت مسجد حرام سے

إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَا الَّذِي بَرَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِيَهُ

مسجد اقصیٰ تک سفر کرایا، جس کے ارد گرد ہم نے برکتیں رکھی ہیں تاکہ ہم انہیں اپنی

مِّنْ آيَاتِنَا إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۝ وَآتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ

بعض نشانیاں دکھائیں۔ یقیناً وہ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب دی

وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِّبَنِي إِسْرَءِيلَ إِلَّا تَتَّخِذُوا

اور ہم نے اسے ہدایت کا ذریعہ بنایا بنی اسرائیل کے لیے کہ تم مجھے چھوڑ کر کسی کو

مِّنْ دُونِي وَكَيْلًا ۝ ذُرِّيَّةً مِّنْ حَمَلِنَا مَعَ نُوحٍ ۖ إِنَّهُ كَانَ

کارساز مت بناؤ۔ ہم نے تمہیں ان کی ذریت بنایا ہے جن کو ہم نے سوار کرایا تھا نوح (علیہ السلام) کے ساتھ۔ یقیناً وہ

عَبْدًا شَكُورًا ۝ وَ قَضَيْنَا إِلَىٰ بَنِي إِسْرَءِيلَ

شکر گزار بندہ تھے۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کے لیے اس کتاب میں فیصلہ

فِي الْكِتَابِ لَتُفْسِدُنَّ فِي الْأَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَ لَتَعْلُنَّ

کر دیا کہ زمین میں ضرور فساد مچاؤ گے دو مرتبہ اور ضرور تم

عُلُوًّا كَبِيرًا ۝ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ أُولَاهُمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ

بڑی سرکشی کرو گے۔ پھر جب ان میں سے پہلی مرتبہ کا وقت آئے گا تو ہم تم پر

عِبَادًا لَّنَا أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ فَجَاسُوا خِلَالَ الدِّيَارِ

اپنے سخت جنگ کرنے والے بندوں کو بھیجیں گے، پھر وہ گھروں میں گھس جائیں گے۔

وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُولًا ۝ ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ

اور یہ وعدہ بالکل پورا ہو کر رہا۔ پھر ہم تمہیں ان پر غلبہ دیں گے

وَأَمَدَدْنَكُمْ بِأَمْوَالٍ وَ بَنِينَ وَ جَعَلْنَكُمْ أَكْثَرَ نَفِيرًا ۝

اور ہم تمہاری امداد کریں گے مالوں اور بیٹوں کے ذریعہ اور ہم تمہیں زیادہ لشکر دیں گے۔

اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ ۚ وَاِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَاۗ
اگر تم اچھے بنو گے تو اپنے لیے اچھے بنو گے۔ اور اگر تم بُرے بنو گے تو اپنے لیے۔

فَاِذَا جَاءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ لِيُسُوْۤا وُجُوْهُكُمْ وَلِيَدْخُلُوْۤا
پھر جب دوسری مرتبہ کا وقت آئے گا تاکہ وہ تمہاری صورتیں بگاڑ دیں اور وہ مسجد میں

السُّجْدَ كَمَا دَخَلُوْۤهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ وَلِيُتَبَرَّوْۤا مَا عَلُوْۤا
داخل ہو جائیں جیسا کہ وہ اس میں پہلی مرتبہ میں داخل ہوئے تھے اور تاکہ وہ برباد کر دیں اُن تمام چیزوں کو

تَنْبِيْۤرًا ۝ عَلٰی رَّبِّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ ۚ وَاِنْ عُدْتُمْ
تنبیہاً ۝ جن پر وہ غالب آجائیں۔ ہو سکتا ہے کہ تمہارا رب تم پر رحم کرے۔ اگر تم دوبارہ وہی کرو گے

عُدْنَاۢم وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِيْنَ حَصِيْرًا ۝ اِنَّ هٰذَا
تو ہم بھی دوبارہ وہی کریں گے۔ اور ہم نے جہنم کافروں کو گھیرنے والی بنائی ہے۔ یقیناً یہ

الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ ۚ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ
قرآن ہدایت دیتا ہے اس راستہ کی جو زیادہ سیدھا ہے اور بشارت دیتا ہے ایمان والے اُن لوگوں کو

الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنْ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ۝
جو نیک عمل کرتے ہیں اس بات کی کہ اُن کے لیے بڑا اجر ہے۔

وَاَنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا
اور یہ کہ جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے ان کے لیے ہم نے دردناک عذاب تیار کر

اَلِيْمًا ۝ وَ يَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهُ بِالْخَيْرِ
رکھا ہے۔ اور کچھ لوگ خود مصائب کی دعا اُن کے بھلائی مانگنے کی طرح کرتے ہیں۔

وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ۝ وَ جَعَلْنَا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ
اور انسان جلد باز واقع ہوا ہے۔ اور ہم نے رات اور دن دو نشانیاں

اٰتِيْنِ فَمَحُوْنَا اٰیَةَ اللَّيْلِ وَجَعَلْنَا اٰیَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً
بنائیں، پھر ہم نے رات کی نشانی کو تاریک بنایا اور دن کی نشانی کو ہم نے روشن بنایا

لِتَبْتَغُوْۤا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ۚ وَلِتَعْلَمُوْۤا عَدَدَ السِّنِّيْنَ
تاکہ تم اپنے رب کے فضل (روزی) کو تلاش کرو اور تاکہ تم سالوں کی گنتی اور حساب کو

وَالْحِسَابَ ۚ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ۝ وَكُلَّ
جان لو۔ اور ہر چیز ہم نے تفصیل سے بیان کی ہے۔ اور ہر

اِنْسَانِ الزَّمَنُ طِیْرَةٌ فِی عُنُقِهِ ۝ وَ نُخْرِجُ لَهُ یَوْمَ
انسان کے ساتھ اس کے نامہ اعمال کو ہم اس کی گردن میں چپکا دیں گے۔ اور اس کے لیے قیامت کے

الْقِیَمَةِ کِتَابًا یَلْقَاهُ مَنشُورًا ۱۴ اِقْرَأْ کِتَابَکَ ۝ کَفٰی
دن لکھا ہوا نکالیں گے جسے وہ کھلا ہوا پائے گا۔ (کہا جائے گا کہ) تیرا نامہ اعمال پڑھ لے۔ تو آج خود

بِنَفْسِکَ الْیَوْمَ عَلَیْکَ حَسِیْبًا ۱۵ مِّنْ اِهْتَدٰی فَاِنَّمَا
ہی اپنا حساب لینے کے لیے کافی ہے۔ جو ہدایت پائے گا تو وہ صرف

یَهْتَدِیْ لِنَفْسِہٖ ۝ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا یَضِلُّ عَلَیْہَا ۝
اپنی ذات کے لیے ہدایت پائے گا۔ اور جو گمراہ ہوگا تو صرف اسی پر گمراہی کا وبال پڑے گا۔

وَلَا تَزِرُ وَازِرَتُہٗ وِزْرًا اُخْرٰی ۝ وَمَا کُنَّا مُعَذِّبِیْنِ
اور کوئی گناہ اٹھانے والا دوسرے کا گناہ نہیں اٹھائے گا۔ اور ہم عذاب نہیں دیتے

حَتّٰی نُبْعَثَ رَسُوْلًا ۱۶ وَاِذَا اَرَدْنَا اَنْ تُہْلِکَ قَرْیَةً
جب تک کہ ہم رسول بھیج دیتے۔ اور جب ہم ارادہ کرتے ہیں کہ کسی بستی کو ہلاک کریں

اَمْرًا مُّتَرَفِعِہَا فَفَسَقُوْا فِیْہَا فَحَقَّ عَلَیْہَا الْقَوْلُ
تو ہم وہاں کے خوش حال لوگوں کو حکم دیتے ہیں، پھر وہ اس میں فسق کرتے ہیں، پھر اُن پر عذاب کا کلمہ ثابت ہو جاتا ہے،

فَدَمَرْنٰہَا تَدْمِیْرًا ۱۷ وَکَمْ اَہْلَکْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ
پھر ہم اسے تباہ کر دیتے ہیں۔ اور کتنی بستیاں ہم نے نوح (علیہ السلام) کے بعد

مِّنْۢ بَعْدِ نُوحٍ ۝ وَکَفٰی بِرَبِّکَ یَذْنُوْبٍ عِبَادٍ خَبِیْرًا
تباہ و برباد کیوں؟ اور آپ کا رب اپنے بندوں کے گناہوں کی خبر رکھنے والا، دیکھنے والا

بَصِیْرًا ۱۸ مَنْ کَانَ یُرِیْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَہٗ
کافی ہے۔ جو دنیا چاہے گا تو ہم اسے دنیا میں جلدی دے دیں گے

فِیْہَا مَا نَشَآءُ لِیَنْ تَرِیْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَہٗ جَہَنَّمَ ۝
وہ جو ہم چاہیں گے، جس کے لیے چاہیں گے، پھر اس کے لیے جہنم مقرر کر دیں گے،

یَصْلٰہَا مَذْمُوْمًا مَّذْحُوْرًا ۱۹ وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ
جس میں وہ داخل ہوگا مذمت کیا ہوا، دھتکارا ہوا۔ اور جو آخرت چاہے گا

وَسَعٰی لَہَا سَعِیْہَا وَہُوَ مُؤْمِنٌ فَاُوْلٰئِکَ کَانَ سَعِیْہُمْ
اور اس کے لیے کوشش کرے گا وہ کوشش جو اس کے لائق ہے بشرطیکہ وہ مؤمن ہو، تو ان کی کوشش کی قدر کی

مَشْكُورًا ۱۹ ۚ كَلَّا تَبَدُّ هَؤُلَاءِ وَهَؤُلَاءِ مِنْ عَطَاءِ رَبِّكَ ۚ

جائے گی۔ تمام کو ہم امداد دے رہے ہیں، ان کو بھی اور ان کو بھی تیرے رب کی عطا میں سے۔

وَمَا كَانَ عَطَاءُ رَبِّكَ مَحْظُورًا ۚ أَنْظِرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا

اور تیرے رب کی عطا بند نہیں ہے۔ آپ دیکھئے کہ کیسے ہم نے اُن میں سے ایک کو دوسرے پر

بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۚ وَلَلْآخِرَةُ أَكْبَرُ دَرَجَاتٍ وَأَكْبَرُ

فضیلت دی ہے۔ اور یقیناً آخرت درجات کے اعتبار سے زیادہ بڑی ہے اور فضیلت میں بھی

تَفْضِيلًا ۚ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُومًا

بڑھی ہوئی ہے۔ تم اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود مت بناؤ، ورنہ تم بیٹھے رہو گے مذمت کیے ہوئے،

تَخْذُلًا ۚ وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ

بے کسی کی حالت میں۔ تیرے رب نے حکم دیا ہے کہ عبادت مت کرو مگر اسی کی اور والدین کے ساتھ

إِحْسَانًا ۚ إِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا

حسن سلوک کا حکم دیا ہے۔ اگر تیرے سامنے اُن میں سے کوئی ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں

فَلَا تَقُلْ لَهُمَا أِفْ وَلَآ تَنْهَرُهُمَا وَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا

تو اُن سے اُف بھی مت کہو اور اُن کو مت جھڑکو، بلکہ اُن سے تعظیم والے لہجہ میں

كَرِيمًا ۚ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذِّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ

بات کرو۔ اور ان کے سامنے نرمی سے عاجزی کے ساتھ کندھے جھکائے رکھو

وَقُلْ رَبِّ الرَّحْمَهِمَا كَمَا رَبَّيْنِي صَغِيرًا ۚ رَبُّكُمْ أَعْلَمُ

اور یوں کہو اے میرے رب! تو ان دونوں پر رحم فرما جیسا کہ انہوں نے میری بچپن میں پرورش کی۔ تمہارا رب خوب

بِمَا رَفِيَ نَفُوسُكُمْ ۚ إِنَّ تَكُونُوا صَالِحِينَ فَإِنَّهُ كَانَ

جانتا ہے اسے جو تمہارے دلوں میں ہے۔ اگر تم اچھے رہو گے تو یقیناً وہ

لِلْأَوَابِينَ غَفُورًا ۚ وَآتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْيَسْكِينَ

توبہ کرنے والوں کی بخشش کرنے والا ہے۔ اور رشتہ دار کو اس کا حق دو اور مسکین

وَابْنَ السَّبِيلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيرًا ۚ إِنَّ الْمُبْذِرِينَ

اور مسافر کو اور فضول خرچی مت کرو۔ اس لیے کہ فضول خرچ

كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيْطَانِ ۚ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ كَفُورًا ۚ

شیطان کے بھائی ہیں۔ اور شیطان اپنے رب کا ناشکرا ہے۔

وَأَمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمْ ابْتِغَاءَ رَحْمَةٍ مِّن رَّبِّكَ تَرْجُوهَا
اور اگر تو اُن سے اعراض کرے اپنے رب کی رحمت طلب کرنے کے لیے جس کی تو امید رکھتا ہے

فَقُلْ لَهُمْ قَوْلًا مَّيْسُورًا ﴿۸﴾ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً
تب بھی اُن سے نرم بات کہہ۔ اور تو اپنا ہاتھ گردن سے بندھا ہوا

إِلَىٰ عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسِطِ فَتَقْعُدَ مَلُومًا
مت رکھ اور نہ اسے پورے طور پر کھول دے، ورنہ تو ملامت کیا ہوا،

مَّحْسُورًا ﴿۹﴾ إِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ
ہار کر بیٹھا رہے گا۔ یقیناً تیرا رب روزی کشادہ کرتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے اور تنگ کرتا ہے (جس کے لیے چاہتا ہے)۔

إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ﴿۱۰﴾ وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ
یقیناً وہ اپنے بندوں کی خبر رکھنے والا، دیکھنے والا ہے۔ اور اپنی اولاد کو فقر کے خوف سے

خَشِيَّةَ إِمْلَاقٍ نَّحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَإِيَّاكُمْ ۖ إِنَّ قَتْلَهُمْ
قتل مت کرو۔ ہم انہیں بھی روزی دیں گے اور تمہیں بھی۔ یقیناً اُن کا قتل

كَانَ خِطَاءً كَبِيرًا ﴿۱۱﴾ وَلَا تَقْرَبُوا الزَّانِيَ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً
بہت بڑا گناہ ہے۔ اور زنا کے قریب مت جاؤ، یقیناً وہ بے حیائی ہے۔

وَسَاءَ سَبِيلًا ﴿۱۲﴾ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ
اور بُرا راستہ ہے۔ اور اس جان کو قتل مت کرو جس کو اللہ نے حرام قرار دیا

إِلَّا بِالْحَقِّ ۖ وَمَن قُتِلَ مَظْلُومًا فَقَدْ جَعَلْنَا لَوْلِيٍّ
مگر حق کی وجہ سے۔ اور جسے مظلوم قتل کیا جائے تو ہم نے اس کے وارث کو اختیار

سُلْطَانًا فَلَا يُسْرِفُ فِي الْقَتْلِ ۖ إِنَّهُ كَانَ مَنصُورًا ﴿۱۳﴾
دیا ہے، اس لیے وہ قتل میں زیادتی نہ کرے۔ اس لیے کہ اس کی نصرت کی گئی ہے۔

وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ
اور یتیم کے مال کے قریب مت جاؤ مگر اس طریقہ سے جو بہتر ہو،

حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ ۖ وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ ۖ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ
یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے۔ اور عہد پورا کرو۔ اس لیے کہ عہد کا بھی سوال کیا

مَسْئُولًا ﴿۱۴﴾ وَأَوْفُوا الْكَيْلَ ۖ إِذَا كِلْتُمُوزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ
جائے گا۔ اور پیمانہ بھر بھر کر دو جب ناپو اور سیدھی ترازو سے

الْمُسْتَقِيمُ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ۝ وَلَا تَقْنُ

وزن کرو۔ یہ بہتر ہے اور انجام کے اعتبار سے اچھا ہے۔ اور اس کے پیچھے

مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ

مت پڑ جس کا تجھے علم نہیں۔ اس لیے کہ کان اور آنکھیں اور دل

كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُوْلًا ۝ وَلَا تَمْسِ

ان تمام کے متعلق سوال کیا جائے گا۔ اور تو زمین میں اکڑتا

فِ الْاَرْضِ مَرْحًا اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ

ہوا مت چل۔ اس لیے کہ تو زمین کو ہرگز پھاڑ نہیں سکتا اور لمبا ہو کر پہاڑوں

الْجِبَالِ طُوْلًا ۝ كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهُ عِنْدَ رَبِّكَ

(کی برابری) کو ہرگز نہیں پہنچ سکتا۔ یہ سب برے خصائل تیرے رب کے نزدیک

مَكْرُوْهَاً ۝ ذٰلِكَ مِمَّا اَوْحٰى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ

ناپسند ہیں۔ یہ حکمت کی اُن باتوں میں سے ہے جن کی آپ کے رب نے آپ کی طرف وحی کی ہے۔

وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ مَلُومًا

اور تو اللہ کے ساتھ دوسرے معبود مت قرار دے، ورنہ جہنم میں ملامت کیا ہوا دھتکارا ہوا

مَذْحُوْرًا ۝ اَفَاَصْفُكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ وَاتَّخَذَ

ڈال دیا جائے گا۔ کیا تمہارے رب نے تمہیں بیٹے چن کر دیے اور خود اس نے

مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِيْمًا ۝ وَلَقَدْ

فرشتوں میں سے بیٹیاں لیں؟ یقیناً تم بڑی بھاری بات کہتے ہو۔ یقیناً

صَرَفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِيَذْكُرُوْا وَمَا يَزِيْدُهُمْ

ہم نے اس قرآن میں پھیر پھیر کر بیان کیا تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ اور یہ قرآن اُن کو نہیں بڑھاتا مگر

اِلَّا نُفُوْرًا ۝ قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهُ اِلٰهَةٌ كَمَا يَقُوْلُوْنَ

نفرت میں۔ آپ پوچھیے کہ اگر اللہ کے ساتھ اور معبود بھی ہوتے جیسا کہ وہ کہتے ہیں،

اِذَا لَابَتَّغُوْا اِلٰى ذٰى الْعَرْشِ سَبِيْلًا ۝ سُبْحٰنَهُ وَ تَعٰلٰى

تب تو وہ سب کے سب عرش والے معبود کی طرف راستہ تلاش کرتے۔ اللہ پاک ہے اور برتر ہے

عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا ۝ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ

اُن باتوں سے جو وہ کہتے ہیں، بہت زیادہ برتر ہے۔ اس کے لیے تو ساتوں آسمان اور زمین

السَّبْعُ وَالْأَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا يَسْبِجُ
اور وہ تمام چیزیں جو اُن میں ہیں، وہ تسبیح کرتی ہیں۔ اور کوئی چیز نہیں ہے مگر وہ اللہ کی حمد کے ساتھ تسبیح

بِحَمْدِهِ وَلَكِنْ لَا تَفْقَهُونَ تَسْبِيحَهُمْ إِنَّهُ كَانَ
کرتی ہے، لیکن تم اس کی تسبیح سمجھتے نہیں ہو۔ یقیناً اللہ

حَلِيمًا غَفُورًا ﴿۳۳﴾ وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ
حلم والا، بخشنے والا ہے۔ اور جب آپ قرآن پڑھتے ہو تو ہم آپ کے درمیان

وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُورًا ﴿۳۴﴾
اور اُن لوگوں کے درمیان جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ایک پوشیدہ پردہ رکھ دیتے ہیں۔

وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ
اور ہم نے اُن کے دلوں پر پردے رکھ دیے ہیں اس سے کہ وہ قرآن کو سمجھیں اور اُن کے کانوں میں ڈاٹ

وَقُرْءًا وَإِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ وَلَّوْا عَلَى
رکھ دی ہے۔ اور جب آپ اپنے رب کا تنہا قرآن میں ذکر کرتے ہو تو وہ اپنی پیٹھ پھیر کر نفرت کرتے

أَدْبَارِهِمْ نُفُورًا ﴿۳۵﴾ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَسْتَعِينُونَ بِهِ
ہوئے بھاگتے ہیں۔ ہم خوب جانتے ہیں اس غرض کو جس کے لیے وہ کان لگا کر سنتے ہیں

إِذْ يَسْتَعِينُونَ إِلَيْكَ وَإِذْ هُمْ نَجْوَى إِذْ يَقُولُ الظَّالِمُونَ
جب کہ وہ آپ کی طرف کان لگاتے ہیں اور جب کہ وہ سرگوشی کرتے ہیں، جب کہ ظالم لوگ کہتے ہیں کہ

إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَسْحُورًا ﴿۳۶﴾ أَنْظِرْ كَيْفَ ضَرَبُوا
تم تو پیچھے نہیں چلتے مگر ایسے شخص کے جس پر جادو کر دیا گیا ہے۔ آپ دیکھئے کہ وہ آپ کے لیے کیسی

لَكَ الْأَمْثَالُ فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ﴿۳۷﴾
مثالیں بیان کرتے ہیں، پھر وہ راستہ سے بھٹک گئے ہیں، پھر راستہ کی طاقت نہیں رکھتے۔

وَقَالُوا ءِذَا كُنَّا عِظَامًا وَرُفَاتًا ءِإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ
اور وہ کہتے ہیں کہ کیا جب ہم ہڈیاں ہو جائیں گے اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تب ہم از سر نو

خَلْقًا جَدِيدًا ﴿۳۸﴾ قُلْ كُونُوا حِجَارَةً أَوْ حَدِيدًا ﴿۳۹﴾
زندہ کیے جائیں گے؟ آپ فرما دیجیے کہ تم پتھر بن جاؤ یا لوہا بن جاؤ۔

أَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِي صُدُورِكُمْ فَسَيَقُولُونَ مَنْ يُعِيدُنَا
یا کوئی مخلوق بن جاؤ اس میں سے جس کو تم اپنے دلوں میں بڑا سمجھتے ہو۔ پھر بھی عنقریب یہ لوگ کہیں گے کہ ہمیں دوبارہ کون پیدا

قُلِ الَّذِي فَطَرَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ فَسَيُنْغِضُونَ إِلَيْكَ

کرے گا؟ آپ فرما دیجیے کہ وہی اللہ جس نے تمہیں پہلی مرتبہ میں پیدا کیا۔ تو وہ عنقریب آپ کے

رُءُوسَهُمْ وَرَ يَقُولُونَ مَتَى هُوَ قُلْ عَسَى أَنْ يَكُونَ

سامنے اپنے سر ہلائیں گے اور کہیں گے کہ وہ کب ہے؟ آپ فرما دیجیے کہ ہو سکتا ہے کہ وہ

قَرِيبًا ۝ يَوْمَ يَدْعُوكُمْ فَتَسْتَجِيبُونَ بِحَمْدِهِ وَ تَظُنُّونَ

قریب ہی ہو۔ جس دن وہ تمہیں پکارے گا تو تم اللہ کی حمد کے ساتھ پکار کر قبول کر لو گے اور تم گمان

إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا ۝ وَقُلْ لِعِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي

کرو گے کہ تم (قبر میں) نہیں ٹھہرے مگر بہت تھوڑا۔ اور میرے بندوں سے کہہ دیجیے کہ وہ کہیں وہ بات جو

هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْزِعُ بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ

اچھی ہو۔ یقیناً شیطان اُن کے درمیان جھگڑا ڈالتا ہے۔ یقیناً شیطان

كَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوًّا مُبِينًا ۝ رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ ۚ

انسان کا کھلا دشمن ہے۔ تمہارا رب تمہیں خوب جانتا ہے۔

إِنْ يَشَأْ يُرْحِمَكُمُ أَوْ إِنْ يَشَأْ يُعَذِّبْكُمْ ۚ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ

اگر وہ چاہے تو تم پر رحم کرے یا اگر چاہے تو تمہیں عذاب دے۔ اور ہم نے آپ کو اُن پر نگراں

عَلَيْهِمْ وَكِيلًا ۝ وَ رَبُّكَ أَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمَوَاتِ

بنا کر نہیں بھیجا۔ اور آپ کا رب خوب جانتا ہے اُن کو جو آسمانوں میں ہے

وَالْأَرْضِ ۚ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيِّنَ عَلَى بَعْضٍ

اور جو زمین میں ہیں۔ یقیناً ہم نے انبیاء میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی

وَاتَيْنَا دَاوُدَ زَبُورًا ۝ قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ

اور ہم نے داؤد (علیہ السلام) کو زبور دی۔ آپ فرما دیجیے کہ تم پکارو اُن کو جن کو تم اللہ کے سوا (معبود)

مِنْ دُونِهِ فَلَا يَمْلِكُونَ كَشْفَ الضَّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيلًا ۝

سمجھتے ہو، پھر وہ تم سے ضرر دور کرنے کے مالک نہیں ہیں اور نہ ضرر تبدیل کرنے کے مالک ہیں۔

أُولَئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَىٰ رَبِّهِمْ

جن کو پکارتے ہیں یہ کفار وہ خود اپنے رب کی طرف وسیلہ تلاش کرتے

الْوَسِيلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ وَ يَرْجُونَ رَحْمَتَهُ وَ يَخَافُونَ

ہیں کہ اُن میں کون زیادہ مقرب ہے اور وہ اس کی رحمت کے امیدوار ہیں اور اس کے عذاب سے

عَذَابُهُ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُورًا ۝۵۱ وَإِنْ مِنْ قَرْيَةٍ

ڈرتے ہیں۔ یقیناً تیرے رب کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے۔ اور کوئی بستی نہیں

إِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَمَةِ أَوْ مُعَذِّبُوهَا

مگر ہم اس کو قیامت کے دن سے پہلے ہلاک کرنے والے ہیں یا اسے ہم سخت عذاب

عَذَابًا شَدِيدًا كَانَ ذَلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا ۝۵۲

دینے والے ہیں۔ یہ کتاب میں لکھا ہوا ہے۔

وَمَا مَنَعَنَا أَنْ نُرْسِلَ بِالْأَلِيتِ إِلَّا أَنْ كَذَّبَ بِهَا

اور ہمیں مانع نہیں ہوا اس سے کہ ہم معجزات بھیجیں مگر یہ کہ اس کو پہلوں نے

الْأَوَّلُونَ ۝۵۳ وَآتَيْنَا ثَمُودَ النَّاقَةَ مُبْصَرَةً فَظَلَمُوا بِهَا ۝

جھٹلایا۔ اور ہم نے قوم ثمود کو ناقہ (اونٹنی) دی جو روشن معجزہ تھی، پھر بھی انہوں نے اس کے ساتھ ظلم کیا۔

وَمَا نُرْسِلُ بِالْأَلِيتِ إِلَّا تَخْوِيفًا ۝۵۴ وَإِذْ قُلْنَا لَكَ

اور ہم معجزات نہیں بھیجتے مگر ڈرانے کے لیے۔ اور جب ہم آپ سے کہتے ہیں کہ

إِنَّ رَبَّكَ أَحَاطَ بِالنَّاسِ ۝۵۵ وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِي آرَيْنَاكَ

یقیناً آپ کے رب نے اُن لوگوں کا احاطہ کر رکھا ہے۔ اور بیداری میں جو منظر آپ کو ہم نے دکھایا، اسے ہم نے نہیں بنایا

إِلَّا فِتْنَةً لِلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُونَةَ فِي الْقُرْآنِ ۝۵۶

مگر اُن لوگوں کے لیے فتنہ (امتحان) اور اس درخت کو بھی جس پر قرآن میں لعنت کی گئی ہے۔

وَنُخَوِّفُهُمْ فَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا طُغْيَانًا كَبِيرًا ۝۵۷ وَإِذْ قُلْنَا

اور ہم انہیں ڈراتے ہیں، پھر یہ اُن کو نہیں بڑھاتا مگر بڑی سرکشی میں۔ اور جب ہم نے فرشتوں سے

لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ۝۵۸ قَالَ

کہا کہ آدم (علیہ السلام) کو سجدہ کرو، تو سوائے ابلیس کے اُن تمام نے سجدہ کیا۔ ابلیس نے کہا

ءَ اسْجُدْ لِمَنْ خَلَقْتَ طِينًا ۝۵۹ قَالَ أَرَأَيْتَكَ هَذَا الَّذِي

کیا میں سجدہ کروں اس کو جسے آپ نے مٹی سے بنایا ہے؟ ابلیس نے کہا بھلا دیکھ! یہ انسان جسے

كَرَّمْتَ عَلَيَّ لَئِنْ أَخَّرْتَنِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ لَأَحْتَنِكَنَّ

تو نے مجھ سے بڑھا دیا۔ اگر تو مجھے قیامت کے دن تک مہلت دے تو میں اس کی

ذُرِّيَّتَهُ إِلَّا قَلِيلًا ۝۶۰ قَالَ أَذْهَبُ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ

اولاد کو گمراہ کر دوں سوائے چند لوگوں کے۔ اللہ نے فرمایا کہ تو جا! پھر جو اُن میں سے تیرے پیچھے چلے گا

فَإِنَّ جَهَنَّمَ جَزَاءُكُمْ جَزَاءً مَّوْفُورًا ۝۳۱ وَاسْتَغْفِرْ مَنْ

تو جہنم تمہاری پوری پوری سزا ہے۔ اور تو ڈرا اُن میں سے

اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصُوتِكَ وَأَجْلَبَ عَلَيْهِمْ يُخِيلُكَ

جس پر تو طاقت رکھ سکے تیری آواز کے ذریعہ اور تو اُن پر کھینچ کر لا تیری سوار فوج کو

وَرَجَلُكَ وَشَارَكُوهُمْ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ وَعَدَّهُمْ

اور تیری پیادہ فوج کو اور تو اُن کے ساتھ شریک ہو جا مالوں میں اور اولاد میں اور تو اُن کو وعدہ دلا۔

وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا ۝۳۲ إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ

اور شیطان ان کو وعدہ نہیں دلاتا مگر دھوکے کا۔ البتہ میرے بندوں پر تیرا کوئی

عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ وَكَفَى بِرَبِّكَ وَكِيلًا ۝۳۳ رَبُّكُمُ الَّذِي يُزْجِي

بس نہیں چلے گا۔ اور تیرا رب کافی کارساز ہے۔ تمہارا رب وہ ہے جو تمہارے لیے کشتی کو

لَكُمْ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ ۖ إِنَّهُ كَانَ

تیز چلاتا ہے سمندر میں تاکہ تم اس کے فضل کو تلاش کرو۔ یقیناً وہ

بِكُمْ رَحِيمًا ۝۳۴ وَإِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ

تمہارے ساتھ مہربان ہے۔ اور جب تمہیں ضرر پہنچتا ہے سمندر میں تو کھو جاتے ہیں وہ

تَدْعُونَ إِلَّا إِلَٰهًا فَلَمَّا نَجَّيْكُمْ إِلَى الْبَرِّ أَعْرَضْتُمْ

جن کو تم پکارتے ہو سوائے اللہ کے۔ پھر جب وہ تمہیں بچا کر لے آتا ہے خشکی تک تو تم اعراض کرتے ہو۔

وَكَانَ الْإِنْسَانُ كَفُورًا ۝۳۵ أَفَأَمِنْتُمْ أَنْ يَخْشِفَ بِكُمْ جَانِبَ

اور انسان بہت ناشکرا ہے۔ کیا تم مامون ہو گئے اس سے کہ وہ تمہارے ساتھ خشکی کے کنارہ کو زمین

الْبَرِّ أَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ

میں دھنسا دے یا تمہارے اوپر تیز ہوا کو چھوڑ دے؟ پھر تم اپنے لیے کوئی کارساز بھی

وَكَيْلًا ۝۳۶ أَمْ أَمِنْتُمْ أَنْ يُعِيدَكُمْ فِيهِ تَارَةً أُخْرَىٰ

نہ پاؤ۔ یا تم مامون ہو گئے اس سے کہ وہ تمہیں دوسری مرتبہ اس میں لوٹا دے،

فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيحِ فَيُغْرِقَكُم بِمَا كَفَرْتُمْ ۖ

پھر تم پر طوفانی ہوا چھوڑ دے، پھر وہ تمہیں غرق کر دے تمہاری ناشکری کی وجہ سے۔

ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهِ تَبِيعًا ۝۳۷ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا

پھر تم اپنے لیے اس پر کوئی ہمارا پیچھا کرنے والا بھی نہ پاؤ؟ یقیناً ہم نے

بَنِي آدَمَ وَ حَمَلْنَهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَ رَزَقْنَهُمْ
انسان کو عزت دی اور ہم نے انہیں سواری دی خشکی اور سمندر میں اور ہم نے انہیں روزی دی

مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَ فَضَّلْنَهُمْ عَلَى كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا
عمدہ چیزوں کی اور ہم نے انہیں اپنی مخلوق میں سے بہت سی مخلوق پر

تَفْضِيلًا ۝ يَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ فَمَنْ
فضیلت دی۔ جس دن ہم تمام انسانوں کو اُن کے پیشوا کے ساتھ بلائیں گے۔ پھر جس کا

أُوْتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَأُولَٰئِكَ يَقْرَءُونَ كِتَابَهُمْ
نامہ اعمال اس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ اپنا اعمال نامہ پڑھیں گے

وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ۝ وَمَنْ كَانَتْ فِي هَذِهِ أَعْمٰی فَهُوَ
اور اُن پر کھجور کی گٹھلی کے تاکے کے برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اور جو اس دنیا میں اندھا ہوگا تو وہ

فِي الْآخِرَةِ أَعْمٰی وَأَضَلُّ سَبِيلًا ۝ وَإِنْ كَادُوا لَيَفْتِنُونَكَ
آخرت میں بھی اندھا ہوگا اور زیادہ راستہ بھٹکا ہوا ہوگا۔ اور یقیناً وہ قریب تھے کہ آپ کو فتنہ میں مبتلا کر

عَنِ الذِّئْبِ أَوْ حِينًا إِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَةً ۝
دیں اس قرآن کی طرف سے جسے ہم نے آپ کی طرف وحی کی تاکہ اس کے علاوہ کو آپ ہم پر گھڑ لیں۔

وَإِذَا لَمْ تَخْذُوكَ خَلِيلًا ۝ وَلَوْلَا أَنْ ثَبَّتْنَاكَ لَقَدْ كِدَّتْ
اور تب تو وہ آپ کو دوست بنا لیتے۔ اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ ہم نے آپ کو ثابت قدم رکھا ہے تو یقیناً آپ اُن کی

تَزُكُّنَ إِلَيْهِمْ شَيْئًا قَلِيلًا ۝ إِذَا لَادَقْنَاكَ ضَعْفَ
طرف تھوڑا سا مائل ہو جاتے۔ تب تو ہم آپ کو دنیوی زندگی میں دوگنا عذاب

الْحَيَوٰةِ وَضَعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيرًا ۝
چکھاتے اور مرنے کے بعد کا دوگنا عذاب چکھاتے، پھر آپ اپنے لیے ہمارے خلاف کوئی مددگار بھی نہ پاتے۔

وَإِنْ كَادُوا لَيَسْتَفْرِزُّوكَ مِنَ الْأَرْضِ لِيُخْرِجُوكَ
اور یقیناً یہ قریب تھے کہ آپ کو ڈرا گھبرا کر نکال دیں اس سرزمین

مِنْهَا وَإِذَا لَمْ يَلْبَثُونَ خِلْفَكَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ سُنَّةَ
سے اور تب تو وہ آپ کے پیچھے نہ ٹھہر پاتے مگر تھوڑا۔ یہی دستور

مَنْ قَدْ أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا
اُن کا بھی رہا جن کو ہم نے آپ سے پہلے رسول بنا کر بھیجا اور آپ ہمارے دستور میں تبدیلی

تَحْوِيلًا ۷۸ اَقِمِ الصَّلَاةَ لِذُلُوْكَ الشَّمْسِ اِلَى غَسَقِ اللَّیْلِ
نہیں پائیں گے۔ آپ نماز قائم کیجیے سورج ڈھلنے کے وقت سے لے کر رات کی تاریکی تک

وَقُرْآنَ الْفَجْرِ ۷۹ اِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا ۸۰
اور فجر میں قرآن پڑھنے کو قائم کیجیے۔ یقیناً فجر کی قرأت میں فرشتوں کی حاضری ہوتی ہے۔

وَمِنَ اللَّیْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ۸۱ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَكَ
اور رات کے کسی وقت میں تہجد پڑھے، یہ آپ کے لیے زائد ہے۔ ہو سکتا ہے کہ آپ کو

رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ۸۲ وَقُلْ رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ
آپ کا رب مقام محمود میں پہنچائے۔ اور آپ یوں کہئے کہ اے میرے رب! تو مجھے داخل کر سچا

صَدِیْقٍ وَّاٰخِرْجِنِیْ مُخْرَجَ صَدِیْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ
داخل کرنا اور مجھے نکال سچا نکالنا اور تو میرے لیے اپنی طرف

مِّنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ۸۳ وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ
سے مددگار قوت عطا فرما۔ اور آپ کہئے کہ حق آ گیا اور باطل

الْبَاطِلُ ۸۴ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ۸۵ وَنُنَزِّلُ
مٹ گیا۔ یقیناً باطل مٹنے ہی والا تھا۔ اور ہم قرآن میں سے

مِّنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۸۶ وَلَا یَزِیْدُ
وہ اتارتے ہیں جو ایمان والوں کے لیے شفا ہے اور رحمت ہے۔ اور یہ ظالموں کو

الظَّالِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ۸۷ وَاِذَا اَنْعَمْنَا عَلٰی الْاِنْسَانِ
نہیں بڑھاتا مگر خسارہ میں۔ اور جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں

اَعْرَضَ وَّنَا بِجَانِبِهٖ ۸۸ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ یُؤْسًا ۸۹
تو وہ اعراض کرتا ہے اور اپنا پہلو دور ہٹاتا ہے۔ اور جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو مایوس ہو جاتا ہے۔

قُلْ كُلُّ یَعْمَلْ عَلٰی شَاكِلَتِهٖ ۹۰ فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ
آپ فرمادیجیے کہ سب کے سب عمل اپنے طریقہ پر کر رہے ہیں۔ پھر آپ کا رب خوب جانتا ہے اسے جو

هُوَ اَهْدٰی سَبِیْلًا ۹۱ وَ یَسْأَلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ۹۲ قُلْ
زیادہ سیدھے راستہ والا ہے۔ اور یہ آپ سے روح کے متعلق پوچھتے ہیں۔ آپ فرمادیجیے کہ

الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّیْ وَمَا اُوْتِیْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِیْلًا ۹۳
روح میرے رب کے حکم سے ہے۔ اور تمہیں علم نہیں دیا گیا مگر تھوڑا سا۔

وَلَیْنِ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِیْٓ اَوْحٰیْنَا اِلَیْكَ شَمَّ

اور اگر ہم چاہیں تو سلب کر لیں جو ہم نے آپ کی طرف وحی کی ہے، پھر

لَا تَجِدُ لَكَ بِہٖ عَلَیْنَا وَكِیْلًا ﴿۸۷﴾ اِلَّا رَحْمَةً

آپ اپنے لیے اس کے (واپس لانے کے) لیے ہمارے خلاف کوئی کارساز بھی نہ پاؤ۔ مگر آپ کے رب کی رحمت

مَنْ رَّبِّكَ ۚ اِنْ فَضْلُہٗ كَانَ عَلَیْكَ كَبِیْرًا ﴿۸۸﴾ قُلْ

کی وجہ سے (سلب نہیں کیا)۔ یقیناً اس کا فضل آپ پر بہت زیادہ ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ

لَیْنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰی اَنْ یَّاتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا

اگر تمام انسان اور جنات جمع ہو جائیں اس پر کہ اس جیسا قرآن

الْقُرْآنِ لَا یَاتُوْنَ بِمِثْلِہٖ وَلَوْ كَانَ بَعْضُہُمْ لِبَعْضٍ

لے آئیں، تب بھی اس جیسا قرآن نہیں لاسکتے اگرچہ اُن میں سے ایک دوسرے کے مددگار

ظٰہِرًا ﴿۸۹﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِیْ هٰذَا الْقُرْآنِ

بن جائیں۔ یقیناً ہم نے انسانوں کے لیے اس قرآن میں ہر مثال کو

مِنْ كُلِّ مِثْلٍ ۚ فَاَبٰی اَکْثَرُ النَّاسِ اِلَّا کُفُوْرًا ﴿۹۰﴾

پھیر پھیر کر بیان کیا۔ پھر بھی انسانوں کی اکثریت نے انکار کیا، مگر کفر میں (بڑھتے گئے)۔

وَقَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰی تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ

اور کہا کہ ہم ہرگز آپ پر ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ آپ ہمارے لیے اس زمین میں چشمہ

یَنْبُوعًا ﴿۹۱﴾ اَوْ تَكُوْنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّحِیْلِ وَّعِنَبٍ

جاری کر دیں۔ یا آپ کے لیے کھجور اور انگور کا باغ ہو،

فَتَفْجُرَ الْاَنْهَارُ خِلَافَہَا تَفْجِیْرًا ﴿۹۲﴾ اَوْ تُسْقَطَ السَّمَاۗءُ

پھر اس کے درمیان میں آپ نہریں جاری کر دیں۔ یا آپ آسمان ہم پر ٹکڑے کر کے گرا دیں

کَمَا زَعَمْتَ عَلَیْنَا کِسْفًا اَوْ تَاْتِیَ بِاللّٰہِ وَالْمَلٰٓئِکَةِ

جیسا کہ آپ دعویٰ کرتے ہیں یا اللہ اور فرشتوں کو آمنے سامنے

قَبْلِیْلًا ﴿۹۳﴾ اَوْ یَّکُوْنَ لَكَ بَیْتُ مِّنْ زُخْرَفٍ اَوْ تَرْقٰی

لے آئیں۔ یا آپ کے لیے سونے کا مکان ہو یا آپ آسمان

فِی السَّمَاۗءِ ۚ وَلَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِیِّکَ حَتّٰی تُنْزِلَ عَلَیْنَا

میں چڑھ جائیں۔ اور ہم آپ کے چڑھنے کو بھی ہرگز نہیں مانیں گے یہاں تک کہ آپ ہم پر کتاب اتار

کِتَبًا تَقْرُوْهُ ۚ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّیْ هَلْ کُنْتُ اِلَّا بَشَرًا
کر لے آئیں جس کو ہم پڑھ بھی لیں۔ آپ فرما دیجیے کہ سبحان اللہ (میرا رب پاک ہے)، میں

رَّسُوْلًا ۝۹۳ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ یُّؤْمِنُوْا اِذْ جَاءَهُمْ
تو نہیں ہوں مگر ایک بھیجا ہوا انسان۔ اور انسانوں کو ایمان لانے سے مانع نہیں ہوئی جب اُن کے پاس

الْهُدٰی اِلَّا اَنْ قَالُوْا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ۝۹۴ قُلْ
ہدایت آئی مگر یہ بات کہ انہوں نے کہا کیا اللہ نے ایک بشر کو رسول بنا کر بھیجا؟ آپ فرما دیجیے کہ

لَوْ کَانَ فِی الْاَرْضِ مَلٰٓئِکَةٌ یَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّیْنَ
اگر زمین میں فرشتے چلتے ہوتے اطمینان سے

لَنَزَّلْنَا عَلَیْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلٰٓئِکًا رَّسُوْلًا ۝۹۵ قُلْ کَفٰی
تو ہم اُن پر آسمان سے فرشتہ رسول بنا کر اتارتے۔ آپ فرما دیجیے کہ

بِاللّٰهِ شَهِیْدًا بَیْنِیْ وَبَیْنَکُمْ ۚ اِنَّہٗ کَانَ بِعِبَادِہٖ
اللہ میرے اور تمہارے درمیان کافی گواہ ہے۔ یقیناً وہ اپنے بندوں کی

خَبِیْرًا ۝۹۶ وَمَنْ یَّہْدِ اللّٰهُ فَہُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ
خبر رکھنے والا، دیکھنے والا ہے۔ اور جس کو اللہ ہدایت دے وہ ہدایت یافتہ ہے۔ اور جسے

یُضِلّْ فَلَنْ تَجِدَ لَہُمْ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِہٖ ۚ وَنَحْشُرْہُمْ
اللہ گمراہ کر دے تو آپ اُن کے لیے اللہ کے علاوہ کوئی حمایتی ہرگز نہیں پائیں گے۔ اور ہم انہیں قیامت

یَوْمَ الْقِیَمَۃِ عَلٰی وُجُوْہِہِمْ عُمِیًّا وَّوَبْکُمَا وَّصُمَّآ ۚ مَا وُہِمُمْ
کے دن اُن کے چہروں کے بل چلا کر اندھا، گونگا اور بہرا ہونے کی حالت میں اکٹھا کریں گے۔ ان کا ٹھکانا

جَہَنَّمُ ۚ کُلُّمَا خَبَتْ رِزْدَنُہُمْ سَعِیْرًا ۝۹۷ ذٰلِکَ جَزَاؤُہُمْ
جہنم ہے۔ جو اگر ذرا ٹھنڈی ہوگی ہم اسے اُن کے لیے اور زیادہ بھڑکائیں گے۔ یہ اُن کی سزا ہے اس وجہ سے

بِاَنِّہُمْ کَفَرُوْا بِاٰیٰتِنَا وَ قَالُوْا عٰزَا کُنَّا عِظَامًا وَرُفَاتًا
کہ انہوں نے کفر کیا ہماری آیتوں کے ساتھ اور انہوں نے کہا کہ کیا جب ہم ہڈیاں ہو جائیں گے اور یزہ یزہ ہو جائیں گے

ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِیْدًا ۝۹۸ اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّ اللّٰہَ
تب پھر نئے سرے سے پیدا کیے جائیں گے۔ کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ اللہ نے

الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰی اَنْ یَّخْلُقَ
آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، وہ قادر ہے اس پر کہ اُن کے جیسے

مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ أَجَلًا لَا رَيْبَ فِيهِ ۖ فَابَى الظَّالِمُونَ

پیدا کرے اور اللہ نے اُن کے لیے ایک آخری مدت مقرر کر دی ہے جس میں شک نہیں۔ پھر بھی ظالم لوگ انکار کرتے ہیں

إِلَّا كُفُورًا ۚ قُلْ لَّوْ أَنْتُمْ تَمْلِكُونَ خَزَائِنَ رَحْمَةِ رَبِّي

مگر کفر میں (بڑھتے ہیں)۔ آپ فرما دیجیے کہ اگر تم مالک ہوتے میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے

إِذَا لَأَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْإِنْفَاقِ ۖ وَكَانَ الْإِنْسَانُ قَتُورًا ۚ

تب تو تم خرچ ہو جانے کے خوف سے روک لیتے۔ اور انسان بڑا بخیل واقع ہوا ہے۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى تِسْعَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ فَمَسَّأَلُ بَنِي إِسْرَآءِیْلَ

یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو نو معجزات دیے، پھر آپ بنی اسرائیل سے پوچھے

إِذْ جَاءَهُمْ فَقَالَ لَهُ فِرْعَوْنُ إِنِّي لَأَظُنُّكَ يَمُوسَى

جب موسیٰ (علیہ السلام) اُن کے پاس آئے تو فرعون نے موسیٰ (علیہ السلام) سے کہا کہ یقیناً میں تمہیں اے موسیٰ!

مَسْحُورًا ۚ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتُ مَا أُنْزِلَ هَؤُلَاءِ إِلَّا رَبُّ

جادو کیا ہوا گمان کرتا ہوں۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ یقیناً تو جانتا ہے کہ اُن کو نہیں اتارا مگر آسمانوں اور

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ بِصَآئِرٍ ۚ وَإِنِّي لَأَظُنُّكَ يُفْرِعُونَ

زمین کے رب نے آنکھیں کھول دینے والے (دلائل) بنا کر۔ اور یقیناً میں تجھے اے فرعون! ہلاک ہونے والا

مَثْبُورًا ۚ فَأَرَادَ أَنْ يَنْتَفِزَهُمْ مِنَ الْأَرْضِ فَأَغْرَقْنَاهُ

گمان کر رہا ہوں۔ پھر فرعون نے چاہا کہ اُن کو اس ملک سے پریشان کر کے نکال دے، تو ہم نے فرعون اور اُن

وَمَنْ مَّعَهُ جَمِيعًا ۚ وَقُلْنَا مِنْ بَعْدِهِ لِبَنِي إِسْرَآءِیْلَ

تمام کو جو فرعون کے ساتھ تھے سب کو غرق کر دیا۔ اور ہم نے اس کے بعد بنی اسرائیل سے کہا کہ

اَسْكُنُوا الْأَرْضَ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيفًا ۚ

اس ملک میں رہو، پھر جب آخرت کا وعدہ آئے گا تو ہم تمہیں سمیٹ کر لے آئیں گے۔

وَبِالْحَقِّ أَنْزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۖ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا

اور حق ہی کے ساتھ ہم نے اس کو اتارا اور حق ہی کے ساتھ وہ اترا۔ اور ہم نے آپ کو رسول بنا کر نہیں بھیجا مگر بشارت

وَنَذِيرًا ۚ وَقُرْآنًا فَرَقْنَاهُ لِتَقْرَأَهُ عَلَى النَّاسِ

دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر۔ اور قرآن کو ہم نے الگ الگ کر کے اتار اتارا کہ آپ انسانوں کے سامنے اس کو پڑھیں

عَلَىٰ مَكْتَبٍ ۖ وَنَزَّلْنَاهُ تَنْزِيلًا ۚ قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖ اَوَّلًا تُوْمِنُوْا

ٹھہر ٹھہر کر اور ہم نے اس کو تھوڑا تھوڑا اتارا ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ تم اس پر ایمان لاؤ یا ایمان نہ لاؤ۔

إِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهِ إِذَا يُتْلَى عَلَيْهِمْ
یقیناً وہ جنہیں علم دیا گیا اس سے پہلے، اُن پر تو جب یہ تلاوت کیا جاتا ہے

يَخْرُونَ لِلَّذِينَ سُجِّدُوا ۝ وَيَقُولُونَ سُبْحَنَ رَبِّنَا
تو وہ اپنی ٹھوڑیوں کے بل سجدہ میں گر جاتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ ہمارا رب پاک ہے،

إِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُولًا ۝ وَيَخْرُونَ لِلَّذِينَ
یقیناً ہمارے رب کا وعدہ البتہ پورا ہو کر رہا۔ اور وہ ٹھوڑیوں کے بل گر جاتے ہیں

يَبْكُونَ وَيَزِيدُهُمْ خُشُوعًا ۝ قُلِ ادْعُوا اللَّهَ
روتے ہوئے اور یہ اُن کے خشوع کو اور زیادہ کرتا ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ تم اللہ کو پکارو

أَوْ ادْعُوا الرَّحْمَنَ ۖ أَيَّامًا تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ
یا رحمن کو پکارو۔ جو نسے کو بھی تم پکارو تو اس کے لیے سب سے اچھے نام ہیں۔

وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ
اور آپ اپنی نماز میں نہ زیادہ زور سے پڑھئے اور نہ بالکل آہستہ پڑھئے اور اس کے درمیان

ذَلِكَ سَبِيلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ
راستہ اختیار کیجیے۔ اور آپ فرما دیجیے کہ تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جو نہ اولاد

وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ
رکھتا ہے اور نہ اس کا کوئی شریک ہے سلطنت میں اور نہ کوئی

لَهُ وَلِيٌّ مِّنَ الدُّنْيَا وَكَبِيرُهُ تَكْبِيرًا ۝
اس کا کمزوری کی وجہ سے مددگار ہے اور اسی کی آپ خوب بڑائی بیان کیجیے۔

رُكُوعَاتُهَا ۱۲

(۱۸) سُورَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ (۶۹)

آيَاتُهَا ۱۱۰

اور ۱۲ رکوع ہیں

سورة الکہف مکہ میں نازل ہوئی

اس میں ۱۱۰ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَى عَبْدِهِ الْكِتَابَ
تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے اپنے بندہ پر یہ کتاب اتاری

وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا ۖ قَيِّمًا لِّيُنذِرَ بَأْسًا شَدِيدًا مِّنْ
اور اس میں کوئی کجی نہیں رکھی۔ (اس کتاب کو اتارا) تصدیق کرنے والا بنا کرتا کہ ڈرائے سخت عذاب

لَدُنْهُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ

سے اللہ کی طرف سے اور ایمان والوں کو بشارت دے جو اعمالِ صالحہ کرتے ہیں

أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا حَسَنًا ۖ مَا كَثِيرٌ فِيهِ أَبْدَا ۖ

اس بات کی کہ اُن کے لیے اچھا ثواب ہے۔ جس میں وہ ہمیشہ ٹھہریں گے۔

وَيُنذِرَ الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۚ مَا لَهُمْ بِهِ

اور ڈرائے اُن کو جو یوں کہتے ہیں کہ اللہ نے اولاد بنائی ہے۔ اُن کے پاس اُن

مِنْ عِلْمٍ وَلَا لِأَبَائِهِمْ ۚ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ

کے باپ دادا کے پاس اس پر کوئی دلیل نہیں۔ بہت بڑا کلمہ ہے جو اُن کے

مِنْ أَفْوَاهِهِمْ ۚ إِنَّ يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا ۚ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ

منہ سے نکلتا ہے۔ وہ صرف جھوٹ کہتے ہیں۔ پھر شاید آپ اپنی جان

نَفْسَكَ عَلَىٰ آثَارِهِمْ ۚ إِنَّ لَّهُمْ يُؤْمِنُوا بِهَذَا الْحَدِيثِ

نکال دیں گے اُن کے پیچھے افسوس کے مارے اگر وہ اس قرآن پر ایمان نہیں

أَسَفًا ۚ إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً لَّهَا

لاتے۔ یقیناً ہم نے اسے جو زمین کے اوپر ہے زمین کی زینت بنایا ہے

لِنَبْلُوَهُمْ أَيُّهُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۚ وَإِنَّا لَجَاعِلُونَ

تاکہ ہم انہیں آزمائیں کہ کون اُن میں سے اچھا عمل کرنے والا ہے۔ اور یقیناً ہم اس کو جو زمین کے

مَا عَلَيْهَا صَعِيدًا جُرُزًا ۚ أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَهْفِ

اوپر ہے صاف چٹیل میدان بنا کر چھوڑنے والے ہیں۔ کیا آپ نے گمان کیا کہ اصحابِ کہف (غار والے)

وَالرَّقِيمِ ۚ كَانُوا مِنْ آيَاتِنَا عَجَبًا ۚ إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ

اور تختی والے وہ ہماری عجیب نشانیوں میں سے تھے؟ جب کہ چند نوجوانوں نے

إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ

غار میں پناہ لی، اور انہوں نے کہا کہ اے ہمارے رب! تو ہمیں اپنی طرف سے رحمت

رَحْمَةً ۚ وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ۚ فَضَرْبَنَا

عطا کر اور ہمارے لیے ہمارے معاملہ میں رہنمائی مہیا فرما۔ پھر ہم

عَلَىٰ أَذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِينَ عَدَدًا ۚ ثُمَّ

نے اُن کے کانوں پر اس غار میں چند سال تک چھکی دی۔ پھر

بَعَثْنَهُمْ لِتَعْلَمَ أَى الْحِزْبَيْنِ أَحْصَىٰ لِمَا لَبِثُوا

ہم نے اُن کو نیند سے اٹھایا تاکہ ہم معلوم کریں کہ کونسی جماعت اپنے ٹھہرنے کی مدت کو زیادہ یاد رکھنے

أَمَدًا ۚ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُم بِالْحَقِّ ۖ إِنَّهُمْ

والی ہے؟ ہم آپ کے سامنے اُن کا قصہ تحقیق سے بیان کرتے ہیں۔ یقیناً وہ

فَتْنِيَّةٌ ۖ آمَنُوا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنَهُمْ هُدًى ۖ وَرَبَطْنَا

چند نو جوان تھے جو اپنے رب پر ایمان لائے تھے اور ہم نے اُن کو زیادہ ہدایت دی تھی۔ اور ہم نے اُن کے

عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ إِذْ قَامُوا فَقَالُوا رَبُّنَا رَبُّ السَّمَوَاتِ

دلوں کو مضبوط کر دیا تھا جب وہ کھڑے ہوئے اور انہوں نے کہا کہ ہمارا رب آسمانوں اور زمین کا

وَالْأَرْضِ لَنْ نَدْعُوَ مِنْ دُونِهِ إِلَهًا ۚ لَقَدْ قُلْنَا

رب ہے، ہم اس کے علاوہ کسی معبود کو ہرگز نہیں پکاریں گے، یقیناً تب تو ہم نے

إِذَا شَطَطًا ۚ هَؤُلَاءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ

حق سے دور والی بات کہی۔ یہ ہماری قوم ہے جنہوں نے اللہ کے علاوہ کئی معبود بنا

إِلَهَةً ۖ لَوْلَا يَأْتُونَ عَلَيْهِم بِسُلْطٰنٍ بَيِّنٍ ۖ فَمَنْ

لیے ہیں۔ اس پر کوئی روشن دلیل کیوں نہیں لاتے؟ پھر اس سے

أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۚ

زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ گھڑے۔

وَإِذْ اعْتَرَلْتُمُوهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ فَأَوْا إِلَى الْكَهْفِ

اور جب تم اُن سے اور اللہ کے علاوہ اُن کے معبودوں سے الگ ہو گئے ہو تو تم غار میں پناہ لو،

يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَ يُهَيِّئْ لَكُمْ

تمہارے لیے تمہارا رب اپنی رحمت نچھاور کرے گا اور تمہارے لیے تمہارے معاملہ میں

مِّنْ أَمْرِكُمْ مَّرْفَقًا ۚ وَتَرَى الشَّمْسَ إِذَا طَلَعَتْ تَزُورُ

آسانی مہیا کرے گا۔ اور تو سورج کو دیکھے گا، جب وہ طلوع ہوتا ہے تو ان

عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَإِذَا غَرَبَتْ تَقَرَّبُ مِنْهُمْ

کے غار سے دائیں طرف کو ہٹتا ہے اور جب غروب ہوتا ہے تو ان کو بائیں طرف

ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِي فَجْوَةٍ مِّنْهُ ۚ ذٰلِكَ مِنْ

کاٹ دیتا ہے حالانکہ وہ اس کے کھلے میدان میں ہیں۔ یہ اللہ کی

آيَاتِ اللَّهِ ۖ مَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُضِلِّ

آیات میں سے ہے۔ جس کو اللہ ہدایت دے وہ ہدایت یافتہ ہے۔ اور جسے اللہ گمراہ کر دے

فَلَنْ تَجِدَ لَهُ وَلِيًّا مُرْشِدًا ۖ وَ تَحْسَبُهُمْ أَيْقَاظًا

تو آپ اس کے لیے کوئی دوست راستہ بتانے والا ہرگز نہیں پاؤ گے۔ اور آپ انہیں بیدار گمان کریں گے

وَهُمْ رُقُودٌ ۚ وَنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَ ذَاتَ الشِّمَالِ ۚ

حالانکہ وہ سوئے ہوئے ہیں۔ اور ہم انہیں دائیں اور بائیں طرف الٹ پلٹ کرتے ہیں۔

وَكَلَبَهُمْ بِاسِطٍ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ لَوِ اطَّلَعْتَ

اور ان کا کتا اپنی باہیں چوکھٹ پر پھیلانے ہوئے ہے۔ اگر آپ اُن کی

عَلَيْهِمْ لَوْلَيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَلَمِلْتُ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿١٨﴾

طرف جھانٹیں تو اُن سے پیچھے پھیر کر بھائیں اور آپ اُن کی طرف سے مرعوب ہو جائیں۔

وَكَذَلِكَ بَعَثْنَاهُمْ لِيَتَسَاءَلُوا بَيْنَهُمْ ۖ قَالَ قَائِلٌ

اور اسی طرح ہم نے اُن کو جگا دیا تاکہ وہ آپس میں سوال کریں۔ اُن میں سے ایک کہنے والے

مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ^ط قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ^ط

نے کہا کہ تم کتنا ٹھہرے رہے؟ تو انہوں نے کہا کہ ہم ایک دن یا ایک دن سے بھی کم ٹھہرے رہے۔

قَالُوا رَبُّكُمُ اعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ۖ فَابْعَثُوا أَحَدَكُمْ

انہوں نے کہا کہ تمہارا رب تمہارے ٹھہرنے کی مدت خوب جانتا ہے۔ اب تم اپنے میں سے کسی

بَوْرَقُكُمْ هَذِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ فَلْيَنْظُرْ أَيُّهَا أَزْكَى

ایک کو تمہارا چاندی کا یہ درہم دے کر شہر کی طرف بھیجو، پھر اسے چاہئے کہ وہ دیکھے کہ کون سا کھانا زیادہ

طَعَامًا فَلْيَأْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ

پاکیزہ ہے، پھر وہ تمہارے پاس اس میں سے کھانا لائے اور اسے چاہئے کہ وہ نرم بات کرے

وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ أَحَدًا ﴿١٩﴾ إِنَّهُمْ إِنْ يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ

اور کسی کو تمہارا پتہ نہ بتلائے۔ اس لیے کہ وہ اگر تم پر مطلع ہو جائیں گے

يَرْجُوكُمْ أَوْ يُعِيدُوكُمْ فِي مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوا

تو تمہیں رجم کر دیں گے یا تمہیں اپنے مذہب میں لوٹا دیں گے اور تم اس وقت بھی ہرگز

إِذَا أَبَدًا ﴿٢٥﴾ وَكَذَلِكَ أَعْتَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا أَنَّ وَعْدَ

کامیاب نہ ہو سکو گے۔ اور اسی طرح ہم نے اُن پر مطلع کیا تاکہ وہ جان لیں کہ اللہ کا

اللَّهُ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيهَا إِذْ يَتَنَازَعُونَ

وعدہ سچا ہے اور یہ کہ قیامت میں کوئی شک نہیں۔ جب کہ وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے اُن (اصحابِ

بَيْنَهُمْ أَمْرُهُمْ فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِمْ بُيُوتًا رَبُّهُمْ

کہف) کے معاملہ میں، تو بعض نے کہا کہ اُن پر عمارت بنا لو۔ اُن کا رب

أَعْلَمُ بِهِمْ ۚ قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ

انہیں خوب جانتا ہے۔ اُن لوگوں نے کہا جو اُن کے معاملہ میں زیادہ باختیار تھے کہ ہم ضرور اُن کے اوپر

عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ۖ سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَّابِعُهُمْ

مسجد بنائیں گے۔ اب وہ کہیں گے کہ اصحابِ کہف تین تھے، ان میں چوتھا

كُلُّهُمْ ۖ وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كُلُّهُمْ رَجْمًا ۚ

اُن کا کتا تھا۔ اور کہیں گے کہ پانچ تھے، اُن میں چھٹا اُن کا کتا تھا، بے دیکھے پتھر

بِالْغَيْبِ ۚ وَ يَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَثَامِنُهُمْ كُلُّهُمْ ۚ

پھینکتے ہوئے۔ اور وہ کہیں گے کہ سات تھے، اور آٹھواں اُن کا کتا تھا۔

قُلْ رَبِّي أَعْلَمُ بِعَدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ ۚ

آپ فرما دیجیے کہ میرا رب اُن کی تعداد خوب جانتا ہے، تھوڑے لوگوں کے سوا کسی کو اُن کی تعداد کا علم نہیں۔

فَلَا تَحْشُرْ فِيهِمْ إِلَّا مِرَاءً ظَاهِرًا ۚ وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِمْ

اس لیے آپ اُن کے بارے میں سوائے سرسری بحث کے زیادہ بحث نہ کیجیے۔ اور آپ اُن کے بارے

مِّنْهُمْ أَحَدًا ۚ وَلَا تَقُولَ لِسَائِيءٍ إِلَيَّ فَاعِلٌ

میں اُن میں سے کسی سے نہ پوچھئے۔ اور کسی چیز کے متعلق یوں نہ کہئے کہ میں اس کو

ذَلِكَ غَدَا ۚ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۚ وَادْكُرْ رَبَّكَ

کل کروں گا۔ مگر یہ کہ اللہ چاہے (تو کروں گا)۔ اور اپنے رب کو یاد کیجیے

إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَسَىٰ أَنْ يَهْدِيَنِي رَبِّي ۚ لَا قَرَبَ

جب آپ بھول جائیں اور آپ یوں کہئے کہ ہو سکتا ہے کہ میرا رب اس سے اقرب

مِنْ هَذَا رَشَدًا ۚ وَلَبِثُوا فِي كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ

رشد و ہدایت کی راہ پر مجھے لگا دے۔ اور وہ اپنے غار میں تین سو برس

سِنِينَ ۚ وَانْرَادُوا تَسْعًا ۚ قُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا

اور مزید نو سال ٹھہرے۔ آپ فرما دیجیے کہ اللہ اُن کے ٹھہرنے کی مدت خوب

لَبِثُوا لَهُ غَيْبُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ أَبْصِرْ بِهِ جانتا ہے۔ اس کے پاس آسمانوں اور زمین کا غیب ہے۔ کیا عجب اس کا دیکھنا
وَأَسْمِعْ ۖ مَا لَهُمْ مِّنْ دُونِهِ مِنْ وَلِيٍّ ۚ وَلَا يُشْرِكُ اور سننا ہے۔ بندوں کے لیے اللہ کے سوا کوئی مددگار نہیں۔ اور وہ اپنی حکومت
فِي حُكْمِهِ أَحَدًا ۝ وَاتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ میں کسی کو شریک نہیں کرتا۔ اور آپ تلاوت کیجیے اسے جو آپ کی طرف آپ کے رب کی کتاب میں
مِّنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۚ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ سے وحی کیا گیا ہے۔ اس کے کلمات کو کوئی بدل نہیں سکتا۔ اور آپ اس کے علاوہ کوئی پناہ کی
مِّنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ۝ وَاصْبِرْ نَفْسَکَ مَعَ الَّذِينَ جگہ ہرگز نہیں پاؤ گے۔ اور آپ اپنے کو روکے رکھئے ان کے ساتھ جو
يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدُوَّةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ اپنے رب کو صبح و شام پکارتے ہیں، اس کی
وَجْهَهُ وَلَا تَعْدُ عَيْنُکَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ رضا کے طالب ہیں اور اپنی نگاہ ان سے نہ ہٹائیے۔ دنیوی زندگی کی زینت آپ چاہتے
الدُّنْيَا ۚ وَلَا تَطْعُ مَنْ أَعْفَلْنَا قَلْبَهُ عَنْ ذِكْرِنَا ہیں؟ اور اس شخص کا کہنا نہ مانئے جس کا دل ہم نے اپنی یاد سے غافل کر رکھا ہے
وَاتَّبِعْ هَوَاهُ ۚ وَكَانَ أَمْرُهُ فُرْطًا ۝ وَقُلِ الْحَقُّ اور وہ اپنی خواہش کے پیچھے پڑ گیا ہے اور اس کا معاملہ حد سے آگے بڑھ گیا ہے۔ اور آپ یوں کہئے کہ حق
مِّنْ رَبِّکُمْ ۚ فَمَنْ شَاءَ فَلْيُؤْمِنْ ۚ وَمَنْ شَاءَ فَلْيُكْفُرْ ۚ تمہارے رب کی طرف سے ہے۔ تو جو چاہے وہ ایمان لائے اور جو چاہے وہ کفر کرے۔
إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ نَارًا ۚ أَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۚ یقیناً ہم نے ظالموں کے لیے آگ تیار کر رکھی ہے، آگ کی قاتیں انہیں گھیرے ہوئے ہیں۔
وَلَإِنْ يَسْتَغِيثُوا يُغَاثُوا بِمَاءٍ ۖ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهَ ۚ اور اگر وہ مدد مانگیں گے تو ان کی مدد کی جائے گی ایسے پانی سے جو پگھلے ہوئے تانبے کی طرح ہوگا، جو چہروں کو بھون دے گا۔
بِسُوسِ الشَّرَابِ ۖ وَسَاءَتْ مَرْتَفَعًا ۝ إِنَّ الَّذِينَ کتنی بُری شراب۔ اور (جہنم) کتنی بُری جگہ ہے۔ یقیناً جو

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِیْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ اٰیْمَانُ لَاۤیْمَانُ اور جو نیک کام کرتے رہے، یقیناً اس کا اجر ہم ضائع نہیں کریں گے جس نے
عَمَلًا ۱۱ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنَّتٌ عَدْنٌ تَجْرٰی اچھا عمل کیا۔ ان کے لیے جناتِ عدن ہوں گی، جن کے نیچے سے
مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ یُجْلَوْنَ فِیْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ نہریں بہتی ہوں گی، انہیں ان میں کنگن پہنائے جائیں گے سونے کے
وَّیَلْبَسُوْنَ ثِیَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ اور وہ سبز لباس پہنیں گے باریک ریشم کے اور موٹے ریشم کے،
مُتَّكِنِیْنَ فِیْهَا عَلٰی الْاَرَآئِكِ ۝ نِعْمَ الثَّوَابُ وَحَسُنَتْ ان میں وہ تختوں پر ٹیک لگائے ہوں گے۔ کتنا اچھا بدلہ ہے۔ اور کتنی اچھی
مُرْتَفَقًا ۱۲ وَاَضْرَبُ لَهُمْ مِّثْلًا رَّجُلَیْنِ جَعَلْنَا راحت کی جگہ ہے۔ اور آپ ان کے سامنے مثال بیان کیجیے دو آدمیوں کی کہ ان میں سے
اِحٰدِیْہَا جَنَّتَیْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰہُمَا بِنَخْلٍ ایک کے لیے ہم نے انگور کے دو باغ بنائے اور ہم نے ان دونوں باغوں کو چاروں طرف سے گھیر لیا کھجور کے درختوں سے
وَّجَعَلْنَا بَیْنَهُمَا زُرْعًا ۱۳ کَلَّا الْجَنَّتَیْنِ اَتَتْ اور اُن دونوں کے درمیان ہم نے کھیت بنا دیے۔ یہ دونوں باغ اپنے پھل
اُكْلٰہَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِنْہٗ شَیْئًا ۱۴ وَفَجَّرْنَا خِلَآئَهُمَا دیتے تھے اور اس میں سے کچھ کم نہیں کرتے تھے۔ اور ہم نے ان دونوں باغوں کے درمیان
نَهْرًا ۱۵ وَكَانَ لَہٗ شَرٌّ فَقَالَ لِصَاحِبِہٖ وَهُوَ یُحَاوِرُ نہر جاری کر دی تھی۔ اور برابر پھل اُسے مل رہے تھے۔ تو وہ اپنے ساتھی سے کہنے لگا اس سے گفتگو کے دوران
اَنَا اَکْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ۱۶ وَدَخَلَ جَنَّتَہٗ کہ میں تجھ سے زیادہ مال والا ہوں اور تجھ سے زیادہ بھاری نفری والا ہوں۔ اور وہ اپنے باغ میں داخل ہوا
وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِہٖ ۱۷ قَالَ مَا اَظُنُّ اَنْ تَبِیْدَ ہٰذِہٗ اس حال میں کہ وہ اپنی جان پر ظلم کرنے والا تھا۔ وہ کہنے لگا کہ میرا یہ گمان نہیں کہ یہ باغ
اَبَدًا ۱۸ وَمَا اَظُنُّ السَّاعَۃَ قَآئِمَہٗ ۱۹ وَلَیْنِ زُرِدْتُ کبھی برباد ہوگا۔ اور میں قیامت کے آنے کا عقیدہ نہیں رکھتا، اور اگر میں میرے

إِلَىٰ رَبِّ لَعَجَدَنَ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ۖ قَالَ

رب کی طرف لوٹا بھی دیا گیا تو میں اس سے بہتر جگہ پاؤں گا۔ اس

لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَكَفَرْتَ بِالَّذِي

کے ساتھی نے اُسے کہا گفتگو کے دوران، کیا تو کفر کرتا ہے اس ذات کے ساتھ جس نے

خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّكَ

تجھے مٹی سے پیدا کیا، پھر نطفہ سے، پھر تجھے پورا انسان

رَجَلًا ۖ لِّكُنَّا هُوَ اللَّهُ رَبُّي وَلَا أُشْرِكُ بِرَبِّي

لیکن وہی اللہ میرا رب ہے اور میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بنایا؟

أَحَدًا ۚ وَلَوْلَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ

تھہراتا۔ اور جب تو اپنے باغ میں داخل ہوا تو تو نے یوں کیوں نہیں کہا

مَا شَاءَ اللَّهُ ۚ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ۚ إِن تَرَنِ أَنَا أَقَلُّ

ما شاء اللہ! لا قوۃ الا باللہ؟ (جو اللہ نے چاہا (وہی ہوگا) طاقت نہیں مگر اللہ کی طرف سے) اگر تو مجھے دیکھ رہا

مِنْكَ مَالًا ۚ وَلَدَا ۖ فَعَسَىٰ رَبِّي أَن يُؤْتِيَنِ

ہے کہ میں تجھ سے کم مال اور کم اولاد والا ہوں۔ تو ہو سکتا ہے کہ میرا رب مجھے تیرے باغ

خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا

سے بہتر دے دے اور اس باغ پر آسمان سے عذاب

مِّنَ السَّمَاءِ فَتُصْبِحَ صَعِيدًا زَلَقًا ۚ أَوْ يُصْبِحَ مَآوُهَا

بھجج دے، اور یہ پھسلن والا میدان بن جائے۔ یا اس کا پانی زمین میں نیچے

غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيعَ لَهُ طَلَبًا ۚ وَأُحِيطَ بِثَمَرِهِ

چلا جائے، کسی طرح تو اسے تلاش بھی نہ کر سکے گا۔ اور اس کے پھلوں پر آفت آگئی،

فَاصْبَحَ يَقْلِبُ كَفَّيْهِ عَلَىٰ مَا أَنْفَقَ فِيهَا وَهِيَ

اور وہ اپنے دونوں ہاتھ ملتا رہ گیا اس مال پر جو اس نے باغ میں خرچ کیا تھا اور وہ باغ

خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا وَيَقُولُ يَلَيْتَنِي لَمْ أُشْرِكْ

گرا پڑا ہوا تھا اس کے چھپروں پر، ادھر یہ کہہ رہا تھا کہ کاش میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو

بِرَبِّي أَحَدًا ۚ وَلَمْ تَكُنْ لَهُ فِئَةٌ يَّنصُرُونَهُ

شریک نہ تھہراتا۔ اور اس کی کوئی جماعت بھی نہ ہوئی جو اس کی نصرت کرتی

مِنْ دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مُنتَصِرًا ﴿۳۳﴾ هُنَالِكَ

اللہ کے علاوہ اور وہ خود بھی اپنی مدد نہ کر سکا۔ وہاں پر

الْوَلَايَةُ لِلَّهِ الْحَقِّ ۖ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَخَيْرٌ عُقْبًا ﴿۳۴﴾

حقیقی حکومت اللہ ہی کے لیے ہے۔ وہی بہتر ثواب اور بہتر بدلہ دینے والا ہے۔

وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ أَنْزَلْنَاهُ

اور آپ ان کے سامنے دنیوی زندگی کی مثال بیان کیجیے اس پانی کی طرح جو ہم نے آسمان سے

مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ فَأَصْبَحَ

اتارا، پھر اس کے ساتھ زمین کا سبزہ مل گیا، پھر وہ کوڑا کرکٹ

هَشِيمًا تَذْرُوهُ الرِّيحُ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

ہو جاتا ہے جس کو ہوائیں اڑاتی ہیں۔ اور اللہ ہر چیز پر قدرت

مُقْتَدِرًا ﴿۳۵﴾ أَلْبَالُ وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

والا ہے۔ مال اور بیٹے دنیوی زندگی کی زینت ہیں۔

وَالْبَقِيَّةُ الصَّالِحَةُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ

اور باقی رہنے والی نیکیاں بہتر ہیں تیرے رب کے یہاں ثواب کے اعتبار سے اور امید کے اعتبار سے

أَمَلًا ﴿۳۶﴾ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْأَرْضَ بَارِزَةً ۖ

بہتر ہیں۔ اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور تو زمین ہموار دیکھے گا۔

وَحَشَرْنَاهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ أَحَدًا ﴿۳۷﴾ وَعَرْضُوا

اور ہم ان کو اکٹھا کریں گے، پھر ہم ان میں سے کسی ایک کو بھی نہیں چھوڑیں گے۔ اور وہ تیرے رب

عَلَىٰ رَبِّكَ صَفًّا ۚ لَقَدْ جِئْتُمُونَا كَمَا خَلَقْنَاكُمْ

کے سامنے صف بصف پیش کیے جائیں گے۔ (کہا جائے گا) کہ یقیناً تم ہمارے پاس آ گئے ہو، جیسا ہم نے تمہیں

أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ بَلْ زَعَمْتُمْ أَلَّنْ نَجْعَلَ لَكُمْ مَوْعِدًا ﴿۳۸﴾

پہلی بار پیدا کیا تھا۔ بلکہ تم نے تو یہ گمان کیا تھا کہ ہم تمہارے لیے وعدہ کی جگہ ہرگز نہیں بنائیں گے۔

وَوُضِعَ الْكِتَابُ فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ مُشْفِقِينَ

اور نامہ اعمال رکھ دیا جائے گا، پھر مجرموں کو آپ دیکھیں گے کہ ڈرے ہوئے ہیں

مِمَّا فِيهِ وَ يَقُولُونَ يَٰوَيْلَتَنَا مَالِ هَٰذَا الْكِتَابِ

اس سے جو اعمال نامہ میں ہے اور وہ کہیں گے کہ ہائے ہماری ہلاکت! اس نامہ اعمال کو کیا ہوا

لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا

کہ نہ صغیرہ گناہ کو چھوڑا ہے، نہ کبیرہ مگر سب کو اس نے محفوظ رکھا ہے۔

وَوَجَدُوا مَا عَمِلُوا حَاضِرًا وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ

اور وہ اپنے اعمال سامنے پائیں گے۔ اور تیرا رب کسی پر ظلم نہیں

أَحَدًا ۖ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ

کرتا۔ اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو

فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ۖ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ

تو سوائے ابلیس کے سب نے سجدہ کیا۔ وہ جنات میں سے تھا، پھر اس نے نافرمانی کی

عَنْ أَمْرِ رَبِّهِ ۖ أَفَتَتَّخِذُونَهُ وَذُرِّيَّتَهُ أَوْلِيَاءَ

اپنے رب کے حکم کی۔ کیا پھر تم مجھے چھوڑ کر کے اسے اور اس کی اولاد کو

مِنْ دُونِي وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ بِئْسَ لِلظَّالِمِينَ

دوست بناتے ہو حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں؟ ظالموں کو برا

بَدَلًا ۚ مَا أَشْهَدْتُهُمْ خَلْقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

بدل ملا۔ میں نے انہیں موجود نہیں رکھا آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے کے وقت

وَلَا خَلْقَ أَنْفُسِهِمْ ۖ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّينَ

اور نہ خود اُن کے پیدا کرنے کے وقت۔ اور میں گمراہ کرنے والوں کو مددگار نہیں

عَضْدًا ۚ وَ يَوْمَ يَقُولُ نَادُوا شُرَكَاءِيَ

بناتا۔ اور جس دن وہ کہے گا کہ تم پکارو میرے ان شرکاء کو

الَّذِينَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ

جن کا تم دعویٰ کرتے تھے، تو وہ اُن کو پکاریں گے، پھر وہ اُن کی پکار کا جواب نہیں دیں گے

وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَوْبِقًا ۚ وَرَأَى الْمُجْرِمُونَ النَّارَ

اور ہم اُن کے درمیان میں ہلاکت گاہ قائم کر دیں گے۔ اور مجرم جہنم کو دیکھیں گے،

فَظَنُّوا أَنَّهُمْ مُوَاقِعُوهَا وَلَمْ يَجِدُوا عَنْهَا

پھر سمجھیں گے کہ وہ اس میں گرنے والے ہیں اور اس سے بچنے کی جگہ نہیں

مَصْرَفًا ۚ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ لِلنَّاسِ

پائیں گے۔ یقیناً ہم نے اس قرآن میں انسانوں کے لیے پھیر پھیر کر

مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۖ وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ

تمام مثالیں بیان کی ہیں۔ اور انسان سب چیز سے زیادہ

جَدَلًا ﴿۵۲﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمْ

جھگڑالو ہے۔ اور انسانوں کو ایمان لانے سے مانع نہیں ہوئی جب اُن کے پاس

الْهُدَىٰ وَيَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمْ

ہدایت آئی اور اپنے رب سے مغفرت طلب کرنے سے مانع نہیں ہوئی مگر یہ بات کہ اُن کے پاس

سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿۵۳﴾

پہلے لوگوں کا طریقہ آ جائے یا اُن کے پاس عذاب سامنے آ پہنچے۔

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَ مُنْذِرِينَ ۚ

اور ہم رسول نہیں بھیجتے مگر بشارت دینے والے اور ڈرانے والے بنا کر۔

وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا

اور کافر باطل کے ذریعہ جھگڑا کرتے ہیں تاکہ اس کے

بِهِ الْحَقُّ وَاتَّخَذُوا إِلَهًا مِمَّا أُنْذِرُوا هُزُوًا ﴿۵۴﴾

ذریعہ حق کو مٹادیں اور وہ میری آیتوں کو اور اس کو جس سے اُن کو ڈرایا گیا اُسے مذاق بناتے ہیں۔

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ

اور اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جسے اس کے رب کی آیتوں کے ذریعہ نصیحت کی جائے، پھر وہ اس سے

عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدَا ۖ إِنَّا جَعَلْنَا

اعراض کرے اور بھلا دے اسے جو اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے۔ یقیناً ہم نے اُن کے دلوں پر

عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۖ

پردے رکھ دیے ہیں اس سے کہ وہ اسے سمجھیں اور اُن کے کانوں میں ڈاٹ رکھ دی ہے۔

وَإِنْ تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ فَلَنْ يَهْتَدُوا إِلَّا أَبَدًا ﴿۵۵﴾

اور اگر آپ انہیں ہدایت کی طرف بلائیں گے تب بھی ہرگز ہدایت نہیں پائیں گے کبھی بھی۔

وَرَبُّكَ الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ ۖ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ

اور آپ کا رب بہت زیادہ بخشنے والا، رحم والا ہے۔ اگر اللہ اُن کو پکڑے

بِمَا كَسَبُوا لَعَجَلٌ لَهُمُ الْعَذَابُ ۖ بَلْ لَهُمْ مَوْعِدٌ

اُن کے اعمال کی وجہ سے تو اُن کے لیے عذاب جلدی لے آئے۔ بلکہ اُن کے لیے مقررہ وقت ہے،

لَنْ يَجِدُوا مِنْ دُونِهِ مَوْيلًا ﴿۵۸﴾ وَتِلْكَ الْقُرَىٰ

اس سے پناہ کی جگہ وہ ہرگز نہیں پائیں گے۔ اور یہ بستیاں ہیں

أَهْلَكْنَهُمْ لَمَّا ظَلَمُوا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ

جن کو ہم نے ہلاک کیا جب انہوں نے ظلم کیا اور ہم نے اُن کی ہلاکت کا وقت

مَوْعِدًا ۖ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِفَتَاهُ لَا أَبْرَحُ

مقرر کر رکھا تھا۔ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنے خادم سے فرمایا کہ میں برابر چلتا رہوں گا

حَتَّىٰ أَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضِيَ حُقُبًا ﴿۵۹﴾ فَلَمَّا بَلَغَا

یہاں تک کہ میں پہنچ جاؤں دو سمندروں کے باہم ملنے کی جگہ پر یا میں مدتوں چلتا رہوں گا۔ پھر جب وہ

مَجْمَعَ بَيْنَهُمَا نَسِيَا حُوتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ

دونوں پہنچے دو سمندروں کے باہم ملنے کی جگہ پر تو دونوں اپنی مچھلی بھول گئے، پھر مچھلی نے سمندر میں

فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتَاهُ إِنِنَا

سوراخ کر کے اپنا راستہ بنا لیا۔ پھر جب وہ دونوں آگے نکل گئے، تو موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنے خادم

عَدَاءَنَا ۖ لَقَدْ لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا هَذَا نَصَبًا ﴿۶۱﴾

سے فرمایا کہ ہمارے پاس ہمارا ناشتہ لائیے۔ یقیناً ہمارے اس سفر سے ہمیں تھکاوٹ پہنچی ہے۔

قَالَ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ

خادم نے عرض کیا کیا آپ نے دیکھا جب ہم نے پناہ لی چٹان کے پاس تو میں مچھلی

الْحُوتَ ۚ وَمَا أَنْسَيْنِيهِ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَن أَذْكُرَهُ ۚ

بھول گیا۔ اور اس کی یاد شیطان ہی نے مجھے بھلا دی۔

وَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ عَجَبًا ﴿۶۲﴾ قَالَ ذَلِكَ

اور مچھلی نے اپنا راستہ عجیب طریقہ سے سمندر میں بنا لیا۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ یہ وہی

مَا كُنَّا نَبِغُ ۖ فَارْتَدَّا عَلَىٰ آثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿۶۳﴾

تو ہے جسے ہم تلاش کر رہے تھے۔ پھر وہ دونوں اپنے نشاناتِ قدم کو تلاش کرتے ہوئے واپس لوٹے۔

فَوَجَدَا عَبْدًا مِنْ عِبَادِنَا اتَّبِعُهُ رَحْمَةً

پھر دونوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ کو پایا جسے ہم نے ہماری طرف سے رحمت

مِنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنَاهُ مِنْ لَدُنَّا عِلْمًا ﴿۶۴﴾ قَالَ لَهُ

عطا کی تھی اور جسے ہم نے ہماری طرف سے علم دیا تھا۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے ان

مُوسَىٰ هَلْ أَتَبِعُكَ عَلَىٰ أَنْ تُعَلِّمَنِ

سے فرمایا کیا میں آپ کے ساتھ چل سکتا ہوں اس شرط پر کہ آپ مجھے سکھائیں اُن علوم میں سے جو آپ کو

هَمَّا عَلِمْتَ رُشْدًا ﴿١٦﴾ قَالَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ

دیے گئے ہیں رشد (وہدایت) کے لیے۔ انہوں (خضر) نے کہا یقیناً آپ میرے ساتھ رہ کر ہرگز

مَعِيَ صَبْرًا ﴿١٧﴾ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَىٰ مَا لَمْ تُحِطْ

صبر نہیں کر سکو گے۔ اور آپ کیسے صبر کر سکتے ہو اس پر جس کی مکمل حقیقت

بِهِ خُبْرًا ﴿١٨﴾ قَالَ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ صَابِرًا

آپ کو معلوم نہیں؟ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا عنقریب اگر اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صبر کرنے والا پائیں گے

وَلَا أَعْصِي لَكَ أَمْرًا ﴿١٩﴾ قَالَ فَإِنِ اتَّبَعْتَنِي

اور میں آپ کی کسی معاملہ میں نافرمانی نہیں کروں گا۔ انہوں (خضر) نے کہا پھر اگر آپ میرے ساتھ چلتے ہو

فَلَا تَسْأَلْنِي عَنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ أُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ

تو مجھ سے کسی چیز کے متعلق سوال نہ کیجیے جب تک کہ میں خود آپ کے سامنے اس کو بیان

ذِكْرًا ﴿٢٠﴾ فَانْطَلَقَا ۚ وَحَتَّىٰ إِذَا رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ

نہ کروں۔ پھر وہ دونوں چلے۔ یہاں تک کہ جب وہ سوار ہوئے کشتی میں تو انہوں (خضر) نے

خَرَقَهَا ۚ قَالَ أَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا ۚ

اس کو پھاڑ دیا۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کیا تم نے کشتی پھاڑ دی تاکہ کشتی والوں کو غرق کر دو؟

لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا إِمْرًا ﴿٢١﴾ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ

یقیناً آپ نے بہت بُری حرکت کی ہے۔ انہوں (خضر) نے کہا کیا میں نے کہا نہیں تھا کہ آپ

لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٢٢﴾ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي

ہرگز میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کر سکو گے؟ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ آپ میرا مواخذہ نہ کیجیے اس

بِمَا نَسِيتُ وَلَا تَرْهَقْنِي مِنْ أَمْرِي عُسْرًا ﴿٢٣﴾

میں جو میں بھول گیا اور میرے معاملہ میں مجھے تنگی کے قریب نہ کیجیے۔

فَانْطَلَقَا ۚ وَحَتَّىٰ إِذَا لَقِيَا غُلَامًا فَقَتَلَهُ ۖ قَالَ أَقْتَلْتِ

پھر دونوں چلے۔ یہاں تک کہ جب دونوں ایک لڑکے سے ملے تو انہوں (خضر) نے اسے قتل کر دیا۔ موسیٰ (علیہ

نَفْسًا زَكِيَّةً ۖ بِغَيْرِ نَفْسٍ ۚ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُكْرًا ﴿٢٤﴾

السلام) نے فرمایا کیا تم نے ایک پاکیزہ جان کو کسی نفس کے بغیر قتل کیا؟ یقیناً آپ نے بہت بُری حرکت کی۔

قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَّكَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ

انہوں (خضر) نے کہا کیا میں نے آپ سے کہا نہیں تھا کہ آپ میرے ساتھ رہ کر ہرگز صبر نہیں

صَبْرًا ۱۵ قَالَ إِنْ سَأَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ ۖ بَعْدَهَا

کر سکو گے۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا اگر میں آپ سے کسی چیز کے متعلق اس کے بعد سوال کروں

فَلَا تُضِجْنِي ۚ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَدُنِّي عُذْرًا ۱۶ فَأَنْطَلَقَا ۱۷

تو آپ مجھے اپنے ساتھ نہ رکھئے۔ بے شک آپ میری طرف سے عذر کی انتہا کو پہنچ گئے ہو۔ پھر وہ دونوں

حَتَّىٰ إِذَا أَتَيَا أَهْلَ قَرْيَةٍ ۖ اسْتَطَعَا أَهْلُهَا فَابُوا

چلے۔ یہاں تک کہ جب وہ دونوں ایک گاؤں والوں کے پاس پہنچے تو دونوں نے بستی والوں سے کھانا مانگا، تو

أَنْ يُضَيِّفُوهُمَا فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ

بستی والوں نے اُن دونوں کی ضیافت کرنے سے انکار کر دیا۔ پھر دونوں نے اس بستی میں دیوار کو پایا جو گرنا

أَنْ يَنْقُصَ فَأَقَامَهُ ۗ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ

چاہ رہی تھی، تو انہوں (خضر) نے اسے سیدھا کر دیا۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا اگر تم چاہتے تو اس پر اجرت

أَجْرًا ۱۸ قَالَ هَذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنِكَ ۚ سَأُنَبِّئُكَ

لے لیتے۔ انہوں (خضر) نے کہا کہ یہ میرے اور آپ کے درمیان جدائی (کا وقت) ہے۔ میں آپ کو ابھی بتلاتا

بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ۱۹ أَمَّا السَّفِينَةُ ۖ

ہوں حقیقت اُن باتوں کی جن پر صبر کی آپ طاقت نہ رکھ سکے۔ البتہ کشتی،

فَكَانَتْ لِمَسْكِينٍ يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ فَأَرَدْتُ

تو وہ چند مسکینوں کی تھی جو سمندر میں کام کرتے تھے، تو میں نے چاہا

أَنْ أَعِيبَهَا وَكَانَ وَرَاءَهُمْ مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ

کہ میں اسے عیب دار کر دوں، اور اُن کے آگے ایک بادشاہ تھا جو ہر (اچھی) کشتی کو زبردستی کر کے لے لیتا

غَصَبًا ۲۰ وَأَمَّا الْغُلَامُ ۖ فَكَانَ أَبَوَاهُ مُؤْمِنَيْنِ

تھا۔ اور البتہ لڑکا، تو اس کے والدین مؤمن تھے

فَحَشِينَا أَنْ يُرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۲۱ فَأَرَدْنَا

تو ہم ڈرے اس سے کہ وہ اُن دونوں کو بھی سرکشی اور کفر کے قریب کر دے۔ تو ہم نے ارادہ کیا

أَنْ يُبَدِّلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكَاةً وَأَقْرَبَ رُحْمًا ۲۲

کہ اُن کا رب انہیں بدلہ میں (ایسی اولاد) دے جو پاکیزگی میں اس سے بہتر اور صلہ رحمی میں اس سے بڑھ کر ہو۔

وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ	
اور البتہ دیوار، تو وہ دو یتیم لڑکوں کی تھی اس شہر میں اور	
تَحْتَهُ كَنْزٌ لَهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًاۙ فَارَادَ رَبُّكَ	
اس دیوار کے نیچے اُن کا خزانہ تھا اور اُن کے باپ نیک تھے۔ تو تیرے رب نے چاہا	
اَنْ يَّبْلُغَاۙ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَاۙ رَحْمَةً	
کہ وہ دونوں اپنی جوانی کو پہنچیں اور اپنا خزانہ خود نکالیں۔ یہ آپ کے	
مِّنْ رَّبِّكَۙ وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِيۙ ذٰلِكَ تَأْوِيلُ	
رب کی رحمت کی وجہ سے ہوا۔ اور میں نے اس کو اپنی طرف سے نہیں کیا۔ یہ اس چیز کا مطلب ہے جس	
مَا لَمْ تَسْطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًاۙ ۝۸۶ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْقَرْنَيْنِۙ	۱۸
پر آپ صبر کی طاقت نہ رکھ سکے۔ اور یہ آپ سے ذوالقرنین کے متعلق سوال کرتے ہیں۔ آپ فرما	
قُلْ سَأَتْلُوۤا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًاۙ ۝۸۷ اِنَّا مَكْنٰ لَهُ	
دیجیے کہ عنقریب میں تمہارے سامنے اس کا کچھ تذکرہ کروں گا۔ یقیناً ہم نے اسے زمین میں حکومت	
فِي الْاَرْضِ وَاَتَيْنَهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًاۙ ۝۸۸ فَاتَّبَعَ	
دی تھی اور ہم نے اسے ہر چیز کے اسباب دیے تھے۔ پھر وہ اسباب	
سَبَبًاۙ ۝۸۹ حَتّٰۤىۤ اِذَا بَلَغَ مَغْرَبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ	
لے کر چلے۔ یہاں تک کہ جب سورج کے ڈوبنے کی جگہ تک پہنچے تو اسے پایا کہ وہ ڈوب رہا ہے	
فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍۙ وَوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًاۙ قُلْنَا يٰذَا	
کیچڑ والے چشمہ میں اور اس کے پاس ایک قوم کو پایا۔ ہم نے کہا کہ اے	
الْقَرْنَيْنِۙ اِمَّا اَنْ تَعَذَّبَۙ وَاِمَّا اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ	
ذوالقرنین! یا تو آپ عذاب دیں یا اُن میں بھلائی	
حُسْنًاۙ ۝۹۰ قَالَ اِمَّا مَن ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُّرَدُّ	
کریں۔ ذوالقرنین نے کہا البتہ جو ظلم کرے گا، تو ہم اسے عذاب دیں گے، پھر اُسے لوٹایا جائے گا	
اِلٰی رَبِّهٖۙ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكَرًاۙ ۝۹۱ وَاِمَّا مَنۡ اٰمَنَ	
اپنے رب کی طرف، پھر وہ بھی اسے بدترین عذاب دے گا۔ اور البتہ جو ایمان لائے گا	
وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَاءٌۙ اِلْحُسْنٰیۙ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ	
اور اعمالِ صالحہ کرے گا تو اس کے لیے اچھا بدلہ ہوگا۔ اور ہم اس سے اپنے معاملہ میں	

اَمْرًا يُسْرًا ۝۸ ثُمَّ اتَّبَعَ سَبَبًا ۝۹ حَتَّىٰ اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ

آسانی والی بات کہیں گے۔ پھر وہ سامان لے کر چلے۔ یہاں تک کہ جب وہ سورج کے طلوع ہونے کی

الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُم

جگہ پر پہنچے، تو اسے پایا کہ وہ طلوع ہو رہا ہے ایک قوم پر جن کے لیے ہم نے سورج سے

مِّنْ دُونِهَا سِتْرًا ۝۱۰ كَذٰلِكَ ۚ وَقَدْ اَحْطٰنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ۝۱۱

آڑ نہیں بنائی۔ اسی طرح، اور ہم نے اس کا بھی احاطہ کر رکھا ہے علم کے اعتبار سے جو ان کے پاس تھا۔ پھر

ثُمَّ اتَّبَعَ سَبَبًا ۝۱۲ حَتَّىٰ اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ

وہ اسباب لے کر چلے۔ یہاں تک کہ جب وہ دوبند تک پہنچ گئے تو انہوں نے دونوں بند کے پیچھے ایک

مِّنْ دُونِهِمَا قَوْمًا ۚ لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ۝۱۳ قَالُوْۤا يٰۤاِذَا

قوم کو پایا، جو بات سمجھنے کے بھی قریب نہیں تھی۔ انہوں نے کہا کہ اے

الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يٰۤاِجُوْجَ وَ مَاجُوْجَ مُّفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ

ذوالقرنین! یقیناً یاجوج ماجوج زمین میں فساد پھیلا رہے ہیں،

فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰۤی اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُم

تو کیا ہم آپ کے لیے کوئی خرچ متعین کر دیں اس شرط پر کہ آپ ہمارے اور ان کے درمیان بند

سَدًّا ۝۱۴ قَالَ مَا مَكِّيْنِىْ فِیْهِ رَبِّیْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِیْ

بنادیں؟ ذوالقرنین نے کہا کہ جس کی میرے رب نے مجھے قدرت دی ہے، وہ بہتر ہے، اس لیے تم میری اعانت

بِقُوَّةِ اجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُم رَدْمًا ۝۱۵ اَتُوْنِیْ زُبَرَ الْحَدِیْدِ ۚ

کرو قوت سے، تو میں تمہارے اور ان کے درمیان میں ایک مضبوط دیوار بنا دوں گا۔ تم میرے پاس لوہے کی تختیاں

حَتَّىٰ اِذَا سَاوٰی بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْۤا

لاؤ۔ یہاں تک کہ جب انہوں نے دونوں کناروں کو برابر کر دیا، تو کہا کہ آگ پھونکو۔

حَتَّىٰ اِذَا جَعَلَهُ نَارًا ۚ قَالَ اَتُوْنِیْ اُفْرِغْ عَلَیْهِ قِطْرًا ۝۱۶

یہاں تک کہ جب اس کو سراپا آگ بنا دیا، تو ذوالقرنین نے کہا کہ تم میرے پاس پگھلا ہوا تانبالاؤ کہ میں اس پر بہا دوں۔

فَمَا اسْتَطَاعُوْۤا اَنْ یَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْۤا لَهٗ نَقْبًا ۝۱۷

پھر وہ اس پر چڑھنے کی طاقت نہیں رکھ سکیں گے اور نہ اس میں سوراخ کرنے کی طاقت رکھ سکیں گے۔

قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَبِّیْ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّیْ جَعَلَهُ

ذوالقرنین نے کہا یہ میرے رب کی رحمت ہے۔ پھر جب میرے رب کا وعدہ آ جائے گا تو وہ اسے

دَكَاءٌ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّي حَقًّا ۝۹۸ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ

ریزہ ریزہ کر دے گا۔ اور میرے رب کا وعدہ سچا ہے۔ اور ہم چھوڑ دیں گے اُن کو اس دن

يَوْمَئِذٍ يَبْجُجُ فِي بَعْضٍ وَ نَفْخُ فِي الصُّورِ فَجَمَعْنَاهُمْ

اس حال میں کہ بعض بعض سے گڈمڈ ہوں گے اور صور میں پھونک ماری جائے گی، پھر ہم اُن سب کو اکٹھا

جَمَعًا ۝۹۹ وَ عَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِلْكَافِرِينَ عَرْضًا ۝۱۰۰

کریں گے۔ اور ہم جہنم کو اس دن کافروں کے سامنے پیش کریں گے۔

الَّذِينَ كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ فِي غِطَاءٍ عَنْ ذِكْرِي وَكَانُوا

جن کی آنکھیں میرے ذکر (قرآن) سے (غفلت کے) پردہ میں تھیں اور جو

لَا يَسْتَطِيعُونَ سَمْعًا ۝۱۰۱ أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا

سننے کی طاقت نہیں رکھتے تھے۔ کیا پھر کافروں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ

أَنْ يَتَّخِذُوا عِبَادِي مِنْ دُونِي أَوْلِيَاءَ ۖ إِنَّا أَعْتَدْنَا

وہ مجھے چھوڑ کر میرے بندوں کو حمایتی بنا لیں گے؟ یقیناً ہم نے کافروں کی

جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ نُزُلًا ۝۱۰۲ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ

ضیافت کے لیے جہنم تیار کر رکھی ہے۔ آپ فرما دیجیے کیا ہم تمہیں بتلائیں اُن لوگوں کے بارے میں

أَعْمَالًا ۝۱۰۳ الَّذِينَ ضَلَّ سَعِيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ

جو اعمال کے اعتبار سے سب سے زیادہ خسارہ والے ہیں؟ وہ لوگ ہیں کہ جن کی کوشش دنیوی زندگی میں بیکار

يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا ۝۱۰۴ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ

ہو گئی اور وہ یہ سمجھتے رہے کہ وہ اچھے کام کر رہے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جنہوں نے

كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَلِقَائِهِ فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ

اپنے رب کی آیات کے ساتھ کفر کیا اور اس کی ملاقات کا (انکار کیا)، پھر اُن کے اعمال اکارت ہو گئے

فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَزْنًا ۝۱۰۵ ذَلِكَ جَزَاؤُهُمْ

پھر ہم اُن کے لیے قیامت کے دن وزن قائم نہیں کریں گے۔ یہ اُن کی سزا جہنم ہے

جَهَنَّمَ بِمَا كَفَرُوا وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَرُسُلِي هُزُوًا ۝۱۰۶

اُن کے کفر کی وجہ سے اور میری آیتوں اور میرے پیغمبروں کو مذاق بنانے کی وجہ سے۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ

یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے اُن کی ضیافت کے لیے جنات

الْفَرْدُوسِ نُزُلًا ۝ خُلِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا
الفردوس ہوں گی۔ جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے، جس سے وہ ہٹنا نہیں

حَوْلًا ۝ قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمَاتِ رَبِّي لَنَفَذَ
چاہیں گے۔ آپ فرمادیجیے کہ اگر سمندر روشنائی بن جائے میرے رب کے کلمات کے لیے، تو سمندر ختم

الْبَحْرُ قَبْلَ أَنْ تَنْفَذَ كَلِمَاتُ رَبِّي وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهِ
ہو جائے گا اس سے پہلے کہ میرے رب کے کلمات ختم ہوں، اگرچہ ہم اسی جیسی مدد کے طور پر اور بھی لے

مَدَدًا ۝ قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا
آئیں۔ آپ فرمادیجیے کہ میں تو صرف تم جیسا ایک انسان ہوں، میری طرف وحی کی جارہی ہے

إِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ ۖ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ
یہ کہ تمہارا معبود یکتا معبود ہے۔ پھر جو اپنے رب کی ملاقات کی امید رکھتا ہے، تو اسے

عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ ۚ أَحَدًا ۝
چاہئے کہ وہ اعمالِ صالحہ کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ ٹھہرائے۔

رُكُوعَاتُهَا ۶

(۱۹) سُورَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ (۴۳)

آيَاتُهَا ۹۸

اور ۶ رکوع ہیں

سورة مریم مکہ میں نازل ہوئی

اس میں ۹۸ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

كَهَيْعَصَ ۝ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهُ زَكَرِيَّا ۝

کَہَیْعَصَ۔ یہ تیرے رب کی اس کے بندہ زکریا (علیہ السلام) پر رحمت کا تذکرہ ہے۔

إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ نِدَاءً خَفِيًّا ۝ قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ

جب انہوں نے اپنے رب کو چپکے چپکے پکارا۔ زکریا (علیہ السلام) نے کہا اے میرے رب! یقیناً میری

الْعَظْمُ مِنِّي وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا وَلَمْ أَكُنْ

ہڈیاں کمزور ہو گئی ہیں اور سر میں بڑھاپا پھیل چکا ہے اور میں تجھ سے مانگنے

بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا ۝ وَإِنِّي خِفْتُ الْمَوَالِيَ

میں اے میرے رب! ناکام نہیں رہا۔ اور یقیناً میں اپنے پیچھے وارثوں سے ڈرتا

مِنْ وَّرَائِي وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِرًا فَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ

ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے، تو تو اپنی طرف سے میرے لیے وارث عطا

وَلِيَّا ۝ يَرِثُنِي وَيَرِثُ مِنْ اِلٰی يَعْقُوبَ ۝ وَاجْعَلْهُ رَبِّ

فرما۔ جو میرا وارث بنے اور آل یعقوب کا وارث بنے۔ اور اسے اے میرے رب!

رَضِيًّا ۝ يٰۤاَنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اِسْمُهُ يَحْيٰى ۝

تو پسندیدہ بنا۔ اے زکریا! یقیناً ہم آپ کو ایک لڑکے کی بشارت دے رہے ہیں جس کا نام یحییٰ ہوگا،

لَمْ نَجْعَلْ لَهُ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ۝ قَالَ رَبِّ اَنِّیْ یَكُوْنُ

جس کا اس سے پہلے ہم نے کوئی ہمنام نہیں بنایا۔ زکریا (علیہ السلام) نے کہا اے میرے رب! میرے

لِیْ غُلَامٌ ۝ وَكَانَتْ اِمْرَاَتِیْ عَاقِرًا وَوَقَدْ بَلَغْتُ

لیے لڑکا کہاں سے ہوگا حالانکہ میری بیوی بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کی انتہاء کو

مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ۝ قَالَ كَذٰلِكَ ۝ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلٰی

پہنچ چکا ہوں؟ اللہ نے فرمایا کہ اسی طرح ہوگا۔ تیرے رب نے کہا ہے کہ وہ مجھ پر

هٰدِیْنٌ ۝ وَوَقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا ۝ قَالَ

آسان ہے اور میں نے تجھے اس سے پہلے پیدا کیا حالانکہ تو کچھ بھی نہیں تھا۔ زکریا (علیہ السلام) نے کہا

رَبِّ اجْعَلْ لِّیْٓ اٰیَةً ۝ قَالَ اٰیَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ

اے میرے رب! میرے لیے نشانی مقرر کر دیجیے۔ اللہ نے فرمایا کہ تیری نشانی یہ ہے کہ تم انسانوں سے

تَلٰٓثَ لَیَالٍ سَوِيًّا ۝ فَخَرَجَ عَلٰی قَوْمِهِ مِنَ الْمِحْرَابِ

بات نہیں کرو گے تندرست ہونے کے باوجود تین رات تک۔ پھر وہ اپنی قوم کے سامنے محراب سے نکلے

فَاَوْحٰی اِلَیْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ۝ یٰۤاَحْمٰی خُذْ

تو زکریا (علیہ السلام) نے اُن کو بھی اشارہ سے کہا کہ تم اللہ کی صبح و شام تسبیح کرو۔ اے یحییٰ! کتاب کو

الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ۝ وَاَتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ۝ وَحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا

مضبوطی سے پکڑ لے۔ اور ہم نے انہیں بچپن ہی میں دانائی عطا کر دی تھی۔ اور ہماری طرف سے شفقت

وَزَكٰوَةً ۝ وَكَانَ تَقِيًّا ۝ وَبَرًّا ۝ بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ یَكُنْ جَبَّارًا

اور پاکیزگی عطا کی۔ اور وہ متقی تھے۔ اور اپنے والدین کے فرمانبردار تھے اور زبردستی کرنے والے

عَصِيًّا ۝ وَسَلٰمٌ عَلَیْهِ یَوْمَ وُلِدَ وَیَوْمَ یَمُوْتُ وَیَوْمَ

نافرمان نہیں تھے۔ اور اُن پر سلامتی ہو جس دن وہ پیدا ہوئے اور جس دن وہ مرے گی اور جس دن وہ

یُبْعَثُ حَیًّا ۝ وَاذْكُرْ فِی الْكِتٰبِ مَرْیَمَ ۝ اِذْ اٰتٰنَا

زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے۔ اور اس کتاب میں مریم کا تذکرہ کیجیے۔ جب وہ اپنے

مِنْ أَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ﴿۱۶﴾ فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُونِهِمْ

گھر والوں سے الگ ہو کر مشرقی کنارہ میں چلی گئی۔ اور اُن سے پردہ

حِجَابًا ۖ فَارْسَلْنَا إِلَيْهَا رُوحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا

کر لیا، پھر ہم نے اُن کی طرف ہماری روح کو بھیجا جو اُن کے سامنے پورا انسان بن کر متمثل

سَوِيًّا ﴿۱۷﴾ قَالَتْ إِنِّي أَعُوذُ بِالرَّحْمَنِ مِنْكَ إِنْ كُنْتُ

ہوا۔ مریم (علیہا السلام) نے کہا کہ یقیناً میں تجھ سے رحمن کی پناہ مانگتی ہوں اگر تو اللہ سے

تَقِيًّا ﴿۱۸﴾ قَالَ إِنَّمَا أَنَا رَسُولُ رَبِّكِ ۖ لِأَهَبَ لَكِ غُلَامًا

ڈرتا ہے۔ تو روح نے کہا میں تو صرف تیرے رب کا بھیجا ہوا فرشتہ ہوں۔ تاکہ میں تجھے پاکیزہ لڑکا

زَكِيًّا ﴿۱۹﴾ قَالَتْ أَنَّى يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ

دوں۔ مریم (علیہا السلام) نے کہا کہ مجھے لڑکا کہاں سے ہوگا حالانکہ مجھے کسی انسان نے چھویا نہیں ہے

وَلَمْ أَكُ بَغِيًّا ﴿۲۰﴾ قَالَ كَذَلِكَ ۖ قَالَ رَبِّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّئْ ۚ

اور میں زنا کار نہیں ہوں؟ فرشتہ نے کہا کہ اسی طرح ہوگا۔ تیرے رب نے کہا ہے کہ یہ مجھ پر آسان ہے۔

وَلِنَجْعَلَكَ آيَةً لِلنَّاسِ وَرَحْمَةً ۖ مِّنَّا ۚ وَكَانَ أَمْرًا

اور اس لیے ہوگا تاکہ ہم اسے انسانوں کے لیے نشانی بنائیں اور ہماری طرف سے رحمت بنائیں۔ اور اس معاملہ کا

مَقْضِيًّا ﴿۲۱﴾ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهِ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿۲۲﴾

فیصلہ کر دیا گیا ہے۔ پھر مریم (علیہا السلام) لڑکے سے حاملہ ہو گئی، پھر اس کو لے کر دور جگہ میں الگ چلی گئی۔

فَاجَاءَهَا الْبَخَاسُ إِلَى جِدْعِ النَّخْلَةِ ۖ قَالَتْ يَلَيْتَنِي

پھر اُن کو دردِ زہ آیا کھجور کے تنے کے پاس۔ مریم (علیہا السلام) کہنے لگی اے کاش کہ

مِتُّ قَبْلَ هَذَا وَكُنْتُ نَسِيًّا مَّنْسِيًّا ﴿۲۳﴾ فَنَادَاهَا

میں اس سے پہلے مر جاتی اور میں بھلا کر فراموش کر دی جاتی۔ پھر مریم (علیہا السلام) کو اُن کے نیچے سے

مِنْ تَحْتِهَا أَلَّا تَحْزَنِي قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿۲۴﴾

آواز دی کہ تو غم نہ کر، یقیناً تیرے رب نے تیرے نیچے نہر جاری کر دی ہے۔

وَهُزِّي إِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسْقِطُ عَلَيْكِ رُطَبًا

اور تو اپنی طرف اس کھجور کے تنے کو ہلا، خود ٹوٹ کر تجھ پر تازہ کھجوریں

جَنِيًّا ﴿۲۵﴾ فَكُلِي وَاشْرَبِي وَقَرِّي عَيْنًا ۚ فَمَا تَرَيْنَ مِنَ

گریں گی۔ پھر تو کھا اور پی اور آنکھیں ٹھنڈی رکھ۔ پھر اگر تو انسانوں میں

الْبَشَرِ أَحَدًا ۖ فَتَوَلَّىٰٓ اِنِّیْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا سے کسی کو دیکھے، تو یوں کہنا کہ میں نے رُحْمٰن کے لیے روزہ کی نذر مانی ہے،
فَلَنْ اُكَلِّمَ الْیَوْمَ اِنْسِیَآً ۚ فَاتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُہٗ ۚ قَالُوْا کہ میں آج کسی انسان سے ہرگز گفتگو نہیں کروں گی۔ پھر وہ اس لڑکے کو اٹھا کر اپنی قوم کے پاس آئی۔ وہ کہنے لگے
یٰمَرْیَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَیْئًا فَرِیًّا ۚ یٰاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اے مریم! یقیناً تو نے بہت گندی حرکت کی ہے۔ اے ہارون کی بہن! تیرا باپ
اَبُوکَ اِمْرًا سَوِیًّا ۚ وَمَا كَانَتْ اُمُّکَ بَغِیًّا ۚ فَاَشَارَتْ بھی برا انسان نہیں تھا اور نہ تیری ماں زنا کار تھی۔ تو مریم (علیہا السلام) نے اس لڑکے کی طرف
اِلَیْہِ قَالُوْا کَیْفَ نُکَلِّمُ مَنْ كَانَ فِی الْہٰدِیِّ صَبِیًّا ۚ قَالَ اشارہ کیا۔ وہ کہنے لگے ہم کیسے کلام کریں اس سے جو گہوارہ میں بچہ ہے؟ تو بچہ بولا
اِنِّیْ عَبْدُ اللّٰہِ ۙ اٰتٰنِی الْکِتٰبَ وَجَعَلَنِیْ نَبِیًّا ۚ وَجَعَلَنِیْ یقیناً میں اللہ کا بندہ ہوں۔ اس نے مجھے کتاب دی ہے اور مجھے نبی بنایا ہے۔ اور مجھے مبارک
مُبَرَّکًا اَیْنَ مَا کُنْتُ ۙ وَاَوْصٰنِیْ بِالصَّلٰوۃِ وَالزَّکٰوۃِ بنایا ہے جہاں میں رہوں۔ اور اس نے مجھے حکم دیا ہے نماز کا اور زکوٰۃ کا
مَا دُمْتُ حَیًّا ۚ وَبَرًّا بِوَالِدَتِیْ ۚ وَلَمْ یَجْعَلَنِیْ جَبَّارًا جب تک میں زندہ رہوں۔ اور مجھے اپنی والدہ کا فرمانبردار بنایا ہے۔ اور مجھے سرکش، بدبخت نہیں
شَقِیًّا ۚ وَالسَّلَامُ عَلٰی یَوْمٍ وُلِدْتُ وَیَوْمٍ اَمُوْتُ بنایا۔ اور سلامتی ہو مجھ پر جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن میں مروں گا
وَاَیُّوْمٍ اُبْعَثُ حَیًّا ۚ ذٰلِکَ عِیْسٰی ابْنُ مَرْیَمَ ۙ قَوْلَ الْحَقِّ اور جس دن میں زندہ کر کے اٹھایا جاؤں گا۔ یہ عیسیٰ ابن مریم (علیہما السلام) ہیں۔ یہ سچی بات ہے
الَّذِی فِیْہِ یَمْتَرُوْنَ ۚ مَا كَانَ لِلّٰہِ اَنْ یَّتَّخِذَ جس میں یہ جھگڑا کر رہے ہیں۔ اللہ کے لیے مناسب نہیں کہ وہ اولاد
مِنْ وَّلَدٍ ۚ سُبْحٰنَہٗ ۚ اِذَا قَضٰی اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَہٗ کُنْ بنائے، اللہ تو اولاد سے پاک ہے۔ جب وہ کسی معاملہ کا فیصلہ کرتا ہے تو اس سے کہتا ہے کہ ہو جا،
فَیَکُوْنُ ۚ وَاِنَّ اللّٰہَ رَبِّیْ وَرَبُّکُمْ فَاَعْبُدُوْہٗ ۚ هٰذَا تو وہ ہو جاتا ہے۔ اور یقیناً میرا رب اور تمہارا رب اللہ ہے، تو تم اسی کی عبادت کرو۔ یہ

صَرَاطُ مُسْتَقِيمٌ ﴿۳۶﴾ فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ

سیدھا راستہ ہے۔ پھر گروہ آپس میں الگ الگ ہو گئے۔

قَوْلٍ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ مَّشْهَدٍ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿۳۷﴾ أَسْمِعْ

پھر کافروں کے لیے ایک بھاری دن کی حاضری سے ہلاکت ہے۔ وہ کتنا اچھی طرح سننے والے

بِهِمْ وَأَبْصُرُ يَوْمَ يَأْتُونَنَا لَكِنِ الظَّالِمُونَ الْيَوْمَ

اور کتنا اچھی طرح دیکھنے والے ہوں گے، جس دن وہ ہمارے پاس آئیں گے۔ لیکن ظالم لوگ آج

فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿۳۸﴾ وَأَنْذَرَهُمْ يَوْمَ الْحُسْرَى إِذْ قُضِيَ

کھلی گمراہی میں ہیں۔ اور آپ انہیں ڈرائیے حسرت والے دن سے جب معاملہ کا فیصلہ کر دیا

الْأَمْرُ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۳۹﴾ إِنَّا نَحْنُ

جائے گا، ابھی وہ غفلت میں ہیں اور ایمان نہیں لاتے۔ یقیناً ہم ہی

نَرِثُ الْأَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ ﴿۴۰﴾ وَادْكُرْ

اس زمین کے وارث ہوں گے اور اُن کے بھی جوزمین پر ہیں اور ہماری طرف وہ سب لوٹائے جائیں گے۔ اور آپ

فِي الْكِتَابِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا ﴿۴۱﴾

کتاب میں ابراہیم (علیہ السلام) کا تذکرہ کیجیے۔ یقیناً وہ صدیق تھے، نبی تھے۔

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ

جب ابراہیم (علیہ السلام) نے اپنے باپ سے کہا کہ اے میرے باپ! تم کیوں عبادت کرتے ہو ایسی چیزوں کی جو نہ سنتی ہیں اور نہ

وَلَا يُغْنِي عَنْكَ شَيْئًا ﴿۴۲﴾ يَا أَبَتِ إِنِّي قَدْ جَاءَنِي

دیکھتی ہیں اور آپ کے کچھ بھی کام نہیں آتیں۔ اے میرے باپ! یقیناً میرے پاس وہ علم

مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِي أَهْدِكَ صَرَاطًا سَوِيًّا ﴿۴۳﴾

آیا ہے جو آپ کے پاس نہیں آیا اس لیے آپ میرے پیچھے چلئے، میں آپ کو سیدھے راستہ کی رہنمائی کروں گا۔

يَا أَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطَانَ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلرَّحْمَنِ

اے میرے باپ! آپ شیطان کی عبادت مت کیجیے۔ یقیناً شیطان رحمن کا

عَصِيًّا ﴿۴۴﴾ يَا أَبَتِ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يَمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنْ

نافرمان ہے۔ اے میرے باپ! یقیناً میں ڈرتا ہوں اس سے کہ آپ کو رحمن کی طرف سے عذاب

الرَّحْمَنِ فَتَكُونَنَّ لِلشَّيْطَانِ وَلِيًّا ﴿۴۵﴾ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ

پہنچے، پھر تم شیطان کے دوست بن جاؤ۔ ابراہیم (علیہ السلام) کے باپ نے کہا کیا تم اعراض

عَنْ اِلٰهَتِي يٰ اِبْرٰهِيْمُ لِيْن لَّمْ تَنْتَه لَمَرْجُمَكَ کرتے ہو میرے معبودوں سے، اے ابراہیم؟ اگر تم باز نہیں آؤ گے تو میں تمہیں رجم کردوں گا	وَاَهْجُرْنِي مَلِيًّا ﴿۳۱﴾ قَالَ سَلٰمْ عَلَيْكَ ؕ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ اور تو دور ہو جا مجھ سے مدت دراز تک۔ ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا السلام علیکم! غنقریب میں تمہارے لیے اپنے رب سے
اِنَّهُ كَانَ بِنِيْ حَفِيًّا ﴿۳۲﴾ وَاَعْتَزِلْكُمْ وَمَا تَدْعُوْنَ یقیناً وہ مجھ پر مہربان ہے۔ اور میں چھوڑ رہا ہوں تمہیں اور اُن کو جن کی	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَاَدْعُوْا رَبِّيْ ؕ عَسٰی اَلَّا اَكُوْنَ بِدُعَاۤءِ تم اللہ کے علاوہ عبادت کرتے ہو اور میں اپنے رب کو پکارتا ہوں۔ امید ہے کہ میں میرے رب سے دعا
رَبِّيْ شَقِيًّا ﴿۳۳﴾ فَلَمَّا اَعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ کرنے میں نامراد نہیں رہوں گا۔ پھر جب ابراہیم (علیہ السلام) الگ ہو گئے اُن سے اور اُن سے بھی جن کی وہ	اللّٰهِ ۚ وَهَبْنَا لَهٗ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ۚ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿۳۴﴾ اللہ کے علاوہ عبادت کرتے تھے، تو ہم نے انہیں اسحاق اور یعقوب (علیہما السلام) دیے۔ اور تمام کو ہم نے نبی بنایا۔
وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ اور ہم نے انہیں ہماری رحمت میں سے حصہ دیا اور ہم نے اُن کے علم و منزلت، سچائی کو بیان کرنے والی زبانیں (تمام	عَلِيًّا ﴿۳۵﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰی ؕ اِنَّهُ كَانَ ادیان میں) بنا دیں۔ اور اس کتاب میں موسیٰ (علیہ السلام) کا تذکرہ کیجیے۔ یقیناً وہ
مُخْلَصًا وَّكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿۳۶﴾ وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ خالص کیے ہوئے اور رسول تھے، نبی تھے۔ اور ہم نے انہیں پکارا کوہ طور کی دائیں	الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ وَ قَرَّبْنٰهُ نَحِيًّا ﴿۳۷﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَا جانب سے اور ہم نے انہیں سرگوشی کے لیے قریب کیا۔ اور ہم نے انہیں اپنی رحمت سے
اٰخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ﴿۳۸﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ ؕ اُن کے بھائی ہارون کو نبی بنا کر عطا کیا۔ اور اس کتاب میں اسماعیل (علیہ السلام) کا تذکرہ کیجیے۔	اِنَّهُ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿۳۹﴾ وَكَانَ یقیناً وہ سچے وعدہ والے تھے اور رسول تھے، نبی تھے۔ اور وہ
يٰۤاٰمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ ۖ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ اپنے گھر والوں کو نماز کا اور زکوٰۃ کا حکم دیتے تھے۔ اور وہ اپنے رب کے نزدیک	مَنْزِلَ ۚ

مَرْضِيًّا ۵۵ وَادْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِدْرِيسَ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا

پسندیدہ تھے۔ اور اس کتاب میں ادریس (علیہ السلام) کا تذکرہ کیجیے۔ یقیناً وہ صدیق تھے،

نَبِيًّا ۵۶ وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا ۵۷ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ

نبی تھے۔ اور ہم نے انہیں بلند جگہ پر اٹھا لیا۔ یہی لوگ ہیں جن پر

أَنعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ مِنْ ذُرِّيَّةِ آدَمَ

اللہ نے انعام فرمایا انبیاء میں سے، آدم (علیہ السلام) کی اولاد میں سے۔

وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ ۚ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِ إِبْرَاهِيمَ

اور اُن میں سے جن کو ہم نے نوح (علیہ السلام) کے ساتھ سوار کرایا۔ اور ابراہیم (علیہ السلام)

وَأِسْرَءِيلَ ۚ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا إِذَا تُتْلَىٰ

اور یعقوب (علیہ السلام) کی ذریت میں سے۔ اور اُن میں سے جن کو ہم نے ہدایت دی اور جن کو ہم نے منتخب کیا۔ جب

عَلَيْهِمْ آيَةُ الرَّحْمَنِ خَرُّوا سُجَّدًا وَبُكِيًّا ۵۸ فَخَلَفَ

اُن پر رحمن کی آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں تو وہ سجدہ کرتے ہوئے اور روتے ہوئے گر پڑتے ہیں۔ پھر

مِنْ بَعْدِهِمْ خَلَفَ أَضَاعُوا الصَّلَاةَ وَاتَّبَعُوا

اُن کے بعد ایسے ناخلف آئے جنہوں نے نماز ضائع کی اور خواہشات کے

الشَّهَوَاتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ۵۹ إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ

پیچھے پڑے، پھر وہ عنقریب خرابی پائیں گے۔ مگر جو توبہ کرے اور ایمان لائے

وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ

اور نیک کام کرتا رہے تو یہ جنت میں داخل ہوں گے اور اُن پر ذرا بھی

شَيْئًا ۶۰ جَنَّاتٍ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدَ الرَّحْمَنُ عِبَادَهُ بِالْغَيْبِ

ظلم نہیں کیا جائے گا۔ جناتِ عدن میں داخل ہوں گے، جن کا رحمن نے وعدہ کیا ہے اپنے بندوں سے بغیر دیکھے۔

إِنَّهُ كَانَ وَعْدُهُ مَأْتِيًّا ۶۱ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا

یقیناً اس کا وعدہ پورا ہو کر رہے گا۔ اس میں وہ سوائے سلام کے کوئی لغو بات

إِلَّا سَلَامًا وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً وَعَشِيًّا ۶۲ تِلْكَ

نہیں سنیں گے۔ اور اُن کو اس میں کھانا صبح و شام ملے گا۔ یہ

الْجَنَّةُ الَّتِي نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ۶۳

وہ جنت ہے جن کا ہم وارث بنائیں گے اپنے بندوں میں سے انہیں جو متقی ہیں۔

وَمَا نُنَزِّلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ لَهُ مَا بَيْنَ أَيْدِينَا

اور ہم نہیں اترتے مگر تیرے رب کے حکم سے۔ اسی کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو ہمارے آگے ہیں

وَمَا خَلَقْنَا وَمَا بَيْنَ ذَلِكَ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ۚ رَبُّ

اور جو ہمارے پیچھے ہیں اور جو اُن کے درمیان میں ہیں۔ اور تیرا رب بھولنے والا نہیں ہے۔ وہ

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ

آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور اُن چیزوں کا رب ہے جو اُن کے درمیان میں ہیں، تو آپ اسی کی عبادت کیجیے اور اس کی

لِعِبَادَتِهِ ۚ هَلْ تَعْلَمُ لَهُ سَمِيًّا ۚ وَ يَقُولُ الْإِنْسَانُ

عبادت پر جے رہے۔ کیا آپ اس کا کوئی ہمنام جانتے ہیں؟ اور انسان کہتا ہے کہ

عَإِذَا مَا مِثُّ لَسَوْفَ أَخْرَجُ حَيًّا ۚ أَوَلَا يَذْكُرُ الْإِنْسَانُ

کیا جب میں مر جاؤں گا تب میں زندہ کر کے نکالا جاؤں گا؟ کیا انسان یاد نہیں رکھتا کہ

أَنَا خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكْ شَيْئًا ۚ فَوَرَبِّكَ

ہم نے اسے اس سے پہلے پیدا کیا حالانکہ وہ کچھ بھی نہیں تھا؟ پھر تیرے رب کی قسم!

لنَحْشُرَنَّهُمُ وَالشَّيَاطِينَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ

ضرور ہم انہیں اور شیاطین کو اکٹھا کریں گے، پھر ہم انہیں جہنم کے ارد گرد گھٹنے کے بل بیٹھا ہوا ہونے کی حالت میں

جَثِيًّا ۚ ثُمَّ لَنُنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيعَةٍ أَيُّهُمْ أَشَدُّ

حاضر کریں گے۔ پھر ہم نکالیں گے ہر جماعت میں سے اُسے جو اُن میں سے رحمن پر زیادہ

عَلَى الرَّحْمَنِ عِتِيًّا ۚ ثُمَّ لَنَحْنُ أَعْلَمُ بِالَّذِينَ هُمْ أَوْلَىٰ بِهَا

سخت سرکش تھا۔ پھر ہم خوب جانتے ہیں انہیں جو جہنم میں داخل ہونے کے

صَلِيًّا ۚ وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ حَتْمًا

لاَقٌ هِيَ۔ اور تم میں سے ہر ایک ضرور جہنم پر وارد ہونے والا ہے۔ یہ تیرے رب پر لازم ہے،

مَقْضِيًّا ۚ ثُمَّ نُنْجِي الَّذِينَ اتَّقَوْا وَ نَذَرُ الظَّالِمِينَ

اس کا فیصلہ کر دیا گیا ہے۔ پھر ہم متقیوں کو بچا لیں گے اور ظالموں کو اس میں

فِيهَا جَثِيًّا ۚ وَإِذَا تَتَلَّىٰ عَلَيْهِمُ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ

گھٹنوں کے بل پڑا ہوا چھوڑ دیں گے۔ اور جب اُن پر ہماری آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں صاف صاف،

الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا ۚ أَيُّ الْفَرِيقَيْنِ خَيْرٌ

تو کافر لوگ ایمان والوں سے کہتے ہیں کہ دونوں فریق میں سے کس کا

مَقَامًا وَأَحْسَنُ نَدِيًّا ﴿۴۶﴾ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ
مکان بہتر ہے اور کس کی مجلس اچھی ہے؟ اور اُن سے پہلے کتنی قوموں کو ہم نے ہلاک کیا

هُمْ أَحْسَنُ أَثَاثًا وَرِعْيًا ﴿۴۷﴾ قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلَالَةِ
جو زیادہ اچھے سامان والی اور زیادہ اچھی رونق والی تھیں۔ آپ فرما دیجیے جو گمراہی میں ہیں

فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمَنُ مَدًّا ۖ حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ
تو اُن کو رحمن تعالیٰ ڈھیل دے رہے ہیں۔ یہاں تک کہ جب وہ دیکھیں گے اس عذاب کو

إِمَّا الْعَذَابَ وَإِمَّا السَّاعَةَ ۖ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ
جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے یا عذاب یا قیامت، تو عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا کہ کون

شَرُّ مَكَانًا وَأَضْعَفُ جُندًا ﴿۴۸﴾ وَ يَزِيدُ اللَّهُ الَّذِينَ
زیادہ بری جگہ والا ہے اور کون کمزور جماعت والا ہے۔ اور اللہ ہدایت میں بڑھاتے ہیں انہیں

اهْتَدُوا هُدًى ۖ وَالْبَقِيَّةُ الصَّالِحَةُ خَيْرٌ عِنْدَ
جو ہدایت یافتہ ہیں۔ اور باقی رہنے والے اچھے اعمال بہتر ہیں تیرے رب کے

رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ مَّرَدًّا ﴿۴۹﴾ أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ
نزدیک ثواب کے اعتبار سے اور زیادہ اچھے ہیں انجام کے اعتبار سے۔ کیا پھر آپ نے دیکھا وہ شخص جس

بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأَوْتَيْنَ مَالًا ۖ وَلَدَّا ۖ أَطْلَعَ الْغَيْبَ
نے ہماری آیتوں کے ساتھ کفر کیا اور اس نے کہا کہ ضرور مجھے مال اور اولاد ملے گی؟ کیا وہ غیب پر مطلع ہوا

أَمْ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَهْدًا ﴿۵۰﴾ كَلَّا ۖ سَنَكْتُبُ
یا اس نے رحمن تعالیٰ کے پاس کوئی عہد لے رکھا ہے؟ ہرگز نہیں! عنقریب ہم لکھ رہے ہیں اسے جو وہ

مَا يَقُولُ ۖ وَ نَمُدُّ لَهُ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ﴿۵۱﴾ وَ نَرِثُهُ
کہہ رہا ہے اور ہم اس کے لیے عذاب کو لمبا کریں گے۔ اور ہم اس کے وارث بنیں گے

مَا يَقُولُ وَيَأْتِينَا فَرْدًا ﴿۵۲﴾ وَاتَّخِذُوا مِن دُونِ اللَّهِ إِلَهَةً
اُن چیزوں میں جنہیں وہ کہہ رہا ہے اور وہ ہمارے پاس تنہا آئے گا۔ اور انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر کئی معبود بنا لیے ہیں

لِيَكُونُوا لَهُمْ عِزًّا ﴿۵۳﴾ كَلَّا ۖ سَيَكْفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ
تاکہ وہ اُن کے لیے قوت کا ذریعہ بنیں۔ ہرگز نہیں! عنقریب وہ اُن کی عبادت کا انکار کریں گے

وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ صِدْدًا ﴿۵۴﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّا أَرْسَلْنَا
اور وہ اُن کے مخالف بن جائیں گے۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ ہم نے

الشَّيْطَانِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَوٰنُرُهُمْ اَرًاۙ فَلَا تَجْعَلْ

شیاطین کو کافروں پر چھوڑ رکھا ہے، وہ اُن کو خوب بھڑکار رہے ہیں۔ اس لیے آپ اُن کے بارے میں

عَلَيْهِمْۙ اِنَّمَا نَعِدُّ لَهُمْ عَذَابًاۙ يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ

جلدی نہ کریں۔ ہم اُن کے لیے کتنی گن رہے ہیں۔ جس دن ہم متقیوں کو اکٹھا کریں گے

اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفَدًاۙ وَنَسُوْقُ الْجَحِيْمِۙ اِلَىٰ جَهَنَّمَ وِرْدًاۙ

رحمن تعالیٰ کی طرف جماعت درجماعت۔ اور ہم مجرموں کو ہائیس گے جہنم کی طرف پیسا ہونے کی حالت میں۔

لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ

وہ شفاعت کے مالک نہیں ہوں گے مگر وہ جس نے رحمن تعالیٰ کے پاس کوئی عہد لے

عَهْدًاۙ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًاۙ لَقَدْ جِئْتُمْ

رکھا ہو۔ اور وہ کہتے ہیں کہ رحمن تعالیٰ نے اولاد بنائی ہے۔ یقیناً تم نے بڑی

شَيْئًا اِذَاۙ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَ تَنْشَقُّ

بھاری بات کہی ہے۔ کہ قریب ہے کہ آسمان بھی اس سے پھٹ جائیں اور زمین بھی

الْاَرْضُ وَتَخَذُ الْجِبَالُ هَدًاۙ اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًاۙ

پھٹ پڑے اور پہاڑ ریزہ ہو کر گر پڑیں۔ اس وجہ سے کہ وہ رحمن تعالیٰ کے لیے اولاد کا دعویٰ کرتے ہیں۔

وَمَا يَنْبَغِيْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًاۙ اِنْ كُلُّ مَنْ

اور رحمن تعالیٰ کے لیے مناسب نہیں ہے کہ اولاد بنائے۔ یقیناً سارے کے سارے وہ جو

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّا اَتَى الرَّحْمٰنَ عَبْدًاۙ لَقَدْ اَخْصَهُمْ

آسمانوں اور زمین میں ہیں وہ رحمن تعالیٰ کے پاس صرف بندہ کی حیثیت سے حاضر ہونے والے ہیں۔ یقیناً اللہ نے

وَعَدَهُمْ عَذَابًاۙ وَكُلُّهُمْ اَتِيْهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَرْدًاۙ

اُن کا احاطہ کر رکھا ہے اور اُن کی کتنی گن رہا ہے۔ اور سب کے سب اس کے پاس قیامت کے دن تنہا آئیں گے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ

یقیناً وہ جو ایمان لائے اور جو نیک کام کرتے رہے، عنقریب رحمن تعالیٰ اُن کے لیے محبوبیت

وُدًّاۙ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهٖ الْمُتَّقِيْنَ

رکھ دے گا۔ پھر ہم نے ہی اس قرآن کو آپ کی زبان میں آسان کیا ہے، تاکہ آپ اس کے ذریعہ متقیوں کو بشارت

وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لَّدَاۙ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍۙ

دیں اور اس کے ذریعہ آپ جھگڑا لو قوم کو ڈرائیں۔ اور اُن سے پہلے کتنی امتوں کو ہم نے ہلاک کیا۔

هَلْ تَحْسُ مِنْهُمْ مِّنْ أَحَدٍ أَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ۚ
کیا آپ اُن میں سے کسی کو محسوس کرتے ہیں یا ان کی کوئی آہٹ سنتے ہیں؟

رُكُوعًا ۸

(۲۰) سُورَةُ طه (مَكِّيَّةٌ) (۲۵)

آيَاتُهَا ۱۳۵

اور ۸ رکوع ہیں

سورۃ طہ مکہ میں نازل ہوئی

اس میں ۱۳۵ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

طہ ۱ مَا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقَىٰ ۝ إِلَّا تَذَكَّرَ ۚ

طہ۔ ہم نے یہ قرآن آپ پر اس لیے نہیں اتارا تا کہ آپ مشقت اٹھائیں۔ مگر اتارا ہے اس شخص کو

لِّمَن يَخْشَىٰ ۝ تَنْزِيلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْأَرْضَ وَالسَّمُوتِ

نصیحت دینے کے لیے جو ڈرے۔ یہ اتارا گیا ہے اس اللہ کی طرف سے جس نے زمین اور بلند آسمانوں

الْعُلَىٰ ۝ الرَّحْمَنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَىٰ ۝ لَهُ مَا فِي السَّمُوتِ

کو پیدا کیا۔ رحمن تعالیٰ عرش پر جلوہ افروز ہے۔ اس کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور

وَمَا فِي الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرَىٰ ۝

جو زمین میں ہیں اور جو اُن کے درمیان میں ہیں اور جو گیلی مٹی کے نیچے ہیں۔

وَإِنْ تَجَهَّرْ بِالْقَوْلِ فَإِنَّهُ يَعْلَمُ السِّرَّ وَأَخْفَىٰ ۝ اللَّهُ لَا إِلَهَ

اور اگر آپ بات کو زور سے کہیں تو یقیناً چپکے سے کبھی ہوئی بات کو اور سب سے زیادہ چھپائی ہوئی بات کو وہ جانتا ہے۔ اللہ کے

إِلَّا هُوَ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ۝ وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَىٰ ۝

سوا کوئی معبود نہیں۔ اس کے لیے اچھے اچھے نام ہیں۔ کیا آپ کے پاس موسیٰ (علیہ السلام) کا قصہ آیا؟

إِذْ رَأَىٰ نَارًا فَقَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ نَارًا

جب موسیٰ (علیہ السلام) نے آگ دیکھی، پھر اپنے گھر والوں سے کہا کہ تم ٹھہرو! یقیناً میں نے آگ دیکھی ہے،

لَعَلِّي آتِيكُمْ مِنْهَا بِقَبَسٍ أَوْ أَجْدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ۝

شاید میں تمہارے پاس اس میں سے کوئی شعلہ لے آؤں یا آگ پر رہنمائی پا لوں۔

فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ يٰمُوسَىٰ ۝ إِنِّي أَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ

پھر جب موسیٰ (علیہ السلام) آگ کے پاس پہنچے تو آواز دی گئی اے موسیٰ! یقیناً میں تمہارا رب ہوں، اس لیے

نَعْلَيْكَ ۚ إِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝ وَأَنَا اخْتَرْتُكَ

اپنے چپل اتار لیجیے۔ یقیناً آپ پاک وادی طوی میں ہیں۔ اور میں نے آپ کو منتخب کیا،

فَاسْتَبْعَ لِمَا يُؤْخَى ۝ اِنْتَبَى اَنَا اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا

اس لیے آپ کان لگا کر سنئے اسے جو آپ کی طرف وحی کی جارہی ہے۔ یقیناً میں ہی اللہ ہوں، میرے سوا کوئی معبود نہیں،

فَاعْبُدْنِي ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِي ۝ اِنَّ السَّاعَةَ اَتِيَةٌ

اس لیے آپ میری عبادت کیجیے اور میری یاد کے لیے نماز قائم کیجیے۔ یقیناً قیامت آنے والی ہے،

اَكَادُ اخْفِيهَا لِتُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعٰی ۝

میں اسے چھپانا چاہتا ہوں تاکہ ہر شخص کو بدلہ دیا جائے اُن اعمال کا جو اس نے کیے۔

فَلَا يَصُدُّكَ عَنْهَا مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هُوَ فَتَرْدٰی ۝

اس لیے آپ کو ہرگز اس سے نہ روکے وہ شخص جو قیامت پر ایمان نہیں رکھتا اور جو اپنی خواہش کے پیچھے چل پڑا ہے، پھر کہیں

وَمَا تِلْكَ بِيَمِينِكَ يٰمُوسٰی ۝ قَالَ هِيَ عَصٰی اَتَوَكَّوْا

آپ ہلاک ہو جائیں۔ اور اے موسیٰ! آپ کے دائیں ہاتھ میں کیا ہے؟ موسیٰ (علیہ السلام) نے عرض کیا یہ میری لاٹھی

عَلَيْهَا وَاَهْشُ بِهَا عَلٰی غَنَمٍ وَلِيْ فِيْهَا مَارِبٌ

ہے۔ اس پر میں ٹیک لگاتا ہوں اور اس کے ذریعہ میں پتے جھاڑتا ہوں اپنی بکریوں پر اور میری اس میں دوسری بھی

اٰخَرٰی ۝ قَالَ اَلْقَهَا يٰمُوسٰی ۝ فَالْقَهَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ

حاجتیں ہیں۔ اللہ نے فرمایا اے موسیٰ! اس کو ڈال دیجیے۔ پھر موسیٰ (علیہ السلام) نے اس کو ڈال دیا تو اچانک وہ سانپ بن

تَسْعٰی ۝ قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ۚ فَنفَخَ وَفَنَّهُ سَنُعِيْدُهَا سَيَرَتَهَا

گیا دوڑتا ہوا۔ اللہ نے فرمایا کہ اس کو پکڑ لیجیے اور نہ ڈریئے۔ عنقریب ہم اسے اس کی پہلی حالت پر لوٹا

الْاَوَّلٰی ۝ وَاَضْمَمْ يَدَكَ اِلٰی جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضًا

دیں گے۔ اور اپنا ہاتھ اپنی بغل میں دبا دیجیے، وہ بغیر کسی برائی کے سفید

مِنْ غَيْرِ سُوْءٍ اٰیَةٌ اٰخَرٰی ۝ لِنُرِيْكَ مِنْ اٰیٰتِنَا الْكُبْرٰی ۝

ہو کر نکلے گا۔ یہ دوسرے معجزہ کے طور پر (دے رہے ہیں)۔ تاکہ ہم آپ کو دکھائیں ہماری بڑی نشانیوں میں سے۔

اِذْهَبْ اِلٰی فِرْعَوْنَ ۚ اِنَّهُ طَغٰی ۝ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ

آپ جائیے فرعون کے پاس، یقیناً اس نے سرکشی کی ہے۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے دعا کی اے میرے رب!

لِيْ صَدْرِيْ ۝ وَیَسِّرْ لِّيْ اَمْرِيْ ۝ وَاَحْلِلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ۝

میرے لیے میرا سینہ کھول دیجیے۔ اور میرے لیے میرے معاملہ میں آسانی کر دیجیے۔ اور میری زبان کی گرہ کھول دیجیے۔

یَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ۝ وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِیْ ۝

تاکہ وہ میری بات کو سمجھ سکیں۔ اور میرے لیے میرے گھر والوں میں سے مددگار مقرر کر دیجیے۔

هَرُونَ أَخِي ۝ اَشْدُدْ يَدَهُ اَزْهَرِي ۝ وَاَشْرِكُهُ (یعنی) میرے بھائی ہارون کو (مددگار مقرر کر دیجیے)۔ اس کے ذریعہ میری قوت کو اور بڑھا دیجیے۔ اور اس کو
فِي اَمْرِي ۝ كِي نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ۝ وَنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ۝ اِنَّكَ میرے معاملہ میں شریک بنا دیجیے۔ تاکہ ہم آپ کی تسبیح کریں بہت زیادہ۔ اور بہت زیادہ آپ کو یاد کریں۔ یقیناً
كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ۝ قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ سُوْلَكَ يٰمُوسٰى ۝ آپ ہمیں دیکھ رہے ہیں۔ اللہ نے فرمایا اے موسیٰ! آپ کو آپ کا سوال یقیناً دے دیا گیا۔
وَلَقَدْ مَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰى ۝ اِذْ اَوْحَيْنَا اِلٰى اُمِّكَ یقیناً ہم نے آپ پر ایک دوسری مرتبہ بھی احسان کیا ہے۔ جب ہم نے آپ کی ماں کی طرف وحی کی،
مَا يُوحٰى ۝ اِنْ اَقْذِفْهِ فِى التَّابُوْتِ فَاَقْذِفْهِ جواب وحی کی جا رہی ہے۔ کہ تم موسیٰ کو ڈال دو صندوق میں، پھر اس کو سمندر میں
فِى الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَاْخُذْهُ عَدُوُّ پھینک دو، پھر سمندر اس کو کنارہ پر پھینک دے گا، اس کو میرا اور اس کا دشمن
لِىْ وَ عَدُوُّ لِّهٖ ۝ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّمِّيَّةً ۝ وَلِتُصْنَعَ لے لے گا۔ اور میں نے آپ پر اپنی طرف سے محبت ڈال دی۔ اور اس لیے تاکہ آپ کی پرورش
عَلٰى عَيْنِيْ ۝ اِذْ تَبَشَّرْتَ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدْلُكُمْ عَلٰى مَنْ میری حفاظت میں ہو۔ جب آپ کی بہن چل رہی تھی، اور وہ کہہ رہی تھی، کیا میں تمہیں پتہ بتاؤں ایسے گھروالوں
يَكْفُلُهَا ۝ فَرَجَعْنَاكَ اِلٰى اُمِّكَ كِيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا کا جو اس کی پرورش کریں؟ پھر ہم نے آپ کو لوٹایا آپ کی ماں کی طرف تاکہ اُن کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں
وَلَا تَخْزَنَ ۝ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنَّاكَ اور وہ غمگین نہ ہوں۔ اور آپ نے ایک شخص کو قتل کیا، پھر ہم نے آپ کو نجات دی غم سے اور ہم نے
فُتُوْنًا ۝ فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِىْ اَهْلِ مَدْيَنَ ۝ ثُمَّ جِئْتَ آپ کو کئی امتحانوں سے گزارا۔ پھر آپ مدین والوں میں کئی سال رہے۔ پھر اے موسیٰ!
عَلٰى قَدَرٍ يُّمُوْسٰى ۝ وَاَصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ ۝ اِذْ هَبْ مقررہ وقت پر آپ آگئے۔ اور میں نے آپ کو خاص اپنے لیے منتخب کیا۔ آپ اور
اَنْتَ وَاَخُوْكَ بِاَيَّتِيْ وَلَا تَنِيَا فِىْ ذِكْرِيْ ۝ اِذْ هَبَا آپ کا بھائی میرے معجزات لے کر جائیے، اور میری یاد میں کوتاہی نہ کیجیے۔ تم دونوں جاؤ

اِلٰی فِرْعَوْنَ اِنَّهُ طَغٰی ﴿۳۳﴾ فَقُوْلَاْ لَهُ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ

فرعون کے پاس اس لیے کہ اس نے سرکشی کی ہے۔ پھر اس سے نرم بات کہو، شاید وہ

يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰی ﴿۳۴﴾ قَالَا رَبَّنَا اِنَّا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ

نصیحت حاصل کرے یا ڈرے۔ وہ دونوں کہنے لگے اے ہمارے رب! یقیناً ہم ڈرتے ہیں اس سے

عَلَيْنَا اَوْ اَنْ يَّظْلِمَ ﴿۳۵﴾ قَالَ لَا تَخَافَاْ اِنِّنِيْ مَعَكُمْ

کہ وہ ہم پر زیادتی کرے یا ظلم کرے۔ اللہ نے فرمایا کہ مت ڈرو، اس لیے کہ میں تمہارے ساتھ ہوں،

اَسْمِعْ وَاَرٰی ﴿۳۶﴾ فَاتَّبِعْهُ فَقُوْلَاْ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ

میں سن بھی رہا ہوں اور دیکھ بھی رہا ہوں۔ پھر تم اس کے پاس جاؤ، پھر اس سے کہو کہ یقیناً ہم تیرے رب کے بھیجے ہوئے

مَعَنَا بَنٰیۤ اِسْرَآءِیْلَ ۙ وَلَا تَعَذِّبْهُمْ ۚ قَدْ جِئْنَاكَ بِاٰیَةٍ

پیغمبر ہیں، اس لیے تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیج دے اور تو انہیں عذاب نہ دے۔ یقیناً ہم تیرے پاس تیرے رب کی

مِّنْ رَبِّكَ ۖ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ اَتَّبَعَ الْهُدٰی ﴿۳۷﴾ اِنَّا قَدْ

طرف سے معجزہ لے کر آئے ہیں۔ اور سلامتی ہے اس پر جو ہدایت کے پیچھے چلے۔ یقیناً

اَوْحٰی اِلَيْنَا اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰی مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلٰی ﴿۳۸﴾ قَالَ

ہماری طرف وحی کی گئی ہے کہ عذاب (نازل ہوگا) اس پر جو جھٹلائے اور اعراض کرے۔ فرعون نے پوچھا

فَمَنْ رَبُّكُمَا یٰمُوسٰی ﴿۳۹﴾ قَالَ رَبُّنَا الَّذِیْۤ اَعْطٰی كُلَّ شَیْءٍ

کہ تمہارا کون رب ہے اے موسیٰ؟ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کا

خَلَقَهُ ثُمَّ هَدٰی ﴿۴۰﴾ قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاَوَّلٰی ﴿۴۱﴾

وجود عطا کیا، پھر اس نے رہنمائی کی۔ فرعون نے کہا پھر پہلی قوموں کا کیا حال ہوا؟

قَالَ عَلِمَهَا عِنْدَ رَبِّیْۤ اِنِّیْۤ اِنْۢ لَّیْسَ لَیْۤ اَعْطٰی كُلَّ شَیْءٍ

موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا اس کا علم میرے رب کے پاس ہے کتاب میں۔ میرا رب نہ بھٹکتا ہے اور نہ بھولتا ہے۔

الَّذِیْۤ اَعْطٰی كُلَّ شَیْءٍ فَاَخْرَجْنَا بِہٖۤ اَزْوَاجًا

وہ اللہ جس نے تمہارے لیے زمین کو گہوارہ بنایا اور جس نے زمین میں تمہارے لیے راستے

سُبُلًا وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۖ فَاَخْرَجْنَا بِہٖۤ اَزْوَاجًا

بنائے اور جس نے آسمان سے پانی اتارا۔ پھر ہم نے اس کے ذریعہ مختلف

مِّنْ نَّبَاتٍ شَتٰی ﴿۴۲﴾ کُلُوْا وَارْعَوْا اَنْعَامَکُمْ ۚ اِنَّ فِی

نباتات کے جوڑوں کو نکالا۔ کہ تم کھاؤ اور اپنے چوپاؤں کو چراؤ۔ یقیناً اس

ذٰلِكَ لَاۤیْتِیْ لَآوِلٰی النَّہٰی ﴿۵۲﴾ مِنْہَا خَلَقْنٰکُمْ وَفِیْہَا

میں عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ مٹی ہی سے ہم نے تمہیں پیدا کیا ہے اور اسی میں

نُعِیْذُکُمْ وَمِنْہَا نُخْرِجُکُمْ تَارَةً اٰخَرٰی ﴿۵۳﴾

ہم تمہیں دوبارہ لوٹائیں گے اور اسی سے ہم تمہیں دوسری مرتبہ نکالیں گے۔

وَلَقَدْ اَرٰیْنٰہُ اٰیٰتِنَا کُلَّہَا فَکَذَّبَ وَآبٰی ﴿۵۴﴾ قَالَ

یقیناً ہم نے فرعون کو اپنے سارے معجزات دکھلائے، پھر بھی اس نے جھٹلایا اور انکار کیا۔ فرعون نے کہا

اٰجِئْنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِکَ یٰمُوسٰی ﴿۵۵﴾

کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو تا کہ ہمیں ہمارے ملک سے نکال دو اپنے جادو کے زور سے اے موسیٰ؟

فَلَنَاۤیْتِیَنَّکَ بِسِحْرِ مِّثْلِہٖ فَاَجْعَلْ بَیْنَنَا وَبَیْنَکَ

پھر ہم ضرور آپ کے پاس اسی جیسا جادو لائیں گے، پھر ہمارے اور آپ کے درمیان ایک مقررہ وقت

مَوْعِدًا لَا نُخْلِفُہٗ نَحْنُ وَلَا اَنْتَ مَکٰنًا سُوّٰی ﴿۵۶﴾

طے کیجیے کہ نہ ہم اس سے پیچھے رہیں اور نہ تم، (یہ مقابلہ) ایک ہموار میدان (میں ہونا چاہئے)۔

قَالَ مَوْعِدُکُمْ یَوْمُ الرِّیْثَیْنِہٖ وَاَنْ یُّحْشَرَ النَّاسُ

موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ تمہارا مقررہ وقت عید کا دن ہے اور یہ کہ چاشت کے وقت تمام لوگ جمع

ضَحٰی ﴿۵۷﴾ فَتَوَلّٰی فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ کَیْدَہٗ ثُمَّ اٰتٰی ﴿۵۸﴾

ہو جائیں۔ پھر فرعون واپس لوٹا، پھر اس نے اپنے مکر و فریب کو جمع کیا، پھر وہ آیا۔

قَالَ لَہُمْ مَّوْسٰی وَاٰیٰتُکُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلٰی اللّٰہِ کَذِبًا

موسیٰ (علیہ السلام) نے اُن سے کہا کہ تمہارا ناس ہو! اللہ پر جھوٹ مت گھڑو

فَیُسْجِذْکُمْ بِعَذَابٍ ؕ وَقَدْ خَابَ مَنِ اِفْتَرٰی ﴿۵۹﴾

ورنہ وہ تمہیں عذاب کے ذریعہ ہلاک کر دے گا۔ اور یقیناً ناکام ہوتا ہے وہ شخص جو جھوٹ گھڑتا ہے۔

فَتَنَازَعُوْا اَمْرَہُمْ بَیْنَہُمْ وَاَسْرَوْا النَّجْوٰی ﴿۶۰﴾

پھر انہوں نے اپنے معاملہ میں آپس میں اختلاف کیا اور چپکے سے سرگوشی کی۔

قَالُوْۤا اِنْ ہٰذِیْنَ لَسٰجِرٰنِ یُرِیْدٰنِ اَنْ یُّخْرِجَکُمْ

انہوں نے کہا کہ بے شک یہ دونوں جادوگر ہیں، یہ چاہتے ہیں کہ تمہیں اپنے ملک سے

مِّنْ اَرْضِکُمْ بِسِحْرِہِمَا وَیَذْہَبَا بِطَرِیْقَتِکُمْ

اپنے جادو کے زور سے نکال دیں اور تمہارے اچھے طریقہ کو ختم

الْمَثَلِ ۱۳) فَاجْبِعُوا كَيْدَكُمْ ثُمَّ اِثْنُوا صَفَاءً وَقَدْ کر دیں۔ اس لیے اپنی تدبیر اکٹھی کرو، پھر تم صف بنا کر آؤ۔ اور یقیناً
اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰی ۱۴) قَالُوا يُمُوْسٰی اِمَّا کامیاب ہوگا وہی شخص جو آج غالب رہے گا۔ انہوں نے کہا اے موسیٰ! یا
اَنْ تُلْقٰی وَاِمَّا اَنْ تَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰی ۱۵) قَالَ تم ڈالو یا ہم پہلے ڈالیں۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا
بَلْ اَلْقُوْا فَاِذَا حَبَالُهُمْ وَ عَصِيَّتُهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ بلکہ تم ڈالو! پھر اچانک اُن کی رسیاں اور اُن کی لاٹھیاں اُن کے سامنے اُن کے جادو کے زور سے متحیل
مِنْ سِحْرِهِمْ اَنّٰهَا تَسْعٰی ۱۶) فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ ہونے لگیں کہ وہ دوڑ رہی ہیں۔ پھر موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنے جی میں
خِيفَةً مُّوْسٰی ۱۷) قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰی ۱۸) خوف محسوس کیا۔ ہم نے کہا آپ نہ ڈریئے، یقیناً تم ہی بلند رہو گے۔
وَالْقٰی مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ۱۹) اِنَّمَا اور آپ ڈال دیں اسے جو آپ کے دائیں ہاتھ میں ہے، وہ نگل لے گا اُن چیزوں کو جو وہ بنا کر لائے ہیں۔ وہ
صَنَعُوْا كَيْدٌ سِحْرٌ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰی ۲۰) جو بنا کر لائے ہیں وہ صرف جادوگر کا مکر ہے۔ اور جادوگر کامیاب نہیں ہوتا جہاں وہ جائے۔
فَالْقٰی السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْا اِمَّا بَرَبِّ هٰرُوْنَ پھر جادوگر سجدہ میں گر گئے، وہ کہنے لگے کہ ہم موسیٰ اور ہارون کے رب پر ایمان
وَمُوْسٰی ۲۱) قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۲۲) اِنَّهٗ لے آئے۔ فرعون نے کہا کیا تم اس پر ایمان لے آئے اس سے پہلے کہ میں تمہیں اجازت دوں؟ یقیناً یہ
لِكَيْبُرِكُمْ الَّذِیْ عَلٰیكُمْ السَّحَرَةُ فَلَا قَطْعَنَّ اٰیْدِیْكُمْ موسیٰ تم میں سے بڑا ہے جس نے تمہیں جادو سکھلایا ہے۔ تو میں تمہارے ہاتھ اور
وَاَرْجَلُكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَلَا وَصْلَیْنَكُمْ فِیْ جُدُوْعٍ پیر جانبِ مخالف سے کاٹ دوں گا، پھر میں تمہیں کھجور کے تنوں میں سولی پر چڑھاؤں گا۔
النَّخْلِ ۲۳) وَلَتَعْلَمَنَّ اٰیُنَا اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَنْفٰی ۲۴) قَالُوْا اور تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کون زیادہ سخت عذاب والا ہے اور کون زیادہ باقی رہنے والا ہے۔ انہوں نے

لَنْ تُؤْشِرَكَ عَلَىٰ مَا جَاءَنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالَّذِي

کہا کہ ہم تجھے ہرگز ترجیح نہیں دیں گے اُن روشن معجزات پر جو ہمارے پاس آئے اور اس اللہ پر

فَطَرْنَا فَاقْضِ مَا أَنْتَ قَاضٍ ۖ إِنَّمَا تَقْضِي هَذِهِ

جس نے ہمیں پیدا کیا، اس لیے تو کر لے جو تجھے کرنا ہو۔ تو تو صرف اس دنیوی زندگی کو

الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ۚ إِنَّا آمَنَّا بِرَبِّنَا لِنَعْفِرَ لَنَا خَطِيئَاتِنَا

ختم کر سکتا ہے۔ ہم تو ایمان لے آئے ہیں ہمارے رب پر تاکہ وہ ہماری خطائیں معاف کر دے

وَمَا أَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ۖ وَاللَّهُ خَيْرٌ

اور اس کو معاف کر دے جس جادو پر تو نے ہمیں مجبور کیا۔ اور اللہ بہتر ہے

وَأَبْقَى ۖ إِنَّهُ مَنْ يَأْتِ رَبَّهُ مُجْرِمًا فَإِنَّ لَهُ

اور باقی رہنے والا ہے۔ یقیناً جو بھی اپنے رب کے پاس مجرم بن کر آئے گا تو یقیناً اس کے لیے

جَهَنَّمَ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ ۖ وَمَنْ يَأْتِهِ

جہنم ہے، جس میں نہ وہ مرے گا اور نہ جیے گا۔ اور جو اس کے پاس مؤمن بن کر

مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصَّالِحَاتِ فَأُولَٰئِكَ لَهُمُ الدَّرَجَاتُ

آئے گا، جس نے اعمالِ صالحہ بھی کیے ہوں گے تو ان کے لیے بلند درجات

الْعُلَىٰ ۚ جَنَّاتٌ عَدْنٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

ہوں گے۔ جناتِ عدن ہوں گی، جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی،

خَالِدِينَ فِيهَا ۖ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ مَنْ تَزَكَّى ۖ

جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہ اس شخص کا بدلہ ہے جو پاک صاف رہا۔

وَلَقَدْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ ۖ أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِي

یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کی طرف وحی کی کہ میرے بندوں کو لے کر رات کے وقت نکل جائیے،

فَاصْرِبْ لَهُمْ طَرِيقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا ۚ لَا تَخَفْ

پھر اُن کے لیے سمندر میں خشک راستہ بنانے کے لیے (عصا) ماریے، پکڑے جانے

دَرَكًا ۚ وَلَا تَحْشَىٰ ۖ فَاتَّبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُودِهِ

کا نہ آپ کو خوف ہوگا، نہ ڈر۔ پھر فرعون اپنا لشکر لے کر ان کے پیچھے چلا،

فَغَشِيَهُمْ مِنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ۚ وَأَضَلَّ فِرْعَوْنُ

پھر ان کو ڈبو دیا سمندر نے جیسا کہ ڈبویا۔ اور فرعون نے اپنی قوم کو

قَوْمَهُ وَمَا هَدَىٰ ﴿۵۱﴾ يَبْنِيْ اِسْرَآءِيْلَ قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ

گمراہ کیا اور اس نے راستہ نہیں دکھایا۔ اے بنی اسرائیل! یقیناً ہم نے تمہیں نجات دی

مَنْ عَدُوَّكُمْ وَوَعَدْنَاكُمْ جَانِبَ الطُّورِ الْاَيْمَنِ

تمہارے دشمن سے اور ہم نے تم سے وعدہ کیا کوہ طور کی دائیں جانب کا،

وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰی ﴿۵۲﴾ كُلُّوْا

اور ہم نے تم پر منّ و سلوی اتارا۔ کھاؤ

مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ

اُن پاکیزہ چیزوں میں سے جو ہم نے تمہیں روزی کے طور پر دی ہیں اور اُن میں سرکشی مت کرو، ورنہ تم

عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ ۚ وَمَنْ يَّحِلِّلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ

پر میرا غضب اترے گا۔ اور جس پر میرا غضب اترے گا تو یقیناً

هٰوٰی ﴿۵۳﴾ وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ

وہ (جہنم میں) گر گیا۔ اور یقیناً میں بخشنے والا ہوں اس شخص کو جس نے توبہ کی، اور جو ایمان لایا اور جس نے

صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰی ﴿۵۴﴾ وَمَا اَعْجَلَكُمْ عَنْ قَوْمِكُمْ

اعمالِ صالحہ کیے، پھر اس نے ہدایت پائی۔ اور آپ کو اپنی قوم سے کیا چیز جلدی لائی،

يٰمُوسٰی ﴿۵۵﴾ قَالَ هُمْ اَوْلَآءِ عَلٰی اَشْرٰى وَعَجِلْتُ

اے موسیٰ؟ موسیٰ (علیہ السلام) نے عرض کیا کہ یہ لوگ میرے پیچھے ہیں اور میں آپ کے پاس جلدی

اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰی ﴿۵۶﴾ قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ

آیا، اے میرے رب! تاکہ آپ راضی ہو جائیں۔ اللہ نے فرمایا کہ یقیناً ہم نے آپ کی قوم کو آپ کے

مِنْۢ بَعْدِكَ وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ﴿۵۷﴾ فَرَجَعَ

بعد بلاء میں مبتلا کیا ہے اور اُن کو سامری نے گمراہ کر دیا ہے۔ پھر موسیٰ (علیہ

مُوسٰی اِلٰی قَوْمِهِ غَضَبَانَ اَسْفَاۗءً قَالَ يٰقَوْمِ

السلام) اپنی قوم کی طرف واپس لوٹے غصہ ہوتے ہوئے، افسوس کرتے ہوئے۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا اے

اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعَدًّا حَسَنًاۤ اَفْطَالَ

میری قوم! کیا تم سے تمہارے رب نے اچھا وعدہ نہیں کیا تھا؟ کیا پھر

عَلَيْكُمْ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلٰیكُمْ

تم پر لمبا زمانہ گزر گیا یا تم نے ارادہ کیا کہ تم پر اپنے رب کی

غَضَبٌ مِّن رَّبِّكُمْ فَأَخْلَفْتُم مَّوْعِدِي ﴿۸۷﴾ قَالُوا طرف سے غضب اترے، پھر تم نے میرے وعدہ کے خلاف کیا؟ وہ بولے	
مَا أَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلِكِنَا وَلَكِنَّا حُبَلْنَا أَوْثَارًا ہم نے اپنے اختیار سے آپ کے وعدہ کے خلاف نہیں کیا، لیکن ہم پر بوجھ ڈال دیا گیا تھا	
مِّن زِينَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنَاهَا فَكَذَلِكَ أَلْقَى قوم کے زیورات کا، پھر ہم نے وہ زیورات ڈال دیے، اور اسی طرح سامری	
السَّامِرِيُّ ﴿۸۸﴾ فَأَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَهُ خَُوَارِ نے بھی ڈالے۔ پھر سامری نے اُن کے لیے ایک گائے کے پچھڑے کا جسم بنا کر نکالا جس کے لیے گائے کی آواز تھی،	
فَقَالُوا هَذَا إِلَهُكُمْ وَإِلَهُ مُوسَىٰ فَنَسِيَ ﴿۸۹﴾ تو وہ بولے کہ یہ تمہارا معبود ہے اور موسیٰ کا معبود ہے، پھر موسیٰ (علیہ السلام) بھول گئے ہیں۔	
أَفَلَا يَرَوْنَ إِلَّا يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ قَوْلًا وَلَا يَمْلِكُ کیا پھر وہ سمجھتے نہیں کہ وہ اُن کی بات کا جواب بھی نہیں دے سکتا اور نہ اُن کے	
لَهُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا ﴿۹۰﴾ وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هَارُونُ لیے نفع اور ضرر کا مالک ہے؟ اور اُن سے ہارون (علیہ السلام) نے فرمایا	۴۴۳
مِنْ قَبْلُ يَتَقَوَّمُ إِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهِ ۚ وَإِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمَنُ اس سے پہلے اے میری قوم! تم تو صرف اس کے ذریعہ بلا میں ڈالے گئے ہو۔ یقیناً تمہارا رب رحمن تعالیٰ ہے،	
فَاتَّبِعُونِي وَأَطِيعُوا أَمْرِي ﴿۹۱﴾ قَالُوا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ تو تم میرے پیچھے چلو اور میرے حکم کی اطاعت کرو۔ انہوں نے کہا کہ ہم ہرگز ہٹیں گے نہیں، اسی پر	
عَاكِفِينَ حَتَّىٰ يَرْجِعَ إِلَيْنَا مُوسَىٰ ﴿۹۲﴾ قَالَ يَهْرُونَ جھے رہیں گے، یہاں تک کہ ہمارے پاس موسیٰ (علیہ السلام) واپس آئیں۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا	
مَا مَنَعَكَ إِذْ رَأَيْتَهُمْ ضَلُّوا ۖ أَلَا تَتَّبِعَنِ ۚ أَفَعَصَيْتَ اے ہارون! تجھے کیا مانع تھا جب تو نے اُن کو دیکھا کہ وہ گمراہ ہو گئے ہیں، اس سے کہ تو میرے پیچھے آجاتا؟ کیا تو نے میرے	
أَمْرِي ﴿۹۳﴾ قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِي وَلَا بِرَأْسِي ۚ حکم کے خلاف کیا؟ ہارون (علیہ السلام) نے عرض کیا کہ اے میری ماں کے بیٹے! میری داڑھی اور میرے سر کے بالوں کو مت	
إِنِّي خَشِيتُ أَنْ تَقُولَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِي إِسْرَءِيلَ پکڑیے۔ یقیناً میں ڈرا اس سے کہ آپ یہ کہو کہ تو نے بنی اسرائیل کے درمیان جدائی ڈالی	

وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِي ﴿۹۷﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يُسَامِرِي ﴿۹۸﴾

اور تو نے میری بات کا لحاظ نہیں کیا۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے پوچھا پھر تیرا کیا حال ہے، اے سامری؟

قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوا بِهِ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً

سامری نے کہا کہ میں نے دیکھا وہ جس کو انہوں نے نہیں دیکھا، تو میں نے ایک مٹھی بھر لی تھی اللہ کے بھیجے

مَنْ أَثَرِ الرَّسُولِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذَلِكَ سَوَّلَتْ لِي

ہوئے فرشتہ کے نشان قدم کی، پھر میں نے اس کو ڈال دیا اور اسی طرح میرے نفس نے مجھے یہ بات

نَفْسِي ﴿۹۹﴾ قَالَ فَاذْهَبْ فَإِنَّ لَكَ فِي الْحَيَاةِ

سمجھائی۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ پھر تو جا! یقیناً تیرے لیے دنیوی زندگی میں یہ سزا ہے کہ

أَنْ تَقُولَ لَا مِسَاسَ ۖ وَإِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَنْ تُخْلَفَهُ ۚ

تو کہتا پھرے کہ لَا مِسَاسَ (مجھے مت چھونا)۔ اور یقیناً تیرے لیے وعدہ کا وقت مقرر ہے، جس کے تو آگے پیچھے

وَانْظُرْ إِلَى إِلَهِكَ الَّذِي ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ۚ

نہیں ہو سکے گا۔ اور دیکھ اپنے اس معبود کی طرف جس پر تو جما بیٹھا تھا۔

لَنُحَرِّقَنَّهُ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهُ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ﴿۱۰۰﴾ إِنَّمَا إِلَهُكُمُ

کہ ہم اسے جلا دیتے ہیں، پھر اسے ریزہ ریزہ کر کے سمندر میں پھینک دیتے ہیں۔ تمہارا معبود تو وہی

اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿۱۰۱﴾

اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ جو ہر چیز پر علم کے اعتبار سے وسیع ہے۔

كَذَلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ

اسی طرح ہم آپ کے سامنے بیان کرتے ہیں اُن چیزوں کی خبروں میں سے جو گذر چکی ہیں۔ اور یقیناً

آتَيْنَكَ مِنْ لَدُنَّا ذِكْرًا ۚ مَنَاعَرُضَ عَنْهُ فَإِنَّهُ

ہم نے آپ کو اپنے پاس سے ایک نصیحت نامہ دیا ہے۔ جو بھی اس سے اعراض کرے گا تو یقیناً

يَجْزِي يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَزْرًا ۚ ﴿۱۰۲﴾ خُلِدِينَ فِيهِ ۚ وَسَاءَ لَهُمْ

وہ قیامت کے دن بوجھ اٹھائے گا۔ جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور اُن کے لیے قیامت

يَوْمَ الْقِيَمَةِ حِمْلًا ۚ ﴿۱۰۳﴾ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ وَنَحْشُرُ

کے دن وہ بہت برا بوجھ ہوگا۔ جس دن صور میں پھونک ماری جائے گی اور ہم مجرموں کو

الْجُرِمِينَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ۚ يَتَخَفَتُونَ بَيْنَهُمْ إِنْ

اس دن نیلی آنکھوں والے ہونے کی حالت میں اکٹھا کریں گے۔ وہ آپس میں سرگوشی کریں گے کہ تم

لَبِثْتُمْ إِلَّا عَشْرًا ﴿١٤﴾ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ نہیں ٹھہرے مگر دس (دن)۔ ہم خوب جانتے ہیں اسے جو وہ کہہ رہے ہیں
إِذْ يَقُولُ امثالهم طريقتة إن لبثتم إلا يومًا ﴿١٥﴾ جب کہ اُن میں سے زیادہ بہتر رائے والا کہے گا کہ تم نہیں ٹھہرے مگر ایک دن۔
وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا ﴿١٦﴾ اور یہ آپ سے پوچھتے ہیں پہاڑوں کے متعلق۔ آپ فرمادیجیے کہ میرا رب اُن کو ریزہ ریزہ کر دے گا۔
فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿١٧﴾ لَا تَرَى فِيهَا عِوَجًا پھر اُن کو چٹیل میدان کر چھوڑے گا۔ جس میں تم نہ کجی دیکھو گے اور
وَلَا أَمْتًا ﴿١٨﴾ يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهُ نہ کوئی ٹیلا۔ اس دن وہ ایک پکارنے والے کے پیچھے چلتے ہوں گے جس کے سامنے کوئی کجی نہیں ہوگی۔
وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا ﴿١٩﴾ اور آوازیں رحمن تعالیٰ کے سامنے پست ہوں گی، پھر تم نہیں سن سکو گے سوائے ہلکی آواز کے۔
يَوْمَئِذٍ لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ اس دن سفارش نفع نہیں دے گی مگر اُس کو جسے رحمن تعالیٰ اجازت دے
وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا ﴿٢٠﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ اور جس کا بولنا پسند کرے۔ وہ جانتا ہے اُن چیزوں کو جو اُن کے آگے ہیں
وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا ﴿٢١﴾ وَعَنَتِ الْوُجُوهُ اور جو اُن کے پیچھے ہیں اور وہ اُس کا علم کے اعتبار سے احاطہ نہیں کر سکتے۔ اور تمام چہرے زندہ رہنے
لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ ۖ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿٢٢﴾ والے، تھامنے والے کے سامنے عاجز ہوں گے۔ اور یقیناً ناکام ہوا وہ جو ظلم اٹھا کر لایا۔
وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخَفُ اور جو اعمالِ صالحہ کرے گا بشرطیکہ وہ مؤمن ہو تو اسے نہ ظلم کا
ظُلْمًا وَلَا هَضْمًا ﴿٢٣﴾ وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا اندیشہ ہوگا، نہ حق تلفی کا۔ اور اسی طرح ہم نے اسے عربی والا قرآن بنا کر اتارا ہے
وَوَصَّيْنَا فِيهِ مِنَ الْوَعِيدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ اور اس میں ہم نے وعید بار بار بیان کی ہے تاکہ وہ متقی بنیں

أَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ۝ فَتَعْلَىٰ اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۝

یا یہ قرآن اُن میں سوچ پیدا کرے۔ پھر اللہ برتر ہے، جو برحق بادشاہ ہے۔

وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْآنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُقْضَىٰ إِلَيْكَ

اور آپ قرآن میں جلدی نہ کیجیے آپ کی طرف اس کی وحی ختم ہونے سے

وَحْيُهُ ۚ وَقُلْ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ۝ وَلَقَدْ عَهِدْنَا

پہلے۔ اور یوں کہئے رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا (اے میرے رب! مجھے زیادہ علم دے)۔ یقیناً ہم نے اس

إِلَىٰ آدَمَ مِنْ قَبْلِ فَنَسِيَ ۖ وَلَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْمًا ۝

سے پہلے آدم (علیہ السلام) سے عہد لیا تھا، پھر وہ بھول گئے اور ہم نے اُن میں عزم نہیں پایا۔

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ تم آدم کو سجدہ کرو تو اُن تمام نے سجدہ کیا مگر

إِلَّا إِبْلِيسَ ۖ أَبَىٰ ۝ فَقُلْنَا يَا آدَمُ إِنَّ هَذَا عَدُوٌّ لَكَ

ابلیس نے۔ اس نے انکار کیا۔ پھر ہم نے کہا کہ اے آدم! یقیناً یہ تمہارا اور

وَلِرِزْقِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكَ مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقَىٰ ۝

تمہاری بیوی کا دشمن ہے، تو وہ کہیں تم دونوں کو جنت سے نہ نکال دے، ورنہ تم مشقت اٹھاؤ گے۔

إِنَّ لَكَ أَلَّا تَجُوعَ فِيهَا وَلَا تَعْرَىٰ ۝ وَأَنَّكَ

یقیناً تمہارے لیے یہ (نعمت) ہے کہ جنت میں نہ تمہیں بھوک لگتی ہے اور نہ تم ننگے ہوتے ہو۔ اور یہ کہ

لَا تَظْمَأُ فِيهَا وَلَا تَصْحَىٰ ۝ فَوَسْوَسَ إِلَيْهِ

نہ تمہیں جنت میں پیاس لگتی ہے اور نہ دھوپ لگتی ہے۔ پھر اُن کی طرف شیطان نے

الشَّيْطَانُ قَالَ يَا آدَمُ هَلْ أَدُلُّكَ عَلَىٰ شَجَرَةٍ

وسوسہ ڈالا، ابلیس نے کہا کہ اے آدم! کیا میں تمہیں ہمیشہ رہنے کا درخت

الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلَىٰ ۝ فَأَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ

بتلاؤں اور ایسی سلطنت جسے کبھی زوال نہ آئے؟ پھر اُن دونوں نے اس درخت سے کھالیا، پھر اُن کے

لَهُمَا سَوَاتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفْنَ عَلَيْهِمَا

سامنے اُن کے پوشیدہ ستر کھل گئے اور وہ دونوں اپنے اوپر جنت کے پتے

مِنْ وَرَقِ الْجَنَّةِ ۖ وَعَصَىٰ آدَمُ رَبَّهُ فَغَوَىٰ ۝ ثُمَّ

چپکانے لگے۔ اور آدم (علیہ السلام) نے اپنے رب کے حکم کے خلاف کیا، اور غلطی کر لی۔ پھر

اجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَتَابَ عَلَيْهِ ۝ وَهَدَىٰ ۝ قَالَ اهْبِطَا

ان کے رب نے انہیں منتخب کیا، پھر اُن کی توبہ قبول کی اور ہدایت دی۔ اللہ نے فرمایا کہ تم سب کے

مِنْهَا جَمِيعًا ۝ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۝ فَاِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ

سب یہاں سے نیچے اتر جاؤ، تم میں سے ایک دوسرے کے دشمن بن کر رہو گے۔ پھر اگر تمہارے پاس

مِّنِّي هُدًى ۝ فَمِنْ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ

میری طرف سے ہدایت آئے تو جو میری ہدایت کے پیچھے چلے گا تو وہ نہ گمراہ ہوگا

وَلَا يَشْقَىٰ ۝ وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِي فَاِنَّ لَهُ مَعِيشَةً

اور نہ بد بخت۔ اور جو میری نصیحت (قرآن) سے اعراض کرے گا تو یقیناً اس کے لیے تنگ

صَنَكًا ۝ وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ اَعْمٰی ۝ قَالَ رَبِّ

زندگی ہوگی اور ہم اسے قیامت کے دن اندھا اٹھائیں گے۔ وہ کہے گا کہ اے میرے رب!

لَمْ حَشَرْتَنِيْ اَعْمٰی وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ۝ قَالَ كَذٰلِكَ

تو نے مجھے اندھا کیوں اٹھایا حالانکہ میں بصارت والا تھا۔ اللہ فرمائیں گے کہ اسی طرح

اَتَتْكَ اٰیٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۝ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْشٰی ۝

تیرے پاس ہماری آیتیں آئی تھیں، تو تو نے اُن کو بھلا دیا تھا۔ اور اسی طرح آج تجھے بھلا دیا جائے گا۔

وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِاٰیٰتِ رَبِّهِ ۝

اور اسی طرح ہم سزا دیں گے اس شخص کو جس نے زیادتی کی اور جو اپنے رب کی آیتوں پر ایمان نہیں لایا۔

وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰی ۝ اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ

اور البتہ آخرت کا عذاب وہ زیادہ سخت ہے اور زیادہ باقی رہنے والا ہے۔ کیا پھر ان کے لیے ہدایت کا

كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ

باعث نہیں ہوئی یہ بات کہ ہم نے اُن سے پہلے کتنی قوموں کو ہلاک کیا جن کے گھروں میں

فِيْ مَسْكِنِهِمْ ۝ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰی ۝

یہ چلتے ہیں؟ یقیناً اس میں نشانیاں ہیں عقل والوں کے لیے۔

وَلَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا

اور اگر ایک بات جو تیرے رب کی طرف سے پہلے سے ہو چکی ہے، وہ اور مقرر کیا ہوا وقت نہ ہوتا

وَّ اَجَلٌ مُّسَمًّی ۝ فَاَصْبِرْ عَلٰی مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ

تو عذاب لازم ہو جاتا۔ اس لیے آپ صبر کیجیے اُن باتوں پر جو وہ کہتے ہیں اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ

يَحْمَدُ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَ قَبْلَ غُرُوبِهَا

تسبیح کیجیے سورج کے طلوع ہونے سے پہلے اور سورج کے غروب ہونے سے پہلے۔

وَمِنْ أُنَائِ اللَّيْلِ فَيَسْبَحُ وَأَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ

اور رات کے اوقات میں بھی آپ تسبیح کیجیے اور دن کے کناروں میں بھی تاکہ آپ

تَرْضَى ۱۷ وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَى مَا مَتَّعْنَا بِهِ

راضی ہو جائیں۔ اپنی نگاہ بھی آپ نہ اٹھائیں اُن چیزوں کی طرف جن کے ذریعہ اُن کی جماعتوں

أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ نَرْهَرُهُ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ

کو ہم نے متمتع کر رکھا ہے دنیوی زندگی کی رونق سے، تاکہ ہم انہیں آزمائیں

فِيهِ ۚ وَرَبُّكَ خَيْرٌ وَأَبْقَى ۱۸ وَأَمْرٌ أَهْلَكَ

اس میں۔ اور تیرے رب کی روزی بہتر ہے اور زیادہ باقی رہنے والی ہے۔ اور اپنے گھر والوں کو حکم دیجیے

بِالصَّلَاةِ وَأَصْطَبِرْ عَلَيْهَا ۚ لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا نَحْنُ

نماز کا اور اس پر آپ بھی پابندی کیجیے۔ ہم آپ سے روزی نہیں مانگتے۔ ہم

نَرْزُقُكَ ۚ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَى ۱۹ وَقَالُوا

آپ کو روزی دیتے ہیں۔ اور اچھا انجام تقویٰ کا ہے۔ اور انہوں نے کہا کہ

لَوْلَا يَأْتِينَا بِآيَةٍ مِّن رَّبِّهِ ۚ أَوَلَمْ تَأْتِهِم بَيِّنَةٌ

اس کے رب کی طرف سے ہمارے پاس کوئی معجزہ کیوں نہیں آتا؟ کیا اُن کے پاس نہیں آئے اُن میں

مَا فِي الصُّحُفِ الْأُولَى ۚ وَلَوْ أَنَّا أَهْلَكْنَاهُمْ بِعَذَابٍ

سے روشن معجزات جو پہلے صحیفوں میں ہیں؟ اور اگر ہم انہیں اس سے پہلے عذاب سے

مِّن قَبْلِهِ لَقَالُوا رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا

ہلاک کر دیں تو وہ کہتے کہ اے ہمارے رب! تو نے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہیں بھیجا

فَنَتَّبِعَ آيَتِكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ نَذِلَّ وَنَخْزَى ۲۰

کہ ہم تیری آیتوں کا اتباع کرتے اس سے پہلے کہ ہم ذلیل اور رسوا ہوں۔

قُلْ كُلُّ مُتَرَبِّصٍ فَتَرَبَّصُوا ۚ فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ

آپ فرما دیجیے کہ سب منتظر ہیں، تو تم بھی منتظر رہو۔ پھر عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کون

أَصْحَبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدَى ۲۱

سیدھی راہ والے ہیں اور کون ہدایت یافتہ ہیں۔

آیاتھا ۱۱۲

(۲۱) سُورَةُ الْأَنْبِيَاءِ مَكِّيَّةٌ (۷۳)

رُكُوعَاتُهَا ۷

اس میں ۱۱۲ آیتیں ہیں

سورة الانبياء مکہ میں نازل ہوئی

اور ۷ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ مُّعْرِضُونَ

انسانوں کے لیے اُن کے حساب کا وقت قریب آ گیا، اور وہ غفلت میں پڑے اعراض کر رہے ہیں۔

مَا يَأْتِيهِمْ مِّنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُحَدَّثٍ إِلَّا اسْتَمَعُوهُ

اُن کے پاس اُن کے رب کی طرف سے کوئی نئی نصیحت نہیں آتی مگر وہ اُدھر کان لگاتے ہیں

وَهُمْ يَلْعَبُونَ ۚ لَاهِيَةً قُلُوبُهُمْ ۚ وَاسْرُوا النَّجْوَى ۚ

اس حال میں کہ وہ کھیل رہے ہوتے ہیں۔ اُن کے دل غافل ہوتے ہیں۔ اور وہ ظالم چپکے چپکے

الَّذِينَ ظَلَمُوا ۚ هَلْ هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ أَفَتَأْتُونَ

سرگوشی کرتے ہیں کہ یہ نبی نہیں ہے مگر تم جیسا ایک انسان ہے۔ کیا پھر تم جادو کے پاس

السَّحَرِ وَأَنْتُمْ تُبْصِرُونَ ۚ قُلْ رَبِّي يَعْلَمُ الْقَوْلَ

جاتے ہو اس حال میں کہ تم آنکھوں سے دیکھ رہے ہو؟ نبی نے کہا کہ میرا رب جانتا ہے ہر بات

فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ذُوهُ السَّبْعُ الْعَلِيمُ ۚ

جو آسمان میں اور زمین میں ہے۔ اور وہ سنے والا ہے، جاننے والا ہے۔

بَلْ قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ بَلْ افْتَرَاهُ بَلْ هُوَ

بلکہ انہوں نے کہا کہ یہ تو پریشان خیالات ہیں، بلکہ یہ قرآن اس نبی نے گھڑ لیا ہے، بلکہ وہ تو

شَاعِرٌ ۚ فَلْيَأْتِنَا بِآيَةٍ كَمَا أُرْسِلَ الْأَوَّلُونَ ۚ

شاعر ہے۔ اس لیے اسے چاہئے کہ ہمارے پاس معجزہ لے آئے جیسا پہلے پیغمبر معجزہ دے کر بھیجے گئے تھے۔

مَا آمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا أَفَهُمْ يُؤْمِنُونَ ۚ

ان سے پہلے کوئی بستی ایمان نہیں لائی جسے ہم نے ہلاک کیا ہے۔ کیا پھر یہ ایمان لائیں گے؟

وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ إِلَّا رِجَالًا نُّوْحِي إِلَيْهِمْ

اور ہم نے آپ سے پہلے رسول نہیں بھیجے مگر مردوں کو جن کی طرف ہم وحی کرتے تھے،

فَسَأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۚ

اس لیے تم اہل کتاب سے پوچھو اگر تم جانتے نہیں ہو۔

وَمَا جَعَلْنَهُمْ جَسَدًا لَا يَأْكُلُونَ الطَّعَامَ

اور ہم نے ان انبیاء کو ایسا جسم نہیں بنایا کہ وہ کھانا نہ کھاتے ہوں

وَمَا كَانُوا خُلْدِيْنَ ۝۸ ثُمَّ صَدَقْنَهُمُ الْوَعْدَ فَأَنْجَيْنَهُمُ

اور نہ وہ ہمیشہ رہنے والے تھے۔ پھر ہم نے ان سے وعدہ سچ کر دکھایا، پھر ہم نے اُن کو

وَمَنْ نَّشَاءُ وَاهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ۝۹ لَقَدْ اَنْزَلْنَا

اور جن کو ہم نے چاہا نجات دی اور زیادتی کرنے والوں کو ہم نے ہلاک کیا۔ یقیناً ہم نے تمہاری

الْيَكْمُ كِتَابًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ۚ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝۱۰ وَكَمْ

طرف کتاب اتاری ہے، جس میں تمہاری نصیحت ہے۔ کیا پھر تم عقل نہیں رکھتے؟ اور کتنی

قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً ۚ وَاَنْشَاْنَا

بستیاں ہم نے تباہ کیں جو ظالم تھیں اور ہم نے اُن کے بعد

بَعْدَهَا قَوْمًا ۚ اٰخَرِيْنَ ۝۱۱ فَلَمَّا اَحْسَوْا بِاَسْنَا

دوسری قوموں کو پیدا کیا۔ پھر جب انہوں نے ہمارا عذاب محسوس کیا

اِذَا هُمْ مِنْهَا يَرْكُضُوْنَ ۝۱۲ لَا تَرْكُضُوْا وَاَرْجِعُوْا اِلٰى

تو فوراً وہاں سے وہ بھاگنے لگے۔ (تو ہم نے کہا کہ) بھاگو مت، بلکہ واپس جاؤ ادھر

مَا اُتِرْتُمْ فِيْهِ وَمَسْكِنَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْأَلُوْنَ ۝۱۳ قَالُوْا

جس میں تم عیش کر رہے تھے اور اپنے مکانات میں، شاید تمہاری پوچھ ہو۔ وہ کہنے لگے

يُوَيَّلْنَا ۚ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝۱۴ فَمَا زَالَتْ تِلْكَ

ہائے ہماری کم بختی! یقیناً ہم ہی قصوروار تھے۔ پھر یہی اُن کی

دَعْوَاهُمْ حَتّٰى جَعَلْنَهُمْ حَصِيْدًا خِمْدِيْنَ ۝۱۵

پکار رہی یہاں تک کہ ہم نے اُن کو کٹا ہوا، بجھا ہوا بنا دیا۔ اور ہم نے

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لِعٰبِيْنَ ۝۱۶

آسمان اور زمین اور اُن چیزوں کو جو اُن کے درمیان میں ہیں کھیل کرتے ہوئے پیدا نہیں کیا۔

لَوْ اَرَدْنَا اَنْ نَّتَّخِذَ لَهٗوًا لَّا تَخَذُنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا ۚ

اگر ہم چاہتے کہ دل بہلانے کے لیے کچھ بنائیں تو ہمارے پاس کی چیزوں (ملائکہ، حور) میں سے بناتے (نہ سچ و مریم کو)،

اِنْ كُنَّا فَعٰلِيْنَ ۝۱۷ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلٰى

اگر ہمیں ایسا کرنا ہوتا۔ بلکہ ہم حق کو باطل پر دے

الْبَاطِلُ فَيَدْمَغُهُ فَإِذَا هُوَ زَاهِقٌ ۖ وَلَكُمْ الْوَيْلُ

مارتے ہیں، پھر حق باطل کا سر پھیل دیتا ہے، پھر وہ فوراً مٹ جاتا ہے۔ اور تم پر افسوس ہے

مِمَّا تَصِفُونَ ﴿۱۸﴾ وَلَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ

اُن باتوں سے جو تم بیان کرتے ہو۔ اور اللہ ہی کا ہے وہ سب جو آسمان و زمین میں ہے۔

وَمَنْ عِنْدَهُ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ

اور وہ فرشتے جو اس کے پاس ہیں، وہ اللہ کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے

وَلَا يَسْتَحْسِرُونَ ﴿۱۹﴾ يُسَبِّحُونَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ

اور نہ وہ تھکتے ہیں۔ وہ تسبیح کرتے رہتے ہیں رات اور دن،

لَا يَفْتُرُونَ ﴿۲۰﴾ أَمْ اتَّخَذُوا إِلَهًا مِّنَ الْأَرْضِ

سستی نہیں کرتے۔ کیا انہوں نے معبود بنا لیے ہیں زمین سے

هُمْ يُنْشِرُونَ ﴿۲۱﴾ لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللَّهُ

جو مردہ زندہ کر سکتے ہیں؟ اگر زمین و آسمان میں کئی معبود ہوتے اللہ کے سوا

لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحَنَ اللَّهُ رَبِّ الْعَرْشِ

تو زمین و آسمان ضرور تباہ ہو جاتے۔ پھر پاک ہے اللہ، جو عرش کا رب ہے، اُن باتوں سے

عَمَّا يَصِفُونَ ﴿۲۲﴾ لَا يُسْأَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْأَلُونَ ﴿۲۳﴾

جو وہ کہہ رہے ہیں۔ اس سے سوال نہیں کیا جاسکتا اُن باتوں کے متعلق جو وہ کرتا ہے، بلکہ اُن سے سوال کیا جائے گا۔

أَمْ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ ۚ

کیا انہوں نے اللہ کے علاوہ معبود بنا لیے ہیں؟ آپ فرما دیجیے کہ تم دلیل لاؤ۔

هَذَا ذِكْرٌ مِّنْ مَّعَىٰ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِي ۖ بَلْ أَكْثَرُهُمْ

یہ اُن کی کتاب ہے جو میرے ساتھ ہیں اور یہ ان کی کتاب ہے جو مجھ سے پہلے تھے۔ بلکہ ان میں سے اکثر

لَا يَعْلَمُونَ ۚ الْحَقُّ فَهُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿۲۴﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا

حق کو جانتے نہیں، پھر وہ اس سے اعراض کر رہے ہیں۔ اور ہم نے

مِّنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُولٍ إِلَّا نُوْحِيَ إِلَيْهِ أَنَّهُ

آپ سے پہلے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر ہم اس کی طرف وحی کرتے تھے اس بات کی کہ

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ ﴿۲۵﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ

میرے سوا کوئی معبود نہیں، تو تم میری ہی عبادت کرو۔ اور انہوں نے کہا کہ رحمن تعالیٰ نے اولاد

وَلَدًا سُبْحَنَهُ ۖ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُونَ ﴿۳۸﴾ لَا يَسْبِقُونَهُ	بنائی ہے، اللہ اس سے پاک ہے۔ بلکہ وہ معزز بندے ہیں۔ وہ کسی بات میں اللہ سے سبقت
بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِأَمْرِهِ يَعْمَلُونَ ﴿۳۹﴾ يَعْلَمُ	نہیں کر سکتے، بلکہ وہ اللہ کے حکم کے مطابق کام کرتے ہیں۔ اللہ جانتا ہے جو
مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُونَ ۚ	ان کے آگے اور پیچھے ہے اور وہ سفارش نہیں کرتے مگر
إِلَّا لِمَنِ ارْتَضَىٰ وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهِ مُشْفِقُونَ ﴿۴۰﴾ وَمَنْ	اس کی جو اللہ کا پسندیدہ ہو اور وہ اللہ کے خوف سے سہمے رہتے ہیں۔ اور جو بھی
يَقُلْ مِنْهُمْ إِنِّي إِلَهُ مِّنْ دُونِهِ فَذَلِكَ نَجْرِيهِ	اُن میں سے یہ کہے گا کہ میں معبود ہوں اللہ کے سوا تو اس کو ہم جہنم کی
جَهَنَّمَ ۚ كَذَلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ﴿۴۱﴾ أَوَلَمْ يَرِ	سزا دیں گے۔ اسی طرح ظالموں کو ہم سزا دیتے ہیں۔ کیا کافروں
الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا	نے دیکھا نہیں کہ آسمان اور زمین دونوں
رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا ۖ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ	ملے ہوئے تھے، پھر ہم نے اُن دونوں کو الگ کیا۔ اور ہم نے پانی سے ہر زندہ چیز کو
حَيٍّ ۖ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ﴿۴۲﴾ وَجَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ	بنایا۔ کیا پھر یہ ایمان نہیں لاتے؟ اور ہم نے زمین میں پہاڑ رکھ دیے
أَنْ تَسِيدَ بِهِمْ ۖ وَجَعَلْنَا فِيهَا فِجَاجًا سُبُلًا	کہ کہیں وہ اُن کو لے کر نہ لے۔ اور ہم نے زمین میں کشادہ راستے بنا دیے
لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿۴۳﴾ وَجَعَلْنَا السَّمَاءَ سَقْفًا	تاکہ وہ راہ پائیں۔ اور ہم نے آسمان کو محفوظ
مُحْفُوظًا ۖ وَهُمْ عَنْ آيَاتِهَا مُعْرِضُونَ ﴿۴۴﴾	چھت بنایا۔ اور وہ آسمان کی نشانیوں سے اعراض کر رہے ہیں۔
وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ	اور وہی اللہ ہے جس نے رات اور دن پیدا کیے اور چاند پیدا کیے۔

كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴿۳۲﴾ وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ

سب کے سب آسمان میں تیر رہے ہیں۔ اور ہم نے کسی انسان کے لیے آپ سے

مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَۥٓ اَفَاٰیْنِ مَّتَّ فَهُمْ الْخٰلِدُوْنَ ﴿۳۳﴾

پہلے ہمیشہ رہنا نہیں بنایا۔ کیا پھر اگر آپ مر جاؤ گے تو یہ ہمیشہ رہنے والے ہیں؟

كُلُّ نَفْسٍ ذٰٓئِقَةُ الْمَوْتِ ۖ وَنَبْلُوْكُمْ بِالْاَشْرِ

ہر جاندار موت کا مزہ چکھنے والا ہے۔ اور برائی اور بھلائی کے ذریعہ

وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ۚ وَالْاٰیٰنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۴﴾

ہم تمہاری آزمائش و امتحان لیتے ہیں۔ اور ہماری ہی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

وَ اِذَا رَاكُمُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ يَّتَّخِذُوْۤنَكَ اِلَّا هُرُوْۤا

اور جب کافر لوگ آپ کو دیکھتے ہیں تو آپ ہی کو مذاق بنا لیتے ہیں۔

اَهٰذَا الَّذِیْ یَذْكُرُ الْاِلٰهَتِكُمْ ۚ وَهُمْ یَذْكُرُ الرَّحْمٰنِ

کہ کیا یہ وہ آدمی ہے جو تمہارے معبودوں کا تذکرہ کرتا رہتا ہے؟ اور وہ خود رحمن تعالیٰ کی یاد کے

هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۵﴾ خَلَقَ الْاِنْسٰنُ مِنْ عَجَلٍ ۚ سَاوِرٰیكُمْ

منکر ہیں۔ انسان جلد بازی کی خصلت کے ساتھ پیدا کیا گیا ہے۔ عنقریب میں تمہیں

اٰیٰتِیْۤیْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْۤنِ ﴿۳۶﴾ وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰی هٰذَا

اپنی آیتیں دکھلاؤں گا، پھر تم مجھ سے جلدی کا مطالبہ مت کرو۔ اور یہ کہتے ہیں کہ یہ

الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۳۷﴾ لَوْ یَعْلَمُ الَّذِیْنَ

وعدہ کب ہے اگر تم سچے ہو؟ کاش یہ کافر جانتے

كَفَرُوْۤا حِیْنَ لَا یَكْفُوْنَ عَنْ وُجُوْهِهِمُ النَّارَ

اس وقت کو جب وہ اپنے چہروں سے آگ روک نہیں سکیں گے

وَلَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَلَا هُمْ یُنْصَرُوْنَ ﴿۳۸﴾ بَلْ تَأْتِیْهِمْ

اور نہ اپنی پیٹھوں سے اور ان کی نصرت نہیں کی جائے گی۔ بلکہ وہ اُن کے پاس اچانک

بَعْتَةٌ فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ

آجائے گی، پھر وہ اُن کو مبہوت کر دے گی، پھر وہ اس کو لوٹانے کی طاقت نہیں رکھ سکیں گے اور نہ

یَنْظُرُوْنَ ﴿۳۹﴾ وَلَقَدْ اَسْتَهْزِیْۤیْ بِرُسُلٍ مِّنْ

انہیں مہلت دی جائے گی۔ یقیناً آپ سے پہلے پیغمبروں کے ساتھ استہزاء

قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُمْ مَا كَانُوا
کیا گیا، پھر اُن میں سے استہزاء کرنے والوں کو اسی عذاب نے گھیر لیا جس کا

بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۳۱﴾ قُلْ مَنْ يَكْلُوْكُمْ بِاللَّيْلِ
وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔ آپ فرما دیجیے کہ کون تمہاری حفاظت کرتا ہے رات میں

وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمَنِ ۚ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ
اور دن میں رحمن تعالیٰ سے۔ بلکہ وہ اپنے رب کی یاد سے

مُعْرِضُونَ ﴿۳۲﴾ اَمْ لَهُمُ الْهَيْئَةُ تَنْعُهُمْ مِّنْ دُونِنَا
منہ موڑتے ہیں۔ کیا ان کے لیے معبود ہیں ہمارے علاوہ جو اُن کو ہم سے بچا سکیں گے؟

لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُونَ ﴿۳۳﴾
وہ تو خود اپنے آپ کی مدد کرنے کی طاقت نہیں رکھتے اور اُن کو ہم سے بچانے والا ساتھی میسر نہیں آ سکتا۔

بَلْ مَتَّعْنَا هَؤُلَاءِ وَاَبَاءَهُمْ حَتَّىٰ طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ
بلکہ ہم نے انہیں اور اُن کے باپ دادا کو متمتع کیا یہاں تک کہ اُن کی عمریں طویل ہو گئیں۔

اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَاتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا
کیا پھر وہ دیکھتے نہیں کہ ہم زمین کو اس کے اطراف سے کم کرتے ہوئے آ رہے ہیں؟

اَفْهَمُ الْغُلَبُونَ ﴿۳۴﴾ قُلْ اِنَّمَا اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ ۚ
کیا پھر یہ غالب ہو سکتے ہیں؟ آپ فرما دیجیے کہ میں تو صرف تمہیں وحی کے ذریعہ ڈراتا ہوں۔

وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَاءَ اِذَا مَا يُنْذَرُونَ ﴿۳۵﴾
اور بہرے پکار نہیں سنتے جب انہیں ڈرایا جائے۔

وَلَيْنَ مَسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ
اور اگر تیرے رب کے عذاب کا کوئی جھونکا اُن کو چھو لے تو ضرور کہیں گے

يُوَيْلِنَا اِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿۳۶﴾ وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ
کہ ہائے ہماری خرابی! یقیناً ہم ہی قصور وار تھے۔ اور میزانِ عدل (انصاف کے

الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَمَةِ فَلَا تَظْلِمُ نَفْسٌ شَيْئًا
ترازو) ہم قائم کریں گے قیامت کے دن، پھر کسی شخص پر ذرا بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔

وَإِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا ۖ وَكَفَىٰ
اور اگر رائی کے دانہ کے برابر بھی کوئی عمل ہوگا تو ہم اسے لے آئیں گے۔ اور ہم

بَنَّا حُسَيْنًا ﴿۷۴﴾ وَلَقَدْ اَتَيْنَا مُوسٰى وَهَارُونَ الْفُرْقَانَ
حساب لینے والے کافی ہیں۔ یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) اور ہارون (علیہ السلام) کو دی حق اور باطل کے درمیان

وَ ضِيَاءٌ وَ ذِكْرًا لِلْمُتَّقِينَ ﴿۷۵﴾ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ
فیصلہ کرنے والی کتاب اور روشنی والی کتاب اور نصیحت دلانے والی کتاب ان متقیوں کے لیے۔ جو اپنے رب

رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُونَ ﴿۷۶﴾
سے بے دیکھے ڈرتے ہیں اور وہ قیامت سے بھی ڈرتے ہیں۔

وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ۚ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكَرُونَ ﴿۷۷﴾
اور یہ مبارک تذکرہ ہے جو ہم نے اتارا ہے۔ کیا پھر تم اس کا انکار کرتے ہو؟

وَلَقَدْ اَتَيْنَا اِبْرٰهِيْمَ رُشْدًا مِّنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ
یقیناً ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کو اُن کی ہدایت دی اس سے پہلے اور ہم اُن کو خوب جاننے

عٰلِمِيْنَ ﴿۷۸﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهٖ وَ قَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمٰثِيْلُ
والے تھے۔ جب کہ انہوں نے اپنے ابا اور اپنی قوم سے فرمایا کہ یہ کیا مورتیاں ہیں

الَّتِيْ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُونَ ﴿۷۹﴾ قَالُوْا وَجَدْنَا اٰبَاءَنَا
جن پر تم جمے ہوئے ہو؟ انہوں نے کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اُن کی

لَهَا عٰبِدِيْنَ ﴿۸۰﴾ قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَاؤُكُمْ
عبادت کرتے ہوئے پایا۔ ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا کہ یقیناً تم اور تمہارے باپ دادا

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۸۱﴾ قَالُوْا اَجَعْتَنَا بِالْحَقِّ
بھی گمراہی میں تھے۔ انہوں نے کہا کیا تم ہمارے پاس حق لائے ہو

اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ﴿۸۲﴾ قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ
یا تم دل لگی کر رہے ہو؟ ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا بلکہ تمہارا رب آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ ۚ وَاَنَا
اور زمین کا رب ہے، وہ جس نے اُن کو پیدا کیا۔ اور میں اس

عَلٰى ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَ تَاللّٰهِ لَآ كَيِّدَنَّ
پر گواہوں میں سے ہوں۔ اور اللہ کی قسم! ضرور میں

اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تَوَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۸۴﴾ فَجَعَلَهُمْ
تمہارے بتوں کے لیے تدبیر کروں گا اس کے بعد کہ تم واپس چلے جاؤ گے۔ پھر ابراہیم (علیہ السلام)

جُذَذًا إِلَّا كَبِيرًا لَهُمْ لَعَلَّهُمْ إِلَيْهِ يَرْجِعُونَ ﴿۵۱﴾

نے ان کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا، مگر اُن میں سے بڑے کو، شاید وہ اس کی طرف رجوع کریں۔

قَالُوا مَنْ فَعَلَ هَذَا بِإِلَهِنَا إِنَّهُ لَمِنَ الظَّالِمِينَ ﴿۵۲﴾

انہوں نے کہا جس نے یہ حرکت کی ہمارے معبودوں کے ساتھ یقیناً وہ ظالموں میں سے ہے۔

قَالُوا سَمِعْنَا فَتًى يَذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهُ إِبْرَاهِيمُ ﴿۵۳﴾ قَالُوا

انہوں نے کہا کہ ہم نے سنا ہے کہ ایک نوجوان اُن کی باتیں کرتا ہے جسے ابراہیم کہا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا

فَأْتُوا بِهِ عَلَىٰ أَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُونَ ﴿۵۴﴾

کہ اسے لوگوں کے سامنے لاؤ تاکہ سب لوگ گواہ رہیں۔

قَالُوا ءَأَنْتَ فَعَلْتَ هَذَا بِإِلَهِنَا يَا بَرَهْمِيمُ ﴿۵۵﴾

انہوں نے کہا کہ تو نے یہ حرکت کی ہے ہمارے معبودوں کے ساتھ، اے ابراہیم؟

قَالَ بَلْ فَعَلَهُ ۚ كَبِيرُهُمْ هَذَا فَسْأَلُوهُمْ إِنْ كَانُوا

ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا بلکہ اُن کے اس بڑے نے یہ حرکت کی ہے، تو تم اُن سے پوچھو اگر یہ

يَنْطِقُونَ ﴿۵۶﴾ فَرَجَعُوا إِلَىٰ أَنْفُسِهِمْ فَقَالُوا إِنَّكُمْ

بولتے ہوں۔ پھر وہ خود اپنے دل میں کہنے لگے کہ یقیناً تم

أَنْتُمُ الظَّالِمُونَ ﴿۵۷﴾ ثُمَّ نَكِسُوا عَلَىٰ رُءُوسِهِمْ ۚ لَقَدْ

خود ہی قصور وار ہو۔ پھر انہوں نے اپنے سر جھکا لیے کہ یقیناً

عَلِمْتَ مَا هَؤُلَاءِ يَنْطِقُونَ ﴿۵۸﴾ قَالَ أَفَتَعْبُدُونَ

تمہیں معلوم ہے کہ یہ تو بول نہیں سکتے۔ ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا کہ کیا تم عبادت کرتے

مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْئًا وَلَا يَضُرُّكُمْ ﴿۵۹﴾

ہو اللہ کے علاوہ ایسی چیزوں کی جو تمہیں نہ کچھ نفع دے سکتی ہیں اور نہ ضرر پہنچا سکتی ہیں؟

أَفِ لَكُمْ وَلَيْتَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۚ

افسوس ہے تم پر بھی اور ان معبودوں پر بھی جن کی تم اللہ کے علاوہ عبادت کرتے ہو۔

أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۶۰﴾ قَالُوا حَرِّقُوهُ وَانصُرُوا آلِهَتَكُمْ

کیا پھر تمہیں عقل نہیں؟ انہوں نے کہا کہ تم ابراہیم کو جلا دو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو

إِنْ كُنْتُمْ فَعِلِينَ ﴿۶۱﴾ قُلْنَا يَبْنَارُ كُوْنِي بَرْدًا

اگر تمہیں کرنا ہے۔ ہم نے کہا کہ اے آگ! تو ابراہیم (علیہ السلام) کے

وَّ سَلَمًا عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ ﴿۱۹﴾ وَ اَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا

لیے ٹھنڈی اور سلامتی والی بن جا۔ اور انہوں نے ابراہیم (علیہ السلام) کے ساتھ مکر کا ارادہ کیا

فَجَعَلْنٰهُمْ الْاٰخِسِرِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَ نَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا

تو ہم نے انہیں خسارہ اٹھانے والے بنادیا۔ اور ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کو اور لوط (علیہ السلام) کو نجات دی

اِلٰی الْاَرْضِ الَّتِي بَرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۱﴾ وَ وَهَبْنَا

اس زمین کی طرف جس میں ہم نے جہان والوں کے لیے برکتیں رکھی ہیں۔ اور ہم نے ابراہیم (علیہ)

لَهٗ اِسْحٰقَ ۚ وَ يَعْقُوْبَ نَافِلَةً ۚ وَ كَلَّاۤءُ جَعَلْنَا

السلام) کو اسحاق عطا کیے اور مزید یعقوب بھی۔ اور سب کو ہم نے نیک

صٰلِحِيْنَ ﴿۲۲﴾ وَ جَعَلْنٰهُمْ اٰيَةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا

بنایا۔ اور ہم نے انہیں پیشوا بنایا، وہ ہمارے حکم سے رہنمائی کرتے تھے

وَ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَ اِقَامَ الصَّلٰوةَ

اور ہم نے اُن کی طرف وحی کی نیکی کے کام کے کرنے کی اور نماز قائم کرنے کی

وَ اٰتَيْنَا الزَّكٰوةَ ۚ وَ كَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ﴿۲۳﴾ وَلُوْطًا

اور زکوٰۃ دینے کی۔ اور وہ سب ہماری عبادت کرنے والے تھے۔ اور لوط (علیہ السلام) کو

اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَ عِلْمًا ۚ وَ نَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِي

ہم نے نبوت اور علم دیا اور ہم نے انہیں نجات دی اس بستی سے جو

كَانَتْ تَعْمَلُ الْخَبِيْثَ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا سَوْءٍ

گندے کام کرتی تھی۔ یقیناً وہ بُری نافرمان

فٰسِقِيْنَ ﴿۲۴﴾ وَ اَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا ۚ اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۵﴾

قوم تھی۔ اور ہم نے لوط (علیہ السلام) کو اپنی رحمت میں داخل کیا۔ یقیناً وہ نیک لوگوں میں سے تھے۔

وَ نُوْحًا اِذْ نَادٰی مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَجَعَلْنٰهُ

اور نوح (علیہ السلام) کا (قصہ سنئے) جب کہ انہوں نے پکارا اس سے پہلے، پھر ہم نے اُن کی دعا قبول کی، پھر ہم نے

وَ اَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۶﴾ وَ نَصَرْنٰهُ

انہیں اور اُن کے ماننے والوں کو اُس بڑی مصیبت سے نجات دی۔ اور ہم نے اُن کی

مِّنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا

نصرت کی اس قوم کے خلاف جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا۔ یقیناً وہ

قَوْمَ سَوَءٍ فَاعْرِقْنَاهُمْ ۖ اَجْمَعِينَ ﴿۷۷﴾ وَدَاوُدَ وَسُلَيْمٰنَ

بُری قوم تھی، پھر ہم نے اُن سب کو غرق کر دیا۔ اور داؤد اور سلیمان (علیہما السلام) کو (یاد کیجیے) جب کہ

اِذْ يَحْكُمْنَ فِي الْحَرْثِ اِذْ نَفَسَتْ فِيْهِ غَمٌّ

وہ دونوں فیصلہ کر رہے تھے کھیتی کے بارے میں جب کہ اس میں ایک قوم کی بکریاں (بھیڑ) رات کو

الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ﴿۷۸﴾ فَفَهَّمْنٰهَا

چرگئیں۔ اور ہم اُن کا فیصلہ دیکھ رہے تھے۔ پھر ہم نے اس فیصلہ کی سلیمان (علیہ السلام)

سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اَتَيْنَا حُكْمًا وَّ عِلْمًا ۚ وَسَخَّرْنَا

کو سمجھ دی۔ اور ہم نے سب کو نبوت اور علم دیا۔ اور ہم نے داؤد (علیہ السلام) کے ساتھ

مَعَ دَاوُدَ الْجِبَالِ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ۚ وَكُنَّا فَاعِلِيْنَ ﴿۷۹﴾

پہاڑوں اور پرندوں کو تابع کیا تھا جو تسبیح پڑھتے تھے۔ اور ہم ہی کرنے والے تھے۔

وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُؤْسٍ لَّكُمْ لِيَتْحَصِنَكُمْ

اور ہم نے داؤد (علیہ السلام) کو زرہ بنانا سکھایا تمہارے لیے تاکہ وہ تمہاری لڑائی سے تمہاری

مِّنْ بَّاسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَلِسُلَيْمٰنَ

حفاظت کرے۔ کیا پھر تم شکر ادا کرتے ہو؟ اور سلیمان (علیہ السلام) کے لیے

الرَّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِیْ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِیْ

تیز ہوا کو تابع کیا جو چلتی تھی اُن کے حکم سے اس زمین کی طرف جس میں

بَرَكْنَا فِيْهَا ۚ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمِيْنَ ﴿۸۱﴾

ہم نے برکتیں رکھی ہیں۔ اور ہم ہر چیز جانتے ہیں۔

وَمِنَ الشَّيْطٰنِ مَن يَّغْوِصُوْنَ لَهُ وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا

اور شیاطین میں سے وہ بھی تھے جو سلیمان (علیہ السلام) کے لیے غوطہ لگاتے تھے اور اس کے علاوہ دوسرے

دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ﴿۸۲﴾ وَاَيُّوبَ

کام بھی کرتے تھے۔ اور ہم ہی اُن کو سنبھال رہے تھے۔ اور ایوب (علیہ السلام) کو

اِذْ نَادٰی رَبَّہٗ اِنِّیْ مَسْنِیَ الضَّرَّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ

جب کہ انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھے تکلیف پہنچی ہے اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم

الرَّحِيْمِ ﴿۸۳﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَكَشَفْنَا مَا بِہٖ مِنْ

کرنے والا ہے۔ پھر ہم نے اُن کی دعا قبول کی اور ہم نے دور کر دی وہ تکلیف جو انہیں

ضُرٌّ وَآتَيْنَهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً

تھی اور ہم نے انہیں دے دی اُن کی اولاد اور اُن کے ساتھ اُن کے مانند اور بھی دیے رحمت کے طور پر

مَنْ عِنْدَنَا وَذَكَرَى لِلْعَبِيدِينَ ﴿۸۲﴾ وَإِسْمَاعِيلَ

ہماری طرف سے اور یادگار عبادت کرنے والوں کے لیے۔ اور اسماعیل

وَإِدْرِيسَ وَذَا الْكِفْلِ ۖ كُلٌّ مِّنَ الصَّابِرِينَ ﴿۸۳﴾

اور ادریس اور ذو الکفل (علیہم السلام) کو۔ یہ تمام صبر کرنے والوں میں سے تھے۔

وَ أَدْخَلْنَاهُمْ فِي رَحْمَتِنَا ۖ إِنَّهُمْ مِّنَ الصَّالِحِينَ ﴿۸۴﴾

اور ہم نے انہیں اپنی رحمت میں داخل کیا۔ یقیناً وہ صلحاء میں سے تھے۔

وَذَا النُّونِ إِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ أَنْ

اور مچھلی والے پیغمبر (یونس علیہ السلام) کو جب کہ وہ غصہ ہو کر چلے گئے، تو انہوں نے سمجھا کہ

لَنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَىٰ فِي الظُّلُمَاتِ أَنْ لَا إِلَهَ

ہم اُن پر گرفت ہرگز نہیں کریں گے، پھر انہوں نے دعا کی تاریکیوں میں کہ کوئی معبود نہیں

إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ ۖ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿۸۵﴾

مگر تو ہی، تو پاک ہے۔ یقیناً میں قصورواروں میں سے ہوں۔

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ ۖ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ ۖ وَكَذَلِكَ

تو ہم نے اُن کی دعا قبول کی اور ہم نے انہیں غم سے نجات دی۔ اور اسی طرح

نُجِّيَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۸۶﴾ وَذَكَرِيَّا إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ

ہم ایمان والوں کو نجات دیتے ہیں۔ اور زکریا (علیہ السلام) کو جب کہ انہوں نے اپنے رب کو پکارا

رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ ﴿۸۷﴾

اے میرے رب! تو مجھے تنہا مت چھوڑ اور تو بہترین وارث ہے۔

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ ۖ وَوَهَبْنَا لَهُ يَحْيَىٰ وَاصْلَحْنَا

تو ہم نے اُن کی دعا قبول کی۔ اور ہم نے انہیں یحییٰ عطا کیے اور ہم نے اُن کے لیے اُن کی بیوی کو

لَهُ زَوْجَةً ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا يُسْرِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ

اچھا کر دیا۔ یقیناً وہ سبقت کرتے تھے نیکیوں میں

وَيَدْعُونَنَا رَغَبًا وَرَهَبًا ۖ وَكَانُوا لَنَا خُشْعِينَ ﴿۸۸﴾

اور ہمیں شوق اور ڈر سے پکارتے تھے۔ اور وہ ہم سے ڈرنے والے تھے۔

وَالَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهَا مِنْ رُوحِنَا

اور اس مریم کو جس نے اپنی شرمگاہ کی حفاظت کی، تو ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی

وَجَعَلْنَاهَا وَابْنَهَا آيَةً لِلْعَالَمِينَ ﴿۹۱﴾ إِنَّ هَذِهِ

اور ہم نے انہیں اور اُن کے بیٹے کو جہان والوں کے لیے معجزہ بنایا۔ یقیناً یہ

أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً ۖ وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُونِ ﴿۹۲﴾

تمہاری امت ایک امت ہے۔ اور میں تمہارا معبود ہوں، تو تم میری عبادت کرو۔

وَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ۖ كُلُّ إِلَيْنَا رَاجِعُونَ ﴿۹۳﴾

اور اُن کے معاملہ میں آپس میں وہ مختلف گروہ ہو گئے۔ سب کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے۔

فَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ

پھر جو اعمالِ صالحہ کرے گا بشرطیکہ وہ مؤمن ہو تو اس کی کوشش کی ناندی

لِسَعْيِهِ ۖ وَإِنَّا لَهُ كَاتِبُونَ ﴿۹۴﴾ وَحَرَّمْ عَلَى قَرِينِهِ

نہیں کی جائے گی۔ یقیناً ہم اس کو لکھ رہے ہیں۔ اور جس بستی (والوں) کو بھی ہم نے ہلاک کیا

أَهْلَكْنَاهَا أَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿۹۵﴾ حَتَّىٰ إِذَا فُتِحَتْ

ناممکن ہے کہ وہ لوٹ کر ہمارے پاس نہ آئیں۔ یہاں تک کہ جب یاجوج اور

يَاجُوجُ وَمَاجُوجُ وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ ﴿۹۶﴾

ماجوج کھول دیے جائیں گے اور وہ ہر ڈھلوان جگہ سے تیزی سے سرک رہے ہوں گے۔

وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَإِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ

اور سچا وعدہ قریب آ جائے گا، تو ایک دم اُن کی نگاہیں پھٹی رہ

أَبْصَارُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ يَوِيلُكُنَا قَدْ كُنَّا

جائیں گی جنہوں نے کفر کیا۔ (وہ کہیں گے) ہائے ہماری کم بختی! یقیناً ہم

فِي غَفْلَةٍ قَدْ هَذَا بَلْ كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿۹۷﴾ إِنَّكُمْ

غفلت میں پڑے رہے اس سے، بلکہ ہم مجرم تھے۔ یقیناً تم

وَمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ۚ أَنْتُمْ لَهَا

اور وہ جن کی تم اللہ کے علاوہ عبادت کرتے ہو سب جہنم کا ایندھن ہیں۔ تم اس جہنم میں

وَرِدُونَ ﴿۹۸﴾ لَوْ كَانَ هَؤُلَاءِ إِلَهًا مَّا وَرَدُوهَا ۚ

داخل ہونے والے ہو۔ اگر وہ معبود ہوتے تو اس جہنم میں داخل نہ ہوتے۔

وَكُلٌّ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۹۹﴾ لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَهُمْ

اور سب کے سب اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اُن کا اس میں چلا کر رونا ہوگا اور اتنا

فِيهَا لَا يَسْمَعُونَ ﴿۱۰۰﴾ إِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُمْ مَمَاتًا

کہ اس میں کوئی آواز بھی سن نہیں پائیں گے۔ یقیناً وہ جن کے لیے ہماری طرف سے اچھا فیصلہ پہلے

الْحُسْنَىٰ ۖ أُولَٰئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُونَ ﴿۱۰۱﴾ لَا يَسْمَعُونَ

ہو چکا ہے، تو یہ جہنم سے دور رکھے جائیں گے۔ وہ جہنم کی آہٹ بھی نہیں سن

حَسِيْسَهَا ۖ وَهُمْ فِي مَا شَتَّتْ أَنْفُسَهُمْ خَالِدُونَ ﴿۱۰۲﴾

سکیں گے۔ اور وہ اُن نعمتوں میں جو اُن کے جی چاہیں گے ہمیشہ رہیں گے۔

لَا يَحْزَنُهُمُ الْفَزَعُ الْأَكْبَرُ وَتَتَلَقَّاهُمُ

اُن کو بڑی گھبراہٹ غمگین نہیں کرے گی اور فرشتے اُن کا

الْمَلَائِكَةُ ۖ هَذَا يَوْمُكُمْ الَّذِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿۱۰۳﴾

استقبال کریں گے۔ (یہ کہتے ہوئے) کہ یہ وہ دن ہے جس کا تمہیں وعدہ کیا جا رہا تھا۔

يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ۖ

جس دن ہم آسمان کو لپیٹیں گے لکھے ہوئے کاغذات دفتر میں لپیٹنے کی طرح۔

كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ ۖ وَعَدًا عَلَيْنَا ۖ إِنَّا كُنَّا

جیسا کہ ہم نے پہلی دفعہ مخلوق پیدا کی تو ہم دوبارہ اس کو پیدا کریں گے۔ یہ ہم پر وعدہ کے طور پر لازم ہے۔ یقیناً ہم

فَاعِلِينَ ﴿۱۰۴﴾ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ

ایسا کرنے والے ہیں۔ یقیناً ہم نے زبور میں ذکر کے بعد یہ بات لکھ دی ہے

أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ ﴿۱۰۵﴾ إِنَّ

کہ زمین کے وارث میرے نیک بندے ہوں گے۔ یقیناً

فِي هَذَا لَبَلَاغًا لِّقَوْمٍ عٰبِدِينَ ﴿۱۰۶﴾ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ

اس میں عبادت گزار قوم کا مطلب پورا پورا ہے۔ اور آپ کو جو ہم نے بھیجا

إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِينَ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِإِلَٰهِ

تو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر ہی بھیجا ہے۔ آپ فرما دیجیے میری طرف تو یہی وحی آتی ہے کہ

إِلَٰهَكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ فَهَلْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿۱۰۸﴾

تمہارا معبود یکتا معبود ہے، کیا اب تم مانتے ہو؟

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اذْنَبْتُكُمْ عَلَى سَوَاءٍ ۖ

پھر اگر وہ اعراض کریں تو آپ فرما دیجیے کہ میں نے تو تمہیں پوری خبر دے دی۔

وَإِنْ أَدْرِي أَقْرَبُ أَمْ بَعِيدُ مَا تُوعَدُونَ ﴿۱۹﴾ إِنَّهُ

اور میں نہیں جانتا کہ وہ قریب ہے یا دور ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے۔ یقیناً وہ

يَعْلَمُ الْغَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُونَ ﴿۲۰﴾

اللہ باتوں میں سے زور سے کہی ہوئی بات بھی جانتا ہے اور جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو۔

وَإِنْ أَدْرِي لَعَلَّهُ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَ مَتَاعٌ

اور میں نہیں جانتا، شاید یہ تمہارے لیے آزمائش ہو اور ایک وقت تک نفع

إِلَىٰ حِينٍ ﴿۲۱﴾ قُلْ رَبِّ احْكُم بِالْحَقِّ ۚ وَرَبُّنَا الرَّحْمَنُ

پہنچانا ہو۔ پیغمبر نے کہا کہ اے میرے رب! تو حق کے ساتھ فیصلہ کر دے۔ اور ہمارے رب رحمن تعالیٰ

الْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ ﴿۲۲﴾

ہی سے مدد چاہتے ہیں اُن باتوں پر جو تم بیان کرتے ہو۔

رُكُوعَاتُهَا ۱۰

سُورَةُ الْحَجِّ مَكِّيَّةٌ (۲۲)

آيَاتُهَا ۷۸

اور ۱۰ رکوع ہیں

سورۃ الحج مدینہ میں نازل ہوئی

اس میں ۷۸ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمۡ ۚ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ

اے انسانو! تم اپنے رب سے ڈرو۔ یقیناً قیامت کا زلزلہ

شَيْءٌ عَظِيمٌ ﴿۱﴾ يَوْمَ تَرَوُنَّهَا تُذْهِلُ كُلُّ مَرْضِعَةٍ

بڑی بھاری چیز ہے۔ جس دن تم اس کو دیکھو گے تو ہر دودھ پلانے والی عورت

عَمَّا أَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا

اپنے دودھ پیتے بچہ کو بھول جائے گی اور ہر حمل والی گرا دے گی اپنے حمل کو

وَتَرَى النَّاسَ سُكَرَىٰ وَهُمۡ بِسُكَرَىٰ

اور تو انسانوں کو نشہ میں دیکھے گا حالانکہ وہ نشہ میں نہیں ہوں گے

وَلَكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ ﴿۲﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَن يُجَادِلُ

لیکن اللہ کا عذاب ہی سخت ہوگا۔ اور کچھ لوگ وہ ہیں جو جانے

فِي اللَّهِ بَغِيرٍ عِلْمٍ وَيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطَانٍ مَّرِيدٍ ۝

بغیر اللہ کے بارے میں جھگڑا کرتے ہیں اور ہر سرکش شیطان کے پیچھے چلتے ہیں۔

كُتِبَ عَلَيْهِ أَنَّهُ مَنْ تَوَلَّاهُ فَإِنَّهُ يُضِلُّهُ

جس کی نسبت یہ لکھ دیا گیا ہے کہ جو اس سے دوستی رکھے گا تو وہ اسے گمراہ کر دے گا

وَيَهْدِيهِ إِلَى عَذَابِ السَّعِيرِ ۝ يَأَيُّهَا النَّاسُ

اور جہنم کے عذاب کی طرف اس کی رہنمائی کرے گا۔ اے انسانو!

إِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَإِنَّا خَلَقْنَاكُمْ

اگر تم شک میں ہو دوبارہ زندہ کیے جانے کی طرف سے، تو یقیناً ہم نے تمہیں پہلے پیدا کیا

مِّنْ ثَرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ

مٹی سے، پھر نطفہ سے، پھر جمے ہوئے خون سے، پھر گوشت کے

مِنْ مَّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ۝

لوٹھڑے سے جس میں صورت بنائی جاتی ہے اور (کبھی) صورت نہیں بنائی جاتی، تاکہ ہم تمہارے لیے بیان کریں۔

وَنُقَرِّرُ فِي الْأَرْحَامِ مَا نَشَاءُ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى

اور ہم بچہ دانی میں ٹھہراتے ہیں جو ہم چاہتے ہیں وقت مقررہ تک،

ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ ۝

پھر ہم تمہیں بچہ بنا کر نکالتے ہیں تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچو۔

وَمِنْكُمْ مَّنْ يُتَوَفَّىٰ وَ مِنْكُمْ مَّنْ يُرَدُّ

اور تم میں سے بعض کی روح قبض کر لی جاتی ہے اور تم میں سے بعض لوٹائے جاتے ہیں

إِلَىٰ أَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئًا ۝

نئی عمر کی طرف تاکہ وہ بہت کچھ جاننے کے بعد کچھ بھی نہ جانے۔

وَتَرَىٰ الْأَرْضَ هَامِدَةً فَإِذَا أَنزَلْنَا عَلَيْهَا

اور تو زمین کو خشک دیکھتا ہے، پھر جب ہم اس کے اوپر پانی برساتے

الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَأَنْبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ

ہیں تو ہلنے اور ابھرنے لگتی ہے اور ہر خوشنما جوڑے کو

بِهَيِّجٍ ۝ ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّهُ يُحْيِي

اگاتی ہے۔ یہ اس وجہ سے کہ اللہ حق ہے اور وہی مردوں کو

اَلْمَوْتِ وَاِنَّهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَاَنَّ السَّاعَةَ

زندہ کرے گا اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور یہ کہ قیامت

اٰتِيَةٌ ۚ لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ

آنے والی ہے اس میں کوئی شک ہی نہیں، اور یہ کہ اللہ زندہ کر کے اٹھائے گا اُن کو بھی

فِي الْقُبُوْرِ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللّٰهِ

جو قبروں میں ہیں۔ اور لوگوں میں سے وہ ہے جو جھگڑا کرتا ہے اللہ کے بارے میں

بَغْيٍ عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا كِتٰبٍ مُّنِيرٍ ۝ ثٰنِي

جانے بغیر اور ہدایت اور روشن کتاب کے بغیر۔ اپنا پہلو

عَظْفِهِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ لَهُ فِي الدُّنْيَا

موڑ کر تاکہ اللہ کے راستہ سے گمراہ کر دے۔ اور اس کے لیے دنیوی زندگی میں

خِزْيٌ ۚ وَ نَذِيْقُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝

رسوائی ہے اور ہم اسے قیامت کے دن آگ کا عذاب چکھائیں گے۔

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمْتَ يَدَكَ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلٰمٍ

(کہا جائے گا کہ) یہ اس کا بدلہ ہے جو تیرے ہاتھوں نے آگے بھیجا اور یہ کہ اللہ بندوں پر ذرا بھی

لِّلْعَبِيْدِ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ

ظلم نہیں کرتا۔ اور انسانوں میں سے وہ شخص بھی ہے جو اللہ کی عبادت کرتا ہے

عَلٰى حَرْفٍ ۚ فَاِنْ اَصَابَهُ خَيْرٌ اٰطَمَانَ بِهِ ۚ

کنارہ پر۔ پھر اگر اسے بھلائی پہنچے تو اس سے مطمئن ہو جاتا ہے۔

وَ اِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةٌ اِنْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهِ ۚ خَسِرَ الدُّنْيَا

اور اگر اسے آزمائش پہنچے تو منہ پھیر کر پلٹ جاتا ہے۔ دنیا اور آخرت میں

وَالْآخِرَةَ ۚ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ۝ يَدْعُوْا

اس نے خسارہ اٹھایا۔ یہی صریح گھاٹا ہے۔ وہ اللہ

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُ وَمَا لَا يَنْفَعُهُ ۚ ذٰلِكَ

کے سوا پکارتا ہے ایسی چیز کو جو اسے نہ ضرر پہنچا سکتی ہے اور نہ نفع دے سکتی ہے۔ یہی

هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ۝ يَدْعُوْا لِمَنْ ضَرُّهُ اَقْرَبُ

ہے پرلے درجہ کی گمراہی۔ وہ پکارتا ہے اس کو جس کا ضرر اس کے نفع سے زیادہ

مِنْ تَفْعَلُهُ ۖ لَيْسَ الْمَوْلَىٰ وَلَيْسَ الْعَشِيرُ ﴿۱۳﴾

قرب ہے۔ البتہ بہت برا دوست ہے اور بہت برا ساتھی ہے۔

إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ

یقیناً اللہ ایمان والوں کو اور جو نیک کام کرتے رہے انہیں جنتوں میں داخل کرے گا

تَجَرِّى مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ

جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی۔ یقیناً اللہ کرتا ہے

مَا يُرِيدُ ﴿۱۴﴾ مَنْ كَانَ يَظُنُّ أَنْ لَنْ يَنْصُرَهُ اللَّهُ

وہی جس کا وہ ارادہ کرتا ہے۔ جو یہ سمجھتا ہے کہ اللہ اس نبی کی ہرگز نصرت نہیں کرے گا

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ إِلَى السَّمَاءِ

دنیا اور آخرت میں تو اسے چاہئے کہ ایک رسی لمبی کر لے آسمان تک،

ثُمَّ لِيَقْطَعَ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهُ مَا يَغِيظُ ﴿۱۵﴾

پھر اسے کاٹ دے، پھر دیکھے کہ کیا اس کی یہ تدبیر اس کو ختم کر دیتی ہے جو اسے غصہ دلاتی ہے؟

وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ۚ وَأَنَّ اللَّهَ يَهْدِي

اور اسی طرح ہم نے قرآن کو روشن آیتیں بنا کر اتارا، اور یہ کہ اللہ ہدایت دیتا ہے

مَنْ يُرِيدُ ﴿۱۶﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا

اسی کو جسے وہ چاہتا ہے۔ یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور جو یہودی

وَالصَّابِغِينَ وَالنَّصَارَىٰ وَالْبَجُوسَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا ۖ

اور صابی اور نصاریٰ اور آتش پرست ہیں اور جو مشرک ہیں۔

إِنَّ اللَّهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ

یقیناً اللہ اُن کے درمیان قیامت کے دن فیصلہ کرے گا۔ یقیناً اللہ

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿۱۷﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَسْجُدُ

ہر چیز کو دیکھ رہا ہے۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ اللہ کو سجدہ کرتے ہیں وہ

لَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ

جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں اور سورج

وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ

اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور جانور بھی

وَكَثِيرٌ مِّنَ النَّاسِ ۖ وَكَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۚ

اور بہت سے انسان بھی۔ اور بہت سوں پر عذاب ثابت ہو چکا ہے۔

وَمَن يُّهِنِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِن مُّكْرِمٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ

اور جسے اللہ رسوا کر دے تو اسے کوئی عزت دے نہیں سکتا۔ یقیناً اللہ کرتا ہے

مَا يَشَاءُ ۚ ﴿١٨﴾ هَذِهِ خُصَمٰٓءُ اٰخِثَصُوْا فِي رِبِّهِمْ ۚ

وہی جو وہ چاہتا ہے۔ یہ دو مدعی ہیں جنہوں نے اپنے رب کے بارے میں جھگڑا کیا۔

فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِعَتْ لَهُمْ رِشَابٌ مِّن تٰٓمِرٍ ۚ

پھر جو کافر ہیں اُن کے لیے آگ کے کپڑے کاٹے جائیں گے۔

يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوسِهِمُ الْحَمِيمُ ۚ ﴿١٩﴾ يُصْهِرُ

اُن کے سروں کے اوپر سے گرم پانی ڈالا جائے گا۔ جس سے گل

بِهٖ مَا فِي بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ ۚ وَلَهُمْ مَّقَامِعُ

جائے گا جو اُن کے پیٹ میں ہے اور کھالیں بھی۔ اور اُن کے لیے لوہے کے

مِّنْ حَدِيْدٍ ۚ ﴿٢٠﴾ كُلَّمَا اَرَادُوْا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا

گرز تیار ہیں۔ جب وہ جہنم سے غم کے مارے نکلنے کا ارادہ

مِّنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا ۚ وَذُوقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۚ ﴿٢١﴾

کریں گے تو انہیں دوبارہ اس میں لوٹا دیا جائے گا۔ اور کہا جائے گا کہ آگ کا عذاب چکھو۔

اِنَّ اللّٰهَ يَدْخُلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

یقیناً اللہ داخل کرے گا اُن کو جو ایمان لائے اور جو نیک کام کرتے رہے

جَنَّتْ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يَحْلَوْنَ فِيْهَا

ایسی جنتوں میں جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی، اُن میں انہیں

مِّنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا

سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور موتی پہنائے جائیں گے۔ اور اُن کا لباس اُن میں

حَرِيْرٌ ۚ ﴿٢٢﴾ وَهٰدُوْا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۚ وَهٰدُوْا

ریشم کا ہوگا۔ اور انہیں ہدایت دی گئی ہے کلمات میں سے سب سے عمدہ کلمہ کی (لا الہ الا اللہ کی)۔ اور انہیں

اِلَى صِرَاطٍ الْحَسِيْدِ ۚ ﴿٢٣﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

ہدایت دی گئی ہے قابل تعریف اللہ کے راستہ کی۔ یقیناً جو کافر ہیں

وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَالسَّجْدِ الْحَرَامِ

اور اللہ کے راستہ سے اور اس مسجدِ حرام سے روکتے ہیں

الَّذِي جَعَلْنَاهُ لِلنَّاسِ سَوَاءً ۖ اِلْعَاقِمْ فِيْهِ

جو ہم نے تمام لوگوں کے لیے بنائی ہے کہ برابر ہے اس میں وہاں کا رہنے والا

وَالْبَادِ ۚ وَمَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِالْحَادِ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ

اور باہر سے آنے والا۔ اور جو اس میں شرارت سے بے دینی کا ارادہ کرے گا تو ہم اسے

مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝۱۵ وَاِذْ بَوَّأْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ

دردناک عذاب چکھائیں گے۔ اور جب ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کو تیار کر کے دی

الْبَيْتِ اَنْ لَا تُشْرِكَ بِىْ شَيْئًا وَّطَهَّرْ بَيْتِىْ

بیت اللہ کی جگہ کہ میرے ساتھ کسی چیز کو تم شریک نہ ٹھہراؤ اور میرے گھر کو پاک کرو

لِلطَّائِفِيْنَ وَالْقَائِمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ۝۱۶

طواف کرنے والوں اور قیام اور رکوع اور سجدہ کرنے والوں کے لیے۔

وَاِذْنٍ فِى النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ رِجَالًا

اور آپ اعلان کر دیجیے انسانوں میں حج کا تو وہ آپ کے پاس آئیں گے پیدل

وَعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّآتِيْنِ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ ۝۱۷

اور ہر دہلی اوٹنی پر (سوار ہو کر) آئیں گے جو دور دراز علاقوں سے آ رہی ہوں گی۔

لِيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اِسْمَ اللّٰهِ

تاکہ وہ اپنے منافع کے لیے حاضر ہو جائیں اور اللہ کا نام لیں

فِىْ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمَتٍ ۚ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ بَهِيمَةٍ

مخصوص دنوں میں اُن چوپایوں پر جو اللہ نے انہیں روزی کے طور پر

الْاَنْعَامِ فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْبَاسِ الْفَقِيْرَ ۝۱۸

دیے ہیں۔ تو تم اس سے کھاؤ اور محتاج فقیر کو کھلاؤ۔

ثُمَّ لِيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلِيُؤْفِقُوْا نُذُوْرَهُمْ وَلِيُطَوِّفُوْا

پھر انہیں چاہئے کہ اپنا میل کچیل دور کریں اور اپنی نذریں پوری کریں اور پرانے

بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ ۝۱۹ ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ يُعْظَمْ حُرْمَتِ

گھر کا وہ طواف کریں۔ یہ حکم تو ہے۔ اور جو اللہ کی عزت دی ہوئی چیزوں کی

اللّٰهُ فَهُوَ خَيْرٌ لّٰهُ عِنْدَ رَبِّهِ ؕ وَ اٰحَلَّتْ لَكُمْ

تعظیم کرے گا تو یہ اس کے لیے بہتر ہے اس کے رب کے نزدیک۔ اور تمہارے لیے چوپائے

الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُثْلٰى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ

حلال کیے گئے ہیں مگر وہ جو تم پر تلاوت کیے جاتے ہیں، اس لیے تم بتوں کی

مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ ۝ حُنَفَاءَ

گندگی سے بچو اور جھوٹ بولنے سے بچو۔ ایک اللہ کے

لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللّٰهِ

ہو کر رہو، اس کے ساتھ شریک نہ کرنے والے بنو۔ اور جو اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرائے گا

فَكَانَئِمَّا خَرَّ مِنَ السَّمَاءِ فَتَخَطَفَهُ الطَّيْرُ

تو گویا وہ آسمان سے گرا، پھر اسے پرندے اچک لے جاتے ہیں

اَوْ تَهْوٰى بِهٖ الرِّيحُ فِى مَكَانٍ سَحِيْقٍ ۝ ذٰلِكَ

یا طوفانی ہوا کسی دور جگہ میں اُسے پھینک رہی ہے۔ یہ حکم تو ہے۔

وَمَنْ يُعَظِّمْ شَعَائِرَ اللّٰهِ فَاتَّخَذْنَا مِنْ تَقْوٰى الْقُلُوْبِ ۝

اور جو اللہ کی طرف سے ملے افعالِ حج کی تعظیم کرے گا تو یقیناً یہ دلوں کے تقویٰ سے ہے۔

لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَا

تمہارے لیے اُن چوپایوں میں ایک وقت مقررہ تک نفع اٹھانا ہے، پھر اُن کے ذبح کی جگہ

اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ ۝ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنَسَكًا

پرانے گھر کے پاس ہے۔ اور ہر امت کے لیے ہم نے قربانی کا ایک طریقہ بنایا ہے

لِيَذْكُرُوْا اِسْمَ اللّٰهِ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ بَهِيمَةٍ

تاکہ وہ اللہ کا نام لیں اُن چوپایوں پر جو اللہ نے انہیں کھانے کے

الْاَنْعَامِ ؕ فَالَهُكُمْ اِلٰهُ وَّاحِدٌ فَلَهُ اَسْلِمُوْا ؕ

لیے دیے۔ پھر تمہارا معبود یکتا معبود ہے، تو تم اسی کے فرماں بردار بنو۔

وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ

اور آپ بشارت سنا دیجیے اُن عاجزی کرنے والوں کو، کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے

وَجَلَّتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصَّابِرِيْنَ عَلَىٰ مَا اَصَابَهُمْ

تو اُن کے دل ڈر جاتے ہیں اور مصائب پر صبر کرنے والوں کو

وَالْمُقِيمِي الصَّلَاةِ ۖ وَمِمَّا رَزَقْنَهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿۲۵﴾

اور نماز قائم کرنے والوں کو۔ اور اُن چیزوں میں سے جو ہم نے انہیں روزی کے طور پر دی وہ خرچ کرتے ہیں۔

وَالْبُدْنَ جَعَلْنَاهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَائِرِ اللَّهِ لَكُمْ

اور ہدی کے جانوروں کو ہم نے تمہارے لیے اللہ کے شعائر میں سے بنایا ہے تمہارے لیے

فِيهَا خَيْرٌ ۖ فَادْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا صَوَاقٌ ۚ

ان میں بھلائی ہے۔ پھر تم اُن پر اللہ کا نام لو ان کو کھڑا کر کے۔

فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطَعُوا

پھر جب اُن کے پہلو زمین پر گر پڑیں تو تم ان میں سے کھاؤ اور تم نہ مانگنے والوں

الْقَانِعِ وَالْمُعْتَرِّ ۚ كَذَلِكَ سَخَّرْنَاهَا لَكُمْ

اور مانگنے والوں کو کھلاؤ۔ اسی طرح ہم نے مسخر کیا ہے ان جانوروں کو تمہارے لیے

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۲۶﴾ لَنْ يَنَالَ اللَّهُ لُحُومُهَا

تاکہ تم شکر ادا کرو۔ اللہ کو نہ اُن کا گوشت ہرگز پہنچتا ہے

وَلَا دِمَآؤُهَا وَلَٰكِنْ يَنَالُهُ التَّقْوَىٰ مِنْكُمْ ۚ

نہ خون، لیکن اللہ کو تمہارا تقویٰ پہنچتا ہے۔

كَذَلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَىٰ

اسی طرح ہم نے ان جانوروں پر تمہیں قابو دیا تاکہ تم اللہ کی بڑائی بیان کرو اس پر

مَا هَذِكُمْ ۖ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِينَ ﴿۲۷﴾ إِنَّ اللَّهَ يُدْفِعُ

کہ اللہ نے تمہیں ہدایت دی۔ اور بشارت سنا دیجیے نیکی کرنے والوں کو۔ یقیناً اللہ ایمان والوں کی

عَنِ الَّذِينَ آمَنُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ

طرف سے مدافعت کرتا ہے۔ یقیناً اللہ ہر خیانت کرنے والے ناشکرے سے محبت

كُفُورٍ ۚ اِذْ لِلَّذِينَ يُقْتَلُونَ بِأَنَّهُمْ ظُلُمُوا ۖ

نہیں کرتا۔ اُن لوگوں کے لیے جن سے قتال کیا جاتا ہے اُن کو اجازت دی گئی ہے اس وجہ سے کہ وہ مظلوم ہیں۔

وَإِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ ﴿۲۸﴾ ۚ

اور یہ کہ یقیناً اللہ اُن کی نصرت پر قدرت رکھنے والا ہے۔ اُن لوگوں کی

اُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ إِلَّا أَنْ يَقُولُوا

جنہیں اپنے گھروں سے ناحق نکال دیا گیا صرف اس لیے کہ انہوں نے کہا

رَبُّنَا اللَّهُ ۖ وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ

کہ ہمارا رب اللہ ہے۔ اور اگر اللہ کا انسانوں کو اُن میں سے ایک کو دوسرے کے ذریعہ دفع کرنا نہ ہوتا

بِبَعْضٍ لَّهُدَمَتْ صَوَامِعُ وَبِيعُ وَصَلَوْتُ

تو البتہ منہدم کر دی جاتی راہبوں کی خلوت گاہیں اور نصاریٰ کی عبادت گاہیں اور یہودیوں کی عبادت گاہیں

وَّ مَسْجِدُ يُذْكَرُ فِيهَا اسْمُ اللَّهِ كَثِيرًا ۖ

اور وہ مسجدیں جن میں اللہ کا نام بہت زیادہ لیا جاتا ہے۔

وَلَيَنْصُرَنَّ اللَّهُ مَنْ يَنْصُرُهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ

اور ضرور اللہ اس کی نصرت کرے گا جو اللہ کی نصرت کرے گا۔ یقیناً اللہ قوت والا

عَزِيزٌ ۚ الَّذِينَ إِنْ مَكَّنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ

عزت والا ہے۔ وہ لوگ ایسے ہیں کہ اگر ہم انہیں زمین میں حکومت دیں

أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ وَأَمَرُوا

تو وہ نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں اور امر

بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ۗ وَاللَّهُ عَاقِبَةُ

بالمعروف اور نہی عن المنکر کریں۔ اور اللہ کے اختیار میں تمام امور

الْأُمُورِ ۚ وَإِنْ يَكْذِبُونَ فَقَدْ كَذَّبَتْ

کا انجام ہے۔ اور اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو یقیناً اُن سے

قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَشُعُودٌ ۚ وَقَوْمُ

پہلے قوم نوح اور قوم عاد اور قوم شمود اور ابراہیم (علیہ السلام)

إِبْرَاهِيمَ وَ قَوْمُ لُوطٍ ۚ وَأَصْحَابُ مَدْيَنَ ۚ وَكَذَّبَ

کی قوم اور قوم لوط اور مدین والے بھی جھٹلا چکے ہیں۔ اور موسیٰ (علیہ السلام)

مُوسَىٰ فَأَمَلَيْتُ لِلْكَافِرِينَ ثُمَّ أَخَذْتَهُمْ ۚ

کی تکذیب کی گئی، پھر میں نے کافروں کو مہلت دی، پھر میں نے انہیں پکڑ لیا۔

فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۚ فَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ

پھر میری پکڑ کیسی رہی؟ پھر بہت سی بستیاں ہیں

أَهْلَكْنَاهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ۚ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ

جن کو ہم نے ہلاک کیا اس حال میں کہ وہ ظالم تھیں، پھر اب وہ اپنی چھتوں پر

عُرُوشَهُنَّ وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَقَصْرِ مَشِيدٍ ﴿۳۵﴾

اور بیکار پڑے کنویں پر اور اونچے کچے محل پر گری پڑی ہیں۔

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَتَكُونَ لَهُمْ قُلُوبٌ

کیا پھر وہ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ اُن کے پاس دل ہوتے

يَعْقِلُونَ بِهَا أَوْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا فَإِنَّهَا

جن سے وہ سمجھتے یا کان ہوتے جن سے وہ سنتے؟ اس لیے کہ

لَا تَعْيَى الْإِبْصَارُ وَلَكِنْ تَعْيَى الْقُلُوبُ الَّتِي

آنکھیں اندھی نہیں ہوا کرشمیں، لیکن وہ دل اندھے ہو جایا کرتے ہیں جو

فِي الصُّدُورِ ﴿۳۶﴾ وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ

سینوں میں ہیں۔ اور یہ آپ سے عذاب جلدی طلب کر رہے ہیں

وَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ وَعْدَهُ ۖ وَإِنَّ يَوْمًا عِنْدَ

اور اللہ اپنے وعدہ کے خلاف ہرگز نہیں کرے گا۔ اور یقیناً ایک دن تیرے رب

رَبِّكَ كَأَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ﴿۳۷﴾ وَكَأَيِّنْ

کے یہاں کا تمہاری گنتی کے اعتبار سے ایک ہزار سال کے برابر ہے۔ اور کتنی

مِّنْ قَرْيَةٍ أَمَلَتْ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ

بستیاں ہیں جن کو میں نے مہلت دی اور وہ ظالم تھیں، پھر

أَخَذْتُهَا ۚ وَإِلَى الْمَصِيرِ ﴿۳۸﴾ قُلْ يَأَيُّهَا

میں نے ان کو پکڑ لیا۔ اور میری طرف لوٹنا ہے۔ آپ فرما دیجیے اے

النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿۳۹﴾ فَالَّذِينَ

لوگو! میں تو صرف تمہارے لیے صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ پھر جو

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ

ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اُن کے لیے مغفرت ہے اور عزت والی

كَرِيمٌ ﴿۴۰﴾ وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُعْجِرِينَ

روزی ہے۔ اور جو ہماری آیتوں کے بارے میں کوشش کریں گے مقابلہ کرنے کی

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿۴۱﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ

تو یہ دوزخی ہیں۔ اور ہم نے آپ سے پہلے

قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ وَلَا نَبِيٍّ إِلَّا إِذَا تَمَنَّى أَلْقَى

کوئی رسول اور نبی نہیں بھیجے مگر جب انہوں نے قراءت کی تو شیطان نے

الشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَّتِهِ ۖ فَيَنْسَخُ اللَّهُ مَا يُلْقِي

اُن کی قراءت میں (خلل) ڈالا۔ پھر اللہ منسوخ کر دیتا ہے شیطان کے ڈالے

الشَّيْطَانُ ثُمَّ يُحْكُمُ اللَّهُ أَلَيْتَهُ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ

ہوئے کو اور اللہ اپنی آیتوں کو محکم رکھتا ہے۔ اور اللہ علم والے، حکمت

حَكِيمٌ ۝ لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِتْنَةً

والے ہیں۔ تاکہ اللہ شیطان کے ڈالے ہوئے کو آزمائش بنائیں

لِّلَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ وَالْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ

اُن کے لیے جن کے دلوں میں بیماری ہے اور اُن کے لیے جن کے دل سخت ہیں۔

وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ۖ وَلِيَعْلَمَ

اور یقیناً یہ ظالم البتہ لمبی مخالفت میں ہیں۔ اور تاکہ

الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ

وہ لوگ جن کو علم دیا گیا وہ جان لیں کہ یہ حق ہے آپ کے رب کی طرف سے،

فَيُؤْمِنُوا بِهِ فَتُخْبِتَ لَهُ قُلُوبُهُمْ ۖ وَإِنَّ اللَّهَ

پھر وہ اس پر ایمان لائیں، پھر اُن کے دل اس کے سامنے جھک جائیں۔ اور یقیناً اللہ

لَهَادِ الَّذِينَ آمَنُوا إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝

ضرور سیدھی راہ کی ہدایت دے گا اُن لوگوں کو جو ایمان لائے۔

وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي مِرْيَةٍ مِنْهُ

اور کافر تو اس کی طرف سے ہمیشہ شک ہی میں رہیں گے

حَتَّى تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً أَوْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ

یہاں تک کہ قیامت اچانک آ جائے یا اُن کے پاس منحوس

يَوْمٍ عَقِيمٍ ۝ أَلَمْ لِكُ يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ ۖ يَحْكُمُ

دن کا عذاب آجائے۔ سلطنت اس دن اللہ کے لیے ہی ہوگی۔ اللہ ان کے درمیان

بَيْنَهُمْ ۖ فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي

فیصلہ کرے گا۔ پھر جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ

جَنَّاتِ النَّعِيمِ ﴿۵۸﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

جنتِ نعيم میں ہوں گے۔ اور جو کافر ہیں، جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا

فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿۵۹﴾ وَالَّذِينَ

اُن کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہوگا۔ اور جنہوں نے

هَاجَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ يُمِّمَ قَتَلُوا أَوْ مَاتُوا

ہجرت کی اللہ کے راستہ میں، پھر وہ قتل کیے گئے یا اپنی موت مر گئے

لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللَّهُ رِزْقًا حَسَنًا ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ

تو ضرور اللہ انہیں اچھی روزی دے گا۔ اور یقیناً اللہ بہترین

خَيْرُ الرِّزَاقِينَ ﴿۶۰﴾ لَيَدْخُلْنَهُمْ مُّدْخَلًا يَرْضَوْنَهُ ۚ

روزی دینے والا ہے۔ اللہ ضرور انہیں داخل کرے گا ایسی جگہ میں جس کو وہ پسند کریں گے۔

وَإِنَّ اللَّهَ لَعَلِيمٌ حَلِيمٌ ﴿۶۱﴾ ذَٰلِكَ ۚ وَمَنْ

اور یقیناً اللہ علم والے، حلم والے ہیں۔ یہ تو ہوا۔ اور جو

عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوقِبَ بِهِ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ

بدلہ لے اُسی قدر جو اُسے ستایا گیا تھا، پھر اس پر زیادتی کی گئی

لَيَنْصُرَنَّهُ اللَّهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَعَفُوٌّ غَفُورٌ ﴿۶۲﴾ ذَٰلِكَ

تو اللہ ضرور اس کی نصرت کرے گا۔ یقیناً اللہ بہت زیادہ معاف کرنے والا، بخشنے والا ہے۔ یہ اس وجہ

بِأَنَّ اللَّهَ يُوَلِّجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوَلِّجُ النَّهَارَ

سے کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں

فِي اللَّيْلِ وَأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ﴿۶۳﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّ

داخل کرتا ہے اور یہ کہ اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔ یہ اس وجہ سے کہ

اللَّهُ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ هُوَ

اللہ ہی حق ہے اور یہ کہ اللہ کے سوا جس کو یہ کافر پکارتے ہیں وہ

الْبَاطِلُ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ﴿۶۴﴾

باطل ہے اور یہ کہ اللہ وہ برتر ہے، بڑا ہے۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَتُصْبِحُ

کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ اللہ نے آسمان سے پانی اتارا؟ پھر زمین

الْأَرْضُ مُحْضَرَةً ۖ إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ﴿۱۶﴾ لَهُ
سرسبز ہو گئی۔ یقیناً اللہ مہربان ہے، باخبر ہے۔ اس کی ملک ہیں

مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ
وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔ اور یہ کہ اللہ

الْعَنَى الْحَمِيدُ ﴿۱۷﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ
بے نیاز ہے، قابل تعریف ہے۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ اللہ نے تمہارے تابع کر دی

مَا فِي الْأَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ ۖ
وہ چیزیں جو زمین میں ہیں اور کشتی جو چلتی ہے سمندر میں اللہ کے حکم سے؟

وَيُتَسَبَّحُ السَّمَاءُ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ
اور اللہ آسمان کو تھامے ہوئے ہے اس سے کہ وہ زمین پر گر جائے

إِلَّا بِإِذْنِهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَّءُوفٌ رَحِيمٌ ﴿۱۸﴾
مگر اللہ کے حکم سے (ایک دن گر جائے گا)۔ یقیناً اللہ انسانوں پر بہت زیادہ شفیق ہے، مہربان ہے۔

وَهُوَ الَّذِي أَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ۖ
اور وہی اللہ ہے جس نے تمہیں زندہ کیا۔ پھر وہ تمہیں موت دے گا، پھر تمہیں دوبارہ زندہ کرے گا۔

إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ ﴿۱۹﴾ لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا
یقیناً انسان البتہ ناشکرا ہے۔ ہر امت کے لیے ہم نے ایک عبادت کا طریقہ

مَنْسُكًا هُمْ نَاسِكُوهُ فَلَا يُنَازِعُونَكَ فِي الْأَمْرِ
مقرر کیا ہے جس کے مطابق وہ عبادت کرتے ہیں، اس لیے یہ آپ سے جھگڑانہ کریں اس معاملہ میں

وَادْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ ۖ إِنَّكَ لَعَلَىٰ هُدًى مُّسْتَقِيمٍ ﴿۲۰﴾
اور اپنے رب کی طرف بلاتے رہئے۔ یقیناً آپ ضرور ہدایت اور سیدھے راستہ پر ہیں۔

وَإِنْ جَدَلُواكَ فَقُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿۲۱﴾
اور اگر یہ آپ سے بحث کریں تو آپ کہہ دیجیے کہ اللہ تمہارے اعمال خوب جانتا ہے۔

اللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ
اللہ تمہارے درمیان قیامت کے دن فیصلہ کرے گا جس میں تم اختلاف

تَخْتَلِفُونَ ﴿۲۲﴾ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي
کر رہے ہو۔ کیا تجھے معلوم نہیں کہ اللہ جانتا ہے وہ چیزیں جو

السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۚ إِنَّ ذَلِكَ فِي كِتَابٍ ۝

آسمان اور زمین میں ہیں؟ بے شک یہ سب کچھ لوح محفوظ میں ہے۔

إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ۝ وَ يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ

یقیناً یہ اللہ پر آسان ہے۔ اور یہ اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں

اللَّهُ مَا لَمْ يُنْزَلْ بِهِ سُلْطَانًا وَمَا لَيْسَ لَهُمْ

ایسی چیز کی جس پر اللہ نے کوئی حجت نہیں اتاری اور اُن کے پاس اس کی کوئی

بِهِ عِلْمٌ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ نَصِيرٍ ۝ وَإِذَا تُتْلَىٰ

دلیل بھی نہیں۔ اور ان ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہوگا۔ اور جب ان پر ہماری صاف صاف

عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ تَعْرِفُ فِي وُجُوهِ الَّذِينَ

آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں تو آپ کافروں کے چہروں میں

كَفَرُوا الْهَيْكَلُ يَكَادُّونَ يَسْطُونَ بِالَّذِينَ

انکار دیکھ سکوگے۔ قریب ہے کہ یہ حملہ کر دیں اُن پر جو

يَتْلُونَ عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا ۚ قُلْ أَفَأَنْتُمْ كُمْ بِشَرِّ

اُن پر ہماری آیتیں تلاوت کرتے ہیں۔ آپ فرما دیجیے کیا میں تمہیں اس سے بری

مَنْ ذَلِكُمْ النَّارُ وَعَدَهَا اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ

چیز کی خبر دوں؟ وہ دوزخ ہے، جس کا اللہ نے کافروں سے وعدہ کیا ہے۔

وَبَشِّرِ الْمَصِيرُ ۝ يَأَيُّهَا النَّاسُ ضَرْبَ مَثَلٍ

اور وہ بری جگہ ہے۔ اے انسانو! ایک مثال بیان کی گئی ہے،

فَاسْتَمِعُوا لَهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ

تم اس کو غور سے سنو۔ یقیناً وہ جن کو تم اللہ کے علاوہ پکارتے

اللَّهُ لَنْ يَخْلُقُوا ذُبَابًا وَلَوْ اجْتَعَعُوا لَهُ ۚ

ہو وہ ایک مکھی بھی ہرگز پیدا نہیں کر سکتے اگرچہ وہ سب اس کے لیے اکٹھے ہو جائیں۔

وَإِنْ يَسْلُبْهُمْ الذُّبَابُ شَيْئًا لَّا يَسْتَنْقِذُوهُ

اور اگر ان سے مکھی کوئی چیز چھین کر لے جائے تو مکھی سے وہ چیز یہ چھڑا

مِنْهُ ۚ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوبُ ۝ مَا قَدَرُوا

نہیں سکتے۔ طالب بھی کمزور اور مطلوب بھی۔ اللہ کی انہوں نے قدر

اللَّهُ حَقٌّ قَدَرُهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ۝۳۰

نہیں کی جیسا کہ اللہ کی قدر کا حق ہے۔ یقیناً اللہ قوت والا، عزت والا ہے۔ اللہ

يُصْطَفَىٰ مِنَ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا ۖ وَمِنَ النَّاسِ ۖ

منتخب کرتا ہے فرشتوں میں سے اور انسانوں میں سے پیغام پہنچانے والے۔

إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ ۖ بَصِيرٌ ۝۳۱ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ

یقیناً اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔ اللہ جانتا ہے وہ چیزیں جو اُن کے آگے

وَمَا خَلْفَهُمْ ۖ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۝۳۲

اور اُن کے پیچھے ہیں۔ اور اللہ ہی کی طرف تمام امور لوٹائے جائیں گے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ارْكَعُوا وَاسْجُدُوا وَاعْبُدُوا

اے ایمان والو! رکوع کرو اور سجدہ کرو اور عبادت کرو

رَبَّكُمْ ۖ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝۳۳ وَجَاهِدُوا

اپنے رب کی اور نیکی کے کام کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔ اور مجاہدہ کرو

فِي اللَّهِ حَقٌّ جِهَادُهُ ۖ هُوَ اجْتَبَاكُمْ وَمَا جَعَلَ

اللہ کے راستہ میں جیسا اس میں محنت کا حق ہے۔ اس نے تمہیں منتخب کیا اور اس نے

عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرْجٍ ۖ مَلَّةَ أَبِيكُمْ

دین میں تم پر کوئی تنگی نہیں رکھی۔ تم اپنے باپ ابراہیم (علیہ السلام) کی ملت کا

إِبْرَاهِيمَ ۖ هُوَ سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ ۖ مِنْ قَبْلُ

اتباع کرو۔ اسی اللہ نے تمہارا نام مسلمان رکھا ہے اس سے پہلے

وَفِي هَذَا لِيَكُونَ الرَّسُولُ شَهِيدًا عَلَيْكُمْ

اور اس قرآن میں بھی تاکہ رسول تم پر گواہ رہیں

وَتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ ۚ فَأَقِيمُوا

اور تم گواہ رہو لوگوں پر۔ اور نماز قائم

الصَّلَاةَ ۖ وَآتُوا الزَّكَاةَ ۖ وَاعْتَصِمُوا بِاللَّهِ هُوَ

کرو اور زکوٰۃ دو اور اللہ کی رسی مضبوط تھامے رہو۔ وہ

مَوْلَاكُمْ ۖ فَنِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ ۝۳۴

تمہارا مالک ہے۔ پھر وہ کتنا اچھا مالک ہے، اور کتنا اچھا مددگار ہے۔

آیاتھا ۱۱۸

(۲۳) سُورَةُ الْمُؤْمِنُونَ مَكِّيَّةٌ (۷۳)

رُكُوعَاتُهَا ۶

اس میں ۱۱۸ آیتیں ہیں

سورة المؤمنون مکہ میں نازل ہوئی

اور ۶ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ۱ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ

یقیناً کامیاب ہیں وہ جو ایمان لائے۔ جو اپنی نماز میں خشوع کرنے

خَشِعُونَ ۲ وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ ۳

والے ہیں۔ اور جو لغویات سے اعراض کرنے والے ہیں۔

وَالَّذِينَ هُمْ لِلزَّكَاةِ فَاعِلُونَ ۴ وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ

اور جو زکوٰۃ دینے والے ہیں۔ اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے

حَافِظُونَ ۵ إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ

والے ہیں۔ مگر اپنی بیویوں کے ساتھ یا اپنی باندیوں کے ساتھ

فَاتَهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ۶ فَمَنْ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَلِكَ

اس لیے کہ اُن پر (اُن میں) کچھ ملامت نہیں۔ پھر جو اس کے علاوہ تلاش کرے گا

فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَادُونَ ۷ وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمْتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ

تو یقیناً وہ زیادتی کرنے والے ہیں۔ اور جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کی دیکھ بھال کرنے

رَاعُونَ ۸ وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَوَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ۹

والے ہیں۔ اور جو اپنی نماز کی پابندی کرتے ہیں۔

أُولَٰئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ ۱۰ الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ

یہی لوگ وارث ہیں۔ وہ لوگ جو وارث ہوں گے جنت الفردوس کے۔

هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۱۱ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ

وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ یقیناً ہم نے انسان کو پیدا کیا

مِّنْ سُلَالَةٍ مِّنْ طِينٍ ۱۲ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ

مٹی کے خلاصہ سے۔ پھر ہم نے اس کو نطفہ بنا کر رکھا ایک محفوظ

مَكِينٍ ۱۳ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا

جگہ میں۔ پھر ہم نے نطفہ کو جما ہوا خون بنایا، پھر ہم نے

الْعَلَقَةَ مَضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمَضْغَةَ عِظًا فَكَسَوْنَا الْعِظَ

جھے ہوئے خون کو گوشت کا ٹکڑا بنایا، پھر گوشت کے ٹکڑے سے ہم نے ہڈیاں پیدا کیں، پھر ہم نے ہڈیوں کے اوپر

لَحْمًا ثُمَّ أَنْشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ فَتَبَرَّكَ اللَّهُ أَحْسَنُ

گوشت چڑھایا۔ پھر ہم نے اس کو ایک دوسری شکل میں بنایا۔ پھر اللہ کتنا اچھا پیدا کرنے والا،

الْخَالِقِينَ ۝ ثُمَّ إِنَّكُمْ بَعْدَ ذَلِكَ لَمَيِّتُونَ ۝ ثُمَّ إِنَّكُمْ

بارکت ہے۔ پھر تم اس کے بعد ضرور مرنے والے ہو۔ پھر یقیناً تم

يَوْمَ الْقِيَمَةِ تُبْعَثُونَ ۝ وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَائِقَ

قیامت کے دن زندہ کر کے اٹھائے جاؤ گے۔ یقیناً ہم نے تمہارے اوپر سات آسمان پیدا کیے۔

وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غَافِلِينَ ۝ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

اور ہم مخلوق سے غافل نہیں۔ اور ہم نے آسمان سے پانی ایک مقدار سے

بِقَدَرٍ فَأَسْكَنَتْهُ فِي الْأَرْضِ ۝ وَإِنَّا عَلَى ذَهَابٍ بِهِ

اتارا، پھر ہم نے اسے زمین میں ٹھہرایا۔ اور یقیناً ہم اس کے لے جانے پر بھی

لَقَدِرُونَ ۝ فَأَنْشَأْنَا لَكُمْ بِهِ جَنَّتٍ مِّنْ تَّخِيلٍ

قادر ہیں۔ پھر ہم نے تمہارے لیے اس پانی کے ذریعہ کھجور اور انگور کے باغات

وَأَعْنَابٍ لَّكُمْ فِيهَا فَوَاكِهُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝

اگائے۔ تمہارے لیے اُن میں بہت سارے میوے ہیں اور اُن میں سے تم کھاتے بھی ہو۔

وَشَجَرَةٍ تَخْرُجُ مِنْ طُورٍ سَيْنَاءَ تَنْبُتُ بِالذَّهْنِ وَصَبْغٍ

اور اس درخت کو (بھی پیدا کیا) جو طور سیناء سے کھانے والوں کے لیے تیل اور سالن لے کر

لِلْكَالِينَ ۝ وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُّسْقِيكُمُ

اگتا ہے۔ اور یقیناً تمہارے لیے چوپاؤں میں عبرت ہے، کہ ہم تمہیں پلاتے ہیں

مِمَّا فِي بُطُونِهَا وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا

اس چیز سے جو اُن کے پیٹوں میں ہیں اور تمہارے لیے اُن میں اور دوسرے بہت سے فائدے بھی ہیں اور اُن میں

تَأْكُلُونَ ۝ وَ عَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ۝ وَلَقَدْ

سے بعضوں کو تم کھاتے بھی ہو۔ اور تم اُن چوپاؤں پر اور کشتیوں پر سواری کرتے ہو۔ یقیناً

أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ يَتَقَوَّمُوا عِبُدُوا اللَّهَ مَا

ہم نے رسول بنا کر بھیجا نوح (علیہ السلام) کو اُن کی قوم کی طرف، پھر نوح (علیہ السلام) نے فرمایا اے میری قوم! تم اللہ کی

لَكُمْ مِّنَ إِلَهِ غَيْرُهُ ۖ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿۱۳﴾ فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ

عبادت کرو، تمہارے لیے اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ کیا پھر تم ڈرتے نہیں ہو؟ تو سرداروں نے کہا

كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ مَا هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ يُرِيدُ

جو کافر تھے آپ کی قوم میں سے کہ یہ نوح نہیں ہے مگر تم جیسا انسان۔ وہ یہ چاہتا ہے

أَنْ يَتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَنزَلَ مَلَائِكَةً ۚ

کہ تم پر فضیلت پائے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو فرشتوں کو اتارتا۔ ہم

مَا سَمِعْنَا بِهَذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ﴿۱۴﴾ إِنَّ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ

نے یہ بات ہمارے پہلے باپ داداؤں میں نہیں سنی۔ یقیناً یہ نوح تو صرف ایک ایسا آدمی ہے

بِهِ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوا بِهِ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿۱۵﴾ قَالَ رَبِّ انصُرْنِي

جسے جنون ہے، تو تم اس کے متعلق انتظار کرو ایک وقت تک۔ نوح (علیہ السلام) نے فرمایا اے میرے رب! تو

بِمَا كَذَّبُونِ ﴿۱۶﴾ فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنْ اصْنَعْ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا

میری نصرت فرما اس پر جو انہوں نے مجھے جھٹلایا۔ تو ہم نے نوح (علیہ السلام) کی طرف وحی کی کہ آپ کشتی بنائیں ہماری

وَوَحَيْنَا إِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ ۖ فَاسْلُكْ فِيهَا

آنکھوں کے سامنے اور ہمارے حکم سے، پھر جب ہمارا حکم آجائے اور تنور جوش مارنے لگے، تو اس میں داخل کرلو

مِنْ كُلِّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَنْ سَبَقَ

ہر چیز کا جوڑا (یعنی) دو دو اور اپنے ماننے والوں کو مگر وہ جن کے بارے

عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۖ وَلَا تَخَاطَبُنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا ۚ

میں پہلے سے بات ثابت ہو چکی ہے۔ اور تم مجھ سے بات نہ کرو ان لوگوں کے بارے میں جو مشرک ہیں۔

لَهُمْ مُّغْرَقُونَ ﴿۱۷﴾ فَإِذَا اسْتَوَيْتَ أَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ

اس لیے کہ یہ غرق کیے جائیں گے۔ پھر جب آپ اور وہ جو آپ کے ساتھ ہیں کشتی پر برابر سوار

عَلَى الْفُلْكَ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَجَّيْنَا مِنَ الْقَوْمِ

ہو جائیں تو یوں کہتے تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں ظالم قوم سے

الظَّالِمِينَ ﴿۱۸﴾ وَقُلْ رَبِّ انزِلْنِي مُنْزَلًا مُّبْرَكًا وَآنتَ

نجات دی۔ اور یوں کہتے اے میرے رب! تو مجھے برکت والی جگہ اتار اور تو

خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ﴿۱۹﴾ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ وَإِنْ كُنَّا

بہترین اتارنے والا ہے۔ یقیناً اس میں نشانیاں ہیں اور یقیناً

لَمُبْتَلِينَ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ أَنشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا آخَرِينَ ﴿۳۱﴾

ہم آزمانے والے ہیں۔ پھر اُن کے بعد ہم نے دوسری قومیں پیدا کیں۔

فَأَرْسَلْنَا فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ أَنْ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ

پھر ہم نے اُن میں بھی اُنہی میں سے رسول بھیجا کہ تم اللہ کی عبادت کرو، تمہارے لیے

مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ ۖ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿۳۲﴾ وَقَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ

اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ کیا پھر تم ڈرتے نہیں ہو؟ اور اُن کی قوم کے سرداروں نے کہا

الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِلِقَاءِ الْآخِرَةِ وَآتَرَفْنَاهُمْ

جو کافر تھے اور جنہوں نے آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا تھا اور ہم نے انہیں دنیوی زندگی میں

فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا مَا هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ ۚ يَأْكُلُ

آسودہ بنا رکھا تھا۔ انہوں نے کہا کہ یہ تو نہیں ہے مگر تم جیسا ایک انسان۔ وہ کھاتا ہے

مِمَّا تَأْكُلُونَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُونَ ﴿۳۳﴾

اس میں سے جو تم کھاتے ہو اور پیتا ہے اس میں سے جو تم پیتے ہو۔

وَلَسِیں اطْعَمْتُمْ بَشَرًا مِثْلَكُمْ ۖ إِنَّكُمْ إِذًا لَخَسِرُونَ ﴿۳۴﴾ أَيْعِدُكُمْ

اور اگر تم کہنا مان لو گے اپنے جیسے ایک انسان کا تو یقیناً تم خسارہ اٹھانے والے ہو۔ کیا وہ تم سے وعدہ

أَنْتُمْ إِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَعِظَامًا أَنْتُمْ مُخْرَجُونَ ﴿۳۵﴾

کرتا ہے کہ تم جب مر جاؤ گے اور مٹی ہو جاؤ گے اور ہڈیاں ہو جاؤ گے تو تم زندہ کر کے نکالے جاؤ گے۔

هِيَ هَاتِ هَيْهَاتَ لِمَا تُوعَدُونَ ﴿۳۶﴾ إِنَّ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا

دور ہے دور ہے وہ جس کا تمہیں وعدہ کیا جا رہا ہے۔ یہ زندگی نہیں ہے مگر ہماری دنیوی

الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ ﴿۳۷﴾ إِنَّ هُوَ

زندگی کہ ہم مرتے ہیں اور ہم زندہ ہوتے ہیں اور ہم دوبارہ زندہ کر کے قبروں سے اٹھائے نہیں جائیں گے۔ یہ نبی

إِلَّا رَجُلٌ إِفْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا وَمَا نَحْنُ لَهُ بِمُؤْمِنِينَ ﴿۳۸﴾

نہیں ہے مگر ایک شخص جس نے اللہ پر جھوٹ گھڑ لیا ہے اور ہم اس پر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كَذَبُونَ ﴿۳۹﴾ قَالَ عَمَّا قَلِيلٍ

نبی نے کہا کہ اے میرے رب! تو میری نصرت فرما اس وجہ سے کہ انہوں نے مجھے جھٹلایا۔ اللہ نے فرمایا کہ تھوڑے

لَيُصْبِحَنَّ نَدِيمِينَ ﴿۴۰﴾ فَأَخَذَتْهُمْ الصِّحَّةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنَاهُمْ

ہی دنوں میں یہ ضرور نادم ہوں گے۔ پھر اُن کو ایک چیخ نے پکڑ لیا سچے وعدہ پر، پھر ہم نے انہیں

غُثَاءً ۚ فَبَعْدًا لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿۳۱﴾ ثُمَّ أَنشَأْنَا کوڑا کرکٹ بنا دیا۔ پھر ناس ہو ظالم قوم کے لیے۔ پھر ہم نے
مِنْ بَعْدِهِمْ قُرُونًا آخَرِينَ ﴿۳۲﴾ مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا ان کے بعد دوسری قومیں پیدا کیں۔ کوئی امت اپنے مقررہ وقت سے نہ آگے جاسکتی ہے
وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ﴿۳۳﴾ ثُمَّ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَاءَ ۚ كُلَّمَا اور نہ پیچھے ہٹ سکتی ہے۔ پھر ہم نے اپنے رسول لگاتار بھیجے۔ جب کبھی
جَاءَ أُمَّةٌ رَّسُولُهَا كَذَّبُوهُ فَاتَّبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا کسی امت کے پاس اُن کا رسول آتا تو وہ اسے جھٹلاتے، پھر ہم بھی اُن میں سے ایک کے بعد دوسرے کو
وَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ ۚ فَبَعْدًا لِّلْقَوْمِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۳۴﴾ ہلاک کرتے چلے گئے، اور ہم نے ان کو کہانیاں بنا دیا۔ پھر ناس ہو ایسی قوم کے لیے جو ایمان نہیں لاتی۔
ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ وَأَخَاهُ هَارُونَ ۚ بِآيَاتِنَا وَ سُلْطٰنِ پھر ہم نے موسیٰ اور ان کے بھائی ہارون (علیہما السلام) کو رسول بنا کر بھیجا اپنے معجزات دے کر اور روشن
مُتَّبِعِينَ ﴿۳۵﴾ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَ مَلَآئِیْہِ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا دلیل دے کر۔ فرعون اور اس کی جماعت کی طرف، تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ بڑائی مارنے والے
عَالِينَ ﴿۳۶﴾ فَقَالُوا أَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَ قَوْمُهُمَا لوگ تھے۔ پھر انہوں نے کہا کیا ہم ایمان لائیں اپنے جیسے دو انسانوں پر حالانکہ اُن کی قوم
لَنَا عِبْدُونَ ﴿۳۷﴾ فَكَذَّبُوهُمَا فَكَانُوا مِنَ الْمُهْلَكِينَ ﴿۳۸﴾ ہماری غلام ہے۔ پھر انہوں نے اُن دونوں کو جھٹلایا، چنانچہ وہ ہلاک کیے جانے والوں میں سے ہو گئے۔
وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿۳۹﴾ یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب دی، شاید وہ لوگ ہدایت پائیں۔
وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّةً آيَةً ۖ وَأَوَيْنَهُمَا إِلَىٰ رَبِّوۢہِ اور ہم نے مریم (علیہا السلام) کے بیٹے اور اُن کی ماں کو معجزہ بنایا اور ہم نے اُن دونوں کو ٹھکانا دیا ایک ٹیلہ کے پاس
ذَاتِ قَرَارٍ ۖ وَمَعِينٍ ﴿۴۰﴾ يٰۤاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُّوْا جو ٹھہرنے کے لائق اور چشمہ والا تھا۔ اے پیغمبرو! تم کھاؤ
مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا ۚ اِنِّیۡ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِیْمٌ ﴿۴۱﴾ پاکیزہ چیزوں میں سے اور اعمالِ صالحہ کرو۔ یقیناً میں تمہارے اعمال خوب جانتا ہوں۔

وَإِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُونِ ﴿۵۱﴾

اور یقیناً یہ تمہاری امت ایک ہی امت ہے اور میں تمہارا رب ہوں، تو تم مجھ سے ڈرو۔

فَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ

پھروہ اپنے (دین کے) معاملہ میں جماعتیں بن کر ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے۔ ہر گروہ اس پر خوش ہے

فَرِحُونَ ﴿۵۲﴾ فَذَرَهُمْ فِي غُمَرَاتِهِمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿۵۳﴾ أَيْحَسِبُونَ

جو اُن کے پاس ہے۔ اس لیے آپ اُن کو اُن کی گمراہی میں ایک وقت تک چھوڑ دیجیے۔ کیا یہ گمان کر رہے ہیں

أَنَّا نُبَدِّلُهُمْ بِهِ مِنْ مَّالٍ وَبَيْنِينَ ﴿۵۴﴾ نُسَارِعُ لَهُمْ

کہ جو ہم مال اور بیٹے انہیں دے رہے ہیں، تو ہم اُن کے لیے بھلائیوں میں جلدی کر رہے ہیں؟ بلکہ

فِي الْخَيْرِ ۚ بَلْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۵۵﴾ إِنَّ الَّذِينَ هُمْ مِنْ خَشْيَةِ

یہ لوگ سمجھتے نہیں۔ یقیناً وہ جو اپنے رب کے خوف سے

رَبِّهِمْ مُشْفِقُونَ ﴿۵۶﴾ وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ﴿۵۷﴾

ڈرتے ہیں۔ اور جو اپنے رب کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔

وَالَّذِينَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُونَ ﴿۵۸﴾ وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ

اور جو اپنے رب کے ساتھ شریک نہیں کرتے۔ اور دیتے ہیں وہ جو بھی

مَّا اتَّوَا وَقُلُوبُهُمْ وَجَلَةٌ أَنَّهُمْ إِلَىٰ رَبِّهِمْ رَاجِعُونَ ﴿۵۹﴾

دیتے ہیں اس حال میں کہ اُن کے دل ڈر رہے ہوتے ہیں کہ انہیں اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

أُولَٰئِكَ يُسْرِعُونَ فِي الْخَيْرِ ۚ وَهُمْ لَهَا سَابِقُونَ ﴿۶۰﴾

یہی لوگ بھلائیوں میں جلدی کرتے ہیں اور وہی اس کی طرف سبقت کرنے والے ہیں۔

وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَلَدَيْنَا مَكْتُوبٌ

ہم کسی شخص پر بوجھ نہیں ڈالتے مگر اس کی طاقت کے مطابق اور ہمارے پاس کتاب (اعمال نامہ) ہے جو

بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۶۱﴾ بَلْ قُلُوبُهُمْ فِي غَمْرَةٍ

سچائی کے ساتھ (ہر بات) بتلا دے گی اور اُن پر ظلم نہیں ہوگا۔ بلکہ اُن کے دل اس سے غفلت

مِّنْ هَٰذَا وَلَهُمْ أَعْمَالٌ مِّنْ دُونِ ذَٰلِكَ هُمْ لَهَا عَمَلُونَ ﴿۶۲﴾

میں ہیں اور اُن کے اس کے علاوہ اور بھی اعمال ہیں جو وہ کر رہے ہیں۔

حَتَّىٰ إِذَا أَخَذْنَا مُتْرَفِيهِمْ بِالْعَذَابِ إِذَا هُمْ يَجْعَرُونَ ﴿۶۳﴾

یہاں تک کہ جب ہم اُن کے خوشحال لوگوں کو عذاب میں پکڑیں گے، تو فوراً وہ چلانے لگیں گے۔

لَا تَجْرُوا الْيَوْمَ إِنَّكُمْ مِنَّا لَا تَتَصَرُّونَ ﴿۱۵﴾ قَدْ كَانَتْ

(کہا جائے گا کہ) آج مت چلاؤ۔ یقیناً تمہاری ہم سے (بچانے کے لیے) مدد نہیں کی جائے گی۔ اس لیے

إِيَّتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلَىٰ آعْقَابِكُمْ تُنْكَصُونَ ﴿۱۶﴾

کہ ہماری آیتیں تم پر تلاوت کی جاتی تھیں، تو تم اپنی ایڑیوں کے بل اٹے بھاگتے تھے۔

مُسْتَكْبِرِينَ ۖ بِهِ سِرًّا تَهْجُرُونَ ﴿۱۷﴾ أَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا

تکبر کرتے ہوئے، رات میں قرآن کے خلاف قصہ گوئی کرتے، اس کو چھوڑتے ہوئے۔ کیا انہوں نے اس

الْقَوْلِ أَمْ جَاءَهُمْ مَا لَمْ يَأْتِ آبَاءَهُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿۱۸﴾

بات میں غور نہیں کیا یا اُن کے پاس آئی وہ چیز جو اُن کے پہلے باپ دادا کے پاس نہیں آئی؟

أَمْ لَمْ يَعْرِفُوا رَسُولَهُمْ فَهُمْ لَهُ مُنْكَرُونَ ﴿۱۹﴾

یا انہوں نے اپنے رسول کو پہچانا نہیں، پھر وہ اسے اجنبی سمجھتے ہیں؟

أَمْ يَقُولُونَ بِهِ جِنَّةٌ ۚ بَلْ جَاءَهُم بِالْحَقِّ وَ أَكْثَرُهُمْ

یادہ کہتے ہیں کہ اس نبی کو جنون ہے؟ بلکہ وہ اُن کے پاس حق لے کر آیا ہے اور اُن میں سے اکثر

لِلْحَقِّ كَرِهُونَ ﴿۲۰﴾ وَلَوْ اتَّبَعَ الْحَقُّ أَهْوَاءَهُمْ لَفَسَدَتِ

حق کو ناپسند کرتے ہیں۔ اور اگر حق اُن کی خواہشات کے تابع ہوتا تو آسمان

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ ۚ بَلْ أَتَيْنَهُمْ بِذِكْرِهِمْ

اور زمین اور جو اُن میں ہیں سب تباہ ہو جاتے۔ بلکہ ہم اُن کے پاس اُن کی نصیحت لائے ہیں،

فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُعْرِضُونَ ﴿۲۱﴾ أَمْ تَسْأَلُهُمْ خَرْجًا

پھر وہ اپنی نصیحت سے اعراض کر رہے ہیں۔ کیا آپ اُن سے خرچ کا سوال کرتے ہیں؟

فَخَرَجَ رَبُّكَ خَيْرٌ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ﴿۲۲﴾ وَإِنَّكَ

پھر آپ کے رب کا دیا ہوا خرچ بہتر ہے۔ اور وہ بہترین روزی دینے والا ہے۔

لَتَدْعُوهُمْ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۲۳﴾ وَإِنَّ الَّذِينَ

اور یقیناً آپ انہیں بلاتے ہیں سیدھے راستہ کی طرف۔ اور جو

لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنُكَيِّبُنَ ﴿۲۴﴾

آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ سیدھے راستہ سے منہ موڑ رہے ہیں۔

وَلَوْ رَحِمْنَاهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِنْ ضُرٍّ لَلَجُّوا فِي طُغْيَانِهِمْ

اور اگر ہم اُن پر رحم کریں اور اُن سے اس تکلیف کو دور کر دیں جو اُن کو ہے تو ضرور وہ لگے رہیں گے اپنی شرارت میں

يَعْمَهُونَ ﴿۵۵﴾ وَلَقَدْ أَخَذْنَاهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوا
 بَهْكَتِهِ هُوَ۔ یقیناً ہم نے اُن کو عذاب میں پکڑا، پھر انہوں نے اپنے رب کے سامنے

لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُونَ ﴿۵۶﴾ حَتَّىٰ إِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِم بَابًا
 نہ عاجزی کی اور نہ گڑگڑائے۔ یہاں تک کہ جب ہم نے اُن پر سخت عذاب کے

ذَا عَذَابٍ شَدِيدٍ إِذَا هُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ﴿۵۷﴾ وَهُوَ الَّذِي
 دروازے کھول دیے تو اچانک وہ اس میں مایوس ہو کر رہ گئے۔ اور وہی اللہ ہے

أَنْشَأَ لَكُمْ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۚ قَلِيلًا
 جس نے تمہارے لیے کان اور آنکھیں اور دل بنائے۔ بہت کم

مَّا تَشْكُرُونَ ﴿۵۸﴾ وَهُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ
 تم شکر ادا کرتے ہو۔ اور وہی اللہ ہے جس نے تمہیں زمین سے پیدا کیا

وَالِيهِ تُحْشَرُونَ ﴿۵۹﴾ وَهُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ وَلَهُ
 اور اسی کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔ اور وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور اسی کے لیے

اخْتِلَافُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۶۰﴾ بَلْ قَالُوا
 رات اور دن کا آنا جانا ہے۔ کیا پھر تم عقل نہیں رکھتے؟ بلکہ انہوں نے کہی

مِثْلَ مَا قَالَ الْأَوَّلُونَ ﴿۶۱﴾ قَالُوا إِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا
 اسی جیسی بات جو پہلوں نے کہی تھی۔ انہوں نے کہا کہ کیا جب ہم مرجائیں گے اور مٹی ہو جائیں گے اور

وَعِظَامًا ؕ إِنَّا لَنَبْعُوْثُوْنَ ﴿۶۲﴾ لَقَدْ وَعَدْنَا نَحْنُ وَآبَاؤُنَا
 ہڈیاں ہو جائیں گے، تب ہم قبروں سے اٹھائے جائیں گے؟ یقیناً ہم سے اور ہمارے باپ داداؤں سے بھی

هَذَا مِنْ قَبْلُ ۚ إِنَّ هَذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿۶۳﴾ قُلْ
 اس کا اس سے پہلے وعدہ کیا گیا، یقیناً یہ پہلے لوگوں کی گھڑی ہوئی کہانیاں ہیں۔ آپ فرما دیجیے

لِمَنِ الْأَرْضُ وَمَنْ فِيهَا ۚ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۶۴﴾ سَيَقُولُونَ
 کہ کس کی ملک ہے زمین اور وہ چیزیں جو زمین میں ہیں اگر تمہیں معلوم ہے؟ عنقریب وہ کہیں گے

لِلَّهِ ۚ قُلْ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿۶۵﴾ قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ
 کہ اللہ کی۔ آپ فرما دیجیے کیا پھر تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟ آپ فرما دیجیے کون ساتوں آسمانوں کا رب ہے

وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿۶۶﴾ سَيَقُولُونَ لِلَّهِ ۚ قُلْ أَفَلَا
 اور عرش عظیم کا رب ہے؟ عنقریب وہ کہیں گے کہ اللہ۔ آپ فرما دیجیے کہ کیا پھر تم

تَتَّقُونَ ﴿۸۵﴾ قُلْ مَنْ بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ يُجِيرُ

ڈرتے نہیں ہو؟ آپ فرمادیجیے کہ کس کے قبضہ میں ہے ہر چیز کی سلطنت اور جو پناہ دیتا ہے

وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۸۶﴾ سَيَقُولُونَ لِلّٰهِ

اور اس پر کسی کو پناہ نہیں دی جاسکتی اگر تمہیں معلوم ہے؟ عنقریب وہ کہیں گے کہ اللہ کے لیے۔

قُلْ فَإِنِّي تُسْحَرُونَ ﴿۸۷﴾ بَلْ أَتَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَإِنَّهُمْ

آپ فرمادیجیے کہ پھر تم کہاں سے جادوزدہ ہو جاتے ہو؟ بلکہ ہم اُن کے پاس حق کو لائے ہیں اور یقیناً وہ

لَكَذِبُونَ ﴿۸۸﴾ مَا اتَّخَذَ اللَّهُ مِنْ وَلَدٍ وَمَا كَانَ مَعَهُ

جھوٹے ہیں۔ اللہ نے اولاد نہیں بنائی اور اس کے ساتھ کوئی

مِنْ إِلَهٍ إِذَا لَذَهَبَ كُلُّ إِلَهٍ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَّ بَعْضُهُمْ

معبود نہیں۔ تب تو ہر معبود اپنی مخلوق کو لے کر الگ ہو جاتا اور ان میں سے ایک

عَلَىٰ بَعْضٍ ۚ سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يُصِفُونَ ﴿۸۹﴾ عَلِيمِ الْغَيْبِ

دوسرے پر چڑھائی کرتا۔ اللہ پاک ہے اُن باتوں سے جو وہ بیان کر رہے ہیں۔ جو پوشیدہ اور ظاہر کو

وَالشَّهَادَةِ فَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۹۰﴾ قُلْ رَبِّ إِمَّا تُدْرِئُنِي

جاننے والا ہے، پھر برتر ہے اس سے جو یہ شریک بناتے ہیں۔ آپ فرمادیجیے اے میرے رب! اگر تو مجھے

مَا يُوْعَدُونَ ﴿۹۱﴾ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِي فِي الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿۹۲﴾

دکھائے وہ جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے۔ اے میرے رب! تو مجھے ظالم لوگوں میں شامل مت کرنا۔

وَأَنَا عَلَىٰ أَنْ تُرِيكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقَدْ رَوْنُ ﴿۹۳﴾ اِدْفَعْ بِآيَتِي

اور یقیناً ہم اس پر قادر ہیں کہ آپ کو دکھادیں وہ عذاب جس سے ہم انہیں ڈرا رہے ہیں۔ آپ دفع کیجیے

هِيَ أَحْسَنُ السَّيِّئَةِ ۚ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَصِفُونَ ﴿۹۴﴾

برائی کو اس طریقہ سے جو بہتر ہو۔ ہم خوب جانتے ہیں جو کچھ وہ بیان کر رہے ہیں۔

وَقُلْ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَزْزِ الشَّيْطَانِ ﴿۹۵﴾ وَأَعُوذُ

اور آپ فرمادیجیے اے میرے رب! میں شیطان کے وساوس سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اور میں تیری پناہ

بِكَ رَبِّ أَنْ يَحْضُرُونَ ﴿۹۶﴾ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ

مانگتا ہوں اس سے کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں۔ یہاں تک کہ جب اُن میں سے کسی ایک کی موت آئے گی

قَالَ رَبِّ اجْعَلْنِي ﴿۹۷﴾ لَعَلِّي أَعْمَلُ صَالِحًا فِيمَا تَرَكْتُ

وہ کہے گا اے میرے رب! تو مجھے (دنیا میں) واپس لوٹا دے۔ شاید میں نیک عمل کروں اس دنیا میں جس کو میں چھوڑ کر آیا ہوں۔

كَلَّا إِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَائِلُهَا وَمِنْ وَرَائِهِمْ

ہرگز نہیں۔ یقیناً یہ (بے معنی) کلام ہے جو وہ کہے جا رہا ہے۔ اور ان کے پیچھے

بَرْزَخٌ إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿۱۰﴾ فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ

برزخ ہے اس دن تک جس دن (قبروں سے) مردے اٹھائے جائیں گے۔ پھر جب صور میں پھونک ماری جائے گی

فَلَا أُنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَلَا يَتَسَاءَلُونَ ﴿۱۱﴾ فَمَنْ

تو اُن کے درمیان اس دن نہ رشتہ داریاں ہوں گی اور نہ وہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے۔ پھر جن کے

ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿۱۲﴾ وَمَنْ

وزن کے پلڑے بھاری ہوں گے تو یہ فلاح پانے والے ہیں۔ اور جن کے

خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا

وزن کے پلڑے ہلکے ہوں گے یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنی جانوں کو

أَنفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ خَلَدُودًا ﴿۱۳﴾ تَلْفَحُ وُجُوهَهُمْ

خسارہ میں ڈالا، وہ جہنم میں ہمیشہ رہیں گے۔ آگ اُن کے چہرے جھلسا

النَّارُ وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ ﴿۱۴﴾ أَلَمْ تَكُنْ أَلِيتِي تُشْلِي

دے گی اور وہ اس میں بد شکل ہو کر پڑے رہیں گے۔ (کہا جائے گا) کیا میری آیتیں تم پر تلاوت نہیں

عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ ﴿۱۵﴾ قَالُوا رَبَّنَا غَلَبَتْ

کی جاتی تھیں، پھر تم اُن آیتوں کو جھٹلاتے تھے؟ وہ کہیں گے اے ہمارے رب! ہم پر

عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَالِّينَ ﴿۱۶﴾ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا

ہماری بدبختی غالب آگئی اور ہم گمراہ لوگ تھے۔ اے ہمارے رب! تو ہمیں جہنم سے نکال،

مِنْهَا فَإِنْ عُدْنَا فَإِنَّا ظَالِمُونَ ﴿۱۷﴾ قَالَ اخْسَؤْا فِيهَا

پھر اگر ہم دوبارہ ایسا کریں تو یقیناً ہم قصور وار ہیں۔ اللہ فرمائیں گے کہ تم اس میں ذلیل ہو کر پڑے رہو

وَلَا تُكَلِّمُونَ ﴿۱۸﴾ إِنَّهُ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْ عِبَادِي

اور تم مجھ سے بات مت کرو۔ اس لیے کہ میرے بندوں کی ایک جماعت

يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ

کہتی تھی کہ اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے، تو ہماری مغفرت کر دے اور تو ہم پر رحم فرما اور تو بہترین رحم

الرَّحِيمِينَ ﴿۱۹﴾ فَاتَّخَذَتْهُمْ سَخِرِيًّا حَتَّىٰ أَنسَوُكُمْ

کرنے والا ہے۔ تو تم نے انہیں مذاق بنایا تھا یہاں تک کہ انہوں نے تم سے میری

ذِكْرِي وَكُنْتُمْ مِنْهُمْ تَضْحَكُونَ ﴿۱۰﴾ إِنِّي جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ

یاد کو بھلا دیا تھا اور تم ان سے ہنستے رہے۔ یقیناً میں نے آج انہیں بدلہ دیا

بِمَا صَبَرُوا ۖ إِنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُونَ ﴿۱۱﴾ قُلْ كَمْ لَبِثْتُمْ

اُن کے صبر کا کہ وہ ہی کامیاب ہیں۔ اللہ پوچھیں گے کہ تم زمین

فِي الْأَرْضِ عَدَدَ سِنِينَ ﴿۱۲﴾ قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا

میں سالوں کی گنتی کے اعتبار سے کتنا رہے؟ وہ کہیں گے کہ ایک دن

أَوْ بَعْضُ يَوْمٍ فَسَلِ الْعَادِّينَ ﴿۱۳﴾ قُلْ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا

یا ایک دن سے بھی کم، پھر آپ گننے والوں سے پوچھ لیجیے۔ اللہ فرمائیں گے کہ تم نہیں رہے مگر تھوڑا،

لَوْ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۱۴﴾ أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ

کاش کہ تم جانتے۔ یا پھر تم نے یہ گمان کر رکھا ہے کہ ہم نے تمہیں بیکار

عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ﴿۱۵﴾ فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ

پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف واپس نہیں لائے جاؤ گے؟ پھر اللہ جو برحق بادشاہ ہے،

الْحَقُّ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ﴿۱۶﴾ وَمَنْ

وہ برتر ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ عرشِ عظیم کا رب ہے۔ اور جو

يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ ۚ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ ۚ فَاتَّبِعْنَا

اللہ کے ساتھ دوسرے معبود کو پکارے جس کی اس کے پاس کوئی دلیل نہیں، تو اس کا حساب صرف

حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ﴿۱۷﴾

اس کے رب کے یہاں ہوگا۔ یقیناً کافر لوگ فلاح نہیں پائیں گے۔

وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ ﴿۱۸﴾

اور آپ کہہ دیجیے اے میرے رب! تو مغفرت فرما اور رحم کر اور تو بہترین رحم کرنے والا ہے۔

إِنَّا هِيَ ۶۳ آیتیں ہیں

سُورَةُ النُّورِ مَكِّيَّةٌ (۲۴)

رُكُوعُهَا ۹

اور ۹ رکوع ہیں

سورة النور مدینہ میں نازل ہوئی

اس میں ۶۳ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

سُورَةٌ أَنْزَلْنَاهَا وَفَرَضْنَاهَا وَأَنْزَلْنَا فِيهَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ

یہ ایک سورت ہے جس کو ہم نے اتارا ہے اور جس کو ہم نے فرض کیا ہے اور اس سورت میں ہم نے روشن آیتیں اتاری ہیں

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝ الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ

تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ زنا کرنے والی عورت اور زنا کرنے والا مرد، تو تم اُن میں سے

وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةً جَلْدَةٍ ۖ وَلَا تَأْخُذْكُمْ بِهِمَا رَأْفَةٌ

ہر ایک کو سو کوڑے مارو۔ اور تمہیں اُن پر رحم نہ آئے

فِي دِينِ اللَّهِ إِنَّ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

اللہ کے حکم کی تعمیل میں اگر تم ایمان رکھتے ہو اللہ پر اور آخری دن پر۔

وَلْيَشْهَدْ عَذَابُهُمَا طَائِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ الزَّانِي

اور چاہئے کہ اُن کو سزا دیتے وقت ایمان والوں کی ایک جماعت موجود رہے۔ زنا کرنے والا مرد

لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً ۖ وَالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا

نکاح نہیں کرتا مگر زنا کار عورت سے یا مشرک عورت سے۔ اور زنا کار عورت سے نکاح نہیں کرتا

إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ ۖ وَحُرِّمَ ذَلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ۝

مگر زنا کرنے والا مرد یا مشرک۔ اور یہ ایمان والوں پر حرام کر دیا گیا ہے۔

وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ

اور جو پاک دامن عورتوں پر تہمت لگائیں، پھر وہ چار گواہ

شُهَدَاءَ فَاجْلِدُوهُمْ ثَلَاثِينَ جَلْدَةً ۖ وَلَا تَقْبَلُوا لَهُمْ

نہ لائیں، تو تم اُن کو اسی کوڑے مارو اور اُن کی گواہی کبھی بھی

شَهَادَةً أَبَدًا ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۝ إِلَّا الَّذِينَ

قبول نہ کرو۔ اور یہ لوگ نافرمان ہیں۔ مگر وہ لوگ

تَابُوا مِنۢ بَعْدِ ذَٰلِكَ وَأَصْلَحُوا ۚ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ

جنہوں نے توبہ کی اس کے بعد اور اصلاح کر لی۔ تو یقیناً اللہ بخشنے والا،

رَحِيمٌ ۝ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُن لَّهُمْ

نہایت رحم والا ہے۔ اور جو اپنی بیویوں پر تہمت لگائیں اور اُن کے پاس گواہ

شُهَدَاءُ إِلَّا أَنفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ أَحَدِهِمْ أَرْبَعُ شَهَادَاتٍ

نہ ہوں سوائے اپنے آپ کے تو اُن میں سے ایک کی گواہی چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر گواہی

بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ ۝ وَالْخَامِسَةُ أَنَّ لَعْنَتَ

دینا ہے کہ یقیناً وہ سچا ہے۔ اور پانچویں (گواہی میں یہ کہے) کہ اللہ کی

اللَّهُ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْكَذِبِينَ ۝ وَيَذَرُوا عَنْهَا

لَعْنَتِ هے میرے اوپر اگر میں جھوٹوں میں سے ہوں۔ اور عورت سے سزا

الْعَذَابِ أَنْ تَشْهَدَ أَرْبَعَ شَهَدَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ

ٹل سکتی ہے کہ وہ چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر گواہی دے کہ یقیناً یہ مرد

لِمِنَ الْكَذِبِينَ ۝ وَالْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا

جھوٹوں میں سے ہے۔ اور پانچویں گواہی (میں یوں کہے) کہ میرے اوپر اللہ کا غضب ہو

إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ

اگر وہ مرد سچوں میں سے ہے۔ اور اگر اللہ کا تم پر فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی

وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ حَكِيمٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا

(تو عذاب آجاتا) اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا، حکمت والا ہے۔ یقیناً وہ لوگ جو بدترین جھوٹ

بِإِلْفِكَ عُصْبَةٍ مِّنْكُمْ لَا تَحْسَبُوهُ شَرًّا لَّكُم بَلْ هُوَ

لائے ہیں وہ تم ہی میں سے ایک جماعت ہے۔ تم اس کو اپنے حق میں برا مت سمجھو۔ بلکہ وہ

خَيْرٌ لَّكُمْ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَا اكْتَسَبَ مِنَ الْإِثْمِ ۝

تمہارے لیے بہتر ہے۔ اُن میں سے ہر شخص کے لیے وہ گناہ ہے جو اس نے کمایا۔

وَالَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝

اور اُن میں سے جو اس جھوٹ کے بڑے حصہ کا ذمہ دار ہے اس کے لیے بھاری عذاب ہے۔

لَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بِأَنفُسِهِمْ

جب تم نے اس کو سنا تو ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں نے اپنے آپ کے متعلق اچھا گمان

خَيْرًا ۝ وَقَالُوا هَذَا إِفْكٌ مُّبِينٌ ۝ لَوْلَا جَاءُوا

کیوں نہیں کیا؟ اور یوں کیوں نہیں کہا کہ یہ تو صاف جھوٹ ہے؟ وہ اس پر

عَلَيْهِ بِأَرْبَعَةٍ شُهَدَاءَ ۖ فَاذْ لَمْ يَأْتُوا بِالشُّهَدَاءِ

چار گواہ کیوں نہ لائے؟ پھر جب وہ گواہ نہیں لائے

فَأُولَٰئِكَ عِنْدَ اللَّهِ هُمُ الْكَذِبُونَ ۝ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ

تو یہی لوگ اللہ کے نزدیک جھوٹے ہیں۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل

عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِي مَا

اور اس کی مہربانی نہ ہوتی دنیا اور آخرت میں تو تمہیں اس کی وجہ سے جس

أَفْضَتْهُ فِيهِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝۱۳ إِذْ تَلَقَّوْنَهُ بِالسِّنِّتِمْ
میں تم لگے رہے بھاری عذاب پہنچتا۔ جب کہ تم اسے اپنی زبانوں سے نقل کرتے تھے

وَقُلُّوْنَ بِأَفْوَاهِكُمْ مَا لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ وَتَحْسَبُونَهُ
اور تم اپنے منہ سے ایسی بات کہتے تھے جس کی تمہارے پاس کوئی دلیل نہیں اور تم اسے ہلکا

هَيِّنًا ۖ وَهُوَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمٌ ۝۱۴ وَلَوْ لَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ
سمجھتے تھے۔ حالانکہ وہ اللہ کے نزدیک بہت بھاری ہے۔ اور جب تم نے اس کو سنا تو تم نے یوں

قُلْتُمْ مَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَتَكَلَّمَ بِهَذَا ۖ سُبْحَنَكَ هَذَا
کیوں نہیں کہا کہ ہمارے لیے مناسب نہیں کہ ہم یہ بات زبان پر لائیں۔ اے اللہ! تو پاک ہے، یہ

بُهْتَانٌ عَظِيمٌ ۝۱۵ يَعِظُكُمُ اللَّهُ أَنْ تَعُودُوا لِمِثْلِهِ أَبَدًا
تو بھاری بہتان ہے۔ اللہ تمہیں اس کی نصیحت کرتا ہے کہ تم دوبارہ ایسی حرکت نہ کرنا کبھی بھی

إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝۱۶ وَيَبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ وَاللَّهُ
اگر تم ایمان والے ہو۔ اور اللہ تمہارے لیے صاف صاف آیتیں بیان کرتا ہے۔ اور اللہ

عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝۱۷ إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَنْ تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ
علم والا، حکمت والا ہے۔ یقیناً وہ لوگ جو یہ چاہتے ہیں کہ ایمان والوں میں

فِي الَّذِينَ آمَنُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۖ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
بے حیائی پھیلے، ان کے لیے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہے۔

وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝۱۸ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ
اور اللہ جانتا ہے اور تم جانتے نہیں ہو۔ اور اگر اللہ کا فضل

عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ۝۱۹ يَا أَيُّهَا
اور اس کی مہربانی تم پر نہ ہوتی (تو عذاب آتا) اور یہ کہ اللہ نہایت شفقت والا، رحمت والا ہے۔ اے

الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۖ وَمَنْ يَتَّبِعْ
ایمان والو! تم شیطان کے قدم بقدم مت چلو۔ اور جو شیطان

خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهُ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ
کے قدم بقدم چلے گا تو یقیناً شیطان بے حیائی اور بری باتوں کا حکم دیتا ہے۔

وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ مَا زَكَا مِنْكُمْ مَن
اور اگر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی تم پر نہ ہوتی تو تم میں سے کوئی کبھی بھی پاک نہ ہوتا

أَحَدٍ أَبَدًا ۖ وَلَكِنَّ اللَّهَ يُزَكِّي مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ سَمِيعٌ
(توبہ کر کے)، لیکن اللہ پاک بنا دیتا ہے جسے چاہتا ہے (توبہ قبول کر کے)۔ اور اللہ سننے والا،

عَلِيمٌ ﴿۲۱﴾ وَلَا يَأْتِلِ أُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ
علم والا ہے۔ اور تم میں سے بزرگی والے اور وسعت والے اس کی قسم نہ کھائیں

أَنْ يُؤْتُوا أُولِيَ الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمُهَاجِرِينَ
کہ وہ مال نہیں دیں گے رشتہ داروں کو اور مسکینوں کو اور اللہ کے راستہ میں ہجرت

فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا ۚ أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ
کرنے والوں کو۔ بلکہ انہیں چاہئے کہ وہ معاف کریں اور درگزر کریں۔ کیا تم پسند نہیں کرتے کہ اللہ

اللَّهُ لَكُمْ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۲۲﴾ إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ
تمہاری مغفرت کر دے۔ اور اللہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ یقیناً وہ لوگ جو تہمت

الْمُحْصَنَاتِ الْغُفْلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ لَعُنُوا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
لگاتے ہیں پاک دامن بے خبر ایمان والی عورتوں پر، اُن پر لعنت ہے دنیا اور آخرت میں۔

وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۲۳﴾ يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنَتُهُمْ
اور اُن کے لیے بھاری عذاب ہے۔ اس دن جس دن ان کے خلاف گواہی دیں گی ان کی زبانیں

وَأَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۲۴﴾ يَوْمَئِذٍ
اور ان کے ہاتھ اور ان کے پیر اُن اعمال کی جو وہ کرتے تھے۔ جس دن

يُؤْفِقُ اللَّهُ دِينَهُمُ الْحَقَّ وَ يَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ هُوَ
اللہ انہیں انصاف کے تقاضے کے مطابق پوری سزا دے گا اور وہ جان لیں گے کہ اللہ

الْحَقُّ الْبَيِّنُ ﴿۲۵﴾ الْخَبِيثَاتُ لِلْخَبِيثِينَ وَالْخَبِيثُونَ
برحق ہے، صاف صاف بیان کرنے والا ہے۔ بری عورتیں برے مردوں کے لیے ہیں اور برے مرد

لِلْخَبِيثَاتِ ۚ وَالطَّيِّبَاتُ لِلطَّيِّبِينَ وَالطَّيِّبُونَ لِلطَّيِّبَاتِ ۚ
بری عورتوں کے لیے ہیں۔ اور اچھی عورتیں اچھے مردوں کے لیے ہیں اور اچھے مرد اچھی عورتوں کے لیے ہیں۔

أُولَٰئِكَ مُبَرَّءُونَ مِمَّا يَقُولُونَ ۚ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ
یہ لوگ بری ہیں ان باتوں سے جو وہ کہہ رہے ہیں۔ اُن کے لیے مغفرت ہے اور عزت والی

كَرِيمٌ ﴿۲۶﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ
روزی ہے۔ اے ایمان والو! تم اپنے گھروں کے علاوہ گھروں میں داخل

بُيُوتِكُمْ حَتَّى تَسْتَأْذِنُوا وَ تَسَلِّمُوا عَلَى أَهْلِهَا ۚ ذَلِكُمْ

یہ مت ہو جب تک کہ تم اجازت نہ لے لو اور وہاں والوں کو سلام نہ کر لو۔

خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿۲۵﴾ فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فِيهَا

تمہارے لیے بہتر ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ پھر اگر تم اُن گھروں میں کسی کو

أَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوهَا حَتَّى يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَإِنْ قِيلَ

نہ پاؤ تو اس میں داخل مت ہو یہاں تک کہ تمہیں اجازت دی جائے۔ اور اگر تم سے کہا جائے

لَكُمْ اِرْجِعُوا فَارْجِعُوا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ

کہ تم واپس لوٹ جاؤ تو تم واپس لوٹ جاؤ، یہ تمہارے لیے زیادہ پاکیزگی والا ہے۔ اور اللہ

بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ﴿۲۶﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوا

تمہارے اعمال جانتے ہیں۔ تم پر کوئی گناہ نہیں اس میں کہ تم داخل ہو

بُيُوتًا غَيْرَ مَسْكُونَةٍ فِيهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

ایسے گھروں میں جس میں رہائش نہ ہو، جس میں تمہارا سامان ہو۔ اور اللہ جانتا ہے

مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ ﴿۲۷﴾ قُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوْا

اُن باتوں کو جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو۔ آپ فرمادیجیے ایمان والوں کو کہ وہ اپنی نگاہیں

مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَ يَحْفَظُوْا فُرُوجَهُمْ ۗ ذٰلِكَ اَزْكٰى

پست رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔ یہ اُن کے لیے

لَهُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَقُلْ لِلْمُؤْمِنٰتِ

پاکیزگی والا ہے۔ یقیناً اللہ باخبر ہے اُن کاموں سے جو وہ کر رہے ہیں۔ اور آپ ایمان والی عورتوں سے

يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَ يَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ

کہہ دیجیے کہ وہ اپنی نگاہیں پست رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں

وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ

اور اپنی زینت ظاہر نہ کریں مگر وہ جو اس میں سے ظاہر ہو جاتی ہو، اور انہیں چاہئے کہ اپنی اوڑھنیوں کے

بِخُمْرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ ۚ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ

آنچل اپنے گریبان پر ڈال لیا کریں۔ اور اپنی زینت ظاہر نہ کریں

اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبَآئِهِنَّ اَوْ اَبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ

مگر اپنے شوہروں کے سامنے یا اپنے باپ دادا کے سامنے یا اپنے شوہروں کے باپ دادا کے سامنے یا

أَبْنَائِهِمْ أَوْ أِبْنَاءَ بُعُولَتِهِمْ أَوْ إِخْوَانِهِمْ أَوْ بَنِي

اپنے بیٹوں کے سامنے یا اپنے شوہروں کے بیٹوں کے سامنے یا اپنے بھائیوں کے سامنے یا اپنے بھائیوں

إِخْوَانِهِمْ أَوْ بَنِي أَخَوَاتِهِمْ أَوْ نِسَائِهِمْ

کے بیٹوں کے سامنے یا اپنی بہنوں کے بیٹوں کے سامنے یا اپنی عورتوں کے سامنے

أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ أَوْ التَّيْعِينَ غَيْرِ أُولَى الْإِرْبَةِ

یا اپنی مملوکہ باندیوں کے سامنے یا اُن خادموں کے سامنے جو حاجت والے

مِنَ الرِّجَالِ أَوْ الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا عَلَى عَوْرَتِ

نہیں ہے، (یہ فہرست بالغ) مردوں میں سے (ہے)، یا ان بچوں میں سے جو اب تک عورتوں کی چھپی ہوئی

النِّسَاءِ وَلَا يَضُرُّنَ بِأَرْجُلِهِمْ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ

چیزوں پر مطلع نہیں ہوئے۔ اور ان عورتوں کو چاہئے کہ وہ اپنے پیرزور سے نہ ماریں تاکہ معلوم ہو جائے اُن کی وہ

مِنْ زِينَتِهِمْ ۖ وَتَوْبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهُ الْمُؤْمِنُونَ

زینت جسے وہ چھپا رہی ہیں۔ اور سب اللہ کی طرف توبہ کرو، اے ایمان والو!

لَعَلَّكُمْ تَفْلِحُونَ ﴿۳۱﴾ وَأَنْكِحُوا الْأَيَّامَىٰ مِنْكُمْ وَالصَّالِحِينَ

تاکہ تم فلاح پاؤ۔ اور اپنے میں سے بے نکاحوں کا نکاح کرا دو اور تمہارے غلام

مِنْ عِبَادِكُمْ وَ إِمَائِكُمْ ۖ إِنْ يَكُونُوا فُقَرَاءَ يُغْنِهِمْ

اور تمہاری باندیوں میں سے جو نیک ہوں ان کا نکاح کرا دو۔ اگر وہ فقیر ہیں تو اللہ

اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۖ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿۳۲﴾ وَلْيَسْتَغْفِرِ

انہیں اپنے فضل سے غنی کر دے گا۔ اور اللہ وسعت والے، علم والے ہیں۔ اور چاہئے کہ پاک دامن

الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ نِكَاحًا حَتَّىٰ يُغْنِيَهُمُ اللَّهُ

رہیں وہ جو نکاح کی قدرت نہیں پاتے یہاں تک کہ اللہ انہیں اپنے فضل سے

مِنْ فَضْلِهِ ۖ وَالَّذِينَ يَبْتَغُونَ الْكِتَابَ مِمَّا مَلَكَتْ

غنی کر دے۔ اور جو مکاتب بننا چاہتے ہیں تمہارے غلام باندیوں

لَا يَمَانُكُمْ فَكَاتِبُوهُمْ إِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا ۖ وَآتُوهُمْ

میں سے تو انہیں مکاتب بنا لو اگر تم ان میں بھلائی جانو۔ اور ان کو دو

مِنْ مَّالِ اللَّهِ الَّذِي آتَاكُمْ ۖ وَلَا تَكْرِهُوا فَتِيَّتَكُمْ

اللہ کے اس مال میں سے جو اللہ نے تمہیں دیا ہے۔ اور تم اپنی باندیوں کو زنا پر

عَلَى الْبَغَاءِ إِنْ أَرَدْتَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوا عَرَضَ الْحَيَوةِ
مجبور مت کرو تاکہ تم دنیوی زندگی کا سامان تلاش کرو اگر وہ پاک دامن رہنا

الدُّنْيَا وَمَنْ يُكْرِهْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ مِنْ بَعْدِ إِكْرَاهِهِمْ
چاہیں۔ اور جو ان کو مجبور کرے گا تو یقیناً اللہ اُن کے مجبور کیے جانے کے بعد

عَفْوٌ رَّحِيمٌ ﴿۲۲﴾ وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ آيَاتٍ مُبَيِّنَاتٍ
بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ یقیناً ہم نے تمہاری طرف صاف صاف آیتیں اتاری ہیں

وَمَثَلًا مِّنَ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً
اور اُن لوگوں کی مثال اتاری ہے جو تم سے پہلے گزر چکے اور متقیوں کے لیے نصیحت

لِّلْمُتَّقِينَ ﴿۲۳﴾ اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ مِثْلُ
اتاری ہے۔ اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ اس کے نور

نُورِهِ كَمِثْلِكَوْثٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ ۖ الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ
کی مثال ایسی ہے جیسا کہ ایک طاقی جس میں چراغ ہو۔ چراغ ایک شیشہ میں ہو۔

الزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبَارَكَةٍ
شیشہ ایسا جیسا کہ چمکتا ہوا ستارہ، اسے ایندھن دیا جاتا ہے بابرکت زیتون کے

زَيْتُونَةٍ ۖ لَا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ ۚ يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ
درخت سے جو نہ مشرقی ہے اور نہ مغربی۔ اس کا تیل قریب ہے کہ روشنی دے دے

وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ نُّورٌ عَلَى نُورٍ ۗ يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَن
اگرچہ اسے آگ نہ چھوئی ہو۔ نور کے اوپر نور۔ اللہ اپنے نور کی طرف رہنمائی دیتا ہے جسے

يَشَاءُ ۚ وَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ ۖ وَاللَّهُ بِكُلِّ
چاہتا ہے۔ اور اللہ انسانوں کے لیے مثالیں بیان کرتے ہیں۔ اور اللہ ہر چیز کو

شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۲۴﴾ فِي بُيُوتِ أَذْنِ اللَّهِ أَنْ تُرْفَعَ وَ يُذْكَرَ
خوب جاننے والے ہیں۔ ان گھروں میں جن کے بلند کیے جانے کا اللہ نے حکم دیا اور جس میں اللہ کا نام

فِيهَا اسْمُهُ ۖ يُسَبِّحُ لَهُ فِيهَا بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ ﴿۲۵﴾
لیے جانے کا اللہ نے حکم دیا۔ ان گھروں میں صبح و شام اس کی تسبیح پڑھتے ہیں

رِجَالٌ لَا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَ
ایسے مرد جن کو نہ تجارت غافل کرتی ہے اللہ کی یاد سے، نہ خرید و فروخت،

إِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ ۖ يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ

نہ نماز کے قائم کرنے سے اور نہ زکوٰۃ دینے سے غافل کرتی ہے۔ وہ ڈرتے ہیں ایسے دن سے جس میں

فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ ۚ لِيَجْزِيََهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ

دل اور نگاہیں الٹ پلٹ ہو جائیں گی۔ تاکہ اللہ اُن کو بدلہ دے اُن اچھے کاموں کا جو

مَا عَمِلُوا وَ يَزِيدَهُم مِّن فَضْلِهِ ۗ وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَنْ

انہوں نے کیے اور اپنے فضل سے اُن کو مزید دے۔ اور اللہ بے حساب روزی

يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَعْمَالُهُمْ

دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔ اور وہ لوگ جو کافر ہیں اُن کے اعمال

كَسْرَابٍ يَقِيعَةٍ يَّحْسِبُهُ الظَّالِمُ مَاءً ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُ

ایسے ہیں جیسا کہ ریگستان کی سراب جسے پیاسا پانی سمجھتا ہے۔ یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس آتا ہے

لَمْ يَجِدْهُ شَيْئًا وَوَجَدَ اللَّهَ عِنْدَهُ فَوَقَّعَهُ حِسَابَهُ ۖ

تو اسے کچھ بھی نہیں پاتا اور اللہ کو اس کے پاس پائے گا پھر اللہ اسے اس کا حساب پورا پورا دے گا۔

وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۚ أَوْ كَظَلُمْتُ فِي بَحْرِ لُجِّي

اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ یا (کافروں کے اعمال کا حال ایسا ہے) جیسا کہ گہرے سمندر کی تاریکیاں

يَغْشَاهُ مَوْجٌ مِّن فَوْقِهِ مَوْجٌ مِّن فَوْقِهِ سَحَابٌ ۖ

جن کو موج ڈھانپے ہوئے ہے، اس کے اوپر بھی موج، اس موج کے اوپر بادل۔

ظَلُمْتُ ۖ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ۖ إِذَا أَخْرَجَ يَدَهُ

کئی تاریکیاں اُن میں سے ایک دوسرے کے اوپر۔ جب وہ اپنا ہاتھ نکالتا ہے

لَمْ يَكْدِ يَرِبْهَا ۖ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ نُورًا فَمَا لَهُ

تو قریب بھی نہیں ہے کہ اس کو دیکھ سکے۔ اور جس کے لیے اللہ نے نور نہیں بنایا اس کے لیے

مِنْ نُورٍ ۚ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُسَبِّحُ لَهُ مَن فِي السَّمُوتِ

کوئی نور نہیں۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ اللہ کی تسبیح کرتے ہیں وہ سب ہی جو آسمانوں میں ہیں

وَالْأَرْضِ وَالطَّيْرِ طَقَّتْ كُلُّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهُ

اور زمین میں ہیں اور پرندے بھی صف باندھ کر۔ ہر ایک نے اپنی نماز اور اپنی تسبیح کو معلوم

وَتَسْبِيحَهُ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ۚ وَبِاللَّهِ مُلْكُ

کر رکھا ہے۔ اور اللہ خوب جانتا ہے وہ کام جو وہ کر رہے ہیں۔ اور اللہ کے لیے آسمانوں

السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ﴿۳۱﴾ اَلَمْ تَرَ

اور زمین کی سلطنت ہے۔ اور اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں

أَنَّ اللَّهَ يُزْجِي سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهُ ثُمَّ يَجْعَلُهُ

کہ اللہ بادلوں کو چلاتے ہیں، پھر ان کو جوڑتے ہیں، پھر اسے تہہ بہ تہہ

رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ ۚ وَيُنْزِلُ

کرتے ہیں؟ پھر تو دیکھے گا بارش کو کہ اس کے درمیان سے نکلتی ہے۔ اور وہ

مِنَ السَّمَاءِ مِنْ جِبَالٍ فِيهَا مِنْ بَرَدٍ فَيُصِيبُ بِهِ

آسمان سے پہاڑوں کو اتارتا ہے جن میں اولہ ہوتا ہے، پھر اسے پہنچاتا ہے

مَنْ يَشَاءُ وَيَصْرِفُهُ عَنْ مَنْ يَشَاءُ ۚ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهِ

جسے چاہتا ہے اور ہٹاتا ہے اس کو جس سے چاہتا ہے۔ قریب ہے کہ اس کی بجلی کی چمک

يَذْهَبُ بِالْأَبْصَارِ ﴿۳۲﴾ يُقَلِّبُ اللَّهُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ

بینائی کو بھی سلب کر لے۔ اللہ رات اور دن کو پلٹتے ہیں۔

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَعِبْرَةً لِّأُولِي الْأَبْصَارِ ﴿۳۳﴾ وَاللَّهُ

یقیناً اس میں بصیرت والوں کے لیے عبرت ہے۔ اور اللہ نے

خَاقٍ كُلِّ دَابَّةٍ مِّنْ مَّاءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَمْشِي

ہر چلنے والے جانور کو پیدا کیا پانی سے۔ پھر ان میں سے کچھ چلتے ہیں

عَلَىٰ بَطْنَيْهِ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَمْشِي عَلَىٰ رِجْلَيْنِ ۚ وَمِنْهُمْ

اپنے پیٹ کے بل۔ اور اُن میں سے کچھ چلتے ہیں دو پیروں پر۔ اور اُن میں سے کچھ

مَّنْ يَمْشِي عَلَىٰ أَرْبَعٍ ۚ يَخْلُقُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ ۚ إِنَّ اللَّهَ

چلتے ہیں چار پیروں پر۔ اللہ پیدا کرتا ہے جسے چاہتا ہے۔ یقیناً اللہ

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۳۴﴾ لَقَدْ أَنْزَلْنَا آيَاتٍ مُّبَيِّنَاتٍ

ہر چیز پر قدرت والا ہے۔ یقیناً ہم نے صاف صاف آیتیں اتاری ہیں۔

وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿۳۵﴾

اور اللہ ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے سیدھے راستہ کی طرف۔

وَيَقُولُونَ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالرَّسُولِ وَأَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلَّىٰ

اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور رسول پر اور ہم نے اطاعت کی، پھر اُن میں

فَرِيقٌ مِّنْهُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ ۖ وَمَا أُولَٰئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ﴿۴۰﴾

سے ایک جماعت اس کے بعد اعراض کرتی ہے۔ اور یہ مؤمن نہیں ہیں۔

وَإِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ

اور جب انہیں اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے

إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿۴۱﴾ وَإِنْ يَكُنْ لَهُمُ الْحَقُّ

تو اچانک ان میں سے ایک جماعت اعراض کرتی ہے۔ اور اگر ان کا حق ہو

يَأْتُوا إِلَيْهِ مُذْعِنِينَ ﴿۴۲﴾ أَفِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ

تو وہ اس کی طرف تیز دوڑتے ہوئے آئیں گے۔ کیا ان کے دلوں میں مرض ہے

أَمْ ارْتَابُوا أَنْ يَحْفَظُونَ أَنْ يَحِفَّ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُولُهُ

یا وہ شک کرتے ہیں یا وہ ڈرتے ہیں اس سے کہ اللہ اور اس کا رسول ان پر ظلم کریں گے؟

بَلْ أُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿۴۳﴾ إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ

بلکہ یہی لوگ ظالم ہیں۔ ایمان والوں کا تو کہنا یہ ہوتا ہے

إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ

جب انہیں اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلایا جائے تاکہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے

أَنْ يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿۴۴﴾

کہ وہ کہیں کہ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا (ہم نے سن لیا اور خوشی سے مان بھی لیا)۔ اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَخْشَ اللَّهَ وَيَتَّقْهُ فَأُولَٰئِكَ

اور جو اللہ اور اس کے رسول کی بات خوشی سے مانے گا اور اللہ سے ڈرے گا اور تقویٰ اختیار کرے گا تو یہی

هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿۴۵﴾ وَأَقْسَبُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ

لوگ کامیاب ہوں گے۔ اور یہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں اپنی قسموں کو مؤکد کر کے

لَيْنَ أَمْرِتَهُمْ لِيَخْرُجْنَ ۖ قُلْ لَا تَقْسِبُوا طَاعَةَ

کہ اگر آپ ان کو حکم دو گے تو ضرور وہ نکلیں گے۔ آپ فرما دیجیے کہ تم قسمیں مت کھاؤ۔ تمہاری

مَعْرُوفَةٌ ۚ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿۴۶﴾ قُلْ

اطاعت جانی پہچانی ہے۔ یقیناً اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔ آپ فرما دیجیے

أَطِيعُوا اللَّهَ وَاطِيعُوا الرَّسُولَ ۚ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا

کہ تم اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو۔ پھر اگر وہ اعراض کریں تو اس کے ذمہ

عَلَيْهِ مَا حَبَلٌ وَ عَلَيْكُمْ مَّا حَبَلْتُمْ ۖ وَإِنْ تُطِيعُوهُ
وہی ہے جو اس پر بوجھ رکھا گیا ہے اور تم پر وہ ہے جس کا تمہیں مکلف بنایا گیا ہے۔ اور اگر تم اس کی اطاعت کرو گے

تَهْتَدُوا ۚ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿۵۶﴾
تو راہ پا جاؤ گے۔ اور رسول کے ذمہ سوائے صاف صاف پہنچا دینے کے کچھ بھی نہیں۔

وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
اللہ نے وعدہ کیا ہے اُن لوگوں سے جو تم میں سے ایمان لائے اور نیک عمل کیے

لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ
کہ ضرور اللہ انہیں زمین میں خلیفہ بنائے گا جیسا کہ اُن سے پہلے والوں کو

مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ
خلیفہ بنایا۔ اور ضرور اُن کے لیے اُن کا دین مضبوط کر دے گا جو اُن کے لیے اللہ نے پسند کیا ہے

وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي
اور اُن کے خوف کے بعد انہیں امن بدلہ میں دے گا۔ اس لیے کہ وہ میری عبادت کرتے ہیں

لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ
اور میرے ساتھ کوئی چیز شریک نہیں ٹھہراتے۔ اور جو اس کے بعد کفر کرے گا تو یہی

هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿۵۷﴾ وَ أَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَ آتُوا الزَّكَاةَ
لوگ نافرمان ہیں۔ اور تم نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو

وَ أَطِيعُوا الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۵۸﴾ لَا تَحْسَبَنَّ
اور رسول کا کہنا مانو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ تو مت سمجھ کافروں کو

الَّذِينَ كَفَرُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ ۚ وَمَا لَهُمْ فِيهَا
کہ زمین میں (بھاگ کر) اللہ کو عاجز کر دیں گے۔ اور اُن کا ٹھکانا جہنم ہے۔

وَلَيْسَ الْمَصِيرُ ﴿۵۹﴾ يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِيَسْتَأْذِنَكُمْ
اور وہ بری جگہ ہے۔ اے ایمان والو! چاہئے کہ تم سے (داخل ہوتے وقت) اجازت طلب کریں

الَّذِينَ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ وَالَّذِينَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ
تمہارے مملوک (غلام باندیاں) اور وہ بچے جو تم میں سے بلوغ کی عمر کو نہیں پہنچے

ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ۚ مِنْ قَبْلِ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَحِينَ تَضَعُونَ
تین مرتبہ (اجازت طلب کریں)۔ فجر کی نماز سے پہلے اور جس وقت تم اپنے

ثِيَابَكُمْ مِنَ الظَّهِيرَةِ وَمِنْ بَعْدِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ ۖ ثَلَاثُ

کپڑے اتارتے ہو دوپہر کے وقت اور عشاء کی نماز کے بعد۔ یہ تین

عَوْرَاتٍ لَّكُمْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ بَعْدَهُنَّ ۖ

تمہارے ستر کے اوقات ہیں۔ تم پر اور اُن پر ان تین اوقات کے بعد کوئی گناہ نہیں ہے۔

طُوفُونَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ ۚ كَذَلِكَ

اس لیے کہ وہ تمہارے پاس بار بار آنے جانے والے ہیں، تم میں سے ایک دوسرے کے پاس۔ اسی

يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۵۵﴾

طرح تمہارے لیے اللہ آیتوں کو صاف صاف بیان کرتے ہیں۔ اور اللہ علم والے، حکمت والے ہیں۔

وَإِذَا بَلَغَ الْأَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَأْذِنُوا

اور جب تم میں سے بچے بلوغ کی عمر کو پہنچ جائیں، تو انہیں بھی چاہئے کہ اجازت لیں

كَمَا اسْتَأْذَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ

جس طرح کہ وہ اجازت لیتے تھے جو اُن سے پہلے تھے۔ اسی طرح اللہ تمہارے لیے

اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۵۶﴾ وَالْقَوَاعِدُ

اپنی آیتیں صاف صاف بیان کرتے ہیں۔ اور اللہ علم والے، حکمت والے ہیں۔ اور عورتوں میں سے

مِنَ النِّسَاءِ الَّتِي لَا يَرْجُونَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ

وہ بیٹھی ہوئی عورتیں جو نکاح کی امید نہیں رکھتی تو اُن پر کوئی گناہ

جُنَاحٌ أَنْ يَضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجَاتٍ بِزِينَةٍ ۚ

نہیں ہے کہ وہ اپنے کپڑے اتاریں اس حال میں کہ وہ زینت کو ظاہر کرنے والی نہ ہوں۔

وَأَنْ يَسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ۚ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۵۷﴾

اور یہ کہ وہ پاک دامن بن کر رہیں یہ اُن کے لیے بہتر ہے۔ اور اللہ سننے والے، علم والے ہیں۔

لَيْسَ عَلَى الْاِعْمٰی حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ

اندھے پر کوئی حرج نہیں اور لنگڑے پر کوئی حرج نہیں

وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى أَنْفُسِكُمْ

اور بیمار پر کوئی حرج نہیں اور تمہارے اپنے اوپر کوئی حرج نہیں اس میں

أَنْ تَأْكُلُوا مِنْ بُيُوتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ آبَائِكُمْ أَوْ بُيُوتِ

کہ تم کھاؤ اپنے گھروں سے یا اپنے باپ داداؤں کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے

أَمْهَتَكُمْ أَوْ بُيُوتَ إِخْوَانِكُمْ أَوْ بُيُوتَ أَخَوَاتِكُمْ	گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے
أَوْ بُيُوتَ أَعْمَامِكُمْ أَوْ بُيُوتَ عَمَّاتِكُمْ أَوْ بُيُوتَ	یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے
أَخَوَالِكُمْ أَوْ بُيُوتَ خَالَاتِكُمْ أَوْ مَا مَلَكَتْكُمْ مَفَاتِحَهُ	گھروں سے یا اپنی خالائوں کے گھروں سے یا اُن گھروں سے جن کی کنجیوں کے تم مالک ہو
أَوْ صَدِيقِكُمْ ۚ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَأْكُلُوا	یا اپنے دوستوں کے گھروں سے۔ تم پر کوئی گناہ نہیں ہے اس میں کہ تم کھاؤ
بِمَعْنَى أَوْ أَشْتَاتًا ۚ فَإِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوتًا فَسَلِّمُوا	اکٹھے یا الگ الگ۔ پھر جب تم گھروں میں داخل ہو تو تم
عَلَى أَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةٌ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ مُبْرَكَةٌ	اپنے آپ پر سلام کرو اللہ کی طرف سے برکت والے عمدہ تحیہ
طَيِّبَةٌ ۚ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ	کے طور پر۔ اسی طرح اللہ تمہارے لیے آیتیں صاف صاف بیان کرتے ہیں تاکہ تم
تَعْقِلُونَ ﴿٦٠﴾ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ	سمجھو۔ ایمان والے تو وہی ہیں کہ جو ایمان لائے ہیں اللہ پر
وَرَسُولِهِ ۚ وَإِذَا كَانُوا مَعَهُ عَلَىٰ أَمْرٍ جَامِعٍ	اور اس کے رسول پر، اور جب وہ رسول کے ساتھ ہوتے ہیں کسی اجتماعی کام پر
لَمْ يَذْهَبُوا حَتَّىٰ يَسْتَأْذِنُوهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ	تو وہ نہیں جاتے جب تک کہ وہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) سے اجازت نہ مانگ لیں۔ یقیناً جو آپ سے اجازت مانگتے
أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ	ہیں، یہی ہیں جو ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور اس کے رسول پر۔
فَإِذَا اسْتَأْذَنُوكَ لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ فَأَذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ	پھر جب وہ آپ سے اجازت طلب کریں اپنے کسی کام کے لیے تو آپ اجازت دے دیجیے ان میں سے
مَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللَّهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٦١﴾	جسے آپ چاہیں، اور اُن کے لیے اللہ سے مغفرت طلب کیجیے۔ یقیناً اللہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔

لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُمْ

تم اپنے درمیان رسول کے بلانے کو تمہارے ایک دوسرے کے بلانے کی طرح

بَعْضَاءُ قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ يَتَسَلَّلُونَ مِنْكُمْ

مت بناؤ۔ یقیناً اللہ جانتا ہے اُن لوگوں کو جو تم میں سے چپکے سے سرک کر

لِوَادَّاءٍ فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرٍ

نکل جاتے ہیں۔ تو جو اللہ کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں انہیں ڈرنا چاہئے

أَنْ تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۳۳﴾

اس سے کہ اُن پر کوئی آفت آ جائے یا انہیں دردناک عذاب پہنچے۔

أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ قَدْ يَعْلَمُ

سنو! یقیناً اللہ کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں۔ یقیناً اللہ جانتا ہے

مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ ۚ وَيَوْمَ يُرْجَعُونَ إِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُم

اس کو جس پر تم ہو۔ اور جس دن وہ اس کی طرف لوٹائے جائیں گے تو وہ انہیں اُن کے اعمال کی خبر دے گا

بِمَا عَمِلُوا ۚ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۳۴﴾

جو انہوں نے کیے۔ اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

رُكُوعَاتُهَا ۶

(۲۵) سُورَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ (۲۲)

آيَاتُهَا ۷۷

اور ۶ رکوع ہیں

سورة الفرقان مکہ میں نازل ہوئی

اس میں ۷۷ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِهِ لِيَكُوْنٰ

بلند شان والا ہے وہ اللہ جس نے حق اور باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والی کتاب اتاری اپنے بندہ پر تاکہ

لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرًا ۝ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

وہ تمام جہان والوں کے لیے ڈرانے والا بنے۔ وہ اللہ جس کے لیے آسمانوں اور زمین کی

وَالْاَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيْكُ

سلطنت ہے اور اس نے کوئی اولاد نہیں بنائی اور اس کا سلطنت میں کوئی

فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَرَهُ تَقْدِيْرًا ۝

شریک نہیں اور اس نے ہر چیز پیدا کی، پھر سب کی مقدار متعین کر رکھی ہے۔

وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا	اور یہ اللہ کے سوا کئی معبود قرار دیتے ہیں، جنہوں نے کچھ بھی پیدا نہیں کیا
وَهُمْ يُخْلُقُونَ وَلَا يَمْلِكُونَ لِأَنْفُسِهِمْ ضَرًّا	بلکہ وہ خود پیدا کیے گئے ہیں اور اپنے جانوں کے لیے بھی کسی نفع نقصان کے
وَلَا نَفْعًا وَلَا يَمْلِكُونَ مَوْتًا وَلَا حَيَوَةً	مالک نہیں ہیں اور موت اور حیات کے بھی مالک نہیں ہیں
وَلَا نُشُورًا ۝ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّ هَذَا	اور نہ زندہ ہو کر اٹھنے کے مالک ہیں۔ اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ یہ تو نہیں ہے
إِلَّا إِفْكٌ لِإِبْرَاهِيمَ وَآعَانَهُ عَلَيْهِ قَوْمٌ آخَرُونَ ۝	مگر جھوٹ جس کو اس نبی نے گھڑ لیا ہے اور اس پر دوسرے لوگوں نے اس کی مدد کی ہے۔
فَقَدْ جَاءُوا ظُلُمًا وَ زُورًا ۝ وَقَالُوا أَسَاطِيرُ	یقیناً وہ ظلم اور جھوٹی بات لائے ہیں۔ اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ تو اگلوں کی گھڑی ہوئی
الْأَوَّلِينَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلَى عَلَيْهِ بُكْرَةً	کہانیاں ہیں جنہیں اس نبی نے لکھ لیا ہے، پھر وہی اس پر صبح و شام پڑھی
وَأَصِيلًا ۝ قُلْ أَنْزَلَهُ الَّذِي يَعْلَمُ السِّرَّ	جاتی ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ یہ اس نے اتارا ہے جو چھپے ہوئے بھید جانتا ہے
فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ كَانَ غَفُورًا	آسمانوں میں اور زمین میں۔ یقیناً وہ بخشنے والا، نہایت رحم
رَحِيمًا ۝ وَقَالُوا مَا لَ هَذَا الرَّسُولِ يَأْكُلُ	والا ہے۔ اور یہ کفار کہتے ہیں کہ یہ کیسا رسول ہے کہ وہ کھانا
الطَّعَامَ وَ يَمْشِي فِي الْأَسْوَاقِ ۚ لَوْلَا أَنْزَلَ	بھی کھاتا ہے اور بازاروں میں بھی چلتا ہے؟ اس پر کوئی فرشتہ
إِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُونُ مَعَهُ نَذِيرًا ۚ أَوْ يُلْقَىٰ	کیوں نہیں اتارا گیا جو اس کے ساتھ ڈرانے والا ہوتا؟ یا اس کی
إِلَيْهِ كَنْزٌ أَوْ تَكُونُ لَهُ جَنَّةٌ يَأْكُلُ مِنْهَا	طرف خزانہ ڈال دیا جاتا یا اس کے لیے کوئی باغ ہوتا جس میں سے وہ کھاتا۔

وَقَالَ الظَّالِمُونَ إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَّسْجُورًا ۝

اور ظالموں نے کہا کہ تم تو ایک مسکور شخص کے پیچھے چل پڑے ہو۔

أَنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا ۝

آپ دیکھئے کہ انہوں نے آپ کے لیے کیسی مثالیں بیان کی ہیں، پھر وہ گمراہ ہو گئے،

فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ۝ تَبَارَكَ الَّذِي

اب راہ نہیں پا سکتے۔ اونچی شان والا ہے وہ اللہ

إِنْ شَاءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذَلِكَ جَدَّتْ

اگر وہ چاہے تو آپ کے لیے اس سے بہتر باغات بنا دے

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۝ وَيَجْعَلْ لَّكَ

جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں اور آپ کے لیے محل

قُصُورًا ۝ بَلْ كَذَّبُوا بِالسَّاعَةِ ۝ وَأَعْتَدْنَا

بنا دے۔ بلکہ انہوں نے قیامت کو جھٹلایا۔ اور ہم نے

لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيرًا ۝ إِذَا رَأَتْهُمْ

اس شخص کے لیے جو قیامت کو جھٹلائے آگ تیار کر رکھی ہے۔ جب یہ آگ

مِّنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ سَبِعُوا لَهَا تَغِيْطًا

ان کو دور جگہ سے دیکھے گی، تو وہ اس آگ کا غصہ اور چلا نا

وَّ زَفِيرًا ۝ وَإِذَا أُلْقُوا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِينَ

سین گے۔ اور جب وہ اس جہنم میں تنگ جگہ میں ڈالے جائیں گے ہاتھ پیر جکڑے ہوئے

دَعُوا هُنَالِكَ شُورًا ۝ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ شُورًا

تو وہاں موت کی دعا کریں گے۔ تو (فرشتے کہیں گے کہ) تم آج ایک موت

وَاحِدًا وَادْعُوا شُورًا كَثِيرًا ۝ قُلْ أَذِلَّكَ خَيْرٌ

کو نہ پکارو، بلکہ بہت سی موتوں کو پکارو۔ آپ فرما دیجیے کیا یہ بہتر ہے

أَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ ۖ كَانَتْ

یا ہمیشہ کی وہ جنت بہتر ہے جس کا متقیوں سے وعدہ کیا گیا ہے؟ جو

لَهُمْ جَزَاءٌ وَاصِرٌ ۝ لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ

ان کا بدلہ اور ٹھکانا ہے۔ ان کے لیے اس جنت میں وہ تمام چیزیں ہوں گی جو وہ چاہیں گے

خَلِيدِينَ ۝ كَانَ عَلَى رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْئُولًا ۝

ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ کے ذمہ یہ لازم ہے ایسے وعدہ کے طور پر جس کا سوال کیا جاسکتا ہے۔

وَيَوْمَ يُحْشَرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

اور جس دن اللہ انہیں اور جن چیزوں کی یہ عبادت کرتے ہیں اللہ کو چھوڑ کر کے اُن کو اکٹھا کرے گا

فَيَقُولُ ءَأَنْتُمْ أَضَلَلْتُمْ عِبَادِي هَؤُلَاءِ

پھر اللہ کہے گا کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کر رکھا تھا

أَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيلَ ۝ قَالُوا سُبْحَنَكَ مَا كَانَ

یا وہ خود راستہ سے بھٹک گئے تھے؟ معبود کہیں گے کہ آپ پاک ہیں! ہمارے لیے

يَنْبَغِي لَنَا أَنْ نَتَّخِذَ مِنْ دُونِكَ

مناسب نہیں تھا کہ ہم آپ کے علاوہ کوئی حمایتی

مِنْ أَوْلِيَاءَ وَلَكِنْ مَتَّعْتَهُمْ وَآبَاءَهُمْ حَتَّى نَسُوا

بناتے، لیکن آپ نے ان کو اور ان کے باپ دادا کو آسودگی عطا کی یہاں تک کہ وہ یہ

الذِّكْرَ ۝ وَكَانُوا قَوْمًا بُورًا ۝ فَقَدْ كَذَّبُوكُمْ

ذکر بھلا بیٹھے۔ اور وہ ہلاک ہونے والی قوم تھی۔ پھر وہ معبود تمہیں جھٹلائیں گے

بِمَا تَقُولُونَ ۝ فَمَا تَسْتَطِيعُونَ صَرْفًا وَلَا نَصْرًا

اس میں جو تم کہہ رہے ہو، اب عذاب ہٹانے اور نصرت کرنے کی تم طاقت نہیں رکھ سکو گے۔

وَمَنْ يَظْلِمُ مِّنْكُمْ نَذِقْهُ عَذَابًا كَبِيرًا ۝

اور جو تم میں سے ظلم کرے گا تو ہم اسے بڑا عذاب چکھائیں گے۔

وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ

اور ہم نے آپ سے پہلے جتنے رسول بھیجے

إِلَّا أَنَّهُمْ لِيَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَ يَمْشُونَ

وہ سب کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں

فِي الْأَسْوَاقِ ۝ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً

چلتے تھے۔ اور ہم نے تم میں سے ایک کو دوسرے کے لیے آزمائش (کا ذریعہ) بنایا ہے۔

أَتَصْبِرُونَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيرًا ۝

کیا تم صبر کرتے ہو؟ اور آپ کا رب سب دیکھ رہا ہے۔

وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا

اور اُن لوگوں نے کہا جو ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے کہ ہم پر فرشتے کیوں نہیں اتارے جاتے

الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ نَرٰی رَبَّنَا لَقَدْ اسْتَكْبَرُوْا فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ

یا پھر ایسا کیوں نہیں ہوتا کہ ہم خود اپنے رب کو دیکھ لیتے؟ یقیناً انہوں نے اپنے آپ کو بہت بڑا سمجھا

وَعَتَوْا عُتُوًّا کَبِیْرًا ۝۱۱ یَوْمَ یُرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰی

اور بہت بڑی سرکشی کی۔ جس دن وہ فرشتوں کو دیکھیں گے تو اس دن مجرموں

یَوْمِیْذٍ لِلْمُجْرِمِیْنَ وَ یَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ۝۱۲ وَقَدْ مَنَّا

کو خوشی نہیں ہوگی بلکہ وہ کہیں گے کہ خدایا! ہمیں ایسی پناہ دے کہ یہ ہم سے دور ہو جائیں۔ اور ہم متوجہ ہوں گے

اِلٰی مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَاءً مَّنْثُوْرًا ۝۱۳ اَصْحٰبُ

اُن اعمال کی طرف جو انہوں نے کیے، پھر ہم اس کو اڑاتا ہوا غبار (کی طرح بے قیمت) بنا دیں گے۔ جنت

الْجَنَّةِ یَوْمِیْذٍ خَیْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّ اَحْسَنُ مَقِیْلًا ۝۱۴ وَ یَوْمَ

والے اس دن اچھے ہوں گے ٹھکانے کے اعتبار سے اور خواب گاہ کے اعتبار سے بھی اچھے ہوں گے۔ اور جس دن

تَشَقَّقُ السَّمَاءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِیْلًا ۝۱۵

آسمان بادل پر سے پھٹ جائے گا اور لگاتار فرشتے اتارے جائیں گے۔

الْمَلٰٓئِکُ یَوْمِیْذٍ اِلْحٰقٌ لِلرَّحٰلِیْنَ ۝۱۶ وَ کَانَ یَوْمًا

حقیقی حکومت اس دن رحمن تعالیٰ کے لیے ہوگی۔ اور وہ دن کافروں

عَلٰی الْکٰفِرِیْنَ عَسِیْرًا ۝۱۷ وَ یَوْمَ یَعْصُ الطَّاغُوْتُ عَلٰی یَدَیْهِ

پر بڑا سخت ہوگا۔ اور اس دن ظالم اپنے ہاتھ کاٹے گا،

یَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ اَتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِیْلًا ۝۱۸ یٰوَيْلَتِیْ

کہے گا کہ کاش کہ میں رسول کے ساتھ (دین کی) راہ پر لگ جاتا۔ ہائے افسوس!

لَیْتَنِیْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِیْلًا ۝۱۹ لَقَدْ اَضَلَّنِیْ

کاش کہ فلاں کو میں دوست نہ بناتا۔ اس نے تو مجھ کو نصیحت کے

عَنِ الدَّاکِرِۢ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِیْ ۝۲۰ وَ کَانَ الشَّیْطٰنُ لِلْاِنْسٰنِ

میرے پاس پہنچ چکنے کے بعد اس سے بہکا دیا۔ اور شیطان تو ہے ہی انسان کو وقت پر

حَذُوْلًا ۝۲۱ وَقَالَ الرَّسُوْلُ یٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِیْ اتَّخَذُوْا

دغا دینے والا۔ اور رسول کہیں گے اے میرے رب! یقیناً میری قوم اس

هَذَا الْقُرْآنَ مَهْجُورًا ۝ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ

قرآن کو بالکل ہی چھوڑ بیٹھی تھی۔ اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے لیے

عَدُوًّا مِّنَ الْبُجُرْمِينَ ۖ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ هَادِيًّا وَنَصِيرًا ۝

مجرم لوگوں کو دشمن بنایا ہے۔ اور آپ کا رب ہدایت دینے اور مدد کرنے کے لیے کافی ہے۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ جُمْلَةً

اور کافروں نے کہا کہ اس نبی پر قرآن اکٹھا ایک ہی مرتبہ کیوں نہیں

وَاحِدَةً ۚ كَذَلِكَ لِنُثَبِّتَ بِهِ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنَاهُ

اتارا گیا؟ اسی طرح (ہم نے اتارا ہے) تاکہ ہم اس کے ذریعہ آپ کے دل کو مضبوط کریں اور ہم نے اس کو

تَرْتِيلًا ۝ وَلَا يَأْتُونَكَ بِمَثَلٍ إِلَّا جِئْنَاكَ بِالْحَقِّ

ٹھہر ٹھہر کر پڑھوایا ہے۔ اور وہ آپ کے پاس کوئی مثال نہیں لاتے مگر ہم آپ کو اس کا ٹھیک ٹھیک جواب

وَأَحْسَنَ تَفْسِيرًا ۝ الَّذِينَ يُحْشَرُونَ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ

اور زیادہ وضاحت کے ساتھ عنایت کر دیتے ہیں۔ وہ لوگ جن کو اپنے چہروں کے بل جہنم کی طرف

إِلَىٰ جَهَنَّمَ ۚ أُولَٰئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَأَضَلُّ سَبِيلًا ۝ وَلَقَدْ

لے جایا جائے گا۔ یہ لوگ جگہ میں بھی بدتر اور راستہ سے بھی زیادہ بھٹکے ہوئے ہیں۔ یقیناً

آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَ جَعَلْنَا مَعَهُ أَخَاهُ هَارُونَ

ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب دی اور ہم نے اُن کے ساتھ اُن کے بھائی ہارون کو مددگار

وَزِيرًا ۝ فَقُلْنَا اذْهَبَا إِلَى الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَبُوا

بنایا تھا۔ پھر ہم نے کہا کہ تم دونوں جاؤ اس قوم کی طرف جنہوں نے ہماری آیتوں کو

بِآيَاتِنَا فَدَمَرْنَهُمْ تَدْمِيرًا ۝ وَقَوْمَ نُوحٍ لَّمَّا كَذَبُوا

جھٹلایا ہے۔ پھر ہم نے انہیں ملیامیٹ کر دیا۔ اور قوم نوح کو جب انہوں نے پیغمبروں کو

الرُّسُلَ أَغْرَقْنَهُمْ وَجَعَلْنَاهُمْ لِلنَّاسِ آيَةً ۖ وَاعْتَدْنَا

جھٹلایا، تو ہم نے اُن کو غرق کر دیا اور ہم نے اُن کو انسانوں کے لیے ایک نشان (عبرت) بنادیا۔ اور ہم نے

لِلظَّالِمِينَ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ وَعَادًا وَثَمُودًا وَأَصْحَابَ

ظالموں کے لیے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور قوم عاد اور ثمود اور رس

الرِّسِّ وَ قَرُونًا ۚ بَيْنَ ذَلِكَ كَثِيرًا ۝ وَكَلَّا ضَرَبْنَا لَهُ

والوں کو اور اس کے درمیان بہت سی قوموں کو ہلاک کیا۔ اور ہم نے ان میں سے ہر ایک کو سمجھانے کے لیے مثالیں

الْأَمْثَالِ ۚ وَكَلَّا تَبَرَّنَا تَتَبِيرًا ﴿۲۵﴾ وَلَقَدْ آتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ

بیان کیں۔ اور (جب وہ نہ مانے تو) ہم نے سب کو بالکل ہی برباد کر دیا۔ اور یہ (کفار مکہ) اس بستی پر

الَّتِي أُمِطِرَتْ مَطَرُ السَّوْءِ ۖ أَفَلَمْ يَكُونُوا يَرَوْنَهَا ۚ

گذرتے رہے ہیں جس پر بہت بُری طرح (پتھروں کی) بارش برساتی گئی تھی۔ کیا پھر یہ اس کو دیکھتے نہیں رہے؟

بَلْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ نُشُورًا ﴿۲۶﴾ وَإِذَا رَأَوْكَ إِن يَتَّخِذُونَكَ

بلکہ یہ قبروں سے زندہ ہو کر اٹھنے کی امید نہیں رکھتے۔ اور جب یہ آپ کو دیکھتے ہیں تو آپ کا مذاق ہی

إِلَّا هُزُوءًا ۚ أَهَذَا الَّذِي بَعَثَ اللَّهُ رَسُولًا ﴿۲۷﴾ إِن كَادَ

بناتے ہیں۔ (اور کہتے ہیں) کیا یہی وہ شخص ہے جس کو اللہ نے رسول بنا کر بھیجا ہے؟ یہ شخص تو قریب تھا کہ

لِيُضِلَّنَا عَنْ الْإِهْتِنَاءِ لَوْلَا أَنَّ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۖ وَسَوْفَ

ہمیں ہمارے معبودوں سے گمراہ کر دیتا اگر ہم اس پر مضبوط نہ رہتے۔ اور عنقریب

يَعْلَمُونَ حِينَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ أَضَلَّ سَبِيلًا ﴿۲۸﴾

انہیں معلوم ہو جائے گا جب وہ عذاب دیکھیں گے کہ کون زیادہ گمراہ ہے؟

أَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَهَهُ هَوَاهُ ۚ أَفَأَنْتَ تَكُونُ عَلَيْهِ

کیا آپ نے دیکھا اس شخص کو جس نے اپنا معبود اپنی خواہش کو بنالیا ہے؟ کیا پھر آپ اس کے ذمہ دار

وَكِيلًا ﴿۲۹﴾ أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ أَوْ يَعْقِلُونَ ۖ

رہ سکتے ہیں؟ کیا آپ یہ سمجھتے ہیں کہ اُن میں سے اکثر سنتے یا سمجھتے ہیں؟

إِنْ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ ۚ بَلْ هُمْ أَضَلُّ سَبِيلًا ﴿۳۰﴾ أَلَمْ تَرَ

یہ تو صرف چوپایوں کی طرح ہیں، بلکہ اُن سے بھی زیادہ گمراہ ہیں۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں

إِلَىٰ رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا

اپنے رب کو کہ اس نے سایہ کو کیسے لمبا کیا؟ اگر وہ چاہتا تو اس کو ایک حالت پر ٹھہرایا ہوا رکھتا۔

ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسُ عَلَيْهِ دَلِيلًا ﴿۳۱﴾ ثُمَّ قَبَضْنَاهُ إِلَيْنَا

پھر ہم نے اس کا رہنما سورج بنایا۔ پھر ہم نے اس کو اپنی طرف

قَبْضًا يَسِيرًا ﴿۳۲﴾ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الَّيْلَ لِبَاسًا

آہستہ آہستہ سمیٹ لیا۔ اور وہی اللہ ہے جس نے تمہارے لیے رات کو لباس (پردہ کی چیز)

وَالنَّوْمَ سُبَاتًا ۚ وَجَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا ﴿۳۳﴾ وَهُوَ الَّذِي

اور نیند کو آرام کی چیز بنایا اور دن کو دوبارہ اٹھ کھڑے ہونے کا ذریعہ بنایا۔ اور وہی اللہ ہے جو

أَرْسَلَ الرِّيحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۖ وَأَنْزَلْنَا
خُوشَجْرِي دینے کے لیے اپنی رحمت (کی بارش) سے پہلے ہوائیں بھیجتا ہے۔ اور ہم نے آسمان

مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا ۝ لِّنُخْرِجَ بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا وَنُسْقِيَهُ
سے پاک کرنے والا پانی اتارا۔ تاکہ ہم اس کے ذریعہ مردہ علاقہ زندہ کر دیں اور وہ پانی ہم پلاتے ہیں

مِمَّا خَلَقْنَا أَنْعَامًا وَأَنَاسِيَّ كَثِيرًا ۝ وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ
اپنی مخلوق میں سے چوپاؤں کو اور بہت سے انسانوں کو۔ یقیناً وہ پانی کئی طریقوں سے

بَيْنَهُمْ لِيَذْكُرُوا ۖ فَآبَى أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ۝
اُن کے درمیان ہم نے تقسیم کیا تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔ پھر بھی اکثر لوگ ناشکری کیے بغیر نہ رہے۔

وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ تَذِيرًا ۝ فَلَا تُطِيعُ الْكَافِرِينَ
اور اگر ہم چاہتے تو ہم ہر بستی میں ایک ڈرانے والا بھیج دیتے۔ تو آپ کافروں کا کہنا نہ مانئے

وَجَاهِدْهُمْ بِهِ جِهَادًا كَبِيرًا ۝ وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ
اور اُن کے ساتھ آپ بڑا جہاد کیجیے۔ اور وہی اللہ ہے جس نے دو سمندر ملا کر چلائے،

هَذَا عَذَابٌ فُرَاتٌ وَهَذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ ۖ وَجَعَلْ بَيْنَهُمَا
یہ میٹھا پیاس بجھانے والا ہے اور یہ نمکین کڑوا ہے۔ اور ہم نے اُن دونوں کے درمیان

بَرْزَخًا وَجَجْرًا مَّحْجُورًا ۝ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ
ایک آڑ بنا دی ہے اور ایک مضبوط روک رکھ دی ہے۔ اور وہی اللہ ہے جس نے پانی سے

بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا ۖ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا ۝
انسان پیدا کیا، پھر اس کو خاندان والا اور سسرال والا بنایا۔ اور تیرا رب قدرت والا ہے۔

وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ۖ وَكَانَ
اور یہ اللہ کے علاوہ ایسی چیزیں پوجتے ہیں جو اُن کو نہ نفع دے سکتی ہیں اور نہ اُن کو ضرر پہنچا سکتی ہیں۔ اور

الْكَافِرُ عَلَى رَبِّهِ ظَهِيرًا ۝ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا
کافر اپنے رب کے خلاف مدد کرنے والا ہے۔ اور ہم نے آپ کو صرف بشارت دینے والا اور ڈرانے

وَنَذِيرًا ۝ قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِلَّا مَنْ شَاءَ
والا بنا کر بھیجا ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ میں تم سے اس پر کوئی اجرت نہیں مانگتا مگر وہ جو چاہے

أَنْ يَتَّخِذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۝ وَتَوَكَّلْ عَلَىٰ الْحَيِّ الَّذِي
کہ اپنے رب کی طرف راستہ پکڑ لے۔ اور آپ توکل کیجیے اس زندہ ذات پر جسے

لَا يَمُوتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهِ ۚ وَكَفَىٰ بِهِ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا ۝۷۵

موت نہیں آئے گی اور اس کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کیجیے۔ اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں کی خبر رکھنے والا کافی ہے۔

الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ

وہ اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین اور وہ چیزیں جو اُن کے درمیان میں ہیں چھ دن میں

أَيَّامٍ ثَمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۚ الرَّحْمَنُ فَسَلِّ بِهٖ

پیدا کیس، پھر وہ عرش پر مستوی ہوا۔ جو رحمن ہے، اس لیے اس کے متعلق کسی باخبر سے

خَبِيرًا ۝۷۶ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اسْجُدُوا لِلرَّحْمَنِ قَالُوا

پوچھ لیں۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ رحمن کو سجدہ کرو تو وہ کہتے ہیں کہ

وَمَا الرَّحْمَنُ أَنَسْجُدُ لِمَا تَأْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُورًا ۝۷۷ تَبَارَكَ

رحمن کیا چیز ہے؟ کیا ہم سجدہ کریں اسے جس کا آپ ہمیں حکم دیں اور یہ چیز انہیں نفرت میں اور بڑھاتی ہے۔ برتر ہے

الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَجَعَلَ فِيهَا سِرَاجًا

وہ اللہ جس نے آسمان میں برج بنائے اور جس نے آسمان میں سورج

وَقَمَرًا مُنِيرًا ۝۷۸ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً

اور روشن چاند بنایا۔ اور اللہ ہی نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے والا بنایا

لِّمَنۢ أَرَادَ أَنْ يَذَّكَّرَ أَوْ أَرَادَ شُكُورًا ۝۷۹ وَعِبَادُ الرَّحْمَنِ

اس کے لیے جو غور کرنا چاہے یا شکر ادا کرنا چاہے۔ اور رحمن تعالیٰ کے بندے

الَّذِينَ يَشْعُونَ عَلَى الْأَرْضِ هُونَ ۚ وَإِذَا خَاطَبَهُمُ

وہ ہیں جو زمین پر چلتے ہیں آہستگی سے اور جب ان سے جاہل لوگ

الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا ۝۸۰ وَالَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ

مخاطب ہوتے ہیں تو وہ کہہ دیتے ہیں السلام علیکم۔ اور جو اپنے رب کے سامنے سجدہ اور قیام کی حالت

سُجَّدًا وَقِيَامًا ۝۸۱ وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا

میں رات گزارتے ہیں۔ اور جو یوں کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہم سے جہنم کا

عَذَابَ جَهَنَّمَ ۚ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۝۸۲ إِنَّهَا سَاءَتْ

عذاب ہٹا دے۔ یقیناً اس کا عذاب چمٹ جانے والا ہے۔ یقیناً جہنم ٹھہرنے اور

مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ۝۸۳ وَالَّذِينَ إِذَا أَنْفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا

رہنے کی بُری جگہ ہے۔ اور (رحمن تعالیٰ کے بندے وہ ہیں کہ) جب وہ خرچ کرتے ہیں تو اسراف نہیں کرتے

وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَلِكَ قَوَامًا ۝ وَالَّذِينَ

اور تنگی نہیں کرتے اور اُن کا خرچ اس کے درمیان اعتدال سے ہوتا ہے۔ اور جو

لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي

اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہیں پکارتے اور اس جان کو قتل نہیں کرتے جسے

حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ ۚ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ

اللہ نے حرام قرار دیا مگر حق میں اور جو زنا نہیں کرتے۔ اور جو ایسا کرے گا تو وہ گناہ

أَثَامًا ۝ يُضَعَّفُ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَيَخْلُدُ

پائے گا۔ اس کے لیے عذاب قیامت کے دن دوگنا کیا جائے گا اور وہ اس عذاب میں

فِيهِ مُهَانًا ۝ إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا

ذلیل ہو کر پڑا رہے گا۔ مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک عمل کیے

فَأُولَٰئِكَ يَبْدِلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ ۚ وَكَانَ اللَّهُ

تو اللہ اُن کی برائیاں نیکیوں سے بدل دے گا۔ اور اللہ

غَفُورًا رَحِيمًا ۝ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ يَتُوبُ

بہت زیادہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ اور جو توبہ کرے اور نیک عمل کرے تو یقیناً وہ اللہ

إِلَى اللَّهِ مَتَابًا ۝ وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ وَإِذَا مَرُّوا

کی طرف توبہ کر رہا ہے۔ اور (رحمن کے بندے وہ ہیں) جو برائی میں شریک نہیں ہوتے اور جب وہ لغویات پر

بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَامًا ۝ وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ

گذرتے ہیں تو وقار کے ساتھ گزر جاتے ہیں۔ اور جب انہیں اپنے رب کی آیتوں کے ساتھ نصیحت کی جاتی ہے

لَمْ يَخْزَوْا عَلَيْهَا صَمًّا وَعُمْيَانًا ۝ وَالَّذِينَ يَقُولُونَ

تو اس پر بہرے اور اندھے ہو کر نہیں گرتے۔ اور جو کہتے ہیں کہ

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ

اے ہمارے رب! ہمارے لیے اپنی بیویوں اور اپنی اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما

وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ۝ أُولَٰئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ

اور ہمیں متقیوں کا پیشوا بنا۔ یہ وہ ہیں جنہیں ان کے صبر کے عوض (جنت کی) بالائی منزلیں

بِهَآ صَبَرُوا وَيُكَلِّفُونَ فِيهَا تَحِيَّةً ۚ وَسَلَامًا ۝ خُلْدِينَ

ملیں گی اور وہاں تحیہ اور سلام کے ساتھ سب انہیں ملنے آئیں گے۔ وہ ان میں ہمیشہ

فِيهَا ۖ حَسُنْتَ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ﴿۲۶﴾ قُلْ مَا يَعْبُؤُا بِكُمْ رَبِّي

رہیں گے۔ وہ جنت ٹھہرنے اور رہنے کے لیے کتنی اچھی ہے۔ آپ فرمادیجیے کہ میرے رب کو تمہاری کوئی پرواہ نہیں

لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ ۖ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُونُ لِزَامًا ﴿۲۷﴾

اگر تم نہ بھی پکارو۔ اب تم تو جھٹلا چکے، پھر عنقریب یہ عذاب چپک کر رہے گا۔

رُكُوعًا ۱۱

سُورَةُ الشُّعْرَاءِ مَكِّيَّةٌ (۲۶)

آيَاتُهَا ۲۷

اور ۱۱ رکوع ہیں

سورة الشعراء مکہ میں نازل ہوئی

اس میں ۲۷ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿۱﴾

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

طَسَمَ ﴿۱﴾ تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ﴿۲﴾ لَعَلَّكَ بَاحِعٌ

طَسَمَ۔ یہ صاف صاف بیان کرنے والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ شاید آپ اپنے کو ہلاک

نَفْسِكَ إِلَّا يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ﴿۳﴾ إِنْ تَشَأْ نُزِّلْ عَلَيْهِمْ

کر بیٹھیں اس وجہ سے کہ وہ ایمان نہیں لاتے۔ اگر ہم چاہیں تو اُن پر

مِّنَ السَّمَاءِ آيَةً فَظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِينَ ﴿۴﴾

آسمان سے کوئی معجزہ اتار دیں، پھر اُن کی گردنیں اس کے سامنے جھکی رہ جائیں۔

وَمَا يَأْتِيهِمْ مِّنْ ذِكْرِ مِّنَ الرَّحْمَنِ مُحْدَثٍ إِلَّا يَكُونُوا عَنْهُ

اور اُن کے پاس رحمن کی طرف سے کوئی نئی نصیحت نہیں آتی مگر وہ اس سے

مُعْرِضِينَ ﴿۵﴾ فَقَدْ كَذَّبُوا فَسَيَأْتِيهِمْ أَنْبَاءُ مَا كَانُوا بِهِ

اعراض کرتے ہیں۔ پھر انہوں نے جھٹلایا، پھر اُن کے پاس اس کی حقیقت آجائے گی جس کا وہ استہزاء

يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۶﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ أَنْبَتْنَا

کیا کرتے تھے۔ کیا انہوں نے دیکھا نہیں زمین کی طرف کہ ہم نے زمین

فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ﴿۷﴾ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا

میں کتنے خوبصورت جوڑے اگائے۔ یقیناً اس میں نشانی ہے۔ اور

كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿۸﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ

اُن میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں۔ اور یقیناً آپ کا رب وہ زبردست ہے،

الرَّحِيمُ ﴿۹﴾ وَإِذْ نَادَىٰ رَبُّكَ مُوسَىٰ أَنْ ائْتِ الْقَوْمَ

نہایت رحم والا ہے۔ اور جب آپ کے رب نے موسیٰ (علیہ السلام) کو پکارا کہ آپ ظالم قوم کے پاس

الظَّالِمِينَ ۝ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ۖ أَلَا يَتَّقُونَ ۝ قَالَ رَبِّ

جائیے۔ فرعون کی قوم کے پاس۔ کیا وہ ڈرتے نہیں ہیں؟ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا اے میرے رب!

إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُكَذِّبُونِ ۝ وَ يَضِيقُ صَدْرِي

یقیناً میں ڈرتا ہوں اس سے کہ وہ مجھے جھٹلائیں۔ اور میرا سینہ تنگ ہوتا ہے

وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِي فَأَرْسِلْ إِلَى هَرُونَ ۝ وَلَهُمْ عَلَىٰ

اور میری زبان چلتی نہیں، اس لیے ہارون کی طرف رسالت بھیجے۔ اور اُن کا مجھ پر

ذَنْبٌ فَأَخَافُ أَنْ يَقْتُلُونِ ۝ قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا

ایک گناہ ہے، تو میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے قتل کر دیں گے۔ اللہ نے فرمایا کہ ہرگز نہیں۔ پھر آپ دونوں

بِأَيْتِنَا إِنَّا مَعَكُمْ مُسْتَمِعُونَ ۝ فَاتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُولَا

جاؤ ہمارے معجزات لے کر، یقیناً ہم تمہارے ساتھ سن رہے ہیں۔ پھر تم جاؤ فرعون کے پاس، پھر اس سے

إِنَّا رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَنْ أَرْسِلَ مَعَنَا بَنِيَّ

کہو کہ ہم رب العالمین کے بھیجے ہوئے پیغمبر ہیں۔ تو تو ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو

إِسْرَءِيلَ ۝ قَالَ أَلَمْ نُرَبِّكَ فِينَا وَلِيدًا وَلَبِثْتَ

بھیج دے۔ فرعون بولا کیا ہم نے تجھے اپنے یہاں بچپن میں نہیں پایا اور تو

فِينَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِينَ ۝ وَفَعَلْتَ فَعَلْتِكَ الَّتِي

ہمارے اندر اپنی عمر کے کئی سال نہیں رہا؟ اور تو نے کی وہ حرکت جو

فَعَلْتَ وَأَنْتَ مِنَ الْكَافِرِينَ ۝ قَالَ فَعَلْتَهَا إِذَا وَأَنَا

کی اور تو ناشکری کرنے والوں میں سے تھا؟ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ میں نے وہ حرکت کی اس وقت

مِنَ الصَّالِينَ ۝ فَفَرَمْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُمْ فَوَهَبَ

جب کہ میں نواقف تھا۔ پھر میں تم سے بھاگ گیا جب میں تم سے ڈرا تو مجھے

لِي رَبِّي حُكْمًا وَ جَعَلَنِي مِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝ وَتِلْكَ

میرے رب نے نبوت عطا کی اور مجھے رسولوں میں سے بنا دیا۔ اور یہ

نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَىٰ أَنْ عَبَّدَتْ بَنِي إِسْرَءِيلَ ۝

کوئی احسان ہے جو تو مجھ پر جتلا رہا ہے اس کے مقابلہ میں کہ تو نے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے؟

قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝ قَالَ رَبُّ السَّمَوَاتِ

فرعون پوچھنے لگا اور تمام جہانوں کی پرورش کرنے والی چیز کیا ہے؟ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ وہ آسمانوں

وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ إِنَّ كُنْتُمْ مُؤَقِّنِينَ ﴿۳۴﴾ قَالَ لِمَنْ

اور زمین اور اُن چیزوں کا رب ہے جو اُن کے درمیان میں ہیں، اگر تم یقین رکھتے ہو۔ فرعون نے اُن سے

حَوْلَهُ أَلَا تَسْتَمْعُونَ ﴿۳۵﴾ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمْ

کہا جو اس کے ارد گرد تھے، کیا تم سنتے نہیں ہو؟ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا وہ تمہارا اور تمہارے پہلے

الْأَوَّلِينَ ﴿۳۶﴾ قَالَ إِنَّ رَسُولَكُمْ الَّذِي أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ

باپ داداؤں کا رب ہے۔ فرعون بولا کہ یقیناً تمہارا یہ پیغمبر جو تمہاری طرف رسول بنا کر بھیجا گیا ہے

لَمَجْنُونٌ ﴿۳۷﴾ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا

یا گل ہے۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ وہ تو مشرق اور مغرب اور اُن دو کے درمیان کی تمام چیزوں کا رب ہے،

إِنَّ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۳۸﴾ قَالَ لِمَنِ اتَّخَذَتِ الْهَآ غَيْرِي

اگر تم عقل رکھتے ہو۔ فرعون بولا کہ اگر تم میرے علاوہ کسی کو معبود بناؤ گے

لَجَعَلْتِكَ مِنَ الْمَسْجُونِينَ ﴿۳۹﴾ قَالَ أَوْلَوْ جُئْتُكَ بِشَيْءٍ

تو میں تمہیں قیدیوں میں سے بنا دوں گا۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ کیا اگرچہ میں تیرے پاس کوئی روشن دلیل

مُبِينٌ ﴿۴۰﴾ قَالَ فَأْتِ بِهِ إِنَّ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿۴۱﴾

لاؤں، تب بھی؟ فرعون بولا کہ پھر تو اس کو پیش کر اگر تو سچا ہے۔

فَأَلْقَى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ ﴿۴۲﴾ وَ نَزَعَ يَدَهُ

پھر موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنا عصا ڈالا، تو فوراً وہ صاف اڑ دھا بن گیا۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنا ہاتھ کھینچا

فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ لِلنَّظِيرِينَ ﴿۴۳﴾ قَالَ لِلْمَلَأِ حَوْلَهُ

تو اسی وقت وہ دیکھنے والوں کے سامنے روشن بن گیا۔ فرعون نے درباریوں سے کہا جو اس کے ارد گرد تھے،

إِنَّ هَذَا لَسِحْرٌ عَلِيمٌ ﴿۴۴﴾ يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ

یقیناً یہ شخص ضرور ماہر جادوگر ہے۔ جو چاہتا ہے کہ تمہیں تمہارے ملک سے اپنے جادو کے زور سے نکال

بِسِحْرِهِ ﴿۴۵﴾ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ﴿۴۶﴾ قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَأَبْعَثْ

دے۔ پھر تم کیا مشورہ دیتے ہو؟ تو درباریوں نے کہا کہ اسے اور اس کے بھائی کو مہلت دو اور شہروں

فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ﴿۴۷﴾ يَا تَوَكُّ بِكُلِّ سَحَابٍ عَلِيمٌ ﴿۴۸﴾

میں جادوگروں کو اکٹھا کرنے والے بھیج دو۔ جو تمہارے پاس ہر ماہر جادوگر کو لے آئیں۔

فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِبَيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ﴿۴۹﴾ وَقِيلَ

پھر جادوگر جمع کیے گئے مقررہ دن کے مقررہ وقت پر۔ اور لوگوں سے

لِلنَّاسِ هَلْ أَنْتُمْ مُجْتَبِعُونَ ﴿۲۶﴾ لَعَلَّنَا نَتَّبِعَ السَّحَرَةَ	کہا گیا، کیا تم جمع ہو گئے؟ تاکہ ہم جادوگروں کا اتباع کریں
إِنْ كَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ ﴿۲۷﴾ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالُوا	اگر وہ غالب رہیں۔ پھر جب جادوگر آئے تو انہوں نے
إِفْرَعُونَ آيِنَ لَنَا لَأَجْرًا إِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ ﴿۲۸﴾	فرعون سے کہا کیا ہمیں مزدوری ملے گی اگر ہم غالب رہیں گے؟
قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ إِذَا لَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿۲۹﴾ قَالَ لَهُمُ مُوسَىٰ	فرعون بولا کہ جی ہاں! اور تم اس وقت مقربین میں شامل کر دیے جاؤ گے۔ اُن سے موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ
الْقُوا مَا أَنْتُمْ مُلْفُونَ ﴿۳۰﴾ فَالْقُوا حِبَالَهُمْ وَعَصِيَّهُمْ	تم ڈالو جو تم ڈالنے والے ہو۔ تو انہوں نے اپنی رسیوں اور اپنی لاٹھیوں کو ڈالا
وَقَالُوا بِعَذَّةِ فِرْعَوْنَ إِنَّا لَنَحْنُ الْغَالِبُونَ ﴿۳۱﴾ فَالْقَىٰ	اور انہوں نے کہا کہ فرعون کی عزت کی قسم! یقیناً ہم ہی غالب رہیں گے۔ پھر موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنا
مُوسَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ﴿۳۲﴾ فَالْقَىٰ	عصا ڈالا، تو اچانک وہ نکلنے لگا اُن چیزوں کو جو وہ جھوٹ بنا کر لائے تھے۔ پھر
السَّحَرَةُ سَجِدِينَ ﴿۳۳﴾ قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۳۴﴾	جادوگر سجدہ میں گر گئے۔ کہنے لگے، ہم ایمان لائے تمام جہانوں کے رب پر۔
رَبِّ مُوسَىٰ وَ هَارُونَ ﴿۳۵﴾ قَالَ آمَنْتُمْ لَهُ قَبْلَ	موسیٰ اور ہارون کے رب پر۔ فرعون نے پوچھا کیا تم اس پر ایمان لائے اس سے پہلے کہ میں تمہیں
أَنْ أَذِنَ لَكُمْ ۚ إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمُ الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ	اجازت دوں؟ یقیناً موسیٰ تم میں سب سے بڑا ہے جس نے تمہیں جادو سکھلایا۔
فَلَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۚ لَا قُطْعَنَ أَيِّدِيكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ	تو عنقریب تمہیں پتہ چل جائے گا۔ میں تمہارے ہاتھ اور پیر جانب مخالف سے کاٹ
مِنْ خِلَافٍ وَلَا وُصْلَ بَيْنَكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿۳۶﴾ قَالُوا لَا ضَيْرَ	دوں گا اور تم سب کو سولی پر چڑھاؤں گا۔ انہوں نے کہا کہ نقصان کوئی نہیں۔
إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ ﴿۳۷﴾ إِنَّا نَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لَنَا	یقیناً ہم تو اپنے رب کی طرف پلٹ کر جائیں گے۔ یقیناً ہم تو اس کا لالچ رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہماری

رَبَّنَا خَطِيئَتَا أَنْ كُنَّا أَوَّلَ الْمُؤْمِنِينَ ۝۵۱ وَأَوْحَيْنَا

خطائیں بخش دے کہ ہم سب سے پہلے ایمان لانے والے ہیں۔ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام)

إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَسِرَّ بِعِبَادِي إِنَّكُمْ مُّتَّبِعُونَ ۝۵۲

کو حکم دیا کہ میرے بندوں کو لے کر رات کے وقت نکل جائیے، اس لیے کہ تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔

فَارْسَلْنَا فِرْعَوْنَ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ۝۵۳ إِنَّ هَؤُلَاءِ

چنانچہ فرعون نے شہروں میں جمع کرنے والوں کو بھیجا۔ کہ یقیناً یہ تو

لَشِرْذِمَةٌ قَلِيلُونَ ۝۵۴ وَإِنَّهُمْ لَنَا لَغَاِظُونَ ۝۵۵

ایک چھوٹا سا گروہ ہے۔ اور انہوں نے ہمیں غصہ دلایا ہے۔

وَ إِنَّا لَجَمِيعٌ حٰذِرُونَ ۝۵۶ فَآخَرَجْنَاهُمْ مِّنْ جَدَّتِ

اور یقیناً ہم اکٹھے ہو کر ہی ڈرا دیں گے۔ پھر ہم نے انہیں باغات سے اور چشموں

وَعُيُونٍ ۝۵۷ وَكُنُوزٍ وَ مَقَامٍ كَرِيمٍ ۝۵۸ كَذٰلِكَ

سے نکالا۔ اور خزانوں سے اور عمدہ رہنے کی جگہوں سے۔ اسی طرح۔

وَاَوْرَثْنَاهَا بَنِي إِسْرَءِيلَ ۝۵۹ فَاتَّبَعُوهُمْ مُّشْرِقِينَ ۝۶۰

اور ہم نے اُن چیزوں کا وارث بنی اسرائیل کو بنایا۔ پھر فرعونینوں نے اُن کا پیچھا کیا سورج نکلنے ہوئے۔

فَلَمَّا تَرَاءَ الْجَمْعَيْنِ قَالَ أَصْحَابُ مُوسَىٰ إِنَّا لَمُدْرِكُونَ ۝۶۱

پھر جب دونوں جماعتوں نے ایک دوسرے کو دیکھا تو موسیٰ (علیہ السلام) کے ساتھی کہنے لگے یقیناً ہم تو پکڑ لیے گئے۔

قَالَ كَلَّا ۚ إِنَّ مَعِيَ رَبِّي سَيَهْدِينِ ۝۶۲ فَأَوْحَيْنَا

موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا ہرگز نہیں۔ یقیناً میرے ساتھ میرا رب ہے، غمگین نہ ہو مجھے راستہ دکھائے گا۔ تو ہم نے

إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْبَحْرَ ۖ فَانْفَلَقَ فَكَانَ

موسیٰ (علیہ السلام) کو حکم دیا کہ اپنا عصا سمندر پر ماریے۔ تو سمندر پھٹ گیا اور ہر

كُلِّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيمِ ۝۶۳ وَآزَلْنَا ثَمَّ الْآخِرِينَ ۝۶۴

حصہ عظیم پہاڑ کی طرح ہو گیا۔ اور ہم نے وہاں دوسروں کو قریب پہنچا دیا۔

وَأَنْجَيْنَا مُوسَىٰ وَمَنْ مَّعَهُ أَجْمَعِينَ ۝۶۵ ثُمَّ آخَرْنَا

اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) اور اُن تمام کو جو آپ کے ساتھ تھے نجات دی۔ پھر ہم نے دوسروں کو

الْآخِرِينَ ۝۶۶ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ

غرق کر دیا۔ یقیناً اس میں عبرت ہے۔ اور اُن میں سے اکثر

مُؤْمِنِينَ ﴿۱۶﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿۱۷﴾ وَأَتْلُ

ایمان لانے والے نہیں تھے۔ اور یقیناً تیرا رب وہ زبردست ہے، نہایت رحم والا ہے۔ اور اُن کے سامنے ابراہیم (علیہ السلام)

عَلَيْهِمْ نَبَأُ إِبْرَاهِيمَ ﴿۱۸﴾ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا تَعْبُدُونَ ﴿۱۹﴾

کا قصہ تلاوت کیجیے۔ جب ابراہیم (علیہ السلام) نے اپنے باا اور اپنی قوم سے پوچھا کن چیزوں کی تم عبادت کرتے ہو؟

قَالُوا نَعْبُدُ أَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عِكِفِينَ ﴿۲۰﴾ قَالَ هَلْ

وہ بولے کہ ہم عبادت کرتے ہیں بتوں کی، پھر ہم اس پر جے رہتے ہیں۔ ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا

يَسْمَعُونَكُمُ إِذْ تَدْعُونَ ﴿۲۱﴾ أَوْ يَنْفَعُونَكُمُ أَوْ يَضُرُّونَ ﴿۲۲﴾

کیا یہ تمہاری سنتے ہیں جب تم پکارتے ہو؟ یا تمہیں نفع دے سکتے ہیں یا ضرر پہنچا سکتے ہیں؟

قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا آبَاءَنَا كَذَلِكَ يَفْعَلُونَ ﴿۲۳﴾ قَالَ

وہ بولے بلکہ ہم نے ہمارے باپ دادا کو اسی طرح کرتے پایا۔ ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا کیا تم

أَفَرَأَيْتُمْ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ﴿۲۴﴾ أَنْتُمْ وَأَبَاؤُكُمْ

نے دیکھا جن چیزوں کی عبادت کرتے تھے۔ تم اور تمہارے گذشتہ

الْأَقْدَمُونَ ﴿۲۵﴾ فَاتَّهَمُ عَدُوٌّ لِّي إِلَّا رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿۲۶﴾

آباء و اجداد۔ تو یقیناً یہ میرے دشمن ہیں سوائے تمام جہانوں کے رب کے۔

الَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِينِ ﴿۲۷﴾ وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي

جس نے مجھے پیدا کیا، وہ مجھے راستہ دکھاتا ہے۔ اور وہی اللہ مجھے کھانا

وَيَسْقِيَنِي ﴿۲۸﴾ وَإِذَا مَرَضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ﴿۲۹﴾ وَالَّذِي

پینا دیتا ہے۔ اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہ مجھے شفا دیتا ہے۔ اور وہی

يُبَيِّتُنِي إِذْ أُمِرْتُ أَنْ أُسَبِّحَ ﴿۳۰﴾ وَالَّذِي أَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لِي

مجھے موت دے گا، پھر مجھے زندہ کرے گا۔ اور وہی اللہ ہے جس سے مجھے توقع ہے کہ وہ میری خطائیں

خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ ﴿۳۱﴾ رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَالْحَقِّقْنِي

حساب کے دن بخش دے گا۔ اے میرے رب! مجھے حکم عطا فرما اور مجھے صلحاء

بِالصُّلَحِينَ ﴿۳۲﴾ وَاجْعَلْ لِّي لِسَانَ صِدْقٍ

کے ساتھ ملا دے۔ اور میرا ذکرِ خیر پیچھے آنے والوں میں

فِي الْآخِرِينَ ﴿۳۳﴾ وَاجْعَلْنِي مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ ﴿۳۴﴾

رکھ دے۔ اور مجھے جنتِ نعیم کے ورثاء میں سے بنا دے۔

وَأَغْفِرْ لِرَبِّي إِنَّهُ كَانَ مِنَ الصَّالِينَ ﴿۸۷﴾ وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ

اور تو میرے ابا کی مغفرت کر دے، یقیناً وہ گمراہ لوگوں میں سے تھا۔ اور تو مجھے اس دن رسوا نہ کرنا

يُبْعَثُونَ ﴿۸۸﴾ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ ﴿۸۹﴾ إِلَّا مَنْ

جس دن مُردے قبروں سے زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے۔ جس دن مال اور بیٹے نفع نہیں دیں گے۔ مگر وہ شخص

أَتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ﴿۹۰﴾ وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿۹۱﴾

جو اللہ کے پاس قلبِ سلیم لے کر آیا۔ اور جنت متقیوں کے قریب کر دی جائے گی۔

وَبُرِّنَتِ الْجَحِيمُ لِلْغَاوِينَ ﴿۹۲﴾ وَقِيلَ لَهُمْ آيِنَمَا كُنْتُمْ

اور جہنم گمراہوں کے سامنے کر دی جائے گی۔ اور اُن سے کہا جائے گا کہ کہاں ہیں وہ معبود

تَعْبُدُونَ ﴿۹۳﴾ مِنْ دُونِ اللَّهِ هَلْ يَنْصُرُونَكُمْ

جن کی تم اللہ کے علاوہ عبادت کرتے تھے؟ کیا وہ تمہاری مدد یا اپنا بچاؤ کر

أَوْ يَنْتَصِرُونَ ﴿۹۴﴾ فَكَبِكُوا فِيهَا هُمْ وَالْغَاوُونَ ﴿۹۵﴾ وَجُنُودٌ

سکتے ہیں؟ پھر اس میں اوندھے منہ ڈال دیے جائیں گے، وہ بھی اور تمام سرکش بھی۔ اور ابلیس

إِبْلِيسَ أَجْمَعُونَ ﴿۹۶﴾ قَالُوا وَهُمْ فِيهَا يَخْتَصِمُونَ ﴿۹۷﴾

کے تمام لشکر بھی۔ وہ کہیں گے اس حال میں کہ وہ جہنم میں آپس میں جھگڑ رہے ہوں گے۔

تَاللَّهِ إِنْ كُنَّا لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿۹۸﴾ إِذْ نُسَوِّكُمْ بِرَبِّ

اللہ کی قسم! یقیناً ہم کھلی گمراہی میں تھے۔ جب کہ ہم رب العالمین کے ساتھ (شرکاء کو) برابر قرار

الْعَالَمِينَ ﴿۹۹﴾ وَمَا أَضَلَّنَا إِلَّا الْمَجْرُمُونَ ﴿۱۰۰﴾ فَمَا لَنَا

دیتے تھے۔ اور ہمیں تو اُن مجرموں نے ہی گمراہ کیا ہے۔ پھر ہمارا نہ کوئی

مِنْ شَافِعِينَ ﴿۱۰۱﴾ وَلَا صَدِيقٍ حَمِيمٍ ﴿۱۰۲﴾ فَلَوْ أَنَّ لَنَا

سفارش کرنے والا ہے۔ اور نہ کوئی غم خوار دوست ہے۔ تو کاش کہ ہمارے لیے دنیا میں پلٹ کر

كَرَّةٌ فَكُونُوا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۰۳﴾ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً

جانا ہو تو ہم ایمان لانے والوں میں سے ہو جائیں۔ یقیناً اس میں عبرت ہے۔

وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۱۰۴﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ

اور ان (کفار) میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ اور یقیناً تیرا رب وہ زبردست ہے،

الرَّحِيمُ ﴿۱۰۵﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ الْمُرْسَلِينَ ﴿۱۰۶﴾ إِذْ قَالَ

نہایت رحم والا ہے۔ اسی طرح نوح (علیہ السلام) کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا۔ جب ان سے

لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿۱۰۷﴾ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ

ان کے بھائی نوح (علیہ السلام) نے فرمایا کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟ یقیناً میں تمہارا امانت دار

أَمِينٌ ﴿۱۰۸﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ﴿۱۰۹﴾ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ

رسول ہوں۔ تو تم اللہ سے ڈرو اور میرا کہنا مانو۔ اور میں تم سے اس پر کسی اجرت کا

مِنْ أَجْرِهِ إِنِّ أَجْرِي إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۱۰﴾ فَاتَّقُوا

سوال نہیں کرتا۔ میری اجرت تو صرف رب العالمین کے ذمہ ہے۔ تو تم اللہ

اللَّهُ وَأَطِيعُوا ﴿۱۱۱﴾ قَالُوا أَنْتُمْ لَكُمْ وَاتَّبَعَكَ

سے ڈرو اور میرا کہنا مانو۔ وہ بولے کیا ہم آپ پر ایمان لائیں حالانکہ رذیل لوگوں نے آپ کا

الْأَرْدَلُونَ ﴿۱۱۲﴾ قَالَ وَمَا عَلَيَّ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۱۳﴾

اتباع کیا ہے؟ نوح (علیہ السلام) نے فرمایا کہ اور مجھے کیا معلوم وہ کام جو وہ کرتے تھے۔

إِنِّ حِسَابُهُمْ إِلَّا عَلَى رَبِّي لَوْ تَشْعُرُونَ ﴿۱۱۴﴾ وَمَا أَنَا

اُن کا حساب تو صرف میرے رب کے ذمہ ہے، کاش تم سمجھو۔ اور میں ایمان لانے والوں

بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۱۵﴾ إِنِّ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿۱۱۶﴾ قَالُوا

کو دھتکارنے والا نہیں ہوں۔ میں تو صرف صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ انہوں نے کہا

لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يَنُوحٌ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمَرْجُومِينَ ﴿۱۱۷﴾ قَالَ

کہ اے نوح! اگر تم باز نہ آئے، تو تمہیں پھر مار مار کر ہلاک کر دیا جائے گا۔ نوح (علیہ السلام) نے فرمایا

رَبِّ إِنِّ قَوْمِي كَذَّبُونِ ﴿۱۱۸﴾ فَافْتَحْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا

اے میرے رب! یقیناً میری قوم نے مجھے جھٹلایا۔ اب تو میرے اور ان کے درمیان فیصلہ کر دے

وَّ نَجِّنِي وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۱۹﴾ فَانْجَيْنَاهُ

اور بچالے مجھے اور اُن کو جو میرے ساتھ ایمان لائے ہیں۔ پھر ہم نے نوح (علیہ السلام) کو نجات دی

وَمَنْ مَّعَهُ فِي الْفُلِكِ الْمَشْحُونِ ﴿۱۲۰﴾ ثُمَّ أَغْرَقْنَا بَعْدُ

اور اُن لوگوں کو جو آپ کے ساتھ بھری ہوئی کشتی میں تھے۔ پھر ہم نے باقی لوگوں کو اس کے بعد

الْبَاقِينَ ﴿۱۲۱﴾ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ

غرق کر دیا۔ یقیناً اس میں عبرت ہے۔ اور اُن (کفار) میں سے اکثر ایمان لانے

مُؤْمِنِينَ ﴿۱۲۲﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿۱۲۳﴾ كَذَّبَتْ

والے نہیں ہیں۔ اور یقیناً تیرا رب البتہ وہ زبردست ہے، نہایت رحم والا ہے۔ قوم عاد

عَادُ الْمُرْسَلِينَ ۝۱۲۳ اِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ هُودُ
نے پیغمبروں کو جھٹلایا۔ جب ان کے بھائی ہود (علیہ السلام) نے ان سے فرمایا

اَلَا تَتَّقُونَ ۝۱۲۴ اِنِّیْ لَکُمْ رَسُوْلٌ اٰمِیْنٌ ۝۱۲۵ فَاتَّقُوا اللّٰهَ
کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟ یقیناً میں تمہارا امانت دار رسول ہوں۔ تو اللہ سے ڈرو

وَاطِیْعُوْنَ ۝۱۲۶ وَمَا اَسْأَلُکُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجَرِیْ
اور میرا کہنا مانو۔ اور میں تم سے اس پر کسی اجرت کا سوال نہیں کرتا۔ میری اجرت تو

اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝۱۲۷ اَتَبْنُوْنَ بِکُلِّ رِیْجٍ اٰیَةً
صرف رب العالمین کے ذمہ ہے۔ کیا تم ہر ٹیلے پر نشان تعمیر کرتے ہو عبث کام کرتے

تَعْبَثُوْنَ ۝۱۲۸ وَتَتَّخِذُوْنَ مَصٰنِعَ لَّعَلَّکُمْ تَخْلُدُوْنَ ۝۱۲۹
ہوئے؟ اور تم کارخانے بناتے ہو، شاید تمہیں ہمیشہ رہنا ہے۔

وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِیْنَ ۝۱۳۰ فَاتَّقُوا اللّٰهَ
اور جب کسی کو پکڑتے ہو تو ظالم بن کر پکڑتے ہو۔ اب اللہ سے ڈرو

وَاطِیْعُوْنَ ۝۱۳۱ وَاتَّقُوا الَّذِیْ اَمَدَّکُمْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝۱۳۲
اور میرا کہنا مانو۔ اور اس اللہ سے ڈرو جس نے تمہاری امداد کی اُن چیزوں سے جو تم جانتے ہو۔

اَمَدَّکُمْ بِاَنْعَامٍ وَبَنِیْنٍ ۝۱۳۳ وَجَنَّتْ وَعْیُوْنٌ ۝۱۳۴ اِنِّیْ
اس نے تمہاری چوپایوں اور بیٹوں، اور باغات اور چشموں کے ذریعہ امداد کی۔ یقیناً میں

اَخَافُ عَلَیْکُمْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ۝۱۳۵ قَالُوْا سَوَآءٌ
تم پر ایک بھاری دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ وہ بولے ہم پر

عَلَیْنَا اَوْعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِنَ الْوَعٰظِیْنَ ۝۱۳۶ اِنْ هٰذَا
برابر ہے آپ ہمیں نصیحت کریں یا نہ کریں۔ یہ تو

اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِیْنَ ۝۱۳۷ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذِّبِیْنَ ۝۱۳۸ فَکَذَّبُوْهُ
صرف پہلے لوگوں کی عادتیں ہیں۔ اور ہم پر تو عذاب آئے گا نہیں۔ تو انہوں نے ہود (علیہ السلام) کو جھٹلایا،

فَاَهْلَکَتْهُمْ ۝۱۳۹ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ۝۱۴۰ وَمَا کَانَ اَکْثَرُهُمْ
پھر ہم نے انہیں ہلاک کر دیا۔ یقیناً اس میں عبرت ہے۔ اور اُن (کفار) میں سے اکثر ایمان لانے

مُؤْمِنِیْنَ ۝۱۴۱ وَاِنَّ رَبَّکَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ۝۱۴۲ کَذَّبَتْ
والے نہیں ہیں۔ اور یقیناً تیرا رب البتہ وہ زبردست ہے، نہایت رحم والا ہے۔ قومِ شمود

شَوْدُ الْمُرْسَلِينَ ۳۱ اِذْ قَالَ لَهُمُ اخُوهُمْ صٰلِحٌ	نے پیغمبروں کو جھٹلایا۔ جب اُن سے اُن کے بھائی صالح (علیہ السلام) نے فرمایا
اَلَا تَتَّقُونَ ۳۲ اِنِّیْ لَکُمْ رَسُوْلٌ اٰمِیْنٌ ۳۳ فَاتَّقُوا اللّٰهَ	کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟ یقیناً میں تمہارے لیے امانت دار رسول ہوں۔ تو اللہ سے ڈرو
وَاطِیْعُوْنَ ۳۴ وَمَا اَسْأَلُکُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ	اور میری اطاعت کرو۔ اور میں تم سے اس پر کسی اجرت کا سوال نہیں کرتا۔
اِنْ اَجَرٰی اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۳۵ اَتَتْرٰکُوْنَ فِیْ	میری اجرت تو صرف رب العالمین کے ذمہ ہے۔ کیا تم چھوڑ دیے جاؤ گے
مَا هٰهُنَا اٰمِیْنٌ ۳۶ فِیْ جَنَّتٍ وَءَعِیُوْنَ ۳۷ وَ زُرُوْعٍ	یہاں کی نعمتوں میں امن سے؟ باغات اور چشموں میں۔ اور کھیتوں
وَ نَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِیْمٌ ۳۸ وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا	اور کھجور کے درختوں میں جن کے تازہ پھل ملائم (نرم) ہیں۔ اور تم مہارت سے پہاڑ تراش کر گھر
فَرِیْیْنَ ۳۹ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اطِیْعُوْنَ ۴۰ وَلَا تُطِیْعُوْا	بناتے ہو۔ پھر اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ اور حد سے تجاوز کرنے
اَمْرَ الْمُسْرِفِیْنَ ۴۱ الَّذِیْنَ یُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ	والوں کا کہنا مت مانو۔ جو زمین میں فساد پھیلاتے ہیں اور اصلاح
وَلَا یُصْلِحُوْنَ ۴۲ قَالُوْۤا اِنَّمَا اَنْتَ مِنَ الْمُسْحَرِیْنَ ۴۳ مَا اَنْتَ	نہیں کرتے۔ وہ بولے کہ تم پر تو جادو کر دیا گیا ہے۔ تم نہیں ہو
اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۴۴ فَاتِّبَاعِیْہٖ اِنْ کُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ۴۵	مگر ہم جیسے ایک انسان۔ اس لیے تم معجزہ لے آؤ اگر تم سچوں میں سے ہو۔
قَالَ هٰذِہٖ نَاقَۃٌ لِّہَا شَرْبٌ وَّلَکُمْ شَرْبٌ یَّوْمَ مَعْلُوْمٍ ۴۶	صالح (علیہ السلام) نے فرمایا کہ یہ اونٹنی ہے، اس کے لیے ایک پینے کی باری ہے اور تمہارے لیے ایک مقررہ دن کی پینے کی باری ہے۔
وَلَا تَسْوْہَا بِسُوْءٍ فَاِخْذْکُمْ عَذَابُ یَّوْمٍ عَظِیْمٍ ۴۷	اور اسے بُرائی سے مت چھو، ورنہ تمہیں بھاری دن کا عذاب پکڑ لے گا۔
فَعَقَرُوْہَا فَاصْبَحُوْا نٰدِیْمِیْنَ ۴۸ فَاَخَذَہُمْ الْعَذَابُ ۴۹	پھر انہوں نے اس کے پیر کاٹ دے، پھر وہ نادم ہوئے۔ پھر اُن کو عذاب نے پکڑ لیا۔

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۱۵۸﴾

یقیناً اس میں عبرت ہے۔ اور اُن (کفار) میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿۱۵۹﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ

اور یقیناً آپ کا رب البتہ وہ زبردست ہے، نہایت رحم والا ہے۔ قوم لوط نے پیغمبروں کو

الرُّسُلَیْنَ ﴿۱۶۰﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ لُوطُ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿۱۶۱﴾

جھٹلایا۔ جب ان سے ان کے بھائی لوط (علیہ السلام) نے فرمایا کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿۱۶۲﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا نَصَرَ

یقیناً میں تمہارا امانت دار رسول ہوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى رَبِّ

اور میں تم سے اس پر کسی اجرت کا سوال نہیں کرتا۔ میری اجرت تو صرف رب العالمین کے ذمہ

الْعَالَمِينَ ﴿۱۶۳﴾ أَتَأْتُونَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعَالَمِينَ ﴿۱۶۴﴾

ہے۔ کیا تم مردوں کے پاس آتے ہو؟ تمام جہان والوں میں سے (کسی کو ایسا کرتے دیکھا؟)

وَتَذَرُونَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ أَرْوَاحِكُمْ ۖ بَلْ أَنْتُمْ

اپنی بیویاں چھوڑ کر، جو تمہارے رب نے تمہارے لیے پیدا کی ہیں۔ بلکہ تم

قَوْمٌ عَادُونَ ﴿۱۶۵﴾ قَالُوا لَبِئْسَ لَمْ تَنْتَهِ يَلُوطُ لَتَكُونَنَّ

ایسی قوم ہو جو حد سے تجاوز کرتی ہے۔ وہ بولے اے لوط! اگر تم باز نہ آئے تو نکال دیے

مِنَ الْمُخْرَجِينَ ﴿۱۶۶﴾ قَالَ إِنِّي لِعَمَلِكُمْ مِنَ الْقَالِينَ ﴿۱۶۷﴾ رَبِّ

جاؤ گے۔ لوط (علیہ السلام) نے فرمایا کہ یقیناً میں تمہارے اس عمل سے شدید نفرت رکھنے والوں میں سے ہوں۔ اے میرے

نَجَّيْ وَأَهْلِي مِمَّا يَعْمَلُونَ ﴿۱۶۸﴾ فَجَنَيْنَهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ﴿۱۶۹﴾

رب! تو نجات دے مجھے اور میرے ماننے والوں کو اس حرکت سے جو وہ کر رہے ہیں۔ پھر ہم نے انہیں اور ان کے ماننے

إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ ﴿۱۷۰﴾ ثُمَّ دَمَرْنَا الْآخَرِينَ ﴿۱۷۱﴾

والوں کو، سب کو نجات دی۔ مگر بڑھیا جو ہلاک ہونے والوں میں رہ گئی۔ پھر ہم نے دوسروں کو ملیا میٹ کر دیا۔

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا ۖ فَسَاءَ مَطَرُ الْبِئْسَرِينَ ﴿۱۷۲﴾

اور ہم نے اُن پر پتھر برسائے۔ پھر اُن کی بارش بُری تھی جن کو ڈرایا گیا تھا۔

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۱۷۳﴾ وَإِنَّ

یقیناً اس میں عبرت ہے۔ اور ان (کفار) میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ اور یقیناً

رَبِّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿۱۴۵﴾ كَذَّبَ أَصْحَابُ لَيْكَةِ

تیرا رب البتہ وہ زبردست ہے، نہایت رحم والا ہے۔ ایکہ والوں نے پیغمبروں کو

الْمُرْسَلِينَ ﴿۱۴۶﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿۱۴۷﴾

جھٹلایا۔ جب اُن سے شعیب (علیہ السلام) نے فرمایا کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿۱۴۸﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا

یقیناً میں تمہارے لیے امانت دار رسول ہوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجَرْتُمْ إِلَّا عَلَى رَبِّ

اور میں تم سے اس پر کسی اجرت کا سوال نہیں کرتا۔ میری اجرت تو صرف رب العالمین کے

الْعَالَمِينَ ﴿۱۴۹﴾ أَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿۱۵۰﴾

ذمہ ہے۔ کیل (وصاع) پورا بھر کر دو اور خسارہ پہنچانے والوں میں سے مت بنو۔

وَنِرْزُوا بِالْقُسْطِاسِ الْمُسْتَقِيمِ ﴿۱۵۱﴾ وَلَا تَبْخُسُوا النَّاسَ

اور سیدھی ترازو سے تولو۔ اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم کر کے

أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿۱۵۲﴾ وَاتَّقُوا

مت دو اور زمین میں فساد پھیلاتے ہوئے مت پھرو۔ اور ڈرو تم

الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالْجِبَلَةَ الْأُولِينَ ﴿۱۵۳﴾ قَالُوا إِنَّمَا

اس اللہ سے جس نے تمہیں اور پہلی قوموں کو پیدا کیا۔ وہ بولے بس

أَنْتَ مِنَ الْمُسْحَرِينَ ﴿۱۵۴﴾ وَمَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا

تم پر تو جادو کر دیا گیا ہے۔ اور تم بھی تو ہم جیسے ایک انسان ہی ہو

وَإِنْ نَظُنُّكَ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿۱۵۵﴾ فَاسْقِطْ عَلَيْنَا كِسْفًا

اور یقیناً ہم تمہیں جھوٹوں میں سے سمجھتے ہیں۔ اس لیے ہم پر آسمان کے ٹکڑے

مِّنَ السَّمَاءِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿۱۵۶﴾ قَالَ رَبِّ

آپ گرا دیجیے اگر تم سچوں میں سے ہو۔ شعیب (علیہ السلام) نے فرمایا کہ میرا رب

أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿۱۵۷﴾ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمْ عَذَابٌ

خوب جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔ پھر انہوں نے شعیب (علیہ السلام) کو جھٹلایا، تو ان کو سائبان کے دن

يَوْمِ الظَّلَّةِ إِنَّهُ كَانَ عَذَابٌ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿۱۵۸﴾ إِنَّ

کے عذاب نے آ پکڑا۔ یقیناً وہ بھاری دن کا عذاب تھا۔ یقیناً

فِي ذَلِكَ لَآيَةٌ ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۱۹۰﴾

اس میں عبرت ہے۔ اور ان (کفار) میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿۱۹۱﴾ وَإِنَّهُ لَتَنْزِيلُ

اور یقیناً تیرا رب البتہ وہ زبردست ہے، نہایت رحم والا ہے۔ اور یقیناً یہ قرآن رب العالمین

رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۹۲﴾ نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ ﴿۱۹۳﴾

کی طرف سے اتارا گیا ہے۔ اس کو لے کر روح الامین اترے ہیں۔

عَلَى قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنْذِرِينَ ﴿۱۹۴﴾ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ

آپ کے دل پر (اتارا) تاکہ آپ ڈرانے والوں میں سے ہوں۔ جو سلیس عربی زبان

مُبِينٌ ﴿۱۹۵﴾ وَإِنَّهُ لَفِي زُبْرِ الْأَوَّلِينَ ﴿۱۹۶﴾ أَوَلَمْ يَكُنْ

میں ہے۔ اور یقیناً یہ پہلوں کی کتابوں میں بھی تھا۔ کیا ان کے لیے یہ

لَهُمْ آيَةٌ أَنْ يَعْلَمَهُ عُلَمَاءُ بَنِي إِسْرَءِيلَ ﴿۱۹۷﴾

نشانی نہیں ہے کہ اسے بنی اسرائیل کے علماء بھی جانتے ہیں؟

وَلَوْ نَزَّلْنَاهُ عَلَى بَعْضِ الْأَعْجَبِينَ ﴿۱۹۸﴾ فَقَرَأَهُ عَلَيْهِمْ

اور اگر ہم اسے عجیبوں میں سے کسی ایک پر اتارتے، پھر وہ اسے اُن کے سامنے پڑھتا،

مَا كَانُوا بِهِ مُؤْمِنِينَ ﴿۱۹۹﴾ كَذَلِكَ سَلَكْنَاهُ فِي قُلُوبِ

تب بھی وہ اس پر ایمان نہ لاتے۔ اسی طرح یہ انکار مجرموں کے دلوں میں ہم نے

الْمُجْرِمِينَ ﴿۲۰۰﴾ لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ حَتَّى يَرَوْا الْعَذَابَ

داخل کر دیا۔ کہ وہ اس پر ایمان نہیں لاتے یہاں تک کہ دردناک عذاب دیکھ

الْأَلِيمَ ﴿۲۰۱﴾ فَيَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۲۰۲﴾

لیتے ہیں۔ پھر عذاب اس طرح اچانک انہیں آ لیتا ہے کہ انہیں پتہ بھی نہیں ہوتا۔

فَيَقُولُوا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُونَ ﴿۲۰۳﴾ أَفَبِعَذَابِنَا

پھر وہ کہیں گے کہ کیا ہمیں مہلت ملے گی؟ کیا یہ ہمارا عذاب جلدی

يَسْتَعْجِلُونَ ﴿۲۰۴﴾ أَفَرَأَيْتَ إِنْ مَتَّعْنَاهُمْ سِنِينَ ﴿۲۰۵﴾

طلب کر رہے ہیں؟ کیا رائے ہے اگر ہم انہیں سالہا سال سامانِ عیش دیتے رہیں۔

ثُمَّ جَاءَهُمْ مَا كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿۲۰۶﴾ مَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا

پھر اُن پر وہ عذاب آ جائے جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے۔ تو جن نعمتوں سے وہ لطف اٹھا رہے ہیں وہ انہیں

يَسْتَعُونُ ۝ وَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ قَرِيَةٍ إِلَّا لَهَا مُنْذِرُونَ ۝

عذاب سے بچانے میں کام آسکیں گے؟ اور ہم نے کسی بستی کو ہلاک نہیں کیا مگر اس کے ڈرانے والے ضرور تھے۔

ذِكْرَىٰ ۝ وَمَا كُنَّا ظَالِمِينَ ۝ وَمَا تَنْزَلَتْ بِهِ الشَّيْطَانُ ۝

نصیحت کے لیے۔ اور ہم ظالم نہیں ہیں۔ اور شیاطین یہ قرآن لے کر نہیں اترے۔

وَمَا يَنْبَغِي لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيعُونَ ۝ إِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ

اور نہ اُن کے مناسب (حال) ہے اور نہ وہ کر سکتے ہیں۔ یقیناً وہ تو اس کے سننے سے دور

لَمَعَزُولُونَ ۝ فَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَتَكُونُ

رکھے جاتے ہیں۔ اس لیے آپ اللہ کے ساتھ دوسرے معبود کو نہ پکاریے، ورنہ آپ

مِنَ الْمُعَذِّبِينَ ۝ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ ۝

معذبین میں سے ہو جاؤ گے۔ اور آپ اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرائیے۔

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝

اور اپنا بازو پست رکھے اُن ایمان والوں کے سامنے جنہوں نے آپ کا اتباع کیا۔

فَإِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ ۝ وَتَوَكَّلْ

پھر اگر یہ آپ کی مخالفت کریں تو آپ فرما دیجیے کہ میں بری ہوں اُن کاموں سے جو تم کرتے ہو۔ اور آپ

عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ۝ الَّذِي يَذَرُ حِينَ تَقُومُ ۝

توکل کیجیے زبردست، نہایت رحم والے اللہ پر۔ جو آپ کو دیکھتا ہے جس وقت آپ قیام کرتے ہو۔

وَتَقْلُبَكَ فِي السَّجْدِينَ ۝ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝

اور دیکھتا ہے آپ کے چلنے پھرنے کو سجدہ کرنے والوں کے درمیان۔ یقیناً وہ سننے والا، علم والا ہے۔

هَلْ أَنْبَأَكُمْ عَلَىٰ مَنْ تَنْزَلُ الشَّيْطَانُ ۝ تَنْزَلُ عَلَىٰ كُلِّ

کیا میں تمہیں خبر دوں اس شخص کی جس پر شیاطین اترتے ہیں؟ شیاطین ہر جھوٹے

أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ۝ يُلْقُونَ السَّعَ وَكَثُرُهُمْ كَذِبُونَ ۝

گناہ گار پر اترتے ہیں۔ وہ سنی ہوئی بات کو ڈالتے ہیں اور اُن میں سے اکثر جھوٹے ہیں۔

وَالشُّعْرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ ۝ أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ فِي كُلِّ

اور گمراہ لوگ شعراء کا اتباع کرتے ہیں۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ وہ ہر وادی میں

وَادٍ يَبْهَمُونَ ۝ وَأَنَّهُمْ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ ۝

جیران گھومتے ہیں؟ اور وہ کہتے ہیں وہ بات جو وہ خود کرتے نہیں ہیں۔

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَذَكَرُوا اللَّهَ
مگر جو ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے اور اللہ کو بہت زیادہ

كَثِيرًا وَانْتَصَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا ظَلَمُوا وَسَيَعْلَمُ
یاد کیا اور جنہوں نے بدلہ لیا اس کے بعد کہ اُن پر ظلم کیا گیا۔ اور عنقریب

الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ ﴿۱۷۷﴾
ظالم جان لیں گے کہ وہ کیسی جگہ پلٹ کر جاتے ہیں۔

رُكُوعَاتُهَا

(۲۷) سُورَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ (۲۸)

آيَاتُهَا ۹۳

اور ۷ رکوع ہیں

سورة النمل مکہ میں نازل ہوئی

اس میں ۹۳ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

طَسَّ تِلْكَ آيَةُ الْقُرْآنِ وَكِتَابٍ مُبِينٍ ﴿۱﴾
طَس۔ یہ قرآن اور صاف صاف بیان کرنے والی کتاب کی آیتیں ہیں۔

هُدًى وَبُشْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿۲﴾ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ
ہدایت اور بشارت کے طور پر ایمان والوں کے لیے۔ جو نماز قائم کرتے ہیں

وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ﴿۳﴾
اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور جو آخرت کا بھی یقین رکھتے ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ زَيَّاتٌ لَهُمْ أَعْمَالُهُمْ فَهُمْ
یقیناً جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہم نے اُن کے سامنے اُن کے اعمال مزین بنا دیے ہیں، پھر وہ

يَعْمَهُونَ ﴿۴﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَهُمْ سُوءُ الْعَذَابِ وَهُمْ
حیران ہیں۔ یہی ہیں جن کے لیے بدترین عذاب ہے اور

فِي الْآخِرَةِ هُمْ الْآخَسَرُونَ ﴿۵﴾ وَإِنَّكَ لَتَلْقَى الْقُرْآنَ
آخرت میں سب سے زیادہ خسارہ والے وہی ہیں۔ اور یقیناً آپ کو یہ قرآن حکمت والے،

مَنْ لَدُنْ حَكِيمٍ عَلِيمٍ ﴿۶﴾ إِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِأَهْلِهِ
جاننے والے اللہ کی طرف سے دیا جا رہا ہے۔ جب کہ موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی بیوی سے فرمایا کہ

إِنِّي أَنَسْتُ نَارًا سَأَتِيكُمْ مِنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ بَأْسٍ
یقیناً میں نے آگ دیکھی ہے۔ میں ابھی تمہارے پاس آگ کی خبر یا سلگتا

بِشَهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ﴿۷﴾ فَلَمَّا جَاءَهَا

انگاہ لاتا ہوں تاکہ تم تاپو۔ پھر جب موسیٰ (علیہ السلام) آگ کے پاس آئے

نُودِي أَنْ بُورِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ۖ

تو آواز دی گئی کہ بابرکت ہے وہ ذات جو آگ میں ہے اور جو اس آگ کے ارد گرد ہے۔

وَسُبَّحَنَ اللَّهُ رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿۸﴾ يَمُوسَى إِنَّهُ أَنَا اللَّهُ

اور اللہ رب العالمین پاک ہے۔ اے موسیٰ! یقیناً میں ہی اللہ ہوں،

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۹﴾ وَأَلْقَى عَصَاكَ ۖ فَلَمَّا رَأَاهَا تَهْتَزُّ

زبردست، حکمت والا۔ اور آپ اپنا عصا ڈال دیجیے۔ پھر جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اس کو دیکھا کہ وہ

كَانَهَا جَانٌّ وَلَّى مُدْبِرًا وَلَمْ يُعَقِّبْ ۖ يَمُوسَى

حرکت کر رہا ہے گویا کہ باریک سانپ ہے، تو پشت پھیر کر بھاگے اور پیچھے مڑ کر بھی نہیں دیکھا۔ (کہا گیا) اے موسیٰ!

لَا تَخَفْ إِنِّي لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُونَ ﴿۱۰﴾

آپ نہ ڈریے۔ اس لیے کہ میرے پاس پیغمبر ڈرا نہیں کرتے۔

إِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًا بَعْدَ سُوءٍ فَإِنِّي غَفُورٌ

مگر جو زیادتی کر بیٹھے، پھر برائی کے بدلہ میں نیکی کرے تو یقیناً میں بخشنے والا،

رَحِيمٌ ﴿۱۱﴾ وَأَدْخِلْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضًا

نہایت رحم والا ہوں۔ اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں داخل کیجیے، جو بغیر کسی برائی کے

مِنْ غَيْرِ سُوءٍ ۖ فِي تِسْعِ آيَاتٍ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهِ ۖ

چمکتا ہوا نکلے گا۔ (یہ معجزہ کے طور پر ہے) نو معجزات میں شامل کر کے لے جائیے فرعون اور اس کی قوم کی طرف۔

إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَسِقِينَ ﴿۱۲﴾ فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ آيَاتُنَا

اس لیے کہ وہ نافرمان قوم ہے۔ پھر جب اُن کے پاس ہمارے روشن

مُبْصِرَةً قَالُوا هَذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿۱۳﴾ وَجَحَدُوا بِهَا

معجزات آئے تو بولے کہ یہ تو صاف جادو ہے۔ اور انہوں نے اُن

وَأَسْتَيْقَنَتْهَا أَنْفُسُهُمْ ظُلُمًا وَعُلوًا ۖ فَانْظُرْ

معجزات کا انکار کیا ظلم اور تکبر کی بناء پر حالانکہ اُن کے دل یقین کر چکے تھے۔ پھر آپ دیکھئے

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ﴿۱۴﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُدَ

کہ فساد پھیلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔ یقیناً ہم نے داؤد (علیہ السلام)

وَسُلَيْمَنَ عِلْمَاءَ ۖ وَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي فَضَّلَنَا

اور سلیمان (علیہ السلام) کو علم دیا۔ اور اُن دونوں نے کہا کہ تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے

عَلَى كَثِيرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۵﴾ وَوَرِثَ سُلَيْمَنُ

ہمیں اپنے مومن بندوں میں سے بہت سوں پر فضیلت دی۔ اور سلیمان (علیہ السلام) داؤد (علیہ

دَاوُدَ وَقَالَ يَأَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنطِقَ الطَّيْرِ

السلام) کے وارث ہوئے اور انہوں نے کہا کہ اے انسانو! ہمیں پرندوں کی بولی کا علم دیا گیا ہے

وَأُوْتِينَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ۚ إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ

اور ہمیں ہر چیز میں سے دیا گیا ہے۔ یقیناً یہ کھلا فضل

الْبُيُنُ ﴿۱۶﴾ وَحُشِرَ لِسُلَيْمَنَ جُنُودُهُ مِّنَ الْجِنِّ

ہے۔ اور سلیمان (علیہ السلام) کے لیے ان کے لشکر اکٹھے کیے گئے جنات

وَالْإِنسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿۱۷﴾ حَتَّىٰ إِذَا أَتَوْا

اور انسانوں اور پرندوں میں سے، پھر ان کی جماعتیں بنائی جا رہی تھیں۔ یہاں تک کہ جب وہ

عَلَىٰ وَادِ النَّمْلِ ۖ قَالَتْ نَمْلَةٌ يَأَيُّهَا النَّملُ ادْخُلُوا

گذرے چیونٹیوں کے میدان پر، تو ایک چیونٹی نے کہا اے چیونٹیو! اپنے گھروں

مَسْكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمَنُ وَجُنُودُهُ ۖ وَهُمْ

میں گھس جاؤ، کہیں تمہیں سلیمان اور ان کے لشکر کچل نہ ڈالیں اس حال

لَا يَشْعُرُونَ ﴿۱۸﴾ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ

میں کہ اُن کو پتہ نہ ہو۔ تو چیونٹی کی بات سے سلیمان (علیہ السلام) نے ہنستے ہوئے تبسم فرمایا اور کہا کہ

رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ

اے میرے رب! تو مجھے اس کی توفیق دے کہ تیری نعمت کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھ پر

عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ

اور میرے والدین پر کی ہے اور اس کی کہ میں نیک عمل کروں جسے تو پسند کر لے

وَادْخُلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ﴿۱۹﴾ وَتَفَقَّدَ

اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل کر دے۔ اور سلیمان (علیہ السلام) نے

الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَا أَرَى الْهُدْهُدَ ۖ أَمْ كَانَ مِنَ

پرندوں کی خبر لی تو فرمایا کہ کیا بات ہے کہ میں ہدھکونہیں دیکھ رہا۔ یا وہ غیر حاضر

الْغَافِلِينَ ۝ لَا عَذَابَ لَهُ عَذَابًا شَدِيدًا أَوْ لَا أَذْبَحَنَّهُ

ہے؟ ضرور میں اسے سخت سزا دوں گا یا ذبح کر ڈالوں گا

أَوْ لِيَأْتِيَنِّي بِسُلْطَنِ مُبِينٍ ۝ فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيدٍ

یا وہ میرے سامنے واضح دلیل پیش کرے۔ تھوڑی ہی دیر بعد ہمد نے

فَقَالَ أَحَطْتُ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهِ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَلٍ مَبْنًى

کہا کہ میں نے ایسی چیز معلوم کی ہے جو آپ کو معلوم نہیں اور میں آپ کے پاس سب سے یقینی خبر لے کر

يَقِينٍ ۝ إِنِّي وَجَدْتُ امْرَأَةً تَمْلِكُهُمْ وَأُوتِيَتْ

آیا ہوں۔ یہ کہ میں نے ایک عورت کو پایا ہے جو اُن پر حکمران ہے اور اسے ہر

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيمٌ ۝ وَجَدْتُهَا وَقَوْمَهَا

چیز ملی ہے اور اس کے پاس ایک عظیم تخت ہے۔ میں نے اسے اور اس کی قوم کو پایا کہ

يَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَزَيْنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ

اللہ کو چھوڑ کر سورج کو سجدہ کرتے ہیں اور شیطان نے اُن کے اعمال انہیں عمدہ

أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ ۝

بتائے ہیں، اور راستہ سے انہیں روک دیا ہے، اس لیے وہ ہدایت پر نہیں چلتے۔

أَلَّا يَسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبَاءَ فِي السَّمُوتِ

کہ سجدہ نہیں کرتے اس اللہ کو جو نکالتا ہے آسمانوں اور زمین میں چھپی ہوئی

وَالْأَرْضِ وَ يَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ۝ اللَّهُ

چیز اور جانتا ہے جو تم چھپاتے اور ظاہر کرتے ہو۔ اللہ

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝ قَالَ سَنَنْظُرُ

کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ عرشِ عظیم کا رب ہے۔ سلیمان (علیہ السلام) نے فرمایا ابھی ہم دیکھیں گے

أَصْدَقْتَ أَمْ كُنْتَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ۝ إِذْ هَبْ بَكْتَبِئِي

تو سچا ہے یا جھوٹا۔ میرا یہ خط لے کر

هَذَا فَالْقَهْ إِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ

جا اور اسے اُن کی طرف ڈال دے، پھر تو اُن سے ہٹ کر دیکھ

مَاذَا يَرْجِعُونَ ۝ قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُوْا إِنِّي أَتَىٰ إِلَىٰ كُتُبٍ

کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں؟ بلقیس بولی کہ اے درباریو! یقیناً میری طرف ایک قابلِ تکریم خط

كَرِيمٌ ﴿۱۸﴾ إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ
ڈالا گیا ہے۔ یہ خط سلیمان کی طرف سے ہے اور یہ کہ اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت

الْكَرِيمِ ﴿۱۹﴾ أَلَّا تَعْلَمُوا عَلَيَّ وَأُتُونِي مُسْلِمِينَ ﴿۲۰﴾ قَالَتْ
رحم والا ہے۔ یہ کہ تم مجھ پر برتری کی کوشش نہ کرو اور میرے پاس تابعدار بن کر آ جاؤ۔ بلقیس کہنے لگی کہ

يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي أَمْرِي ۚ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً
درباریو! مجھے مشورہ دو میرے معاملہ میں۔ میں کسی معاملہ کا قطعی فیصلہ نہیں

أَمْرًا حَتَّى تَشْهَدُونِ ﴿۲۱﴾ قَالُوا نَحْنُ أَوْلَا قُوَّةٍ وَأُولُوا
کرتی جب تک کہ تم موجود نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ ہم قوت والے اور سخت

بِأَسْ شَدِيدِهَا وَالْأَمْرُ إِلَيْكَ فَانْظُرِي مَاذَا تَأْمُرِينَ ﴿۲۲﴾
جنگجو ہیں اور معاملہ آپ کے سپرد ہے، آپ غور کیجیے جو حکم دینا ہو۔

قَالَتْ إِنَّ الْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً أَفْسَدُوهَا
بلقیس نے کہا کہ یقیناً بادشاہ جب کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں تو اسے ویران کر دیتے ہیں

وَجَعَلُوا أَعْرَآةَ أَهْلِهَا آذِلَّةً ۚ وَكَذَلِكَ يَفْعَلُونَ ﴿۲۳﴾
اور اس کے معزز باشندوں کو ذلیل بنا دیتے ہیں۔ اور یہ لوگ بھی ایسا ہی کریں گے۔

وَإِنِّي مُرْسِلَةٌ إِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنْظُرْهُ بِمَ يَرْجِعُ
اور میں اُن کی طرف ہدیہ دے کر بھیج رہی ہوں، پھر دیکھتی ہوں کہ اپنی کیا جواب لے

الْمُرْسَلُونَ ﴿۲۴﴾ فَلَمَّا جَاءَ سُلَيْمَانَ قَالَ أَتُمِدُّونَ
کراتے ہیں۔ پھر جب سلیمان (علیہ السلام) کے پاس قاصد پہنچا، سلیمان (علیہ السلام) نے فرمایا کیا تم مال سے

بِمَالٍ ۚ فَمَا آتَيْنَ اللَّهُ خَيْرٌ مِمَّا آتَيْتُكُمْ ۚ بَلْ أَنْتُمْ
میری امداد کرتے ہو؟ پھر اللہ نے جو مجھے دیا ہے وہ بہتر ہے اس سے جو تمہیں دیا ہے۔ بلکہ تمہیں

بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُونَ ﴿۲۵﴾ ارْجِعْ إِلَيْهِمْ فَلَنَأْتِيَنَّهُمْ
اپنے ہدیہ پر خوشی ہے؟ (نیاز مندی نہیں)۔ (قاصد!) تو اُن کی طرف واپس جا، پھر ہم اُن کے پاس آئیں گے

بِجُنُودٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِنْهَا آذِلَّةً
ایسے لشکر لے کر کہ جن کا اُن سے مقابلہ نہیں ہو سکے گا اور ہم انہیں وہاں سے ذلیل و خوار کر

وَهُمْ صُغُرُونَ ﴿۲۶﴾ قَالَ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَيُّكُمْ
کے نکال دیں گے۔ سلیمان (علیہ السلام) نے فرمایا اے درباریو! تم میں سے کون

يَأْتِينِي بِعَرْشَهَا قَبْلَ أَنْ يَأْتُوَنِي مُسْلِمِينَ ﴿۸﴾ قَالَ

میرے پاس بلقیس کا عرش لاتا ہے اس سے پہلے کہ وہ میرے پاس مسلمان ہو کر آئیں۔ جنات

عَفَرِيَّتٌ مِّنَ الْجِنِّ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ تَقُومَ

میں سے ایک بڑے جن نے کہا کہ میں آپ کے پاس اسے لے آؤں گا اس سے پہلے کہ آپ

مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَإِنِّي عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ أَمِينٌ ﴿۹﴾ قَالَ

اپنی جگہ سے اٹھیں۔ اور میں یقیناً اس پر امانت دار، قوت والا ہوں۔ اُس نے کہا

الَّذِي عِنْدَهُ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتَابِ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ

کہ جس کے پاس کتاب کا علم تھا کہ میں اس عرش کو آپ کے پاس لاتا ہوں اس

أَنْ يَّرْتَدَّ إِلَيْكَ طَرْفَكَ ۚ فَلَمَّا رَأَاهُ مُسْتَقَرًّا عِنْدَهُ

سے پہلے کہ آپ کی نظر آپ کی طرف واپس لوٹے۔ پھر جب سلیمان (علیہ السلام) نے عرش اپنے سامنے رکھا ہوا دیکھا

قَالَ هَذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّي لِيَبْلُوَنِي ۚ أَشْكُرُ

تو فرمایا کہ یہ میرے رب کا فضل ہے۔ تاکہ مجھے آزمائے کہ کیا میں شکر کرتا ہوں

أَمْ أَكْفُرُ ۚ وَمَنْ شَكَرَ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ كَفَرَ

یا ناشکری؟ اور جو شکر ادا کرے گا تو صرف اپنی ذات کے فائدہ کے لیے کرے گا۔ اور جو ناشکری کرے گا

فَإِنَّ رَبِّي غَنِيٌّ كَرِيمٌ ﴿۱۰﴾ قَالَ نَكُونُوا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ

تو یقیناً میرا رب بے نیاز ہے، عزت والا ہے۔ سلیمان (علیہ السلام) نے فرمایا کہ تم اس کے لیے عرش کی

اتَّهِنْدِي ۚ أَمْ تَكُونُ مِنَ الَّذِينَ لَا يَهْتَدُونَ ﴿۱۱﴾

صورت بدل دو، دیکھیں اُسے پتہ لگتا ہے یا نہیں؟

فَلَمَّا جَاءَتْ قِيلَ أَهَكَذَا عَرْشُكِ ۚ قَالَتْ كَأَنَّهُ هُوَ ۚ

پھر جب بلقیس آئی تو کہا گیا کہ کیا تیرا عرش ایسا ہی ہے؟ بلقیس نے کہا یہ تو گویا وہی ہے۔

وَأُوتِينَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِينَ ﴿۱۲﴾ وَصَدَّهَا

اور ہمیں اس سے پہلے علم دیا گیا تھا اور ہم اسلام لے آئے تھے۔ اور اسے روک رکھا تھا

مَا كَانَتْ تَعْبُدُ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۚ إِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ

اُن چیزوں نے جن کی اللہ کے سوا وہ عبادت کرتی تھی۔ یقیناً بلقیس کافر قوم

كَافِرِينَ ﴿۱۳﴾ قِيلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّحْءَ ۚ فَلَمَّا رَأَتْهُ

میں سے تھی۔ اس سے کہا گیا کہ تم محل میں چلی جاؤ۔ پھر جب اس نے محل دیکھا

حَسْبَتْهُ لُجَّةٌ وَكَشَفَتْ عَنْ سَاقِيهَا قَالَتْ إِنَّهُ
تو اسے پانی سے بھرا ہوا پایا اور اپنی پنڈلیاں کھول دیں۔ سلیمان (علیہ السلام) نے فرمایا کہ یقیناً یہ

صَرَخَ مُمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيرِهِ قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ
ایسا محل ہے جو شیشہ سے بنایا گیا ہے۔ بلقیس کہنے لگی اے میرے رب! یقیناً میں نے اپنی جان

نَفْسِیْ وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَیْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۳۲﴾
پر ظلم کیا اور میں سلیمان (علیہ السلام) کے ساتھ اللہ رب العالمین پر اسلام لے آئی۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا اِلٰی شَمُوْدَ اَخَاهُمْ ضِلْحًا
یقیناً ہم نے قوم شمود کی طرف اُن کے بھائی صالح (علیہ السلام) کو بھیجا

اِنْ اَعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ فَرِیقٰنِ یَخْتَصِمُوْنَ ﴿۳۳﴾
کہ تم اللہ کی عبادت کرو، تو اچانک وہ دو جماعتیں بن گئیں، آپس میں جھگڑنے لگیں۔

قَالَ یَقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ
صالح (علیہ السلام) نے فرمایا اے میری قوم! تم بُرائی کو کیوں جلدی طلب کر رہے ہو بھلائی

الْحَسَنَةِ ۚ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۳۴﴾
سے پہلے؟ تم اللہ سے مغفرت کیوں طلب نہیں کرتے تاکہ تم پر رحم کیا جائے؟

قَالُوا اَطَیْرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ ۚ قَالَ طَیْرُكُمْ
انہوں نے کہا کہ ہم تمہیں اور تمہارے ساتھیوں کو منحوس سمجھتے ہیں۔ صالح (علیہ السلام) نے فرمایا کہ

عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَكَانَ
تمہاری نحوست اللہ کے پاس ہے، بلکہ تم ایسی قوم ہو جو عذاب میں مبتلا کیے جاؤ گے۔ اور

فِی الْمَدِیْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ یُّفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ
شہر میں ایک جماعت کے نو آدمی تھے جو اس علاقہ میں فساد پھیلاتے تھے

وَلَا یُصْلِحُوْنَ ﴿۳۶﴾ قَالُوا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَیِّتَنَّهٗ
اور اصلاح نہیں کرتے تھے۔ وہ بولے سب اللہ کی قسم کھاؤ کہ ضرور ہم رات کو صالح (علیہ السلام)

وَاَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِیِّہٖ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكًا
اور اُن کے ماننے والوں پر حملہ کریں گے، پھر ہم اُن کے وارث سے کہہ دیں گے کہ ہم اُن کے گھر والوں کی ہلاکت

اَهْلِهٖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَمَكْرُوْا مَكْرًا وَّمَكْرُنَا
کے وقت موجود نہیں تھے اور یقیناً ہم سچے ہیں۔ اور انہوں نے ایک مکر کیا اور ہم نے بھی ایک تدبیر

مَكْرًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۵۰﴾ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ
کی اور انہیں پتہ نہیں تھا۔ پھر آپ دیکھئے کہ اُن کے مکر کا

عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۚ اَنَا دَمَرْنُهُمْ وَقَوْمَهُمُ اجْمَعِينَ ﴿۵۱﴾
انجام کیا ہوا؟ یہ کہ ہم نے انہیں بھی اور اُن کی قوم سب کو ملیا میٹ کر دیا۔

فَتِلْكَ بُيُوتُهُمْ خَاوِيَةً ۚ بِمَا ظَلَمُوا ۗ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
پھر یہ اُن کے مکانات اُن کے ظلم کی وجہ سے ویران پڑے ہوئے ہیں۔ یقیناً اس میں

لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿۵۲﴾ وَاَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
عبرت ہے ایسی قوم کے لیے جو جانتی ہے۔ اور ہم نے نجات دی اُن لوگوں کو جو ایمان لائے تھے

وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۳﴾ وَلَوْطَا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ اَتَاْتُوْنَ
اور متقی تھے۔ اور لوط (علیہ السلام) کو بھیجا جب انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کیا تم بے حیائی کا ارتکاب

الْفَاحِشَةَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۴﴾ اِيْتَكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ
کرتے ہو اور تم دیکھتے بھی ہو؟ کیا شہوت کے لیے تم عورتوں

شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَاءِ ۚ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّجْهَلُوْنَ ﴿۵۵﴾
کو چھوڑ کر کے مردوں کے پاس آتے ہو؟ بلکہ تم ایسی قوم ہو جو جہالت کے کام کرتے ہو۔

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖ اِلَّا اَنْ قَالُوْا اَخْرِجُوْا اِلَ لُّوْطِ
پھر اُن کی قوم کا جواب نہیں تھا مگر یہ کہ انہوں نے کہا کہ تم آلِ لوط کو تمہاری

مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ
بستی سے نکال دو۔ اس لیے کہ یہ ایسے لوگ ہیں جو پاکیزہ بنا چاہتے ہیں۔ پھر ہم نے لوط (علیہ السلام) کو اور

وَاَهْلَهُ اِلَّا اَمْرَاتَهُ ۚ قَدْ زُنَّهَا مِنَ الْغَابِرِيْنَ ﴿۵۷﴾
اُن کے ماننے والوں کو نجات دی مگر اُن کی بیوی۔ جس کو ہم نے مقدر کر دیا تھا ہلاک ہونے والوں میں سے۔

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا ۖ فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۵۸﴾
اور ہم نے اُن پر بارش برسائی۔ پھر اُن لوگوں کی بارش کتنی بُری تھی جنہیں ڈرایا گیا تھا؟

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ سَلَامٌ عَلٰی عِبَادِهِ الَّذِيْنَ
آپ فرما دیجیے کہ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور سلامتی ہو اللہ کے اُن بندوں پر جو اس نے

اصْطَفٰی ۚ اللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۹﴾
منتخب کیے۔ کیا اللہ بہتر ہے یا وہ جن کو یہ لوگ شریک ٹھہراتے ہیں؟

اَمَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ

بھلا کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور کس نے تمہارے لیے آسمان

مِّنَ السَّمَاءِ مَاءً ۚ فَانْتَبَتَا بِهِ حَدَاقٍ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ

سے پانی اتارا، پھر اس سے رونق والے باغات کو اگایا؟ تمہاری طاقت

لَكُمْ اَنْ تُنْبِتُوا شَجَرَهَا ۗ ؕ اِلٰهُ مَعَ اللّٰهِ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ

نہیں تھی کہ اس کے درخت تم اگاتے۔ کیا اللہ کے ساتھ اور بھی معبود ہیں؟ بلکہ وہ ایسی قوم ہے جو اللہ

يَعْدِلُونَ ۚ اَمَنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَجَعَلَ خِلَالَهَا

کے ساتھ شریک ٹھہراتی ہے۔ بھلا کس نے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ بنایا اور اس کے درمیان نہریں

اَنْهَارًا وَجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ

بنائیں اور زمین کے لیے لنگر رکھ دیے اور دو سمندر کے درمیان آڑ

حَاجِزًا ۗ ؕ اِلٰهُ مَعَ اللّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۚ اَمَنْ

بنادی؟ کیا اللہ کے ساتھ اور بھی معبود ہیں؟ بلکہ اُن میں سے اکثر جانتے نہیں۔ بھلا کون

يُجِيبُ الْبُظْطَرَ اِذَا دَعَاہُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ ۚ وَيُجْعَلُكُمْ

پریشان حال کی دعا کو قبول کرتا ہے جب وہ اس سے دعا کرتا ہے اور تکلیف دور کرتا ہے اور تمہیں

خُلَفَاءَ الْاَرْضِ ۗ ؕ اِلٰهُ مَعَ اللّٰهِ ۚ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ۚ

زمین میں جانشین بناتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ اور بھی معبود ہیں؟ بہت کم تم نصیحت حاصل کرتے ہو۔

اَمَنْ يَهْدِيْكُمْ فِیْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۚ وَمَنْ

بھلا کون ہے جو تمہیں راستہ دکھاتا ہے خشکی اور سمندر کی تاریکیوں میں اور کون

يُرْسِلُ الرِّیْحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِہٖ ۗ ؕ اِلٰهُ

ہواؤں کو بشارت دینے کے لیے اپنی رحمت سے آگے بھیجتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ اور بھی

مَعَ اللّٰهِ ۚ تَعٰلٰی اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۚ اَمَنْ يَّبْدُوْا الْخَلْقَ

معبود ہیں؟ برتر ہے اللہ اُن چیزوں سے جنہیں یہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ بھلا کون ہے جو مخلوق کو پہلی مرتبہ

ثُمَّ يُعِيْدُہَا ۚ وَمَنْ يَّرْمُقْکُمْ مِّنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ ۗ ؕ اِلٰهُ

پیدا کرتا ہے، پھر اس کو دوبارہ پیدا کرے گا اور کون تمہیں آسمان اور زمین سے روزی دیتا ہے؟ کیا اللہ

مَعَ اللّٰهِ ۚ قُلْ هَاتُوْا بُرْہَانْکُمْ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۚ

کے ساتھ اور بھی معبود ہیں؟ آپ فرما دیجیے کہ تم اپنی دلیل لاؤ اگر تم سچے ہو۔

قُلْ لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ آپ فرما دیجیے جو آسمانوں اور زمین میں ہیں وہ غیب نہیں جانتے سوائے	إِلَّا اللَّهُ ۖ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ﴿۵۱﴾ بَلِ ادْرِكْ عَلَيْهِمُ اللہ کے۔ اور انہیں یہ بھی پتہ نہیں کہ کب (قبروں سے مردے) اٹھائے جائیں گے؟ بلکہ ان کا علم
فِي الْآخِرَةِ ۚ بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِّنْهَا ۚ بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُونَ ﴿۵۲﴾ آخرت کا حال جاننے سے عاجز ہے۔ بلکہ وہ اس سے شک میں ہیں۔ بلکہ وہ اس سے اندھے ہیں۔	وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِذَا كُنَّا تُرَابًا وَآبَاؤُنَا آبَتًا اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ کیا جب ہم مٹی ہو جائیں گے ہم اور ہمارے باپ دادا، تب ہم زندہ کر کے
لَهُمْ حُرُوجٌ ﴿۵۳﴾ لَقَدْ وَعَدْنَا هَذَا نَحْنُ وَآبَاؤُنَا مِنْ قَبْلُ ۚ نکالے جائیں گے۔ یقیناً ہم سے اور ہمارے باپ دادا سے اس سے پہلے اس کا وعدہ کیا گیا،	إِنْ هَذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿۵۴﴾ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ یہ تو پہلے لوگوں کی گھڑی ہوئی کہانیاں ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ تم زمین میں چلو پھرو،
فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ﴿۵۵﴾ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ پھر دیکھو کہ مجرموں کا انجام کیسا ہوا؟ اور آپ اُن پر غم نہ کیجیے	وَلَا تَكُنْ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ﴿۵۶﴾ وَ يَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا اور اُن کی مکاریوں سے تنگی میں نہ رہئے۔ اور یہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ
الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۵۷﴾ قُلْ عَسَىٰ أَنْ يَكُونَ رَدِفَ کب ہے اگر تم سچے ہو؟ آپ فرما دیجیے شاید تمہارے قریب آ	لَكُمْ بَعْضُ الَّذِي تَسْتَعْجِلُونَ ﴿۵۸﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو فَضْلٍ پہنچا ہو اس کا کچھ حصہ جس کو تم جلدی طلب کر رہے ہو۔ اور یقیناً تمہارا رب تو انسانوں پر
عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ﴿۵۹﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ فضل والا ہے، لیکن ان میں سے اکثر شکر ادا نہیں کرتے۔ اور یقیناً تمہارا رب	لَيَعْلَمَ مَا تَكُنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿۶۰﴾ وَمَا مِنْ غَافِلَةٍ تو جانتا ہے وہ چیزیں جو اُن کے سینے چھپاتے ہیں اور جنہیں وہ ظاہر کرتے ہیں۔ اور آسمان اور زمین
فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ﴿۶۱﴾ إِنَّ هَذَا کی ہر مخفی چیز صاف بیان کرنے والی کتاب (لوح محفوظ) میں ہے۔ یقیناً یہ	مَنْزِلَةٌ

الْقُرْآنَ يَقْصُصُ عَلَى بَنِي إِسْرَءِيلَ أَكْثَرَ الَّذِي هُمْ فِيهِ

قرآن بنی اسرائیل کے سامنے بیان کرتا ہے وہ اکثر باتیں جن میں وہ اختلاف

يَخْتَلِفُونَ ﴿۵۱﴾ وَإِنَّهُ لَهْدَىٰ وَرَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿۵۲﴾

کر رہے ہیں۔ اور یقیناً یہ ایمان والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُم بِحُكْمِهِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ﴿۵۳﴾

یقیناً تیرا رب اپنے حکم سے اُن کے درمیان فیصلہ کرے گا۔ اور وہ زبردست ہے، علم والا ہے۔

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۖ إِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ ﴿۵۴﴾ إِنَّكَ لَا تَسْمَعُ

اس لیے آپ اللہ پر توکل کیجیے۔ یقیناً آپ واضح حق پر ہو۔ یقیناً آپ مُردوں کو نہیں

الْمَوْتَى وَلَا تَسْمَعُ الصَّمَّةَ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ﴿۵۵﴾

سنا سکتے اور آپ بہروں کو پکار نہیں سنا سکتے جب کہ وہ پشت پھیر کر بھاگتے بھی ہوں۔

وَمَا أَنْتَ بِهَادِي الْعُصْبَىٰ عَنْ ضَلَّاتِهِمْ ۖ إِنَّ تَسْمَعُ

اور آپ اندھوں کو راستہ نہیں دکھا سکتے ان کی گمراہی سے۔ آپ تو صرف اسی کو سنا سکتے ہیں

إِلَّا مَن يُّؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُونَ ﴿۵۶﴾ وَإِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ

جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں اور تابعداری کرتے ہیں۔ اور جب (قیامت کا) امران پر واقع

عَلَيْهِمْ أَخْرَجْنَا لَهُمْ دَابَّةً مِّنَ الْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ ۚ

ہونے والا ہوگا، تو ہم اُن کے لیے زمین سے ایک چوپایہ نکالیں گے جو اُن سے بات کرے گا،

أَنَّ النَّاسَ كَانُوا بِآيَاتِنَا لَا يُوقِنُونَ ﴿۵۷﴾ وَيَوْمَ نُخْشِرُ مِنْ كُلِّ

کہ یہ لوگ ہماری آیتوں پر یقین نہیں رکھتے تھے۔ اور جس دن ہم ہر امت میں سے

أُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ يُكَذِّبُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿۵۸﴾

اس جماعت کو اکٹھا کریں گے جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتی تھی، پھر انہیں تقسیم کیا جائے گا۔

حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوكَ إِذْ كُنتَ فِي السَّمَاءِ وَقُلْتَ لِلنَّاسِ اسْقُوا فَعَلْتُمَ الْيَقِينَ ﴿۵۹﴾

یہاں تک کہ جب وہ حاضر ہوں گے، تو اللہ پوچھیں گے کیا تم نے میری آیتوں کو جھٹلایا حالانکہ ان آیات کا تم نے علم سے احاطہ

أَمَّا ذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۶۰﴾ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ

نہیں کیا تھا، یا تم کیا عمل کرتے تھے؟ اور ان پر بات ثابت ہو جائے گی

بِمَا ظَلَمُوا فَهُمْ لَا يَنْطِقُونَ ﴿۶۱﴾ أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا اللَّيْلَ

اُن کے ظلم کی وجہ سے، پھر وہ بول نہیں سکیں گے۔ کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ ہم نے رات بنائی

لَيْسَ كُنُوزًا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ

تاکہ وہ اس میں آرام کریں اور دن کو روشن بنایا۔ یقیناً اس میں نشانیاں ہیں

لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۳۸﴾ وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَنُزِعَ مَنْ

ایسی قوم کے لیے جو ایمان لاتی ہے۔ اور جس دن صور پھونکا جائے گا تو گھبرا جائیں گے وہ جو

فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ ۚ

آسمانوں اور زمین میں ہیں مگر جن کو اللہ چاہے۔

وَكُلُّ أُنثَىٰ ذَخِيرٍ ﴿۳۹﴾ وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً

اور سب کے سب عاجز بن کر اس کے پاس چلے آئیں گے۔ اور تو پہاڑوں کو دیکھتا ہے تو خیال کرتا ہے کہ جھے ہوئے ہیں

وَهِيَ تَهْرُ مَرَّ السَّحَابِ ۚ صُنَعَ اللَّهُ الَّذِي اتَّقَنَ كُلَّ

اور یہی پہاڑ بادل کے چلنے کی طرح تیز چلیں گے۔ یہ اللہ کی کاریگری ہے جس نے ہر چیز مضبوط

شَيْءٍ ۚ إِنَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَفْعَلُونَ ﴿۴۰﴾ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ

بنائی۔ یقیناً وہ باخبر ہے اُن کاموں سے جو تم کرتے ہو۔ جو نیکی لے کر آئے گا

فَلَهُ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَوْمَئِذٍ ۚ اٰمِنُونَ ﴿۴۱﴾

تو اس کے لیے اس سے بہتر ملے گا۔ اور وہ اس دن کی گھبراہٹ سے امن میں ہوں گے۔

وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ

اور جو برائی کو لے کر آئیں گے، تو اوندھے منہ وہ دوزخ میں ڈالے جائیں گے۔

هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۴۲﴾ اِنَّمَا اُمرْتُ اَنْ اَعْبُدَ

تمہیں سزا نہیں دی جائے گی مگر اُن ہی کاموں کی جو تم کرتے تھے۔ مجھے تو صرف یہی حکم ہے کہ میں عبادت کروں

رَبِّ هَذِهِ الْبَلَدَةِ الَّذِي حَرَّمَهَا وَلَهُ كُلُّ شَيْءٍ ۚ

اس شہر کے پیدا کرنے والے کی جس نے اس کو حرم بنایا اور ہر چیز اس کی ملک ہے۔

وَ اٰمُرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۴۳﴾ وَاَنْ اَتْلُوَ الْقُرْآنَ

اور مجھے اس کا حکم ہے کہ میں مسلمانوں میں سے رہوں۔ اور یہ کہ میں قرآن کی تلاوت کروں۔

فَمِنْ اِهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِىْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ

تو جو ہدایت پائے گا تو صرف اپنی ذات کے لیے ہدایت پائے گا۔ اور جو گمراہ ہوگا تو آپ فرما دیجیے

اِنَّمَا اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيْكُمْ

کہ میں تو صرف ڈرانے والوں میں سے ہوں۔ اور آپ فرما دیجیے کہ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، جلد ہی وہ

اٰیٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ۚ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰﴾

تمہیں اپنی نشانیاں دکھائے گا، تو تم اُن کو پہچان لو گے۔ اور تیرا رب بے خبر نہیں ہے اُن کاموں سے جو تم کرتے ہو۔

رُكُوْعَاتُهَا ۹

(۲۸) سُورَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ (۲۹)

اٰیٰتُهَا ۸۸

اور ۹ رکوع ہیں

سورة القصص مکہ میں نازل ہوئی

اس میں ۸۸ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

طَسْمَ ﴿۱﴾ تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ الْبَیِّنِ ﴿۲﴾ نَتْلُوْا عَلَیْكَ

طَسْمَ۔ یہ صاف صاف بیان کرنے والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ ہم آپ کے سامنے

مِّنْ نَّبَاٍ مُّوسٰی وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳﴾

موسیٰ (علیہ السلام) اور فرعون کا کچھ حال حقائق سمیت تلاوت کرتے ہیں ایسی قوم کے لیے جو ایمان لائے۔

اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلٰۤی الْاَرْضِ وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِیْعًا

یقیناً فرعون کو برتری حاصل تھی اس ملک میں اور اس نے وہاں والوں کے کئی گروہ بنا دیے تھے، ان میں سے

یَتَّصِفُوْنَ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ یُذَبِّحُوْنَ اِبْنَاءَهُمْ وَیَسْتَحِیْ نِسَاءَهُمْ ۚ

ایک جماعت کو وہ کمزور کرنا چاہتا تھا کہ اُن کے بیٹوں کو ذبح کرتا تھا اور اُن کی عورتوں کو زندہ رہنے دیتا تھا۔

اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْفٰسِدِیْنَ ﴿۴﴾ وَ نُرِیْدُ اَنْ نَّمُنَّ

یقیناً وہ فساد پھیلانے والوں میں سے تھا۔ اور ہم چاہتے تھے کہ ہم احسان کریں

عَلٰی الَّذِیْنَ اسْتَضَعِفُوْا فِی الْاَرْضِ وَجَعَلْنٰهُمْ اٰیَةً وَجَعَلْنٰهُمْ

اُن پر جن کو اس ملک میں کمزور بنا کر رکھا گیا تھا اور انہیں پیشوا بنائیں اور ہم انہیں

الْوٰرِثِیْنَ ﴿۵﴾ وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِی الْاَرْضِ وَنُرِیْ فِرْعَوْنَ

وارث بنائیں۔ اور ہم انہیں اس ملک میں حکومت دیں اور ہم دکھائیں فرعون

وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهَا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا یَحْذَرُوْنَ ﴿۶﴾

اور ہامان اور اُن کے لشکروں کو اُن کی طرف سے وہ جس سے وہ ڈرتے تھے۔

وَ اَوْحٰیْنَا اِلٰی اَمْرِ مُّوسٰی اَنْ اَرْضِعْیْهِ ۚ فَاِذَا خِفَتْ

اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کی ماں کی طرف وحی کی کہ تم اس کو دودھ پلائی رہو۔ پھر جب تم اس کے

عَلٰیہ فَالْقِیْہِ فِی الْیَمِّ وَلَا تَخَافِیْ وَلَا تَحْزَنِیْ ۚ اِنَّا

بارے میں خوف کرو تو اسے سمندر میں ڈال دینا اور نہ خوف کرنا، نہ غم۔ یقیناً ہم

رَأَدُّوهُ إِلَيْكَ وَجَاعِلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝ فَالْتَقَطَهُ

اسے آپ کی طرف واپس لوٹائیں گے اور ہم اسے پیغمبروں میں سے بنادیں گے۔ پھر اس کو آل فرعون

الْ فِرْعَوْنَ لِيَكُونَ لَهُمْ عَدُوًّا وَحَزَنًا ۚ إِنَّ فِرْعَوْنَ

نے اچک لیا تاکہ وہ اُن کا دشمن اور غم کا باعث بنے۔ یقیناً فرعون اور

و هَامَنْ وَ جُنُودُهُمَا كَانُوا خَاطِئِينَ ۝ وَقَالَتِ امْرَأَتُ

ہامان اور اُن کا لشکر غلطی پر تھے۔ اور فرعون کی بیوی

فِرْعَوْنَ قُرَّتْ عَيْنٌ لِّيَ وَلَكَ ۚ لَا تَقْتُلُوهُ ۖ عَلَيَّ

نے کہا کہ یہ میری اور تیری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔ تم اسے قتل مت کرو۔ ہو سکتا ہے

أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝ وَاصْبِحْ

وہ ہمیں نفع دے یا ہم اسے بیٹا بنا لیں اور وہ (انجام سے) بے خبر تھے۔ اور موسیٰ

فُوَادٌ أَمْرٌ مُّوسَىٰ فِرْعَاۗءُ ۚ إِنَّ كَادَتْ لَتُبْدِي بِهِ

(علیہ السلام) کی ماں کا دل بے قرار ہو گیا۔ قریب تھی کہ بے قراری ظاہر کر دیتی

لَوْلَا أَنْ رَّبَّنَا عَلَيَّ قَلْبُهَا لَتَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝

اگر ہم اس کے دل کو (صبر سے) مضبوط نہ کرتے تاکہ وہ وعدہ کی تصدیق کرنے والیوں میں سے رہے۔

وَقَالَتْ لِأُخْتِهِ قُصِّيهِ ۚ فَبَصُرَتْ بِهِ عَنْ جُنْبٍ وَهُمْ

اور موسیٰ (علیہ السلام) کی ماں نے موسیٰ (علیہ السلام) کی بہن سے کہا کہ تو اس کے پیچھے پیچھے جا۔ پھر وہ دور سے موسیٰ (علیہ)

لَا يَشْعُرُونَ ۝ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ

(السلام) کو دیکھ رہی تھی اس حال میں کہ فرعون کی پوتہ نہیں تھا۔ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) پر دودھ پلانے والیوں کو حرام کر دیا

فَقَالَتْ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ أَهْلِ بَيْتٍ يَكْفُلُونَهُ لَكُمْ

اس سے پہلے، تو موسیٰ (علیہ السلام) کی بہن نے کہا کیا میں تمہیں پتہ بتاؤں ایسے گھرانے کا جو اس کی کفالت کریں تمہارے

وَهُمْ لَهُ نَاصِحُونَ ۝ فَرَدَدْنَاهُ إِلَىٰ أُمِّهِ كَيْ تَقَرَّ

لیے اور وہ سب اس کے خیر خواہ ہوں۔ چنانچہ ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اس کی ماں کی طرف واپس لوٹا دیا

عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۚ وَلِتَعْلَمَ أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ

تاکہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور غمگین نہ رہے اور یہ جان لے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے

وَلَكِنْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَاسْتَوَىٰ

لیکن اُن میں سے اکثر جانتے نہیں۔ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) اپنی جوانی کو پہنچے اور (جسم و عقل کے اعتبار سے)

اَتَيْنَهُ حُكْمًا وَعِلْمًا ۖ وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۴﴾

مکمل ہو گئے تو ہم نے انہیں نبوت (شریعت) دی اور علم دیا۔ اور اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں۔

وَدَخَلَ الْمَدِينَةَ عَلَى حِينٍ غَفْلَةٍ مِّنْ أَهْلِهَا فَوَجَدَ

اور موسیٰ (علیہ السلام) شہر میں وہاں والوں کی غفلت کے وقت میں داخل ہوئے، تو موسیٰ (علیہ السلام) نے اس میں دو

فِيهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلَانِ ۖ هَذَا مِنْ شِيعَتِهِ وَهَذَا

آدمیوں کو پایا جو آپس میں لڑ رہے تھے۔ یہ موسیٰ (علیہ السلام) کی جماعت میں سے تھا اور یہ اُن کے دشمنوں میں

مِنْ عَدُوِّهِ ۖ فَاسْتَعَاثَهُ الَّذِي مِّنْ شِيعَتِهِ عَلَى الَّذِي

سے تھا۔ تو موسیٰ (علیہ السلام) سے مدد طلب کی اس نے جو آپ کی جماعت میں سے تھا اس کے خلاف جو آپ کے

مِنْ عَدُوِّهِ ۖ فَوَكَزَهُ مُوسَى فَقَضَىٰ عَلَيْهِ ۖ قَالَ هَذَا

دشمنوں میں سے تھا۔ تو موسیٰ (علیہ السلام) نے اس کو ایک گھونسا مارا تو اس کو مار دیا۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا

مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ ۖ إِنَّهُ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِينٌ ﴿۱۵﴾ قَالَ رَبِّ

یہ شیطانی حرکت سے ہوا۔ یقیناً وہ کھلا گمراہ کرنے والا دشمن ہے۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے دعا کی کہ اے میرے

إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي فَغَفَرَ لَهُ ۖ إِنَّهُ هُوَ

رب! یقیناً میں نے میری جان پر ظلم کیا، اس لیے تو میری مغفرت کر دے، تو اللہ نے انہیں معاف کر دیا۔ یقیناً وہ

الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿۱۶﴾ قَالَ رَبِّ بِمَا أَنْعَمْتَ عَلَيَّ

بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے دعا کی اے میرے رب! اس وجہ سے کہ تو نے مجھ پر

فَلَن أَكُونَ ظَهِيرًا لِلْمُجْرِمِينَ ﴿۱۷﴾ فَاصْبَحَ فِي الْمَدِينَةِ

انعام فرمایا ہے، تو میں مجرموں کا مددگار ہرگز نہیں بنوں گا۔ پھر موسیٰ (علیہ السلام) نے شہر میں ڈرتے ہوئے

خَائِفًا يَتَرَقَّبُ فَإِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهُ بِالْأَمْسِ

(پکڑے جانے کے) انتظار میں صبح کی، تو اچانک وہی شخص جس نے آپ سے کل کو مدد طلب کی تھی

يَسْتَصْرِخُهُ ۖ قَالَ لَهُ مُوسَى إِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِينٌ ﴿۱۸﴾

وہ آپ سے پھر مدد کا طالب ہے۔ اس سے موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا یقیناً تو ہی کھلا گمراہ ہے۔

فَلَمَّا أَنْ أَرَادَ أَنْ يَبْطِشَ بِالَّذِي هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۖ

پھر جب موسیٰ (علیہ السلام) نے ارادہ کیا کہ پکڑیں اسے جو اُن دونوں کا دشمن ہے،

قَالَ يَمُوسَى أَتَرِيدُ أَنْ تَقْتُلَنِي كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا

تو وہ بولا اے موسیٰ! کیا تم چاہتے ہو کہ تم مجھے قتل کر دو جیسا تم نے کل ایک شخص کو قتل

بِالْأَمْسِ ۖ إِنَّ تَرْيُدُ إِلَّا أَنْ تَكُونَ جَبَّارًا فِي الْأَرْضِ
کر دیا تھا۔ تم نہیں چاہتے مگر یہ کہ دوسروں پر زبردست بن کر اس علاقہ میں رہو

وَمَا تَرْيُدُ أَنْ تَكُونَ مِنَ الْمُصْلِحِينَ ۝ وَجَاءَ رَجُلٌ
اور تم نہیں چاہتے کہ اصلاح کرنے والوں میں سے بنو۔ اور ایک آدمی آیا

مِّنْ أَقْصَا الْمَدْيَنَةِ يَسْعَىٰ ۚ قَالَ يُمُوسَىٰ إِنَّ الْمَلَأَ
شہر کے کنارہ سے دوڑتا ہوا۔ کہنے لگا اے موسیٰ! یقیناً درباری آپ کے متعلق

يَأْتِرُونَ بِكَ لِيَقْتُلُوكَ فَاخْرُجْ إِنِّي لَكَ مِنَ النَّاصِحِينَ ۝
مشورہ کر رہے ہیں کہ آپ کو قتل کر دیں، اس لیے آپ نکل جائیے، یقیناً میں آپ کے خیر خواہوں میں سے ہوں۔

فَخَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا يَتَرَقَّبُ ۚ قَالَ رَبِّ نَجِّنِي
پھر موسیٰ (علیہ السلام) اس شہر سے نکل گئے پکڑے جانے کے خوف سے۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے دعا کی اے

مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝ وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ مَدْيَنَ قَالَ
میرے رب! مجھے ظالم قوم سے بچالے۔ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) مدین کی جانب متوجہ ہوئے تو کہنے لگے

عَلَىٰ رَبِّي أَنْ يَهْدِيَنِي سَوَاءَ السَّبِيلِ ۝ وَلَمَّا وَرَدَ
امید ہے کہ میرا رب مجھے سیدھے راستہ کی رہنمائی کرے گا۔ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) مدین کے پانی

مَاءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِّنَ النَّاسِ يَسْقُونَ ۚ
پر اترے تو وہاں پر لوگوں کی ایک جماعت کو پایا جو جانوروں کو پانی پلا رہی تھی۔

وَوَجَدَ مِنْ دُونِهِمُ امْرَأَتَيْنِ تَذُودَانِ ۚ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا
اور اُن کے پیچھے دو عورتوں کو پایا جو (اپنے جانور پانی سے) ہٹا رہی تھیں۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے پوچھا کہ تم دونوں کا کیا حال ہے؟

قَالَتَا لَا نَسْقِي حَتَّىٰ يُصَدَرَ الرِّعَاءُ سَنَةً وَأَبُونَا شَيْخٌ
تو دونوں کہنے لگیں کہ ہم پانی نہیں پلاتے یہاں تک کہ چرواہے پلا کر چلے جائیں۔ اور ہمارے باپ بہت

كَبِيرٌ ۝ فَسَقَىٰ لَهُمَا ثُمَّ تَوَلَّىٰ إِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ
بوڑھے ہیں۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے اُن کے جانوروں کو پانی پلا دیا، پھر وہ سایہ کی طرف واپس لوٹے اور دعا کی

إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ ۝ فَجَاءَتْهُ إِحْدَاهُمَا
اے میرے رب! یقیناً میں محتاج ہوں اس خیر کا جو تو میری طرف اتارے۔ پھر اُن میں سے ایک موسیٰ (علیہ السلام)

تَشْتَبِي عَلَىٰ اسْتِحْيَاءٍ ۚ قَالَتْ إِنَّ ابْنِي يَدْعُوكَ لِيجْزِيكَ
کے پاس آئی جو شرماتی ہوئی چل رہی تھی۔ کہنے لگی میرے ابا آپ کو بلا رہے ہیں تاکہ آپ کو اجرت دیں اس کے

اَجَرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا فَلَمَّا جَاءَهُ وَقَصَّ عَلَيْهِ

صلہ میں کہ آپ نے ہمارے جانوروں کو پانی پلایا۔ پھر جب موسیٰ (علیہ السلام) شعیب (علیہ السلام) کے پاس پہنچے

الْقَصَصَ قَالَ لَا تَخَفْ ۖ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿۲۵﴾

اور اُن کے سامنے قصہ بیان کیا تو شعیب (علیہ السلام) نے فرمایا آپ خوف نہ کیجیے، آپ نے ظالم قوم سے نجات پالی۔

قَالَتْ اِحْدَاهُمَا يَابَتْ اسْتَاْجِرْهُ ۖ اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ

اُن میں سے ایک نے کہا اے میرے بھائی! آپ انہیں نوکری پر رکھ لیجیے۔ یقیناً اُن میں سب سے بہتر جنہیں آپ مزدور

الْقَوِيُّ الْاَمِيْنُ ﴿۲۶﴾ قَالَ اِنِّي اُرِيْدُ اَنْ اُنْكَحَكَ

رکھیں وہ ہے جو قوت والا بھی ہو اور امانت والا بھی ہو۔ شعیب (علیہ السلام) نے فرمایا کہ میں چاہتا ہوں کہ آپ کے نکاح میں

اِحْدَى ابْنَتَيَّ هَاتَيْنِ عَلٰى اَنْ تَاْجُرَنِيْ ثَمْنِيْ حَبْۢحَ ۖ

دو میری ان دو بیٹیوں میں سے ایک اس شرط پر کہ آپ میرے یہاں نوکری کرو گے آٹھ سال۔

فَاِنْ اٰمَمْتُ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ وَمَا اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ

پھر اگر آپ دس سال پورے کر دو تو یہ آپ کی طرف سے ہوگا۔ اور میں یہ نہیں چاہتا کہ آپ پر مشقت

عَلَيْكَ ۚ سَتَجِدُنِيْ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۷﴾

ڈالوں۔ عنقریب آپ مجھے صلحاء میں سے پائیں گے اگر اللہ نے چاہا۔

قَالَ ذٰلِكَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ ۖ اَيُّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ

موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ یہ میرے اور آپ کے درمیان معاہدہ ہے۔ دونوں مدتوں میں سے جو میں پوری کروں

فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ۚ وَاللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ﴿۲۸﴾

تو میرے اوپر کوئی زیادتی نہیں کی جائے گی۔ اور اللہ وکیل ہے اُن باتوں پر جو ہم کہہ رہے ہیں۔

فَلَمَّا قَضٰى مُوسٰى الْاَجَلَ وَسَارَ بِاَهْلِهٖ اَنَسَ

پھر جب موسیٰ (علیہ السلام) نے مدت پوری کر لی اور اپنی بیوی کو لے کر چلے تو موسیٰ (علیہ السلام) نے

مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۚ قَالَ لِاَهْلِهٖ امْكُثُوْا

کوہ طور کی جانب سے آگ دیکھی۔ اپنی بیوی سے فرمایا کہ تم ٹھہرو،

اِنِّيْ اَنْسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْ اَتِيْكُمْ مِنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ

یقیناً میں نے آگ دیکھی ہے، شاید میں آگ کی کوئی خبر یا آگ کا ایک انگارہ

مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَلَمَّا اَتٰهَا نُودِيَ مِنْ

لے آؤں تاکہ تم تاپو۔ پھر جب موسیٰ (علیہ السلام) آگ کے پاس پہنچے تو برکت والے میدان میں

شَاطِئِ الْوَادِ الْأَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبْرَكَةِ

واوی کے دانے کنارہ سے ایک درخت سے آواز

مِنَ الشَّجَرَةِ أَنْ يُّوَسِّىَ إِلَيَّ أَنَا اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿۳۰﴾

دی گئی اے موسیٰ! یقیناً میں ہی اللہ ہوں، تمام جہانوں کا رب ہوں۔

وَأَنْ أَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَلَمَّا رَآهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّىٰ

اور یہ کہ آپ اپنا عصا ڈال دیجیے۔ پھر جب موسیٰ (علیہ السلام) نے عصا کو دیکھا کہ حرکت کر رہا ہے گویا کہ وہ سانپ ہے

مُذْبِرًا وَلَمْ يُعَقِّبْ ۚ يُّوَسِّىَ أَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ ۚ

تو آپ پشت پھیر کر بھاگے اور پیچھے مڑ کر بھی نہیں دیکھا۔ (اللہ نے فرمایا) اے موسیٰ! آپ آگے آئیے اور خوف نہ کیجیے۔

إِنَّكَ مِنَ الْآمِنِينَ ﴿۳۱﴾ أَسْلَكَ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخَرُّجَ

یقیناً آپ امن پانے والوں میں سے ہیں۔ آپ اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں داخل کیجیے، وہ روشن ہو کر

بَيِّضًا مِنْ غَيْرِ سُوءٍ ۚ وَاضْمُمُ إِلَيْكَ جَنَاحَكَ

نکلے گا بغیر کسی برائی کے۔ اور اپنی طرف اپنا بازو خوف کی وجہ سے

مِنَ الرَّهْبِ ۚ فذَٰلِكَ بُرْهَانُ مِنْ رَبِّكَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ

ملا لیجیے، یہ دونوں دلیلیں ہیں، انہیں آپ کے رب کی طرف سے فرعون اور اس کے درباریوں کے پاس

وَمَلَائِكَةٍ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَسِقِينَ ﴿۳۲﴾ قَالَ رَبِّ

لے کر جائیے۔ اس لیے کہ وہ نافرمان قوم ہے۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے عرض کیا اے میرے رب!

إِنِّي قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَأَخَافُ أَنْ يَقْتُلُونِ ﴿۳۳﴾ وَآخِي

یقیناً میں نے ان میں سے ایک شخص کو قتل کیا ہے، تو میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے قتل کر دیں گے۔ اور میرا

هَرُونَ هُوَ أَفْصَحُ مِنِّي لِسَانًا فَأَرْسَلْهُ مَعِيَ رِدْءًا

بھائی ہارون وہ مجھ سے زیادہ فصیح زبان والا ہے تو آپ ان کو میرے ساتھ مددگار بنا کر بھیج دیجیے

يُصَدِّقُنِي ۚ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُكَذِّبُونِ ﴿۳۴﴾ قَالَ سَنَشُدُّ

تاکہ وہ میری تصدیق کرے۔ اس لیے کہ میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلائیں گے۔ اللہ نے فرمایا کہ

عَضْدَكَ بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا

عنقریب ہم آپ کا بازو مضبوط کریں گے آپ کے بھائی کے ذریعہ اور تم دونوں کو غلبہ دیں گے

فَلَا يَصْلُوْنَ إِلَيْكُمَا ۚ بَايِتْنَاهُ أَنْتُمَْا وَمِنْ أَتْبَعَكُمَا

کہ وہ تم تک نہیں پہنچ سکیں گے۔ ہمارے معجزات لے کر جاؤ۔ تم دونوں اور جنہوں نے تمہارا اتباع کیا

الْغَلْبُونَ ﴿۵۰﴾ فَلَمَّا جَاءَهُمْ مُوسَى بِآيَاتِنَا بَيِّنَاتٍ

تم ہی غالب رہو گے۔ پھر جب موسیٰ (علیہ السلام) اُن کے پاس آئے ہمارے روشن معجزات لے کر،

قَالُوا مَا هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى وَمَا سَمِعْنَا بِهَذَا

انہوں نے کہا یہ تو محض ایک گھڑا ہوا جادو ہے اور ہم نے اس کو

فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ﴿۵۱﴾ وَقَالَ مُوسَى رَبِّي أَعْلَمُ

اپنے پہلے باپ دادا میں نہیں سنا۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ میرا رب خوب جانتا ہے

بِسَنِّ جَاءَ بِالْهُدَىٰ مِنْ عِنْدِهِ وَمَنْ تَكُونُ لَهُ

اس کو جو ہدایت لے کر آیا ہے اس کے پاس سے اور اسے بھی جس کے لیے

عَاقِبَةُ الدَّارِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿۵۲﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ

آخرت کا گھر ہے۔ یقیناً ظالم لوگ فلاح نہیں پائیں گے۔ اور فرعون نے کہا

يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِنْ إِلَهِ غَيْرِي ۚ فَأَوْقِدْ

اے درباریو! میں تمہارے لیے میرے علاوہ کوئی معبود نہیں جانتا۔ اے ہامان!

لِي يَهَامُنْ عَلَى الطِّينِ فَاجْعَلْ لِي صَرْحًا

تو میرے لیے مٹی پر آگ جلا، پھر تو میرے لیے ایک اونچی عمارت تیار کر

لَعَلِّي أَطْلُعُ إِلَىٰ إِلَهِ مُوسَى ۚ وَإِنِّي لَأَظُنُّهُ

تاکہ میں موسیٰ کے معبود کو جھانک کر دیکھوں۔ اور میں یقیناً اسے جھوٹا

مِنَ الْكَذِبِينَ ﴿۵۳﴾ وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُودُهُ فِي الْأَرْضِ

سمجھتا ہوں۔ اور فرعون اور اس کے لشکر نے اس ملک میں ناحق بڑا

بَغْيٍ الْحَقِّ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ إِلَيْنَا لَا يُرْجَعُونَ ﴿۵۴﴾

بنا چاہا اور سمجھا کہ وہ ہمارے پاس واپس لائے نہیں جائیں گے۔

فَأَخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ

پھر ہم نے اسے اور اُن کے لشکروں کو پکڑ لیا، پھر ہم نے انہیں سمندر میں پھینک دیا۔ پھر آپ دیکھئے کہ

كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ﴿۵۵﴾ وَجَعَلْنَاهُمْ آيَةً ۚ يَدْعُونَ

ظالموں کا انجام کیسا ہوا؟ اور ہم نے انہیں سردار بنایا جو آگ کی طرف

إِلَى النَّارِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ لَا يُنْصَرُونَ ﴿۵۶﴾ وَاتَّبَعْنَاهُمْ

بلا تے تھے۔ اور قیامت کے دن اُن کی نصرت نہیں کی جائے گی۔ اور ہم نے

فِي هَذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۖ وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ هُمْ
اس دنیا میں اُن کے پیچھے لعنت لگا دی۔ اور قیامت کے دن وہ

مِّنَ الْمَقْبُوحِينَ ﴿۲۱﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ مِنۢ بَعْدِ
بروں میں سے ہوں گے۔ یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو پہلی قوموں کو ہلاک

مَا أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ الْأُولَىٰ بِصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَهَدَىٰ
کرنے کے بعد کتاب دی، انسانوں کے لیے بصیرتوں کے طور پر اور ہدایت

وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿۲۲﴾ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ
اور رحمت کے طور پر تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ اور آپ مغربی کنارہ میں

الْعَرَبِيِّ إِذْ قَضَيْنَا إِلَىٰ مُوسَى الْأَمْرَ وَمَا كُنْتَ
نہیں تھے جب ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کی طرف امر (رسالت) بھیجا اور آپ وہاں دیکھنے والوں

مِنَ الشَّاهِدِينَ ﴿۲۳﴾ وَلَكِنَّا أَنشَأْنَا قُرُونًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ
میں نہیں تھے۔ لیکن ہم نے پیدا کیا قوموں کو پھر اُن کی عمریں طویل

الْعُمُرُ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِي أَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُو
ہو گئیں۔ اور آپ ٹھہرے ہوئے نہیں تھے مدین والوں میں کہ اُن پر

عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا وَلَكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ﴿۲۴﴾ وَمَا كُنْتَ
ہماری آیتیں تلاوت کرتے، لیکن ہم ہی رسول بھیجنے والے ہیں۔ اور آپ موجود نہیں تھے

بِجَانِبِ الطُّوًى إِذْ نَادَيْنَا وَلَٰكِن رَّحْمَةً مِّن رَّبِّكَ
کوہ طور کے کنارہ پر جب ہم نے پکارا، لیکن یہ آپ کے رب کی طرف سے رحمت ہے

لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أَتَهُم مِّن نَّذِيرٍ مِّن قَبْلِكَ
تاکہ آپ ڈرائیں ایسی قوم کو جن کے پاس کوئی ڈرانے والا آپ سے پہلے نہیں آیا

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿۲۵﴾ وَلَوْ لَا أَن تُصِيبَهُم مُّصِيبَةٌ
تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ انہیں مصیبت پہنچے

بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ فَيَقُولُوا رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ
اُن اعمال کی وجہ سے جو اُن کے ہاتھوں نے آگے بھیجے، پھر وہ کہیں اے ہمارے رب! تو نے ہماری طرف

إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ وَنَكُونُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۲۶﴾
رسول کیوں نہیں بھیجا کہ ہم تیری آیتوں کا اتباع کرتے اور ہم ایمان لانے والوں میں سے ہو جاتے۔

فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا لَوْلَا أُوتِيَ

پھر جب اُن کے پاس ہماری طرف سے حق آیا تو انہوں نے کہا کہ اس نبی کو کیوں نہیں دیا گیا

مِثْلَ مَا أُوتِيَ مُوسَىٰ ۖ أَوَلَمْ يَكْفُرُوا بِمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ

اس جیسا معجزہ جو موسیٰ (علیہ السلام) کو دیا گیا؟ کیا انہوں نے کفر نہیں کیا اس معجزہ کے ساتھ جو موسیٰ (علیہ السلام) کو دیا گیا

مِنْ قَبْلُ ۚ قَالُوا سِحْرُنِ تَظَاهَرَا ۖ وَ قَالُوا إِنَّا بِكُلِّ

اس سے پہلے؟ انہوں نے کہا کہ دو جادوگر ہیں جنہوں نے ایک دوسرے کی مدد کی ہے۔ اور انہوں نے کہا کہ ہم کسی معجزہ

كَفَرُونَ ﴿۳۷﴾ قُلْ فَاتَّبِعُوا بِكُتُبٍ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ هُوَ

کو نہیں مانتے۔ آپ فرما دیجیے کہ تم اللہ کی طرف سے کتاب لاؤ جو

أَهْدَىٰ مِنْهُمَا أَتَّبِعُهُ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۳۸﴾ فَإِنْ

اُن دونوں سے زیادہ راستہ بتلانے والی ہو کہ میں اس کے پیچھے چلوں اگر تم سچے ہو۔ پھر اگر

لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَكَ فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَا يُغْنِي عَنْكَ الْغَنَىٰ ۚ وَأَنَّكَ

وہ آپ کی بات کا جواب نہ دیں تو جان لو کہ یقیناً وہ اپنی خواہشات کے پیچھے چل رہے ہیں۔

وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوَاهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنْ اللَّهِ

اور اس سے زیادہ گمراہ کون ہوگا جو اپنی خواہش کے پیچھے چلے اللہ کی طرف سے ہدایت کے بغیر۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿۳۹﴾ وَلَقَدْ وَصَّلْنَا

بے شک اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتے۔ یقیناً ہم نے

لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿۴۰﴾ الَّذِينَ اتَّبَعْنَاهُمْ

اُن کے لیے یہ کلام (قرآن) لگا تا رہیجاتا کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ وہ جن کو ہم نے اس سے پہلے

الْكِتَابِ مِنْ قَبْلِهِ هُمْ بِهِ يُؤْمِنُونَ ﴿۴۱﴾ وَإِذَا يُتْلَىٰ

کتاب دی وہ اس پر ایمان لاتے ہیں۔ اور جب اُن پر اسے تلاوت

عَلَيْهِمْ قَالُوا آمَنَّا بِهِ إِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا

کیا جاتا ہے، تو کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لائے، یقیناً حق ہے ہمارے رب کی طرف سے، یقیناً ہم

مِنْ قَبْلِهِ مُسْلِمِينَ ﴿۴۲﴾ أُولَٰئِكَ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُمْ مَرَّتَيْنِ

اس سے پہلے بھی مسلمان تھے۔ یہی ہیں جنہیں اُن کا اجر دو گنا ملے گا

بِمَا صَبَرُوا وَيَذَرُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا

اس وجہ سے کہ انہوں نے صبر کیا اور وہ بھلائی کے ذریعہ برائی کو دفع کرتے ہیں اور اُن چیزوں میں سے جو

رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿۵۱﴾ وَإِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ أَعْرَضُوا
ہم نے انہیں دیں خرچ کرتے ہیں۔ اور جب وہ لغو بات سنتے ہیں تو اس سے اعراض

عَنْهُ وَقَالُوا لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ سَلَامٌ
کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارے لیے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لیے تمہارے اعمال ہیں۔ السلام

عَلَيْكُمْ لَا تَبْتَغِ الْجَاهِلِينَ ﴿۵۲﴾ إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ
علیکم۔ جاہل ہمیں نہیں چاہئے۔ بالکل آپ ہدایت نہیں دے سکتے اس کو

أَحْبَبْتَ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَّشَاءُ ۚ وَهُوَ أَعْلَمُ
جسے آپ چاہیں لیکن اللہ ہدایت دیتا ہے جسے وہ چاہتا ہے۔ اور اللہ ہدایت پانے والوں

بِالْمُهْتَدِينَ ﴿۵۳﴾ وَقَالُوا إِن تَتَّبِعِ الْهْدَىٰ مَعَكَ
کو خوب جانتا ہے۔ اور انہوں نے کہا کہ اگر ہم اس ہدایت کے پیچھے چلیں گے تیرے ساتھ

نُتَخِطُّ مِنْ أَرْضِنَا أَوْ لَمْ نُمَكِّنْ لَهُمْ حَرَمًا آمِنًا
تو ہمیں ہمارے ملک سے اچک لیا جائے گا۔ کیا ہم نے اُن کو جگہ نہیں دی امن والے حرم میں

يُجْبَىٰ إِلَيْهِ ثَمَرَاتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّن لَّدُنَّا
جس کی طرف ہر قسم کے پھل کھینچ کر لائے جاتے ہیں ہماری طرف سے روزی کے طور پر؟

وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۵۴﴾ وَكَمْ أَهْلَكْنَا
لیکن اُن میں سے اکثر جانتے نہیں۔ اور کتنی بستیاں ہم ہلاک کر

مِنْ قَرْيَةٍ بَطَرَتْ مَعِيشَتَهَا ۚ فَمِنْكَ مَسْكِنُهُمْ لَمْ تُسْكِنْ
چکے ہیں جو اپنی معیشت پر اتراتی تھی۔ تو یہ اُن کے مکانات ہیں جن میں رہا نہیں گیا

مِّنْ بَعْدِهِمْ إِلَّا قَلِيلًا ۚ وَكُنَّا نَحْنُ الْوَارِثِينَ ﴿۵۵﴾
اُن کے بعد مگر بہت تھوڑا۔ اور ہم ہی وارث ہوئے۔

وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَىٰ حَتَّىٰ يَبْعَثَ فِي أُمِّهَا
اور آپ کا رب بستیوں کو ہلاک نہیں کر دیتا جب تک کہ اُن میں سے بڑی بستی میں رسول

رَسُولًا يَّتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرَىٰ
نہیں بھیجتا جو اُن پر ہماری آیتیں تلاوت کرے۔ اور ہم بستیوں کو ہلاک نہیں کرتے

إِلَّا وَأَهْلُهَا ظَالِمُونَ ﴿۵۶﴾ وَمَا أَوْتَيْنَا مِّنْ شَيْءٍ
مگر جب ہی کہ وہاں والے ظالم ہوتے ہیں۔ اور جو کچھ بھی تمہیں دیا گیا ہے

فَمَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَزِينَتُهَا وَمَا عِنْدَ اللَّهِ
وہ دنیوی زندگی کا تھوڑا سا نفع اور اس کی زینت ہے۔ اور جو اللہ کے پاس ہے

خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۱۱﴾ أَفَمَنْ وَعَدْنَاهُ
وہ زیادہ بہتر ہے اور زیادہ باقی رہنے والا ہے۔ کیا پھر تم عقل نہیں رکھتے؟ کیا پھر وہ شخص جس سے ہم نے

وَعَدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيهِ كَمَنْ مَتَّعْنَاهُ مَتَاعًا
اچھا وعدہ کر رکھا ہے پھر وہ اسے پائے گا، اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے کہ جس کو ہم نے دنیوی

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِينَ ﴿۱۲﴾
زندگی میں متمتع کیا، پھر وہ قیامت کے دن (پکڑ کر) حاضر کیے جانے والوں میں سے ہوگا؟

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيُّ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ
اور جس دن اللہ انہیں پکار کر کہے گا کہاں ہیں میرے وہ شرکاء جن کا تم دعویٰ کیا

تَزْعُمُونَ ﴿۱۳﴾ قَالَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا
کرتے تھے؟ وہ لوگ کہیں گے جن پر عذاب کا کلمہ ثابت ہو گیا اے ہمارے رب!

هَؤُلَاءِ الَّذِينَ أَغْوَيْنَا أَغْوَيْنَاهُمْ كَمَا غَوَيْنَا تَبَرَّأْنَا
یہ وہ ہیں جن کو ہم نے بہرایا۔ جس طرح ہم بہکے ہوئے تھے ہم نے انہیں بہرایا۔ ہم تیری طرف براءت

إِلَيْكَ مَا كَانُوا إِلَّا نَا يَعْبُدُونَ ﴿۱۴﴾ وَقِيلَ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ
کرتے ہیں کہ یہ ہماری عبادت نہیں کرتے تھے۔ اور کہا جائے گا کہ تم پکارو تمہارے شرکاء کو،

فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَرَأَوُا الْعَذَابَ
پھر وہ ان کو پکاریں گے، تو وہ ان کو جواب نہیں دیں گے، اسی دوران وہ عذاب دیکھ لیں گے۔

لَوْ أَنَّهُمْ كَانُوا يَهْتَدُونَ ﴿۱۵﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ
کاش کہ وہ ہدایت پاتے۔ اور جس دن وہ انہیں پکارے گا پھر کہے گا

مَاذَا أَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِينَ ﴿۱۶﴾ فَعِمِيتُ عَلَيْهِمُ الْإِنْبَاءُ
کہ تم نے رسولوں کو کیا جواب دیا تھا؟ پھر ان پر خبریں اس دن بند ہو

يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَاءَلُونَ ﴿۱۷﴾ فَأَمَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ
جائیں گی، پھر وہ ایک دوسرے سے بھی سوال نہیں کریں گے۔ ہاں، جس نے توبہ کی اور ایمان لایا

وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسَىٰ أَنْ يَكُونَ مِنَ الْمُفْلِحِينَ ﴿۱۸﴾
اور نیک عمل کیے، تو امید ہے کہ وہ فلاح پانے والوں میں سے ہو۔

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ ۚ مَا كَانَ لَهُمْ
اور تیرا رب پیدا کرے جسے چاہے اور چنے جسے چاہے۔ اُن لوگوں کے پاس

الْخَيْرَةُ ۚ سُبْحَنَ اللَّهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۲۸﴾
انتخاب کا اختیار نہیں۔ اللہ پاک ہے اور برتر ہے اُن چیزوں سے جو یہ شریک ٹھہراتے ہیں۔

وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿۲۹﴾
اور تیرا رب خوب جانتا ہے اس کو جو اُن کے سینے چھپاتے اور ظاہر کرتے ہیں۔

وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْأُولَى
اور وہی اللہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں دنیا میں

وَالْآخِرَةِ ۚ وَلَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۳۰﴾ قُلْ
اور آخرت میں۔ اور اسی کے لیے حکومت ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ آپ پوچھئے

أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّيْلَ سَرْمَدًا
تمہاری کیا رائے ہے اگر اللہ تم پر رات ہمیشہ رکھے قیامت

إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ مَنْ إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُمْ بِضِيَآءٍ ۚ
کے دن تک، تو کون معبود ہے اللہ کے علاوہ جو تمہارے پاس روشنی لائے؟

أَفَلَا تَسْمَعُونَ ﴿۳۱﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ
کیا پھر تم سنتے نہیں ہو؟ آپ پوچھئے تمہاری کیا رائے ہے اگر اللہ تم پر دن ہمیشہ

النَّهَارَ سَرْمَدًا إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ مَنْ إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ
رکھے قیامت کے دن تک، تو کون معبود ہے اللہ کے علاوہ

يَأْتِيكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُونَ فِيهِ ۚ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿۳۲﴾
جو تمہارے پاس رات کو لائے جس میں تم سکون حاصل کرو؟ کیا پھر تم بصیرت نہیں رکھتے؟

وَمِنْ رَحْمَتِهِ جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوا
اور اپنی رحمت سے اللہ نے تمہارے لیے رات اور دن بنائے تاکہ تم اس میں سکون

فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ ۚ وَلِعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۳۳﴾
حاصل کرو اور تاکہ تم اللہ کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم شکر ادا کرو۔

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَآئِيَ الَّذِينَ
اور جس دن اللہ اُن کو پکار کر کہے گا، کہاں ہیں میرے شرکاء جن کا تم

كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿۲۳﴾ وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا
دعویٰ کیا کرتے تھے؟ اور ہم ہر امت میں سے ایک گواہ کو نکالیں گے،

فَقُلْنَا هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوا أَنَّ الْحَقَّ لِلَّهِ
پھر ہم کہیں گے کہ تمہاری دلیل تم لاؤ، پھر وہ جان لیں گے کہ حق اللہ ہی کے لیے ہے

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوا يُفْتَرُونَ ﴿۲۴﴾ إِنَّ قَارُونَ
اور کھو جائیں گے اُن سے وہ جو وہ جھوٹ گھڑا کرتے تھے۔ یقیناً قارون

كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوسَىٰ فَبَغَىٰ عَلَيْهِمْ ۖ وَآتَيْنَاهُ
موسیٰ (علیہ السلام) کی قوم میں سے تھا، پھر اُن پر بڑائی مارنے لگا۔ اور ہم نے اسے

مِنَ الْكُنُوزِ مَّا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوزَ بِالْعُصْبَةِ
خزانوں میں سے اتنا دیا تھا کہ اس کی کنجیاں طاقتور جماعت کو

أُولَى الْقُوَّةِ إِذْ قَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَا تَفْرَحْ إِنَّ اللَّهَ
تھکا دیتی تھی۔ جب کہ اس سے اس کی قوم نے کہا تو مت اترا، یقیناً اللہ

لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ ﴿۲۵﴾ وَابْتَغَ فِيمَا آتَاكَ اللَّهُ
اترانے والوں سے محبت نہیں کرتا۔ اور تو اس مال میں جو اللہ نے تجھے دیا

الدَّارَ الْآخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا
دارِ آخرت کو تلاش کر اور تو دنیا میں سے اپنا حصہ (آخرت کے لیے لینا) مت بھول

وَاحْسِنْ كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفُسَادَ
اور تو احسان کر جیسا کہ اللہ نے تیری طرف احسان کیا اور تو زمین میں فساد

فِي الْأَرْضِ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُبْسِدِينَ ﴿۲۶﴾ قَالَ
مت پھیلا۔ یقیناً اللہ فساد پھیلانے والوں سے محبت نہیں کرتے۔ قارون بولا

إِنَّمَا أُوتِيْتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ عِنْدِي ۖ أَوَلَمْ يَعْلَمْ
کہ مجھے یہ مال ملا ہے اس علم کی وجہ سے جو میرے پاس ہے۔ کیا وہ یہ جانتا نہیں کہ

أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهِ مِنَ الْقُرُونِ مَنْ هُوَ
اللہ نے اس سے پہلے قوموں کو ہلاک کیا ہے جو

أَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَ أَكْثَرُ جَمْعًا ۖ وَلَا يُسْأَلُ
اس سے زیادہ قوت والی اور اس سے زیادہ مال جمع کرنے والی تھیں؟ اور گناہوں کے متعلق

عَنْ ذُنُوبِهِمُ الْمُجْرِمُونَ ﴿۵۸﴾ فَخَرَجَ عَلَى قَوْمِهِ

مجرموں سے سوال نہیں کیا جائے گا (اعمال نامہ میں موجود ہی ہوں گے)۔ پھر قارون اپنی قوم کے سامنے

فِي زِينَتِهِ ۖ قَالَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا

اپنی زینت میں نکلا۔ تو کہنے لگے جو دنیوی زندگی چاہتے تھے

يَلْبِثَ لَنَا مِثْلَ مَا أُوتِيَ قَارُونُ ۖ إِنَّهُ لَذُو حَظٍّ

کہ کاش کہ ہمیں ملتا جیسا قارون کو دیا گیا ہے۔ یقیناً قارون بڑی قسمت

عَظِيمٍ ﴿۵۹﴾ وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ

والا ہے۔ اور اُن لوگوں نے کہا جن کو علم دیا گیا کہ تمہارے لیے ہلاکت ہو!

ثَوَابُ اللَّهِ خَيْرٌ لِّمَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا

اللہ کا ثواب بہتر ہے اس کے لیے جو ایمان لایا اور نیک عمل کیے۔

وَلَا يُلْقِيهَا إِلَّا الصَّابِرُونَ ﴿۶۰﴾ فَخَسَفْنَا بِهِ وَبَدَارِهِ

اور اسے نہیں پائیں گے مگر صبر کرنے والے ہی۔ پھر ہم نے قارون اور اس کا گھر زمین میں

الْأَرْضَ ۖ فَمَا كَانَ لَهُ مِنْ فِئَةٍ يَنْصُرُونَهُ

دھنسا دیا۔ پھر اس کے لیے کوئی جماعت نہیں تھی جو اس کی نصرت کرتی

مِنْ دُونِ اللَّهِ ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنتَصِرِينَ ﴿۶۱﴾

اللہ کے سوا۔ اور خود بھی وہ اپنی مدد نہ کر سکا۔

وَأَصْبَحَ الَّذِينَ تَمَنَّوْا مَكَانَهُ بِالْأَمْسِ يَقُولُونَ

اور وہ لوگ جو کل کو اس کی جگہ پر ہونے کی تمنا کرتے تھے وہ کہنے لگے

وَيُكَانَ اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ

کہ تیرے لیے ہلاکت ہو! یقیناً اللہ روزی کشادہ کرتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے

مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ ۚ لَوْلَا أَنْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ

اپنے بندوں میں سے اور تنگ کرتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے۔ اگر اللہ ہم پر احسان نہ کرتا تو ہمیں بھی زمین میں

بِنَاءٍ وَيُكَانَ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ﴿۶۲﴾ تِلْكَ الدَّارُ

دھنسا دیتا۔ تیرے لیے ہلاکت ہو، یقیناً کافر لوگ فلاح نہیں پائیں گے۔ یہ دار

الْآخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ عُلُوًّا فِي

آخرت ہم اسے بناتے ہیں اُن لوگوں کے لیے جو زمین میں برتری

الْأَرْضِ وَلَا فُسَادًا ۖ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿۸۶﴾

اور فساد نہیں چاہتے۔ اور اچھا انجام متقیوں کے لیے ہے۔

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا ۖ وَمَنْ جَاءَ

جو بھلائی لے کر آئے گا تو اس کو اس سے بہتر بدلہ ملے گا۔ اور جو برائی لے کر

بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ

آئے گا تو گناہ کرنے والوں کو صرف اُن کے

إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۸۷﴾ إِنَّ الَّذِي فَرَضَ

اعمال ہی کی سزا ملے گی۔ یقیناً وہ اللہ جس نے

عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَرَادُّكَ إِلَى مَعَادٍ ۖ قُلْ رَبِّ

قرآن آپ پر فرض کیا، وہ ضرور آپ کو معاد کی طرف لوٹانے والا ہے۔ آپ فرمادیجیے میرا رب

أَعْلَمُ مَنْ جَاءَ بِالْهُدَىٰ وَمَنْ هُوَ فِي ضَلٰلٍ

خوب جانتا ہے کہ کون ہدایت لے کر آیا اور کون کھلی گمراہی

مُبِينٍ ﴿۸۸﴾ وَمَا كُنْتَ تَرْجُو أَنْ يُلْقَىٰ إِلَيْكَ

میں ہے؟ اور آپ کو توقع نہیں تھی کہ آپ کی طرف کتاب اتاری

الْكِتَابُ إِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ ظَهِيرًا

جائے گی مگر تیرے رب کی رحمت کی وجہ سے (نازل ہوئی)، اس لیے آپ کافروں کے

لِلْكَافِرِينَ ﴿۸۹﴾ وَلَا يَصُدُّكَ عَنْ آيَاتِ اللَّهِ بَعْدَ

مددگار نہ بنیں۔ اور آپ کو اللہ کی آیتوں سے یہ نہ روکیں اس کے بعد

إِذْ أُنْزِلَتْ إِلَيْكَ وَادْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ وَلَا تَكُونَنَّ

کہ وہ آپ کی طرف اتاری گئیں اور آپ اپنے رب کی طرف دعوت دیجیے اور مشرکین

مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۹۰﴾ وَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ

میں سے نہ ہوں۔ اور اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہ پکاریئے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ ۚ

کوئی معبود نہیں مگر وہی۔ سوائے اس کی ذات کے ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے۔

لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۹۱﴾

اسی کے لیے حکومت ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

ایاتھا ۶۹

(۲۹) سُورَةُ الْعَنْكَبُوتِ تَمَكِّيَّةٌ (۸۵)

رُكُوعَاتُهَا ۷

اس میں ۶۹ آیتیں ہیں

سورة العنكبوت مکہ میں نازل ہوئی

اور ۷ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الَّذِينَ أَحْسَبَ النَّاسُ أَنْ يُتْرَكُوا أَنْ يَقُولُوا

الْمَ۔ کیا انسانوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ انہیں چھوڑ دیا جائے گا اتنا کہہ دینے پر کہ

أَمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُونَ ۝ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِينَ

آمَنَّا اور اُن کو آزمایا نہیں جائے گا؟ یقیناً ہم نے آزمایا تھا اُن لوگوں کو جو

مِنْ قَبْلِهِمْ فَلْيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ صَدَقُوا وَلْيَعْلَمَنَّ

اُن سے پہلے تھے، پھر اللہ ضرور معلوم کر کے رہے گا اُن لوگوں کو جو سچے ہیں اور جھوٹوں کو ضرور

الْكَاذِبِينَ ۝ أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ

معلوم کرے گا۔ کیا اُن لوگوں نے جو برے عمل کرتے ہیں یہ سمجھ رکھا ہے کہ وہ ہم سے بھاگ کر آگے

أَنْ يَسْبِقُونَا ۚ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ۝ مَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ

نکل سکتے ہیں؟ برا ہے جو وہ فیصلہ کر رہے ہیں۔ جو اللہ سے ملنے کی امید رکھتا

اللَّهُ فَإِنَّ أَجَلَ اللَّهِ لَآتٍ ۖ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝

ہے تو یقیناً اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت ضرور آنے والا ہے۔ اور وہ سننے والا، علم والا ہے۔

وَمَنْ جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ

اور جو مجاہدہ کرتا ہے تو صرف اپنی ہی ذات کے لیے مجاہدہ کرتا ہے۔ یقیناً اللہ تمام

عَنِ الْعَالَمِينَ ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

جہان والوں سے بے نیاز ہے۔ اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے

لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَحْسَنَ الَّذِي

تو ہم اُن سے اُن کی برائیاں دور کر دیں گے اور ہم انہیں بدلہ دیں گے اُن اچھے کاموں کا جو

كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ

وہ کرتے تھے۔ اور ہم نے انسان کو اس کے والدین کے ساتھ بھلائی

حُسْنًا ۖ وَإِنْ جَاهَدَاكَ لِتُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ

کا حکم دیا۔ اور اگر وہ تجھے مجبور کریں تاکہ تو میرے ساتھ شریک ٹھہرائے ایسی چیز کو جس کی تیرے پاس

بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطْعَمُهُمَا ۖ اِلَىٰ مَرْجِعِكُمْ فَاَنْتَبِهُكُمْ
کوئی دلیل نہیں تو اُن کا کہنا مت مان۔ میری ہی طرف تمہیں واپس آنا ہے، پھر میں تمہیں خبر دوں گا

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۱۰﴾ وَالَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحٰتِ
اُن کاموں کی جو تم کرتے تھے۔ اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے

لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُوْلُ
ہم انہیں ضرور نیک لوگوں میں داخل کریں گے۔ اور لوگوں میں سے کچھ وہ ہیں جو کہتے ہیں کہ

اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَا اُوْدِيَ فِي اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةً لِلنَّاسِ
اٰمَنَّا بِاللّٰهِ۔ پھر جب اسے اللہ کی وجہ سے ایذا دی جاتی ہے تو انسانوں کی ایذا رسانی کو اللہ کے عذاب

كَعَذَابِ اللّٰهِ وَلَٰٓئِنْ جَاءَ نَصْرٌ مِّن رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ
کے مانند قرار دیتا ہے۔ اور اگر تیرے رب کی طرف سے نصرت آئے تو وہ ضرور کہے گا کہ

اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ۖ اَوَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِي صُدُوْرٍ
یقیناً ہم تمہارے ساتھ تھے۔ کیا اللہ بخوبی نہیں جانتا جو جہان والوں کے سینوں میں (چھپا

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲﴾ وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ
(ہوا) ہے؟ اور اللہ ضرور معلوم کرے گا اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور اللہ منافقین کو ضرور معلوم

الْمُنٰفِقِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَّ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
کرے گا۔ اور کافروں نے ایمان والوں سے کہا کہ

اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَلْنَجِلْ خَطِيْكُمْ ۖ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ
تم ہمارے راستے پر چلنے لگ جاؤ اور ہم تمہارے گناہ اٹھا لیتے ہیں۔ حالانکہ وہ اُن کے گناہوں میں سے

مِّنْ خَطِيْئِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ۚ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَلَيَحْمِلُنَّ
کچھ بھی اٹھانے والے نہیں ہیں۔ یقیناً وہ جھوٹے ہیں۔ اور وہ ضرور اپنے بوجھ

اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ۚ وَلَيَسْئَلُنَّ يَوْمَ
اٹھائیں گے اور اپنے بوجھ کے ساتھ دوسروں کے بوجھ بھی اٹھائیں گے۔ اور اُن سے قیامت کے دن

الْقِيَمَةِ عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوحًا
ضرور سوال کیا جائے گا اس کے متعلق جو وہ جھوٹ گھڑا کرتے تھے۔ یقیناً ہم نے نوح (علیہ السلام) کو رسول بنا کر بھیجا

اِلٰى قَوْمِهٖ فَاٰتٰهُمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا
اُن کی قوم کی طرف، پھر وہ اُن میں ٹھہرے ایک ہزار سال مگر پچاس سال (یعنی ساڑھے نو سو برس)۔

فَاَخَذَهُمُ الطُّوفَانُ وَهُمْ ظَالِمُونَ ﴿۱۴﴾ فَانْجَيْنَاهُ

پھر اُن کو طوفان نے پکڑ لیا اس حال میں کہ وہ ظالم تھے۔ پھر ہم نے انہیں اور

وَاصْحَابَ السَّفِينَةِ وَجَعَلْنَهَا آيَةً لِّلْعَالَمِينَ ﴿۱۵﴾ وَاِبْرَاهِيمَ

کشتی والوں کو نجات دی اور ہم نے اسے تمام جہان والوں کے لیے نشانی بنایا۔ اور ابراہیم (علیہ السلام) کو

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ

جب کہ انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے

اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۱۶﴾ اِنَّمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ

اگر تم جانتے ہو۔ اللہ کے سوا تم صرف بتوں کو

اَوْثَانًا وَتَخْلُقُونَ اِفْكَاطًا اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُونَ

پوجتے ہو اور تم صرف جھوٹ گھڑتے ہو۔ یقیناً وہ جن کی تم اللہ کے سوا عبادت

مِنْ دُونِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوا عِنْدَ اللّٰهِ

کرتے ہو وہ تمہیں روزی دینے کے مالک نہیں ہیں، تو تم اللہ کے پاس روزی

الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاَشْكُرُوْا لَهُ ۖ اِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۱۷﴾

طلب کرو اور اسی کی عبادت کرو اور اسی کا شکر ادا کرو۔ اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ وَمَا

اور اگر تم جھٹلاؤ تو تم سے پہلے کئی امتوں نے جھٹلایا۔ اور رسول کے

عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْبَيِّنُ ﴿۱۸﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ

ذمہ سوائے صاف صاف پہنچا دینے کے کچھ بھی نہیں۔ کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ اللہ

يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهُ ۚ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

کیسے مخلوق کو پہلی مرتبہ پیدا کرتا ہے، پھر اس کو دوبارہ پیدا کرے گا۔ یقیناً یہ اللہ پر

يَسِيْرٌ ﴿۱۹﴾ قُلْ سَيُرَوْنَ فِي الْاَمْرِضِ فَاَنْظُرُوْا كَيْفَ

آسان ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ تم زمین میں چلو پھرو، پھر دیکھو کہ کیسے

بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشَاةَ الْاٰخِرَةَ ۚ

اس نے مخلوق کو پہلی مرتبہ پیدا کیا، پھر اللہ آخری بار زندہ کر کے اٹھائے گا۔

اِنَّ اللّٰهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۰﴾ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاءُ

یقیناً اللہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔ وہ عذاب دے جسے چاہے

وَيَرْحَمُ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَإِلَيْهِ تُقْلَبُونَ ﴿۲۱﴾ وَمَا أَنْتُمْ

اور رحم کرے جس پر چاہے۔ اور اسی کی طرف تمہیں پلٹ کر جانا ہے۔ اور تم زمین میں

بِمُعْجِزَيْنِ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ۚ وَمَا لَكُمْ

(بھاگ کر) اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے اور نہ آسمان میں (چڑھ کر)۔ اور تمہارے لیے

مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿۲۲﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا

اللہ کے علاوہ کوئی دوست اور مددگار نہیں۔ اور جو اللہ کی

بَالَيْتِ اللَّهِ وَلِقَائِهِ أُولَٰئِكَ يَكْسِبُوا مِنْ رَّحْمَتِي

آیتوں کے اور اس کی ملاقات کے منکر ہیں وہ مایوس ہیں میری رحمت سے

وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۲۳﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ

اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔ پھر اُن کی قوم کا جواب نہیں تھا

إِلَّا أَنْ قَالُوا اقْتُلُوهُ أَوْ حَرِّقُوهُ فَأَنْجَاهُ اللَّهُ

مگر یہ کہ انہوں نے کہا کہ تم اسے قتل کر دو یا جلا دو، پھر اللہ نے انہیں آگ سے

مِنَ النَّارِ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۲۴﴾ وَقَالَ

بچالیا۔ یقیناً اس میں کئی نشانیاں ہیں ایسی قوم کے لیے جو ایمان لاتی ہے۔ اور ابراہیم (علیہ السلام)

إِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا ۚ مَّوَدَّةَ

نے فرمایا کہ تم نے اللہ کے سوا صرف بت بنا رکھے ہیں، آپس کی

بَيْنَكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَمَةِ يَكْفُرُ

دوستی کی بناء پر دنیوی زندگی میں۔ پھر قیامت کے دن تم میں سے

بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۚ وَمَأْوَاكُمُ

ایک دوسرے کا انکار کرو گے اور تم میں سے ایک دوسرے پر لعنت کرو گے۔ اور تمہارا ٹھکانا

النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نَّصِيرِينَ ﴿۲۵﴾ فَأَمَّنْ لَهُ لُوطٌ

دوزخ ہوگا اور تمہارے لیے کوئی مددگار نہیں ہوگا۔ پھر ابراہیم (علیہ السلام) پر ایمان لائے لوط (علیہ السلام)۔

وَقَالَ إِنِّي مُهَاجِرٌ إِلَىٰ رَبِّي ۖ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ

اور کہا کہ میں اپنے رب کی طرف ہجرت کر رہا ہوں۔ یقیناً وہ زبردست ہے، حکمت

الْحَكِيمُ ﴿۲۶﴾ وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَجَعَلْنَا

والا ہے۔ اور ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کو اسحاق اور یعقوب عطا کیے اور ہم نے

فِي ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ وَاتَيْنَهُ أَجْرَهُ

اُن کی اولاد میں نبوت اور کتاب رکھ دی۔ اور ہم نے انہیں اُن کا اجر دیا

فِي الدُّنْيَا ۚ وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ﴿۱۷﴾

دنیا میں۔ اور یقیناً وہ آخرت میں صلحاء میں سے ہوں گے۔

وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ

اور لوط (علیہ السلام) کو (بھی) جب انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ یقیناً تم ایسی بے حیائی کرتے ہو

مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِّنَ الْعَالَمِينَ ﴿۱۸﴾ اِيْنَكُمْ

جو تمام جہان والوں میں سے کسی نے تم سے پہلے نہیں کی۔ کیا تم

لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُونَ السَّبِيلَ ۚ وَتَأْتُونَ

مردوں کے پاس آتے ہو اور تم ڈاکا ڈالتے ہو؟ اور تم

فِي نَادِيكُمْ الْمُنْكَرَ ۚ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ

اپنی مجلسوں میں بری حرکتیں کرتے ہو؟ پھر اُن کی قوم کا جواب نہیں ہوا

إِلَّا أَنْ قَالُوا اتُّبِنَا بِعَذَابِ اللَّهِ إِنْ كُنْتَ

مگر یہ کہ انہوں نے کہا کہ تم ہمارے پاس اللہ کا عذاب لے آؤ اگر تم

مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿۱۹﴾ قَالَ رَبِّ انصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ

سچوں میں سے ہو۔ لوط (علیہ السلام) نے فرمایا کہ اے میرے رب! اس مفسد قوم کے خلاف تو میری

الْمُفْسِدِينَ ﴿۲۰﴾ وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ

نصرت فرما۔ اور جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ابراہیم (علیہ السلام) کے پاس بشارت

بِالْبَشَرِ ۖ قَالُوا إِنَّا مُهْلِكُوا أَهْلَ هَذِهِ الْقَرْيَةِ

لے کر آئے، تو انہوں نے کہا کہ ہم اس بستی والوں کو ہلاک کرنے والے ہیں۔

إِنَّ أَهْلَهَا كَانُوا ظَالِمِينَ ﴿۲۱﴾ قَالَ إِنَّ فِيهَا لُوطًا

اس لیے کہ یہاں والے ظالم ہیں۔ ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا کہ اس میں لوط (علیہ السلام) بھی ہیں۔

قَالُوا نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَنْ فِيهَا ۖ لَنُنَجِّيَنَّهُ وَأَهْلَهُ

فرشتے کہنے لگے ہم خوب جانتے ہیں اُن کو جو اس بستی میں ہیں۔ ہم لوط (علیہ السلام) اور اُن کے ماننے

إِلَّا امْرَأَتَهُ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿۲۲﴾ وَلَمَّا أَنْ

والوں کو بچالیں گے مگر اُن کی بیوی۔ یہ ہلاک ہونے والوں میں سے ہوگی۔ اور جب

جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سَيِّئًا بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا
ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے لوط (علیہ السلام) کے پاس آئے تو اُن کی وجہ سے وہ غمگین اور تنگ دل ہوئے

وَقَالُوا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۖ إِنَّا مُنْجُوكَ وَأَهْلَكَ
اور اُن فرشتوں نے کہا کہ آپ نہ ڈریئے، نہ غم کیجیے۔ ہم آپ کو اور آپ کے ماننے والوں کو بچالیں گے

إِلَّا أَمْرَاتِكَ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿۳۳﴾ إِنَّا مُنْزِلُونَ
مگر آپ کی بیوی کو، یہ ہلاک ہونے والوں میں سے ہوگی۔ یقیناً ہم اس بستی والوں پر

عَلَىٰ أَهْلِ هَذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا
آسمان سے عذاب اتاریں گے اس وجہ سے کہ وہ (فاسق

يَفْسُقُونَ) ﴿۳۴﴾ وَلَقَدْ تَرَكْنَا مِنْهَا آيَةً بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ
(ہیں) نافرمان ہیں۔ یقیناً ہم نے اس بستی کی کچھ واضح نشانی عقل والوں کے لیے

يَعْقِلُونَ ﴿۳۵﴾ وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۖ فَقَالَ
رہنے دی ہے۔ اور مدین کی طرف بھیجا اُن کے بھائی شعیب (علیہ السلام) کو۔ شعیب (علیہ السلام)

يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ ۖ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْآخِرَ وَلَا تَعْبُوا
نے فرمایا اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو اور تم آخری دن کی امید رکھو اور تم زمین میں

فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿۳۶﴾ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ
فساد پھیلاتے ہوئے مت پھرو۔ پھر انہوں نے اُن کو جھٹلایا، پھر اُن کو زلزلہ نے پکڑ لیا،

فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جُثَثِينَ ﴿۳۷﴾ وَعَادًا وَثَمُودًا
پھر وہ اپنے گھروں میں گھٹنے کے بل اوندھے پڑے رہ گئے۔ اور عاد اور ثمود کو ہلاک کیا

وَقَدْ تَبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسْكِنِهِمْ ۖ وَزَيْنَ لَهُمْ
اور تمہارے سامنے اُن کے گھروں میں سے کچھ صاف نظر آتے ہیں۔ اور شیطان نے اُن

الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ
کے لیے اُن کے اعمال مزین کیے، پھر اُن کو راستہ سے روک دیا

وَكَانُوا مُسْتَبْصِرِينَ ﴿۳۸﴾ وَ قَارُونَ وَ فِرْعَوْنَ
حالانکہ وہ ہوشیار تھے۔ اور قارون اور فرعون

وَهَامَانَ ۖ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مُّوسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ
اور ہامان کو ہلاک کیا۔ یقیناً موسیٰ (علیہ السلام) اُن کے پاس معجزات لے کر آئے،

فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانُوا سَبْقِينَ ۖ

پھر انہوں نے زمین میں بڑا بنا چاہا اور وہ (بھاگ کر) نہ نکل سکے۔

فَكُلًّا أَخَذْنَا بِذَنْبِهِ ۖ فَمِنْهُمْ مَّنْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِ

پھر سب کو ہم نے اُن کے گناہوں کی وجہ سے پکڑ لیا۔ پھر اُن میں سے کسی پر کنکر کا طوفان

حَاصِبًا ۖ وَمِنْهُمْ مَّنْ أَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۖ وَمِنْهُمْ

بھیجا۔ اور اُن میں سے کسی کو چیخ نے پکڑ لیا۔ اور اُن میں سے

مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْأَرْضَ ۖ وَ مِنْهُمْ مَّنْ أَغْرَقْنَا ۖ

کسی کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا۔ اور اُن میں سے وہ بھی تھے جن کو ہم نے غرق کیا۔

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُظْلِمَهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ

اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ اُن پر ظلم کرے لیکن وہ خود اپنی جانوں پر ظلم

يُظْلِمُونَ ﴿۳۱﴾ مَثَلُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ

کرتے تھے۔ ان لوگوں کا حال جنہوں نے اللہ کے سوا حمایتی

اللَّهِ أَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنَكَبُوتِ ۚ اتَّخَذَتْ بَيْتًا ۖ

بنا لیے ہیں مکڑی کی طرح ہے، جس نے جالا بنایا۔

وَإِنَّ أَوْهَنَ الْبُيُوتِ لَبَيْتُ الْعَنَكَبُوتِ ۖ لَوْ كَانُوا

اور یقیناً گھروں میں سب سے کمزور (بودا) مکڑی کا جالا ہے۔ کاش کہ وہ

يَعْلَمُونَ ﴿۳۲﴾ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُونَ

جانتے۔ یقیناً اللہ جانتا ہے جن چیزوں کو اللہ کے

مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۳۳﴾

سوا یہ پکارتے ہیں۔ اور اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۖ وَمَا يَعْقِلُهَا

اور یہ مثالیں ہیں جن کو ہم انسانوں کے لیے بیان کرتے ہیں۔ اور صرف علم والے

إِلَّا الْعَالِمُونَ ﴿۳۴﴾ خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

ہی اسے سمجھتے ہیں۔ آسمانوں اور زمین کو اللہ نے حق کے خاطر پیدا

بِالْحَقِّ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ۚ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿۳۵﴾

کیا۔ یقیناً اس میں ایمان لانے والوں کے لیے نشانی ہے۔

اَنْزِلْ مَا اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ

آپ اس کتاب کی تلاوت کرتے رہئے جو آپ کی طرف وحی کی گئی ہے اور نماز قائم کیجیے۔

اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ

یقیناً نماز بے حیائی اور بُرے کاموں سے روکتی ہے۔ اور اللہ کا ذکر

اَكْبَرُ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَلَا تُجَادِلُوْا اَهْلَ

سب سے بڑی چیز ہے۔ اور اللہ جانتا ہے وہ جو تم کرتے ہو۔ اور بہتر انداز کے سوا

الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۖ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ

اہل کتاب سے جھگڑا مت کرو۔ مگر وہ جو اُن میں سے ظالم ہیں

وَقَوْلُوْا اٰمَنَّا بِالَّذِيْ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ

اور یوں کہو ہم ایمان لائے ہیں اس کتاب پر جو ہماری طرف اتاری گئی اور جو تمہاری طرف اتاری گئی

وَالِهٰنَا وَالِهٰكُمْ وَاٰحَدٌ وَّ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۲۶﴾

اور ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اسی کے تابعدار ہیں۔

وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنَا اِلَيْكَ الْكِتٰبَ ۖ فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمْ الْكِتٰبَ

اور اسی طرح ہم نے آپ کی طرف یہ کتاب اتاری۔ پھر وہ جن کو ہم نے کتاب دی

يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَ مِنْ هٰؤُلَاءِ مَنْ يُؤْمِنُ بِهٖ ۚ وَمَا يَجْحَدُ

وہ اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور اُن لوگوں میں سے کچھ اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور ہماری آیتوں کا

بِاٰتِنَا اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ

انکار نہیں کرتے مگر جو کافر ہیں۔ اور آپ اس سے پہلے نہ کوئی کتاب تلاوت

مِنْ كِتٰبٍ وَلَا تَخْطُّهُ بِيَمِيْنِكَ اِذَا لَازَتْكَ ابْطُلُوْنَ ﴿۲۸﴾

کرتے تھے اور نہ اپنے داہنے ہاتھ سے لکھتے تھے، تب تو ضرور باطل پرست شک میں پڑتے۔

بَلْ هُوَ اٰیٰتٌ بَيِّنٰتٌ فِیْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوْا الْعِلْمَ

بلکہ یہ روشن آیتیں ہیں اُن لوگوں کے سینوں میں جن کو علم دیا گیا۔

وَمَا يَجْحَدُ بِاٰتِنَا اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۹﴾ وَقَالُوْا

اور ہماری آیات کا ظالم لوگ ہی انکار کرتے ہیں۔ اور کہتے ہیں

لَوْلَا اُنْزِلَ عَلَیْهِ اٰیٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ قُلْ اِنَّمَا الْاٰیٰتُ

اس پر اس کے رب کی طرف سے معجزات کیوں نہیں اتارے گئے؟ آپ فرمادیجیے کہ معجزات تو صرف

عِنْدَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿۵﴾ أَوَلَمْ يَكْفِهِمْ أَنَا

اللہ کے پاس ہیں۔ اور میں تو صرف صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ کیا اُن کے لیے یہ کافی نہیں ہے

أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ يُثَلِّیْ عَلَيْهِمْ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ

کہ ہم نے آپ کی طرف یہ کتاب اتاری جو اُن پر تلاوت کی جاتی ہے۔ یقیناً اس میں

لِرَحْمَةٍ ۖ وَذِكْرَىٰ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۶﴾ قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ بِنِیِّ

رحمت ہے اور نصیحت ہے ایسی قوم کے لیے جو ایمان لاتی ہے۔ آپ فرما دیجیے اللہ میرے

وَبَيْنَكُمْ شَهِيدًا ۚ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ

اور تمہارے درمیان کافی گواہ ہے۔ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوا بِاللَّهِ ۖ أُولَٰئِكَ هُمُ

اور جو باطل پر ایمان رکھتے ہیں اور اللہ کے ساتھ کفر کرتے ہیں، یہی لوگ خسارہ اٹھانے

الْخَسِرُونَ ﴿۷﴾ وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ ۖ

والے ہیں۔ اور یہ لوگ آپ سے عذاب جلدی طلب کر رہے ہیں۔

وَلَوْلَا أَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَاءَهُمُ الْعَذَابُ ۖ وَلَيَأْتِيَنَّهُمْ بَغْضَتُهُ

اور اگر وقت مقرر کیا ہوا نہ ہوتا تو اُن کے پاس عذاب آ جاتا۔ اور البتہ اُن کے پاس وہ اچانک ہی آ جائے گا

وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۸﴾ يَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ ۖ

اور انہیں معلوم بھی نہیں ہوگا۔ یہ آپ سے عذاب جلدی طلب کر رہے ہیں۔

وَأَنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ ﴿۹﴾ يَوْمَ يَغْشَاهُمُ الْعَذَابُ

اور یقیناً جہنم کافروں کو گھیرنے والی ہے۔ جس دن اُن کو عذاب ڈھانپ لے گا

مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ ۖ يَقُولُ ذُقُوا

اُن کے اوپر سے اور پیروں کے نیچے سے اور کہے گا کہ تم

مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۱۰﴾ يُعَذِّبُ الَّذِينَ آمَنُوا

اپنے اعمال کے مزے لو۔ اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو!

إِنَّ أَرْضِي وَاسِعَةٌ فَإِيَّايَ فَاعْبُدُونِ ﴿۱۱﴾ كُلُّ نَفْسٍ

یقیناً میری زمین وسیع ہے، تو تم میری ہی عبادت کرو۔ ہر جاندار کو

ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ۖ ثُمَّ إِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ﴿۱۲﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا

موت کا مزہ چکھنا ہے۔ پھر ہماری طرف تمہیں واپس آنا ہے۔ اور جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لِنُبَوِّئَهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِي

اور نیک عمل کرتے رہے، ہم انہیں ضرور جنت میں سے ٹھکانا دیں گے ایسے بالا خانوں (اوپر والی منزلوں)

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا نِعَمَ أَجْرُ الْعَمِلِينَ ﴿۵۸﴾

میں جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی، جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ عمل کرنے والوں کا بدلہ کتنا اچھا ہے؟

الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿۵۹﴾

وہ لوگ جنہوں نے صبر کیا اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔

وَكَايِنٍ مِّنْ دَابَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِمَاقَهَا ۗ اللَّهُ يَرْزُقُهَا إِيَّاهُمْ ۖ

اور کتنے جانور ہیں جو اپنی روزی اٹھا کر نہیں رکھتے۔ اللہ ہی انہیں اور تمہیں بھی روزی دیتا ہے۔

وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۶۰﴾ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ

اور اللہ سننے والا، علم والا ہے۔ اور اگر آپ اُن سے پوچھیں کس نے آسمان

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لِيَقُولُنَّ

اور زمین پیدا کیے اور کس نے چاند اور سورج کو کام میں لگا رکھا ہے، تو ضرور وہ بولیں گے کہ

اللَّهُ ۚ فَإِنِّي يُؤْفَكُونَ ﴿۶۱﴾ اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّمَقَ لِمَنْ

اللہ نے۔ پھر کہاں وہ لوٹائے جاتے ہیں؟ اللہ روزی کشادہ کرتا ہے جس کے لیے

يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ

چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے اور تنگ کرتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے۔ یقیناً اللہ ہر چیز کو خوب

عَلِيمٌ ﴿۶۲﴾ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

جاننے والا ہے۔ اور اگر آپ اُن سے سوال کریں کہ کس نے آسمان سے پانی اتارا،

فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۗ

پھر اس کے ذریعہ زمین کو اس کے خشک ہو جانے کے بعد زندہ کیا، تو ضرور وہ جواب دیں گے کہ اللہ نے۔

قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿۶۳﴾

آپ فرما دیجیے کہ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ لیکن اُن میں سے اکثر سمجھتے نہیں۔

وَمَا هَذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَهُوٌّ وَلَعِبٌ ۚ وَإِنَّ الدَّارَ

اور یہ دنیوی زندگی نہیں ہے مگر دل لگی اور کھیل۔ اور یقیناً آخرت

الْآخِرَةُ لَهِیَ الْحَيَاةُ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿۶۴﴾

والا گھر وہی (اصل) زندگی ہے۔ کاش یہ سمجھتے۔

فَاِذَا رَكِبُوْا فِی الْفُلْکِ دَعَوْا اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ لَهُ
پھر جب وہ سوار ہوتے ہیں کشتی میں تو اللہ کو پکارتے ہیں اسی کے لیے عبادت کو خالص کرتے

الدِّیْنَ ۵ فَلَمَّا نَجَّہُمْ اِلٰی الْبَرِّ اِذَا هُمْ یُشْرَکُوْنَ ۶
ہوئے۔ پھر جب اللہ انہیں خشکی کی طرف بچا کر لے آتا ہے، تو فوراً ہی وہ شرک کرنے لگتے ہیں۔

لِیُکْفِرُوْا بِمَا اٰتٰیہُمْ ۷ وَلِیَتَمَتَّعُوْا ۸ فَسَوْفَ یَعْلَمُوْنَ ۹
تاکہ ناشکری کریں اُن نعمتوں میں جو ہم نے انہیں دیں۔ اور تاکہ وہ مزے اڑالیں۔ پھر آگے انہیں پتہ چلے گا۔

اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّیَتَخَفُ النَّاسُ
کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ ہم نے امن والا حرم بنایا حالانکہ لوگ اس کے اطراف سے اچک

مِنْ حَوْلِہُمْ ۱۰ اَفَبِالْبَاطِلِ یُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ
لیے جاتے ہیں؟ کیا پھر وہ باطل پر ایمان رکھتے ہیں اور اللہ کی نعمت کی ناشکری

یُکْفِرُوْنَ ۱۱ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلٰی اللّٰهِ
کرتے ہیں؟ اور اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ

کَذِبًا ۱۲ اَوْ کَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَ ۱۳ اَلْیَسَّ
گھڑے یا حق کو جھٹلائے جب وہ اس کے پاس آئے؟ کیا

فِی جَہَنَّمَ مَثْوٰی لِّلْکٰفِرِیْنَ ۱۴ وَالَّذِیْنَ جَآہَدُوْا فِیْنَا
جہنم کافروں کا ٹھکانا نہیں؟ اور وہ لوگ جنہوں نے مجاہدہ کیا ہماری خاطر

لَنَهْدِیَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۱۵ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَ الْمُحْسِنِیْنَ ۱۶
تو ہم انہیں ہمارے راستوں کی ضرورت رہنمائی کریں گے۔ اور یقیناً اللہ احسان کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

رُکُوْعَاتُهَا ۶

(۳۰) سُورَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ (۸۳)

اٰیَاتُهَا ۶۰

اور ۶ رکوع ہیں

سورة الروم کہ میں نازل ہوئی

اس میں ۶۰ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۱

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اَلَمْ ۱ غَلِبَتِ الرُّومُ ۲ فِیْ اَدْنٰی الْاَرْضِ وَهُمْ

اَلَمْ۔ رومی اس زمین کے قریبی علاقہ میں مغلوب ہوئے۔ اور وہ

مِنْۢ بَعْدِ غَلِبِهِمْ سَیَغْلِبُوْنَ ۳ فِیْ بَضْعِ سِنِیْنٍ ۴ اللّٰہ

مغلوب ہونے کے بعد جلد ہی غالب ہوں گے۔ چند سال میں۔ تمام

الْأَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ ۚ وَ يَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ

امور اللہ ہی کے قبضہ میں ہیں اس سے پہلے بھی اور اس کے بعد بھی۔ اور اس دن ایمان والے اللہ کی

الْمُؤْمِنُونَ ۝ يَنْصُرُ اللَّهُ يَنْصُرُ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ

نصرت پر خوش ہو جائیں گے۔ اللہ نصرت کرتا ہے جس کی چاہتا ہے۔ اور وہ زبردست ہے،

الرَّحِيمُ ۝ وَعَدَ اللَّهُ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ وَعْدَهُ

نہایت رحم والا ہے۔ یہ اللہ کے وعدہ کے طور پر ہے۔ اللہ اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرے گا،

وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝ يَعْلَمُونَ ظَاهِرًا

لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں۔ وہ دنیوی زندگی کے ظاہر کا علم

مِنَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَهُمْ عَنِ الْآخِرَةِ هُمْ غَفْلُونَ ۝

رکھتے ہیں۔ اور وہ آخرت سے غافل ہیں۔

أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا فِي أَنفُسِهِمْ ۚ مَا خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ

کیا انہوں نے سوچا نہیں اپنے دل میں کہ اللہ نے آسمان اور زمین اور اُن کے

وَ الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ

درمیان کی چیزیں پیدا نہیں کیں مگر حق کے ساتھ اور ایک مقررہ وقت تک کے لیے؟

وَ إِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ لَبَلَقَائِي رَبِّهِمْ لَكَفَرُونَ ۝

اور یقیناً انسانوں میں سے بہت سے اپنے رب کی ملاقات کا انکار کرتے ہیں۔

أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ

کیا وہ زمین میں چلے (پھرے) نہیں کہ دیکھتے کہ اُن لوگوں کا انجام

عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً

کیسا ہوا جو اُن سے پہلے تھے۔ جو اُن سے زیادہ قوت والے تھے

وَ أَثَارُوا الْأَرْضَ وَ عَمَرُوهَا أَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوهَا

اور انہوں نے زمین کو جوتا اور آباد کیا تھا اس سے زیادہ جتنا انہوں نے آباد کیا ہے

وَ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ ۚ فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ

اور اُن کے پاس اُن کے پیغمبر روشن معجزات لے کر آئے تھے؟ پھر اللہ ایسا نہیں تھا کہ اُن پر ظلم کرتا،

وَلَكِنْ كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةُ

لیکن وہ اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ پھر برا کرنے والوں

الَّذِينَ اسَاءُوا السَّوْآى اَنْ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللّٰهِ وَكَانُوا

کا انجام بہت ہی برا ہوا، اس وجہ سے کہ انہوں نے اللہ کی آیات کو جھٹلایا اور وہ ان

بِهَا يَسْتَهْزِءُونَ ﴿١﴾ اللّٰهُ يَبْدَاُ الْخَلْقَ ثُمَّ يَعْبُدُہٗ

کے ساتھ مذاق کرتے تھے۔ اللہ پہلی بار مخلوق پیدا کرتا ہے، پھر اس کو دوبارہ پیدا کرے گا،

ثُمَّ اِلَيْہِ تُرْجَعُونَ ﴿٢﴾ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ

پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ اور جس دن قیامت قائم ہوگی تو مجرم لوگ

الْمُجْرِمُونَ ﴿٣﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّہُمْ مِّنْ شُرَكَآئِہُمْ شَفَعُوْا

مابوس رہ جائیں گے۔ اور اُن کے لیے اُن کے شرکاء میں سے سفارش کرنے والے بھی نہیں ہوں گے

وَكَانُوا بِشُرَكَآئِہُمْ كٰفِرِيْنَ ﴿٤﴾ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ

اور وہ اپنے شرکاء کا انکار کر دیں گے۔ اور جس دن قیامت قائم ہوگی

يَوْمَئِذٍ يَتَفَرَّقُونَ ﴿٥﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا

اس دن سب الگ الگ ہو جائیں گے۔ پھر جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام

الصّٰلِحٰتِ فَہُمْ فِیْ رَوْضَةٍ یُّحْبَرُونَ ﴿٦﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ

کرتے رہے تو وہ باغ میں ہوں گے، انہیں خوش کر دیا جائے گا۔ اور جنہوں نے

کَفَرُوا وَ كَذَّبُوا بِآیَاتِنَا وَلِقَآئِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِکَ

کفر کیا اور ہماری آیتوں کو اور آخرت کے ملنے کو جھٹلایا، تو وہ

فِی الْعَذَابِ مُحَضَّرُونَ ﴿٧﴾ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِیْنَ

عذاب میں حاضر کیے جائیں گے۔ تو اللہ کی تسبیح کرو جب

تُمْسُونَ وَحِیْنَ تُصْبِحُونَ ﴿٨﴾ وَلَہُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ

شام کرو اور جب صبح کرو۔ اور اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں آسمانوں اور زمین

وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَ حِیْنَ تُظْہِرُونَ ﴿٩﴾ یُخْرِجُ الْحَیَّ

میں اور سہ پہر کے وقت اور جس وقت تم دوپہر کرو۔ وہی زندہ کو مُردہ

مِنَ الْمِیّتِ وَ یُخْرِجُ الْمِیّتَ مِنَ الْحَیِّ وَ یُحِی

سے نکالتا ہے اور مُردہ کو زندہ سے نکالتا ہے اور زمین کو

الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِہَا وَ کَذٰلِکَ تُخْرِجُونَ ﴿١٠﴾ وَمِنۡ اٰیٰتِہٖ

اس کے خشک ہو جانے کے بعد زندہ کرتا ہے۔ اور اسی طرح تم نکالے جاؤ گے۔ اور اللہ کی نشانیوں میں سے

اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَا اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُونَ ﴿۲۰﴾

یہ ہے کہ اس نے تمہیں پیدا کیا مٹی سے، پھر اب تم بشر ہو، پھیل رہے ہو۔

وَمِنْ اٰیٰتِهٖ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا

اور اللہ کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ اس نے تمہارے لیے تم ہی (میاں بیوی) سے جوڑوں کو پیدا کیا

لِتَسْكُنُوْا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَرَحْمَةً ۚ

تاکہ تم اُن کے پاس سکون پاؤ اور تمہارے درمیان محبت اور شفقت رکھ دی۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَآٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمِنْ اٰیٰتِهٖ خَلْقُ

یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ایسی قوم کے لیے جو سوچتی ہے۔ اور اللہ کی نشانیوں میں سے آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ۚ

اور زمین کو پیدا کرنا ہے اور تمہاری بولیوں اور تمہارے رنگوں کا الگ الگ ہونا ہے۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَآٰیٰتٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۲۲﴾ وَمِنْ اٰیٰتِهٖ مَنَاقِمُكُمُ

یقیناً اس میں سمجھنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ اور اللہ کی نشانیوں میں سے تمہارا سونا ہے

بَالِیْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَاؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ اِنَّ

رات میں اور دن میں اور تمہارا تلاش کرنا ہے اس کی روزی کو۔ یقیناً

فِیْ ذٰلِكَ لَآٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّسْمَعُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَمِنْ اٰیٰتِهٖ یُرِیْكُمْ

اس میں نشانیاں ہیں ایسی قوم کے لیے جو سنتی ہے۔ اور اللہ کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ وہ تمہیں

الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فِیْجِیٰ

بجلی دکھاتا ہے ڈرانے کے لیے اور لالچ کے لیے، اور وہ آسمان سے پانی برساتا ہے، پھر اس کے ذریعہ

بِهٖ الْاَمْرَضُ بَعْدَ مَوْتِهَآ ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَآٰیٰتٍ

زمین کو اس کے خشک ہو جانے کے بعد زندہ کرتا ہے۔ یقیناً اس میں البتہ نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَمِنْ اٰیٰتِهٖ اَنْ تَقُوْمَ

ایسی قوم کے لیے جو سوچتی ہے۔ اور اللہ کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ آسمان اور زمین اللہ

السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ بِاَمْرِہٖ ۚ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ۚ

کے حکم سے قائم ہیں۔ پھر جب وہ تمہیں پکارے گا ایک ہی پکار

مِّنَ الْاَرْضِ ۚ اِذَا اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَلَهٗ مِّنْ فِی

زمین سے تو اسی وقت تم (زمین سے) نکل آؤ گے۔ اور اس کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو

السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ ۖ كُلُّ لَهٗ قَدْتُونَ ﴿۳۶﴾ وَهُوَ الَّذِي

آسمانوں اور زمین میں ہیں۔ تمام اس کے تابعدار ہیں۔ اور وہی اللہ ہے جو مخلوق

يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَهُوَ أَهْوَنُ عَلَيْهِ ۖ وَلَهُ

کو پہلی بار پیدا کرتا ہے، پھر اس کو دوبارہ پیدا کرے گا اور یہ اس پر آسان ہے۔ اور

النَّشْأُ الْأَعْلٰی فِي السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ

سب سے اونچی شان (وحدانیت) اسی کے لیے ہے آسمانوں اور زمین میں۔ اور وہ زبردست ہے،

الْحَكِيمُ ﴿۳۷﴾ ضَرَبَ لَكُمْ مَثَلًا مِّنْ أَنْفُسِكُمْ ۖ هَلْ لَّكُمْ

حکمت والا ہے۔ اس نے تمہارے لیے مثال بیان کی تمہاری جانوں سے۔ کیا تمہارے

مِّنْ قَآءَ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَآءَ فِي مَا ذَرَقْتُمْ

مملوک تمہارے شریک ہیں اس روزی میں جو ہم نے تمہیں دی

فَإِنَّمْ فِيهِ سَوَآءٌ تَخَافُونَهُمْ كَخِيفَتِكُمْ أَنْفُسَكُمْ

کہ تم (اور وہ مملوک) برابر ہو جاؤ، کہ تم اُن سے ڈرو تمہارے اپنے سے ڈرنے کی طرح؟

كَذٰلِكَ نَفْصِلُ الْآٰیٰتِ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿۳۸﴾ بَلِ اتَّبَعَ

اسی طرح ہم آیتیں تفصیل سے بیان کرتے ہیں اُن لوگوں کے لیے جو عقل رکھتے ہیں۔ بلکہ یہ

الَّذِينَ ظَلَمُوا أَهْوَأَ هُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ يَهْدِي

ظالم اپنی خواہشات کے پیچھے بغیر دلیل کے چل پڑے ہیں۔ پھر کون اس کو راستہ

مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ ۖ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نَّصِيرِينَ ﴿۳۹﴾ فَأَقِم

دکھا سکتا ہے جسے اللہ گمراہ کر دے؟ اور اُن کے لیے کوئی مددگار نہیں ہوگا۔ تو آپ اپنا چہرہ ہر طرف سے

وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا ۚ فِطْرَتَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ

پھیر کر اسی دین کی طرف رکھے، اللہ کی فطرت (دین) کی طرف جس پر اللہ نے انسانوں کو پیدا

عَلَيْهَا ۚ لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ ۚ ذٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ ۚ

کیا ہے۔ بدلنا نہیں ہے اللہ کے بنائے ہوئے کو۔ یہ سیدھا دین ہے۔

وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۴۰﴾ مُنِيبِينَ إِلَيْهِ

لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں۔ اسی کی طرف رجوع کرنے والے بنو

وَاتَّقُوهُ ۚ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۴۱﴾

اور اسی سے ڈرو اور نماز قائم کرو اور مشرکین میں سے مت بنو۔

﴿۳۶﴾

مِنَ الَّذِينَ فَرَقُوا دِيْنَهُمْ وَكَانُوا شِيْعَاءَ كُلِّ حِزْبٍ

اُن میں سے جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور وہ کئی گروہ بن گئے۔ ہر فرقہ

بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا

اسی پر خوش ہے جو اس کے پاس ہے۔ اور جب انسانوں کو ضرر پہنچتا ہے تو وہ اپنے رب کو

رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً

پکارتے ہیں اسی کی طرف رجوع کرتے ہوئے، پھر جب وہ انہیں اپنی طرف سے رحمت چکھاتا ہے

اِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۲﴾ لِيَكْفُرُوا

تو فوراً اُن میں سے ایک جماعت اپنے رب کے ساتھ شریک ٹھہرانے لگتی ہے۔ تاکہ وہ ناشکری کریں

بِمَا اَتَيْنَهُمْ فَتَمَتَّعُوا ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾ اَمْ اَنْزَلْنَا

اُن چیزوں کی جو ہم نے انہیں دیں۔ پھر تم مزے اڑالو، پھر تمہیں معلوم ہو جائے گا۔ یا ہم نے اُن

عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوا بِهِ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۴﴾

پر کوئی دلیل اتاری ہے، جو تائید کرتی ہو ان کے ارتکابِ شرک کی؟

وَاِذَا اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا ۚ وَاِنْ تُصِْبَهُمْ

اور جب ہم انسانوں کو رحمت چکھاتے ہیں تو وہ اس پر خوش ہونے لگتے ہیں۔ اور جب انہیں مصیبت

سَبِيْئَةٌ ۖ بِمَا قَدَمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ﴿۳۵﴾

پہنچتی ہے اُن اعمال کی وجہ سے جو اُن کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں تو فوراً وہ مایوس ہو جاتے ہیں۔

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ

کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ اللہ روزی کشادہ اور تنگ کرتے ہیں جس کے لیے چاہتے ہیں؟

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳۶﴾ فَاَتِ

یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ایسی قوم کے لیے جو ایمان لاتی ہے۔ تو تم

ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهُ وَالْيٰسٰكِيْنَ وَاَبْنِ السَّبِيْلِ ۗ ذٰلِكَ

رشتہ داروں کو اور مسکین اور مسافر کو اس کا حق دو۔ یہ

خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

بہتر ہے ان لوگوں کے لیے جو اللہ کی رضا چاہتے ہیں۔ اور یہی لوگ

الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَمَا اَتَيْتُمْ مِّنْ رَّبًّا لَّا يَرْبُوْا فِىْ اَمْوَالِ

فلاح پانے والے ہیں۔ اور جو سود تم دیتے ہو تاکہ وہ بڑھے لوگوں کے مالوں

النَّاسِ فَلَا يَرْبُؤُوا عِنْدَ اللَّهِ ۖ وَمَا اتَّيْتُمْ مِّنْ مَّرْكُوتٍ

میں، تو وہ اللہ کے نزدیک تو بڑھتا نہیں۔ اور جو زکوٰۃ دیتے ہو

تُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُونَ ﴿۳۹﴾

اللہ کی رضا طلب کرتے ہوئے تو یہی لوگ دوگنا کرنے والے ہیں۔ اللہ

الَّذِي خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ۚ

نے تمہیں پیدا کیا، پھر اس نے تمہیں روزی دی، پھر وہ تمہیں موت دے گا، پھر وہ تمہیں زندہ کرے گا۔

هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذَلِكُمْ

کیا تمہارے شرکاء میں سے کوئی ہیں جو اس میں سے کچھ بھی کر

مِّنْ شَيْءٍ ۚ سُبْحَنَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۴۰﴾ ظَهَرَ الْفَسَادُ

سکتے ہوں؟ اللہ پاک ہے اور برتر ہے اُن چیزوں سے جنہیں وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ فساد پھیل گیا

فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۖ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيَ النَّاسِ لِيُذِيقَهُمْ

خشکی اور تری میں اُن اعمال کی بدولت جو انسانی ہاتھوں نے کیے، تاکہ اللہ

بَعْضَ الَّذِي عَمِلُوا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿۴۱﴾ قُلْ سِيرُوا

اُن کے کچھ اعمال کی انہیں سزا چکھائے تاکہ وہ باز آجائیں۔ آپ فرما دیجیے کہ تم

فِي الْاَمْرِاضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ

زمین میں چلو، پھر دیکھو کہ اُن لوگوں کا انجام کیسا ہوا جو اُن سے

مِّنْ قَبْلُ ۚ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِينَ ﴿۴۲﴾ فَاقِمْ وَجْهَكَ

پہلے تھے۔ اُن میں سے اکثر مشرک تھے۔ تو آپ اپنا چہرہ سیدھا رکھے

لِلدِّينِ الْقَيِّمِ ۚ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاتِيَ يَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَهُ

اس سیدھے دین کی طرف اس سے پہلے کہ وہ دن آجائے جس کے ٹلنے کا کوئی امکان نہیں

مِّنَ اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ يُّصَدِّعُونَ ﴿۴۳﴾ مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ

اللہ کی طرف سے، اس دن وہ سب الگ الگ ہو جائیں گے۔ جو کفر کرے گا تو اسی کے ذمہ

كُفْرُهُ ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلَا نَفْسَ لَهُمْ يَهْدُونَ ﴿۴۴﴾

اس کے کفر کا وبال پڑے گا۔ اور جو نیک عمل کرے گا تو اپنی ہی ذات کے فائدہ کے لیے وہ تیاری کر رہے ہیں۔

لِيَجْزِيَ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهِ ۚ

تاکہ اللہ ایمان والوں کو اور اُن کو جنہوں نے نیک عمل کیے اپنے فضل سے بدلہ دے۔

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۰﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ اَنْ يُرْسِلَ

یقیناً اللہ کافروں سے محبت نہیں کرتے۔ اور اللہ کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ وہ ہوائیں

الرِّیَّاحِ مُبَشِّرٰتٍ وَّلَیْدِیْقُکُمْ مِّنْ رَّحْمٰتِهٖ وَّلِتَجْرِیَ

بھیجتا ہے بشارت دینے والی بنا کر اور تاکہ وہ تمہیں اپنی کچھ رحمت کا مزہ چکھائے اور تاکہ کشتی

الْفُلْکِ بِاَمْرِہٖ وَّلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِہٖ وَلَعَلَّکُمْ

چلے اللہ کے حکم سے اور تاکہ تم اس کا فضل طلب کرو اور تاکہ تم

تَشْکُرُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِکَ رُسُلًا

شکر کرو۔ یقیناً ہم نے آپ سے پہلے پیغمبر بھیجے

اِلٰی قَوْمِہُمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ فَاَنْتَقَمْنَا مِنْ الَّذِیْنَ

اُن کی قوم کی طرف، پھر وہ اُن کے پاس روشن معجزات لے کر آئے، پھر ہم نے مجرموں سے

اَجْرُمُوْا وَكَانَ حَقًّا عَلَیْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۳۲﴾ اَللّٰهُ الَّذِیْ

انتقام لیا۔ اور ہم پر لازم ہے ایمان والوں کی مدد کرنا۔ اللہ ہی ہے جو

یُرْسِلُ الرِّیَّحَ فَتُثْبِرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُہٗ فِی السَّمٰوٰتِ کَیْفَ

ہوائیں بھیجتا ہے، پھر وہ بادلوں کو اڑاتی ہیں، پھر اس کو آسمان میں پھیلاتا ہے جیسے

یَشَآءُ وَیَجْعَلُہٗ کِسْفًا فَتَرٰی الْوَدْقَ یَخْرُجُ

چاہتا ہے، اور اس کو الگ الگ ٹکڑے بنا دیتا ہے، پھر تم مینہ کو دیکھو گے جو اس کے درمیان سے

مِنْ خَلَلِہٖ ؕ فَاِذَا اَصَابَ بِہٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادَہٗ

نکلتی ہے۔ پھر جب وہ اس کو پہنچاتا ہے جسے چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے

اِذَا هُمْ یَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَاِنْ کَانُوْا مِنْ قَبْلِ

تب وہ خوش ہو جاتے ہیں۔ اور یقیناً اس سے پہلے کہ

اَنْ یُنْزَلَ عَلَیْہُمْ مِنْ قَبْلِہٖ لَمُبْلِسِیْنَ ﴿۳۴﴾ فَاَنْظُرْ

اُن کے اوپر یہ بارش برسائی جائے وہ بالکل ناامید تھے۔ پھر آپ دیکھئے اللہ

اِلٰی اَشْرِ رَحْمٰتِ اللّٰهِ کَیْفَ یُحِی الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِہَا ؕ

کی رحمتوں کے نشانات کی طرف کہ کیسے اللہ زمین کو اس کے خشک ہو جانے کے بعد زندہ کرتا ہے۔

اِنَّ ذٰلِکَ لَمُبْحٰی الْمَوْتِ ؕ وَہُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۳۵﴾

یقیناً وہ مُردوں کو بھی زندہ کرنے والا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔

وَلَیْنِ اَرْسَلْنَا رِجًا فَرَاوَهٗ مُضْفَرًا لَّظَلُّوا مِنْۢ بَعْدِهٖ اور اگر ہم طوفانی ہوا بھیجیں، پھر وہ کھیتی کو زرد دیکھ لیں، تو ضرور اس کے بعد وہ ناشکری
یَكْفُرُوْنَ ﴿۵۱﴾ فَاِنَّكَ لَا تَسْمِعُ الْمَوْتٰی وَلَا تَسْمِعُ الصُّمَّ کرنے لگیں۔ یقیناً آپ مُردوں کو نہیں سنا سکتے اور آپ بہرے کو پکار نہیں
الدُّعَاۗءِ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِیْنَ ﴿۵۲﴾ وَمَا اَنْتَ بِهٰذَا الْعُمٰی سنا سکتے جب کہ وہ پشت پھیر کر بھاگے بھی۔ اور آپ اندھوں کو ان کی گمراہی سے راستہ
عَنْ صَلَاتِهِمْ ۚ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ یُّؤْمِنُ بِآیٰتِنَا نہیں دکھا سکتے۔ آپ تو صرف اسی کو سنا سکتے ہیں جو ہماری آیتوں پر ایمان لائے ہیں،
فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۵۳﴾ اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ پھر وہ تابعداری کرتے ہیں۔ اللہ ہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا کمزوری سے،
ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ پھر اس نے کمزوری کے بعد قوت دی، پھر قوت کے
مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَ شَیْبَةً ۚ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ ۚ وَهُوَ بعد کمزوری اور بڑھاپا دیا۔ اللہ پیدا کرتا ہے جو چاہتا ہے۔ اور وہ
الْعَلِیْمُ الْقَدِیْرُ ﴿۵۴﴾ وَیَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ یُقْسَمُ علم والا، قدرت والا ہے۔ اور جس دن قیامت قائم ہوگی تو مجرم لوگ
الْمُجْرِمُوْنَ ۚ مَا لَیْبُثُوْا غَیْرَ سَاعَةٍ ۚ کَذٰلِكَ کَانُوْا قسمیں کھائیں گے کہ وہ ایک گھڑی سے زیادہ نہیں ٹھہرے۔ اسی طرح یہ حق سے
یُؤْفَكُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَقَالَ الَّذِیْنَ اُوتُوا الْعِلْمَ وَالْاِیْمَانَ لوٹائے جاتے تھے۔ اور اُن لوگوں نے کہا جن کو علم اور ایمان دیا گیا کہ
لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِیْ کِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰی یَوْمِ الْبَعْثِ ۚ فٰهٰذَا یَوْمُ یقیناً تم اللہ کی کتاب کے اعتبار سے ٹھہرے ہو قبروں سے اٹھائے جانے کے دن تک۔ تو یہ قبروں سے
الْبَعْثِ وَلَکُمْ کُنُومٌ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۶﴾ فِیْوَمِیْذِ اٹھائے جانے کا دن ہے، لیکن تم جانتے نہیں تھے۔ پھر اس دن
لَا یَنْفَعُ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مَعٰذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ یُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۵۷﴾ اُن ظالموں کو اُن کی معذرت نفع نہیں دے گی اور نہ اُن سے معافی طلب کی جائے گی۔

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ

یقیناً ہم نے انسانوں کے لیے اس قرآن میں ہر مثال بیان کی ہے۔

وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِآيَةٍ لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

اور اگر آپ اُن کے پاس معجزہ لے بھی آئیں تب بھی کافر لوگ کہیں گے

إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا مُبْطِلُونَ ﴿۵۵﴾ كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ

بس! تم تو جھوٹے ہو۔ اسی طرح اللہ مہر لگا دیتا ہے اُن

عَلَى قُلُوبِ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۵۶﴾ فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ

لوگوں کے دلوں پر جو سمجھتے نہیں۔ اس لیے آپ صبر کیجیے، یقیناً اللہ

اللَّهُ حَقٌّ وَلَا يَسْتَخِفُّكَ الَّذِينَ لَا يُوقِنُونَ ﴿۵۷﴾

کا وعدہ سچا ہے اور آپ سے صبر کا دامن نہ چھڑادیں (آپ سے باہر نہ کریں) وہ لوگ جو یقین نہیں رکھتے۔

إِنَّا هُمْ ۳۲ (۳۱) سُوْرَةُ الْفُتُوْحِ مَكِّيَّةٌ (۵۷) رُكُوْعَاتُهَا ۲

اس میں ۳۲ آیتیں ہیں سورۃ لقمان مکہ میں نازل ہوئی اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الْمَّ ۱ تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ ۲ هُدًى

الْم۔ یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ ہدایت

وَرَحْمَةً ۳ لِلْمُحْسِنِينَ ۴ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ

اور رحمت ہے اُن نیکی کرنے والوں کے لیے جو نماز قائم کرتے ہیں

وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۵

اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور جو آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں۔

أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ

یہ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ

الْمُفْلِحُونَ ۶ وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْتَرِي لَهْوَ

فلاح پانے والے ہیں۔ اور اُن لوگوں میں سے ایک وہ بھی ہے جو اللہ سے غافل کرنے والی کہانیاں

الْحَدِيثِ لِيُضِلَّ عَن سَبِيلِ اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۷

خریدتا ہے تاکہ وہ بے سمجھے اللہ کے راستہ سے گمراہ کر دے۔

وَيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۚ اُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝

اور وہ راہِ خدا کو مذاق بناتا ہے۔ یہی ہیں جن کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہے۔

وَإِذَا تُلْتلىٰ عَلَيْهِ اٰیٰتُنَا وَلٰی مُسْتَكْبِرًا ۚ كَاَن

اور جب ہماری آیتیں اس پر تلاوت کی جاتی ہیں تو وہ تکبر سے منہ پھیر لیتا ہے گویا کہ

لَمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِیْ اُذُنِیْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ

اس نے سنا ہی نہیں گویا اس کے کان میں ڈاٹ ہے۔ تو آپ اسے دردناک عذاب کی بشارت

اَلِیَوْمِ ۝ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ

سنا دیجیے۔ یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لیے

جَنّٰتُ النَّعِیْمِ ۚ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ۚ وَعَدَ اللّٰهُ حَقًّا ۚ

جنتِ نعیم ہیں۔ جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ نے سچا وعدہ فرمایا ہے۔

وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ

اور اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ اس نے آسمان پیدا کیے بغیر ستون کے

تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰی فِی الْاَرْضِ رَوَاسِیًۢا اَنْ تَبۡیَدَ بِكُمۡ

جن کو تم دیکھ سکو اور اس نے زمین میں پہاڑ رکھ دیے کہ وہ تمہیں لے کر ہلنے نہ لگے

وَبَثَّ فِیْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ

اور اس نے زمین میں ہر قسم کے جانور پھیلا دیے۔ اور ہم نے آسمان سے پانی

مَآءً فَاَنْبَتْنَا فِیْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ کَرِیْمٍ ۝ هٰذَا خَلْقُ

اتارا، پھر ہم نے اس میں نباتات کے خوبصورت جوڑے اگائے۔ یہ اللہ کی مخلوق

اللّٰهِ فَاَرُوْنِیْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِیْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ۚ

ہے، تو مجھے دکھاؤ کہ جو اللہ کے علاوہ ہیں ان لوگوں نے کیا پیدا کیا؟

بَلِ الظّٰلِمُوْنَ فِی ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ۝ وَلَقَدْ اٰتٰیْنَا لُقْمٰنَ

بلکہ یہ ظالم کھلی گمراہی میں ہیں۔ یقیناً ہم نے لقمان کو حکمت

الْحِكْمَةَ اِنْ اَشْكُرْ لِلّٰهِ ۚ وَمَنْ یَشْكُرْ فَاِنَّمَا یَشْكُرُ

دی کہ اللہ کا شکر ادا کرو۔ جو شکر کرے گا تو صرف اپنے ذاتی فائدہ کے لیے

لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ حَمِیۡدٌ ۝ وَاِذَا

کرے گا۔ اور جو ناشکری کرے گا تو یقیناً اللہ بے نیاز ہے، قابلِ تعریف ہے۔ اور جب

قَالَ لُقْمَنُ لِابْنِهِ وَهُوَ يَعِظُهُ يَبْنَىٰ لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ

لقمان (علیہ السلام) نے اپنے بیٹے سے کہا جب وہ اسے نصیحت کر رہے تھے اے میرے بیٹے! تو اللہ کے ساتھ شریک مت ٹھہرا۔

إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ ﴿۱۳﴾ وَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ

یقیناً شرک بہت بڑا ظلم ہے۔ اور ہم نے انسان کو اس کے والدین کے متعلق

بِوَالِدَيْهِ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ وَهْنًا عَلَىٰ وَهْنٍ وَفِصْلُهُ

حکم دیا کہ اس کی ماں نے اس کو پیٹ میں اٹھایا ہے کمزوری در کمزوری، اور اس کا دودھ چھڑانا

فِي عَامَيْنِ أَنِ اشْكُرْ لِي وَلِوَالِدَيْكَ ۖ إِلَىٰ الْمَصِيرِ ﴿۱۴﴾

دو سال کے اندر ہوتا ہے، کہ تو میرا اور اپنے والدین کا شکر گزار رہ۔ میری ہی طرف لوٹنا ہے۔

وَأِنْ جَاهَدَكَ عَلَىٰ أَنْ تُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ

اور اگر والدین تجھے مجبور کریں اس پر کہ تو میرے ساتھ شریک ٹھہرائے ایسی چیز کو جس کی تیرے پاس کوئی

عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ۚ وَصَاحِبُهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا ۚ

دلیل نہیں، تو تو اُن کا کہنا نہ ماننا، لیکن اُن کے ساتھ رہنا دنیا میں عرف کے مطابق۔

وَاتَّبِعْ سَبِيلَ مَنْ أَنَابَ إِلَيَّ ۖ ثُمَّ إِلَىٰ مَرْجِعِكُمْ

اور اُن لوگوں کے راستہ پر چلنا جو میری طرف رجوع ہوتے ہیں، پھر میری ہی طرف تمہیں لوٹ کر آنا ہے،

فَأَتَيْنَكُم بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۱۵﴾ يُبَيِّنُ لَهَا إِنْ تَكُ

پھر میں تمہیں بتاؤں گا جو عمل تم کرتے تھے۔ اے میرے بیٹے! یقیناً اگر رائی

مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِي صَخْرَةٍ

کے دانہ کے برابر بھی کوئی چیز ہو، پھر وہ کسی چٹان میں ہو

أَوْ فِي السَّمُوتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ يَأْتِ بِهَا اللَّهُ ۖ

یا آسمانوں یا زمین میں ہو، تب بھی اللہ اس کو لے آئے گا۔

إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ﴿۱۶﴾ يُبَيِّنُ أَقِيمِ الصَّلَاةَ وَامُرْ

یقیناً اللہ باریک بین، باخبر ہے۔ اے میرے بیٹے! تو نماز قائم کر اور نیکی کا

بِالْمَعْرُوفِ وَأَنَّهُ عَنِ الْبُنْكَرِ وَاصِرٌ عَلَىٰ

حکم کر اور برائی سے روک اور صبر کر اُن مصیبتوں پر

مَا أَصَابَكَ ۖ إِنَّ ذَلِكْ مِنْ عَظْمِ الْأُمُورِ ﴿۱۷﴾ وَلَا تُصَعِّرْ

جو تجھے پہنچیں۔ یقیناً یہ ایسے امور میں سے ہے جن کا عزم کیا جاتا ہے۔ اور تو اپنا رخسار لوگوں

خَذَكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَكُنْ فِي الْمَرَضِ مَرَحًا
سے مت بھیر اور زمین میں اکڑ کر مت چل۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ۝۸
یقیناً اللہ ہر تکبر کرنے والے، فخر کرنے والے سے محبت نہیں کرتا۔ اور درمیانی

فِي مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ۝ إِنَّ أَنْكَرَ
چال اختیار کر اور اپنی آواز پست رکھ۔ یقیناً سب سے

الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيرِ ۝۹
بُری آواز گدھے کی آواز ہے۔ کیا تم نے دیکھا نہیں کہ اللہ نے

سَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ
تمہارے تابع کر دیں وہ چیزیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں

وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهُ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً ۝
اور تم پر اپنی ظاہری اور باطنی نعمتوں کی وسعت فرما دی ہے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى
اور لوگوں میں ایسے بھی ہیں جو اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں علم اور ہدایت

وَلَا كِتَابٍ مُنِيرٍ ۝۱۰
اور روشن کتاب کے بغیر۔ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ تم اس ہدایت کی

مَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ
پیروی کرو جو اللہ نے اتاری ہے، تو کہتے ہیں کہ بلکہ ہم تو اس کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے ہمارے

أَبَاءَنَا أَوَّلُوا كَانَ الشَّيْطَانُ يَدْعُوهُمْ إِلَى عَذَابِ
باپ دادا کو پایا۔ کیا اگرچہ شیطان اُن کو بلا رہا ہو دوزخ کے عذاب کی

السَّعِيرِ ۝۱۱
طرف؟ اور جو اپنا چہرہ اللہ کے تابع کر دے گا اور وہ

مُحْسِنٌ فَقَدْ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى ۝
نیکوکار ہو، تو اس نے مضبوط کڑا تھام لیا۔

وَالِلَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ۝۱۲
اور اللہ ہی کی طرف تمام امور کا انجام ہے۔ اور جو کفر کرتا ہے تو اس کا کفر آپ کو غمگین

كُفْرًا ۚ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا ۗ اِنَّ اللّٰهَ

نہ کرے۔ ہماری ہی طرف اُن کو لوٹنا ہے، پھر ہم انہیں بتادیں گے جو عمل انہوں نے کیے تھے۔ یقیناً اللہ

عَلِيمٌ ۚ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿۳۱﴾ مُتَّعَهُمْ قَلِيلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ

دلوں کا حال خوب جانتے ہیں۔ ہم انہیں تھوڑا فائدہ اٹھانے دیں گے، پھر زبردستی لے جائیں گے

اِلَىٰ عَذَابٍ غَلِيظٍ ﴿۳۲﴾ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ

سخت عذاب کی طرف۔ اور اگر آپ اُن سے سوال کریں کہ کس نے آسمان

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۗ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ

اور زمین پیدا کیے، تو ضرور کہیں گے کہ اللہ نے۔ آپ فرما دیجیے کہ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

بلکہ اُن میں سے اکثر جانتے نہیں۔ اللہ کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں اور زمین

وَالْاَرْضَ ۗ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿۳۴﴾ وَلَوْ اَنَّ مَا

میں ہیں۔ یقیناً اللہ بے نیاز ہے، قابلِ تعریف ہے۔ اور اگر وہ درخت جو

فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ ۚ وَالْبَحْرُ يَمُدُّهُ مِنْ

زمین میں ہیں وہ قلم بن جائیں اور سمندر اس کے لیے روشنائی بن جائے، اس کے بعد

بَعْدِهِ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفَدَتْ كَلِمَتُ اللّٰهِ ۗ اِنَّ

سات سمندر اور بھی ہوں، تب بھی اللہ کے کلمات ختم نہیں ہوں گے۔ یقیناً

اللّٰهُ عَزِيزٌ حَكِيْمٌ ﴿۳۵﴾ مَا خَلَقَكُمْ وَلَا يَعْصِيكُمْ اِلَّا

اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ تمہارا پیدا کیا جانا اور تمہارا قبروں سے اٹھنا نہیں ہے مگر

كَنْفُسٍ وَّاحِدَةٍ ۗ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ بَصِيْرٌ ﴿۳۶﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ

ایک جان (پیدا کرنے) کے مانند۔ یقیناً اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ

اللّٰهُ يُوَلِّجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوَلِّجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَ

اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور

سَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۚ كُلٌّ يَّجْرِيْٓ اِلَىٰ اَجَلٍ مُّسَمًّى

اس نے چاند اور سورج کو کام میں لگا رکھا ہے۔ سب کے سب چلتے رہیں گے ایک وقت مقررہ تک

وَ اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۳۷﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ

اور یہ کہ اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔ یہ اس وجہ سے کہ اللہ

هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ الْبَاطِلُ ۝

ہی حق ہے اور یہ کہ اللہ کے سوا جن کو یہ پکارتے ہیں وہ باطل ہیں

وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ۝ أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْفُلْكَ

اور یہ کہ اللہ برتر ہے، بڑا ہے۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ کشتی

تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللَّهِ لِيُريَكُمْ مِنْ آيَاتِهِ ۝

چلتی ہے سمندر میں اللہ کی نعمت سے تاکہ وہ تمہیں اپنی کچھ نشانیاں دکھائے۔

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ۝ وَإِذَا

یقیناً اس میں البتہ نشانیاں ہیں ہر صبر کرنے والے، شکر کرنے والے کے لیے۔ اور جب

غَشِيَهم مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوْا اللَّهَ مُخْلِصِينَ

انہیں موج ڈھانپ لیتی ہے سائبانوں کی طرح، تو وہ اللہ کو پکارنے لگتے ہیں اس کے لیے عبادت کو خالص کرتے ہوئے۔

لَهُ الدِّينَ ۚ فَلَمَّا نَجَّيْهُمْ إِلَى الْبَرِّ فَبِهِمْ مَّقْتَصِدُ ۝

پھر جب وہ ان کو بچا کر خشکی کی طرف لے آتا ہے تو ان میں سے کچھ میانہ روی اختیار کرنے والے ہوتے ہیں۔

وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُورٍ ۝ يَا أَيُّهَا

اور ہماری آیتوں کا انکار نہیں کرتا مگر جو غدار، ناشکرا ہے۔ اے

النَّاسِ اتَّقُوا رَبَّكُمُ وَاحْشُوا يَوْمًا لَا يَجْزِي

انسانو! تم اپنے رب سے ڈرو اور تم ڈرو اس دن سے جس دن کوئی والد

وَالِدٌ عَنْ وَلَدِهِ وَلَا مَوْلُودٌ هُوَ جَارٍ عَنْ

اپنی اولاد کے کام نہیں آئے گا اور نہ اولاد اپنے والد کے کچھ بھی کام

وَالِدِهِ شَيْئًا ۚ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ

آ سکے گی۔ یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے، پھر تمہیں دنیوی زندگی

الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۚ وَلَا يَغُرَّنَّكُمُ بِاللَّهِ الْغُرُورُ ۝

دھوکے میں نہ ڈالے۔ اور تمہیں اللہ سے دھوکے میں نہ رکھے دھوکے باز (شیطان)۔

إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ

یقیناً اللہ کے پاس قیامت کا علم ہے۔ اور وہی بارش کو اتارتا ہے۔

وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ ۚ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا

اور جانتا ہے اسے جو بچہ دانیوں میں ہے۔ اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ

تَكْسِبُ غَدًا ۚ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ
کل کیا کرے گا؟ اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ کس زمین میں

تَمُوتُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ﴿۳۱﴾
مرے گا؟ یقیناً اللہ علم والا، باخبر ہے۔

رُكُوعَاتُهَا ۳

(۳۲) سُورَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ (۵۵)

آيَاتُهَا ۳۰

اور ۳ رکوع ہیں

سورة السجدة مکہ میں نازل ہوئی

اس میں ۳۰ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الْم ۝ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ

الْم۔ اس کتاب کا اتارا جانا رب العالمین کی طرف سے ہے، اس میں

الْعَالَمِينَ ۝ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ

کوئی شک نہیں۔ کیا یہ کہتے ہیں کہ اس نبی نے خود اس کو گھڑ لیا ہے؟ بلکہ یہ حق ہے تیرے رب

رَبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّا أَتَهُمْ مِنْ نَّذِيرٍ مِّنْ قَبْلِكَ

کی طرف سے تاکہ آپ ڈرائیں ایسی قوم کو جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا

لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ۝ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ

تاکہ وہ راہ پائیں۔ اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو

وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ

اور اُن چیزوں کو جو اُن کے درمیان میں ہیں چھ دن میں پیدا کیا ہے، پھر وہ

عَلَى الْعَرْشِ ۚ مَا لَكُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا

عرش پر مستوی ہوا۔ تمہارے لیے اس کے سوا کوئی مددگار اور سفارشی

شَفِيعٌ ۚ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ۝ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ مِّنْ

نہیں ہے۔ کیا پھر تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟ وہ تمام امور کی تدبیر کرتا ہے آسمان

السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ

سے زمین تک، پھر وہ اس کی طرف چڑھتے ہیں ایسے دن میں

كَانَ مِقْدَارُهُ أَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ۝ ذَٰلِكَ

جس کی مقدار تمہاری گنتی کے اعتبار سے ایک ہزار سال ہے۔ وہ

عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ الَّذِي

غائب اور حاضر کا جاننے والا ہے، زبردست ہے، نہایت رحم والا ہے۔ وہ اللہ

أَحْسَنَ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقَهُ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنْسَانِ

جس نے ہر چیز کو اچھا بنایا جو بھی اس نے پیدا کیا، اور انسان کو پہلے مٹی سے

مِنْ طِينٍ ۝ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ سُلَالَةٍ مِّنْ مَّاءٍ

پیدا کیا۔ پھر اس نے اس کی نسل کو ایک حقیر پانی کے خلاصہ سے

مَّهِينٍ ۝ ثُمَّ سَوَّاهُ وَ نَفَخَ فِيهِ مِنْ رُّوحِهِ وَجَعَلَ

بنایا۔ پھر اس کو پورا پورا بنایا، پھر اس میں اپنی روح پھونک دی اور

لَكُمْ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۖ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۝

اس نے تمہارے کان، آنکھ اور دل بنائے۔ بہت کم تم شکر ادا کرتے ہو۔

وَقَالُوا ءِذَا ضَلَلْنَا فِي الْأَرْضِ أَإِنَّا لَفِي خَلْقٍ

اور یہ کہتے ہیں کیا جب ہم گم ہو جائیں گے زمین میں، تب ہم نئی پیدائش میں زندہ کر کے اٹھائے

جَدِيدٍ ۖ بَلْ هُمْ بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ كَفِرُونَ ۝ قُلْ

جائیں گے؟ بلکہ وہ اپنے رب کی ملاقات ہی کا انکار کر رہے ہیں۔ آپ فرما دیجیے

يَتَوَفَّكُم مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِي وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ

کہ تمہیں وفات دے گا موت کا وہ فرشتہ جو تم پر متعین ہے، پھر

إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ۝ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الْمُبْجُرُونَ

تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اور کاش کہ آپ دیکھتے جب یہ مجرم

نَاكِسُوا رُءُوسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖ رَبَّنَا أَبْصَرْنَا

اپنے سر اپنے رب کے سامنے جھکائے ہوئے ہوں گے۔ (وہ کہیں گے) اے ہمارے رب! ہم نے

وَسَمِعْنَا فَأَرْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا إِنَّا مُوقِنُونَ ۝

دیکھ لیا اور سن لیا، تو تو ہمیں (دنیا میں) واپس بھیج دے کہ ہم نیک عمل کریں، ہمیں یقین آ گیا۔

وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدًى وَلَٰكِنْ حَقَّ

اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو اس کی ہدایت دے دیتے، لیکن میری جانب سے قول صادق

الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ

صادر ہو چکا ہے کہ میں جنات اور انسانوں، دونوں سے جہنم کو ضرور

اجْمَعِينَ ﴿۱۳﴾ فَذُوقُوا بِمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا
بھروں گا۔ تو تم عذاب چکھو اس وجہ سے کہ تم نے اپنے اس دن کی ملاقات کو بھلا دیا تھا۔

اِنَّا نَسِينَكُمْ وَ ذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ
ہم نے بھی تمہیں بھلا دیا اور اپنے کثرت کے عوض ہمیشہ کا عذاب

تَعْمَلُونَ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا الَّذِينَ اِذَا ذُكِّرُوا
چکھو۔ ہماری آیتوں پر تو وہی لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب انہیں اُن آیات کے ذریعہ نصیحت

بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا وَ سَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ هُمْ لَا
کی جاتی ہے، تو سجدہ میں گر جاتے ہیں اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور وہ

يَسْتَكْبِرُونَ ﴿۱۵﴾ تَتَجَافَىٰ جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ
بڑائی نہیں چاہتے۔ اُن کے پہلو خواب گاہوں سے الگ رہتے ہیں،

يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَ طَمَعًا وَ مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ﴿۱۶﴾
وہ اپنے رب کو خوف و امید سے پکارتے ہیں۔ اور ہماری دی ہوئی روزی میں سے خرچ کرتے ہیں۔

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُمْ مِّن قُرَّةِ اَعْيُنٍ ؕ
پھر کوئی شخص نہیں جانتا کہ آنکھوں کی ٹھنڈک میں سے کیا اس کے لیے چھپایا گیا ہے،

جَزَاءً ؕ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۷﴾ اَفَمَن كَانَ مُؤْمِنًا
ان کے اعمال کے بدلہ میں۔ کیا پھر وہ شخص جو مؤمن ہو

كَمَن كَانَ فَاسِقًا ؕ لَا يَسْتَوُونَ ﴿۱۸﴾ اَمَّا الَّذِينَ اٰمَنُوا
اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو بدکار ہے؟ دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔ البتہ جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنَّٰتُ الْاٰوٰی زِ نَزْلًا ؕ بِمَا
اور نیک عمل کرتے رہے، اُن کے لیے رہنے کی جنتیں ہیں۔ مہمانی کے خاطر اُن اعمال کے

كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۹﴾ وَاَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ
بدلہ میں جو وہ کرتے تھے۔ اور البتہ جو بدکار ہیں تو اُن کا ٹھکانا دوزخ ہے۔

كُلَّمَا اَرَادُوْا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا اُعِيْدُوْا فِيْهَا
جب کبھی وہاں سے نکلنے کا ارادہ کریں گے تو اس میں دوبارہ لوٹا دیے جائیں گے

وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّذِیْ كُنْتُمْ بِہِ
اور اُن سے کہا جائے گا کہ اس آگ کے عذاب کو چکھو جس کو تم جھٹلایا

تُكَذِّبُونَ ﴿۱۰﴾ وَلَنَذِقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى
کرتے تھے۔ اور ہم انہیں قریبی عذاب میں سے چکھائیں گے

دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿۱۱﴾ وَفَن
بڑے عذاب سے پہلے شاید وہ باز آ جائیں۔ اور اس سے

اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيٰتِ رَبِّهِ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ۚ
زیادہ ظالم کون ہوگا جسے اس کے رب کی آیات کے ذریعہ نصیحت کی جائے، پھر وہ اس سے اعراض کرے؟

اِنَّا مِنَ الْبٰجِرِمِیْنَ مُنتَقِمُونَ ﴿۱۲﴾ وَلَقَدْ اَتٰیْنَا مُوسٰی
یقیناً ہم مجرموں سے انتقام لینے والے ہیں۔ یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو

الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِیْ مِرْیَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ
کتاب دی، تو آپ اُس کی ملاقات کے بارے میں شک میں نہ رہئے، اور ہم نے

هُدًى لِّبَنۡیِۤیْ اِسْرَآءِیْلَ ﴿۱۳﴾ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اٰیٰتَةً
اسے بنی اسرائیل کے لیے ہدایت بنایا۔ اور ہم نے اُن میں سے پیشوا بنائے

یَهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا ۖ وَكَانُوْا بِاٰیٰتِنَا
جو ہمارے علم سے رہنمائی کرتے تھے جب انہوں نے صبر کیا۔ اور وہ ہماری آیتوں پر یقین

یُوقِنُوْنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ یَفْصَلُ بَیْنَهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ
رکھتے تھے۔ یقیناً تیرا رب اُن کے درمیان قیامت کے دن فیصلہ کرے گا

فِیْمَا كَانُوْا فِیْهِ یُخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۵﴾ اَوَلَمْ یَهْدِ لَهُمْ
اُن باتوں میں جن میں وہ اختلاف کر رہے تھے۔ کیا اُن کے لیے یہ چیز ہدایت کا باعث نہیں ہوئی کہ

كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ یَمْشُوْنَ
ہم نے اُن سے پہلے کتنی قوموں کو ہلاک کیا جن کے مکانات میں

فِیْ مَسٰكِنِهِمْ ۚ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ ۚ اَفَلَا یَسْمَعُوْنَ ﴿۱۶﴾
یہ چلتے ہیں؟ یقیناً اس میں البتہ نشانیاں ہیں۔ کیا پھر وہ سنتے نہیں؟

اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَی الْاَرْضِ الْجُرٰی
کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ ہم پانی کو چلاتے ہیں بنجر زمین کی طرف،

فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهٗ اَنْعَامُهُمْ وَانْفُسُهُمْ ۚ
پھر ہم اس کے ذریعہ کھیتی نکالتے ہیں جس سے اُن کے چوپائے اور خود وہ بھی کھاتے ہیں۔

الْاَحْزَاب ۳۳

اَفَلَا يُبْصِرُونَ ﴿۲۵﴾ وَ يَقُولُونَ مَتٰی هٰذَا الْفَتْحُ کب ہے کیا پھر وہ دیکھتے نہیں؟ اور یہ پوچھتے ہیں کہ یہ فتح کب ہے

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۲۶﴾ قُلْ یَوْمَ الْفَتْحِ لَا یَنْفَعُ الذِّیْنَ اگر تم سچے ہو؟ آپ فرما دیجیے کہ فتح کے دن کافروں کو اُن کا ایمان لانا

كَفَرُوْا اِیْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ یُنْظَرُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَاعْرِضْ نفع نہیں دے گا اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔ اس لیے اُن سے آپ اعراض کیجیے

عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُنْتَظَرُوْنَ ﴿۲۸﴾ اور منتظر رہئے۔ یقیناً یہ بھی منتظر ہیں۔

ایاتھا ۴۳ اس میں ۷۳ آیتیں ہیں (۳۳) سُورَةُ الْاَحْزَابِ مَكِّيَّةٌ (۹۰) رُكُوْعَاتُهَا ۹ اور ۹ رُكُوْع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِیُّ اَتَقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِيعِ الْکٰفِرِیْنَ وَالْمُنٰفِقِیْنَ اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ اللہ سے ڈریے اور کافروں اور منافقوں کا کہنا نہ مانئے۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِیْمًا حٰکِیْمًا ۝ وَاتَّبِعْ مَا یُوحٰی اِلَیْكَ یقیناً اللہ علم والا، حکمت والا ہے۔ اور اس کی پیروی کیجیے جو آپ کی طرف آپ کے رب کی

مِّنْ رَّبِّكَ ۝ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرًا ۝ طرف سے وحی کیا جا رہا ہے۔ یقیناً اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔

وَتَوَكَّلْ عَلٰی اللّٰهِ ۝ وَكَفٰی بِاللّٰهِ وَكِیْلًا ۝ مَا جَعَلَ اور آپ اللہ پر توکل کیجیے۔ اور اللہ کارساز کافی ہے۔ اللہ نے کسی

اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبِیْنِ فِیْ جَوْفِهِ ۝ وَمَا جَعَلَ شخص کے سینہ میں دو دل نہیں بنائے۔ اور تمہاری

اَزْوَاجُکُمْ الٰی ۝ تُظْهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهَاتِکُمْ ۝ بیویوں کو جن سے تم ظہار کرتے ہو اُن کو تمہاری ماں نہیں بنایا۔

وَمَا جَعَلَ اَدْعِیَاءَکُمْ اَبْنَاءَکُمْ ۝ ذٰلِکُمْ قَوْلُکُمْ اور تمہارے منہ بولے بیٹوں کو تمہارے حقیقی بیٹے نہیں بنایا۔ یہ تمہاری اپنے منہ سے کہی ہوئی

بِاَفْوَاهِكُمْ وَاللّٰهُ يَقُولُ الْحَقُّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيلَ ۝
 باتیں ہیں۔ اور اللہ حق کہتا ہے اور وہ سیدھے راستہ کی رہنمائی کرتا ہے۔

اُدْعُوهُمْ لِاَبَائِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ
 تم اُن کو اُن کے باپ دادا کی طرف منسوب کر کے پکارو، یہ اللہ کے نزدیک زیادہ انصاف والی چیز ہے۔ پھر اگر

لَمْ تَعْلَمُوْا اَبَاءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ وَمَوَالِيكُمْ ۖ
 تم اُن کے باپ دادا کو نہیں جانتے، تو وہ دین میں تمہارے بھائی ہیں اور تمہارے آزاد کردہ غلام ہیں۔

وَ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيمَا اَخْطَاْتُمْ بِهِ ۚ
 اور تم پر کوئی حرج نہیں ہے اس میں جو تم غلطی کر بیٹھو،

وَلٰكِنْ مَا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ۖ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا
 لیکن وہ جس کا تم دل سے ارادہ کرو۔ (یہ غلط ہے۔) اور اللہ بخشنے والا،

رَّحِيْمًا ۝ اَلَتَّبِعِيْ اَوَّلٰی بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ
 نہایت رحم والا ہے۔ یہ نبی ایمان والوں پر اُن کی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتے ہیں،

وَازْوَاجَهُۥٓ اُمَّهَاتُهُمْ ۖ وَاُولَٔا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوَّلٰی
 اور نبی کی بیویاں اُن کی مائیں ہیں۔ اور رشتہ دار اُن میں سے ایک دوسرے کے زیادہ حق دار

بِبَعْضٍ فِیْ کِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهَاجِرِيْنَ
 ہیں اللہ کی کتاب میں ایمان والوں سے اور مہاجرین سے،

اِلَّا اَنْ تَفْعَلُوْا اِلَیْ اَوْلَیَّیْكُمْ مَّعْرُوْفًا ۚ كَانَ ذٰلِكَ
 مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں کے ساتھ عرف کے مطابق کوئی معاملہ کرو۔ یہ

فِی الْکِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۝ وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِیِّیْنَ
 کتاب میں لکھا ہوا ہے۔ اور جب ہم نے انبیاء سے اُن کا

مِیثَاقَهُمْ وَمِنْکَ وَمِنْ نُّوحٍ وَّاِبْرٰهِيْمَ وَ مُوْسٰی
 عہد لیا اور آپ سے اور نوح اور ابراہیم اور موسیٰ

وَ عِیْسٰی ابْنِ مَرْیَمَ ۖ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّیثَاقًا غَلِیْظًا ۝
 اور عیسیٰ بن مریم (علیہم الصلوٰۃ والسلام) سے۔ اور ہم نے ان سے پختہ عہد لیا۔

لَیْسَ لَ الصّٰدِقِیْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَاَعَدَّ لِلْكَافِرِیْنَ
 تاکہ اللہ سچوں سے اُن کی سچائی کے متعلق سوال کرے۔ اور اللہ نے کافروں کے لیے دردناک

عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ
عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اے ایمان والو! تم یاد کرو اللہ کی اس نعمت کو

عَلَيْكُمْ اِذْ جَاءَتْكُمْ جُنُودٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا
جو تم پر ہے جب تمہارے پاس لشکر آئے، پھر ہم نے اُن پر طوفانی ہوا

وَجُنُودًا لَّمْ تَرَوْهَا ۚ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۝
اور ایسے لشکر بھیجے جن کو تم نے نہیں دیکھا۔ اور اللہ تمہارے اعمال دیکھ رہے تھے۔

اِذْ جَاءُوكُم مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلِ مِنْكُمْ
جب وہ تمہارے پاس آئے تمہارے اوپر سے اور تمہارے نیچے سے

وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ
اور جب کہ آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں اور دل حلق تک پہنچ گئے اور تم نے اللہ کے

بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَ ۝ هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا
ساتھ طرح طرح کے گمان کیے۔ اس وقت ایمان والے آزمائے گئے اور

زُلْزَالًا شَدِيْدًا ۝ وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ
انہیں سخت ہلا دیا گیا۔ اور جب منافق مرد اور وہ جن کے دلوں میں

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ
مرض ہے، کہنے لگے ہم سے اللہ نے اور اس کے رسول نے جو وعدہ کیا تھا

اِلَّا غُرُوْرًا ۝ وَاِذْ قَالَتْ طٰٓئِفَةٌ مِّنْهُمْ يٰۤاَهْلَ
وہ دھوکا ہی تھا۔ اور جب اُن میں سے ایک جماعت کہہ رہی تھی کہ اے یثرب

يٰثَرِبَ لَا مَقَامَ لَكُمْ فَاَرْجِعُوْا وَيَسْتَاْذِنُ فَرِيقٌ
والو! تمہارے لیے ٹھہرنے کی جگہ نہیں ہے، تو واپس لوٹ جاؤ۔ اور اُن میں سے ایک جماعت نبی اکرم

مِّنْهُمْ النَّبِیُّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُیُوْتَنَا عَوْرَةٌ ۚ وَمَا هِیَ
(صلی اللہ علیہ وسلم) سے اجازت طلب کر رہی تھی، وہ کہہ رہی تھی کہ یقیناً ہمارے گھر خالی پڑے ہیں، حالانکہ وہ

بِعَوْرَةٍ ۚ اِنْ یَّرِیْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ۝ وَلَوْ دُخِلَتْ
خالی نہیں تھے۔ وہ صرف بھاگنا چاہتے تھے۔ اور اگر (یہ لشکر)

عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا ثُمَّ سَبِلُوْا الْفِتْنَةَ لَا تَوْهَا
مدینہ کے اطراف سے اُن پر داخل ہو کر اُن سے کفر کا مطالبہ کریں تو وہ کفر کر لیں گے،

وَمَا تَلَبَّثُوا فِيهَا إِلَّا يَسِيرًا ﴿۱۴﴾ وَلَقَدْ كَانُوا عَاهَدُوا

اور اس میں صرف تھوڑی ہی دیر کریں گے۔ یقیناً انہوں نے اللہ سے اس

اللَّهُ مِنْ قَبْلُ لَا يُؤْتُونَ الْأَدْبَارَ وَكَانَ عَهْدُ اللَّهِ

سے پہلے بھی وعدہ کیا تھا کہ پیٹھ پھیر کر نہیں بھاگیں گے۔ اور اللہ کے عہد کا

مَسْئُولًا ﴿۱۵﴾ قُلْ لَنْ يَنْفَعَكُمْ الْفِرَارُ إِنْ فَرَرْتُمْ

ضرور سوال کیا جائے گا۔ آپ فرما دیجیے کہ تمہیں بھاگنا ہرگز نفع نہیں دے گا اگر تم بھاگو گے

مِنَ الْمَوْتِ أَوِ الْقَتْلِ وَإِذَا لَا تَسْتَعُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿۱۶﴾

موت سے یا قتل سے اور اس وقت تو فائدہ نہیں اٹھا سکو گے مگر تھوڑا۔

قُلْ مَنْ ذَا الَّذِي يَعْصِمُكُمْ مِنَ اللَّهِ إِنْ أَرَادَ بِكُمْ

آپ فرما دیجیے کہ کون ہے جو تمہیں بچائے گا اللہ سے اگر اللہ تمہارے ساتھ بُرائی کا

سُوءًا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ۖ وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ

ارادہ کرے یا تم پر مہربانی کا ارادہ کرے؟ اور وہ اپنے لیے اللہ کے علاوہ

مَنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿۱۷﴾ قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الْمُعَوِّقِينَ

کوئی کارساز اور مددگار نہیں پائیں گے۔ یقیناً اللہ نے معلوم کر لیا ہے تم میں سے روکنے

مِنْكُمْ وَالْقَائِلِينَ لِإِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ إِلَيْنَا ۚ

والوں کو اور اپنے بھائیوں سے کہنے والوں کو کہ تم ہمارے پاس آ جاؤ۔

وَلَا يَأْتُونَ الْبَاسَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿۱۸﴾ أَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۖ

اور وہ خود لڑائی میں نہیں آتے مگر تھوڑا۔ تم پر بخلی کرتے ہوئے۔

فَإِذَا جَاءَ الْخَوْفُ رَأَيْتَهُمْ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ تَدُورُ

پھر جب خوف آتا ہے، تو آپ اُن کو دیکھو گے کہ وہ آپ کی طرف تک رہے ہیں، اُن کی آنکھیں

أَعْيُنُهُمْ كَالَّذِي يُغْشَى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۚ

گھوم رہی ہیں اس شخص کی طرح جس پر موت کی غشی طاری ہو۔

فَإِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوكُمْ بِالسِّنَةِ حِدَادٍ أَشِحَّةً

پھر جب خوف چلا جاتا ہے تو وہ آپ کو تیز زبانوں سے طعنہ دیتے ہیں مال پر

عَلَى الْخَيْرِ ۚ أُولَٰئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوا فَأَحْبَطَ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ ۖ

لاالچ کرتے ہوئے۔ یہ ایمان ہی نہیں لائے، پھر اللہ نے اُن کے اعمال جبط کر دیے۔

وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ﴿١٥﴾ يَحْسَبُونَ الْحَزَابَ
اور یہ اللہ پر آسان ہے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ لشکر ابھی

لَمْ يَذْهَبُوا ۚ وَإِنْ يَأْتِ الْحَزَابُ يَوَدُّوا لَوْ أَنَّهُمْ
گئے نہیں۔ اور اگر لشکر آ جائیں تو وہ چاہیں گے کہ کاش کہ وہ

بَادُونَ فِي الْأَعْرَابِ يَسْأَلُونَ عَنْ أَنْبَائِكُمْ
(باہر) دیہاتیوں میں رہتے، تمہاری خبروں کے متعلق پوچھتے رہتے۔

وَلَوْ كَانُوا فِيكُمْ مَا قَتَلُوا إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٦﴾ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ
اور اگر وہ تم میں ہوتے بھی تو قتال نہ کرتے مگر تھوڑا۔ یقیناً اللہ کے

فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُوا اللَّهَ
رسول میں بہترین نمونہ ہے اس شخص کے لیے جو اللہ اور آخری دن سے

وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَذَكَرَ اللَّهُ كَثِيرًا ﴿١٧﴾ وَلَمَّا رَأَى الْمُؤْمِنُونَ
امید رکھتا ہے اور اللہ کو بہت زیادہ یاد کرتا ہے۔ اور جب ایمان والوں نے

الْحَزَابَ ۚ قَالُوا هَذَا مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ
لشکر دیکھے، تو انہوں نے کہا کہ یہ وہ ہے جس کا اللہ اور اس کے رسول نے ہم سے وعدہ کیا تھا

وَصَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ ۚ وَمَا زَادَهُمْ إِلَّا إِيمَانًا
اور اللہ اور اس کے رسول نے سچا وعدہ کیا تھا۔ اور اس چیز نے اُن کو ایمان اور تابعداری میں

وَتَسْلِيمًا ﴿١٨﴾ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رَجَاءٌ بِمَا كَانُوا
بڑھا دیا ہے۔ ایمان والوں میں سے ایسے مرد ہیں جنہوں نے سچ کر دکھایا

مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضَىٰ نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ
وہ عہد جو انہوں نے اللہ سے کیا تھا۔ پھر اُن میں سے کچھ وہ ہیں جنہوں نے اپنا ذمہ پورا کر دیا اور اُن میں

مَّن يَنْتَظِرُ ۚ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا ﴿١٩﴾ لِّيَجْزِيَ اللَّهُ
سے کچھ وہ ہیں جو منتظر ہیں۔ اور انہوں نے کوئی تبدیلی نہیں کی۔ تاکہ اللہ سچوں کو

الصَّادِقِينَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ ۚ إِنَّ شَاءَ
اُن کی سچائی کا بدلہ دے اور منافقین کو اگر وہ چاہے تو عذاب دے

أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿٢٠﴾
یا اُن کی توبہ قبول کرے۔ یقیناً اللہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔

وَرَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوا خَيْرًا وَكَفَى

اور اللہ نے کافروں کو پھیر دیا اپنے غصہ میں بھرے ہوئے، وہ کوئی خیر نہ لے جاسکے۔ اور اللہ

اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا ۝

ایمان والوں کی طرف سے قتال کے لیے کافی ہو گیا۔ اور اللہ قوت والا، زبردست ہے۔

وَ أَنْزَلَ الَّذِينَ ظَاهَرُوهُمْ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ

اور اہل کتاب میں سے جنہوں نے اُن کی مدد کی تھی اُن کے قلعوں سے اُن کو

مِنْ صِيَاصِيهِمْ وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيقًا تَقْتُلُونَ

نیچے اتارا اور اُن کے قلوب میں رعب ڈال دیا، ایک جماعت کو تم قتل کر رہے تھے

وَتَأْسِرُونَ فَرِيقًا ۝ وَأَوْرَثَكُمُ أَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ

اور ایک جماعت کو تم قیدی بنا رہے تھے۔ اور اللہ نے تمہیں اُن کی زمین کا وارث بنایا اور اُن کے گھروں اور اُن

وَأَمْوَالَهُمْ وَأَرْضًا لَّمْ تَطُوهَا ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ

کے مالوں کا وارث بنایا، اور ایسی زمین کا تمہیں وارث بنایا جس کو تم نے ابھی روندنا نہیں۔ اور اللہ ہر چیز پر

شَيْءٍ قَدِيرًا ۝ يَأَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّأَمْرٍ أَوَّاحٍ

قدرت والا ہے۔ اے نبی! آپ فرما دیجیے آپ کی بیویوں سے کہ اگر

إِنْ كُنْتُمْ تُرَدُّنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا فَتَعَالَيْنَ

تم دنیوی زندگی اور اس کی زینت چاہتی ہو تو تم آؤ،

أُمْتِعْكُمْ وَاسْرِّحْكُمْ سَرَاحًا جَمِيلًا ۝ وَإِنْ كُنْتُمْ

میں تمہیں متاع دنیا دے دوں اور میں تمہیں اچھی طرح چھوڑ دوں۔ اور اگر تم

تُرَدُّنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالذَّارَ الْآخِرَةَ فَإِنَّ اللَّهَ

اللہ اور اس کے رسول اور دارِ آخرت چاہتی ہو تو یقیناً اللہ نے

أَعَدَّ لِلْمُحْسِنِينَ أَجْرًا عَظِيمًا ۝ يٰنِسَاءَ النَّبِيِّ

تم میں سے نیکی کرنے والیوں کے لیے اجرِ عظیم تیار کر رکھا ہے۔ اے نبی کی بیویو!

مَنْ يَأْتِ مِنْكُمْ بِفَاحِشَةٍ مُّبِينَةٍ يُضَعَفْ لَهَا

تم میں سے جو بھی کھلی بے حیائی کرے گی، تو اسے دوہرا

الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۚ وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ۝

عذاب دیا جائے گا۔ اور یہ اللہ پر آسان ہے۔

وَمَنْ يَفْقَهُ مِنْكُمْ إِلَهٌ وَرَسُولُهُ وَ تَعَمَلْ صَالِحًا

اور جو تم میں سے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت اور اعمالِ صالحہ کرے گی

تُوْتِيَهَا أَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۖ وَأَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيمًا ﴿۳۴﴾

تو ہم اسے اس کا اجر دو گنا دیں گے اور ہم نے اس کے لیے باعزت رزق تیار کر رکھا ہے۔

يُنِسَاءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَأَحَدٍ مِّنَ النِّسَاءِ إِنِ اتَّفَقْتُنَّ

اے نبی کی بیویو! تم دوسری عام عورتوں میں سے کسی ایک کی طرح نہیں ہو اگر تم متقی بن کر رہو،

فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِي فِي قَلْبِهِ مَرَضٌ

تو بولنے میں آواز پست مت کرو کہ کہیں لالچ کرنے لگے وہ شخص جس کے دل میں بیماری ہو

وَقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوفًا ﴿۳۵﴾ وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ

اور بات وہ کرو جو بھلائی والی ہو۔ اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو

وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَىٰ وَأَقِمْنَ الصَّلَاةَ

اور پہلی والی جاہلیت کے طرز پر بناؤ سنگھار کو کھلا مت رہنے دو اور نماز قائم کرو

وَاتِينَ الزَّكَاةَ وَأَطِعْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِنَّمَا يُرِيدُ

اور زکوٰۃ دو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔ اللہ تو صرف یہ

اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ

چاہتا ہے کہ تم سے گندگی کو دور رکھے اے اہل بیت! اور تمہیں پاک

تَطْهِيرًا ﴿۳۶﴾ وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلَىٰ فِي بُيُوتِكُنَّ

صاف رکھے۔ اور یاد کرو اس کو جو تلاوت کیا جاتا ہے تمہارے گھروں میں

مِّنْ آيَاتِ اللَّهِ وَالْحِكْمَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ لَطِيفًا خَبِيرًا ﴿۳۷﴾

اللہ کی آیات اور حکمت میں سے۔ یقیناً اللہ باریک بین، باخبر ہے۔

إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

یقیناً مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتیں

وَالْقَنَاتِ وَالْقَنَاتِ وَالصَّدِيقِينَ وَالصَّدِيقَاتِ

اور عاجزی کرنے والے مرد اور عاجزی کرنے والی عورتیں اور سچ بولنے والے مرد اور سچ بولنے والی عورتیں

وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَشِيعِينَ وَالْخَشِيعَاتِ

اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور خشوع کرنے والے مرد اور خشوع کرنے والی عورتیں

وَالْمُتَصَدِّقِينَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ وَالصَّالِحِينَ وَالصَّالِحَاتِ

اور صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں

وَالْحَافِظِينَ فُرُوجَهُمْ وَالْحَافِظَاتِ وَالذَّكِرِينَ اللَّهُ كَثِيرًا

اور جو مرد اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں اور جو عورتیں اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والی ہیں اور جو مرد اللہ کو بہت

وَالذَّكِرَاتِ ۚ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ﴿۳۵﴾

زیادہ یاد کرنے والے ہیں اور جو عورتیں اللہ کو بہت زیادہ یاد کرنے والی ہیں۔ اللہ نے اُن کے لیے مغفرت اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَىٰ اللَّهُ وَرَسُولُهُ

اور کسی مؤمن مرد اور مؤمن عورت کے لیے جائز نہیں ہے کہ جب اللہ اور اس کا رسول کسی معاملہ کا

أَمْرًا أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ وَمَنْ يَعْصِ

فیصلہ کر دے تو اُن کے لیے اپنے معاملہ میں کچھ بھی اختیار ہو۔ اور جو اللہ اور

اللَّهُ وَرَسُولُهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلًّا مُبِينًا ﴿۳۶﴾

اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا تو وہ کھلی گمراہی میں بھٹک گیا۔

وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ

اور جب آپ فرما رہے تھے اس شخص کو کہ جس پر اللہ نے انعام فرمایا اور آپ نے بھی اس پر انعام فرمایا کہ

عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهَ وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ

تو اپنی بیوی اپنے پاس رہنے دے اور اللہ سے ڈر حالانکہ آپ اپنے جی میں چھپا رہے تھے وہ جس کو اللہ

مُبْدِيهِ وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَاهُ ۚ

ظاہر کرنے والا تھا اور آپ انسانوں سے ڈرتے تھے۔ اور اللہ اس کا زیادہ حق دار ہے کہ آپ اس سے ڈریں۔

فَلَمَّا قَضَىٰ زَيْدٌ مِنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنَاكَهَا لِكَيْ لَا يَكُونَ

پھر جب زید بن حارثہ نے زینب سے حاجت پوری کر لی تو ہم نے زینب آپ کے نکاح میں دے دی، تاکہ ایمان

عَلَى الْمُؤْمِنِينَ حَرَجٌ فِي أَزْوَاجِ أَدْعِيَائِهِمْ إِذَا قَضَوْا

والوں پر کوئی حرج نہ رہے اُن کے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں کے بارے میں جب وہ اُن سے

مِنْهُمْ وَطَرًا ۚ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا ﴿۳۷﴾ مَا كَانَ

غرض پوری کر لیں۔ اور اللہ کے حکم کو تو پورا ہونا ہی تھا۔ نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر کوئی

عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيمَا فَرَضَ اللَّهُ لَهُ ۖ سُنَّةَ اللَّهِ

تنگی نہیں اس میں جو (خود) اللہ نے اُن کے لیے مقدر کر دیا۔ اللہ کا دستور رہا ہے

فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ قَدَرًا
ان (پیغمبروں) میں بھی جو پہلے گزر چکے ہیں۔ اور اللہ کا امر قضا و قدر پورا

مَقْدُورًا ۚ ﴿۳۸﴾ الَّذِينَ يُبَلِّغُونَ رِسَالَاتِ اللَّهِ
ہو کر ہی رہتا ہے۔ پیغمبر وہ لوگ ہیں جو اللہ کے پیغامات پہنچاتے ہیں

وَيَخْشَوْنَهُ وَلَا يَخْشَوْنَ أَحَدًا إِلَّا اللَّهَ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ
اور اللہ سے ڈرتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے۔ اور اللہ حساب لینے والا

حَسِيبًا ۚ ﴿۳۹﴾ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ
کافی ہے۔ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تمہارے مردوں میں سے کسی ایک کے باپ نہیں،

وَلَكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ
لیکن وہ اللہ کے رسول ہیں اور تمام انبیاء کے خاتم ہیں۔ اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے

عَلِيمًا ۚ ﴿۴۰﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا
والے ہیں۔ اے ایمان والو! تم اللہ کی یاد بہت زیادہ

كَثِيرًا ۚ ﴿۴۱﴾ وَسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۚ ﴿۴۲﴾ هُوَ الَّذِي
کیا کرو۔ اور اس کی تسبیح کرو صبح و شام۔ وہی اللہ ہے جو

يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتُهُ لِيُخْرِجَكُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ
تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی تاکہ اللہ تمہیں اندھیروں سے نور کی

إِلَى النُّوْرِ ۚ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيمًا ۚ ﴿۴۳﴾ تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ
طرف نکالے۔ اور وہ ایمان والوں پر بہت زیادہ شفقت والا ہے۔ اُن کا تحیہ جس دن

يَلْقَوْنَهُ سَلَامٌ ۚ وَأَعَدَّ لَهُمْ أَجْرًا كَرِيمًا ۚ ﴿۴۴﴾ يَا أَيُّهَا
وہ اس سے ملیں گے سلام ہوگا۔ اور اللہ نے اُن کے لیے عزت والا ثواب تیار کر رکھا ہے۔ اے

النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَ مُبَشِّرًا وَ نَذِيرًا ۚ ﴿۴۵﴾
نبی! یقیناً ہم نے آپ کو رسول بنا کر بھیجا گواہی دینے والا اور بشارت سنانے والا اور ڈرانے والا۔

وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ بِإِذْنِهِ وَ سِرَاجًا مُّنِيرًا ۚ ﴿۴۶﴾ وَبَشِّرِ
اور اللہ کی طرف اس کے حکم سے دعوت دینے والا اور نور پھیلانے والا چراغ بنا کر بھیجا ہے۔ اور ایمان

الْمُؤْمِنِينَ بِأَنَّ لَهُم مِّنَ اللَّهِ فَضْلًا كَبِيرًا ۚ ﴿۴۷﴾ وَلَا
والوں کو بشارت دیجیے اس بات کی کہ اُن کے لیے اللہ کی طرف سے بڑا فضل ہے۔ اور

تُطْعِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ وَدَعْ أَذْهَبَهُمْ وَتَوَكَّلْ

کافروں اور منافقین کا کہنا نہ مانئے اور اُن کی طرف سے جو تکلیف پہنچے اس کی پروا نہ کیجیے اور اللہ پر

عَلَى اللَّهِ ۖ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا ﴿۳۸﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

توکل کیجیے۔ اور اللہ کافی کارساز ہے۔ اے ایمان والو!

إِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ طَلَقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ

جب تم نکاح کرو ایمان والی عورتوں سے، پھر تم اُن کو طلاق دو اس سے پہلے

أَنْ تَمْسُوهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُونَهَا ۚ

کہ تم اُن کو چھوؤ تو تمہارے لیے اُن پر کوئی عدت نہیں جس کو تم شمار کرو۔

فَبِعَوْنِهِنَّ وَسِرِّحُوهُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا ﴿۳۹﴾ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا

تو تم اُن کو کچھ متاع دے دو اور اچھی طرح رخصت کر دو۔ اے نبی! ہم نے

أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَاجَكَ الَّتِي أَتَيْتَ أَجُورَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ

آپ کے لیے آپ کی بیویاں حلال کی ہیں جن کو آپ مہر دے چکے ہیں اور آپ کی مملوکہ باندیاں بھی جو اللہ

يَمِينُكَ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْكَ وَبَنَاتِ عَمِّكَ وَبَنَاتِ عَمَتِكَ

نے آپ کو غنیمت میں سے دلوائی ہیں اور حلال کی ہیں آپ کے چچا کی بیٹیاں اور آپ کی پھوپھیوں کی بیٹیاں

وَبَنَاتِ خَالِكَ وَبَنَاتِ خَلَّتِكَ الَّتِي هَاجَرْنَ مَعَكَ ۚ

اور آپ کے ماموں کی بیٹیاں اور آپ کی خالائوں کی بیٹیاں، جنہوں نے آپ کے ساتھ ہجرت کی۔

وَامْرَأَةً مُؤْمِنَةً إِنْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ إِنْ أَرَادَ النَّبِيُّ

اور وہ مؤمن عورت جو اپنی ذات نبی کو ہبہ کر دے اگر نبی اُن کو نکاح

أَنْ يَسْتَنْكِحَهَا خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۚ

میں لینا چاہیں۔ یہ صرف آپ ہی کے لیے ہے، نہ کہ عام مؤمنین کے لیے۔

قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِي أَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ

یقیناً ہمیں معلوم ہے جو ہم نے اُن پر فرض کیا ہے اُن کی بیویوں اور اُن کی باندیوں کے

إِيمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُونَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ۚ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا

بارے میں تاکہ آپ پر کچھ بھی تنگی نہ رہے۔ اور اللہ بہت زیادہ بخشنے والا،

رَحِيمًا ﴿۴۰﴾ تَرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْمَىٰ إِلَيْكَ مَنْ

نہایت رحم والا ہے۔ آپ دور رکھیں جسے چاہیں اُن میں سے اور اپنے پاس رکھیں جسے

تَشَاءُ ۖ وَمِنْ ابْتِغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ۖ
چاہیں۔ اور جس کو آپ چاہیں اُن میں سے جن کو آپ نے الگ رکھا تھا تو آپ پر کوئی گناہ نہیں۔

ذَلِكَ اَدْنَىٰ اَنْ تَقَرَّ اَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَجْزْنَ وَيَرْضَيْنَ
یہ اس کے زیادہ قریب ہے کہ اُن کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ غمگین نہ ہوں اور وہ سب خوش رہیں

بِمَا اَتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ۖ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي قُلُوبِكُمْ ۖ
اس پر جو آپ نے اُن کو دیا۔ اور اللہ خوب جانتا ہے اس کو جو تمہارے دلوں میں ہے۔

وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَلِيْمًا ۝ لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْۢ بَعْدُ
اور اللہ علم والے، حلم والے ہیں۔ آپ کے لیے اس کے بعد عورتیں حلال نہیں

وَلَا اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ وَلَوْ اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ
اور نہ یہ کہ آپ اُن کے بدلہ میں اور دوسری بیویاں لائیں اگرچہ اُن کا حسن آپ کو اچھا لگے،

اِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ ۖ وَكَانَ اللّٰهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ
مگر آپ کی مملوکہ باندیاں۔ اور اللہ ہر چیز پر

رَقِيْبًا ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوتَ
نگران ہے۔ اے ایمان والو! داخل مت ہو نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کے حجروں

النَّبِيِّ اِلَّا اَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ اِلَى طَعَامٍ غَيْرِ نَظْرِيْنَ
میں مگر یہ کہ تمہیں کھانے کی طرف اجازت دی جائے اس حال میں کہ تم اس کے پکنے کا انتظار کرنے

اِنَّهٗ ۙ وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ
والے نہ ہو، لیکن جب تمہیں بلایا جائے تب تم داخل ہو، پھر جب تم کھا چکو

فَاَنْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَأْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ ۖ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ
تو منتشر ہو جاؤ اور باتوں میں دل لگا کر کے مت بیٹھو۔ یقیناً یہ چیز نبی اکرم (صلی اللہ علیہ

يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَجِیْ مِنْكُمْ ۚ وَاللّٰهُ لَا يَسْتَجِیْ
وسلم) کو ایذا پہنچاتی ہے، پھر وہ تم سے حیا کرتے ہیں۔ اور اللہ حق سے حیا

مِنَ الْحَقِّ ۖ وَاِذَا سَأَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْأَلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ
نہیں کرتا۔ اور جب امہات المؤمنین سے تمہیں کوئی چیز مانگنی ہو، تو پردہ کے پیچھے سے اُن سے

حِجَابٍ ۖ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَ قُلُوْبِهِنَّ ۚ وَمَا كَانَ
سوال کرو۔ یہ چیز تمہارے دلوں کے لیے اور اُن کے دلوں کے لیے زیادہ پاکیزگی والی ہے۔ اور

لَكُمْ أَنْ تُوْذُوا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَنْ تَنْكِحُوا أَزْوَاجَهُ
تمہارے لیے جائز نہیں ہے کہ تم اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کو ایذا دو اور جائز نہیں ہے یہ کہ تم آپ (صلی اللہ

مِنْ بَعْدِهِ أَبَدًا ۱۴۱ إِنَّ ذَلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمًا ۱۴۲
علیہ وسلم) کی بیویوں سے نکاح کرو آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے بعد کبھی بھی۔ یقیناً یہ اللہ کے نزدیک بڑی چیز ہے۔

إِنْ تَبَدُّوا شَيْئًا أَوْ تَخَفُوهُ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ
اگر تم کسی چیز کو ظاہر کرو یا اس کو چھپاؤ تو یقیناً اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والے

عَلِيمًا ۱۴۳ لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِي آبَائِهِنَّ وَلَا أَبْنَائِهِنَّ
ہیں۔ عورتوں پر کوئی گناہ نہیں (بے حجاب آنے میں) اُن کے باپ دادا کے بارے میں اور نہ اُن کے بیٹوں کے بارے میں

وَلَا إِخْوَانِهِنَّ وَلَا أَبْنَاءَ إِخْوَانِهِنَّ وَلَا أَبْنَاءَ
اور نہ اُن کے بھائیوں کے بارے میں اور نہ اُن کے بھائیوں کے بیٹوں کے بارے میں اور نہ اُن کی بہنوں کے بیٹوں کے

أَخَوَاتِهِنَّ وَلَا نِسَائِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ ۱۴۴
بارے میں اور نہ اُن کی (میل جول کی) عورتوں کے بارے میں اور نہ اُن کے بارے میں جن کے اُن کے ہاتھ مالک ہیں۔

وَاتَّقِينَ اللَّهَ ۱۴۵ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا ۱۴۶
اور تم اللہ سے ڈرو۔ یقیناً اللہ ہر چیز کو دیکھ رہے ہیں۔

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ ۱۴۷ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
یقیناً اللہ اور اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) پر۔ اے ایمان

أَمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۱۴۸ إِنَّ الَّذِينَ
والو! تم بھی آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود اور سلام کثرت سے پڑھو۔ یقیناً وہ لوگ

يُؤْذُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا
جو اللہ اور اس کے رسول کو ایذا پہنچاتے ہیں اللہ نے اُن پر دنیا اور آخرت میں لعنت

وَالْآخِرَةِ وَأَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُهِينًا ۱۴۹ وَالَّذِينَ
کی ہے اور اُن کے لیے رسوا کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور جو لوگ

يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بَغْيٍ مَا اكْتَسَبُوا
ایذا پہنچاتے ہیں ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو اس کے بغیر کہ انہوں نے قصور کیا ہو،

فَقَدْ احْتَمَلُوا بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُّبِينًا ۱۵۰ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ
تو یقیناً انہوں نے بہتان اور کھلے گناہ کا بوجھ اٹھایا۔ اے نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ اپنی ازواج

لَا تَزَوَّجَكَ وَبَنَتِكَ وَنِسَاءَ الْمُؤْمِنِينَ يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ

مطہرات سے اور اپنی بیٹیوں اور مؤمنین کی عورتوں سے فرمادیجیے کہ وہ اپنے چہرے پر اپنی چادر کا کچھ حصہ

مِنْ جَلَابِيبِهِنَّ ۚ ذَلِكَ أَدْنَىٰ أَنْ يُعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ۖ

لٹکائے رکھیں۔ یہ اس کے زیادہ قریب ہے کہ انہیں پہچان لیا جائے، پھر انہیں ایذا نہ دی جائے۔

وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝ لَيْنٌ لَّمْ يَنْتَهُ الْمُنْفِقُونَ

اور اللہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ اگر منافق مرد اور وہ لوگ

وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ وَالْمُرْجِفُونَ فِي الْمَدِينَةِ

جن کے دلوں میں بیماری ہے اور وہ لوگ جو مدینہ منورہ میں افواہیں پھیلانے والے ہیں باز نہیں آئیں گے

لَنُغْرِبَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُونَكَ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا ۚ

تو ہم آپ کو اُن کے خلاف بھڑکادیں گے، پھر وہ مدینہ منورہ میں آپ کے پڑوسی بن کر ٹھہر نہیں سکیں گے مگر تھوڑا۔

مَلْعُونِينَ ۖ أَيُّهَا ثَقِفُوا اخْذُوا وَقْتَكُمْ قَتِيلًا ۝

اُن پر پھٹکار ہو۔ جہاں کہیں ملیں گے، پکڑ لیے جائیں گے اور انہیں ایک ایک کر کے قتل کر دیا جائے گا۔

سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۖ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ

اللہ کا دستور رہا ہے اُن کے بارے میں جو پہلے گزر چکے ہیں۔ اور اللہ کی سنت میں آپ کوئی تبدیلی

اللَّهُ تَبْدِيلًا ۚ يَسْأَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ۚ قُلْ

ہرگز نہیں پائیں گے۔ یہ لوگ آپ سے قیامت کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔ آپ فرمادیجیے کہ

إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ ۖ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُونُ

اس کا علم تو صرف اللہ کے پاس ہے۔ اور آپ کو معلوم نہیں کہ شاید قیامت قریب

قَرِيبًا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَعَنَ الْكُفْرِينَ وَاعَدَ لَهُمْ سَعِيرًا ۚ

ہی ہو۔ یقیناً اللہ نے کافروں پر لعنت فرمائی ہے اور اُن کے لیے دہکتی آگ تیار کر رکھی ہے۔

خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ لَا يَجْدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۚ

جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ وہ کوئی مددگار اور دوست نہیں پائیں گے۔

يَوْمَ تَقْلَبُ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُولُونَ يَلَيْتَنَّا اطَّعْنَا

جس دن اُن کے چہرے آگ میں الٹ پلٹ کیے جائیں گے، وہ کہیں گے اے کاش کہ ہم اللہ کی اطاعت

اللَّهُ وَاطَّعْنَا الرَّسُولَ ۚ وَقَالُوا رَبَّنَا إِنَّا أَطَّعْنَا سَادَتَنَا

کرتے اور ہم رسول کی اطاعت کرتے۔ اور وہ کہیں گے اے ہمارے رب! ہم نے اپنے سرداروں اور

و كِبَرَاءَنَا فَأَصْلَحُوا السَّبِيلَ ۚ رَبَّنَا آتِهِمْ ضِعْفَيْنِ

اپنے بڑوں کی اطاعت کی، تو انہوں نے ہمیں گمراہ کیا راستہ سے۔ اے ہمارے رب! تو انہیں دوگنا

مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنَهُمْ لَعْنًا كَبِيرًا ۚ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ

عذاب دے اور تو اُن پر بڑی لعنت فرما۔ اے ایمان

أَمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ أَذُوا مُوسَىٰ فَبَرَّاهُ اللَّهُ

والو! تم اُن جیسے مت بنو جنہوں نے موسیٰ (علیہ السلام) کو ایذا دی، پھر اللہ نے موسیٰ (علیہ السلام) کو بری فرما

مِمَّا قَالُوا وَكَانَ عِنْدَ اللَّهِ وَجِيهًا ۚ يٰٓأَيُّهَا

دیا اس سے جو انہوں نے کہا۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) اللہ کے نزدیک وجاہت والے تھے۔ اے

الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَ قُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ۚ

ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سیدھی بات کہو۔

يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۚ

وہ تمہارے لیے تمہارے اعمال کی اصلاح کر دے گا اور تمہارے لیے تمہارے گناہ بخش دے گا۔

وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا ۚ

اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا تو یقیناً وہ بھاری کامیابی سے کامیاب ہو گیا۔

إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ عَلَى السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ

یقیناً ہم نے امانت پیش کی آسمانوں اور زمین

وَالْجِبَالِ فَأَبَيْنَ أَنْ يَحْمِلْنَهَا وَأَشْفَقْنَ مِنْهَا

اور پہاڑوں پر، تو ان سب نے انکار کیا اس کے اٹھانے سے اور وہ ڈرے اس سے

وَحَمَلَهَا الْإِنْسَانُ ۚ إِنَّهُ كَانَ ظَلُومًا جَهُولًا ۚ

اور اس کو انسان نے اٹھا لیا۔ یقیناً وہ بڑا ظالم اور بڑا جاہل ہے۔

لِيُعَذِّبَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ

تاکہ اللہ عذاب دے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو

وَالْمُشْرِكَاتِ وَيَتُوبَ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۚ

اور اللہ ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کی توبہ قبول کرے۔

وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۚ

اور اللہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔

ایاتھا ۵۲

(۳۳) سُورَةُ الرَّحْمٰنِ مَكِّيَّةٌ (۵۸)

رُكُوعَاتُهَا ۶

اس میں ۵۲ آیتیں ہیں

سورۃ سبکہ میں نازل ہوئی

اور ۶ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَهُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَلَهُ

تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں

الْحَمْدُ فِی الْاٰخِرَةِ ۚ وَهُوَ الْحَكِیْمُ الْحَبِیْرُ ۝ یَعْلَمُ مَا یَلِیْجُ

اور اس کے لیے تمام تعریفیں ہیں آخرت میں۔ اور وہ حکمت والا، باخبر ہے۔ وہ جانتا ہے اُن چیزوں کو جو

فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ

زمین میں داخل ہوتی ہیں اور جو زمین سے نکلتی ہیں اور جو آسمان سے اترتی ہیں

وَمَا یَعْرُجُ فِیْهَا ۚ وَهُوَ الرَّحِیْمُ الْغَفُوْرُ ۝ وَقَالَ الَّذِیْنَ

اور جو آسمان میں چڑھتی ہیں۔ اور وہ نہایت رحم والا، بخشنے والا ہے۔ اور کافر لوگ کہتے

کَفَرُوْا لَا تَأْتِیْنَا السَّاعَةُ ۚ قُلْ بَلٰی وَرَبِّیْ لَتَأْتِیَنَّکُمْ ۙ

ہیں ہم پر قیامت نہیں آئے گی۔ آپ فرمادیجیے، کیوں نہیں؟ میرے رب کی قسم جو غیب کا علم رکھتا ہے

عَلِمَ الْغَیْبِ ۚ لَا یَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِی السَّمٰوٰتِ

وہ تم پر ضرور آئے گی۔ اس سے ذرہ برابر کوئی چیز مخفی نہیں آسمانوں میں

وَلَا فِی الْاَرْضِ وَلَا اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَا اَکْبَرُ

اور نہ زمین میں اور نہ اس سے چھوٹی کوئی چیز اور نہ اس سے بڑی کوئی چیز مگر وہ صاف صاف بیان کرنے والی

الَّا فِیْ کِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ۝ لِّیَجْزِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

کتاب (لوح محفوظ) میں ہے۔ تاکہ اللہ بدلہ دے اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے۔

اُوْلٰئِکَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ کَرِیْمٌ ۝ وَالَّذِیْنَ سَعَوْ

اُن کے لیے مغفرت ہے اور عزت والی روزی ہے۔ اور جو لوگ ہماری آیتوں میں

فِیْ اٰیٰتِنَا مُعْجِزِیْنَ اُوْلٰئِکَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رَّجْزِ الْیَمِّ ۝

کوشش کرتے ہیں ہرانے والے بن کر اُن کے لیے بلا کا دردناک عذاب ہوگا۔

وَيَذَرِی الَّذِیْنَ اُوْتُوْا الْعِلْمَ الَّذِیْ اُنْزِلَ اِلَیْکَ

اور وہ لوگ جن کو علم دیا گیا وہ سمجھ رہے ہیں کہ وہ قرآن جو آپ کی طرف آپ کے رب کی طرف سے

مَنْ رَبِّكَ هُوَ الْحَقُّ ۚ وَ يَهْدِي إِلَى صِرَاطِ الْعَزِيزِ
اتارا گیا، وہ حق ہے۔ اور یہ قرآن زبردست قابل تعریف اللہ کے راستہ کی طرف رہنمائی

الْحَمِيدِ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلَىٰ رَجُلٍ
کرتا ہے۔ اور کافر کہتے ہیں کیا ہم تمہیں پتہ بتلائیں ایسے شخص کا جو

يُنَبِّئُكُمْ إِذَا مُرِّقْتُمْ كُلَّ مُمَرِّقٍ ۚ إِنَّكُمْ لَفِي
تمہیں خبر دیتا ہے کہ جب تم پورے طور پر ٹکڑے ٹکڑے (ریزہ ریزہ) کر دیے جاؤ گے تب تم نئے سرے

خَلْقٍ جَدِيدٍ ۝ أَفْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَمْ بِهِ جِنَّةٌ ۚ
سے زندہ کیے جاؤ گے؟ یا تو اس نے اللہ پر جھوٹ گھڑا ہے یا اسے جنون ہے۔

بَلِ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالضَّلَالِ
بلکہ وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ عذاب میں اور دور والی گمراہی

الْبَعِيدِ ۝ أَفَلَمْ يَرَوْا إِلَىٰ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
میں ہیں۔ کیا انہوں نے دیکھا نہیں اُن چیزوں کو جو اُن کے آگے اور اُن کے پیچھے ہیں

مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۚ إِنَّ تَشَاءُ نَحْشِفَ بِهِمُ الْأَرْضَ
آسمان اور زمین۔ اگر ہم چاہیں تو ہم انہیں زمین میں دھنسا دیں

أَوْ نُسْقِطَ عَلَيْهِمْ كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ
یا ہم اُن پر آسمان سے ٹکڑے گرا دیں۔ یقیناً اس میں

لَآيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيبٍ ۝ وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُدَ
البتہ نشانی ہے ہر توبہ کرنے والے بندہ کے لیے۔ ہم نے داؤد (علیہ السلام) کو ہماری طرف سے فضل (نبوت و

مِنَّا فَضْلًا ۚ يُجِبَالُ أَوْبَىٰ مَعَهُ وَالطَّيْرَ ۚ وَاللَّتَّا لَهُ
حکومت) دیا۔ (ہم نے کہا) اے پہاڑ و اتم اُن کے ساتھ تسبیح کرو اور پرندوں کو بھی حکم دیا۔ اور ہم نے اُن کے لیے

الْحَدِيدَ ۚ إِنَّ أَعْمَلَ سِبْغَتٍ وَقَدَّرَ فِي السَّرْدِ ۚ وَاعْمَلُوا
لوہے کو نرم کیا۔ کہ آپ چوڑی زرہیں بنائیے اور میخیں لگانے میں مقدار متعین رکھئے اور تم سب نیک عمل

صَالِحًا ۚ إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ
کرتے رہو۔ یقیناً میں تمہارے کاموں کو دیکھ رہا ہوں۔ اور سلیمان (علیہ السلام) کے لیے ہوا کو تابع کیا،

عُدُّوْهَا شَهْرٌ وَرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ وَأَسَلْنَا لَهُ عَيْنَ
ہوا کا صبح کے وقت کا سفر ایک مہینہ کی مسافت اور اس کا شام کے وقت کا سفر ایک مہینہ کی مسافت طے کرتا تھا۔ اور ہم نے

الْقَطْرِ ۖ وَمِنَ الْجَنِّ مَنْ يَعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِإِذْنِ رَبِّهِ ۖ
اُن کے لیے تانبے کا چشمہ بہایا۔ اور جنات میں سے وہ بھی تھے جو اُن کے سامنے اُن کے رب کے حکم سے کام کرتے تھے۔

وَمَنْ يَزِغْ مِنْهُمْ عَنْ أَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ ﴿۱۱﴾
اور اُن میں سے جو ہمارے حکم سے ٹیڑھا چلے گا تو ہم اسے دہکتی آگ کا عذاب چکھائیں گے۔

يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِنْ مَحَارِبَ وَ تَمَاثِيلَ وَ جِفَانٍ
وہ سلیمان (علیہ السلام) کے لیے بناتے تھے وہ چیزیں جو سلیمان (علیہ السلام) چاہتے، یعنی قلعے اور مورتیاں اور تالاب

كَالْجَوَابِ وَ قُدُورٍ رُسِيَّتٍ ۖ اِعْمَلُوا آلَ دَاوُدَ شُكْرًا ۖ
جیسے لگن اور ایک ہی جگہ ثابت رہنے والی اونچی اونچی دیگیں۔ اے آلِ داؤد! شکرِیہ کے طور پر عمل کرو۔

وَ قَلِيلٍ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُورُ ﴿۱۲﴾ فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ
اور میرے بندوں میں سے کم شکر گزار ہیں۔ پھر جب ہم نے اُن کی موت کا فیصلہ کر دیا

الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلَىٰ مَوْتِهِ إِلَّا دَابَّةُ الْأَرْضِ تَأْكُلُ
تو جنات کو سلیمان (علیہ السلام) کی موت کا پتہ نہیں بتلایا مگر زمین کے کیڑے (گھن) نے جو آپ کی

مُسَانَّتَهُ ۖ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ أَن لَّو كَانُوا يَعْلَمُونَ
لاٹھی کو کھا رہا تھا۔ پھر جب سلیمان (علیہ السلام) گر پڑے، تب جنات نے جانا کہ اگر وہ (جن) غیب

الْغَيْبِ مَا لَبِثُوا فِي الْعَذَابِ الْمُهِينِ ﴿۱۳﴾ لَقَدْ كَانَ
جانتے ہوتے تو وہ رسوا کرنے والے عذاب میں نہ رہتے۔ تحقیق کہ قوم سبا کے لیے

لِسَبَا فِي مَسْكَنِهِمْ آيَةٌ ۖ جَنَّتٍ عَنْ يَمِينٍ وَ شِمَالٍ ۚ
اُن کے وطن میں نشانی تھی۔ دو باغات تھے دائیں اور بائیں۔

كُلُوا مِن رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَ اشْكُرُوا لَهُ ۖ بَلَدَةٌ طَيِّبَةٌ
تو تم کھاؤ اپنے رب کی روزی میں سے اور اس کا شکر ادا کرو۔ شہر بھی عمدہ

وَ رَبِّ غَفُورٌ ﴿۱۴﴾ فَأَعْرَضُوا فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ
اور رب بھی بخشنے والا۔ پھر انہوں نے اعراض کیا، تو ہم نے اُن پر بند کا سیلاب چھوڑ دیا،

وَبَدَّلْنَاهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتِیْ أُكُلٍ خَمْطٍ وَ آثِلٍ
اور ہم نے اُن کو اُن دو باغ کے عوض بد مزہ پھل والے دوسرے دو باغ دیے اور جھاؤ کے درخت

وَ شَيْءٍ مِّن سِدْرٍ قَلِيلٍ ﴿۱۵﴾ ذَٰلِكَ جَزَيْنَاهُمْ بِمَا كَفَرُوا ۖ
اور تھوڑی سی بیری کے درخت۔ ہم نے انہیں اُن کے کفر کی وجہ سے یہ سزا دی۔

وَهَلْ نُجْزِي إِلَّا الْكَفُورَ ۚ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ

اور ہم سزا نہیں دیتے مگر ناشکری کرنے والے کو۔ اور ہم نے اہل سبّا اور اُن بستیوں کے

الْقَرْىَ الَّتِي بُرِّكْنَا فِيهَا قَرَىٰ ظَاهِرَةً وَقَدَّرْنَا فِيهَا

درمیان جن میں ہم نے برکتیں رکھی تھیں ایسی بستیاں بنادی تھیں جو نظر آتی تھیں، اور ہم نے اُن میں سفر کی

السَّيْرِ سَيَرُوا فِيهَا لِيَالِي وَيَأْمَأْ آمِنِينَ ۚ فَقَالُوا

منزلیں متعین کر دی تھیں۔ کہ تم ان میں رات میں اور دن میں امن سے چلو۔ تو انہوں نے کہا

رَبَّنَا بَعْدَ بَيْنِ أَسْفَارِنَا وَظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنَاهُمْ

اے ہمارے رب! ہمارے سفروں کے درمیان دوری کر دے اور انہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا، پھر ہم نے انہیں کہانیاں

أَحَادِيثَ وَمَزَّقْنَاهُمْ كُلَّ مُمَرِّقٍ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ

بنادیا اور ہم نے انہیں مکمل طور پر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ بے شک اس میں البتہ نشانیاں ہیں

لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ۚ وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ إِبْلِيسُ

ہر صبر کرنے والے، شکر کرنے والے کے لیے۔ یقیناً اُن پر ابلیس نے اپنا گمان سچ کر

ظَنَّهُ فَاتَّبَعُوهُ إِلَّا فَرِيقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ۚ وَمَا كَانَ

دکھایا، پھر وہ ابلیس کے پیچھے چلے سوائے ایمان والوں کے گروہ کے۔ اور ابلیس کا

لَهُ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ إِلَّا لِنَعْلَمَ مَن يُّؤْمِنُ بِالْآخِرَةِ

ایمان والوں پر جو تسلط ہے، صرف اس لیے ہے تاکہ ہم معلوم کریں کہ کون آخرت پر ایمان رکھتا ہے،

مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِي شَكٍّ ۚ وَرَبُّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ ۚ

اس سے جو اس کی طرف سے شک میں ہے۔ اور آپ کا رب ہر چیز پر نگران ہے۔

قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَمْلِكُونَ

آپ فرما دیجیے کہ تم پکارو اُن کو جن کا تم گمان کرتے ہو اللہ کے سوا۔ وہ نہ آسمان

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَمَا لَهُمْ

میں ذرہ برابر کے مالک ہیں اور نہ زمین میں، اور نہ اُن کی آسمان اور زمین

فِيهِمَا مِنْ شِرْكٍ ۚ وَمَا لَهُ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيرٍ ۚ وَلَا تَنْفَعُ

(کے بنانے) میں کوئی شرکت ہے اور اُن میں سے کوئی اللہ کا مددگار نہیں۔ اور سفارش اللہ کے

الشَّفَاعَةُ عِنْدَهُ إِلَّا لِمَن أٰذِنَ لَهُ ۚ حَتَّىٰ إِذَا فُزِعَ عَنْ

نزدیک نفع نہیں دے گی مگر اسی کی جس کو اللہ اجازت دے۔ یہاں تک کہ جب اُن کے دلوں سے گھبراہٹ

قُلُوبِهِمْ قَالُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا الْحَقَّ وَهُوَ الْعَلِيُّ

دور ہو جاتی ہے تو پوچھتے ہیں کہ تمہارے رب نے کیا کہا؟ وہ کہتے ہیں کہ حق بات کہی۔ اور وہ برتر ہے،

الْكَبِيرُ ﴿١٢﴾ قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

بڑا ہے۔ آپ پوچھئے کون تمہیں روزی دیتا ہے آسمانوں سے اور زمین سے؟

قُلِ اللَّهُ ۚ وَإِنَّا أَوْ إِيَّاكُمْ لَعَلَىٰ هُدًى أَوْ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿١٣﴾

آپ ہی فرما دیجیے اللہ۔ اور ہم یا تم ضرور یا ہدایت پر ہیں یا کھلی گمراہی میں ہیں۔

قُلْ لَا تَسْأَلُونَنَا عَمَّا أَجْرَمْنَا وَلَا نَسْأَلُ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿١٤﴾

آپ فرما دیجیے کہ تم سے ہمارے جرائم کا سوال نہیں ہوگا اور تمہارے اعمال کے متعلق ہم سے نہیں پوچھا جائے گا۔

قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَهُوَ الْفَاتِحُ

آپ فرما دیجیے کہ ہمارا رب ہمیں اکٹھا کرے گا، پھر ہمارے درمیان حق کو کھول دے گا۔ اور وہ بہت زیادہ کھولنے والا

الْعَلِيمُ ﴿١٥﴾ قُلْ أَرُونِي الَّذِينَ أَلْحَقْتُمْ بِهِ شُرَكَاءَ ۚ كَلَّا

ہے، خوب جاننے والا ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ تم مجھے دکھاؤ جن کو تم اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرا کر ملاتے ہو۔ ہرگز نہیں۔

بَلْ هُوَ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١٦﴾ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً

بلکہ وہ اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ اور ہم نے آپ کو تمام انسانوں کے لیے بشارت

لِلنَّاسِ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٧﴾

دینے والا اور ڈرانے والا رسول بنا کر بھیجا ہے، لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں۔

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٨﴾

اور یہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب ہے اگر تم سچے ہو۔

قُلْ لَكُمْ مِيعَادُ يَوْمٍ لَا تَسْتَخِرُونَ عَنْهُ سَاعَةً

آپ فرما دیجیے کہ تمہارے لیے ایک دن کا وعدہ ہے جس سے نہ ایک گھڑی تم پیچھے رہ سکتے ہو اور نہ ایک گھڑی

وَلَا تَسْتَقْدِمُونَ ﴿١٩﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ نُؤْمِنَ بِهَذَا

آگے جا سکتے ہو۔ اور کافروں نے کہا کہ ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے اس

الْقُرْآنِ وَلَا بِالَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ ۚ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ

قرآن پر اور ان کتابوں پر جو اس سے پہلے تھیں۔ اور کاش کہ آپ دیکھیں جب کہ ظالم

مَوْفُوفُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ

کھڑے کیے جائیں گے اپنے رب کے سامنے۔ اُن میں سے ایک دوسرے کی طرف بات کو ڈال

اَلْقَوْلَ ۚ يَقُولُ الَّذِيْنَ اسْتَضَعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا
رہا ہوگا۔ کمزور لوگ کہیں گے اُن سے جو بڑے بن کر رہے

لَوْلَا اَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا
کہ اگر تم نہ ہوتے تو ہم ایمان والے ہوتے۔ جو بڑے بن کر رہے وہ کمزوروں

لِلَّذِيْنَ اسْتَضَعِفُوْا اَنْحُنْ صَدَدْنٰكُمْ عَنِ الْهُدٰى
سے کہیں گے کیا ہم نے تمہیں ہدایت سے روکا تھا

بَعْدَ اِذْ جَاءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ
اس کے بعد کہ وہ تمہارے پاس آئی؟ بلکہ تم ہی مجرم تھے۔ اور کمزور لوگ

اسْتَضَعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا بَلْ مَكْرُ الْيَلِّ وَالنَّهَارِ
کہیں گے اُن سے جو بڑے بن کر رہے بلکہ رات اور دن کے مکر (نے روکا)،

اِذْ تَاْمُرُوْنَآ اَنْ تَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ لَكَ اَنْدَادًا
جب تم ہمیں حکم دیتے تھے اس کا کہ ہم اللہ کے ساتھ کفر کریں اور ہم اس کے لیے شریک ٹھہرائیں۔

وَ اَسْرُوْا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاُوْا الْعَذَابَ ۚ وَجَعَلْنَا الْاٰغْلَالَ
اور وہ ندامت کو چھپائیں گے جب وہ عذاب دیکھیں گے۔ اور ہم طوق رکھ دیں گے

فِيْ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا
کافروں کی گردنوں میں۔ انہیں سزا نہیں دی جائے گی مگر انہیں کاموں کی جو وہ

يَعْمَلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَمَا اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ
کرتے تھے۔ اور ہم نے کسی بستی میں ڈرانے والا رسول نہیں بھیجا مگر وہاں کے خوشحال

مُتْرَفُوْهَا اِنَّا بِمَا اُرْسِلْتُمْ بِهِ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَقَالُوْا نَحْنُ
لوگوں نے کہا کہ یقیناً ہم تو کفر کرتے ہیں اس کے ساتھ جس کو دے کر تم بھیجے گئے ہو۔ اور کہا کہ ہم

اَكْثَرُ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۚ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۳۵﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ
زیادہ مال اور اولاد والے ہیں۔ اور ہمیں عذاب نہیں ہوگا۔ آپ فرما دیجیے یقیناً میرا رب

يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ
روزی کشادہ کرتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے اور تنگ کرتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے، لیکن اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَمَا اَمْوَالُكُمْ وَّلَا اَوْلَادُكُمْ بِآلٰتِيْ
جانتے نہیں۔ اور تمہارے مال اور تمہاری اولاد ایسی چیز نہیں جو تمہیں ہمارا زیادہ

تَقَرَّبَكُمْ عُنْدَنَا زُلْفَىٰ إِلَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ
مقرب بنا دیں، مگر جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے، تو اُن

لَهُمْ جَزَاءُ الضَّعْفِ بِمَا عَمِلُوا وَهُمْ فِي الْغُرُفَاتِ آمِنُونَ ﴿۳۵﴾
کے لیے اُن کے عمل کی دوگنی جزاء ہوگی اور وہ بالاخانوں میں امن سے ہوں گے۔

وَالَّذِينَ يَسْعَوْنَ فِي آيَاتِنَا مُعْجِزِينَ أُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ
اور جو کوشش کر رہے ہیں ہماری آیتوں میں ہرانے والے بن کر، یہ لوگ عذاب میں حاضر

مُحْضَرُونَ ﴿۳۶﴾ قُلْ إِنْ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ
کیے جائیں گے۔ آپ فرما دیجیے یقیناً میرا رب روزی کشادہ کرتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے

مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ ۖ وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ
اپنے بندوں میں سے اور تنگ کرتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے۔ اور جو چیز بھی تم خرچ کرو تو وہ

يُخْلِفُهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ﴿۳۷﴾ وَيَوْمَ يُحْشَرُهُمْ جَمِيعًا
اس کا بدل دیتا ہے۔ اور وہ بہترین روزی دینے والا ہے۔ اور جس دن وہ سب کو اکٹھا کرے گا،

ثُمَّ يَقُولُ لِلْمَلَائِكَةِ أَهَؤُلَاءِ إِيَّاكُمْ كَانُوا يَعْبُدُونَ ﴿۳۸﴾
پھر فرشتوں سے کہے گا کیا یہ لوگ تمہاری عبادت کیا کرتے تھے؟

قَالُوا سُبْحَنَكَ أَنْتَ وَلِيِّنَا مِنْ دُونِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوا
تو وہ کہیں گے کہ آپ پاک ہیں، آپ ہمارے کارساز ہیں نہ کہ وہ۔ بلکہ یہ لوگ

يَعْبُدُونَ الْجِنَّ ۚ أَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُؤْمِنُونَ ﴿۳۹﴾ فَالْيَوْمَ
تو جنات کی عبادت کرتے تھے۔ اُن میں سے اکثر جنات پر ایمان بھی رکھتے تھے۔ تو آج

لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا ۚ وَنَقُولُ لِلَّذِينَ
تم میں سے ایک دوسرے کے لیے نفع اور ضرر کے مالک نہیں۔ اور ہم کہیں گے ظالموں

ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ ﴿۴۰﴾
سے کہ تم اس آگ کا عذاب چکھو جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالُوا مَا هَذَا إِلَّا رَجُلٌ
اور جب اُن پر ہماری صاف صاف آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں، تو وہ کہتے ہیں کہ یہ پیغمبر نہیں ہے مگر ایک آدمی

يُرِيدُ أَنْ يَصُدَّكُمْ عَمَّا كَانُوا يَعْبُدُ آبَاؤُكُمْ ۚ وَقَالُوا
جو چاہتا ہے کہ تمہیں روک دے اُن معبودوں سے جن کی تمہارے باپ دادا عبادت کرتے تھے۔ اور یہ کہتے ہیں

مَا هَذَا إِلَّا إِفْكٌ مُّفْتَرًى ۖ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلْحَقِّ کہ یہ قرآن نہیں ہے مگر جھوٹ جو گھڑ لیا گیا ہے۔ اور کافر لوگ حق کے متعلق کہتے ہیں جب حق
لَنَا جَاءَهُمْ ۚ إِنَّ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿۳۱﴾ وَمَا اتَيْنَهُمْ اُن کے پاس آیا کہ یہ تو محض صاف جادو ہے۔ اور ہم نے انہیں
مِنْ كُتُبٍ يَدْرُسُونَهَا وَمَا أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ قَبْلَكَ کتابیں نہیں دیں جن کو وہ پڑھیں اور ہم نے اُن کی طرف آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا رسول
مِنْ نَذِيرٍ ﴿۳۲﴾ وَكَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ وَمَا بَلَغُوا مَعْشَارَ نہیں بھیجا۔ اور اُن لوگوں نے بھی جھٹلایا جو اُن سے پہلے تھے۔ اور یہ اُن کے دسویں حصہ کو بھی نہیں پہنچے
مَا اتَيْنَهُمْ فَكَذَّبُوا رُسُلِي ۚ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿۳۳﴾ قُلْ جو ہم نے اگلوں کو دیا تھا، پھر انہوں نے میرے پیغمبروں کو جھٹلایا۔ پھر میرا عذاب کیسا تھا؟ آپ فرما
إِنَّمَا آعَظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ أَنْ تَقُومُوا لِلَّهِ مِثْلِي وَفَرَادَى دیکھیے میں تمہیں صرف ایک چیز کی نصیحت کرتا ہوں۔ یہ کہ تم کھڑے ہو جاؤ اللہ کے لیے دو دو اور تنہا تنہا،
ثُمَّ تَتَفَكَّرُونَ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِنْ جِنَّةٍ ۚ إِنَّ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ لَكُمْ پھر تم سوچو کہ تمہارے ساتھی (نبی) کو کچھ جنون نہیں ہے۔ وہ تو صرف تمہارے لیے ایک سخت
بَيِّنَ يَدَى عَذَابٍ شَدِيدٍ ﴿۳۴﴾ قُلْ مَا سَأَلْتُكُمْ مِنْ أَجْرِ عذاب سے پہلے ڈرانے والا ہے۔ آپ فرما دیجیے میں نے جو اجر تم سے مانگا ہو
فَهُوَ لَكُمْ ۚ إِنَّ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ ۚ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وہ بھی تمہارے لیے ہے۔ میرا اجر تو صرف اللہ کے ذمہ ہے۔ اور وہ ہر چیز پر
شَهِيدٌ ﴿۳۵﴾ قُلْ إِنَّ رَبِّي يَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَٰمُ الْغُيُوبِ ﴿۳۶﴾ نگراں ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ میرا رب حق کو ڈالتا ہے۔ وہ چھپی ہوئی چیزیں خوب جانتا ہے۔
قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيدُ ﴿۳۷﴾ قُلْ آپ فرما دیجیے کہ حق آ گیا اور باطل نہ پہلے کچھ کر سکتا تھا اور نہ دوبارہ کچھ کر سکے گا۔ آپ فرما دیجیے
إِنْ ضَلَلْتُ فَإِنَّمَا أَضِلُّ عَلَىٰ نَفْسِي ۚ وَإِنِ اهْتَدَيْتُ اگر میں گمراہی پر ہوں تو میری ذات ہی پر میری گمراہی ہے۔ اور اگر میں ہدایت پر ہوں
فَمَا يُوحِي إِلَيَّ رَبِّي ۚ إِنَّهُ سَمِيعٌ قَرِيبٌ ﴿۳۸﴾ وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ فَرَغُوا تو اس کی جگہ سے ہے جو میری طرف میرا رب وحی کر رہا ہے۔ یقیناً وہ سننے والا قریب ہے۔ اور کاش آپ دیکھتے جب یہ گھبرائیں گے

فَلَا فَوْتَ وَاجِدُوا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيبٍ ۝ وَقَالُوا اٰمَنَّا

تو پھر چھوٹ نہیں سکیں گے اور قریبی جگہ سے پکڑ لیے جائیں گے۔ اور وہ کہیں گے کہ ہم قرآن پر

بہ ۝ وَاِنِّي لَهُمُ التَّنَاوُسُ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ ۝

ایمان لے آئے۔ اور اُن کے ہاتھ (ایمان تک) دور جگہ سے کہاں پہنچ سکتے ہیں؟

وَقَدْ كَفَرُوا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۚ وَيَقْدِفُونَ بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍ

حالانکہ وہ اس کے ساتھ اس سے پہلے کفر کرتے رہے۔ اور وہ بے تحقیق باتیں دور ہی دور سے

بَعِيدٍ ۝ وَحِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ كَمَا فُعِلَ

ہانکا کرتے تھے۔ اور اُن کے درمیان اور اُن کی خواہشات کے درمیان آڑ کر دی جائے گی جیسا کہ اُن

بِاشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوا فِي شَكٍّ مَُّرِيبٍ ۝

کے ہم مسلکوں کے ساتھ اس سے پہلے کیا گیا۔ بے شک وہ بڑے بھاری شک میں تھے۔

رُكُوْعَانِهَا ۵

(۳۵) سُورَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ (۲۳)

اٰيَاتُهَا ۲۵

اور ۵ رکوع ہیں

سورۃ فاطر مکہ میں نازل ہوئی

اس میں ۲۵ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا ہے اور فرشتوں کو پیغام پہنچانے والا بنا کر

رُسُلًا اُولٰٓئِیْ اٰجْنَٰثٍ مَّثَنٰی وَاَثَلَتْ وُرُبْعٌ ۚ یَزِیْدُ فِی الْخَلْقِ

بھیجنے والا ہے جو فرشتے دو دو اور تین تین اور چار چار پر والے ہوتے ہیں۔ پیدائش میں زیادتی کرتا ہے

مَا یَشَآءُ ۚ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ مَا یَفْتَحُ اللّٰهُ

جتنی چاہتا ہے۔ یقیناً اللہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔ اللہ انسانوں کے

لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا یُؤْسِكُ ۚ

لیے رحمت کھول دے تو اسے کوئی روک نہیں سکتا۔ اور جو روک دے

فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝

تو اللہ کے بعد اس کو کوئی بھیج نہیں سکتا۔ اور وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

یٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا اللّٰهَ عَلَیْكُمْ ۚ هَلْ مِنْ

اے انسانو! یاد کرو اللہ کی اس نعمت کو جو تم پر ہے۔ کیا اللہ کے سوا

خَالِقٍ غَيْرُ اللَّهِ يَرْزُقُكُم مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۚ لَا إِلَهَ كُوْنِي پيدا کرنے والا ہے جو تمہیں آسمان اور زمین سے روزی دیتا ہو؟ کوئی معبود نہیں

إِلَّا هُوَ ۚ فَأَن تُوَفَّكُونَ ۖ وَإِن تَكْذِبُونَ ۚ مگر وہی۔ پھر تم کہاں الٹے پھرے جا رہے ہو؟ اور اگر یہ آپ کو جھٹلائیں

فَقَدْ كَذَّبْتَ رَسُولٌ مِّن قَبْلِكَ ۚ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۚ تو آپ سے پہلے پیغمبروں کو جھٹلایا گیا۔ اور اللہ ہی کی طرف تمام امور لوٹائے جائیں گے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ اے انسانو! یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے، پھر تمہیں دنیوی زندگی دھوکے میں

الدُّنْيَا ۖ وَلَا يَغُرَّنَّكُم بِاللَّهِ الْغُرُورُ ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ نہ ڈالے۔ اور تمہیں اللہ سے دھوکے باز (شیطان) دھوکے میں نہ ڈالے۔ یقیناً شیطان

لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوهُ عَدُوًّا ۚ إِنَّمَا يَدْعُوا حِزْبَهُ لِيَكُونُوا تمہارا دشمن ہے، تو تم اسے دشمن سمجھتے رہو۔ وہ اپنی جماعت کو بلاتا ہے تاکہ وہ

مِن أَصْحَابِ السَّعِيرِ ۚ الَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ دوزخیوں میں سے ہو جائیں۔ وہ جنہوں نے کفر کیا اُن کے لیے سخت

شَدِيدٌ ۚ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ عذاب ہے۔ اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اُن کے لیے مغفرت ہے

وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ۚ أَفَمَن زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ فَرَآهُ حَسَنًا اور بڑا اجر ہے۔ کیا پھر وہ شخص جس کے لیے اس کی بد عملی مزین کی گئی، پھر وہ اس کو اچھا سمجھتا ہے (یہ اور مومن جو اسے برا

فَإِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ مَن يَشَاءُ ۚ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ ۚ سمجھتا ہے دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟) تو یقیناً اللہ گمراہ کرتے ہیں جسے چاہتے ہیں اور ہدایت دیتے ہیں جسے چاہتے ہیں۔

فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسْرَتٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ پھر اُن پر افسوس کے باعث آپ کی جان نہ نکل جائے۔ بے شک اللہ کو معلوم ہے

بِمَا يَصْنَعُونَ ۚ وَاللَّهُ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيحَ فَتُثِيرُ جو حرکتیں یہ کر رہے ہیں۔ اور اللہ وہ ہے جس نے ہواؤں کو بھیجا، پھر وہ بادلوں کو

سَحَابًا فَسُقْنَهُ إِلَى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَأَحْيَيْنَا بِهِ الْأَرْضَ اڑاتی ہیں، پھر ہم اس کو ہانک کر لے جاتے ہیں خشک زمین کی طرف، پھر ہم اس سے زمین کو زندہ کرتے ہیں

بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ كَذَلِكَ النُّشُورُ ﴿٩﴾ مَنْ كَانَ يُرِيدُ

اس کے خشک ہو جانے کے بعد۔ اسی طرح قبروں سے اٹھنا بھی ہوگا۔ جو عزت چاہتا

الْعِزَّةَ فَلِلَّهِ الْعِزَّةُ جَمِيعًا ۖ إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ

ہے تو اللہ ہی کے لیے ہے ساری عزت۔ اسی کی طرف پاکیزہ کلمے

الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ ۚ وَالَّذِينَ يَمْكُرُونَ

چڑھتے ہیں اور نیک عمل اُن کو بلند کرتے ہیں۔ اور جو بری تدبیریں

السَّيِّئَاتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۚ وَمَكْرُ أُولَٰئِكَ هُوَ

کرتے ہیں اُن کے لیے سخت عذاب ہے۔ اور اُن کا مکر ناکام

يَبُورُ ﴿١٠﴾ وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ

ہوگا۔ اور اللہ نے تمہیں پیدا کیا ہے مٹی سے، پھر نطفہ سے،

ثُمَّ جَعَلَكُمْ أَزْوَاجًا ۚ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَىٰ وَلَا تَضَعُ

پھر تمہیں جوڑے جوڑے بنایا۔ اور کوئی مادہ حاملہ نہیں ہوتی اور نہ جنتی ہے

إِلَّا بِعِلْمِهِ ۚ وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَلَا يُنْقَصُ

مگر اللہ کے علم میں ہوتا ہے۔ اور کسی عمر والے کو عمر نہیں دی جاتی اور نہ اس کی عمر میں سے کم

مِنْ عُمُرٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿١١﴾

کیا جاتا ہے مگر وہ لوح محفوظ میں ہے۔ اور یہ اللہ پر آسان ہے۔

وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرَنِ ۚ هَٰذَا عَذْبٌ فَرَاتٌ سَابِغٌ شَرَابُهُ

اور دو سمندر برابر نہیں ہیں۔ یہ میٹھا، پیاس بجھاتا ہے، اس کا پینا خوشگوار ہے،

وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ ۚ وَمِنْ كُلِّ تَاكُلُونَ لَحْمًا طَرِيًّا

اور یہ نمکین کڑوا ہے۔ اور ہر ایک میں سے تم کھاتے ہو تازہ گوشت

وَتَسْتَخْرِجُونَ حُلِيَّةً تَلْبَسُونَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيهِ

اور تم نکالتے ہو زیور جس کو تم پہنتے ہو۔ اور آپ کشتی کو دیکھو گے اس میں

مَوَآخِرَ لِّتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ ۚ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿١٢﴾

موجوں کو پھاڑتی ہوئی چلتی ہیں، تاکہ تم اللہ کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم شکر ادا کرو۔

يُولِجُ اللَّيْلُ فِي النَّهَارِ ۖ وَ يُولِجُ النَّهَارُ فِي اللَّيْلِ ۖ وَ

وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔ اور

سَحَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ

اس نے سورج اور چاند کو کام میں لگا رکھا ہے۔ سب کے سب چلتے رہیں گے وقت مقررہ تک کے لیے۔

ذَلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۚ وَالَّذِينَ تَدْعُونَ

یہی اللہ تمہارا رب ہے، اسی کے لیے سلطنت ہے۔ اور جن کو تم پکارتے ہو

مِنْ دُونِهِ مَا يَمْلِكُونَ مِنْ قِطْمِيرٍ ۚ إِنَّ تَدْعُوهُمْ

اس کے سوا وہ کھجور کی گٹھلی کے غلاف کے بھی مالک نہیں ہیں۔ اگر تم اُن کو پکارو

لَا يَسْمَعُوا دُعَاءَكُمْ ۖ وَلَوْ سَمِعُوا مَا اسْتَجَابُوا لَكُمْ ۖ

تو وہ تمہاری پکار سنتے نہیں۔ اور اگر وہ سنیں بھی تو تمہیں جواب نہیں دے سکیں گے۔

وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ يَكْفُرُونَ بَشِرِكُمْ ۖ وَلَا يُنَبِّئُكَ

اور قیامت کے دن وہ تمہارے شرک کا انکار کریں گے۔ اور تمہیں باخبر کی طرح کوئی

مِثْلُ خَيْرٍ ۚ يَأَيُّهَا النَّاسُ أَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ

خبر نہیں دے سکتا۔ اے انسانو! تم محتاج ہو

إِلَى اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۚ إِنَّ يَشَاءُ يُذْهِبْكُمْ

اللہ کی طرف۔ اور اللہ بے نیاز ہے، قابل تعریف ہے۔ اگر وہ چاہے تو تمہیں ہلاک کر دے

وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ۚ وَمَا ذَلِكُ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ۚ

اور نئی مخلوق کو لے آئے۔ اور یہ اللہ پر کچھ مشکل نہیں۔

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۚ وَإِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ

اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ اور اگر کوئی بوجھ لدا ہو اس کے اٹھانے کو

إِلَى حِمْلِهَا لَا يُمْكِلُ مِنْهُ شَيْءٌ ۚ وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۖ

(کسی کو) بلائے تو کچھ بوجھ بھی اس میں سے اٹھایا نہیں جاسکتا اگرچہ وہ قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو۔

إِنَّمَا تُنذِرُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ وَأَقَامُوا

آپ تو صرف اُن کو ڈراتے ہیں جو اپنے رب سے بے دیکھے ڈرتے ہیں اور نماز قائم

الصَّلَاةَ ۚ وَمَنْ تَزَكَّىٰ فَإِنَّمَا يَتَزَكَّىٰ لِنَفْسِهِ ۖ

کرتے ہیں۔ اور جو تزکیہ کرے گا تو صرف اپنی ہی ذات کے فائدہ کے لیے تزکیہ کرے گا۔

وَالِإِلَهِ الْبَصِيرُ ۚ وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ۚ

اور اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔ اور اندھا اور بینا برابر نہیں ہو سکتے۔

وَلَا الظُّلُمُتُ وَلَا النُّورُ ۚ وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُورُ ۚ

اور اندھیرے اور نور برابر نہیں ہو سکتے۔ اور سایہ اور دھوپ برابر نہیں ہو سکتی۔

وَمَا يَسْتَوِي الْأَحْيَاءُ وَلَا الْأَمْوَاتُ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُسْمِعُ

اور زندے اور مردے برابر نہیں ہو سکتے۔ یقیناً اللہ سناتے ہیں

مَنْ يَشَاءُ ۚ وَمَا أَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَنْ فِي الْقُبُورِ ۚ إِنَّ أَنْتَ

جسے چاہتے ہیں۔ اور آپ اُن کو نہیں سنا سکتے جو قبروں میں ہیں۔ آپ تو صرف

إِلَّا نَذِيرٌ ۚ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَ نَذِيرًا

ڈرانے والے ہیں۔ ہم نے آپ کو حق دے کر بشارت دینے والا، ڈرانے والا رسول بنا کر بھیجا ہے۔

وَإِنْ مِنْ أُمَّةٍ إِلَّا خَلَا فِيهَا نَذِيرٌ ۚ وَإِنْ يَكْذِبُوكَ فَقَدْ

اور کوئی امت ایسی نہیں جس میں ڈرانے والا نہ آیا ہو۔ اور اگر یہ آپ کو جھٹلائیں تو اُن

كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ

لوگوں نے بھی جھٹلایا جو اُن سے پہلے تھے۔ جن کے پاس اُن کے پیغمبر روشن معجزات

وَبِالزُّبُرِ ۚ وَ بِالْكِتَابِ الْمُنِيرِ ۚ ثُمَّ أَخَذْتُ الَّذِينَ

اور لکھی ہوئی کتابیں اور روشن کتاب لے کر آئے تھے۔ پھر میں نے کافروں کو

كَفَرُوا فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۚ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ

پکڑ لیا، پھر میرا عذاب کیسا تھا؟ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ اللہ نے آسمان

مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۚ فَآخَرَجْنَا بِهِ شَجَرَاتٍ مُخْتَلِفًا

سے پانی اتارا۔ پھر ہم نے اس سے پھلوں کو نکالا جن کے رنگ

الْوَانِهَاءُ ۚ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ بَيَضٌ وَحُمْرٌ مُخْتَلِفٌ

مختلف ہیں۔ اور پہاڑوں میں سفید اور سرخ گھاٹیاں ہیں جن کے رنگ

الْوَانِهَاءُ وَ غَرَابِيبُ سُودٌ ۚ وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَابِّ

مختلف ہوتے ہیں اور کچھ گہرے سیاہ ہوتے ہیں۔ اور انسانوں میں سے اور چوپایوں میں سے

وَالْأَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ كَذَلِكَ ۚ إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ

اور جانوروں میں بھی اسی طرح مختلف رنگ کے (پیدا کیے)۔ اللہ سے اس کے بندوں میں سے

مَنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ غَفُورٌ ۚ إِنَّ

صرف علم والے ڈرتے ہیں۔ بے شک اللہ زبردست ہے، بخشنے والا ہے۔ یقیناً

الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنفَقُوا
جو لوگ اللہ کی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور خرچ کرتے ہیں

مِمَّا رَزَقْنَهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً يَرْتَجُونَ تِجَارَةً
اس میں سے جو ہم نے انہیں روزی کے طور پر دیا ہے چپکے اور علانیہ، وہ امید رکھتے ہیں ایسی تجارت کی

لَنْ تَبُورَ ۚ لِيُوقِيَهُمْ أَجُورَهُمْ وَيَزِيدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهِ
جو برباد نہیں ہوگی۔ تاکہ اللہ انہیں اُن کے ثواب دے اور انہیں اپنے فضل سے مزید دے۔

إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ ۝ وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ
یقیناً وہ بخشنے والا، قہر دان ہے۔ اور وہ کتاب جو ہم نے آپ کی طرف

مِنَ الْكِتَابِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ
وحی کی وہ حق ہے، سچا بتلانے والی ہے اُن کتابوں کو جو اس سے پہلے تھیں۔ یقیناً اللہ

بِعِبَادِهِ لَخَبِيرٌ بَصِيرٌ ۝ ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتَابَ الَّذِينَ
اپنے بندوں سے باخبر ہے، وہ دیکھ رہا ہے۔ پھر ہم نے کتاب کا وارث بنایا اُن کو جنہیں

أَصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ وَمِنْهُمْ
ہم نے منتخب کیا ہمارے بندوں میں سے۔ پھر اُن میں سے کوئی تو اپنے اوپر ظلم کرنے والا ہے۔ اور اُن میں سے

مُقْتَصِدٌ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ ۚ إِذْنُ اللَّهِ ۚ ذَلِكَ
کوئی میانہ رو ہے۔ اور اُن میں سے کوئی نیکیوں میں سبقت کرنے والا ہے اللہ کے حکم سے۔ یہ

هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ۝ جَنَّتْ عَدْنٌ يَدْخُلُونَهَا
بڑا فضل ہے۔ جناتِ عدن میں وہ داخل ہوں گے،

يُحْلَوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا وَلِبَاسُهُمْ
وہاں انہیں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے۔ اور اُن کا لباس

فِيهَا حَرِيرٌ ۝ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنَّا
اُن میں ریشم کا ہوگا۔ اور وہ کہیں گے کہ تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے ہم سے غم

الْحَزْنَ ۚ إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ ۝ الَّذِي أَحَلَّنَا
دور کر دیا۔ یقیناً ہمارا رب بہت زیادہ بخشنے والا، قہر دان ہے۔ وہ اللہ جس نے ہمیں

دَارَ الْمُقَامَةِ مِن فَضْلِهِ ۚ لَا يَمَسُّنَا فِيهَا نَصَبٌ وَلَا
ہمیشہ کے گھر میں اپنے فضل سے اتارا۔ جس میں نہ ہمیں رنج پہنچے گا اور نہ

فَهُمْ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ إِنْ يَّعِدُ الظَّالِمُونَ بَعْضُهُمْ
کہ وہ اس کی وجہ سے روشن راستہ پر ہیں؟ بلکہ یہ ظالم اُن میں سے ایک دوسرے سے وعدہ

بَعْضًا إِلَّا غُرُورًا ۚ إِنَّ اللَّهَ يُمْسِكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ
نہیں کرتے مگر دھوکے ہی کا۔ بے شک اللہ آسمانوں اور زمین کو گرنے سے تھامے

أَنْ تَزُولَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَا إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ
ہوئے ہے۔ اور اگر وہ گر جائیں تو انہیں اللہ کے بعد کون

مَنْ بَعْدَهُ ۚ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ۚ وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ
تھام سکتا ہے؟ یقیناً وہ حلم والا، بہت زیادہ بخشنے والا ہے۔ اور یہ اللہ کی قسمیں کھاتے تھے پکی

أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَاءَهُمْ نَذِيرٌ لَّيَكُونُنَّ أَهْدَىٰ مِنْ إِحْدَى
قسمیں کہ اگر اُن کے پاس ڈرانے والا آئے گا تو ضرور ساری امتوں میں سب سے زیادہ ہدایت والے بن

الْأُمَمِ ۚ فَلَمَّا جَاءَهُمْ نَذِيرٌ مَّا زَادَهُمْ إِلَّا نُفُورًا ۚ
جائیں گے۔ لیکن جب اُن کے پاس ڈرانے والا آیا تو اُن کی نفرت اور بڑھی۔

اسْتِكْبَارًا فِي الْأَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّئِ ۚ وَلَا يَحِيقُ الْمَكْرُ
زمین میں تکبر کرنے اور اور بری تدبیریں کرنے کی بناء پر۔ اور برا مکر اس کے کرنے

السَّيِّئِ إِلَّا بِأَهْلِهِ ۚ فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا سُنَّتَ الْأَوَّلِينَ
والوں ہی کو ہلاک کرتا ہے۔ کیا پھر پہلے لوگوں کے دستور کے وہ منتظر ہیں؟

فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَبْدِيلًا وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ
پھر آپ اللہ کے دستور میں کوئی تبدیلی ہرگز نہیں پاؤ گے۔ اور اللہ کے دستور میں تغیر ہرگز

تَحْوِيلًا ۚ أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ
نہ پاؤ گے۔ کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ دیکھتے کہ اُن

كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ
لوگوں کا انجام کیسا ہوا جو اُن سے پہلے تھے اور اُن سے زیادہ قوت

قُوَّةً ۚ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعْجِزَهُ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمَوَاتِ
والے تھے؟ اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ اسے کوئی چیز عاجز کر سکے آسمانوں میں

وَلَا فِي الْأَرْضِ ۚ إِنَّهُ كَانَ عَلِيمًا قَدِيرًا ۚ وَلَوْ يُوَاخِذُ
اور نہ زمین میں۔ یقیناً وہ علم والا، قدرت والا ہے۔ اور اگر اللہ

اللَّهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوا مَا تَرَكَ عَلَى ظَهْرِهَا
انسانوں کو پکڑے اُن کے اعمال کی وجہ سے تو زمین کی پشت پر کسی جاندار کو

مِنْ دَابَّةٍ وَلَكِنْ يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ
نہ چھوڑے، لیکن اللہ انہیں مہلت دے رہا ہے ایک وقت مقررہ تک۔

فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِعِبَادِهِ بَصِيرًا ۝
پھر جب اُن کا آخری وقت آجائے گا تو یقیناً اللہ اپنے بندوں کو خوب دیکھ رہا ہے۔

الْآيَاتُ ۸۳ آیتیں ہیں اس میں ۸۳ آیتیں ہیں
(۳۶) سُورَةُ يُسُوفُ مَكِّيَّةٌ (۴۱)
رُكُوعَاتُهَا ۵ اور ۵ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

يَسَّ ۝ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ۝ إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝
یس۔ حکمت والے قرآن کی قسم۔ یقیناً آپ بھیجے ہوئے پیغمبروں میں سے ہیں۔

عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝ تَنْزِيلِ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ۝ لِتُنذِرَ قَوْمًا
سیدھے راستہ پر ہیں۔ یہ قرآن زبردست رحمت والے اللہ کی طرف سے اتارا گیا ہے۔ تاکہ آپ ڈرائیں ایسی قوم کو

مَّا أَنْذَرِ آبَاؤُهُمْ ۖ فَمُمْ غَفْلُونَ ۝ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ
جن کے باپ دادا کو نہیں ڈرایا گیا ہے، اس لیے وہ غافل ہیں۔ یقیناً اُن میں سے اکثر پر قولِ حق

عَلَىٰ أَكْثَرِهِمْ ۖ فَمُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ إِنَّا جَعَلْنَا فِيْ أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا
ثابت ہو گیا کہ وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ یقیناً ہم نے اُن کی گردنوں میں طوق رکھ دیے ہیں،

فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ ۖ فَمُمْ مُّقْحَوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ
پھر وہ ٹھوڑیوں تک پہنچ گئے ہیں اور اُن کے سرواٹے ہو رہے ہیں۔ اور ہم نے اُن کے آگے

أَيْدِيَهُمْ سَدًّا ۖ وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ ۖ فَمُمْ
دیوار بنادی ہے اور اُن کے پیچھے دیوار بنادی ہے، پھر ہم نے اُن کو ڈھانپ لیا ہے، اس لیے وہ

لَا يُبْصِرُونَ ۝ وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ
دیکھ نہیں سکتے۔ اور اُن پر برابر ہے چاہے آپ انہیں ڈرائیں یا نہ ڈرائیں،

لَا يُؤْمِنُونَ ۝ إِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمَنَ
وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ آپ اسی کو ڈرا سکتے ہیں جو اس نصیحت کا اتباع کرے اور رحمن سے بے دیکھے

بِالْغَيْبِ فَبَشِّرُهُ بِمَغْفِرَةٍ وَأَجْرٍ كَرِيمٍ ﴿۱۱﴾ إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي

ڈرے۔ پھر آپ اسے بشارت دیجیے مغفرت اور عزت والے ثواب کی۔ ہم ہی مردوں کو زندہ کریں گے

الْمَوْتِ وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ ۚ وَكُلُّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ

اور ہم لکھ رہے ہیں اُن کے آگے بھیجے ہوئے اعمال اور اُن کے نشاناتِ قدم۔ اور ہر چیز ہم نے محفوظ کر رکھی ہے

فِي إِمَامٍ مُّبِينٍ ﴿۱۲﴾ وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ

لوح محفوظ میں۔ اور آپ اُن کے لیے مثال بیان کیجیے ایک بستی والوں کی،

إِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿۱۳﴾ إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ

جب اُن کے پاس بھیجے ہوئے آدمی آئے۔ جب ہم نے اُن کی طرف دو رسول بھیجے،

فَكَذَّبُوهُمَا فَعَبَّزْنَاهَا بِثَلَاثٍ فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُم مُّرْسَلُونَ ﴿۱۴﴾

تو انہوں نے اُن کو جھٹلایا، پھر ہم نے تیسرے کو تقویت کے لیے بھیجا، پھر اُن تینوں نے کہا ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں۔

قَالُوا مَا أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۚ وَمَا أَنْزَلَ الرَّحْمَنُ

وہ بولے کہ تم نہیں ہو مگر ہم جیسے ایک انسان اور رحمن تعالیٰ نے کچھ بھی

مِنْ شَيْءٍ ۚ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ﴿۱۵﴾ قَالُوا رَبَّنَا يَعْلَمُ

نہیں اتارا۔ تم تو صرف جھوٹ بولتے ہو۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا رب جانتا ہے

إِنَّا إِلَيْكُم لَمُرْسَلُونَ ﴿۱۶﴾ وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلْغُ الْمُبِينُ ﴿۱۷﴾

کہ بے شک ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں۔ اور ہمارے ذمہ تو صرف صاف صاف پہنچا دینا ہے۔

قَالُوا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَمْ تَنْتَهُوا لَنَرْجُمَنَّكُمْ

وہ بولے کہ ہم تمہیں منخوس سمجھتے ہیں۔ اگر تم باز نہیں آؤ گے تو ہم تمہیں رجم کر دیں گے

وَلَيَمَسَّنَّكُم مِّنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۸﴾ قَالُوا طَائِرُكُم مَّعَكُمْ ۚ

اور تمہیں ہماری طرف سے دردناک سزا ملے گی۔ تو وہ تینوں کہنے لگے تمہاری نحوست تمہارے ساتھ ہے۔

إِنِ ابْنُ دُكَّانٍ بُلِّغَ إِلَيْكُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ﴿۱۹﴾ وَجَاءَ

کیا اگرچہ تمہیں نصیحت کی جائے تب بھی؟ بلکہ تم ایسی قوم ہو جو حد سے تجاوز کرتے ہو۔ اور شہر کے کنارہ

مِنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَّسْعَى قَالَ يَاقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ ﴿۲۰﴾

سے ایک آدمی آیا دوڑتا ہوا، اس نے کہا کہ اے میری قوم! تم اُن رسولوں کا اتباع کر لو۔

اتَّبِعُوا مَنْ لَا يَسْأَلُكُمْ أَجْرًا وَهُمْ مُّهْتَدُونَ ﴿۲۱﴾

تم اُن کا اتباع کر لو جو تم سے بدلہ نہیں مانگتے اور جو ہدایت یافتہ ہیں۔

وَمَالِ لَا أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۲۱﴾

اور مجھے کیا ہوا کہ میں عبادت نہ کروں اس اللہ کی جس نے مجھے پیدا کیا اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

ءَاتَّخِذْ مِنْ دُونِهِ إِلَهَةً إِنْ يُّرِدْنَ الرَّحْمَنُ بِضُرٍّ

کیا میں اسے چھوڑ کر دوسرے معبود بنا لوں کہ اگر رحمن تعالیٰ مجھے ضرر پہنچانا چاہے

لَا تُغْنِ عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَلَا يُنْقِذُونِ ﴿۲۲﴾ إِنِّي

تو اُن کی سفارش میرے کچھ بھی کام نہیں آسکتی اور نہ وہ مجھے بچا سکتے ہیں۔ یقیناً تب تو میں

إِذَا لَفِي ضَلَلٍ مُّبِينٍ ﴿۲۳﴾ إِنِّي آمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُونِ ﴿۲۴﴾

کھلی گمراہی میں پڑ گیا۔ میں تو ایمان لے آیا تمہارے رب پر، تو تم میری بات سنو۔

قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۚ قَالَ لِيَلَيْتَ قَوْمِي يَعْلَمُونَ ﴿۲۵﴾

کہا گیا کہ تو جنت میں داخل ہو جا۔ اس نے کہا اے کاش کہ میری قوم جان لیتی۔

بِمَا عَفَرَ لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي مِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿۲۶﴾ وَمَا أَنْزَلْنَا

جو میرے رب نے میری مغفرت کی ہے اور مجھے معزز لوگوں میں سے بنادیا۔ اور ہم نے اس کی قوم پر

عَلَى قَوْمِهِ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ جُنْدٍ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا كُنَّا

اس کے بعد آسمان سے لشکر نہیں اتارے اور نہ ہم اتارنے

مُنْزِلِينَ ﴿۲۷﴾ إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ

والے ہیں۔ وہ تو صرف ایک ہی چٹکھاڑ تھی، تب ہی وہ بجھ کر

خَبِدُونَ ﴿۲۸﴾ يُحْسِرَةُ عَلَى الْعِبَادَةِ مَا يَأْتِيهِمْ مِّن رَّسُولٍ

رہ گئے۔ ہائے افسوس بندوں پر! اُن کے پاس کوئی رسول نہیں آتا

إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۲۹﴾ أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا

مگر وہ اس کا مذاق اڑاتے ہیں۔ کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ اُن سے پہلے کتنی

قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿۳۰﴾

قوموں کو ہم نے ہلاک کیا جو اُن کی طرف واپس نہیں آتے؟

وَإِنْ كُلُّ لُحَّا جَمِيعٍ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿۳۱﴾ وَآيَةٌ لَهُمُ الْأَمْرُ

اور وہ سب کے سب اکٹھے ہمارے سامنے ضرور حاضر کیے جائیں گے۔ اور اُن کے لیے بنجر زمین ایک

الْمَيْتَةُ ۖ أَحْيَيْنَاهَا وَ أَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ

نشانی ہے۔ جس کو ہم نے زندہ کیا اور اس سے ہم نے اناج نکالا، پھر اس میں سے

يَاكُلُونَ ۝ وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِّنْ نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ

وہ کھاتے بھی ہیں۔ اور ہم نے اس میں کھجور اور انگور کے باغات بنائے

وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ۝ لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِمْ ۝

اور ہم نے اس میں چشمے جاری کر دیے۔ تاکہ وہ اس کے پھل میں سے کھائیں

وَمَا عَلَّمْتَهُ أَيْدِيهِمْ ۖ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ۝ سُبْحَنَ الَّذِي

اور اُن کے ہاتھوں نے یہ پھل نہیں بنائے۔ کیا پھر وہ شکر ادا نہیں کرتے؟ پاک ہے وہ اللہ جس نے

خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُثْبِتُ الْأَرْضُ وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ

تمام جوڑے پیدا کیے اُس میں سے جس کو زمین اگاتی ہے اور خود اُن کی جانوں سے بھی اور اُن چیزوں سے

وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَآيَةٌ لَهُمُ اللَّيْلُ ۖ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ

بھی جن کا انہیں علم نہیں۔ اور اُن کے لیے ایک نشانی رات ہے۔ کہ ہم اس سے دن کو کھینچ لیتے ہیں،

فَإِذَا هُمْ مُظْلِمُونَ ۝ وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا

تو اچانک وہ تاریکی میں رہ جاتے ہیں۔ اور سورج چلتا رہتا ہے اپنے مستقر تک کے لیے۔

ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝ وَالْقَمَرَ قَدَرْنَاهُ مَنَازِلَ

یہ زبردست علم والے اللہ کی متعین کی ہوئی مقدار ہے۔ اور چاند کی ہم نے منزلیں متعین کی ہیں،

حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ ۝ لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا

یہاں تک کہ وہ پرانی شاخ کی طرح ہو جاتا ہے۔ نہ سورج کے لیے مناسب ہے

أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۚ وَكُلٌّ

کہ وہ چاند کو پکڑ لے اور نہ رات دن سے آگے جا سکتی ہے۔ اور سب

فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ۝ وَآيَةٌ لَهُمْ أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ

کے سب فلک میں تیر رہے ہیں۔ اور اُن کے لیے ایک نشانی یہ ہے کہ ہم نے اُن کی ذریت کو بھری ہوئی

فِي الْفَلَكَ الْمَشْحُونِ ۝ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ مِثْلِهِ

کشتی میں سوار کرایا۔ اور ہم نے اُن کے لیے کشتی کے مانند چیزیں پیدا کیں جن پر وہ سواری

مَا يَرْكَبُونَ ۝ وَإِنْ نَشَأْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيخَ لَهُمْ

کرتے ہیں۔ اور اگر ہم چاہیں تو انہیں غرق کر دیں، پھر نہ اُن کا کوئی فریاد رس ہو

وَلَا هُمْ يُنْقَذُونَ ۝ إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ۝

اور نہ انہیں بچایا جاسکے۔ مگر ہماری رحمت سے اور ایک وقت تک فائدہ دینے کے لیے (ہم نے غرق نہیں کیا)۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ

اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ ڈرو اس سے جو تمہارے آگے ہے اور جو تمہارے پیچھے ہے

لَعَلَّكُمْ تَرْحَمُونَ ﴿۴۵﴾ وَمَا تَأْتِيهِمْ مِّنْ آيَةٍ مِّنْ آيَاتِ

تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ اور اُن کے پاس کوئی نشانی نہیں آتی اُن کے رب کی نشانیوں

رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿۴۶﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ

میں سے مگر وہ اس سے اعراض کرتے ہیں۔ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ

انْفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمْ اللَّهُ ۖ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ

خرچ کرو اس میں سے جو اللہ نے تمہیں روزی کے طور پر دیا ہے، تو کافر ایمان والوں سے

اٰمَنُوْا اَنْطَعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَاءُ اللّٰهُ اَطَعَهُ ؕ اِنْ اَنْتُمْ

کہتے ہیں کہ کیا ہم اُن کو کھلائیں جن کو اگر اللہ چاہتا تو کھلا دیتا؟ تم تو

إِلَّا فِي ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۷﴾ وَيَقُولُونَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ

صرف کھلی گمراہی میں ہو۔ اور وہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب ہے اگر

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾ مَا يَنْظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً

تم سچے ہو؟ وہ منتظر نہیں ہیں مگر ایک چنگھاڑ کے،

تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ ﴿۴۹﴾ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً

جو اُن کو پکڑ لے گی جس وقت وہ جھگڑ رہے ہوں گے۔ پھر وہ نہ وصیت کر سکیں گے

وَلَا اِلٰى اٰهْلِہِمۡ يَرْجِعُونَ ﴿۵۰﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ

اور نہ اپنے گھر والوں کی طرف واپس لوٹ سکیں گے۔ اور صور پھونکا جائے گا

فَاِذَا هُمۡ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّہِمۡ يَنْسَلُونَ ﴿۵۱﴾ قَالُوْا

تب ہی وہ قبروں سے نکل کر اپنے رب کی طرف دوڑ رہے ہوں گے۔ وہ کہیں گے

يٰوَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِّنْ مَّرْقَدِنَا ۚ هٰذَا مَا وَعَدَ

ہائے افسوس ہم پر! کس نے ہمیں ہماری سونے کی جگہ سے اٹھا دیا؟ یہ وہ ہے جس کا رحم تعالیٰ نے

الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ﴿۵۲﴾ اِنْ كَانَتْ

وعدہ کیا تھا اور رسولوں نے سچ کہا تھا۔ وہ تو صرف

إِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمۡ جَمِيعٌ لَّدِنَا مُّحْضَرُونَ ﴿۵۳﴾

ایک زوردار آواز ہوگی، تو فوراً ہی وہ اکٹھے ہمارے سامنے سب حاضر کیے جائیں گے۔

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تُجْزَوْنَ	پھر آج کسی شخص پر ذرا بھی ظلم نہیں ہوگا اور انہیں بدلہ نہیں ملے گا
إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۵۷﴾ إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ	مگر اُن اعمال کا جو وہ کرتے تھے۔ یقیناً جنتی آج دل لگی کی چیزوں
فِي شُغْلٍ فَكِهِونَ ﴿۵۸﴾ هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلِّ	میں مزے کر رہے ہیں۔ وہ اور ان کی بیویاں سایوں میں تختوں
عَلَى الْأَرَائِكِ مُتَكُونُونَ ﴿۵۹﴾ لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَلَهُمْ	پر ٹیک لگائے ہوئے ہیں۔ اُن کے لیے اس میں میوے ہیں اور وہ
مَا يَدْعُونَ ﴿۶۰﴾ سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَحِيمٍ ﴿۶۱﴾ وَامْتَاوْا	چیزیں ہیں جو وہ مانگیں۔ مہربان رب کی آواز میں سلام آئے گا۔ (اور کہا جائے گا کہ) اے مجرمو!
الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمَجْرُمُونَ ﴿۶۲﴾ أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ يٰبَنِي	آج تم الگ ہو جاؤ۔ کیا میں نے تمہیں حکم نہیں دیا تھا اے آدم
أَدَمَ أَنْ لَا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ	کی اولاد! کہ تم شیطان کی عبادت نہ کرو؟ یقیناً وہ تمہارا کھلا
مُبِينٌ ﴿۶۳﴾ وَإِنْ اعْبُدُونِي ۖ هَذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿۶۴﴾	دشمن ہے۔ اور یہ کہ تم میری ہی عبادت کرو۔ یہی سیدھا راستہ ہے۔
وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا أَفَلَمْ تَكُونُوا	یقیناً اس نے تم میں سے بہت سی مخلوق کو گمراہ کیا ہے۔ کیا پھر تم عقل نہیں
تَعْقِلُونَ ﴿۶۵﴾ هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿۶۶﴾	رکھتے تھے؟ یہ وہ جہنم ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جا رہا تھا۔
إِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿۶۷﴾ الْيَوْمَ نُخْتِمُ	تم اس میں آج داخل ہو جاؤ اس وجہ سے کہ تم کفر کرتے تھے۔ آج ہم مہر لگا دیں گے
عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُمْ	اُن کے منہ پر اور ہم سے بولیں گے اُن کے ہاتھ اور گواہی دیں گے اُن کے پیر
بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۶۸﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ	اُن اعمال کی جو وہ کرتے تھے۔ اور اگر ہم چاہیں تو اُن کی آنکھیں مٹا کر

أَعْيَنَهُمْ فَأَسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّى يُبْصِرُونَ ﴿۶۱﴾

اندھا کر دیں، پھر وہ راستہ پر دوڑیں، پھر وہ کہاں دیکھ پاتے ہیں؟

وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا

اور اگر ہم چاہیں تو اُن کی صورتیں مسخ کر دیں اُن کی جگہ ہی پر، پھر وہ نہ آگے چلنے کی طاقت

مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ﴿۶۲﴾ وَمَنْ تَعْمِرُهُ نُنَكِّسْهُ

رکھ سکیں اور نہ پیچھے لوٹ سکیں۔ اور جسے ہم (لمبی) عمر دیتے ہیں تو اسے جسمانی قوت میں اوندھا

فِي الْخَلْقِ ۚ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ﴿۶۳﴾ وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ

کر دیتے ہیں۔ کیا یہ عقل نہیں رکھتے؟ اور ہم نے اس نبی کو شعر نہیں سکھلایا

وَمَا يَنْبَغِي لَهُ ۚ إِنَّ هُوَ إِلَّا ذَكَرٌ وَقُرْآنٌ مُّبِينٌ ﴿۶۴﴾ لِيُنذِرَ

اور نہ شعر اُن کے لیے مناسب ہے۔ یہ تو صرف نصیحت ہے اور صاف صاف بیان کرنے والا قرآن ہے۔ تاکہ وہ

مَنْ كَانَ حَيًّا وَيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿۶۵﴾

ڈرائے اس شخص کو جو زندہ ہے اور تاکہ کافروں پر حجت ثابت ہو جائے۔

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِمَّا عَمِلَتْ أَيْدِينَا أَنْعَامًا

کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ ہم نے اُن کے لیے پیدا کیے چوپائے اپنے ہاتھوں کی بنائی ہوئی چیزوں میں سے،

فَهُمْ لَهَا مَلِكُونَ ﴿۶۶﴾ وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ

پھر وہ اُن کے مالک ہیں۔ اور ہم نے چوپائے اُن کے تابع کیے، پھر اُن میں سے بعض اُن کی سواریاں ہیں

وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ﴿۶۷﴾ وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۖ

اور اُن میں سے بعض کو وہ کھاتے ہیں۔ اور اُن کے لیے اُن چوپاؤں میں اور بھی منافع ہیں اور پینے کی چیزیں ہیں۔

أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿۶۸﴾ وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ آلِهَةً

کیا پھر یہ شکر ادا نہیں کرتے؟ اور انہوں نے اللہ کے علاوہ کئی معبود بنا لیے ہیں

لَعَلَّهُمْ يُنْصَرُونَ ﴿۶۹﴾ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ ۖ وَهُمْ

کہ شاید اُن کی نصرت کی جائے۔ وہ اُن کی نصرت کی طاقت نہیں رکھتے، بلکہ وہ

لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُونَ ﴿۷۰﴾ فَلَا يَحْزُنُكَ قَوْلُهُمْ ۚ إِنَّا

اُن کے لیے لشکر بنا کر حاضر کیے جائیں گے۔ اس لیے اُن کا قول آپ کو غمگین نہ کرے۔ یقیناً ہم

نَعْلَمُ مَا يُسْرُونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿۷۱﴾ أَوَلَمْ يَرَ

جانتے ہیں اسے جسے وہ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں۔ کیا انسان نے یہ دیکھا نہیں

الْإِنْسَانُ أَنَا خَلَقْتُهُ مِنْ تُطْفَةِ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ

کہ ہم نے اسے ایک نطفہ سے پیدا کیا، تو اچانک وہ کھلا جھگڑالو

مُبِينٌ ۝ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ ۖ قَالَ مَنْ يُحْيِي

بن گیا۔ اور وہ ہمارے لیے مثالیں بیان کرتا ہے اور اپنی پیدائش کو بھول جاتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ کون ان ہڈیوں کو

الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ۝ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنشَأَهَا

زندہ کرے گا جب کہ وہ ریزہ ریزہ ہو چکی ہوں گی؟ آپ فرما دیجیے کہ ان کو زندہ کرے گا وہی اللہ جس نے ان کو

أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ۝ الَّذِي جَعَلَ لَكُم

پہلی مرتبہ پیدا کیا ہے۔ اور وہ اللہ ہر مخلوق کو خوب جاننے والا ہے۔ وہ اللہ جس نے تمہارے لیے

مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنْتُمْ مِّنْهُ تُوقِدُونَ ۝

سبز درخت سے آگ کو بنایا، پھر اب تم اس سے آگ سلگاتے ہو۔

أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَدِيرٍ

کیا وہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا وہ اس پر قادر نہیں کہ

عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ ۚ بَلَىٰ ۚ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ۝ إِنَّمَا أَمْرُهُ

اُن کے جیسوں کو پیدا کر دے؟ کیوں نہیں؟ یقیناً وہ بہت زیادہ پیدا کرنے والا، علم والا ہے۔ اس کا تو حکم کرنا ہوتا ہے

إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝ فَسُبْحَنَ

جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے کہ کہتا ہے کہ ہو جا، تو وہ ہو جاتی ہے۔ پھر وہ اللہ پاک ہے

الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝

جس کے قبضہ میں ہر چیز کی سلطنت ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

إِنَّا هُمْ ۱۸۲ ۝ سُوْرَةُ الصَّفَاتِ مَكِّيَّةٌ (۳۷) رُكُوْعَاتُهَا ۵

اس میں ۱۸۲ آیتیں ہیں سورۃ الصافات مکہ میں نازل ہوئی اور ۵ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَالصَّفَاتِ صَفًّا ۖ فَالْزَجْرَاتِ زَجْرًا ۖ فَالْثَلَاثِ

ان فرشتوں کی قسم جو صف بنانے والے ہیں۔ پھر ان فرشتوں کی قسم جو بادلوں کو زور سے جھڑکنے والے ہیں۔ پھر ان

ذِكْرًا ۖ إِنَّ إِلَهُكُمْ لَوَاحِدٌ ۝ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

فرشتوں کی قسم جو ذکر کی تلاوت کرنے والے ہیں۔ یقیناً تمہارا رب یکتا ہے۔ وہ آسمانوں اور زمین کا رب ہے

وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝ إِنَّا زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا

اور اُن چیزوں کا جو اُن کے درمیان میں ہیں اور تمام مشرقوں کا رب ہے۔ یقیناً ہم نے آسمان دنیا کو زینت کے

بِزِينَةٍ ۝ الْكَوَاكِبُ ۝ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ ۝

لیے ستاروں سے مزین کیا۔ اور ہر سرکش شیطان سے حفاظت کے لیے۔

لَا يَسْمَعُونَ إِلَى الْمَلَأِ الْأَعْلَىٰ وَ يُقَذَّفُونَ مِّنْ كُلِّ

جو ملا اعلیٰ کی طرف کان نہیں لگا سکتے، اور انہیں ہر جانب سے دھتکار کر

جَانِبٍ ۝ دُحُورًا ۝ وَلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝ إِلَّا مَنْ

پھینکا جاتا ہے۔ اور اُن کے لیے دائمی عذاب ہے۔ مگر جو

خَطَفَ الْخَطْفَةَ فَاتَّبَعَهُ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ

چھپ کر کچھ اُچک لے، تو اس کا پیچھا کرتا ہے ایک چمکتا انگارہ۔ پھر آپ اُن سے پوچھئے

أَمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمْ مِّنْ خَلْقِنَا ۚ إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِّنْ طِينٍ

کہ کیا اُن کی تخلیق زیادہ مشکل ہے یا ہماری دوسری مخلوقات کی؟ بے شک ہم نے انہیں پیدا کیا چپکنے والی

لَازِبٍ ۝ بَلْ عَجِبْتَ ۖ وَ يَسْخَرُونَ ۝ وَإِذَا ذُكِّرُوا

مٹی سے۔ بلکہ آپ تعجب کر رہے ہیں اور یہ مذاق اڑا رہے ہیں۔ اور جب بھی انہیں نصیحت کی جائے

لَا يَذْكُرُونَ ۝ وَإِذَا رَأَوْا آيَةً يَسْتَسْخَرُونَ ۝ وَقَالُوا

تو نصیحت نہیں مانتے۔ اور جب کوئی معجزہ دیکھتے ہیں تو مذاق اڑاتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ

إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۝ إِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا

یہ نہیں ہے مگر کھلا جادو۔ کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے،

ءَاِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ۝ أَوْ أَبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ۝ قُلْ نَعَمْ وَأَنْتُمْ

تو کیا ہم زندہ کیے جائیں گے؟ اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی؟ آپ فرمادیجیے کہ جی ہاں! اور تم ذلیل بھی

دَاخِرُونَ ۝ فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ فَإِذَا هُمْ يَنْظُرُونَ ۝

ہو گے۔ وہ تو صرف ایک جھڑکنا ہوگا تو اچانک وہ دیکھنے لگیں گے۔

وَقَالُوا يُوَيْلَنَا هَٰذَا يَوْمُ الدِّينِ ۝ هَٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ

اور کہیں گے کہ ہائے ہماری خرابی! یہ تو حساب کا دن آ گیا۔ یہ فیصلہ کا وہ دن ہے

الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ۝ أَحْشَرُوا الَّذِينَ ظَلَمُوا

جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔ تم ظالموں اور اُن کے ہم مسلکوں کو

وَأَنزَلْنَاهُمْ وَمَا كَانُوا يَعْبُدُونَ ﴿۲۲﴾ مِنْ دُونِ اللَّهِ

اکٹھا کرو اور اُن کو جن کی یہ عبادت کرتے تھے۔ اللہ کے علاوہ۔

فَاهْدُوهُمْ إِلَى صِرَاطِ الْجَحِيمِ ﴿۲۳﴾ وَقِفُوهُمْ إِنَّهُمْ

پھر تم اُن کو راستہ دکھاؤ آگ کے راستہ کی طرف۔ اور اُن کو ٹھہراؤ اس لیے کہ اُن سے

مَسْئُلُونَ ﴿۲۴﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُونَ ﴿۲۵﴾ بَلْ هُمْ الْيَوْمَ

سوال کیا جائے گا۔ تمہیں کیا ہوا کہ تم ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے؟ بلکہ وہ آج

مُسْتَسْلِمُونَ ﴿۲۶﴾ وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ﴿۲۷﴾

تابعدار بنے ہوئے ہیں۔ اور اُن میں سے ایک دوسرے کے سامنے آ کر سوال کریں گے۔

قَالُوا إِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَأْتُونَنَا عَنِ الْيَمِينِ ﴿۲۸﴾ قَالُوا

وہ کہیں گے کہ تم تھے جو ہم پر بڑے زوروں سے چڑھ چڑھ کر آتے تھے۔ وہ کہیں گے

بَلْ لَّمْ تَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ﴿۲۹﴾ وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ

بلکہ تم ہی ایمان نہیں لائے تھے۔ اور ہمارا تم پر کچھ زور

مِنْ سُلْطَانٍ ۚ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طَٰغِينَ ﴿۳۰﴾ فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ

نہیں تھا۔ بلکہ تم خود ہی گمراہ تھے۔ پھر ہم پر ہمارے رب کا کہا ثابت

رَبِّنَا ۚ إِنَّا لَذَٰبِقُونَ ﴿۳۱﴾ فَأَغْوَيْنَاكُمْ إِنَّا كُنَّا غَوِينَ ﴿۳۲﴾

ہو گیا کہ ہم عذاب چکھنے والے ہیں۔ پھر ہم نے تمہیں گمراہ کیا اس لیے کہ ہم خود گمراہ تھے۔

فَإِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ﴿۳۳﴾ إِنَّا كَذٰلِكَ

پھر وہ سب اس دن عذاب میں شریک ہوں گے۔ بے شک ہم مجرموں کے

نَفَعُلُ بِالْجُرْمِينَ ﴿۳۴﴾ إِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا إِلَهَ

ساتھ ایسا ہی کرتے ہیں۔ اس لیے کہ جب انہیں کہا جاتا تھا کہ کوئی معبود نہیں

إِلَّا اللَّهُ يَسْتَكْبِرُونَ ﴿۳۵﴾ وَيَقُولُونَ إِنَّا لَتَارْكُوا الْهَيْتَنَا

سوائے اللہ کے، تو وہ تکبر کرتے تھے۔ اور کہتے تھے کہ کیا ہم اپنے معبودوں کو چھوڑ دیں

لِشَاعِرٍ مَّجْنُونٍ ﴿۳۶﴾ بَلْ جَاءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِينَ ﴿۳۷﴾

ایک مجنون شاعر کی وجہ سے؟ بلکہ وہ تو حق لے کر آیا ہے اور اس نے تمام پیغمبروں کی تصدیق کی ہے۔

إِنَّكُمْ لَذَٰبِقُوا الْعَذَابِ الْأَلِيمِ ﴿۳۸﴾ وَمَا تُجْزَوْنَ

یقیناً تم دردناک عذاب چکھنے والے ہو۔ اور تمہیں سزا نہیں ملے گی

إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۳۱﴾ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلِصِينَ ﴿۳۲﴾

مگر انہی اعمال کی جو تم کرتے تھے۔ مگر اللہ کے خالص کیے ہوئے بندے۔

أُولَٰئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُومٌ ﴿۳۳﴾ فَوَاكِهِ ۖ وَهُمْ مُكْرَمُونَ ﴿۳۴﴾

کہ یہ وہ ہیں جن کے لیے معلوم روزی ہے۔ میوے ہوں گے۔ اور انہیں اعزاز دیا جائے گا۔

فِي جَدَّتِ النَّعِيمِ ﴿۳۵﴾ عَلَى سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ ﴿۳۶﴾ يُطَافُ

جناتِ نعیم میں۔ وہ تختوں پر آمنے سامنے بیٹھے ہوئے ہوں گے۔ اُن کو (باری باری)

عَلَيْهِمْ بِكَأْسٍ مِّنْ مَّعِينٍ ﴿۳۷﴾ بِيَضَاءٍ لَّدَىٰ لِلشَّرِيبِينَ ﴿۳۸﴾

سفید چشمہ صافی سے بھرے جام پیش کیے جائیں گے، جو پینے والوں کے لیے سراپا لذت ہوں گے۔

لَا فِيهَا غَوْلٌ وَلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُونَ ﴿۳۹﴾ وَعِنْدَهُمْ

جس میں نہ سر چکرانا ہوگا اور نہ اس کی وجہ سے نشہ آئے گا۔ اور اُن کے پاس

قَصِرَتْ الظُّرُفُ عَيْنُ ﴿۴۰﴾ كَأَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُونٌ ﴿۴۱﴾

نیچی نگاہوں والی، بڑی آنکھوں والی حوریں ہوں گی۔ گویا کہ چھپا کر رکھے ہوئے انڈے ہیں۔

فَاقْبَلْ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَّتَسَاءَلُونَ ﴿۴۲﴾ قَالَ

پھر اُن میں سے ایک دوسرے سے رو بہ رو ہو کر سوال کریں گے۔ ان میں سے

قَابِلٌ مِّنْهُمْ إِنِّي كَانَ لِي قَرِينٌ ﴿۴۳﴾ يَقُولُ أَبْنُكَ

ایک کہنے والا کہے گا کہ میرا ایک ساتھی تھا۔ جو کہا کرتا تھا کہ کیا تو بھی تصدیق

لِمَنِ الْمَصْدَقَيْنِ ﴿۴۴﴾ إِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا

کرنے والوں میں سے ہے؟ کہ جب ہم مرجائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے

ءَاِنَّا لَمَدِينُونَ ﴿۴۵﴾ قَالَ هَلْ أَنْتُمْ مُّطْلَعُونَ ﴿۴۶﴾

کیا تب ہم سے حساب لیا جائے گا؟ تو وہ کہے گا کہ کیا تم جھانک کر دیکھو گے؟

فَاطَّلَعَ فَرَآهُ فِي سَوَاءٍ الْجَحِيمِ ﴿۴۷﴾ قَالَ تَاللَّهِ

پھر وہ جھانکے گا، تو اس ساتھی کو جہنم کے بیچ میں دیکھے گا۔ کہے گا کہ اللہ کی قسم!

إِنْ كِدْتُ لَتُرْدِينَ ﴿۴۸﴾ وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّي لَكُنْتُ

یقیناً تو تو قریب تھا کہ مجھے بھی ہلاک کر دیتا۔ اور اگر میرے رب کی نعمت نہ ہوتی تو میں بھی

مِنَ الْمُحْضَرِينَ ﴿۴۹﴾ أَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِينَ ﴿۵۰﴾ إِلَّا مَوْتَتَنَا

پکڑے جانے والوں میں ہوتا۔ کیا پھر یہ سچ نہیں کہ ہم (جنتیوں) کو مرنا نہیں؟ مگر ہماری

الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذِّبِينَ ﴿۵۹﴾ إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْفَوْزُ	پہلی موت اور ہمیں عذاب نہیں ہوگا۔ یقیناً یہ بھاری
الْعَظِيمُ ﴿۶۰﴾ لِيُثِلَ هَذَا فَلْيَعْمَلِ الْعَمَلُونَ ﴿۶۱﴾ أَذَلِكَ	کامیابی ہے۔ اسی جیسے کے لیے عمل کرنے والوں کو عمل کرنا چاہئے۔ کیا یہ
خَيْرٌ تَذَرًا أَمْ شَجَرَةُ الرَّقُومِ ﴿۶۲﴾ إِنَّا جَعَلْنَهَا فِتْنَةً	مہمانی کے اعتبار سے بہتر ہے یا زقوم کا درخت؟ یقیناً ہم نے اسے ظالموں کے لیے
لِلظَّالِمِينَ ﴿۶۳﴾ إِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِي أَصْلِ الْجَحِيمِ ﴿۶۴﴾	آزمائش کا ذریعہ بنایا ہے۔ یقیناً وہ ایک درخت ہے، جو قعر جہنم سے نکلتا ہے۔
طَلْعُهَا كَأَنَّهُ رُءُوسُ الشَّيَاطِينِ ﴿۶۵﴾ فَأَتَمَّهُمْ	اس کے خوشے ایسے ہیں گویا وہ شیاطین کے سر ہیں۔ پھر وہ
لَاكُلُونَ مِنْهَا فَمَا لَئُونٌ مِنْهَا الْبُطُونَ ﴿۶۶﴾ ثُمَّ إِنَّ لَهُمْ	اس سے کھائیں گے، پھر اسی سے پیٹ بھریں گے۔ پھر اُن کو
عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيمٍ ﴿۶۷﴾ ثُمَّ إِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَا	اس پر گرم پانی سے پینا ہوگا۔ پھر اُن کو ضرور دوزخ کی طرف
إِلَى الْجَحِيمِ ﴿۶۸﴾ إِنَّهُمْ أَلْفَوْا آبَاءَهُمْ ضَالِّينَ ﴿۶۹﴾ فَهُمْ	لوٹنا ہوگا۔ انہوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہ پایا۔ پھر وہ
عَلَىٰ أَثَرِهِمْ يهْرَعُونَ ﴿۷۰﴾ وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ أَكْثَرُ	اُن کے نشانات قدم پر تیز دوڑ رہے ہیں۔ اور یقیناً اُن سے پہلے والوں کی اکثریت
الْأَوَّلِينَ ﴿۷۱﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا فِيهِمْ مُّنْذِرِينَ ﴿۷۲﴾	گمراہ تھی۔ اور ہم نے اُن میں بھی ڈرانے والے رسول بھیجے۔
فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِينَ ﴿۷۳﴾ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ	پھر آپ دیکھئے کہ اُن لوگوں کا انجام کیسا ہوا جنہیں ڈرایا گیا تھا؟ مگر اللہ کے خالص کیے
الْمُخْلِصِينَ ﴿۷۴﴾ وَلَقَدْ نَادَيْنَا نُوْحًا فَلَنِعْمَ الْمُجِيبُونَ ﴿۷۵﴾	ہوئے بندے۔ اور تحقیق کہ ہمیں نوح (علیہ السلام) نے پکارا، پھر ہم کتنے اچھے دعا قبول کرنے والے ہیں۔
وَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ﴿۷۶﴾ وَجَعَلْنَا	اور ہم نے نوح (علیہ السلام) کو اور اُن کے ماننے والوں کو بھاری مصیبت سے نجات دی۔ اور ہم نے

ذُرِّيَّتَهُ هُمُ الْبَاقِينَ ۝ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۝ سَلَامٌ

اُن کی ذریت ہی کو باقی رہنے والا بنایا۔ اور ہم نے اُن کا تذکرہ پیچھے آنے والوں میں چھوڑ دیا۔ سلامتی ہو

عَلَى نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ ۝ اِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝

نوح (علیہ السلام) پر تمام جہان والوں میں۔ اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں۔

اِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝ ثُمَّ اغْرَقْنَا

وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔ پھر ہم نے دوسروں کو

الْآخِرِينَ ۝ وَاِنَّ مِنْ شِيعَتِهِ لَآِبْرَاهِيمَ ۝ اِذْ جَاءَ

غرق کیا۔ اور اُن کے ہم مسلکوں میں سے البتہ ابراہیم (علیہ السلام) تھے۔ جب وہ اپنے رب کے

رَبِّهِ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ۝ اِذْ قَالَ لِاَبِيهِ وَ قَوْمِهِ

پاس قلب سلیم لے کر آئے۔ جب کہ انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے فرمایا کہ

مَاذَا تَعْبُدُونَ ۝ اَبَفَكُمُ الْاِلٰهَةُ دُونَ اللّٰهِ تَتَرَدُّونَ ۝

کن چیزوں کی تم عبادت کرتے ہو؟ کیا اللہ کے سوا جھوٹے معبودوں کو تم چاہتے ہو؟

فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ فَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُومِ ۝

پھر رب العالمین کے متعلق تمہارا کیا گمان ہے؟ پھر ابراہیم (علیہ السلام) نے ستاروں میں ایک نگاہ کی۔

فَقَالَ اِنِّیْ سَقِیْمٌ ۝ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِیْنَ ۝ فَرَاغَ

اور فرمایا کہ میں بیمار ہوں۔ چنانچہ وہ ابراہیم (علیہ السلام) کو چھوڑ کر پشت پھیر کر چلے گئے۔ پھر ابراہیم (علیہ)

اِلَی الْاِلٰهَتِهِمْ فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ۝ مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ۝

السلام) اُن کے معبودوں کے پاس چپکے سے جا پہنچے، اور فرمایا کیا تم کھاتے نہیں ہو؟ تمہیں کیا ہوا تم بولتے نہیں ہو؟

فَرَاغَ عَلَیْهِمْ ضَرْبًا بِالْیَمِیْنِ ۝ فَاقْبَلُوْا اِلَیْهِ یَرْفُؤَنَّ ۝

پھر ابراہیم (علیہ السلام) قوت سے اُن کو مارنے لگے۔ پھر وہ ابراہیم (علیہ السلام) کے سامنے آئے تیز دوڑتے ہوئے۔

قَالَ اَتَعْبُدُونَ مَا تَنْحِتُوْنَ ۝ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ

ابراہیم (علیہ السلام) نے پوچھا کیا تم عبادت کرتے ہو ایسی چیزوں کی جن کو خود تراشتے ہو؟ حالانکہ اللہ نے تمہیں بھی

وَمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ قَالُوْا اَبْنَاؤُا لَهٗ بُنِیَآءًا فَاَلْقَوْهُ فِی الْحَجِیْمِ ۝

پیدا کیا اور اُن کو بھی جو تم بناتے ہو۔ وہ بولے تم اس کے لیے ایک عمارت تعمیر کرو، پھر اس کو آتش کدہ میں ڈال دو۔

فَاَرَادُوْا بِهٖ كِیْدًا فَجَعَلْنٰهُمْ اِلَاسْفٰلِیْنَ ۝ وَقَالَ اِنِّیْ

پھر انہوں نے ابراہیم (علیہ السلام) کے ساتھ برے مکر کا ارادہ کیا، تو ہم نے اُنہی کو ذلیل بنا دیا۔ اور ابراہیم (علیہ)

ذَاهِبْ إِلَىٰ رَبِّكَ سَيَهْدِيكَ ۚ رَبُّ هَبْ لِي

(السلام) نے فرمایا میں اپنے رب کی طرف جا رہا ہوں، عنقریب وہ مجھے راستہ دکھائے گا۔ اے میرے رب! تو مجھے

مِّنَ الصَّالِحِينَ ۚ فَبَشِّرْنَاهُ بِعُلْمٍ حَلِيمٍ ۚ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ

صلحاء میں سے اولاد عطا کر۔ تو ہم نے انہیں بشارت دی علم والے لڑکے کی۔ پھر جب وہ لڑکا ابراہیم (علیہ السلام) کے ساتھ

السَّعْيِ قَالَ يَبْنَىٰ إِنِّي أَرَىٰ فِي الْمَنَامِ أَنِّي أَذْبَحُكَ

دوڑنے (کی عمر) کو پہنچ گیا، تو ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا اے میرے بیٹے! میں خواب دیکھ رہا ہوں کہ میں تجھے ذبح کر رہا

فَانْظُرْ مَاذَا تَرَىٰ ۚ قَالَ يَآبَتِ أَفْعَلُ مَا تُؤْمَرُ ۚ

ہوں، اس لیے تو دیکھ لے، تیری کیا رائے ہے؟ بیٹے نے کہا کہ اے میرے با! آپ کر گزریئے جس کا آپ کو حکم دیا جا رہا ہے۔

سَتَجِدُنِي إِن شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّابِرِينَ ۚ فَلَمَّا أَسْلَمَا

اگر اللہ نے چاہا تو عنقریب آپ مجھے صبر کرنے والا پائیں گے۔ پھر جب دونوں نے حکم مان لیا اور ابراہیم (علیہ

وَتَلَّهُ لِلْجَبِينِ ۚ وَنَادَيْنَاهُ أَنْ يَا بُرْهِيمُ ۚ قَدْ

(السلام) نے بیٹے کو پیشانی کے بل لٹا دیا۔ اور ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کو آواز دی کہ اے ابراہیم! یقیناً

صَدَقْتَ الرَّءْيَا إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۚ

آپ نے خواب سچ کر دکھایا۔ اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں۔

إِنَّ هَذَا لَهُوَ أَلْبَسُوا الْمُبِينَ ۚ وَقَدَيْنَاهُ بِذَبْحٍ

البتہ یہ کھلا امتحان تھا۔ اور ہم نے ایک عظیم ذبحہ انہیں فدیہ میں

عَظِيمٍ ۚ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۚ سَلَّمَ

دیا۔ اور ہم نے اُن کا تذکرہ پیچھے آنے والوں میں چھوڑ دیا۔ سلامتی ہو ابراہیم

عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ۚ كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۚ إِنَّهُ

(علیہ السلام) پر۔ اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں۔ بے شک وہ

مِّنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۚ وَبَشِّرْنَاهُ بِإِسْحَاقَ نَبِيًّا

ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔ اور ہم نے انہیں بشارت دی اسحاق (علیہ السلام) کی جو نبی ہوں گے،

مِّنَ الصَّالِحِينَ ۚ وَبَارَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلَىٰ إِسْحَاقَ ۚ

صلحاء میں سے ہوں گے۔ اور ہم نے اُن پر اور اسحاق (علیہ السلام) پر برکتیں نازل فرمائیں۔

وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ مُبِينٌ ۚ وَلَقَدْ مَنَّآ

اور دونوں کی اولاد میں سے کچھ نیک ہیں اور کچھ اپنی جان پر کھلا ظلم کرنے والے ہیں۔ یقیناً ہم نے

عَلَىٰ مُوسَىٰ وَ هَارُونَ ۝ وَ نَجَّيْنَاهُمَا وَ قَوْمَهُمَا

موسیٰ (علیہ السلام) اور ہارون (علیہ السلام) پر احسان کیا۔ اور ہم نے اُن دونوں کو اور اُن کی قوم کو بھاری

مِّنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ۝ وَ نَصَرْنَاهُمْ فَاَنْتَوُا هُمُ الْغَالِبِينَ ۝

مصیبت سے نجات دی۔ اور ہم نے اُن کی نصرت کی، پھر وہی غالب رہے۔

وَ اتَيْنَاهُمَا الْكِتَابَ الْمُسْتَبِينَ ۝ وَ هَدَيْنَاهُمَا الصِّرَاطَ

اور ہم نے اُن دونوں کو صاف صاف بیان کرنے والی کتاب دی۔ اور ہم نے اُن دونوں کو سیدھے راستہ کی

الْمُسْتَقِيمَ ۝ وَ تَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِينَ ۝ سَلَامٌ

رہنمائی کی۔ اور ہم نے اُن کا تذکرہ پیچھے آنے والوں میں چھوڑ دیا۔ سلامتی ہو

عَلَىٰ مُوسَىٰ وَ هَارُونَ ۝ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝

موسیٰ اور ہارون (علیہما السلام) پر۔ یقیناً ہم نیکی کرنے والوں کو اسی طرح بدلہ دیتے ہیں۔

اِنَّهُمْ مِّنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَ اِنَّ الْيَاسَ

وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔ اور یقیناً الیاس (علیہ السلام)

لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ اَتَدْعُوْنَ

پیغمبروں میں سے تھے۔ جب انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟ کیا تم پکارتے ہو

بَعْلًا وَ تَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِينَ ۝ اللّٰهُ رَبُّكُمْ وَ رَبُّ

بعل بت کو اور تم چھوڑ دیتے ہو بنانے والوں میں سب سے بہترین بنانے والے اللہ کو، اپنے رب کو اور اپنے

اَبَآئِكُمُ الْاَوَّلِينَ ۝ فَكَذَّبُوْهُ فَاتَّهُمُ لِمُحْضِرُوْنَ ۝

پہلے باپ داداؤں کے رب کو۔ پھر انہوں نے ان کو جھٹلایا، پھر وہ ضرور پکڑے جائیں گے۔

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْخٰلَصِينَ ۝ وَ تَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِينَ ۝

مگر اللہ کے خالص کیے ہوئے بندے۔ اور ہم نے اُن کا تذکرہ پیچھے آنے والوں میں چھوڑ دیا۔

سَلَامٌ عَلٰٓى اِلٰٓ يٰٓاٰسِيْنَ ۝ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝

سلامتی ہو الیاسین پر۔ اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں۔

اِنَّهُ مِّنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَ اِنَّ لُّوطًا

یقیناً وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔ اور یقیناً لوط (علیہ السلام) پیغمبروں

لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝ اِذْ بَحَّيْنَاهُ وَاَهْلَهُ اَجْمَعِيْنَ ۝ اِلَّا عَجُوزًا

میں سے تھے۔ جب کہ ہم نے انہیں اور اُن کے گھر والوں کو، سب کو نجات دی۔ مگر بڑھیا

فِي الْغَابِرِينَ ﴿۱۳۵﴾ ثُمَّ دَمَرْنَا الْآخَرِينَ ﴿۱۳۶﴾ وَآتَكُمْ لَنَمُرُونَّ

جو ہلاک ہونے والوں میں ہو گئی۔ پھر ہم نے دوسروں کو ہلاک کر دیا۔ اور یقیناً تم اُن پر صبح

عَلَيْهِمْ مُصْبِحِينَ ﴿۱۳۷﴾ وَبِالْبَلَاءِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۱۳۸﴾

اور رات کے وقت گذرتے ہو۔ کیا پھر تم عقل نہیں رکھتے؟

وَإِنَّ يُونُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿۱۳۹﴾ إِذْ أَبَقَ إِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ﴿۱۴۰﴾

اور یقیناً یونس (علیہ السلام) پیغمبروں میں سے تھے۔ جب وہ بھری ہوئی کشتی کی طرف بھاگے۔

فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِينَ ﴿۱۴۱﴾ فَالْتَقَمَهُ الْحُوتُ

پھر کشتی والوں نے قرعہ اندازی کی، پس وہ سمندر میں ڈالے جانے والے ہو گئے۔ پھر اُن کو مچھلی نے لقمہ بنالیا

وَهُوَ مُلِيمٌ ﴿۱۴۲﴾ فَلَوْلَا أَنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِينَ ﴿۱۴۳﴾ لَلَبِثَ

اس حال میں کہ یہ اپنے کو ملامت کر رہے تھے۔ پھر اگر وہ تسبیح کرنے والے نہ ہوتے۔ تو ضرور وہ قبروں

فِي بَطْنِهِ إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿۱۴۴﴾ فَنَبَذْنَاهُ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ

سے مردے اٹھائے جانے کے دن تک مچھلی کے پیٹ میں رہتے۔ پھر ہم نے اُنہیں پھینک دیا کھلے میدان میں اس حال

سَقِيمٌ ﴿۱۴۵﴾ وَأَنْبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِينٍ ﴿۱۴۶﴾

میں کہ وہ بیمار تھے۔ اور ہم نے اُن پر ایک بیل دار درخت اگا دیا۔

وَ أَرْسَلْنَاهُ إِلَى مِائَةِ أَلْفٍ أَوْ يَزِيدُونَ ﴿۱۴۷﴾ فَأَمَّنُوا

اور ہم نے اُن کو ایک لاکھ یا زیادہ انسانوں کی طرف رسول بنا کر بھیجا۔ پس وہ ایمان لائے،

فَمَتَّعْنَاهُمْ إِلَىٰ حِينٍ ﴿۱۴۸﴾ فَاسْتَفْتِهِمَ أَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ

تو ہم نے انہیں متمتع کیا ایک وقت تک کے لیے۔ پھر آپ اُن سے پوچھے کیا آپ کے رب کے لیے بیٹیاں اور

وَلَهُمُ الْبَنُونَ ﴿۱۴۹﴾ أَمْ خَلَقْنَا الْمَلَائِكَةَ إِنَاثًا وَهُمْ

اُن کے لیے بیٹے؟ یا ہم نے فرشتوں کو بیٹیاں بنایا اس حال میں کہ وہ

شَاهِدُونَ ﴿۱۵۰﴾ أَلَا إِنَّهُمْ مِّنْ إِفْكِهِمْ لَيَقُولُونَ ﴿۱۵۱﴾

دیکھ رہے تھے؟ سنو! یقیناً وہ اپنے پاس سے گھڑا ہوا جھوٹ بک رہے ہیں۔

وَلَدَ اللَّهُ ۚ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿۱۵۲﴾ أَصْطَفَى الْبَنَاتِ

کہ اللہ نے اولاد بنائی ہے۔ اور یقیناً یہ جھوٹے ہیں۔ کیا اللہ نے بیٹیاں چن کر خود لیں

عَلَى الْبَنِينَ ﴿۱۵۳﴾ مَا لَكُمْ ۖ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴿۱۵۴﴾ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿۱۵۵﴾

بیٹوں کے مقابلہ میں؟ تمہیں کیا ہوا، تم کیسے فیصلے کرتے ہو؟ کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے؟

أَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِیْنٌ ﴿۱۵۱﴾ فَاتُوا بِكِتٰبِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۱۵۲﴾

یا تمہارے پاس روشن دلیل ہے؟ تو اپنی کتاب لاؤ اگر تم سچے ہو۔

وَجَعَلُوا بَیْنَهُ وَبَیْنَ الْجَنَّةِ نَسَبًا ۚ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ

اور یہ اللہ اور جنات کے درمیان نسب بیان کرتے ہیں۔ حالانکہ جنات کو پکا یقین ہے

اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۵۳﴾ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ﴿۱۵۴﴾

کہ وہ حاضر کئے جائیں گے۔ اللہ پاک ہے اُن چیزوں سے جو یہ بیان کرتے ہیں۔

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلِصِیْنَ ﴿۱۵۵﴾ فَاتَّكُمُ وَمَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ مَا اَنْتُمْ

مگر اللہ کے خالص کیے ہوئے بندے۔ پھر تم اور وہ جن کی تم عبادت کرتے ہو، اللہ کے خلاف

عَلِیْهِ بِفِتْنٰیْنَ ﴿۱۵۷﴾ اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِیْمِ ﴿۱۵۸﴾ وَمَا مَنَّا

گمراہ نہیں کر سکتے، مگر اسی کو جو جہنم رسید ہونے والا ہے۔ (مشرکین کے برعکس فرشتے تو کہتے ہیں)

اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿۱۵۹﴾ وَاِنَّا لَنَحْنُ الصّٰقُوْنَ ﴿۱۶۰﴾

اور ہم میں سے ہر ایک کا مقام متعین ہے۔ اور ہم تو صف بناتے ہیں۔

وَاِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ﴿۱۶۱﴾ وَاِنْ كَانُوْا لَیْقُوْلُوْنَ ﴿۱۶۲﴾ لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا

اور ہم تو تسبیح کرنے والے ہیں۔ حالانکہ یہ مشرک کہتے تھے کہ اگر ہمارے پاس

ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۶۳﴾ لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلِصِیْنَ ﴿۱۶۴﴾

پہلے لوگوں کی نصیحت ہوتی، تو ضرور ہم اللہ کے خالص کیے ہوئے بندے ہو جاتے۔

فَكْفَرُوْا بِهٖ فَسَوْفَ یَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶۵﴾ وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا

پھر انہوں نے اسی کے ساتھ کفر کیا، پھر جلد ہی انہیں پتہ چل جائے گا۔ اور یقیناً ہمارے بھیجے ہوئے

لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۶۶﴾ اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُورُوْنَ ﴿۱۶۷﴾

پیغمبروں کے متعلق ہمارا پہلے سے حکم ہو چکا ہے، کہ اُن کی ضرور نصرت کی جائے گی۔

وَ اِنْ جُنَدْنَا لَهُمُ الْغَلِبُوْنَ ﴿۱۶۸﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰی حِیْنٍ ﴿۱۶۹﴾

اور ہمارا لشکر ہی غالب رہے گا۔ اس لیے آپ اُن سے ایک وقت تک منہ پھیر لیجیے۔

وَ اَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ یُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ اَفَبِعَذَابِنَا یَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۱۷۱﴾

اور آپ اُن کو دیکھتے رہئے، پھر وہ بھی دیکھ لیں گے۔ کیا ہمارا عذاب یہ جلدی طلب کر رہے ہیں؟

فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِیْنَ ﴿۱۷۲﴾ وَتَوَلَّ

پھر جب عذاب اُن کے آنگن میں اترے گا، تو اُن لوگوں کی صبح بری ہوگی جنہیں ڈرایا گیا تھا۔ اور آپ

عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿۱۷۹﴾ وَأَبْصُرْ فَسَوْفَ يُبْصَرُونَ ﴿۱۸۰﴾

اُن سے ایک وقت تک اعراض کیجیے۔ اور آپ دیکھتے رہئے، پھر وہ بھی دیکھ لیں گے۔

سُبْحَنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿۱۸۱﴾ وَسَلَامٌ

آپ کا رب پاک ہے، عزت والا رب ہے، پاک ہے اُن باتوں سے جو یہ بیان کر رہے ہیں۔ اور سلامتی ہو

عَلَى الْمُرْسَلِينَ ﴿۱۸۲﴾ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۸۳﴾

پیغمبروں پر۔ اور تمام تعریفیں اللہ رب العالمین کے لیے ہیں۔

رُكُوعَاتُهَا ۵

(۲۸) سُورَةُ الْحَجِّ مَكِّيَّةٌ (۲۸)

آيَاتُهَا ۸۸

اور ۵ رکوع ہیں

سورۃ ص مکہ میں نازل ہوئی

اس میں ۸۸ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

ص وَالْقُرْآنِ ذِي الذِّكْرِ ۝ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا

ص، نصیحت والے قرآن کی قسم! بلکہ وہ لوگ جو کافر ہیں

فِي عِزَّةٍ وَشِقَاقٍ ۝ كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَرْنٍ

وہ زبردستی اور مخالفت میں ہیں۔ ان سے پہلے بہت سی قوموں کو ہم نے ہلاک کیا،

فَنَادَوْا وَآلَاتٍ حِينٍ مَنَاصٍ ۝ وَعَجَبُوا أَنْ جَاءَهُمْ

پھر انہوں نے پکارا، اور وہ چھٹکارے کا وقت نہیں تھا۔ اور اُن کو تعجب ہوا اس بات سے کہ اُن کے پاس

مُنْذِرٌ مِّنْهُمْ ۚ وَقَالَ الْكَافِرُونَ هَذَا سِحْرٌ كَذَّابٌ ۝

اُنہی میں سے ایک ڈرانے والا آیا۔ اور کافروں نے کہا کہ یہ جھوٹا جادوگر ہے۔

أَجْعَلِ الْآلِهَةَ إِلَهًا وَاحِدًا ۖ إِنَّ هَذَا لَشَيْءٌ عَجَابٌ ۝

کیا اس نے تمام معبودوں کا ایک معبود بنا دیا؟ یقیناً یہ بڑی عجیب بات ہے۔

وَأَنْطَلِقَ الْبَلَاءُ مِنْهُمْ أَنْ أَمْشُوا وَأَصْبِرُوا عَلَىٰ آلِهَتِكُمْ ۖ

اور اُن کے سردار یہ کہتے ہوئے چلے گئے کہ تم بھی چلو اور اپنے معبودوں ہی کے ساتھ چپکے رہو۔

إِنَّ هَذَا لَشَيْءٌ يُرَادُ ۖ مَا سَمِعْنَا بِهَذَا فِي الْمِلَّةِ

یہ تو کوئی غرض والی بات ہے۔ اس کو ہم نے پچھلے دین میں

الْأُخْرَىٰ ۖ إِنَّ هَذَا إِلَّا اخْتِلَافٌ ۚ ؕ أَنْزَلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ

نہیں سنا۔ یقیناً یہ تو صرف گھڑی ہوئی بات ہے۔ ہمارے درمیان میں سے کیا اسی پر یہ قرآن

مِّنۡ بَيْنِنَاۥ بَلۡ هُمۡ فِيۡ شَكٍّ مِّنۡ ذِكْرِيۡۥ

اتارا گیا؟ بلکہ وہ میرے ذکر کی طرف سے شک میں ہیں۔

بَلۡ لَّتَأَيَّدُوۡفُوۡا عَذَابٌۭ ؕ اَمۡ عِنۡدَہُمۡ خَزَاۡئِنُ رَحْمَةِ رَبِّکَؕ

بلکہ اب تک انہوں نے میرا عذاب چکھا نہیں۔ یا اُن کے پاس تیرے رب کی رحمت کے خزانے ہیں؟

الْعَزِیۡزِ الْوَهَّابِ ؕ اَمۡ لَہُمۡ مَّلَکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

جوز بردست ہے، بہت دینے والا ہے۔ یا اُن کے لیے آسمانوں اور زمین اور اُن کے درمیان کی

وَمَا بَیۡنَہُمَاۥ فَلَیۡرَتَقُوۡۤا فِیۡ الۡاَسۡبَابِ ؕ جُنۡدًا مَّا هُنَالِکَ

سلطنت ہے؟ تو انہیں چاہئے کہ رسیوں کے ذریعہ اوپر چڑھ جائیں۔ یہ بھی ایک فوج ہے اُن گروہوں

مَمۡهُوۡمٌ مِّنَ الْاَحۡزَابِ ؕ کَذَّبَتْ قَبۡلَہُمۡ قَوۡمُ نُوۡحٍ وَّعَادُ

میں سے جو یہاں شکست کھا چکے ہیں۔ اُن سے پہلے قوم نوح اور قوم عاد

وَ فِرْعَوۡنُ ذُوۡالۡاَوۡتَادِ ؕ وَثَمُوۡدُ وَقَوۡمُ لُوۡطٍ وَّاَصۡحٰبُ

اور میخوں والے فرعون نے اور قوم ثمود اور قوم لوط اور ایکہ والوں

لِیۡکَۡۃٍ ؕ اُولٰٓئِکَ الْاَحۡزَابِ ؕ اِنۡ کُلُّۭاۤ اِلَّا کَذَّٰبٌ

نے بھی تکذیب کی۔ یہی گروہ ہیں۔ ان سب ہی نے رسولوں کو

الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابٌۭ ؕ وَمَا یَنۡظُرُ هَٰؤُلَآءِ اِلَّا صَیۡحَہٗ

جھٹلایا، پھر میرا عذاب نازل ہوا۔ اور یہ منتظر نہیں ہیں مگر ایک لمبی

وَ اِحۡدَۃٌ مَّا لَہَا مِنْ فَوَاقٍ ؕ وَقَالُوۡۤا رَبَّنَا عَجِّلۡ لَّنَا

آواز کے، جس کے لیے درمیانی وقفہ نہیں ہے۔ اور انہوں نے کہا کہ اے ہمارے رب! تو ہمارے لیے

قَطۡنًا قَبۡلَ یَوۡمِ الْحِسَابِ ؕ اِصۡبِرْ عَلٰی مَا یَقُوۡلُوۡنَ

حساب کے دن سے پہلے ہمارا حساب جلدی لے لے۔ آپ صبر کیجیے اُن باتوں پر جو یہ کہہ رہے ہیں اور ہمارے

وَ اذۡکُرْ عِبۡدَنَا دَاوۡدَ ذَا الۡاَیۡدِیِّۡ اِنَّہٗ اَوَّابٌ ؕ اِنَّا سَخَرۡنَا

بندہ داؤد (علیہ السلام) کا تذکرہ کیجیے جو قوت والے تھے۔ وہ اللہ کی طرف بہت رجوع ہونے والے تھے۔ ہم نے اُن

الۡجِبَالِ مَعَہُ یُسَبِّحُنَ بِالۡعَشِیِّ وَالۡاِشۡرَاقِ ؕ وَالطَّیۡرُ

کے ساتھ پہاڑوں کو مسخر کیا تھا جو تسبیح کرتے تھے شام اور صبح کے وقت۔ اور پرندے بھی

مَحۡشُوۡرَۃٌ ؕ کُلُّ لَہٗٓ اَوَّابٌ ؕ وَشَدَدۡنَا مُلۡکَہُ وَاَتٰیۡنَہُ

اکٹھے ہو کر۔ سب مل کر اللہ کے آگے رجوع ہوتے تھے۔ اور ہم نے اُن کی سلطنت کو مضبوط کیا تھا اور ہم نے

الْحِكْمَةُ وَ فَصَلَ الْخُطَابِ ۝ وَهَلْ أَتَاكَ نَبَأُ الْخُسْفِ

انہیں حکمت اور فصلِ خطاب دیا تھا۔ اور کیا آپ کے پاس مدعیوں کی خبر پہنچی،

إِذْ تَسَوَّرُوا الْبَحْرَابَ ۝ إِذْ دَخَلُوا عَلَى دَاوُدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوا

جب وہ دیوار پھلانگ کر محراب میں آئے۔ داؤد (علیہ السلام) پر جب وہ داخل ہوئے تو وہ اُن سے گھبرائے، انہوں

لَا تَخَفْ خَصْمِينَ بَغَى بَعْضُنَا عَلَى بَعْضٍ فَاحْكُم بَيْنَنَا

نے کہا کہ آپ نہ ڈریئے۔ ہم دودعی ہیں، ہم میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے، اس لیے آپ ہمارے

بِالْحَقِّ وَلَا تَشْطِطْ وَاهِدِنَا إِلَى سَوَاءِ الصِّرَاطِ ۝

درمیان حق کے مطابق فیصلہ کیجیے اور زیادتی نہ کیجیے اور ہماری سیدھے راستہ کی طرف رہنمائی کیجیے۔

إِن هَذَا أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَجْعَةً وَلِي نَجْعَةٌ وَاحِدَةٌ

یہ میرا بھائی ہے۔ اس کی ننانوے بھیڑیں تھیں اور میری ایک بھیڑ تھی۔

فَقَالَ أَكْفَلْنِيهَا وَعَزَّنِي فِي الْخُطَابِ ۝ قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ

تو یہ کہتا ہے کہ وہ ایک بھی تو مجھے دے دے اور بات میں مجھ پر زبردستی کرتا ہے۔ داؤد (علیہ السلام) نے

سُؤَالَ نَجَّتِكَ إِلَى نِعَاجِهِ ۝ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْخُلَطَاءِ

فرمایا اس نے تیری بھیڑ اپنی بھیڑوں میں ملانے کے لیے مانگ کر تجھ پر ظلم کیا۔ اور اکثر شریک

لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

ایک دوسرے پر زیادتی ہی کرتے ہیں، مگر جو ایمان لائے اور نیک کام

الصَّالِحِينَ وَقَلِيلٌ مَّا هُمْ ۖ وَظَنَّ دَاوُدُ أَنَّمَا فَتَتْهُ

کرتے رہے اور ایسے لوگ تھوڑے ہیں۔ اور داؤد (علیہ السلام) نے گمان کیا کہ ہم نے اُن کا امتحان لیا

فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعًا وَأَنَابَ ۝ فَغَفَرْنَا لَهُ ذَلِكَ

تو انہوں نے اپنے رب سے استغفار کیا اور سجدہ میں گر پڑے اور توبہ کی۔ تو ہم نے اُن کی یہ خطا معاف کر دی۔

وَإِنَّ لَهُ عِنْدَنَا لَزُلْفَىٰ وَحُسْنَ مَّآبٍ ۖ يَدَاوُدُ إِنَّا جَعَلْنَاكَ

اور اُن کا ہمارے نزدیک بڑا مرتبہ ہے اور اچھا ٹھکانا ہے۔ اے داؤد! ہم نے آپ کو جانشین

خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ فَاحْكُم بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ

بنایا زمین میں، اس لیے آپ انسانوں کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کیجیے اور خواہش کے پیچھے

الْهَوَىٰ فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يِضِلُّونَ

نہ چلے، ورنہ یہ خواہش آپ کو اللہ کے راستہ سے گمراہ کر دے گی۔ یقیناً جو اللہ کے راستہ سے

عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا نَسُوا يَوْمَ

بھٹکتے ہیں، ان کے لیے سخت عذاب ہے اس وجہ سے کہ انہوں نے حساب کے دن کو

الْحِسَابِ ۝ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا

بھلا دیا۔ اور ہم نے آسمان اور زمین اور اُن کے درمیان کی چیزیں بیکار نہیں

بِاطْلَاءِ ذَلِكَ ظَنُّ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا

بنائیں۔ یہ تو کافروں کا گمان ہے۔ پھر کافروں کے لیے دوزخ سے

مِنَ النَّارِ ۚ أَمْ يُجْعَلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

ہلاکت ہے۔ کیا ہم اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے

كَالْمُفْسِدِينَ فِي الْأَرْضِ ۚ أَمْ يُجْعَلُ الْبَقِيَّةُ الْكَافِرِينَ ۚ

زمین میں فساد پھیلانے والوں کے مانند کر دیں گے؟ یا ہم متقیوں کو فاجروں کی طرح کر دیں گے؟

كُتِبَ الْأَنْزِلُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِّيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُوا

یہ مبارک کتاب ہے جو ہم نے آپ کی طرف اتاری ہے تاکہ یہ اس کی آیتوں میں غور کریں اور تاکہ عقل والے

الْأَلْبَابِ ۝ وَوَهَبْنَا لِذَاوُدَ سُلَيْمَانَ ۖ نَعْمَ الْعَبْدُ ۚ إِنَّهُ

نصیحت پکڑیں۔ اور ہم نے داؤد (علیہ السلام) کو سلیمان (علیہ السلام) عطا کیے۔ کتنے اچھے بندے تھے! یقیناً وہ اللہ کی طرف

أَوَّابٌ ۝ إِذْ عَرَضَ عَلَيْهِ بِالْعَشيِّ الصَّفِيفَةُ الْجَيَادُ ۚ

رجوع کرنے والے تھے۔ جب اُن کے سامنے شام کے وقت تین پیروں پر کھڑے رہنے والے عمدہ گھوڑے پیش کیے گئے۔

فَقَالَ إِنِّي أَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّي ۚ

تو سلیمان (علیہ السلام) نے کہا کہ میں نے رب کی یاد چھوڑ کر مال سے محبت کر لی

حَتَّى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ۚ رَدُّوْهَا عَلَيَّ ۖ فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوقِ

یہاں تک کہ سورج پردہ میں چھپ گیا۔ وہ گھوڑے میرے سامنے پیش کرو۔ پھر وہ اُن کی پنڈلیوں اور گردنوں پر تلوار

وَالْأَعْنَاقِ ۚ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ ۖ وَأَلْقَيْنَا عَلَى كُرْسِيِّهِ

چلانے لگے۔ تحقیق کہ ہم نے سلیمان (علیہ السلام) کا امتحان لیا اور ہم نے اُن کی کرسی پر ایک دھڑکوڑال دیا، پھر

جَسَدًا ثُمَّ أَنَابَ ۚ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَهَبْ لِي مُلْكًا

وہ اللہ کی طرف متوجہ ہوئے۔ کہنے لگے اے میرے رب! تو میری مغفرت کر دے اور مجھے ایسی سلطنت عطا فرما

لَّا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِّنْ بَعْدِي ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ فَسَخَّرْنَا

جو میرے بعد کسی کے لیے سزاوار نہ ہو۔ یقیناً تو بہت زیادہ عطا کرنے والا ہے۔ پھر ہم نے

لَهُ الرِّجْ تَجْرِي بِأَمْرِهِ رُخَاءً حَيْثُ أَصَابَ ۝ وَالشَّيْطَانُ

اُن کے لیے ہوا کوتاہ کیا جو چلتی تھی سلیمان (علیہ السلام) کے حکم سے نرمی سے جہاں وہ چاہتے۔ اور ہر تعمیر کرنے

كُلِّ بَنَاءٍ وَغَوَاصٍ ۝ وَآخَرِينَ مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ۝

والے اور غوطہ لگانے والے شیاطین کو تابع کیا۔ اور دوسرے زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہوتے تھے۔

هَذَا عَطَاؤُنَا فَامْنُنْ أَوْ أَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

یہ ہماری عطا ہے، پھر آپ احسان کیجیے یا روکے رکھئے، کچھ حساب نہ ہوگا۔

وَإِنَّ لَهُ عِنْدَنَا لَزُلْفَىٰ وَحُسْنَ مَآبٍ ۝ وَادْكُرْ عَبْدَنَا أَيُّوبَ ۝

اور اُن کا ہمارے ہاں بڑا مرتبہ اور اچھا ٹھکانا ہے۔ اور یاد کیجیے ہمارے بندہ ایوب (علیہ السلام) کو۔

إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الشَّيْطَانُ بِنُصْبٍ وَعَذَابٍ ۝

جب کہ انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھے شیطان نے تکلیف اور اذیت پہنچائی ہے۔

أَرْكُضْ بِرَجْلِكَ ۖ هَذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَشَرَابٌ ۝

(اللہ نے فرمایا) آپ اپنا پیر زمین سے رگڑیئے۔ یہ ٹھنڈا پینے اور نہانے کا پانی ہے۔

وَوَهَبْنَا لَهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً مِنَّا وَذِكْرَىٰ

اور ہم نے اُن کو اُن کے گھر والے اور اُن کے جیسے اُن کے ساتھ اور بھی عطا کیے اپنی رحمت سے اور عقل والوں کے لیے

لِأُولَى الْأَلْبَابِ ۝ وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِهِ

نصیحت کے طور پر۔ اور (ہم نے کہا) آپ اپنے ہاتھ میں (تکوں کا) ایک گٹھر لیجیے، پھر اسے ماریئے

وَلَا تَحْنُطْ ۖ إِنَّا وَجَدْنَاهُ صَابِرًا ۖ نِعْمَ الْعَبْدُ ۖ إِنَّهُ

اور قسم نہ توڑیئے۔ ہم نے اُن کو صابر پایا۔ کتنے اچھے بندے تھے! وہ اللہ کی طرف

أَوَّابٌ ۝ وَادْكُرْ عَبْدَنَا إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ أُولَىٰ

رجوع ہونے والے تھے۔ اور آپ ہمارے بندے ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب (علیہم السلام) کا تذکرہ کیجیے جو

الْأَيْدِي وَالْأَبْصَارِ ۝ إِنَّا أَخْلَصْنَاهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَىٰ

ہاتھوں اور آنکھوں والے تھے۔ یقیناً ہم نے انہیں دارِ آخرت کی یاد کے لیے خالص

الدَّارِ ۝ وَإِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنِ الْأَخْيَارِ ۝

کیا تھا۔ اور وہ ہمارے نزدیک البتہ اچھے منتخب کیے ہوئے بندوں میں سے تھے۔

وَادْكُرْ إِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ۖ وَكُلٌّ مِنَ الْأَخْيَارِ ۝

اور آپ تذکرہ کیجیے اسماعیل اور الیسع اور ذوالکفل (علیہم السلام) کا۔ اور سب کے سب اچھے لوگوں میں سے تھے۔

جَنَاتِ	هَذَا ذِكْرٌ وَإِنَّ لِلْمُتَّقِينَ لَحُسْنَ مَآبٍ ۖ جَنَّاتٍ یہ نصیحت ہے۔ اور متقیوں کے لیے اچھا انجام ضرور ہے۔
عدن ہیں، جن کے دروازے اُن کے لیے کھلے ہوں گے۔ اُن میں وہ ٹیک لگائے ہوئے ہوں گے،	عَدْنٍ مُّفْتَحَةٍ لَّهُمُ الْبَابُ ۖ مُتَكِينٍ فِيهَا يَدْعُونَ عدن ہیں، جن کے دروازے اُن کے لیے کھلے ہوں گے۔ اُن میں وہ ٹیک لگائے ہوئے ہوں گے،
اُن میں وہ مانگیں گے بہت سے میوے اور شراب۔ اور اُن کے پاس نیچی نگاہوں والی	فِيهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ وَشَرَابٍ ۖ وَعِنْدَهُمْ قَصْرٌ اُن میں وہ مانگیں گے بہت سے میوے اور شراب۔ اور اُن کے پاس نیچی نگاہوں والی
ہم عمر حوریں ہوں گی۔ (کہا جائے گا) یہ وہ نعمتیں ہیں جن کا حساب کے دن کے لیے تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔	الظَّرْفِ أُنْتَابُ ۖ هَذَا مَا تُوْعَدُونَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ۖ ہم عمر حوریں ہوں گی۔ (کہا جائے گا) یہ وہ نعمتیں ہیں جن کا حساب کے دن کے لیے تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔
یہ ہماری ایسی روزی ہے جس کے لیے ختم ہونا نہیں۔ یہ تو ہوگا۔ اور سرکشوں کا البتہ	إِنَّ هَذَا لِرِزْقِنَا مَا لَهُ مِنْ تَفَادٍ ۖ هَذَا لِلطَّاغِينَ یہ ہماری ایسی روزی ہے جس کے لیے ختم ہونا نہیں۔ یہ تو ہوگا۔ اور سرکشوں کا البتہ
برا ٹھکانا ہے۔ جہنم ہے۔ جس میں وہ داخل ہوں گے۔ پھر وہ بری آرام گاہ ہے۔ یہ عذاب ہے،	لَشَرِّ مَآبٍ ۖ جَهَنَّمُ يَصْلَوْنَهَا فِئْسَ الْإِهَادُ ۖ هَذَا برا ٹھکانا ہے۔ جہنم ہے۔ جس میں وہ داخل ہوں گے۔ پھر وہ بری آرام گاہ ہے۔ یہ عذاب ہے،
پھر انہیں چاہئے کہ اس کو چکھیں گرم پانی اور پیپ۔ اور اسی شکل کے دوسرے عذاب بھی ہوں گے۔	فَلْيَذُوقُوهُ حَمِيمٌ وَغَسَّاقٌ ۖ وَآخِرُ مِنْ شَكْلِهِ أَزْوَاجٌ ۖ پھر انہیں چاہئے کہ اس کو چکھیں گرم پانی اور پیپ۔ اور اسی شکل کے دوسرے عذاب بھی ہوں گے۔
(دوزخی کہیں گے) یہ ایک اور جماعت تمہارے ساتھ گھس رہی ہے۔ اُن کے لیے مرجانہ ہو۔ وہ آگ میں داخل	هَذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ لَا مَرْجَبًا بِهُمْ ۖ إِنَّهُمْ صَالُوا (دوزخی کہیں گے) یہ ایک اور جماعت تمہارے ساتھ گھس رہی ہے۔ اُن کے لیے مرجانہ ہو۔ وہ آگ میں داخل
ہونے والے ہیں۔ وہ بولیں گے بلکہ تمہارے لیے مرجانہ ہو۔ تم ہی نے اس کو ہمارے لیے پہلے سے تیار کیا،	النَّارِ ۖ قَالُوا بَلْ أَنْتُمْ لَا مَرْجَبًا بِكُمْ ۖ أَنْتُمْ قَدْ مَتَّوْهُ ہونے والے ہیں۔ وہ بولیں گے بلکہ تمہارے لیے مرجانہ ہو۔ تم ہی نے اس کو ہمارے لیے پہلے سے تیار کیا،
پھر یہ بری ٹھہرنے کی جگہ ہے۔ وہ کہیں گے اے ہمارے رب! جس نے بھی اس کو ہمارے لیے پہلے سے تیار کیا ہو،	لَنَا فِئْسَ الْقَرَارُ ۖ قَالُوا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هَذَا پھر یہ بری ٹھہرنے کی جگہ ہے۔ وہ کہیں گے اے ہمارے رب! جس نے بھی اس کو ہمارے لیے پہلے سے تیار کیا ہو،
تو تو اسے دوزخ میں دوگنا عذاب دے۔ اور وہ کہیں گے کہ کیا ہوا کہ ہم نہیں	فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ۖ وَقَالُوا مَا لَنَا لَا نَرَى تو تو اسے دوزخ میں دوگنا عذاب دے۔ اور وہ کہیں گے کہ کیا ہوا کہ ہم نہیں
دیکھتے اُن مردوں کو جن کو ہم برا سمجھتے تھے؟ کیا اُن کو ہم نے مذاق بنایا تھا	رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِنَ الْأَشْرَارِ ۖ أَتَّخَذْنَاهُمْ سَخَرِيًّا دیکھتے اُن مردوں کو جن کو ہم برا سمجھتے تھے؟ کیا اُن کو ہم نے مذاق بنایا تھا
یا اُن سے ہماری نگاہیں چوک گئی ہیں؟ بے شک یہ حق ہے، دوزخیوں کا	أَمْ زَاغَتْ عَنْهُمْ الْأَبْصَارُ ۖ إِنَّ ذَلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ یا اُن سے ہماری نگاہیں چوک گئی ہیں؟ بے شک یہ حق ہے، دوزخیوں کا

أَهْلِ النَّارِ ۖ قُلْ إِنَّمَا أَنَا مُنذِرٌ ۚ وَمَا مِنِّ إِلَهِ

آپس میں جھگڑنا۔ آپ فرما دیجیے کہ میں تو صرف ڈرانے والا ہوں۔ اور کوئی معبود نہیں

إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۚ رَبُّ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ

مگر اللہ جو یکتا ہے، غالب ہے۔ آسمانوں اور زمین اور اُن کے درمیان کی چیزوں کا رب ہے،

وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ۚ قُلْ هُوَ نَبَأٌ عَظِيمٌ ۚ أَنْتُمْ عَنْهُ

زبردست ہے، بہت زیادہ بخشنے والا ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ یہ عظیم خبر ہے۔ جس سے تم

مُعْرِضُونَ ۚ مَا كَانَ لِي مِنِّ عِلْمٍ بِالْمَلَأِ الْأَعْلَىٰ

اعراض کر رہے ہو۔ مجھے ملا اعلیٰ کا علم نہیں تھا

إِذْ يَخْتَصِمُونَ ۚ إِنَّ يُونُسَ إِلَىٰ إِلَّا أَنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ

جب وہ جھگڑ رہے تھے۔ میری طرف تو صرف وحی کیا جا رہا ہے کہ میں صاف صاف ڈرانے

مُبِينٌ ۚ إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا

والا ہوں۔ جب آپ کے رب نے فرشتوں سے فرمایا کہ یقیناً میں مٹی سے انسان کو پیدا کرنے

مِّن طِينٍ ۚ فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِن رُّوحِي فَقَعُوا

والا ہوں۔ پھر جب میں اس کو پورا بنا لوں اور میں اس میں اپنی روح پھونک دوں

لَهُ سَاجِدِينَ ۚ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ۚ

تو تم اس کے سامنے سجدہ میں گر جانا۔ پھر سب ہی فرشتوں نے اکٹھے سجدہ کیا۔

إِلَّا إِبْلِيسَ ۖ اسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ۚ قَالَ يَا بَلِيسُ

مگر ابلیس نے۔ جس نے تکبر کیا اور وہ کافروں میں سے ہو گیا۔ اللہ نے فرمایا کہ اے ابلیس!

مَا مَنَعَكَ أَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِإِيدِي ۖ اسْتَكْبَرْتَ

تجھے کس چیز نے روکا اس سے کہ تو سجدہ کرے اس کو جس کو میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا؟ کیا تو نے بڑا بننا چاہا

أَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِينَ ۚ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِي

یا تو بلند مرتبہ والوں میں سے ہے؟ ابلیس نے کہا کہ میں اس سے بہتر ہوں۔ تو نے مجھے پیدا کیا ہے

مِنْ نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ ۚ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ

آگ سے اور تو نے اس کو مٹی سے پیدا کیا ہے۔ اللہ نے فرمایا کہ تو جنت سے نکل، یقیناً تو

رَجِيمٌ ۚ وَإِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِي إِلَى يَوْمِ الدِّينِ ۚ

مردود ہے۔ اور تجھ پر حساب کے دن تک میری لعنت ہے۔

قَالَ رَبِّ فَأَنْظِرْنِي إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿۵۹﴾ قَالَ فَإِنَّكَ

ابلیس نے کہا میرے رب! پھر تو مجھے مہلت دے اس دن تک جس دن قبروں سے مردے زندہ کیے جائیں گے۔ اللہ نے

مِنَ الْمُنْظَرِينَ ﴿۶۰﴾ إِلَى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ﴿۶۱﴾ قَالَ

فرمایا کہ یقیناً تو اُن میں سے ہے جنہیں مہلت دی گئی۔ مقررہ وقت کے دن تک۔ ابلیس نے کہا

فَبِعِزَّتِكَ لَا غُورِيَهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿۶۲﴾ إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمْ

کہ پھر تیری عزت کی قسم! میں ضرور اُن تمام کو گمراہ کروں گا۔ مگر تیرے بندے اُن میں سے جو خالص

الْمُخْلِصِينَ ﴿۶۳﴾ قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقُّ أَقُولُ ﴿۶۴﴾ لَأَمْلَأَنَّ

کیے ہوئے ہیں۔ اللہ نے فرمایا کہ یہ حق ہے۔ اور حق ہی میں کہتا ہوں۔ کہ میں جہنم

جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿۶۵﴾ قُلْ

ضرور بھروں گا تجھ سے اور اُن تمام سے جو اُن میں سے تیرے پیچھے چلیں گے۔ آپ فرمادیجیے

مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ ﴿۶۶﴾

میں تم سے اس پر کوئی اجرت نہیں مانگتا اور میں تکلف کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔

إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ﴿۶۷﴾ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَأَهُ بَعْدَ حِينٍ ﴿۶۸﴾

یہ تو صرف تمام جہانوں کے لیے نصیحت ہے۔ اور ایک وقت کے بعد تمہیں اس کی خبر ضرور معلوم ہوگی۔

إِنَّا هُمْ ۚ ۷۵ (۲۹) سُورَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ (۵۹) زُكُوًا ۚ ۸

اس میں ۷۵ آیتیں ہیں سورۃ الزمر مکہ میں نازل ہوئی اور ۸ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿۱﴾ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ

اس کتاب کا اتارا جانا زبردست، حکمت والے اللہ کی طرف سے ہے۔ یقیناً ہم نے آپ کی طرف

إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ ﴿۲﴾

یہ کتاب حق کے ساتھ اتاری ہے، پس آپ اللہ کی عبادت کیجیے اسی کے لیے عبادت کو خالص کرتے ہوئے۔

أَلَا لِلَّهِ الدِّينُ الْخَالِصُ ۖ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا

سنو! اللہ کے لیے خالص عبادت ہے۔ اور وہ جنہوں نے اللہ کے سوا حمایتی

مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ مَا نَعْبُدُهُمْ إِلَّا لِيُقَرِّبُونَا إِلَى اللَّهِ زُلْفَىٰ ﴿۳﴾

بنالیے ہیں، (کہتے ہیں) ہم اُن کی عبادت نہیں کرتے مگر اس لیے تاکہ وہ ہمیں اللہ کے کچھ قریب کر دیں۔

إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِي مَا هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۚ
یقیناً اللہ اُن کے درمیان فیصلہ کرے گا جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ كَاذِبٌ كَفَّارٌ ۚ لَوْ أَرَادَ
یقیناً اللہ اس کو ہدایت نہیں دیتا جو جھوٹا ہے، بہت زیادہ ناشکری کرنے والا ہے۔ اگر اللہ

اللَّهُ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا لَأَصْطَفِيَ مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ
اولاد بنانا چاہتا تو ضرور اپنی مخلوق میں سے منتخب کرتا جسے چاہتا۔

سُبْحَنَهُ ۚ هُوَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ خَلَقَ السَّمَوَاتِ
اللہ اولاد سے پاک ہے۔ یقیناً وہ یکتا ہے، غالب ہے۔ اس نے آسمان اور زمین

وَالْأَرْضِ بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ اللَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ
حکمت سے پیدا کیے۔ وہ رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن

النَّهَارَ عَلَى اللَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۚ كُلٌّ
کو رات پر لپیٹتا ہے اور اس نے سورج اور چاند کو کام میں لگا رکھا ہے۔ سب کے سب

يَجْرِي لِإِجَلٍ مُّسَمًّى ۚ أَلَا هُوَ الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ۝ خَلَقَكُمْ
وقت مقررہ تک کے لیے چلتے رہیں گے۔ سنو! وہ زبردست ہے، بہت زیادہ بخشنے والا ہے۔ اس نے

مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَانزَلَ
تمہیں ایک جان سے پیدا کیا، پھر اسی جان سے اس کی بیوی کو بنایا، اور اس نے

لَكُمْ مِنَ الْأَنْعَامِ ثَمَنِيَّةَ أَزْوَاجٍ ۚ يَخْلُقُكُمْ فِي بُطُونِ
تمہارے لیے چوپایوں میں سے آٹھ جوڑے بنائے۔ وہ تمہیں پیدا کرتا ہے تمہاری ماؤں کے

أُمَّهَاتِكُمْ خَلْقًا مِّنْ بَعْدِ خَلْقٍ فِي ظُلُمَاتٍ ثَلَاثٍ ۚ
پیٹ میں ایک شکل کے بعد دوسری شکل میں، تین تاریکیوں میں۔

ذَٰلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ
یہی اللہ تمہارا رب ہے، اسی کے لیے سلطنت ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

فَإِنِّي تَصَرَّفُونَ ۝ إِنَّ تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۚ
پھر تم کہاں پھیرے جا رہے ہو؟ اگر تم کفر کرو گے تو یقیناً اللہ تم سے بے نیاز ہے۔

وَلَا يَرْضَىٰ لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ وَإِنْ تَشْكُرُوا يَرْضَهُ لَكُمْ ۚ
اور اللہ اپنے بندوں کے لیے کفر پسند نہیں کرتا۔ اور اگر تم شکر ادا کرو تو اس کو تمہارے لیے وہ پسند کرتا ہے۔

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۖ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُم
اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ پھر اپنے رب کی طرف

مَرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ إِنَّهُ
تمہیں لوٹنا ہے، پھر وہ تمہیں خبر دے گا اُن کاموں کی جو تم کرتے تھے۔ بے شک وہ

عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿۶۰﴾ وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ ضُرٌّ
دلوں کا حال خوب جاننے والا ہے۔ اور جب انسان کو ضرر پہنچتا ہے

دَعَا رَبَّهُ مُنِيبًا إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهُ نِعْمَةً مِّنْهُ
تو وہ اپنے رب کو پکارتا ہے اسی کی طرف توبہ کرتے ہوئے، پھر جب اللہ اسے اپنی نعمت عطا کرتا ہے

نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوًا إِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلَّهِ
تو جس کام کے لیے پہلے اس کو پکارتا تھا اسے بھول جاتا ہے، اور اللہ کے لیے شریک ٹھہرانے

أَنذَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِهِ ۚ قُلْ تَتَّبِعْ بِكُفْرِكَ
لگتا ہے تاکہ وہ اللہ کے راستے سے گمراہ کر دے۔ آپ فرما دیجیے کہ تو مزہ اڑالے اپنے کفر کے ساتھ

قَلِيلًا ۚ إِنَّكَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ﴿۶۱﴾ أَمَّنْ هُوَ قَانِثٌ
تھوڑا سا۔ یقیناً تو دوزخیوں میں سے ہے۔ بھلا وہ شخص جو عبادت کرنے والا ہے

إِنَاءَ اللَّيْلِ سَاجِدًا وَقَائِمًا يَحْذَرُ الْآخِرَةَ وَيَرْجُوا
رات کے اوقات میں سجدہ میں اور قیام میں، آخرت سے ڈرتا ہے اور اپنے رب

رَحْمَةً رَبِّهِمْ ۚ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ
کی رحمت کا امیدوار ہے؟ (یہ شکر گزار اچھایا ناشکرا؟) آپ فرما دیجیے کیا وہ لوگ جو علم رکھتے ہیں اور جو علم

وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۚ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُوا الْأَلْبَابِ ﴿۶۲﴾
نہیں رکھتے دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟ صرف عقل والے ہی نصیحت حاصل کرتے ہیں۔

قُلْ يُعْبَادُ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا رَبَّكُمُ لِلَّذِينَ
آپ فرما دیجیے اے میرے وہ بندو جو ایمان لائے ہو! تم اپنے رب سے ڈرو۔ اس دنیا

أَحْسَنُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً ۖ وَأَرْضُ اللَّهِ
میں جنہوں نے نیکی کی اُن کے لیے اچھا بدلہ ہے۔ اور اللہ کی زمین

وَاسِعَةٌ ۚ إِنَّمَا يُوَفَّى الصَّابِرُونَ أَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۶۳﴾
وسیع ہے۔ صبر کرنے والوں کو اُن کا ثواب گنے بغیر پورا پورا (اصل اور کئی گنا زائد) دیا جائے گا۔

قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ
آپ فرما دیجیے کہ مجھے حکم ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اسی کے لیے عبادت کو خالص

الدِّينَ ۝ وَأُمِرْتُ لِأَنْ أَكُونَ أَوَّلَ الْمُسْلِمِينَ ۝

کرتے ہوئے۔ اور مجھے حکم ہے کہ ماننے والوں میں سے سب سے پہلا ماننے والا بنوں۔

قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ

آپ فرما دیجیے اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں، تو میں ڈرتا ہوں بھاری دن کے

عَظِيمٍ ۝ قُلِ اللَّهُ أَعْبُدْ مُخْلِصًا لَهُ دِينِي ۝

عذاب سے۔ آپ فرما دیجیے کہ میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں اسی کے لیے عبادت کو خالص رکھتے ہوئے۔

فَاعْبُدُوا مَا شِئْتُمْ مِنْ دُونِهِ ۖ قُلْ إِنَّ الْخَاسِرِينَ

اب تم اللہ کو چھوڑ کر جس کی چاہو عبادت کرو۔ آپ فرما دیجیے یقیناً خسارہ اٹھانے والے وہ ہیں

الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَأَهْلِيَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۖ

جنہوں نے اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو خسارہ میں ڈالا قیامت کے دن۔

أَلَا ذَلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ ۝ لَهُمْ مِنْ فَوْقِهِمْ

سنو! یہی کھلا خسارہ ہے۔ اُن کے لیے اُن کے اوپر سے

ظُلُلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلُلٌ ۖ ذَلِكَ يُخَوِّفُ

آگ کے سائبان ہوں گے، اور اُن کے نیچے سے بھی آگ کے سائبان ہوں گے۔ اس سے اللہ

اللَّهُ بِهِ عِبَادَہُ ۖ يَعْبَادُ فَاتَّقُونِ ۝ وَالَّذِينَ

اپنے بندوں کو ڈراتے ہیں۔ اے میرے بندو! تم مجھ سے ڈرو۔ اور وہ لوگ جو

اجْتَنَبُوا الطَّاغُوتَ أَنْ يَعْبُدُوهَا وَأَنَابُوا

شیطان سے (یعنی) اس کی پرستش سے دور رہتے ہیں اور اللہ کی طرف متوجہ

إِلَى اللَّهِ لَهُمُ الْبُشْرَى ۖ فَبَشِّرْ عِبَادِ ۝ الَّذِينَ

رہتے ہیں اُن کے لیے بشارت ہے۔ تو آپ بشارت سنا دیجیے، میرے اُن بندوں کو

يَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ ۚ أُولَٰئِكَ

جو اس کلام کو سنتے ہیں، پھر سب سے اچھے کلام کی پیروی کرتے ہیں۔ اُن کو

الَّذِينَ هَدَاهُمُ اللَّهُ وَأُولَٰئِكَ هُمْ الْأَوَّلُونَ ۝

اللہ نے ہدایت دی ہے اور یہی عقل والے ہیں۔

أَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ أَفَأَنْتَ تُنْقِذُ

کیا پھر وہ شخص جس پر عذاب کا کلمہ ثابت ہو گیا، کیا پھر آپ بچا سکتے ہیں

مَنْ فِي النَّارِ ۚ لَكِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ

اسے جو آگ میں ہے؟ لیکن وہ جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں، اُن کے لیے اوپر والی منزلیں ہوں گی

مَنْ فَوْقَهَا غُرَفٌ مَبْنِيَّةٌ ۖ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

جن کے اوپر بھی منزلیں بنی ہوئی ہیں۔ اُن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی۔

وَعَدَ اللَّهُ ۚ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ الْمِيعَادَ ۝ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ

اللہ کا وعدہ ہے۔ اللہ وعدہ کے خلاف نہیں کریں گے۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ اللہ نے

أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَلَكَهُ يَنَابِيعٌ فِي الْأَرْضِ

آسمان سے پانی اتارا، پھر اسے زمین میں چشموں میں چلایا،

ثُمَّ يُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ثُمَّ يَهِيَجُ فَتَرَهُ

پھر وہ اس کے ذریعہ پھیتی نکالتا ہے جس کے رنگ مختلف ہوتے ہیں، پھر وہ بالکل خشک ہو جاتی ہے، پھر تم اسے

مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهُ حُطَامًا ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِكْرًا

پیدا دیکھتے ہو، پھر اللہ اسے کوڑا کرکٹ بنا دیتے ہیں۔ یقیناً اس میں نصیحت ہے

لِأُولِي الْأَلْبَابِ ۝ أَفَمَنْ شَرَحَ اللَّهُ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ

عقل والوں کے لیے۔ کیا پھر جس کا سینہ اللہ نے اسلام کے لیے کھول دیا،

فَهُوَ عَلَى نُورٍ مِّنْ رَبِّهِ ۚ فَوَيْلٌ لِلْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ

پھر وہ اپنے رب کی طرف سے نور پر ہے۔ پھر ہلاکت ہے اُن کے لیے جن کے

مَنْ ذَكَرَ اللَّهَ ۚ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝ اللَّهُ نَزَّلَ

دل اللہ کی یاد سے سخت ہیں۔ یہ لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔ اللہ نے باتوں میں سے سب سے اچھی بات

أَحْسَنَ الْحَدِيثِ كِتَابًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِي ۚ تَفْشَعُرُ مِنْهُ

(یعنی) کتاب کو اتارا ہے، جس کے مضامین ایک دوسرے کے مشابہ ہیں جو بار بار دہرائے گئے ہیں۔ جس سے اپنے

جُلُودُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِينُ جُلُودُهُمْ

رب سے ڈرنے والوں کے روئٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ پھر اُن کی کھالیں اور اُن

وَ قُلُوبُهُمْ إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ هُدَىٰ اللَّهِ يَهْدِي بِهِ

کے دل اللہ کی یاد کے لیے نرم ہو جاتے ہیں۔ یہ اللہ کی ہدایت ہے، اس سے اللہ ہدایت دیتا ہے

مَنْ يَشَاءُ ۖ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ۝۱۲

جسے چاہتا ہے۔ اور جسے اللہ گمراہ کر دے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔

أَفَمَنْ يَتَّقِ بِوَجْهِهِ سُوءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۖ

کیا پھر وہ شخص جو قیامت کے دن اپنے چہرہ کے ذریعہ بدترین عذاب سے بچے گا۔ (کیا گمراہ ومتقی برابر؟)

وَقِيلَ لِلظَّالِمِينَ ذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ۝۱۳

اور ظالموں سے کہا جائے گا کہ تم چکھو اُن اعمال کو جو تم کرتے تھے۔ اُن لوگوں

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَأَتَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ

نے جھٹلایا جو اُن سے پہلے تھے، پھر اُن کے پاس عذاب آیا جہاں سے

لَا يَشْعُرُونَ ۝۱۴ فَاذْقُرْهُمْ اللَّهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

اُن کو گمان بھی نہیں تھا۔ پھر اللہ نے انہیں رسوائی کا عذاب دنیوی زندگی میں چکھا دیا۔

وَالْعَذَابُ الْآخِرَةُ أَكْبَرُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝۱۵

اور البتہ آخرت کا عذاب تو سب سے بڑا ہے۔ کاش کہ انہیں علم ہوتا۔ یقیناً

ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ

ہم نے انسانوں کے لیے اس قرآن میں ہر مثال بیان کی،

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝۱۶ قَدْ آتَيْنَا عَرَبِيًّا غَيْرَ

شاید وہ نصیحت حاصل کریں۔ اس کو عربی والا قرآن (بنا کر اتارا)، جو

ذِي عَوَجٍ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ۝۱۷ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَجُلًا

کجی والا نہیں ہے تاکہ وہ ڈریں۔ اللہ نے مثال بیان کی کہ ایک آدمی ہے

فِيهِ شُرَكَاءُ مُتَشَكِّسُونَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِرَجُلٍ ۖ

جس میں کئی آپس میں جھگڑنے والے شریک ہیں اور ایک شخص ہے جو سالم ایک ہی شخص کا ہے۔

هَلْ يَسْتَوِينَ مَثَلًا ۖ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ

کیا دونوں مثال کے اعتبار سے برابر ہو سکتے ہیں؟ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ بلکہ اُن میں سے اکثر

لَا يَعْلَمُونَ ۝۱۸ إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُمْ مَيِّتُونَ ۝۱۹

جانتے نہیں۔ یقیناً آپ کو بھی مرنا ہے اور انہیں بھی مرنا ہے۔

ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُونَ ۝۲۰

پھر قیامت کے دن اپنے رب کے سامنے تم جھگڑو گے۔

وَقَالَ

۱۵۰۷

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللَّهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ

پھر اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ گھڑے اور سچائی کو جھٹلائے

إِذْ جَاءَهُۥٓ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكَافِرِينَ ۝ وَالَّذِي

جب وہ اس کے پاس پہنچی؟ کیا جہنم میں کافروں کے لیے ٹھکانا نہیں ہے؟ اور جو

جَاءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهِٓ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ۝

سچ کو لے کر آیا اور اس کی تصدیق کی تو وہی لوگ متقی ہیں۔

لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ عِندَ رَبِّهِمْ ۚ ذَٰلِكَ جَزَاُ الْحَسَنِينَ ۝

اُن کے لیے وہ نعمتیں ہوں گی جو وہ چاہیں گے اُن کے رب کے پاس۔ یہ نیکی کرنے والوں کا بدلہ ہے۔

لِيُكَفِّرَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي عَمِلُوا وَيَجْزِيَهُمْ أَجْرَهُمْ

تاکہ اللہ اُن سے اُن کے برے اعمال دور کر دے اور اُن کو اچھے

بِأَحْسَنِ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ أَلَيْسَ اللَّهُ بِكَافٍ عَبْدَهُۥٓ

اعمال کا ثواب دے۔ کیا اللہ اپنے بندہ کے لیے کافی نہیں ہے؟

وَيُخَوِّفُونَكَ بِالَّذِينَ مِنْ دُونِهِ ۚ وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ

اور یہ آپ کو ڈراتے ہیں اُن معبودوں سے جو اللہ کے علاوہ ہیں۔ اور جس کو اللہ گمراہ کر دے اس کے لیے کوئی ہدایت

مِنْ هَادٍ ۝ وَمَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُّضِلٍّ ۚ أَلَيْسَ

دینے والا نہیں۔ اور جس کو اللہ ہدایت دے اس کے لیے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں۔ کیا

اللَّهُ بِعَزِيزٍ ذِي انْتِقَامٍ ۝ وَلَٰئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ

اللہ زبردست، انتقام لینے والا نہیں ہے؟ اور اگر آپ ان سے پوچھیں گے کہ کس نے آسمانوں

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۚ قُلْ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ

اور زمین کو پیدا کیا، تو ضرور کہیں گے کہ اللہ نے۔ آپ فرمادیجیے کیا پھر تم نے دیکھا اُن کو جن کو تم پکارتے ہو

مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ أَرَادَنِيَ اللَّهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كَاشِفَاتُ

اللہ کے علاوہ اگر اللہ مجھے ضرر پہنچانے کا ارادہ کرے تو کیا وہ اللہ کے ضرر کو دور

ضَرَرَةٍ أَوْ أَرَادَنِيَ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكَتُ رَحْمَتِهِ ۚ

کر سکتے ہیں یا اللہ مجھ پر مہربانی کا ارادہ کرے تو کیا وہ اللہ کی رحمت کو روک سکتے ہیں؟

قُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ ۚ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ ۝ قُلْ يَقَوْمِ

آپ فرمادیجیے کہ اللہ مجھے کافی ہے۔ اور اسی پر توکل کرنے والے توکل کرتے ہیں۔ آپ فرمادیجیے اے میری قوم!

اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿۳۹﴾

تم اپنی جگہ پر عمل کرتے رہو، میں بھی عمل کر رہا ہوں۔ پھر عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا، کہ کس

يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿۴۰﴾

پر ایسا عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کر دے گا اور کس پر دائمی عذاب اترتا ہے؟ یقیناً ہم

أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۖ فَمَنِ اهْتَدَىٰ

نے آپ پر یہ کتاب اتاری انسانوں کے لیے حق کے ساتھ۔ پھر جو ہدایت پائے گا تو اپنی ذات

فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّا يَضِلُّ عَلَيْهِ ۖ وَمَا أَنْتَ

کے نفع کے لیے۔ اور جو گمراہ ہوگا تو اسی پر گمراہی کا وبال پڑے گا۔ اور آپ

عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ﴿۴۱﴾ اللَّهُ يَتَوَفَّى الْأَنْفُسَ حِينَ مَوْتِهَا

اُن پر مسلط نہیں ہیں۔ اللہ ہر جاندار کی جان نکالتا ہے اس کے مرنے کے وقت،

وَالَّتِي لَمْ تَمُتْ فِي مَنَامِهَا ۖ فَيُمْسِكُ الَّتِي قَضَىٰ عَلَيْهَا

اور اس کی بھی جو سونے کی حالت میں نہیں مرا۔ پھر اللہ روک لیتا ہے اس کو جس پر موت کا فیصلہ

الْمَوْتِ وَيُرْسِلُ الْخَيْرَىٰ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ

کر دیتا ہے اور دوسری کو چھوڑ دیتا ہے ایک وقت مقررہ تک کے لیے۔ یقیناً اس میں

لَايَةٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿۴۲﴾ أَمْ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ

نشانیاں ہیں ایسی قوم کے لیے جو سوچتی ہے۔ کیا انہوں نے اللہ کے علاوہ سفارشی بنا

شُفَعَاءَ ۚ قُلْ أُولَٰئِكَ كَانُوا لَا يَمْلِكُونَ شَيْئًا وَلَا يَعْقِلُونَ ﴿۴۳﴾

لیے ہیں؟ آپ فرما دیجیے کہ کیا اگرچہ وہ کسی چیز کے بھی مالک نہ ہوں اور کچھ بھی عقل نہ رکھتے ہوں؟

قُلْ لِلَّهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيعًا ۚ لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

آپ فرما دیجیے کہ اللہ ہی کے لیے ساری سفارش ہے۔ اسی کے لیے آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہے۔

ثُمَّ إِلَيْهِ تَرْجَعُونَ ﴿۴۴﴾ وَإِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَحْدَهُ اشْمَأَزَّتْ

پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ اور جب تنہا اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو اُن لوگوں

قُلُوبُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ ۚ وَإِذَا ذُكِرَ الَّذِينَ

کے دل سکڑ جاتے ہیں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے۔ اور جب اُن کا ذکر کیا جاتا ہے

مِنْ دُونِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿۴۵﴾ قُلِ اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ

جو اللہ کے علاوہ ہیں تو یکا یک وہ خوش ہو جاتے ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ اے اللہ! اے آسمانوں اور زمین

وَالْأَرْضِ عَلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ

کے پیدا کرنے والے! اے مخفی اور ظاہر کے جاننے والے! تو ہی اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ

عِبَادِكَ فِي مَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿۳۹﴾ وَلَوْ أَنَّ لِلَّذِينَ

کرے گا جس میں وہ اختلاف کر رہے تھے۔ اور اگر اُن ظالموں کے

ظَلَمُوا مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدَوْا بِهِ

پاس وہ سب ہو جو زمین میں ہے اور اس کے جیسا اس کے ساتھ اور بھی ہو (دو گنا) تب بھی اس کو عذاب کی مصیبت

مِنْ سُوءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۚ وَبَدَا لَهُمْ مِنَ اللَّهِ

سے بچنے کے لیے قیامت کے دن فدیہ میں دے دیں گے۔ اور اُن کے سامنے ظاہر ہوگا اللہ کی طرف سے

مَا لَمْ يَكُونُوا يَحْتَسِبُونَ ﴿۴۰﴾ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ

وہ جس کا وہ گمان (اندازہ) بھی نہیں کرتے تھے۔ اور اُن کے سامنے اپنے عمل کی برائیاں ظاہر ہو

مَا كَسَبُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۴۱﴾ فَإِذَا مَسَّ

جائیں گی اور اُن کو گھیر لے گا وہ عذاب جس کا وہ استہزاء کیا کرتے تھے۔ پھر جب انسان

الْإِنْسَانَ ضَرَّ دَعَا نَادًى ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهُ نِعْمَةً مِّثْلًا قَالَ

کو ضرر پہنچتا ہے تو وہ ہمیں پکارتا ہے۔ پھر جب ہم اسے اپنی طرف سے نعمت عطا کرتے ہیں تو کہتا ہے

إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ ۚ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ

کہ مجھے تو یہ صرف اپنے ہنر کی وجہ سے ملی ہے۔ بلکہ یہ آزمائش ہے، لیکن ان میں سے اکثر

لَا يَعْلَمُونَ ﴿۴۲﴾ قَدْ قَالَهَا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَا أَغْنَىٰ

جانتے نہیں۔ یقیناً اس کو اُن لوگوں نے بھی کہا جو اُن سے پہلے تھے، پھر اُن کے کچھ کام

عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۴۳﴾ فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا

نہیں آیا وہ جو وہ کیا کرتے تھے۔ پھر اُن کو اُن کے اعمالِ بد کی مصیبتیں پہنچیں۔

وَالَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ هَؤُلَاءِ سَيُصِيبُهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا

اور اُن میں سے جو ظالم ہیں انہیں جلد ہی اُن کی بد عملی کی سزا ملے گی۔

وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿۴۴﴾ أَوَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ

اور یہ (بھاگ کر) اللہ کو عاجز نہیں کر سکیں گے۔ کیا یہ جانتے نہیں کہ اللہ روزی کشادہ کرتا ہے جس کے لیے

لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۴۵﴾

چاہتا ہے اور تنگ کرتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے۔ یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ایسی قوم کے لیے جو ایمان لاتی ہے۔

قُلْ يُعْبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا

آپ فرمادیجیے اے میرے بندوں جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے! تم اللہ کی رحمت سے

مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ

مایوس مت ہو۔ یقیناً اللہ تمام گناہ بخش دے گا۔ یقیناً وہ بہت زیادہ

الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝ وَأَنِيبُوا إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَأَسْلُمُوا لَهُ

بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ اور رجوع کرو اپنے رب کی طرف اور اسی کے تابعدار بن کر رہو

مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنصِرُونَ ۝ وَاتَّبِعُوا

اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آجائے، پھر تمہاری نصرت نہ کی جائے۔ اور سب سے بہتر کلام کی

أَحْسَنَ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ

پیروی کرو جو تمہارے رب کی طرف سے تمہاری طرف اتارا گیا ہے اس سے پہلے کہ تم پر

الْعَذَابُ بَغْتَةً وَآنتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ۝ أَنْ تَقُولَ نَفْسٌ

اچانک عذاب آجائے اور تمہیں پتہ بھی نہ ہو۔ کہیں کوئی شخص کہنے لگے

يُحَسِّرُنِي عَلَىٰ مَا فَرَطْتُ فِي جَنْبِ اللَّهِ وَإِنْ كُنْتُ

ہائے افسوس اس کوتاہی پر جو میں نے اللہ کے معاملہ میں کی اور میں مذاق کرنے والوں

لِمِنَ السَّخِرِينَ ۝ أَوْ تَقُولَ لَوْ أَنَّ اللَّهَ هَدَانِي لَكُنْتُ

میں رہ گیا۔ یا وہ یوں کہے کہ اگر اللہ مجھے ہدایت دیتا تو میں متقیوں

مِنَ الْمُتَّقِينَ ۝ أَوْ تَقُولَ حِينَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ أَنَّ لِي

میں سے بنتا۔ یا یوں کہے جب عذاب کو دیکھے کہ اگر میرے لیے دنیا میں پلٹ کر

كَذَّةً فَأَكُونُ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ۝ بَلَىٰ قَدْ جَاءَتْكَ آيَتِي

جانا ہو تو میں نیکی کرنے والوں میں سے بن جاؤں گا۔ کیوں نہیں! یقیناً تیرے پاس میری آیتیں آئیں،

فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ۝ وَيَوْمَ

پھر تو نے اُن کو جھٹلایا اور تو نے تکبر کیا اور تو کافروں میں سے تھا۔ اور قیامت

الْقِيَمَةِ تَرَى الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى اللَّهِ وُجُوهُهُمْ مُسْوَدَّةٌ ۚ

کے دن آپ دیکھو گے جنہوں نے اللہ پر جھوٹ بولا اُن کے چہرے سیاہ ہوں گے۔

أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِينَ ۝ وَيُنَجِّي اللَّهُ الَّذِينَ

کیا جہنم میں تکبر کرنے والوں کے لیے ٹھکانا نہیں؟ اور اللہ نجات دے گا اُن کی

اتَّقُوا بِمَآزِرِهِمْ ۚ لَا يَسْمُهُمُ السُّوءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۳۱﴾ اللَّهُ

کامیابی کے ساتھ اُن کو جو متقی ہیں۔ اُن کو مصیبت نہیں پہنچے گی اور وہ غمگین نہیں ہوں گے۔ اللہ

خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ﴿۳۲﴾ لَهُ مَقَالِيدُ

ہر چیز کو پیدا کرنے والا ہے۔ اور وہ ہر چیز کا کارساز ہے۔ اسی کے پاس آسمانوں

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ

اور زمین کی کنجیاں ہیں۔ اور جنہوں نے اللہ کی آیات کے ساتھ کفر کیا وہ

هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿۳۳﴾ قُلْ أَفَغَيْرَ اللَّهِ تَأْمُرُونَنِي أَعْبُدُ أَيُّهَا

خسارہ والے ہیں۔ آپ فرمادیجیے کیا اللہ کے علاوہ کے متعلق تم مجھے حکم دیتے ہو کہ میں اس کی عبادت کروں،

الْجَاهِلُونَ ﴿۳۴﴾ وَلَقَدْ أَوْحَىٰ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ

اے جاہلو؟ یقیناً آپ کی طرف اور اُن کی طرف جو آپ سے پہلے تھے وحی کی گئی۔

لَئِنْ أَشْرَكَتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿۳۵﴾

کہ اگر تم شرک کرو گے تو تمہارا عمل جط ہو جائے گا اور تم خسارہ اٹھانے والوں میں سے بن جاؤ گے۔

بَلِ اللَّهِ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿۳۶﴾ وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ

بلکہ اللہ ہی کی تم عبادت کرو اور شکرگزاروں میں سے رہو۔ اور انہوں نے اللہ کی قدر نہیں کی

حَقَّ قَدْرِهِ ۖ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

جیسا کہ اس کی قدر کرنے کا حق ہے۔ اور زمین ساری کی ساری اس کی مٹھی میں ہوگی قیامت کے دن اور

وَالسَّمَوَاتُ مَطْوِيَّتٌ بِيَمِينِهِ ۖ سُبْحَنَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۳۷﴾

آسمان لپٹے ہوئے ہوں گے اس کے دائیں ہاتھ میں۔ اللہ پاک ہے اور برتر ہے اُن چیزوں سے جنہیں وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ

اور صور پھونکا جائے گا، پھر بے ہوش ہو جائیں گے وہ جو آسمانوں میں ہیں اور جو

فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ ۖ ثُمَّ نُفِخَ فِيهِ أُخْرَىٰ فَإِذَا هُمْ

زمین میں ہیں مگر جن کو اللہ چاہے۔ پھر دوسری مرتبہ صور پھونکا جائے گا تو فوراً ہی وہ کھڑے ہو

قِيَامٌ يَنْظُرُونَ ﴿۳۸﴾ وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا وَوُضِعَ

جائیں گے، دیکھنے لگ جائیں گے۔ اور زمین روشن ہو جائے گی اپنے رب کے نور سے اور نامہ اعمال

الْكِتَابُ وَجِئَءَ بِالنَّبِيِّنَ وَالشَّهَدَاءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمُ

رکھ دیا جائے گا، اور انبیاء اور شہداء کو لایا جائے گا، اور اُن کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ

بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۶۹﴾ وَوَفَّيْتُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ

کیا جائے گا، اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اور ہر شخص کو پورے پورے ملیں گے وہ عمل جو اس نے کیے،

وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿۷۰﴾ وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوا

اور وہ اُن کے عمل خوب جانتا ہے۔ اور کافروں کو ہانکا جائے گا جہنم کی طرف

إِلَىٰ جَهَنَّمَ زُمَرًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا فَتَحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ

جماعت در جماعت۔ یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس آئیں گے تو اس کے دروازے کھولے جائیں گے اور اُن سے

لَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ

اس کے محافظ فرشتے پوچھیں گے کیا تمہارے پاس تم میں سے پیغمبر نہیں آئے تھے جو تم پر تمہارے رب کی

آيَاتِ رَبِّكُمْ وَيُنذِرُوكُم لِقَاءِ يَوْمِكُمْ هَٰذَا قَالُوا

آیتیں تلاوت کرتے اور تمہیں ڈراتے تھے تمہارے اس دن کی ملاقات سے؟ وہ کہیں گے

بَلَىٰ وَلَٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿۷۱﴾

کیوں نہیں! لیکن کافروں پر عذاب کا کلمہ ثابت ہو گیا۔

قِيلَ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ فَبُئْسَ

کہا جائے گا کہ تم جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ اس میں ہمیشہ رہنے کے لیے۔ پھر یہ

مَثْوًى الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿۷۲﴾ وَسِيقَ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ

تکبر کرنے والوں کا برا ٹھکانا ہے۔ اور جو اپنے رب سے ڈرتے رہے اُن کو لایا جائے گا جنت کی طرف جماعت

إِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا وَفُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ

در جماعت۔ یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس آئیں گے اس حال میں کہ اس کے دروازے کھلے ہوئے ہوں گے، اور اس کے

خَزَنَتُهَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَا خَالِدِينَ ﴿۷۳﴾

محافظ فرشتے اُن سے کہیں گے کہ تم پر سلامتی ہو، تم اچھے رہے، پھر تم اس میں ہمیشہ کے لیے داخل ہو جاؤ۔

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي صَدَقْنَا وَعَدَهُ وَأَوْرَثَنَا

اور وہ کہیں گے کہ تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے ہم سے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا اور اس نے ہمیں اس زمین

الْأَرْضِ نَتَبَوَّأُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاءُ ۖ فَنِعْمَ أَجْرُ

کا وارث بنایا کہ ہم جنت میں رہیں جہاں ہم چاہیں۔ پھر یہ عمل کرنے والوں کا

الْعَمِلِينَ ﴿۷۴﴾ وَتَرَى الْمَلَائِكَةَ حَافِينَ مِنْ حَوْلِ

کتنا اچھا بدلہ ہے! اور تم فرشتوں کو دیکھو گے کہ صف باندھے ہوئے ہوں گے عرش کے چاروں

الْعَرْشِ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ وَقَضَىٰ بَيْنَهُمْ

طرف، وہ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کر رہے ہوں گے۔ اور لوگوں کے درمیان حق کے مطابق

بِالْحَقِّ وَقِيلَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۸۵﴾

فیصلہ کیا جائے گا، اور کہا جائے گا تمام تعریفیں اللہ رب العالمین کے لیے ہیں۔

رُكُوعَاتُهَا ۹

(۴۰) سُورَةُ الْاٰیٰتِ الْحَمْدِ ﴿۸۵﴾

اٰیٰتُهَا ۸۵

اور ۹ رکوع ہیں

سورة المؤمن مکہ میں نازل ہوئی

اس میں ۸۵ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

حَمِّ ۝ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝

حَم۔ اس کتاب کا اتارا جانا زبردست، علم والے اللہ کی طرف سے ہے۔

غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي

جو گناہوں کو بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا، سخت سزا دینے والا، قدرت

الطَّوْلِ ۝ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۝ مَا يُجَادِلُ

والا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی کی طرف لوٹنا ہے۔ اللہ کی آیات میں جھگڑا

فِي آيَاتِ اللَّهِ إِلَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَلَا يَغْرُرُكَ تَقْلُبُهُمْ

نہیں کرتے مگر وہ جنہوں نے کفر کیا، اس لیے اُن کا ملکوں میں آنا جانا آپ کو

فِي الْبِلَادِ ۝ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَالْأَحْزَابُ

دھوکے میں نہ ڈالے۔ اُن سے پہلے جھٹلایا قوم نوح نے اور ان کے بعد آنے والے

مِنْ بَعْدِهِمْ ۚ وَهَمَّتْ كُلُّ أُمَّةٍ بِرَسُولِهِمْ لِيَأْخُذُوهُ

گروہوں نے۔ اور ہر امت نے اپنے رسول کے ساتھ ارادہ کیا کہ اس کو پکڑ لیں،

وَجَدَلُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ فَأَخَذْتُهُمْ ۚ

اور انہوں نے باطل کے ذریعہ جھگڑا کیا تاکہ اس کے ذریعہ حق کو مٹا دیں، پھر میں نے اُن کو پکڑ لیا۔

فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۝ وَكَذَلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ

پھر میری سزا کیسی رہی؟ اور اسی طرح تیرے رب کے کلمات

عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّهُمْ أَصْحَابُ النَّارِ ۝ الَّذِينَ يَخْجَلُونَ

کافروں پر ثابت ہو گئے کہ وہ دوزخی ہیں۔ وہ فرشتے جو عرش کو اٹھائے

الْعَرْشِ وَمَنْ حَوْلَهُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُونَ

ہوئے ہیں اور جو اس کے ارد گرد ہیں وہ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور اس پر ایمان رکھتے

بِهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ

ہیں اور ایمان والوں کے لیے مغفرت طلب کرتے ہیں۔ اے ہمارے رب! تیری رحمت اور تیرا علم

رَحْمَةً وَعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ

ہر چیز پر حاوی ہے، تو تو مغفرت کر دے اُن کی جنہوں نے توبہ کی اور تیرا راستہ اپنایا

وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ۝ رَبَّنَا وَادْخُلْهُمْ جَنَّاتٍ عَدْنٍ

اور اُن کو دوزخ کے عذاب سے تو بچالے۔ اے ہمارے رب! اور تو اُن کو جناتِ عدن میں داخل کر دے

الَّتِي وَعَدْتَهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ

جس کا تو نے اُن سے وعدہ کیا ہے، اور اُن کو بھی جو لائق ہوں اُن کے باپ دادا اور اُن کی بیویوں

وَذُرِّيَّتِهِمْ ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ وَقِهِمُ السَّيِّئَاتِ

اور اُن کی اولاد میں سے۔ یقیناً تو زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ اور تو اُن کو برائیوں سے بچالے۔

وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ ۚ وَذَلِكَ هُوَ

اور جس کو تو برائیوں سے بچالے گا اس دن یقیناً تو نے اس پر رحم کیا۔ اور یہ بھاری

الْقَوْرُ الْعَظِيمُ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنَادُونَ لَبَقْتُ اللَّهَ

کا میابی ہے۔ یقیناً وہ لوگ جو کافر ہیں اُن کے لیے اعلان ہوگا کہ اللہ کا غصہ

أَكْبَرُ مِنْ مَقْتِكُمْ أَنْفُسَكُمْ إِذْ تُدْعَوْنَ إِلَى الْإِيمَانِ

تمہارے اپنی جانوں پر غصہ سے زیادہ بڑا ہے جب کہ تمہیں بلایا جاتا تھا ایمان کی طرف،

فَتَكْفُرُونَ ۝ قَالُوا رَبَّنَا آمَنَّا أَثْنَتَيْنِ وَأَحْيَيْتَنَا

پھر تم کفر کرتے تھے۔ وہ کہیں گے اے ہمارے رب! تو نے ہمیں دو مرتبہ موت دی اور تو نے دو مرتبہ

أَثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوبِنَا فَهَلْ إِلَى خُرُوجٍ

ہمیں زندہ کیا، اب ہم نے اپنے گناہوں کا اعتراف کر لیا، پھر کیا نکلنے کا کوئی

مِنْ سَبِيلٍ ۝ ذَلِكُمْ بِأَنَّهُ إِذَا دُعِيَ اللَّهُ وَحْدَهُ كَفَرْتُمْ ۚ

راستہ ہے؟ یہ اس وجہ سے کہ جب تمہارے سامنے کیسا اللہ کو پکارا جاتا تھا تو تم کفر کرتے تھے۔

وَإِنْ يُشْرَكَ بِهِ تُؤْمِنُوا ۚ فَالْحُكْمُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيرِ ۝

اور اگر اس کے ساتھ شرک کیا جاتا تو تم مان لیتے تھے۔ پھر حکومت برتر بلند اللہ ہی کے لیے ہے۔

هُوَ الَّذِي يُرِيكُمُ آيَاتِهِ وَيُنَزِّل لَكُم مِّنَ السَّمَاءِ رِزْقًا

وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور تمہارے لیے آسمان سے روزی اتارتا ہے۔

وَمَا يَتَذَكَّرُ إِلَّا مَنْ يُنِيبُ ﴿۱۱﴾ فَادْعُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ

اور نصیحت حاصل نہیں کرتے مگر جو رجوع الی اللہ کرتے ہیں۔ تو تم اللہ کو پکارو، اسی کے لیے

لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ﴿۱۲﴾ رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ

عبادت خالص کرتے ہوئے اگرچہ کافر ناپسند کریں۔ وہ درجات بلند کرنے والا ہے،

ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِي الرُّوحَ مِنْ أَمْرِهِ عَلَى مَنْ يَشَاءُ

عرش والا ہے۔ وہ روح ڈالتا ہے اپنے امر سے جس پر چاہتا ہے

مِنْ عِبَادِهِ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ﴿۱۳﴾ يَوْمَ هُمْ بَارِزُونَ ۚ

اپنے بندوں میں سے تاکہ ملاقات کے دن سے وہ ڈرائے۔ جس دن وہ باہر نکلے ہوئے ہوں گے۔

لَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۚ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ

اللہ پر اُن کی کوئی چیز مخفی نہیں۔ (اللہ فرمائیں گے کہ) آج کس کی سلطنت ہے؟

لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۱۴﴾ الْيَوْمَ تُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ

(جواب ہوگا) غالب یکتا اللہ ہی کی ہے۔ اس دن ہر شخص کو بدلہ دیا جائے گا اُن اعمال کا جو

بِمَا كَسَبَتْ ۖ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿۱۵﴾

اس نے کیے۔ آج کسی پر ظلم نہیں ہوگا۔ یقیناً اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

وَأَنْذَرَهُمْ يَوْمَ الْأَرْزَاقِ إِذِ الْقُلُوبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ

اور آپ اُن کو قیامت کے دن سے ڈرائیے جب دل گلے تک آ جائیں گے، غم سے گھٹ

كُظُمِينَ ۚ مَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ حَمِيمٍ وَلَا شَفِيعٍ

رہے ہوں گے۔ ظالموں کے لیے نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ سفارش

يُطَاعُ ﴿۱۶﴾ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ ﴿۱۷﴾

جس کی بات مانی جائے۔ وہ جانتا ہے آنکھوں کی خیانت کو اور اسے جو سینے چھپاتے ہیں۔

وَاللَّهُ يَقْضِي بِالْحَقِّ ۚ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ

اور اللہ حق کے ساتھ فیصلہ کرے گا۔ اور وہ جن کو یہ پکارتے ہیں اللہ کے علاوہ

لَا يَقْضُونَ بِشَيْءٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ﴿۱۸﴾

وہ کسی چیز کا فیصلہ نہیں کر سکتے۔ یقیناً اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔

أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

کیا وہ زمین میں چلے نہیں کہ دیکھتے کہ اُن لوگوں کا انجام

الَّذِينَ كَانُوا مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوا هُمْ أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً

کیسا ہوا جو اُن سے پہلے تھے؟ جو اُن سے بھی زیادہ قوت والے

وَ أَثَارًا فِي الْأَرْضِ فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ ۚ وَمَا كَانَ

اور زمین میں نشانات والے تھے، پھر اللہ نے اُن کو اُن کے گناہوں کی وجہ سے پکڑ لیا۔ اور اُن کو

لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَاقٍ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانَتْ تَأْتِيهِمْ

اللہ سے کوئی بچانے والا نہیں تھا۔ یہ اس وجہ سے کہ اُن کے پاس اُن کے پیغمبر روشن

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَكَفَرُوا فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ ۚ إِنَّهُ قَوِيٌّ

معجزات لے کر آئے تھے، تو انہوں نے کفر کیا، پھر اللہ نے اُن کو پکڑ لیا۔ یقیناً وہ قوت والا،

شَدِيدُ الْعِقَابِ ۚ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا

سخت سزا دینے والا ہے۔ یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنے معجزات

و سُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ۚ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَقَارُونَ فَقَالُوا

اور روشن دلیل دے کر بھیجا۔ فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف، تو انہوں نے کہا

سِحْرٌ كَذَّابٌ ۚ فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا

کہ یہ جادوگر ہے، جھوٹا ہے۔ پھر جب اُن کے پاس وہ حق لے کر آئے ہماری طرف سے تو انہوں نے کہا

اَقْتُلُوا أَبْنَاءَ الَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ وَاسْتَحْيُوا نِسَاءَهُمْ ۚ

کہ قتل کر دو اُن کے بیٹوں کو جو اُن کے ساتھ ایمان لائے ہیں اور اُن کی عورتوں کو زندہ رہنے دو۔

وَمَا كَيْدُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ۚ وَقَالَ فِرْعَوْنُ

اور کافروں کا مکر تو ضلالت ہی کا تھا۔ اور فرعون نے کہا کہ

ذُرُونِي أَقْتُلْ مُوسَىٰ وَلْيَدْعُ رَبَّهُ ۚ إِنِّي أَخَافُ

تم مجھے چھوڑ دو کہ میں موسیٰ کو قتل کر دوں، اور اسے چاہئے کہ وہ اپنے رب کو پکارے۔ میں ڈرتا ہوں

أَنْ يُبَدِّلَ دِينَكُمْ أَوْ أَنْ يُظْهِرَ فِي الْأَرْضِ الْفَسَادَ ۚ

کہیں وہ تمہارا مذہب بدل دے یا اس ملک میں فساد برپا کرے۔

وَقَالَ مُوسَىٰ إِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ مِنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ

اور موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ میں نے پناہ لی ہے اپنے رب اور تمہارے رب کی ہر تکبر کرنے والے سے

لَا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ۝ وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۝

جو حساب کے دن پر ایمان نہیں رکھتا۔ اور ایک مؤمن مرد نے کہا

مَنْ أَلِ فِرْعَوْنَ يَكُفُّ إِيْمَانَهُ أَتَقْتُلُونَ رَجُلًا

آل فرعون میں سے جو اپنا ایمان چھپا رہا تھا، کیا تم قتل کرتے ہو ایک شخص کو اس بناء پر

أَنْ يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ ۚ وَقَدْ جَاءَكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ رَبِّكُمْ ۝

کہ وہ کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے، حالانکہ وہ تمہارے پاس روشن معجزات تمہارے رب کی طرف سے لے کر آیا ہے؟

وَإِنْ يَكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهُ ۚ وَإِنْ يَكُ صَادِقًا

اور اگر وہ جھوٹا ہے تو اسی پر اس کے جھوٹ کا وبال پڑے گا۔ اور اگر وہ سچا ہے

يُصَبِّكُمْ بَعْضُ الَّذِي يَعِدُكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ

تو تمہیں اس عذاب کا کچھ حصہ پہنچے گا جس سے وہ تمہیں ڈرا رہا ہے۔ یقیناً اللہ اس کو ہدایت نہیں دیتے جو

هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ۝ يَقَوْمِ لَكُمْ الْمُلْكُ الْيَوْمَ

حد سے بڑھنے والا، جھوٹا ہے۔ اے میری قوم! تمہارے لیے آج سلطنت ہے،

ظَاهِرِينَ فِي الْأَرْضِ ۚ فَمَنْ يَنْصُرُنَا مِنْ بَأْسِ اللَّهِ

تم اس ملک میں غالب ہو۔ پھر کون ہماری نصرت کرے گا اللہ کے عذاب سے

إِنْ جَاءَنَا ۚ قَالَ فِرْعَوْنُ مَا أُرِيكُمْ إِلَّا مَا أَرَىٰ

اگر ہمارے پاس عذاب آجائے؟ فرعون نے کہا کہ میں تمہیں نہیں دکھاتا مگر وہی جو میں دیکھ رہا ہوں،

وَمَا أَهْدِيكُمْ إِلَّا سَبِيلَ الرَّشَادِ ۝ وَقَالَ الَّذِي آمَنَ يَقَوْمِ

اور میں تمہاری رہنمائی کرتا ہوں بھلائی ہی کے راستہ کی طرف۔ اور اس شخص نے کہا جو ایمان لایا تھا کہ

إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ مِّثْلَ يَوْمِ الْأَحْزَابِ ۝ مِثْلَ دَاوُدَ

اے میری قوم! مجھے ڈر ہے کہ تم پر ویسا ہی دن نہ آجائے جیسا بہت سے گروہوں پر آچکا ہے۔ قوم نوح اور

قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ وَالَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ ۝

قوم عاد اور قوم ثمود اور اُن کے بعد والوں کے جیسے حال کا۔

وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ۝ وَلَيَقَوْمِ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ

اور اللہ بندوں پر ظلم کا ارادہ بھی نہیں کرتے۔ اور اے میری قوم! میں تم پر ایک دوسرے کو پکارنے کے دن

يَوْمَ التَّنَادِ ۝ يَوْمَ تَوَلَّوْنَ مُدْبِرِينَ ۚ مَا لَكُمْ مِنَ اللَّهِ

کا خوف کرتا ہوں۔ جس دن تم پشت پھیر کر بھاگو گے۔ تمہارے لیے اللہ سے کوئی بچانے والا نہیں

مِنْ عَاصِمٍ ۖ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ۝۳۱

ہوگا۔ اور جس کو اللہ گمراہ کر دے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔

وَلَقَدْ جَاءَكُمْ يُوسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا زِلْتُمْ

اور تحقیق کہ تمہارے پاس یوسف (علیہ السلام) اس سے پہلے روشن معجزات لے کر آئے، پھر تم برابر شک میں

فِي شَكِّ مِمَّا جَاءَكُمْ بِهِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ

رہے اس سے جو تمہارے پاس وہ لے کر آئے۔ یہاں تک کہ جب وہ وفات پا گئے، تو تم نے کہا

لَنْ يَبْعَثَ اللَّهُ مِنْ بَعْدِهِ رَسُولًا ۚ كَذَلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ

اللہ اس کے بعد کسی پیغمبر کو ہرگز نہیں بھیجے گا۔ اسی طرح اللہ گمراہ کرتا ہے

مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُرْتَابٌ ۝۳۲

اس کو جو حد سے بڑھنے والا، شک میں پڑا ہوتا ہے۔ اُن لوگوں کو جو جھگڑا کرتے ہیں

فِي آيَاتِ اللَّهِ بِغَيْرِ سُلْطَانٍ عَلَيْهِمْ ۖ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللَّهِ

اللہ کی آیات میں کسی دلیل کے بغیر جو اُن کے پاس آئی ہو۔ یہ جھگڑا اللہ اور ایمان والوں کے نزدیک بہت ہی

وَعِنْدَ الَّذِينَ آمَنُوا ۚ كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ قَلْبٍ

غصہ دلانے والی چیز ہے۔ اس طرح اللہ ہر تکبر کرنے والے ظالم کے دل پر مہر

مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ۝۳۳ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَهَامُنُ ابْنِ لِي

لگا دیتے ہیں۔ اور فرعون بولا کہ اے ہامان! تو میرے لیے ایک اونچی

صَرْحًا تَعْلَىٰ أَبْلُغِ الْأَسْبَابَ ۝۳۴

عمارت تعمیر کر تاکہ میں اُن راستوں تک پہنچوں۔ آسمان کے راستوں تک،

فَاطْلِعْ إِلَىٰ إِلَهِ مُوسَىٰ وَإِنِّي لَأَظُنُّهُ كَاذِبًا ۚ وَكَذَلِكَ

پھر میں موسیٰ کے رب کو جھانک کر دیکھوں، اور یقیناً میں اسے جھوٹا گمان کرتا ہوں۔ اور اسی طرح

زَيْنَ لِفِرْعَوْنَ سُوءُ عَمَلِهِ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيلِ ۚ

فرعون کے لیے اس کی بد عملی مزین کی گئی اور اسے راستہ سے روکا گیا۔

وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ إِلَّا فِي تَبَابٍ ۝۳۵ وَقَالَ الَّذِي آمَنَ

اور فرعون کا مکر نہیں تھا مگر تباہی کا۔ اور اس شخص نے کہا جو ایمان لایا تھا

يَقَوْمِ اتَّبِعُونِ أَهْدِيكُمْ سَبِيلَ الرَّشَادِ ۝۳۶ يَقَوْمِ إِنَّمَا

اے میری قوم! تم میرا اتباع کرو، میں تمہیں نیکی کے راستہ کی رہنمائی کروں گا۔ اے میری قوم! یہ دینیوی

هَذِهِ الْحَيَوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ۚ وَإِنَّ الْآخِرَةَ هِيَ دَارُ

زندگی تو صرف تھوڑا سا نفع اٹھانا ہے۔ اور یقیناً آخرت وہ ہمیشہ رہنے کا

الْقَرَارِ ۝ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزَى إِلَّا مِثْلَهَا

گھر ہے۔ جو برے عمل کرے گا تو اسے بدلہ نہیں دیا جائے گا مگر اسی کے بقدر۔

وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ اُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ

اور جو نیک عمل کرے، مردوں میں سے ہو یا عورتوں میں سے بشرطیکہ وہ مؤمن ہو،

فَاُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ يُدْرَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ

تو وہ لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور اُن کو اس میں بے حساب روزی دی

حِسَابٍ ۝ وَيَقُومُ مَا لِيْ اَدْعُوْكُمْ اِلٰى

جائے گی۔ اور اے میری قوم! مجھے کیا ہوا کہ میں تمہیں بلا رہا ہوں نجات

النَّجْوَةِ وَتَدْعُونِنِيْ اِلَى النَّارِ ۝ تَدْعُونِنِيْ لِكُفْرٍ بِاللّٰهِ

کی طرف اور تم مجھے بلا رہے ہو آگ کی طرف۔ تم مجھے بلاتے ہو تاکہ میں اللہ کے ساتھ کفر کروں

وَاَشْرِكُ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۚ وَاَنَا اَدْعُوْكُمْ

اور میں اس کے ساتھ شریک ٹھہراؤں ایسی چیز جس کی میرے پاس کوئی دلیل نہیں۔ اور میں تمہیں بلا رہا ہوں

اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ۝ لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُونِنِيْ اِلَيْهٖ

زبردست، بہت زیادہ بخشنے والے اللہ کی طرف۔ یقینی بات ہے کہ تم مجھے جس کی طرف بلاتے ہو

لَيْسَ لَهَا دَعْوَةٌ فِى الدُّنْيَا وَلَا فِى الْآخِرَةِ

اس کی طرف دعوت نہیں دی جا سکتی دنیا میں اور نہ آخرت میں،

وَاَنۡ مَّرَدَّنَاۤ اِلَى اللّٰهِ وَاَنَّ السُّرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ۝

اور یہ کہ ہم سب کو لوٹنا ہے اللہ کی طرف اور یہ کہ حد سے آگے بڑھنے والے ہی دوزخی ہیں۔

فَسَتَذْكُرُوْنَ مَا اَقُولُ لَكُمْ ۚ وَاَفَوْضُ اَمْرِى

پھر عنقریب تم یاد کرو گے اس کو جو میں تم سے کہہ رہا ہوں۔ اور میں اپنا معاملہ اللہ کے

اِلَى اللّٰهِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ بِصِيْرٍ بِالْعِبَادِ ۝ فَوَقَّهٖ اللّٰهُ سَيِّئَاتِ

سپرد کرتا ہوں۔ یقیناً اللہ بندوں کو خوب دیکھ رہے ہیں۔ پھر اللہ نے موسیٰ (علیہ السلام) کو بچالیا

مَا مَكَرُوْا وَاَحَاقَ بِالۡفِرْعَوْنَ سُوْءُ الْعَذَابِ ۝

اُن کی بری تدبیروں سے اور آلِ فرعون کو برے عذاب نے گھیر لیا۔

النَّارُ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَعَشِيًّا وَيَوْمَ تَقُومُ
آگ پر انہیں پیش کیا جاتا ہے صبح و شام۔ اور جس دن قیامت

السَّاعَةِ ۖ أَدْخِلُوا آلَ فِرْعَوْنَ أَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿۳۸﴾
قائم ہوگی، (کہا جائے گا) آل فرعون کو سخت ترین عذاب میں داخل کر دو۔

وَإِذْ يَتَحَاوُونَ فِي النَّارِ فَيَقُولُ الضُّعَفَاءُ لِلَّذِينَ
اور جب وہ آگ میں جھگڑ رہے ہوں گے، پھر کمزور لوگ کہیں گے بڑے بن کر

اَسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنْتُمْ مُعْنُونَ
رہنے والوں سے کہ یقیناً ہم تو تمہارے پیچھے چلنے والے تھے، تو کیا تم اس

عَنَّا نَصِيبًا مِّنَ النَّارِ ﴿۳۹﴾ قَالَ الَّذِينَ اَسْتَكْبَرُوا إِنَّا
آگ کا کچھ حصہ ہم سے ہٹا دو گے؟ تو کہیں گے جو بڑے بن کر رہے کہ ہم

كُلٌّ فِيهَا ۖ إِنَّ اللَّهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿۴۰﴾ وَقَالَ
سب اسی آگ میں ہیں۔ یقیناً اللہ نے بندوں کے درمیان فیصلہ کر دیا ہے۔ اور وہ

الَّذِينَ فِي النَّارِ لِخِزْنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ
لوگ جو دوزخ میں ہوں گے جہنم کے فرشتوں سے کہیں گے کہ تم اپنے رب سے مانگو کہ ایک دن تو

عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿۴۱﴾ قَالُوا أَوَلَمْ تَكُ تَأْتِيكُمُ
عذاب ہم سے کچھ ہلکا کر دے۔ وہ کہیں گے کیا تمہارے پاس تمہارے پیغمبر روشن

رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ ۖ قَالُوا بَلَىٰ ۖ قَالُوا فَادْعُوا
معجزات لے کر نہیں آئے تھے؟ وہ کہیں گے کیوں نہیں۔ وہ فرشتے کہیں گے پھر تم پکارتے رہو۔

وَمَا دُعَاؤُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ﴿۴۲﴾ إِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا
اور کافروں کی دعا محض بے اثر ہے۔ ہم مدد کرتے ہیں اپنے پیغمبروں کی

وَالَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهَادُ ﴿۴۳﴾
اور اُن کی جو ایمان لائے، دنیوی زندگی میں بھی اور اس دن بھی جس دن گواہ کھڑے ہوں گے۔

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظَّالِمِينَ مَعَذَرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ
جس دن ظالموں کو اُن کی معذرت نفع نہیں دے گی اور اُن کے لیے لعنت ہے

وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ ﴿۴۴﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْهُدَىٰ
اور اُن کے لیے برا گھر ہے۔ یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو ہدایت دی

وَأَوْرَثْنَا بَنِي إِسْرَءِيلَ الْكِتَابَ ۚ هُدًى

اور بنی اسرائیل کو کتاب دی۔ جو ہدایت ہے

وَذِكْرَىٰ لِرَأْسِ الْأَلْبَابِ ۚ فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ

اور نصیحت ہے عقل والوں کے لیے۔ اس لیے آپ صبر کیجیے، یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے

وَأَسْتَغْفِرْ لِدُنُوبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ

اور اپنے گناہوں کے لیے استغفار کرتے رہئے اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ صبح و شام

وَالْبَكَارِ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ بِغَيْرِ

تسبیح کیجیے۔ جو لوگ اللہ کی آیات میں جھگڑا کرتے ہیں کسی دلیل

سُلْطَانٍ أَتَتْهُمْ ۖ إِنَّ فِي صُدُورِهِمْ إِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ

کے بغیر جو ان کے پاس آئی ہو، ان کے سینوں میں سوائے تکبر کے کچھ بھی نہیں ہے، جس کو وہ پہنچنے

بِالْبَغْيِ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۚ

والے نہیں۔ اس لیے آپ اللہ کی پناہ طلب کیجیے۔ یقیناً وہ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔

لَخَلْقِ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ أَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ

البتہ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا یہ زیادہ بڑا ہے انسانوں کے پیدا کرنے سے،

وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۚ وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ

لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں۔ اور اندھا اور دیکھنے والا برابر نہیں

وَالْبَصِيرَ ۚ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَلَا السُّفِٰٔلَ ۚ

ہو سکتے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ اور بدکار برابر نہیں ہو سکتے۔

قَلِيلًا مَّا تَتَذَكَّرُونَ ۚ إِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ

بہت کم تم نصیحت حاصل کرتے ہو۔ قیامت ضرور آنے والی ہی ہے

لَا رَيْبَ فِيهَا وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ۚ

جس میں کوئی شک نہیں، لیکن لوگوں میں سے اکثر ایمان نہیں لاتے۔

وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ

اور تیرے رب نے کہا کہ تم مجھ سے مانگو، میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔ جو

يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ ذٰخِرِينَ ۚ

میری عبادت سے تکبر کرتے ہیں، عنقریب وہ جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے۔

اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ

اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی تاکہ تم اس میں سکون حاصل کرو اور دن

مُبْصِرًا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ

روشن بنایا۔ یقیناً اللہ انسانوں پر فضل والا ہے، لیکن اکثر

النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٦١﴾ ذَلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ

لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔ وہی اللہ تمہارا رب ہے، جو ہر چیز کا پیدا کرنے

شَيْءٍ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ فَآتَىٰ تَوْفِكُمْ ۚ كَذَلِكَ

والا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پھر تم کہاں لوٹائے جا رہے ہو؟ اسی طرح

يُؤْفِكُ الَّذِينَ كَانُوا بِآيَاتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ﴿٦٢﴾ اللَّهُ

لوٹایا گیا اُن لوگوں کو بھی جو اللہ کی آیات کا انکار کرتے تھے۔ اللہ

الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ قَرَارًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً

ہی ہے جس نے تمہارے لیے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ اور آسمان کو چھت بنایا

وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُورَكُمْ ۚ وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ ۚ

اور تمہاری صورتیں بنائیں، پھر تمہاری صورتیں بہت اچھی بنائیں اور تمہیں پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں۔

ذَلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ ۚ فَتَبَرَّكُ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٣﴾ هُوَ

یہی اللہ تمہارا رب ہے۔ پھر اللہ بابرکت ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ وہی

الْحَيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ فَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ

زندہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، پھر تم اسی کو پکارو اسی کے لیے عبادت کو خالص کرتے ہوئے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٤﴾ قُلْ إِنِّي نُهَيْتُ أَنْ أَعْبُدَ

تمام تعریفیں اللہ رب العالمین کے لیے ہیں۔ آپ فرمادیجیے کہ مجھے اس سے منع کیا گیا ہے کہ میں عبادت کروں

الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَنَا جَاءَنِيَ الْبَيْتُ

اُن کی جن کو تم پکارتے ہو اللہ کے سوا جب کہ میرے پاس روشن آیتیں پہنچیں میرے رب کی طرف سے۔

مِنْ رَبِّي ۚ وَأُمِرْتُ أَنْ أُسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٥﴾ هُوَ

اور مجھے حکم ہے کہ میں رب العالمین کا فرماں بردار رہوں۔ وہی

الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ

اللہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا مٹی سے، پھر نطفہ سے، پھر جے

عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشَدَّكُمْ
ہوئے خون سے، پھر تمہیں وہ بچہ بنا کر نکالتا ہے، پھر (تم کو زندہ رکھتا ہے) تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچو،

ثُمَّ لَتَكُونُوا شُيُوخًا ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يَتَوَفَّىٰ مِنْ قَبْلُ
پھر (تم کو اور زندہ رکھتا ہے) تاکہ تم بوڑھے ہو جاؤ۔ اور تم میں سے بعضوں کو وفات دی جاتی ہے اس سے پہلے

وَلِتَبْلُغُوا أَجَلًا مُّسَمًّى ۖ وَلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۶۵﴾ هُوَ
اور تاکہ تم مقرر کی ہوئی آخری مدت کو پہنچو، اور تاکہ تم عقل سے کام لو۔ وہی

الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ ۚ فَإِذَا قُضِيَ أَمْرًا فَإِنَّا يَقُولُ
اللہ ہے جو زندہ رکھتا ہے اور موت دیتا ہے۔ پھر جب وہ کسی معاملہ کا فیصلہ کرتا ہے، تو صرف اس سے کہتا ہے

لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿۶۶﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُجَادِلُونَ
کہ ہو جا، تو وہ ہو جاتا ہے۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں اُن لوگوں کو جو اللہ کی

فِي آيَاتِ اللَّهِ أَنِّي يُصْرَفُونَ ﴿۶۷﴾ الَّذِينَ كَذَّبُوا
آیات میں جھگڑا کرتے ہیں؟ وہ کہاں پھرے جا رہے ہیں؟ جنہوں نے کتاب کو

بِالْكِتَابِ وَبِمَا أَرْسَلْنَا بِهِ رُسُلَنَا فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿۶۸﴾
اور اس کو بھی جھٹلایا جس کو دے کر ہم نے اپنے پیغمبروں کو بھیجا۔ پھر عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا۔

إِذِ الْاَغْلُلُ فِيْ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلْسِلُ يُسْحَبُونَ ﴿۶۹﴾
جب کہ طوق اور زنجیریں اُن کی گردنوں میں ہوں گی۔ اُن کو گرم پانی

فِي الْحَمِيمِ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُونَ ﴿۷۰﴾ ثُمَّ قِيلَ
میں گھسیٹا جائے گا۔ پھر آگ میں جھونک دیے جائیں گے۔ پھر اُن سے پوچھا

لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُونَ ﴿۷۱﴾ مِنْ دُونِ اللَّهِ قَالُوا
جائے گا کہ کہاں ہیں وہ جن کو اللہ کے سوا تم شریک ٹھہراتے تھے؟ وہ بولیں گے کہ

صَلُّوا عَنَّا بَلْ لَمْ نَكُنْ نَدْعُوا مِنْ قَبْلُ شَيْئًا
وہ ہم سے کھو گئے، بلکہ اس سے پہلے کسی چیز کو ہم پکارتے نہیں تھے۔

كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكَافِرِيْنَ ﴿۷۲﴾ ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ
اسی طرح اللہ کافروں کو گمراہ کریں گے۔ یہ سزا اس وجہ سے ہے کہ

تَفْرَحُونَ فِي الْمَرَضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ
زمین میں ناحق تم اتراتے تھے اور اس لیے کہ تم

تَمْرَحُونَ ﴿٥٥﴾ اَدْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خُلْدِیْنَ

اکڑتے تھے۔ جہنم کے دروازوں میں تم داخل ہو جاؤ، اس میں ہمیشہ

فِيهَا، فَبِئْسَ مَثْوًى الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٥٦﴾ فَاصْبِرْ

رہنے کے لیے۔ یہ تکبر کرنے والوں کا برا ٹھکانا ہے۔ اس لیے آپ صبر کیجیے،

إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۚ فَإِمَّا نُرَبِّصْكَ بِبَعْضِ

یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ پھر اگر آپ کو ہم دکھا دیں اس عذاب کا کچھ حصہ جس سے ہم انہیں

نَعْدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيْكَ فَإِلَيْنَا يَرْجِعُونَ ﴿٥٧﴾ وَلَقَدْ

ڈرا رہے ہیں یا ہم آپ کو وفات دے دیں، تب بھی وہ ہماری طرف لوٹائے جائیں گے۔ اور

أَرْسَلْنَا رَسُولًا مِنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَنْ قَصَصْنَا

ہم نے آپ سے پہلے بھی پیغمبر بھیجے، اُن میں سے بعض کے قصے ہم نے آپ کے سامنے بیان

عَلَيْكَ وَ مِنْهُمْ مَنْ لَمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ۚ وَمَا كَانَ

کیے ہیں اور اُن میں سے بعض وہ ہیں جن کے قصے ہم نے آپ کے سامنے بیان نہیں کیے۔ اور کسی

لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ فَإِذَا جَاءَ

پیغمبر کی یہ طاقت نہیں تھی کہ وہ کوئی معجزہ لے آئے مگر اللہ کی اجازت سے۔ پھر جب اللہ

أَمَرَ اللَّهُ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْبَاطِلُونَ ﴿٥٨﴾

کا حکم آیا تو حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا اور وہاں پر اہل باطل خسارہ میں رہے۔

اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْإِنْعَامَ لِتَرْكَبُوا مِنْهَا

اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے چوپائے بنائے تاکہ تم اُن میں سے بعض پر سواری کرو

و مِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٥٩﴾ وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوا

اور اُن میں سے بعض کو تم کھاتے ہو۔ اور تمہارے لیے اُن میں اور بھی منافع ہیں اور تاکہ

عَلَيْهَا حَاجَةٌ فِي صُدُورِكُمْ وَ عَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ

ان پر سوار ہو کر تم اپنے دلوں کی حاجت تک پہنچ جاؤ اور اُن چوپاؤں پر اور کشتیوں پر تمہیں سوار

تَحْمِلُونَ ﴿٦٠﴾ وَ يُرِيكُمْ آيَاتِهِ ۚ فَآيَ آيَاتِ اللَّهِ

کرایا جاتا ہے۔ اور اللہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے۔ پھر اللہ کی نشانیوں میں سے کس

تُنْكِرُونَ ﴿٦١﴾ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا

کس نشانی کا تم انکار کرو گے؟ کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ دیکھتے

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوا أَكْثَرَ

کہ اُن لوگوں کا انجام کیسا ہوا جو اُن سے پہلے تھے؟ جو تعداد میں اُن سے زیادہ تھے

مِنْهُمْ وَأَشَدَّ قُوَّةً وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ فَمَا أَعْنَى

اور قوت میں اُن سے مضبوط تھے اور انہوں نے زمین میں نشانات بھی سب سے زیادہ (چھوڑے)، پھر

عَنْهُمْ مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۸۶﴾ فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ

بھی اُن کے کچھ کام نہیں آئی اُن کی کمائی۔ پھر جب اُن کے پاس اُن کے

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَرِحُوا بِمَا عِنْدَهُمْ مِنَ الْعِلْمِ

پیغمبر روشن معجزات لے کر آئے تو وہ اترانے لگے اس علم پر جو اُن کے پاس تھا،

وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۸۷﴾ فَلَمَّا رَأَوْا

اور اُن کو گھیر لیا اس عذاب نے جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔ پھر جب انہوں نے ہمارا عذاب

بِأَسْنَاءَ قَالُوا أَمَّا بِاللَّهِ وَحْدَهُ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهِ

دیکھا تو بول اٹھے کہ ہم یکتا اللہ پر ایمان لے آئے، اور ہم نے کفر کیا اس کے ساتھ جس کو ہم شریک

مُشْرِكِينَ ﴿۸۸﴾ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ إِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَأَوْا

ٹھہراتے تھے۔ تو اُن کو اُن کا ایمان لانا نافع نہیں ہوا جب انہوں نے ہمارا

بِأَسْنَاءَ سُنَّتَ اللَّهُ الَّتِي قَدْ خَلَتْ فِي عِبَادِهِ ۚ

عذاب دیکھ لیا۔ یہی اللہ کی سنت ہے جو اس کے بندوں میں پہلے رہی ہے۔

وَ خَسِرَ هُنَالِكَ الْكَافِرُونَ ﴿۸۹﴾

اور اس جگہ کافر خسارہ میں رہے۔

۱۱۱۱۱۱۱۱ ۵۳ (۲۱) سُوْرَةُ الْحَجَّاتِ مَكِّيَّةٌ (۶۱) رُكُوعَاتُهَا ۶

اس میں ۵۳ آیتیں ہیں سورۃ حم السجدة مکہ میں نازل ہوئی اور ۶ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

حَمِّ ۝ تَنْزِيلٌ مِّنَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ كِتَابٌ

حم۔ اس کا اتاراجانا بڑے مہربان، نہایت رحم والے اللہ کی طرف سے ہے۔ یہ کتاب ہے

فُصِّلَتْ آيَاتُهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝

جس کی آیتیں تفصیل سے بیان کی گئی ہیں جو عربی زبان والا قرآن ہے ایسی قوم کے لیے جو علم رکھتی ہے۔

بَشِيرًا وَنَذِيرًا ۚ فَأَعْرَضَ أَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ﴿۷﴾

بشارت سنانے والی اور ڈرانے والی ہے۔ پھر اُن میں سے اکثر نے اعراض کیا، پھر وہ نہیں سنتے۔

وَقَالُوا قُلُوبُنَا فِيْ اَكْثَةٍ مِّمَّا تَدْعُونَا اِلَيْهِ

اور کہتے ہیں کہ ہمارے دل پردہ میں ہیں اس سے جس کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو،

وَفِيْ اَذَانِنَا وَقْرٌ وَمِنْ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ

اور ہمارے کانوں میں ڈاٹ ہے، اور ہمارے اور تمہارے درمیان حجاب ہے،

فَاعْمَلْ اِنَّمَا عَلَيْكَ ﴿۸﴾ قُلْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ

تو تم اپنا کام کرو، ہم اپنا کام کریں گے۔ آپ فرما دیجیے کہ میں بھی بشر ہوں جیسے تم،

يُؤْتِيْ اِلَى اَنَّمَا اِلَهُكُمْ اِلَهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْا

میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا معبود یکتا معبود ہے، تو اسی کی طرف

اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ۚ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ﴿۹﴾

متوجہ رہو اور اسی سے مغفرت مانگو۔ اور مشرکین کے لیے ہلاکت ہے۔

الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوٰةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ

جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور آخرت کے بھی

كَافِرُوْنَ ﴿۱۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحٰتِ

منکر ہیں۔ یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے

لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرٌ مَّنْوُونٍ ﴿۱۱﴾ قُلْ اَيْتَكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ

اُن کے لیے ثواب ہے جو کبھی ختم نہ ہوگا۔ آپ فرما دیجیے کیا تم کفر کرتے ہو

بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ

اس اللہ کے ساتھ جس نے زمین پیدا کی دو دن میں اور اس کے لیے

لَهٗ اَنْدَادًا ۚ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲﴾ وَجَعَلَ فِيْهَا

تم شریک بناتے ہو۔ وہ تمام جہانوں کا رب ہے۔ اور اسی نے زمین میں

رَوَاسِيَ مِّنْ فَوْقِهَا وَبَرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَا

اس کے اوپر سے پہاڑ رکھ دیے اور اس کے اندر برکتیں رکھی ہیں اور زمین میں زمین والوں

اَقْوَاتَهَا فِيْ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ۚ سَوَآءٌ لِّلْسَآئِلِيْنَ ﴿۱۳﴾

کی کھانے کی چیزیں مقدارِ معین کے ساتھ رکھ دیں چار دن میں۔ پوچھنے والوں کا (جواب) پورا ہوا۔

ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ
پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا اس حال میں کہ وہ دھواں تھا، تو اس نے

لَهَا وَلِلْأَرْضِ اِثْنِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ۚ قَالَتَا
آسمان سے اور زمین سے کہا کہ تم دونوں آؤ خوشی سے یا مجبوری سے۔ دونوں نے کہا کہ

اَتَيْنَا طَائِعِينَ ۝ فَقَضَاهُنَّ سَبْعَ سَلَوَاتٍ
ہم خوشی سے آتے ہیں۔ پھر اللہ نے اُن کو سات آسمان بنانے کا فیصلہ کیا

فِي يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى فِي كُلِّ سَمَاءٍ اَمْرَهَا
دو دن میں، اور ہر آسمان میں اس کا حکم دے دیا۔

وَزَيْنًا السَّمَاءِ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ ۚ وَحِفْظًا
اور ہم نے آسمان دنیا کو مزین کیا چراغوں سے اور حفاظت کے خاطر۔

ذٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝ فَاِنْ اَعْرَضُوْا
یہ زبردست علم والے اللہ کی متعین کی ہوئی مقدار ہے۔ پھر اگر وہ اعراض کریں

فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ طَبْعَةً مِّثْلَ طَبْعَةِ عَادٍ
تو آپ فرما دیجیے کہ میں تمہیں ڈراتا ہوں ایسے عذاب سے جو قوم عاد و قوم ثمود کے عذاب

وَتٰمُوْدَ ۝ اِذْ جَاءَتْهُمْ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ
جیسا ہوگا۔ جب اُن کے پاس پیغمبر آئے اُن کے سامنے سے

وَمِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْا اِلَّا اللّٰهَ ۚ قَالُوْا لَوْ شَاءَ
اور اُن کے پیچھے سے کہ تم عبادت مت کرو مگر اللہ ہی کی۔ تو بولے کہ اگر ہمارا

رَبُّنَا لَانْزَلَ مَلٰٓئِكَةً فَاِنَّا بِمَا اُرْسِلْتُمْ بِهٖ
رب چاہتا تو وہ فرشتوں کو اتارتا۔ یقیناً ہم اس دین کے ساتھ بھی کفر کرتے ہیں جسے دے کر تم

كُفِرُوْنَ ۝ فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ
بھیجے گئے ہو۔ البتہ قوم عاد تو اس نے زمین میں ناحق

الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِّنَّا قُوَّةً ۚ اَوَلَمْ يَرَوْا
تکبر کیا، اور انہوں نے کہا کہ ہم سے کون زیادہ قوت والا ہے؟ کیا انہوں نے دیکھا نہیں

اَنَّ اللّٰهَ الَّذِیْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۚ وَكَانُوْا
کہ جس اللہ نے انہیں پیدا کیا ہے، وہ اُن سے بھی زیادہ قوت والا ہے۔ اور وہ

بَايْتَنَا يَجْحَدُونَ ﴿٥﴾ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا
ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے۔ پھر ہم نے اُن پر سرد طوفانی ہوا

فِي أَيَّامٍ نَّجَسَاتٍ لِّنُذِيقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ
منحوس دنوں میں بھیجی تاکہ انہیں دنیوی زندگی میں

فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَخْزَى
ذلت کا عذاب ہم چکھائیں۔ اور آخرت کا عذاب تو اور زیادہ رسوائی والا ہے

وَهُمْ لَا يُنصَرُونَ ﴿٦﴾ وَأَمَّا ثَمُودُ فَهَدَيْنَاهُمْ فَاسْتَحَبُّوا
اور اُن کی نصرت بھی نہیں کی جائے گی۔ اور جو قوم ثمود تھی، تو ہم نے اُن کو راستہ بتلایا، پھر انہوں نے

الْعَمَى عَلَى الْهُدَى فَأَخَذَتْهُمْ صَاعِقَةُ الْعَذَابِ
اندھا رہنے کو ہدایت کے مقابلہ میں پسند کیا، پھر انہیں اُن کے کروت کی وجہ سے

الْهُونَ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٧﴾ وَنَجَّيْنَا الَّذِينَ
ذلت والے عذاب کی کڑک نے پکڑ لیا۔ اور ہم نے بچا لیا اُن کو جو

أَمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿٨﴾ وَيَوْمَ يُحْشَرُ أَعْدَاءُ اللَّهِ
ایمان لائے تھے اور متقی تھے۔ اور جس دن اللہ کے دشمن دوزخ کی طرف اکٹھے کیے

إِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿٩﴾ حَتَّىٰ إِذَا مَا جَاءُوهَا
جائیں گے، پھر انہیں (جماعتوں میں) تقسیم کیا جائے گا۔ یہاں تک کہ جب وہ دوزخ کے پاس پہنچیں گے

شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَأَبْصَارُهُمْ وَجُلُودُهُمْ
تو اُن کے خلاف گواہی دیں گے اُن کے کان اور اُن کی آنکھیں اور اُن کی کھالیں

بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٠﴾ وَقَالُوا لِمَ لُجُودُهُمْ لِمَ شَهِدْتُمْ
اُن اعمال کی جو وہ کرتے تھے۔ اور وہ اپنی کھالوں سے کہیں گے کہ تم نے ہمارے خلاف گواہی

عَلَيْنَا قَالُوا أَنْطَقَنَا اللَّهُ الَّذِي أَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ
کیوں دی؟ وہ کہیں گی کہ ہم سے بلوایا اس اللہ نے جس نے ہر چیز کو گویائی دی ہے

وَهُوَ خَلَقَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿١١﴾
اور اسی نے تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَرْوُونَ أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا
اور تم چھپا نہیں سکتے تھے کہ تمہارے خلاف گواہی دیں تمہارے کان اور

ابْصَارُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ وَلَكِنْ ظَنَنْتُمْ أَنَّ اللَّهَ
تمہاری آنکھیں اور تمہاری کھالیں، لیکن تم نے گمان کیا تھا کہ اللہ

لَا يَعْلَمُ كَثِيرًا مِّمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۱۳﴾ وَذَلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِي
نہیں جانتا بہت سے اعمال جو تم کرتے ہو۔ اور یہی تمہارا گمان تھا جو

ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ أَرْدَكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿۱۴﴾
تم نے اپنے رب کے ساتھ رکھا جس نے تمہیں ہلاک کر دیا، پھر تم خسارہ اٹھانے والوں میں سے بن گئے۔

فَإِنْ يَصْبِرُوا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۖ وَإِنْ يَسْتَعْتَبُوا
پھر اگر وہ صبر کریں تو دوزخ اُن کا ٹھکانا ہے۔ اور اگر وہ معافی مانگنا چاہیں

فَمَا هُمْ مِنَ الْمُعْتَبِينَ ﴿۱۵﴾ وَقَيِّضْنَا لَهُمْ قُرَنَاءَ
تو اُن سے معافی قبول نہیں کی جائے گی۔ اور ہم نے اُن کے لیے قرین متعین کیے ہیں،

فَرَيُّوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
پھر انہوں نے اُن کے لیے مزین کیا ہے جو کچھ اُن کے آگے اور اُن کے پیچھے ہے،

وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمِّ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ
اور قول ثابت ہو گیا اُن پر مع اُن امتوں کے جو اُن سے پہلے گزر چکی ہیں

مِّنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا خَاسِرِينَ ﴿۱۶﴾
جنات اور انسانوں کی۔ یقیناً وہ خسارہ والے ہیں۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَسْمَعُوا لِهَذَا الْقُرْآنِ
اور کافروں نے کہا کہ تم اس قرآن کی طرف کان مت لگاؤ

وَالْغَوَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۱۷﴾ فَلَنَذِيقَنَّ الَّذِينَ
اور اس کے بچ میں شور کرو، شاید تم غالب رہو۔ پھر اُن کافروں کو ہم

كَفَرُوا عَذَابًا شَدِيدًا ۖ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي
ضرور سخت عذاب چکھائیں گے۔ اور ہم انہیں ضرور سزا دیں گے

كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۸﴾ ذَلِكَ جَزَاءُ أَعْدَاءِ اللَّهِ النَّارِ
اُن کے برے اعمال کی۔ یہ دوزخ اللہ کے دشمنوں کی سزا ہے۔

لَهُمْ فِيهَا دَارُ الْخُلْدِ ۖ جَزَاءُ ۖ بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا
اُن کا اسی میں ہمیشہ کا گھر ہے۔ اس کی سزا میں کہ وہ ہماری آیتوں کا انکار

يَجْحَدُونَ ﴿۲۸﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا رَبَّنَا أَرِنَا كرتے تھے۔ اور کافر کہیں گے اے ہمارے رب! تو ہمیں دکھا

الَّذِينَ أَضَلَّنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ نَجْعَلُهَا مَحْتٍ وہ جنات اور انسان جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا کہ ہم انہیں ہمارے پیروں کے

أَقْدَامَنَا لِيَكُونَا مِنَ الْأَسْفَلِينَ ﴿۲۹﴾ إِنَّ الَّذِينَ نیچے ڈال دیں تاکہ وہ سب سے زیادہ نیچے والوں میں سے ہو جائیں۔ تحقیق کہ جنہوں نے

قَالُوا رَبَّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے، پھر اسی پر قائم رہے اُن پر فرشتے اترتے ہیں (کہتے ہوئے کہ)

إِلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي تم خوف نہ کرو اور غم نہ کرو اور بشارت سن لو اس جنت کی جس کا

كُنْتُمْ تُوْعَدُونَ ﴿۳۰﴾ نَحْنُ أَوْلِيَائُكُمْ فِي الْحَيَاةِ تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ ہم تمہارے ساتھی ہیں دنیا

الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهَى اور آخرت میں۔ اور تمہارے لیے آخرت میں وہ نعمتیں ہوں گی جو تمہارے جی

أَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدْعُونَ ﴿۳۱﴾ نَزَلًا مِّنْ غَفُورٍ چاہیں گے اور تمہارے لیے اس میں وہ نعمتیں ہوں گی جو تم مانگو گے۔ بہت زیادہ مغفرت کرنے والے، نہایت

رَحِيمٍ ﴿۳۲﴾ وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَا إِلَى اللَّهِ رحم والے اللہ کی طرف سے مہمانی ہے۔ اور اس سے زیادہ اچھی بات والا کون ہو سکتا ہے جو اللہ کی طرف بلائے

وَعَمَلٍ صَالِحًا وَقَالَ إِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿۳۳﴾ وَلَا تَسْتَوِ اور نیک عمل کرے اور کہے کہ میں مسلمانوں میں سے ہوں۔ اور بھلائی

الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۚ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ اور برائی برابر نہیں ہو سکتی۔ دفع کیجیے اس کے ذریعہ جو بہتر ہو،

فَإِذَا الدِّئِيُّ بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ تو فوراً وہ شخص کہ آپ کے اور اس کے درمیان عداوت تھی، وہ ایسا ہو جائے گا گویا کہ وہ پکا

حَمِيمٌ ﴿۳۴﴾ وَمَا يُلْقِيهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا ۚ وَمَا دوست ہے۔ اور یہ مرتبہ صرف صبر کرنے والوں ہی کو دیا جاتا ہے۔ اور

يُلْقِمَهَا إِلَّا ذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ۝ وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ

وہی اس کو پاتے ہیں جو بڑے نصیب والے ہیں۔ اور اگر آپ کو شیطان کی طرف

مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْعٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ

سے کوئی وسوسہ آئے تو اللہ کی پناہ مانگئے۔ یقیناً وہ سنے والا،

الْعَلِيمُ ۝ وَمِنْ آيَاتِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ

علم والا ہے۔ اور اللہ کی نشانیوں میں سے رات اور دن ہیں اور سورج

وَالْقَمَرُ ۚ لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا

اور چاند ہیں۔ سورج اور چاند کو سجدہ مت کرو، اور سجدہ کرو

لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ۝

اس اللہ کو جس نے انہیں پیدا کیا اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔

فَإِنْ اسْتَكْبَرُوا فَالَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُونَ

پھر اگر وہ تکبر کریں، تو یقیناً وہ فرشتے جو تیرے رب کے پاس ہیں وہ اس کی تسبیح کرتے

لَهُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْأَمُونَ ۝ وَمِنْ آيَاتِهِ

رہتے ہیں رات اور دن میں اور وہ اکتاتے نہیں۔ اور اللہ کی نشانیوں میں سے

أَنَّكَ تَرَى الْأَرْضَ خَاشِعَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا

یہ ہے کہ تو زمین کو خشک دیکھے گا، پھر جب ہم اس کے اوپر پانی برساتے

الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ۚ إِنَّ الَّذِي أَحْيَاهَا لَمُحْيٍ

ہیں تو وہ ہلنے لگتی ہے اور ابھر آتی ہے۔ یقیناً وہ اللہ جس نے زمین کو زندہ کیا وہ ضرور مردوں کو زندہ کرنے

الْمُوتَى ۚ إِنَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ

والا ہے۔ یقیناً وہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔ جو

يُلْحِدُونَ فِي آيَاتِنَا لَا يَخْفُونَ عَلَيْنَا ۚ أَفَمَنْ

ہماری آیتوں میں الحاد کرتے ہیں وہ ہم پر مخفی نہیں ہیں۔ کیا پھر وہ

يُلْقَى فِي النَّارِ خَيْرٌ أَمْ مَنْ يَأْتِيَ آمِنًا يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۚ

جو آگ میں ڈالا جائے گا وہ بہتر ہے یا وہ جو بے خوف ہو کر قیامت کے دن آئے گا؟

اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ ۚ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ إِنَّ

جو چاہو کر لو، بے شک وہ تمہارے اعمال کو خوب دیکھ رہا ہے۔ جن

الَّذِينَ كَفَرُوا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَاءَهُمْ ۚ وَإِنَّهُ لَكِتَابٌ

لوگوں نے اس قرآن کے ساتھ کفر کیا جب کہ وہ اُن کے پاس آیا۔ اور یہ تو معزز

عَزِيزٌ ۝ لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ

کتاب ہے۔ اس میں نہ اس کے آگے سے باطل آ سکتا ہے اور نہ اس کے

وَلَا مِنْ خَلْفِهِ ۚ تَنْزِيلُ مِّنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ ۝ مَا يُقَالُ

پیچھے سے۔ حکمت والے قابل تعریف اللہ کی طرف سے اتاری گئی ہے۔ آپ سے وہی

لَكَ إِلَّا مَا قَدْ قِيلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ

کہا جاتا ہے جو آپ سے پہلے پیغمبروں سے کہا گیا۔ بے شک آپ کا رب

لَذُوْ مَغْفِرَةٍ ۚ وَذُوْ عِقَابٍ أَلِيمٍ ۝ وَلَوْ جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا

معاف کرنے والا بھی ہے اور المناک سزا دینے والا بھی ہے۔ اور اگر ہم اس کو عجی قرآن

أَعْجَمِيًّا لَّقَالُوا لَوْلَا فُصِّلَتْ آيَاتُهُ ۚ أَأَعْجَمِيٌّ

بناتے تو ضرور یہ کہتے کہ اس کی آیتیں تفصیل سے بیان کیوں نہیں کی گئیں؟ کیا یہ (قرآن) تو عجی

وَعَرَبِيٌّ ۚ قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى وَشِفَاءٌ ۚ

اور (نبی) عربی؟ آپ فرما دیجیے کہ یہ قرآن ایمان والوں کے لیے ہدایت اور شفاء ہے۔

وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ فِيْٓ أَذَانِهِمْ وَقْرٌ ۚ وَهُوَ عَلَيْهِمْ

اور جو ایمان نہیں لاتے اُن کے کانوں میں ڈاٹ ہے، اور یہ قرآن اُن پر

عَسَىٰٓ أُولَٰئِكَ يُنَادُونَ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ ۝

اندھایا ہے۔ اُن کو پکارا جاتا ہے دور جگہ سے۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَاخْتَلَفَ فِيهِ ۚ

ہم نے ہی موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب دی تھی، پھر اس میں اختلاف کیا گیا۔

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۚ وَإِنَّهُمْ

اور اگر ایک کلمہ تیرے رب کی طرف سے پہلے سے نہ ہوتا تو اُن کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور یہ لوگ

لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيبٍ ۝ مَنْ عَمِلْ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ ۚ

اس کی طرف سے بہت بڑے شک میں ہیں۔ جس نے بھلا کام کیا تو اپنی ہی ذات کے لیے۔

وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ۚ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ۝

اور جس نے برا کام کیا تو وبال اسی پر ہے۔ اور تیرا رب بندوں پر ذرا بھی ظلم کرنے والا نہیں۔

اَلَيْهِ يُرْجَعُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرَاتِ

اللہ ہی کی طرف قیامت کا علم لوٹایا جاتا ہے۔ جو پھل بھی اپنے خولوں سے

مِنْ اَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ

نکلتے ہیں اور جو کوئی مادہ حاملہ ہوتی ہے اور وضع حمل کرتی ہے وہ سب ہی

اِلَّا بِعِلْمِهِ ۚ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ اَيْنَ شُرَكَاءِىْ ۙ قَالُوْٓا

اللہ کے علم سے ہوتا ہے۔ اور جس دن اللہ اُن کو پکارے گا کہ کہاں ہیں میرے شرکاء؟ تو وہ کہیں گے

اٰذْنٰكَ ۙ مَا مِّنَّا مِنْ شٰهِيْدٍ ۚ وَضَلَّ عَنْهُمْ

ہم آپ سے یہی عرض کرتے ہیں کہ ہم میں کوئی مدعی نہیں۔ اور اُن سے کھو جائیں گے

مَا كَانُوْٓا يَدْعُوْنَ مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوْٓا مَا لَهُمْ

وہ جن کو اس سے پہلے وہ پکارا کرتے تھے اور وہ جان لیں گے کہ اُن کے لیے کوئی بچنے کی

مِنْ مَّحِيْصٍ ۚ لَا يَسْمَعُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَاۗءِ الْخَيْرِ

راہ نہیں ہے۔ انسان بھلائی مانگنے سے تھکتا نہیں ہے۔

وَ اِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَئُوْسُ قَنُوْطًا ۚ وَلٰٓيْنِ اٰذَقْنٰهُ

اور اگر اس کو مصیبت پہنچے تو مایوس اور ناامید ہو جاتا ہے۔ اور اگر ہم اسے چکھائیں

رَحْمَةً مِّنَّا مِنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءٍ مَّسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ هٰذَا

ہماری طرف سے مہربانی کسی تکلیف کے بعد جو اس کو پہنچی تھی، تو ضرور کہے گا کہ یہ تو میرے

لِىْ ۙ وَمَا اَظُنُّ السَّاعَةَ قٰآئِمَةً ۚ وَلٰٓيْنِ رَّجَعْتُ

لاَئِقٌ ہے۔ اور میں قیامت قائم ہونے والی گمان نہیں کرتا۔ اور اگر میں میرے رب کی طرف لوٹایا

اِلٰى رَبِّىْۤ اِنَّ لِىْ عِنْدَهٗ لَلْحُسْنٰى ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا

بھی گیا تو میرے لیے اس کے پاس بھلائی ہی ہوگی۔ پھر ہم ضرور کافروں کو اُن کے

بِمَا عَمِلُوْٓا وَلَنُذِيقَنَّهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ۝۵

عمل بتلائیں گے۔ اور ہم انہیں سخت عذاب چکھائیں گے۔

وَ اِذَا اَنْعَمْنَا عَلٰى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَا بِجَانِبِهٖۚ

اور جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں تو وہ اعراض کرتا ہے اور اپنا پہلو دور ہٹا لیتا ہے۔

وَ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ دُعَاۗءٍ عَرِيْضٍ ۝۶ قُلْ

اور جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو وہ لمبی دعا کرنے والا بن جاتا ہے۔ آپ فرما دیجیے

وَيَسْتَغْفِرُونَ لِمَنْ فِي الْمَرَضِ ۚ اَلَا اِنَّ اللَّهَ

اور زمین والوں کے لیے استغفار کرتے ہیں۔ سنو! یقیناً اللہ

هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا

بہت زیادہ بخشے والا، نہایت رحم والا ہے۔ اور وہ لوگ جنہوں نے اللہ کے سوا

مِنْ دُوْنِهٖ اَوْلِيَاءَ اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ۚ وَمَا اَنْتَ

حمایتی بنا لیے ہیں، تو اللہ اُن کی نگرانی کر رہا ہے۔ اور آپ

عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ

اُن کے ذمہ دار نہیں۔ اور ہم نے اسی طرح آپ پر قرآن عربی وحی کے ذریعہ سے

قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا

نازل کیا ہے تاکہ آپ ڈرائیں مکہ والوں کو اور اُن کو جو اس کے ارد گرد ہیں،

وَتُنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۚ فَرِیْقٌ فِی الْجَنَّةِ

اور آپ ڈرائیں جمع ہونے کے دن سے جس میں کوئی شک نہیں۔ ایک جماعت جنت میں ہوگی

وَ فَرِیْقٌ فِی السَّعِيْرِ ۝ وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ لَجَعَلْنٰهُمْ اُمَّةً

اور ایک جماعت دوزخ میں ہوگی۔ اور اگر اللہ چاہتا تو اُن کو ایک ہی امت

وَ اِحْدَةً ۚ وَلٰكِنْ يُدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِی رَحْمَتِهٖ ۚ

بنا دیتا، لیکن اللہ اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے جسے چاہتا ہے۔

وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلٍیٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝

اور ظالموں کے لیے کوئی حمایتی اور مددگار نہیں ہوگا۔

اِمْرٍ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖ اَوْلِيَاءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِیُّ

کیا انہوں نے اللہ کے علاوہ حمایتی بنا لیے ہیں؟ پھر اللہ وہی کارساز ہے

وَهُوَ يُحْيِی الْمَوْتٰی ۚ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ۝

اور وہ مردوں کو زندہ کرتا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔

وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِیْهِ مِنْ شَیْءٍ فَحُكْمُهُ اِلٰی اللّٰهِ ۚ

اور جس چیز میں بھی تم اختلاف کرو تو اس کا فیصلہ اللہ کے سپرد ہے۔

ذٰلِكُمْ اللّٰهُ رَبِّیْ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَاِلَیْهِ اُنِیْبُ ۝

یہی اللہ میرا رب ہے، اسی پر میں نے توکل کیا۔ اور اسی کی طرف میں متوجہ ہوتا ہوں۔

فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ جَعَلَ لَكُمْ

وہ اللہ آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا ہے۔ اس نے تمہارے لیے خود تمہیں

مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا ۚ وَ مِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ؕ

میں سے جوڑے بنائے اور چوپایوں کے جوڑے بنائے۔

يَذُرُّوْكُمْ فِيْهِ ۚ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ

وہ تڑوٹج سے تمہاری نسلیں چلاتا ہے۔ کوئی چیز اس کی مثل نہیں۔ اور وہ سنے والا،

الْبَصِيْرُ ۝ لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يَبْسُطُ

دیکھنے والا ہے۔ اس کے پاس آسمانوں اور زمین کی کنجیاں ہیں۔ وہ روزی

الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاءُ ۚ وَ يَقْدِرُ ۚ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ

کشادہ کرتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے اور تنگ کرتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے۔ یقیناً وہ ہر چیز کو خوب

عَلِيْمٌ ۝ شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّيْنِ مَا وَصٰى بِهٖ

جانتا ہے۔ اللہ نے تم لوگوں کے واسطے وہی دین مقرر کیا جس کا اس نے حکم دیا تھا نوح (علیہ

نُوْحًا ۚ وَالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖ

السلام) کو اور جس کو ہم نے آپ کے پاس وحی کے ذریعہ بھیجا ہے اور جس کا ہم نے ابراہیم (علیہ

اِبْرٰهِيْمَ ۚ وَ مُوْسٰى وَ عِيْسٰى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ

السلام) اور موسیٰ (علیہ السلام) اور عیسیٰ (علیہ السلام) کو حکم دیا تھا کہ اسی دین کو قائم رکھنا

وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ۚ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ

اور اس میں تم تفرقہ مت ڈالنا۔ مشرکین پر بھاری ہے وہ جس کی

مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ۚ اَللّٰهُ يَجْتَبِيْ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَاءُ

طرف آپ اُن کو بلاتے ہیں۔ اللہ اپنی طرف منتخب کرتے ہیں جسے چاہتے ہیں

وَ يَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّيْتِبُ ۝ وَمَا تَفَرَّقُوْا

اور اپنی طرف ہدایت دیتے ہیں اسی کو جو متوجہ ہوتا ہے۔ اور وہ الگ الگ فرقے نہیں بنے

اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ ۚ بَعِيًْا بَيْنَهُمْ ؕ

مگر اس کے بعد کہ اُن کے پاس علم آیا اُن کی آپس کی ضد کی وجہ سے۔

وَلَوْ لَا كَلِمَةُ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّى لَّفُضِيَ

اور اگر ایک بات تیرے رب کی طرف سے پہلے سے نہ ہو چکی ہوتی ایک مقرر کیے ہوئے آخری وقت تک کی تو اُن کے

بَيْنَهُمْ ۖ وَإِنَّ الَّذِينَ أُورِثُوا الْكُتُبَ

درمیان فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور وہ جو کتاب کے وارث بنائے گئے

مِنْ بَعْدِهِمْ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيبٌ ﴿۱۳﴾ فَلِذَلِكَ فَادْعُ

اُن کے بعد البتہ وہ اس کی طرف سے بڑے شک میں ہیں۔ تو اسی دین کی طرف آپ دعوت دیجیے۔

وَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ ۚ وَقُلْ

اور آپ استقامت اختیار کیجیے جیسا آپ کو حکم دیا گیا ہے۔ اور اُن کی خواہشات کے پیچھے نہ چلئے۔ اور یوں کہئے

أَمِنْتُ بِمَا أُنْزَلَ اللَّهُ مِنْ كِتَابٍ ۚ وَأُمِرْتُ لِأَعْدِلَ

کہ میں ایمان لایا اس کتاب پر جو اللہ نے اتاری ہے۔ اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمہارے

بَيْنَكُمْ ۚ اللَّهُ رَبُّنَا وَ رَبُّكُمْ ۚ لَنَا أَعْمَالُنَا

درمیان انصاف کروں۔ اللہ ہمارا اور تمہارا رب ہے۔ ہمارے لیے ہمارے اعمال ہیں

وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ ۚ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمْ ۚ اللَّهُ

اور تمہارے لیے تمہارے اعمال ہیں۔ ہمارے اور تمہارے درمیان کوئی بحث نہیں ہے۔ اللہ

يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۚ وَالِيهِ الْبَصِيرُ ﴿۱۵﴾ وَالَّذِينَ يُحَاجُّونَ

ہمیں اکٹھا کرے گا۔ اور اسی کی طرف لوٹنا ہے۔ اور جو حجت بازی کرتے ہیں

فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا اسْتُحِيبَ لَهُ حُجَّتُهُمْ

اللہ کے بارے میں اس کے بعد کہ اللہ کو مان لیا گیا، اُن کی حجت

دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَ عَلَيْهِمْ غَضَبٌ ۚ وَلَهُمْ

اُن کے رب کے یہاں باطل ہے، اور اُن پر غضب ہے اور اُن کے لیے

عَذَابٌ شَدِيدٌ ﴿۱۶﴾ اللَّهُ الَّذِي أَنْزَلَ الْكِتَابَ

سخت عذاب ہے۔ اللہ ہی نے کتاب اتاری

بِالْحَقِّ وَالْيُزَانَ ۚ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ

حق کے ساتھ اور میزان کو اتارا۔ اور آپ کو کیا خبر، عجب نہیں کہ قیامت

قَرِيبٌ ﴿۱۷﴾ يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِهَا ۚ

قریب ہو۔ اس کو جلدی طلب کر رہے ہیں وہ جو قیامت پر ایمان نہیں رکھتے۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا مُشْفِقُونَ مِنْهَا ۚ وَ يَعْلَمُونَ أَنَّهَا

اور جو ایمان والے ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں۔ اور سمجھتے ہیں کہ وہ

الْحَقُّ ۚ أَلَا إِنَّ الَّذِينَ يُمَارُونَ فِي السَّاعَةِ
حق ہے۔ سنو! یقیناً وہ جو قیامت کے بارے میں جھگڑا کر رہے ہیں

لَفِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ۝ اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ
البتہ وہ دور کی گمراہی میں ہیں۔ اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے، روزی دیتا ہے

مَنْ يَشَاءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ۝ مَنْ كَانَ
جس کو چاہتا ہے۔ اور وہ قوت والا، زبردست ہے۔ جو آخرت

يُرِيدُ حَرْثَ الْآخِرَةِ نَزِدْ لَهُ فِي حَرْثِهِ ۚ وَمَنْ
کی کھیتی چاہے گا تو ہم اس کے لیے اس کی کھیتی میں زیادتی کریں گے۔ اور جو

كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا ۚ وَمَا لَهُ
دنیا کی کھیتی چاہے گا تو ہم اس کو اس میں سے کچھ دے دیں گے۔ اور اس کے لیے

فِي الْآخِرَةِ مِنْ تَصِيبٍ ۝ أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ شَرَعُوا
آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہوگا۔ کیا اُن کے لیے شرکاء ہیں جنہوں نے اُن کے

لَهُمْ مِنَ الدِّينِ مَا لَمْ يَأْذَنْ بِهِ اللَّهُ ۚ وَلَوْلَا كَلِمَةُ
لیے دین میں کوئی شریعت بنائی ہے وہ جس کا اللہ نے حکم نہیں دیا؟ اور اگر قولِ فیصل

الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۚ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ
نہ ہوا ہوتا تو اُن کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور یقیناً ظالم لوگوں کے لیے

عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ تَرَى الظَّالِمِينَ مُشْفِقِينَ
دردناک عذاب ہے۔ آپ ظالم لوگوں کو دیکھو گے کہ ڈر رہے ہوں گے

مِمَّا كَسَبُوا وَهُوَ وَاقِعٌ بِهِمْ ۚ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
اپنے کثرت سے اور وہ اُن پر پڑ کر رہے گا۔ اور جو ایمان لائے اور نیک کام

الصَّالِحَاتِ فِي رَوْضَةٍ الْجَدَّتِ ۚ لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ
کرتے رہے وہ جنتوں کے باغات میں ہوں گے۔ اُن کے رب کے پاس اُن کے لیے وہ نعمتیں

عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ ذَلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ۝ ذَلِكَ الَّذِي
ہوں گی جو وہ چاہیں گے۔ یہ بڑا بھاری فضل ہے۔ اسی کی

يُبَشِّرُ اللَّهُ عِبَادَهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
اللہ اپنے بندوں کو خوشخبری دیتا ہے، اُن کو جو ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے۔

قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَىٰ

آپ فرما دیجیے کہ میں تم سے اس پر سوائے رشتہ داری کی محبت کے کسی اجر کا سوال نہیں کرتا۔

وَمَنْ يَتَّقِرْ حَسَنَةً تَزِدْ لَهُ فِيهَا حُسْنًا إِنَّ اللَّهَ

اور جو نیکی کرے گا تو ہم اس کی نیکی میں خوبی زیادہ کر دیں گے۔ یقیناً اللہ

غَفُورٌ شَكُورٌ ﴿۳۲﴾ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا

بہت زیادہ بخشنے والا، قدر دان ہے۔ کیا یہ کہتے ہیں کہ اس نبی نے اللہ پر جھوٹ گھڑا؟

فَإِنْ يَشَأِ اللَّهُ يَخْتِمْ عَلَىٰ قَلْبِكَ ۖ وَيَبْحِ اللَّهُ

پھر اگر اللہ چاہتا تو آپ کے دل پر مہر لگا دیتا۔ اور اللہ باطل کو

الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ ۖ إِنَّهُ عَلِيمٌ

مٹاتے ہیں اور حق کو اپنے احکام سے ثابت کیا کرتے ہیں۔ یقیناً وہ دلوں کے حال کو

بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿۳۳﴾ وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ

خوب جاننے والے ہیں۔ اور وہی اللہ اپنے بندوں کی توبہ

عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ

قبول کرتا ہے اور گناہ معاف کرتا ہے اور جانتا ہے وہ جو

مَا تَفْعَلُونَ ﴿۳۴﴾ وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

تم کرتے ہو۔ اور اللہ اُن کی دعا قبول کرتا ہے جو ایمان لائے اور نیک کام

الصَّالِحَاتِ وَ يَزِيدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهِ ۖ وَالْكَافِرُونَ

کرتے رہے اور اُن کو اپنے فضل سے مزید دیتا ہے۔ اور کافروں کے

لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ﴿۳۵﴾ وَلَوْ بَسَطَ اللَّهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهِ

لیے سخت عذاب ہوگا۔ اور اگر اللہ روزی کشادہ کر دے اپنے سب بندوں کے لیے

لَبَغَوْا فِي الْأَرْضِ وَلَٰكِنْ يُنْزِلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَاءُ ۖ

تو وہ زمین میں باغی بن جائیں، لیکن اللہ ایک مقدار سے اتارتا ہے جتنی چاہتا ہے۔

إِنَّهُ بِعِبَادِهِ خَبِيرٌ بَصِيرٌ ﴿۳۶﴾ وَهُوَ الَّذِي يُنْزِلُ

یقیناً وہ اپنے بندوں سے باخبر ہے، دیکھنے والا ہے۔ اور وہی اللہ ہے جو بارش

الْغَيْثِ مِّنْ بَعْدِ مَا قَنَطُوا وَ يَنشُرُ رَحْمَتَهُ ۖ وَهُوَ

اتارتا ہے اس کے بعد کہ وہ مایوس ہو جاتے ہیں اور وہ اپنی رحمت پھیلاتا ہے۔ اور وہ

الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ ﴿۳۸﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقَ السَّمُوتِ

قابل تعریف کارساز ہے۔ اور اللہ کی آیات میں سے آسمانوں اور زمین اور

وَالْأَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيهِمَا مِنْ دَابَّةٍ ۖ وَهُوَ

اُن جانداروں کا پیدا کرنا ہے جو اس نے زمین و آسمان میں پھیلانے ہیں۔ اور وہ

عَلَى جَمْعِهِمْ إِذَا يَشَاءُ قَدِيرٌ ﴿۳۹﴾ وَمَا أَصَابَكُمْ

اُن کے اکٹھا کرنے پر جب چاہے قادر ہے۔ اور تمہیں جو مصیبت پہنچے

مِنْ مُصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُوا عَنْ كَثِيرٍ ﴿۴۰﴾

تو وہ تمہارے اُن اعمال کی وجہ سے ہے جو تمہارے ہاتھوں نے کیے اور بہت سے گناہ اللہ معاف کر دیتے ہیں۔

وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ ۚ وَمَا لَكُمْ

اور تم زمین میں (بھاگ کر) اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے۔ اور تمہارے لیے اللہ

مَنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿۴۱﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ الْجَوَارِ

کے سوا کوئی کارساز اور مددگار نہیں۔ اور اللہ کی آیات میں سے سمندر میں چلنے والی

فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ﴿۴۲﴾ إِنْ يَشَأْ يُسْكِنِ الرِّيحَ فَيَظْلَلْنَ

پہاڑوں جیسی کشتیاں ہیں۔ اگر اللہ چاہے تو ہوا کو ٹھہرا دے، پھر وہ (کشتیاں) سمندر

رَوَاكِدَ عَلَى ظَهْرِهِ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ

کی پشت پر ٹھہری رہ جائیں۔ یقیناً اس میں ہر صبر کرنے والے، شکر کرنے والے کے لیے البتہ

شَكُورٍ ﴿۴۳﴾ أَوْ يُوقِعُهُنَّ بِمَا كَسَبُوا وَيَعْفُ

نشانیاں ہیں۔ یا اُن کو اُن کے کرتوت کی بناء پر ہلاک کر دے، اور بہت سوں کو اللہ معاف

عَنْ كَثِيرٍ ﴿۴۴﴾ وَيَعْلَمَ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِنَا

کر دیتے ہیں۔ اور اللہ جانتا ہے اُن کو جو جھگڑا کرتے ہیں ہماری آیتوں میں۔

مَا لَهُمْ مِنْ مَّجِصٍ ﴿۴۵﴾ فَمَا أُوتِيتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَمَتَّاعٌ

اُن کے لیے کوئی چھوٹنے کا راستہ نہیں۔ سو جو کچھ تم کو دیا دلایا گیا ہے وہ محض دنیوی زندگی کے

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَى لِلَّذِينَ

برتنے کے لیے ہے۔ اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر ہے اور زیادہ باقی رہنے والا ہے اُن لوگوں کے لیے

أَمَنُوا وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿۴۶﴾ وَالَّذِينَ يَحْتَبِبُونَ

جو ایمان لائے اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔ اور جو گناہوں میں سے بڑے گناہوں سے

كَبِيرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشِ وَإِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ يَغْفِرُونَ ﴿۳۷﴾

اور بے حیائی کے کاموں سے بچتے ہیں اور جب انہیں غصہ آتا ہے تو معاف کر دیتے ہیں۔

وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ ۖ وَأَمْرُهُمْ

اور جو اپنے رب کی بات مان لیتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں۔ اور اُن کا کام آپس کے

شُورَى بَيْنَهُمْ ۖ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِينَ

مشورہ سے ہوتا ہے۔ اور ہم نے جو کچھ اُن کو دیا ہے وہ اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ اور جویسے ہیں

إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُونَ ﴿۳۹﴾ وَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ

کہ جب اُن پر ظلم واقع ہوتا ہے تو وہ برابر کا بدلہ لیتے ہیں۔ اور ایک برائی کا بدلہ

سَيِّئَةٍ مِّثْلُهَا ۖ فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ

اسی جیسی ایک برائی ہے۔ لیکن جو معاف کر دے اور اصلاح کر لے تو اس کا ثواب

عَلَى اللَّهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴿۴۰﴾ وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ

اللہ کے ذمہ ہے۔ یقیناً اللہ ظالموں سے محبت نہیں کرتا۔ اور جو اپنے اوپر ظلم ہو چکنے کے بعد

ظَلَمَهُ فَأُولَٰئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِنْ سَبِيلٍ ﴿۴۱﴾ إِنَّمَا السَّبِيلُ

برابر کا بدلہ لے لیں، سو ایسے لوگوں پر کوئی الزام نہیں ہے۔ الزام تو صرف

عَلَى الَّذِينَ يَظْلِمُونَ النَّاسَ وَيَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ

اُن پر ہے جو انسانوں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین میں ناحق سرکشی

بَغْيٍ الْحَقِّ ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۴۲﴾ وَلَمَنْ صَبَرَ

کرتے ہیں۔ اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔ اور جو شخص صبر کرے

وَعَفَرَ إِنَّ ذَلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ﴿۴۳﴾ وَمَنْ يُضْلِلِ

اور معاف کر دے یہ البتہ ہمت کے کاموں میں سے ہے۔ اور جس کو اللہ گمراہ

اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْ بَعْدِهِ ۚ وَتَرَى الظَّالِمِينَ

کر دے اس کے لیے اس کے بعد کوئی کارساز نہیں۔ اور آپ ظالموں کو دیکھو گے

لَمَّا سَرَاوَا الْعَذَابَ يَقُولُونَ هَلْ إِلَىٰ مَرَدٍّ

کہ جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو کہیں گے کہ کیا کوئی پلٹنے کا

مِنْ سَبِيلٍ ﴿۴۴﴾ وَتَرَاهُمْ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا خَشِيعِينَ مِنَ

راستہ ہے؟ اور تم اُن کو دیکھو گے کہ وہ دوزخ پر پیش کیے جائیں گے، عاجزی کر رہے ہوں گے ذلت

الَّذِينَ يَنْظُرُونَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ وَقَالَ الَّذِينَ

کی وجہ سے، آنکھوں کے کناروں سے دیکھ رہے ہوں گے۔ اور ایمان والے

أَمَنُوا إِنَّ الْخَاسِرِينَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ

کہیں گے کہ یقیناً خسارہ والے وہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنی جانوں اور

وَأَهْلِيهِمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۖ أَلَا إِنَّ الظَّالِمِينَ

اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن خسارہ میں ڈالا۔ سنو! یقیناً ظالم لوگ

فِي عَذَابٍ مُّقِيمٍ ۝ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنْ أَوْلِيَاءَ

دائمی عذاب میں ہوں گے۔ اور اُن کے لیے کوئی حمایتی نہیں ہوں گے

يَنْصُرُونَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ

جو اللہ کے سوا اُن کی نصرت کریں۔ اور جس کو اللہ گمراہ کر دے

فَمَا لَهُ مِنْ سَبِيلٍ ۝ اسْتَجِيبُوا لِرَبِّكُمْ

اس کے لیے کوئی راستہ نہیں۔ تم اپنے رب کی بات مان لو

مَنْ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ ۖ مَا لَكُمْ

اس سے پہلے کہ اللہ کی طرف سے وہ دن آجائے جس کو لوٹایا نہیں جاسکے گا۔ تمہارے لیے

مَنْ مَلَجَا يَوْمَئِذٍ وَمَا لَكُمْ مِنْ تَكْوِيلٍ ۝

اس دن کوئی پناہ لینے کی جگہ نہیں ہوگی اور تمہارے لیے کوئی روکنے والا نہیں ہوگا۔

فَإِنْ أَعْرَضُوا فَمَا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَفِظًا ۖ إِنَّ عَلَيْكَ

پھر اگر وہ اعراض کریں تو ہم نے آپ کو اُن پر نگراں بنا کر نہیں بھیجا۔ آپ کے ذمہ تو

إِلَّا الْبَلَاغُ ۚ وَإِنَّا إِذَا أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً

صرف پہنچا دینا ہے۔ اور جب ہم انسان کو اپنی طرف سے رحمت (کا لطف) چکھاتے ہیں

فَرِحَ بِهَا ۚ وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ ۖ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ

تو وہ اس پر اترانے لگتا ہے۔ اور اگر انہیں مصیبت پہنچتی ہے اُن اعمال کی وجہ سے جو اُن کے ہاتھوں نے آگے بھیجے

فَإِنَّ الْإِنْسَانَ كَفُورٌ ۝ لِلَّهِ مُلْكُ السَّمُوتِ

تو یقیناً انسان ناشکرا بن جاتا ہے۔ اللہ کے لیے آسمانوں اور زمین کی

وَالْأَرْضِ ۖ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۖ يَهْبُ لِمَنْ يَشَاءُ إِنَآثًا

سلطنت ہے۔ وہ پیدا کرتا ہے جو چاہتا ہے۔ جسے چاہتا ہے بیٹیاں دیتا ہے

وَيَهَبُ لِمَن يَشَاءُ الذُّكُورَ ۖ أَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا

اور جسے چاہتا ہے بیٹے دیتا ہے۔ یا اُن کے لیے بیٹے اور بیٹیاں دونوں اکٹھے کر

وَ اِنَاثًا وَيَجْعَلُ مَن يَشَاءُ عَقِيمًا ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ قَدِيرٌ ۝

دیتا ہے۔ اور جسے چاہتا ہے بانجھ بناتا ہے۔ یقیناً وہ علم والا، قدرت والا ہے۔

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ

اور کسی انسان کی طاقت نہیں کہ وہ اللہ سے کلام کرے مگر وحی سے یا

مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوحِيَ بِاِذْنِهٖ

پردہ کے پیچھے سے یا پیغام پہنچانے والے (فرشتہ) کو بھیجے، پھر وہ اللہ کے حکم سے وحی لاتا ہے

مَا يَشَاءُ ۚ إِنَّهُ عَلٰى حَكِيْمٍ ۝

جو اللہ چاہتا ہے۔ یقیناً وہ برتر ہے، حکمت والا ہے۔ اور اسی طرح ہم نے آپ کے پاس وحی

اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ۚ مَا كُنْتَ تَدْرِي مَا الْكِتٰبُ

یعنی اپنا حکم بھیجا۔ آپ نہیں جانتے تھے کہ کتاب کیا ہے

وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا تَهْدِيْ بِهٖ مَنْ

اور نہ ایمان (جانتے تھے)، لیکن ہم نے اس کو نور بنایا، ہم اس کے ذریعہ ہدایت دیتے ہیں

نَشَاءُ مِنْ عِبَادِنَا ۚ وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْ اِلٰى صِرَاطٍ

جسے ہمارے بندوں میں سے چاہتے ہیں۔ اور یقیناً آپ سیدھے راستہ کی طرف رہنمائی

مُسْتَقِيْمٍ ۝ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ

کر رہے ہیں۔ اس اللہ کے راستہ کی طرف جس کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو

وَمَا فِى الْاَرْضِ ۚ اِلَّا اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ۝

آسمانوں میں اور زمین میں ہیں۔ سنو! اللہ ہی کی طرف تمام امور لوٹتے ہیں۔

اَيُّهَا ۸۹ (۲۳) سُورَةُ الزُّخْرِفِ مَكِّيَّةٌ (۶۳) رُكُوْعَاتُهَا ۷

اس میں ۸۹ آیتیں ہیں سورۃ الزخرف مکہ میں نازل ہوئی اور ۷ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

حَمْدٌ ۝ وَالْكِتٰبِ الْبَيِّنِ ۝ اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءَانًا

حَم۔ صاف صاف بیان کرنے والی کتاب کی قسم! یقیناً ہم نے اسے عربی والا قرآن

عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝ وَإِنَّهُ فِي أَمْرِ الْكِتَابِ

بنایا ہے تاکہ تم عقل سے کام لو۔ یقیناً یہ ہمارے پاس لوح محفوظ میں ہے،

لَدَيْنَا لَعَلَّيْ حَكِيمٌ ۝ أَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا

بہت ہی بلند مرتبہ، حکمت والی کتاب ہے۔ کیا ہم تم سے اس ذکر (قرآن) کو ہٹا دیں گے

أَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِينَ ۝ وَكَمْ أَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِيِّ

اس وجہ سے کہ تم حد سے آگے بڑھنے والی قوم ہو؟ اور ہم نے پہلے لوگوں میں بہت سے

فِي الْأَوَّلِينَ ۝ وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ نَّبِيِّ إِلَّا كَانُوا بِهِ

نبی بھیجے۔ اور کوئی نبی اُن کے پاس نہیں آتا تھا مگر وہ اس کے ساتھ مذاق

يَسْتَهْزِءُونَ ۝ فَأَهْلَكْنَا أَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَنَحْنُ

کرتے تھے۔ پھر ہم نے ہلاک کر دیا اُن سے بھی مضبوط پکڑ والوں کو، اور پہلے لوگوں

مِثْلُ الْأَوَّلِينَ ۝ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

کا حال پیچھے گزر چکا ہے۔ اور اگر آپ اُن سے پوچھیں کہ کس نے آسمانوں اور زمین کو

وَالْأَرْضِ لَيَقُولُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ۝ الَّذِي

پیدا کیا، تو وہ ضرور کہیں گے کہ اُن کو پیدا کیا اس اللہ نے جو زبردست ہے، علم والا ہے۔ وہ اللہ

جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ مَهْدًا وَجَعَلَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا

جس نے زمین کو فرش بنایا اور جس نے تمہارے لیے زمین میں راستے بنائے

لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝ وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

تاکہ تم راہ پاؤ۔ اور وہ جس نے آسمان سے ایک مقدار سے پانی

بِقَدَرٍ فَأَنشَرْنَا بِهِ بَلْدَةً مَّيِّتًا ۖ كَذٰلِكَ تُخْرَجُونَ ۝

اتارا۔ پھر ہم اس سے مردہ زمین کو زندہ کرتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی قبروں سے نکالے جاؤ گے۔

وَالَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ

اور وہی ہے اللہ جس نے تمام جوڑے پیدا کیے اور جس نے تمہارے لیے کشتیوں میں

مِّنَ الْفُلِكِ وَالْأَنْعَامِ مَا تَرْكَبُونَ ۝ لِتَسْتَوُوا عَلَى ظُهُورِهِ

اور چوپایوں میں سے وہ بنائے جن پر تم سواری کرتے ہو۔ تاکہ تم اُن کی پیٹھوں پر برابر سوار ہو جاؤ،

ثُمَّ تَذْكُرُوا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ إِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَ

پھر تم اپنے رب کی نعمت کو یاد کرو جب تم اس پر برابر بیٹھ جاؤ اور

تَقُولُوا سُبْحَنَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ
 کہو وہ اللہ پاک ہے جس نے ہمارے لیے اس کو تابع کیا اور ہم اس کو قابو میں کر نہیں

مُقَرَّنِينَ ﴿۱۳﴾ وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ﴿۱۴﴾ وَجَعَلُوا لَهُ
 سکتے تھے۔ اور یقیناً ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اور انہوں نے اللہ کے لیے

مِنْ عِبَادَةٍ جُزْءًا ۖ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ مُّبِينٌ ﴿۱۵﴾
 اس کے بندوں میں سے جزء (اولاد) قرار دیے۔ یقیناً انسان البتہ کھلا ناشکرا ہے۔

أَمْ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنَاتٍ وَأَصْفَكُمْ بَالِبِينَ ﴿۱۶﴾
 کیا اس نے (خود) اپنی مخلوق میں سے بیٹیاں لیں اور تمہیں بیٹے منتخب کر کے دیے؟

وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمَنِ مَثَلًا ظَلَّ
 حالانکہ جب اُن میں سے کسی ایک کو بشارت دی جاتی ہے اس کی جس کے ساتھ وہ رحمن کے لیے مثال بیان کرتا ہے (لڑکی)،

وَجْهَهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ ﴿۱۷﴾ أَوْ مَن يَنْشُؤُا
 تو اس کا چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے اور وہ دل میں گھٹنے لگتا ہے۔ کیا وہ بچی جو پرورش پاتی ہے

فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِينٍ ﴿۱۸﴾ وَجَعَلُوا
 زیور میں اور آپس کے جھگڑے میں وہ صاف بول نہیں سکتی۔ اور انہوں نے اُن

الْمَلَائِكَةِ الَّذِينَ هُمْ عِبْدُ الرَّحْمَنِ إِنَانَّ أَشْهَدُوا
 فرشتوں کو جو رحمن کے بندے ہیں عورتیں بنا دیا۔ کیا وہ اُن کی پیدائش کے وقت

خَلَقَهُمْ ۖ سَتَكُنُّ شُهَادَتُهُمْ وَ يُسْأَلُونَ ﴿۱۹﴾ وَقَالُوا
 موجود تھے؟ عنقریب اُن کی شہادت لکھی جائے گی اور اُن سے سوال کیا جائے گا۔ اور یہ کہتے ہیں

لَوْ شَاءَ الرَّحْمَنُ مَا عَبَدْنَاهُمْ ۚ مَا لَهُمْ بِذَلِكَ مِنْ عِلْمٍ
 کہ اگر رحمن چاہتا تو ہم اُن کی عبادت نہ کرتے۔ اُن کی اس پر کوئی دلیل نہیں۔

إِنَّ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿۲۰﴾ أَمْ اتَيْنَهُمْ كِتَابًا مِنْ قَبْلِهِ
 وہ تو صرف اٹکل سے باتیں کر رہے ہیں۔ کیا ہم نے اُن کو کتاب دی اس سے پہلے،

فَهُمْ بِهِ مُسْتَمْسِكُونَ ﴿۲۱﴾ بَلْ قَالُوا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا
 پھر وہ اس کو مضبوطی سے پکڑے ہوئے ہیں؟ بلکہ انہوں نے کہا کہ یقیناً ہم نے ہمارے باپ دادا

عَلَىٰ أُمَمٍ ۖ وَإِنَّا عَلَىٰ آثَرِهِمْ مُّهْتَدُونَ ﴿۲۲﴾ وَكَذَلِكَ مَا
 کو پایا ایک طریقہ پر اور ہم اُنہی کے نشانات قدم پر راہ پا رہے ہیں۔ اور اسی طرح ہم

أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِي قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيرٍ إِلَّا قَالَ

نے آپ سے پہلے کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا نہیں بھیجا، مگر وہاں کے خوشحال

مُتَرَفُّوہَاۤءَ إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا

لوگوں نے کہا کہ یقیناً ہم نے ہمارے باپ دادا کو ایک طریقہ پر پایا اور ہم اُن کے نشانات

عَلَىٰ أَثَرِهِمْ مُّقْتَدُونَ ﴿۲۳﴾ قُلْ أَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِأَهْدَىٰ

قدم کی پیروی کر رہے ہیں۔ نبی نے کہا کیا اگرچہ میں تمہارے پاس اس سے زیادہ ہدایت والی چیز لے کر

مِمَّا وَجَدْتُمْ عَلَيْهِ آبَاءَكُمْ ؕ قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ

آیا ہوں جس پر تم نے تمہارے باپ دادا کو پایا؟ انہوں نے کہا کہ ہم یقیناً اس کے ساتھ کفر کرتے ہیں جس کو دے کر تم

كُفْرُونَ ﴿۲۴﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَنْظُرْ كَيْفَ كَانَ

بھیجے گئے ہو۔ پھر ہم نے اُن سے انتقام لیا، تو آپ دیکھئے کہ جھٹلانے والوں کا

عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ﴿۲۵﴾ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ

انجام کیا ہوا؟ اور جب کہ ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا اپنے باپ سے

وَقَوْمِهِ إِنِّي أَبْرَأٌ مِّمَّا تَعْبُدُونَ ﴿۲۶﴾ إِلَّا الَّذِي فَطَرَنِي

اور اپنی قوم سے کہ میں بری ہوں اُن چیزوں سے جن کی تم عبادت کرتے ہو۔ مگر وہ اللہ جس نے مجھے پیدا کیا،

فَإِنَّهُ سَيَهْدِينِ ﴿۲۷﴾ وَجَعَلَهَا كَلِمَةً بَاقِيَةً

یقیناً وہی عنقریب مجھے راستہ دکھائے گا۔ اور اس کو اللہ نے باقی رہنے والا کلمہ بنایا

فِي عَقِبِهِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿۲۸﴾ بَلْ مَتَّعْتُ هَؤُلَاءِ

اُن کی ذریت میں تاکہ وہ رجوع کریں۔ بلکہ میں نے انہیں اور اُن کے باپ دادا کو

وَ آبَاءَهُمْ حَتَّىٰ جَاءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُولٌ مُّبِينٌ ﴿۲۹﴾

ممتع کیا یہاں تک کہ اُن کے پاس حق آیا اور صاف صاف بیان کرنے والا پیغمبر آیا۔

وَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوا هَذَا سِحْرٌ وَإِنَّا بِهِ كُفْرُونَ ﴿۳۰﴾

اور جب اُن کے پاس حق آیا تو انہوں نے کہا کہ یہ جادو ہے اور ہم اس کے ساتھ کفر کرتے ہیں۔

وَ قَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ هَذَا الْقُرْآنُ عَلَىٰ رَجُلٍ

اور انہوں نے کہا کہ یہ قرآن اُن دو بستیوں میں سے کسی بڑے آدمی پر

مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيمٍ ﴿۳۱﴾ أَهْمُ يَقْسِمُونَ رَحْمَتَ رَبِّكَ

کیوں نہیں اتارا گیا؟ کیا یہ تیرے رب کی رحمت تقسیم کرتے ہیں؟

نَحْنُ قَسَمًا بَيْنَهُمْ مَعِيشَتَهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
ہم نے اُن کے درمیان اُن کی روزی دینیوی زندگی میں تقسیم کی ہے،

وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ
اور ہم نے اُن میں سے ایک کو دوسرے پر درجات کے اعتبار سے بلند کیا ہے تاکہ ایک

بَعْضًا سَخِرِيًّا ۖ وَرَحِمْتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مَّا يَجْمَعُونَ ﴿۲۳﴾
دوسرے سے کام لیتا رہے۔ اور تیرے رب کی رحمت بہتر ہے اس سے جسے یہ جمع کر رہے ہیں۔

وَلَوْلَا اَنْ يَكُوْنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَكْفُرُ
اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ تمام انسان ایک ہی طرح کے بن جائیں گے تو رَحْمٰن کے ساتھ جو

بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوتِهِمْ سُقْفًا مِّنْ فِصْفَةٍ وَمَعَارِجَ عَلَيْهَا
کفر کرتے ہیں ہم اُن کے گھر کی چھتیں چاندی کی اور سیڑھیاں چاندی کی بنا دیتے، جن پر

يُظْهِرُونَ ﴿۲۴﴾ وَلِبُيُوتِهِمْ ابْوَابًا ۚ وَ سُرُرًا عَلَيْهَا
وہ چڑھتے ہیں۔ اور اُن کے گھروں کے دروازے اور تخت جن پر

يَتَّكُونَ ﴿۲۵﴾ وَ زُحُرَفَاء ۚ وَاِنْ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ
وہ ٹیک لگاتے ہیں چاندی کے بنا دیتے۔ اور (یہ سب چیزیں) سونے کی بنا دیتے۔ اور یہ تمام تو صرف دینیوی زندگی کا

الدُّنْيَا ۚ وَالْآٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِينَ ﴿۲۶﴾ وَمَنْ
تھوڑا نفع اٹھانے کی چیزیں ہیں۔ اور آخرت تیرے رب کے نزدیک متقیوں کے لیے بہتر ہے۔ اور جو

يَعِشْ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ تُقِضْ لَهُ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهُ
رَحْمٰن کے ذکر سے اندھا بنتا ہے تو ہم اس کے لیے ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں، پھر وہ اس کا

قَرِيْنٌ ﴿۲۷﴾ وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَخْسَبُوْنَ
ساتھی بن جاتا ہے۔ اور یہ انہیں راستہ سے روکتے ہیں اور یہ لوگ سمجھتے

اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۸﴾ حَتّٰی اِذَا جَاۤءَنَا قَالِ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ
ہیں کہ ہم ہدایت پر ہیں۔ یہاں تک کہ جب وہ ہمارے پاس آئے گا تو کہے گا کاش کہ میرے

و بَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ﴿۲۹﴾
اور تیرے درمیان مشرق و مغرب کی دوری ہوتی، تو کتنا بُرا ساتھی ہے!

وَلَنْ يَنْفَعَكُمْ الْيَوْمَ اِذْ ظَلَمْتُمْ اَنَّاكُمْ فِي الْعَذَابِ
اور آج تمہیں ہرگز نفع نہیں دے گی جب تم نے شرک کیا یہ بات کہ تم عذاب میں

مُشْتَرِكُونَ ﴿٩﴾ أَفَأَنْتَ تَسْمَعُ الصَّمَّ أَوْ تَهْدِي الْعُمْى

شریک ہو۔ کیا آپ بہرے کو سنا سکتے ہو یا اندھے کو راستہ دکھا سکتے ہو

وَمَنْ كَانَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿١٠﴾ فَمَا نَذْهَبَنَّ بِكَ

اور اس شخص کو جو کھلی گمراہی میں ہے؟ پھر اگر ہم آپ کو (دنیا سے) لے جائیں

فَأَنَّا مِنْهُمْ مُنْتَقِمُونَ ﴿١١﴾ أَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِي وَعَدْنَاهُمْ

پھر بھی ہم اُن سے انتقام لینے والے ہیں۔ یا ہم آپ کو دکھا دیں وہ جس کا ہم نے اُن سے وعدہ کیا ہے،

فَأَنَّا عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُونَ ﴿١٢﴾ فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِي أُوحِيَ

تو ہمیں اُن پر قدرت ہے۔ پھر آپ مضبوط تھامے رہئے اس کو جو آپ کی طرف وحی

إِلَيْكَ إِنَّكَ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿١٣﴾ وَإِنَّهُ لَذِكْرٌ لَّكَ

کیا گیا۔ یقیناً آپ سیدھے راستہ پر ہیں۔ اور یہ آپ کے لیے اور آپ کی قوم

وَ لِقَوْمِكَ ۚ وَسَوْفَ تُسْأَلُونَ ﴿١٤﴾ وَ سَأَلُ مَنْ أَرْسَلْنَا

کے لیے نصیحت ہے۔ اور آگے تم سے سوال کیا جائے گا۔ اور آپ ہمارے پیغمبروں سے پوچھ لیجیے

مَنْ قَبْلِكَ مِنْ رُسُلِنَا ۚ أَجَعَلْنَا مِنْ دُونِ الرَّحْمَنِ

جن کو ہم نے آپ سے پہلے بھیجا۔ کیا ہم نے رحمن کے سوا معبود بنائے ہیں

الِهَةً يُعْبَدُونَ ﴿١٥﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا

جن کی عبادت کی جائے؟ یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو ہمارے معجزات دے کر بھیجا

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَ مَلَإِيهِ فَقَالَ إِنِّي رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٦﴾

فرعون اور اس کے سرداروں کی جانب تو موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ میں رب العالمین کا بھیجا ہوا پیغمبر ہوں۔

فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِآيَاتِنَا إِذَا هُمْ مِنْهَا يَضْحَكُونَ ﴿١٧﴾ وَمَا نُرِيهِمْ

پھر جب وہ اُن کے پاس ہمارے معجزات لے کر آئے تو وہ اس سے ہنسنے لگے۔ اور ہم انہیں کوئی معجزہ

مَنْ آيَةٍ إِلَّا هِيَ أَكْبَرُ مِنْ أُخْتِهَا ۚ وَ أَخَذْنَاهُمْ بِالْعَذَابِ

نہیں دکھاتے تھے مگر وہ اُن کے ساتھ والے معجزہ سے بڑا ہوتا تھا۔ اور ہم نے انہیں عذاب میں پکڑ لیا

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿١٨﴾ وَقَالُوا يَا أَيُّهَ السَّحَرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ

تاکہ وہ رجوع کریں۔ اور انہوں نے کہا کہ اے جادوگر! تو ہمارے لیے اپنے رب سے دعا کر

بِمَا عَاهَدَ عِنْدَكَ ۚ إِنَّنَا لَمُهْتَدُونَ ﴿١٩﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا

اس کا واسطہ دے کر جو عہد اس نے تجھ سے کر رکھا ہے۔ ہم ہدایت قبول کر لیں گے۔ پھر جب ہم

عَنْهُمْ الْعَذَابَ إِذَا هُمْ يَنْكُثُونَ ﴿۵۱﴾ وَنَادَىٰ فِرْعَوْنُ

اُن سے وہ عذاب ہٹا دیتے تو اس وقت وہ عہد شکنی کرنے لگتے۔ اور فرعون نے اپنی قوم

فِي قَوْمِهِ قَالَ يَقَوْمِ أَلَيْسَ لِي مُلْكُ مِصْرَ وَهَذِهِ

میں آواز لگائی، اس نے کہا کہ اے میری قوم! کیا میرے لیے مصر کی سلطنت

الْأَنْهَارُ تَجْرِي مِنْ تَحْتِي، أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿۵۲﴾ أَمْ أَنَا

اور یہ نہریں نہیں ہیں جو میرے نیچے سے بہتی ہیں؟ کیا پھر تم دیکھتے نہیں ہو؟ بلکہ میں

خَيْرٌ مِّنْ هَذَا الَّذِي هُوَ مَهِينٌ ۚ وَلَا يَكَادُ يُبَيِّنُ ﴿۵۳﴾

بہتر ہوں اس شخص سے جو ذلیل ہے اور صاف بول بھی نہیں سکتا؟

فَلَوْلَا أُلْقِيَ عَلَيْهِ أَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ أَوْ جَاءَ مَعَهُ

پھر اس پر سونے کے کنگن کیوں نہیں ڈالے گئے یا اس کے ساتھ فرشتے صف باندھ کر

الْمَلَائِكَةُ مُقْتَرِنِينَ ﴿۵۴﴾ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهُ فَطَاعُوهُ ۖ

کیوں نہیں آئے؟ غرض اس نے اپنی قوم کو مغلوب کر دیا، پھر بھی انہوں نے اس کی اطاعت کر لی۔

إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿۵۵﴾ فَلَمَّا أَسْفَوْنَا انْتَقَمْنَا

اس لیے کہ وہ نافرمان قوم تھی۔ پھر جب انہوں نے ہمیں غصہ دلایا تو ہم نے اُن سے

مِنْهُمْ فَأَعْرَفْنَاهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿۵۶﴾ فَجَعَلْنَاهُمْ سَلَفًا وَمَثَلًا

انتقام لیا، پھر ہم نے اُن تمام کو غرق کر دیا۔ پھر ہم نے اُن کو گزشتہ قوم اور پیچھے والوں کے لیے

لِلْآخِرِينَ ﴿۵۷﴾ وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا إِذَا قَوْمُكَ

عبرت بنا دیا۔ اور جب عیسیٰ ابن مریم (علیہا السلام) کی مثال بیان کی گئی، تو اچانک آپ کی قوم

مِنْهُ يَصُدُّونَ ﴿۵۸﴾ وَقَالُوا ءَالِهَتُنَا خَيْرٌ أَمْ هُوَ

اس سے شور مچانے لگی۔ اور وہ بولے کہ کیا ہمارے معبود بہتر ہیں یا عیسیٰ؟

مَا ضَرَبُوهُ لَكَ إِلَّا جَدَلًا ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ ﴿۵۹﴾

وہ آپ کے سامنے صرف جھگڑے کے لیے یہ مثال بیان کرتے ہیں۔ بلکہ وہ جھگڑا لوم ہی ہے۔

إِنْ هُوَ إِلَّا عَبْدٌ أَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنَاهُ مَثَلًا لِّبَنِي

عیسیٰ (علیہ السلام) تو ایک بندہ ہے، جس پر ہم نے انعام کیا اور جس کو ہم نے بنی اسرائیل کے

إِسْرَآءِيلَ ﴿۶۰﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَلَائِكَةً فِي

لیے مثال بنایا۔ اور اگر ہم چاہتے تو ہم تم میں سے فرشتے بناتے کہ

الْأَرْضِ يَخْلَفُونَ ﴿١٠﴾ وَإِنَّهُ لَعَلَّمُ لِلسَّاعَةِ فَلَا تَهْتَرْنَ

وہ زمین پر یکے بعد دیگرے رہا کرتے۔ اور یقیناً عیسیٰ ابن مریم (علیہا السلام) یہ قیامت کی نشانی ہیں، اس لیے

بِهَا وَاتَّبِعُونِ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿١١﴾ وَلَا يَصُدَّنَّكُمْ

تم لوگ قیامت کے بارے میں شک نہ کرو اور تم میرے حکم پر چلو۔ یہ سیدھا راستہ ہے۔ اور تمہیں شیطان نہ

الشَّيْطَانُ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ﴿١٢﴾ وَلَمَّا جَاءَ عِيسَى

روکے، یقیناً وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ اور جب عیسیٰ (علیہ السلام) روشن معجزات لے کر آئے

بِالْبَيِّنَاتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِأُبَيِّنَ لَكُمْ

تو عیسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ یقیناً میں تمہارے پاس حکمت لے کر آیا ہوں اور تاکہ میں تمہارے سامنے

بَعْضَ الَّذِي تَخْتَلَفُونَ فِيهِ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا

صاف بیان کرو اس کا کچھ حصہ جس میں تم اختلاف کر رہے ہو۔ تو تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

إِنَّ اللَّهَ هُوَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَأَعْبُدُوهُ هَذَا صِرَاطٌ

یقیناً اللہ وہی میرا اور تمہارا رب ہے، تو تم اسی کی عبادت کرو۔ یہ سیدھا

مُسْتَقِيمٌ ﴿١٣﴾ فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ

راستہ ہے۔ تو اُن میں سے گروہ الگ الگ ہو گئے۔

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ عَذَابٍ يَوْمِ إِلْيَاسَ ﴿١٤﴾ هَلْ

پھر ظالموں کے لیے دردناک دن کے عذاب سے ہلاکت ہے۔ وہ

يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ

منتظر نہیں ہیں مگر قیامت کے کہ ایک دم اُن کے پاس آ جائے اور انہیں

لَا يَشْعُرُونَ ﴿١٥﴾ أَلْأَخِلَاءُ يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ

پتہ بھی نہ ہو۔ سوائے متقیوں کے اس دن دوست ایک دوسرے کے دشمن

إِلَّا الْمُتَّقِينَ ﴿١٦﴾ يُعْبَادُ لَا خَوْفَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَا أَنْتُمْ

ہوں گے۔ اے میرے بندو! آج تم پر کوئی خوف نہیں ہے اور نہ تم

تَحْزَنُونَ ﴿١٧﴾ الَّذِينَ آمَنُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا مُسْلِمِينَ ﴿١٨﴾

غمگین ہوں گے۔ وہ جو ایمان لائے ہماری آیتوں پر اور جو مسلمان تھے۔

ادْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنْتُمْ وَآزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُونَ ﴿١٩﴾ يُطَافُ

(کہا جائے گا) تم اور تمہاری بیویاں خوش بخوش جنت میں داخل ہو جاؤ۔ اُن پر

عَلَيْهِمْ بِصَحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَآكَوَابٍ ۚ وَفِيهَا

سونے کے لگن اور پیالوں کا دور چلے گا۔ اور اس میں

مَا تَشْتَهِيهِ الْأَنفُسُ وَتَلَذُّ الْأَعْيُنُ ۚ وَأَنتُمْ فِيهَا

وہ چیزیں ہوں گی جس کی نفس خواہش کریں گے اور جس سے آنکھیں لذت پائیں گی۔ اور تم اس میں

خَالِدُونَ ۝ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ

ہمیشہ رہو گے۔ اور یہ وہ جنت ہے جس کا تمہیں اپنے عمل کی بدولت وارث بنایا

تَعْمَلُونَ ۝ لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ مِّنْهَا تَأْكُلُونَ ۝

گیا ہے۔ تمہارے لیے یہاں بکثرت میوے ہیں، جن میں سے تم کھاؤ۔

إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي عَذَابٍ جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ۝

یقیناً مجرم لوگ جہنم کے عذاب میں ہمیشہ رہیں گے۔

لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ۝ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ

وہ اُن سے ہلکا نہیں کیا جائے گا اور وہ اس میں مایوس پڑے رہیں گے۔ اور ہم نے اُن پر ظلم نہیں کیا

وَلَكِنْ كَانُوا هُمُ الظَّالِمِينَ ۝ وَنَادَوْا يٰلَيْلِكَ لِيَقْضِ

لیکن وہ خود ہی ظالم تھے۔ اور وہ پکاریں گے اے مالک! تیرے رب کو

عَلَيْنَا رَبُّكَ ۚ قَالَ إِنَّكُمْ مِّمَّنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ

ہمارا خاتمہ کر دینا چاہئے۔ مالک کہیں گے کہ تمہیں ٹھہرنا ہی ہے۔ ہم تمہارے پاس حق کو

بِالْحَقِّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كَرِهُونَ ۝ أَمْ أَبْرَمُوا

لائے تھے، لیکن تم میں سے اکثر حق کو ناپسند کرتے تھے۔ کیا انہوں نے حتمی

أَمْرًا فَإِنَّا مُبْرِمُونَ ۝ أَمْ يَحْسَبُونَ أَنَّا لَا نَسْمَعُ سَرَّهُمْ

فیصلہ کر لیا ہے؟ تو ہم بھی حتمی فیصلہ کرنے والے ہیں۔ یادہ سمجھتے ہیں کہ ہم اُن کی چپکے سے کہی ہوئی بات

وَنَجْوَاهُمْ ۚ بَلَىٰ ۖ وَرُسُلْنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُمُونَ ۝ قُلْ

یا اُن کی سرگوشی سنتے نہیں؟ کیوں نہیں! اور ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے اُن کے پاس لکھ رہے ہیں۔

إِنْ كَانَ لِلرَّحْمَنِ وَلَدٌ ۖ فَلَأَنَّا أَوَّلُ الْعَبِيدِينَ ۝ سُبْحَانَ

آپ فرمادیجیے کہ اگر رحمن کی اولاد ہوتی، تو سب سے پہلے میں اس کی بندگی کرنے والا ہوتا۔ آسمانوں

رَبِّ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝

اور زمین کا رب، عرش کا رب پاک ہے اُن باتوں سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔

فَذَرَهُمْ يَخْوَضُوا وَ يَلْعَبُوا حَتَّىٰ يُلْقُوا يَوْمَهُمُ

پس آپ اُن کو چھوڑ دیجیے کہ وہ لگے رہیں اور کھیلتے رہیں یہاں تک کہ وہ یا لیں اُن کا وہ دن

الَّذِي يُوعَدُونَ ﴿۸۶﴾ وَهُوَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ إِلَهُ

جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے۔ اور وہی اللہ آسمان میں بھی معبود ہے

وَفِي الْأَرْضِ إِلَهُ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ ﴿۸۷﴾ وَتَبَرَّكَ

اور زمین میں بھی معبود ہے۔ اور وہ حکمت والا، علم والا ہے۔ اور بابرکت ہے

الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

وہ اللہ جس کے لیے آسمانوں اور زمین اور اُن دونوں کے درمیان کی تمام چیزوں کی سلطنت ہے۔

وَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۸۸﴾

اور اسی کے پاس قیامت کا علم ہے۔ اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

وَلَا يَمْلِكُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ الشَّفَاعَةَ

اور وہ لوگ جن کو یہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں سفارش کے مالک نہیں ہیں،

إِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۸۹﴾ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ

مگر جس نے حق کی گواہی دی اور وہ جانتے ہیں۔ اور اگر آپ اُن سے پوچھیں

مَنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ فَأَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ﴿۹۰﴾

کس نے اُن کو پیدا کیا تو ضرور کہیں گے کہ اللہ نے۔ سو یہ لوگ کدھرا لٹے چلے جاتے ہیں؟

وَقِيلَ لَهُ يَرْبِّ إِنَّ هَؤُلَاءِ قَوْمٌ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۹۱﴾

اور رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی شکایت کہ الہی! یہ تو ایسی قوم ہے جو ایمان نہیں لاتی۔

فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلَامٌ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿۹۲﴾

(کہا گیا) پھر آپ اُن سے درگزر کیجیے اور یوں کہئے السلام علیکم۔ پھر آگے انہیں پتہ چلے گا۔

إِنَّا هُمْ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۹۳﴾ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۹۴﴾

اس میں ۵۹ آیتیں ہیں سورۃ الدخان مکہ میں نازل ہوئی اور ۳ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

حَمْدٌ ۝ وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ۝ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ

حَم۔ صاف صاف بیان کرنے والی کتاب کی قسم! ہم نے اس کو برکت والی رات میں

مُبْرَكَةٍ إِنَّا كُنَّا مُنْذِرِينَ ﴿۱۶﴾ فِيهَا يُفْرَقُ

اتارا ہے، بے شک ہم ڈرانے والے ہیں۔ جس رات میں تمام

كُلِّ أَمْرٍ حَكِيمٍ ﴿۱۷﴾ أَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا إِنَّا كُنَّا

حکمت بھرے اوامر فیصل ہو کر ہماری طرف سے تقسیم کیے جاتے ہیں۔ یقیناً ہم ہی

مُرْسِلِينَ ﴿۱۸﴾ رَحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ

بھیجنے والے ہیں۔ تیرے رب کی رحمت کے باعث۔ یقیناً وہ سننے والا،

الْعَلِيمُ ﴿۱۹﴾ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

علم والا ہے۔ وہ آسمانوں اور زمین اور اُن کے درمیان کا رب ہے۔

إِنْ كُنْتُمْ مُّوَقِّنِينَ ﴿۲۰﴾ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۚ

اگر تم یقین رکھتے ہو۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے۔

رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿۲۱﴾ بَلْ هُمْ

وہ تمہارا اور تمہارے پہلے باپ داداؤں کا رب ہے۔ بلکہ وہ

فِي شَكٍّ يَّلْعَبُونَ ﴿۲۲﴾ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ

شک میں ہیں، کھیل رہے ہیں۔ اس لیے آپ اس دن کا انتظار کیجیے جس دن آسمان

بِدُخَانٍ مُّبِينٍ ﴿۲۳﴾ يَغْشَى النَّاسَ ۚ هَذَا عَذَابٌ

صاف دھوئیں کو لائے گا۔ جو انسانوں پر چھا جائے گا۔ یہ دردناک

الِيمٌ ﴿۲۴﴾ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ ﴿۲۵﴾

عذاب ہے۔ اے ہمارے رب! تو ہم سے یہ عذاب دور کر دے، یقیناً ہم ایمان لارہے ہیں۔

أَنَّى لَهُمُ الذِّكْرَى وَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مُّبِينٌ ﴿۲۶﴾

اب اُن کے لیے اس نصیحت کے حاصل کرنے کا وقت کہاں ہوگا، حالانکہ اُن کے پاس صاف صاف بیان کرنے والا پیغمبر آیا۔

ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوا مُعَلَّمٌ مَّجْنُونٌ ﴿۲۷﴾ إِنَّا

پھر انہوں نے اس سے اعراض کیا اور کہا کہ یہ تو سکھلایا ہوا ہے، مجنون ہے۔ ہم

كَاشَفُوا الْعَذَابَ قَلِيلًا إِنَّكُمْ عَائِدُونَ ﴿۲۸﴾

عذاب تھوڑا سا کم کریں گے تو تم دوبارہ اسی حالت پر لوٹ جاؤ گے۔

يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَى ۚ إِنَّا مُنتَقِمُونَ ﴿۲۹﴾

جس دن ہماری سختی والی پکڑ ہوگی، ہم ضرور انتقام لینے والے ہیں۔

وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَاءَهُمْ رَسُولٌ ہم نے اُن سے پہلے فرعون کی قوم کو آزمایا اور اُن کے پاس معزز
كَرِيمٌ ۱۷ اَنْ اَدُّوْا اِلَىٰ عِبَادِ اللّٰهِ ۚ اِنِّیْ لَكُمْ رسول آیا۔ کہ اللہ کے بندوں کو میرے حوالہ کر دو۔ میں تمہارے لیے
رَسُولٌ اَمِيْنٌ ۱۸ وَاَنْ لَا تَعْلُوْا عَلٰی اللّٰهِ ۚ اِنِّیْ امانت دار رسول ہوں۔ اور یہ کہ اللہ پر سرکشی مت کرو۔ میں
اَتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۱۹ وَاِنِّیْ عٰذْتُ بِرَبِّیْ تمہارے پاس روشن معجزہ لے کر آیا ہوں۔ اور میں میرے اور تمہارے رب کی
وَرَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْهُ ۲۰ وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِیْ پناہ لیتا ہوں اس سے کہ تم مجھے رجم کرو۔ اور اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے
فَاعْتٰزِلُوْهُ ۲۱ فَدَعَا رَبَّہٗ اَنْ هٰؤُلَآءِ قَوْمٌ تو تم مجھ سے دور رہو۔ پھر انہوں نے اپنے رب سے دعا کی کہ یہ ایسی قوم ہے
مُجْرِمُوْنَ ۲۲ فَاسْرِ بِعِبَادِیْ لَیْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبِعُوْنَ ۲۳ جو مجرم ہے۔ تو (اے موسیٰ!) آپ میرے بندوں کو رات کے وقت لے کر نکل جائیے، تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔
وَاشْرٰکِ الْبَحْرِ رَهَوا ۚ اِنَّہُمْ جُنْدٌ مُّعْرِقُوْنَ ۲۴ اور آپ سمندر کو ٹھہرا ہوا چھوڑ دیجیے۔ اس لیے کہ یہ ایسا لشکر ہے جسے غرق کیا جائے گا۔
کُمْ تَرَکُوْا مِنْ جَذَّتْ وَّعِیُوْنَ ۲۵ وَزُرُوعٍ وہ کتنے باغات اور چشمے اور کھیتیاں اور اچھی رہنے کی جگہیں
وَمَقَامِ کَرِیْمٍ ۲۶ وَنَعْمَہٗ کَانُوْا فِیْہَا فٰکِہِیْنَ ۲۷ چھوڑ کر گئے۔ اور ایسی نعمتیں چھوڑیں جن میں وہ مزے کر رہے تھے۔
کَذٰلِکَ ۚ وَاَوْرَثْنٰہَا قَوْمًا اٰخَرِیْنَ ۲۸ اسی طرح۔ اور ہم نے دوسری قوم کو اُن چیزوں کا وارث بنایا۔
فَمَا بَکَتْ عَلَیْہُمْ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ وَمَا کَانُوْا پھر اُن پر نہ آسمان رویا اور نہ زمین روئی اور نہ انہیں
مُنْظَرِیْنَ ۲۹ وَلَقَدْ نَجَّیْنَا بَنِیَّ اِسْرَآءِیْلَ مِنْ مہلت دی گئی۔ ہم نے بنی اسرائیل کو رسوا کرنے والے عذاب سے

الْعَذَابِ الْمُهِينِ ﴿٦٠﴾ مِنْ فِرْعَوْنَ ؕ إِنَّهُ كَانَ

نجات دی۔ (جو تھا) فرعون سے، وہ سرکش، حد سے

عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِينَ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ اخْتَرْنَاهُمْ

آگے بڑھنے والوں میں سے تھا۔ ہم نے اُن کو علم کے ساتھ تمام

عَلَىٰ عِلْمٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿٦٢﴾ وَآتَيْنَاهُمْ مِّنَ الْآيَاتِ

جہان والوں پر منتخب کیا۔ اور ہم نے اُن (بنی اسرائیل) کو وہ معجزات دیے

مَا فِيهِ بَلَاءٌ مُّبِينٌ ﴿٦٣﴾ إِنَّ هَؤُلَاءِ لَيَقُولُونَ ﴿٦٤﴾

جن میں صریح انعام تھا۔ یقیناً یہ لوگ کہتے ہیں۔

إِنْ هِيَ إِلَّا مَوْتَتُنَا الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِينَ ﴿٦٥﴾

یہ ہمارا پہلی دفعہ ہی مرنا ہے، اور ہم قبروں سے اٹھائے نہیں جائیں گے۔

فَاتُوا بِآبَائِنَا إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٦٦﴾ أَهْمُ

پھر ہمارے باپ دادا کو لے آؤ اگر تم سچے ہو۔ کیا یہ

خَيْرٌ أَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ؕ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ

بہتر ہیں یا قوم تبع اور وہ جو اُن سے پہلے تھے؟

أَهْلَكْنَاهُمْ ؕ إِنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ ﴿٦٧﴾

جن کو ہم نے ہلاک کیا۔ یقیناً وہ بھی مجرم تھے۔

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لِعِبَادٍ ﴿٦٨﴾

اور ہم نے آسمانوں اور زمین اور اُن کے درمیان کی چیزوں کو کھیل کے لیے پیدا نہیں کیا۔

مَا خَلَقْنَاهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ

ہم نے اُن کو پیدا نہیں کیا مگر حق کے ساتھ لیکن اُن میں سے اکثر

لَا يَعْلَمُونَ ﴿٦٩﴾ إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيقَاتُهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٧٠﴾

جانتے نہیں۔ بے شک فیصلہ کا دن اُن تمام کا مقررہ وقت ہے۔

يَوْمَ لَا يُغْنِي مَوْلًى عَنْ مَّوْلَىٰ شَيْئًا وَلَا هُمْ

جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ بھی کام نہیں آئے گا اور نہ اُن کی

يُنْصَرُونَ ﴿٧١﴾ إِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللَّهُ ؕ إِنَّهُ هُوَ

نصرت کی جائے گی۔ مگر وہ جس پر اللہ رحم کرے۔ یقیناً وہ

الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۴۳ إِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّومِ ۴۴ طَعَامُ

زبردست ہے، نہایت رحم والا ہے۔ یقیناً زقوم کا درخت، وہ گنہگار

الْأَثِيمُ ۴۵ كَالْمُهْلِ ۴۶ يُغْلَىٰ فِي الْبُطُونِ ۴۷ كَغَلِي

کا کھانا ہے۔ جوتیل کی تلچھٹ جیسا ہوگا، (اُن کے) پیٹ میں گرم پانی کے کھولنے کی طرح

الْحَمِيمِ ۴۸ خَذُوهُ فَاَعْتَلُوهُ ۴۹ إِلَىٰ سَوَاءِ الْجَحِيمِ ۵۰

کھولے گا۔ (حکم ہوگا) اس کو پکڑو اور اس کو دھکیل کر دوزخ کے بیچ میں لے جاؤ۔

ثُمَّ صُبُّوا فَوْقَ رَأْسِهِ ۵۱ مِنْ عَذَابِ الْجَحِيمِ ۵۲

پھر اس کے سر پر کھولتے ہوئے پانی کا عذاب انڈیل دو۔

ذُقْ ۵۳ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ ۵۴

تو اس عذاب کو چکھ۔ تو بڑا عزت والا اور مکرم بننا تھا۔

إِنَّ هَذَا مَا كُنْتُمْ بِهِ تَمْتَرُونَ ۵۵ إِنَّ الْمَتَّقِينَ

یہ وہ عذاب ہے جس میں تم شک کر رہے تھے۔ متقی لوگ

فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ۵۶ فِي جَنَّتٍ وَعُيُونٍ ۵۷

امن والی جگہ میں ہوں گے۔ باغات میں اور چشموں میں ہوں گے۔

يَلْبَسُونَ مِنْ سُنْدُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُتَقَابِلِينَ ۵۸

وہ باریک اور موٹا ریشم پہنے ہوئے ہوں گے، آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔

كَذَلِكَ تَزُوجُهُمْ بِحُورٍ عِينٍ ۵۹ يَدْعُونَ

اسی طرح۔ اور بڑی آنکھوں والی حوریں اُن کے نکاح میں ہم دیں گے۔ وہ

فِيهَا يَكُلْنَ فَاكِهَةٍ آمِنِينَ ۶۰ لَا يَذُقُونَ

اُن میں بے خوف ہو کر تمام میوے مانگیں گے۔ وہ سوائے

فِيهَا الْمَوْتِ إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ ۶۱ وَوَقَّهُمْ

پہلی موت کے اس میں موت کو نہیں چکھیں گے۔ اور اللہ نے

عَذَابَ الْجَحِيمِ ۶۲ فَضْلًا ۶۳ مِّنْ رَبِّكَ ۶۴ ذَٰلِكَ

انہیں دوزخ کے عذاب سے بچا لیا۔ یہ سب کچھ آپ کے رب کے فضل سے ہوگا۔ یہی

هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۶۵ فَإِنَّمَا يَسْرُنْهُ بِلِسَانِكَ

بھاری کامیابی ہے۔ سو ہم نے اس قرآن کو آپ کی زبان میں آسان کر دیا

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿۵۸﴾ فَارْتَقِبْ إِنَّهُمْ مُرْتَقِبُونَ ﴿۵۹﴾ تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ اس لیے آپ منتظر رہئے، یقیناً وہ بھی منتظر ہیں۔

رُكُوعَاتُهَا ۴

(۲۵) سُورَةُ الْبَاقِيَةِ مَكِّيَّةٌ (۶۵)

آيَاتُهَا ۳۷

اور ۴ رکوع ہیں

سورة الباقية مکہ میں نازل ہوئی

اس میں ۳۷ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

حَمْدٌ ۱ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۲

حَمْد۔ اس کتاب کا اتارا جانا زبردست، حکمت والے اللہ کی طرف سے ہے۔

إِنَّ فِي السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِلْمُؤْمِنِينَ ۳

یقیناً آسمانوں اور زمین میں البتہ ایمان لانے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

وَفِي خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُتُّ مِنْ دَابَّةٍ آيَاتٌ

اور تمہارے پیدا کرنے میں اور اُن جانوروں میں بھی جن کو اللہ پھیلاتا ہے نشانیاں ہیں

لِقَوْمٍ يُوْقِنُونَ ۴ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

ایسی قوم کے لیے جو یقین رکھتی ہے۔ اور رات اور دن کے آنے جانے میں

وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ رِزْقٍ فَأَحْيَا

اور اس روزی میں جو اللہ نے آسمان سے اتاری، پھر اس

بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيفِ الرِّيحِ

کے ذریعہ زمین کو اس کے خشک ہو جانے کے بعد زندہ کیا، اور ہواؤں کے چلانے میں

آيَاتٌ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۵ تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا

نشانیاں ہیں ایسی قوم کے لیے جو عقل رکھتی ہے۔ یہ اللہ کی آیتیں ہیں، جنہیں ہم آپ

عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۶ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَ اللَّهِ

کے سامنے حق کے ساتھ تلاوت کرتے ہیں۔ پھر اللہ کے بعد اور اللہ کی آیتوں کے بعد کوئی بات پر

وَآيَاتِهِ يُؤْمِنُونَ ۷ وَيُلْ لِكُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ۸

یہ ایمان لائیں گے؟ ہلاکت ہے ہر جھوٹے گنہگار کے لیے۔

يَسْمَعُ آيَاتِ اللَّهِ تُثْلَى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا

جو اللہ کی آیتوں کو سنتا ہے جو اس پر تلاوت کی جاتی ہیں، پھر وہ اڑا رہتا ہے متکبر بن کر

كَأَنَّ لَمْ يَسْمَعْهَا فَبَشَّرَهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝

گویا کہ اس نے اس کو سنا ہی نہیں۔ اس لیے آپ اسے دردناک عذاب کی بشارت سنا دیجیے۔

وَإِذَا عَلِمَ مِنْ آيَاتِنَا شَيْئًا اتَّخَذَهَا هُزُوًا ۖ

اور جب وہ ہماری آیتوں میں سے کچھ معلوم کر لیتا ہے تو اسے مذاق بناتا ہے۔

أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝

اُن لوگوں کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہے۔ اُن کے آگے

جَهَنَّمَ ۚ وَلَا يُغْنِي عَنْهُمْ مَا كَسَبُوا شَيْئًا

جہنم ہے۔ اور اُن کے کچھ کام نہیں آئے گا جو انہوں نے کمایا تھا

وَلَا مَا اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ

اور نہ وہ جو انہوں نے اللہ کے سوا حمایتی بنائے ہیں۔ بلکہ اُن کے لیے بھاری

عَظِيمٌ ۝ هَذَا هُدًى ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ

عذاب ہوگا۔ یہ ہدایت ہے۔ اور جنہوں نے اپنے رب کی آیات کے ساتھ

رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّن رَّجْزِ أَلِيمٍ ۝

کفر کیا اُن کے لیے دردناک عذاب میں سے عذاب ہوگا۔ اللہ

الَّذِي سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لَتَجْرِيَ الْفُلُكُ

ہی نے تمہارے لیے سمندر کو تابع کیا، تاکہ کشتی چلے

فِيهِ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ

اس میں اللہ کے حکم سے اور تاکہ تم اللہ کا فضل طلب کرو اور تاکہ

تَشْكُرُونَ ۝ وَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمُوتِ

شکر ادا کرو۔ اور اس نے تمہارے لیے اپنی طرف سے کام میں لگا رکھی ہیں وہ تمام چیزیں

وَمَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مِّنْهُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ

جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔ بے شک اس میں نشانیاں ہیں

لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝ قُلْ لِلَّذِينَ آمَنُوا يَغْفِرُوا

ایسی قوم کے لیے جو سوچتی ہے۔ آپ فرما دیجیے اُن لوگوں سے جو ایمان لائے ہیں کہ وہ معاف کر دیں

لِلَّذِينَ لَا يَرْجُونَ أَيَّامَ اللَّهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا

اُن کو جو اللہ کے عذاب کی امید نہیں رکھتے تاکہ اللہ قوم کو

بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۱۴﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا
اُنْ كے کرتوت کی سزا دے۔ جس نے نیک عمل کیا

فَلَنَفْسِهِ وَمَنْ اَسَاءَ فَعَلِيَهَا ثُمَّ اِلَىٰ رَبِّكُمْ
تو اپنے لیے (کیا)۔ اور جس نے برا عمل کیا تو اسی پر وبال ہے۔ پھر تمہارے رب کی طرف

تُرْجَعُونَ ﴿۱۵﴾ وَلَقَدْ اَتَيْنَا بَنِي اِسْرَآءِیْلَ
تم لوٹائے جاؤ گے۔ اور یقیناً ہم نے بنی اسرائیل کو

الْكِتَابَ وَ الْحُكْمَ وَ النَّبُوَّةَ وَ رَسَقْنَاهُمْ
کتاب دی اور حکومت اور نبوت دی اور ہم نے انہیں روزی دی عمدہ چیزوں

مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَ فَضَّلْنَاهُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿۱۶﴾ وَ اَتَيْنَاهُمْ
میں سے اور ہم نے انہیں تمام جہان والوں پر فضیلت دی۔ اور ہم نے اُن کو

بَيِّنَاتٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَمَا اخْتَلَفُوا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ
دین کے بارے میں گھلی گھلی دلیلیں دیں۔ پھر انہوں نے اختلاف نہیں کیا، مگر اس کے بعد کہ

مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۚ اِنَّ رَبَّكَ
اُن کے پاس علم آیا آپس کے ضد کی وجہ سے۔ یقیناً تیرا رب

يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِیْمَا كَانُوا فِیْهِ
اُن کے درمیان قیامت کے دن فیصلہ کرے گا اس میں جس میں وہ اختلاف

يَخْتَلِفُونَ ﴿۱۷﴾ ثُمَّ جَعَلْنَاكَ عَلَىٰ شَرِیْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ
کر رہے ہیں۔ پھر ہم نے آپ کو اس امر دین کی ایک شریعت پر رکھا ہے،

فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَاءَ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُونَ ﴿۱۸﴾
اس لیے آپ اس شریعت کا اتباع کیجیے اور اُن کی خواہشات کے پیچھے نہ چلے جو علم نہیں رکھتے۔

اِنَّهُمْ لَن یُّغْنُوا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَیْئًا
یقیناً یہ اللہ سے آپ کے کچھ بھی کام نہیں آ سکیں گے۔

وَ اِنَّ الظَّالِمِیْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِیَآءُ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِیُّ
اور یقیناً یہ ظالم لوگ اُن میں سے ایک دوسرے کے حمایتی ہیں۔ اور اللہ متقیوں کا

الْمُتَّقِیْنَ ﴿۱۹﴾ هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًی
حمایتی ہے۔ یہ قرآن لوگوں کے لیے بصیرتوں کا حامل ہے اور ہدایت

وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿۱۵﴾ أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ

اور رحمت ہے ایسی قوم کے لیے جو یقین رکھتی ہے۔ کیا اُن لوگوں نے جنہوں نے

اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ نَجْعَلَهُمْ كَالَّذِينَ

بُرائیاں کماٹی ہیں یہ گمان کر رکھا ہے کہ ہم انہیں اُن کی طرح بنائیں گے جو

أَمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۖ سَوَاءٌ مَّحْيَاهُمْ

ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ہیں؟ کہ اُن کی زندگی اور اُن کی موت

وَمَمَاتُهُمْ سَاءٌ مَا يَحْكُمُونَ ﴿۱۶﴾ وَخَلَقَ اللَّهُ

برابر ہو جائے؟ برا ہے جس کا وہ فیصلہ کر رہے ہیں۔ اور اللہ نے

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزَىٰ كُلُّ

آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا، اور اس لیے تاکہ ہر شخص کو

نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۱۷﴾ أَفَرَأَيْتَ

اُن کے عمل کا بدلہ دیا جائے اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ کیا پھر آپ نے اس شخص کو

مَنْ اتَّخَذَ إِلَهَهُ هَوَاهُ وَأَضَلَّهُ اللَّهُ عَلَىٰ عِلْمٍ

دیکھا جس نے اپنی خواہش کو اپنا معبود بنا لیا ہے، اور جسے اللہ نے علم کے باوجود گمراہ کر دیا ہے،

وَخَتَمَ عَلَىٰ سَمْعِهِ وَغُلِّقَ عَلَيْهِ وَجْهَهُ

اور جس کے کان اور دل پر اللہ نے مہر لگا دی ہے، اور جس کی آنکھوں پر پردہ

غَشَوْهُ ۖ فَمَنْ يَهْدِيهِ مِنْ بَعْدِ اللَّهِ ۚ

رکھ دیا ہے۔ پھر اس کو اللہ کے بعد کون ہدایت دے گا؟

أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿۱۸﴾ وَقَالُوا مَا هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا

کیا پھر تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟ اور انہوں نے کہا کہ یہ زندگی نہیں ہے مگر ہماری دنیوی

الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَا

زندگی کہ ہم مرتے ہیں اور ہم زندہ ہوتے ہیں اور ہمیں ہلاک نہیں کرتا

إِلَّا الدَّهْرُ ۚ وَمَا لَهُمْ بِذَلِكَ مِنْ عِلْمٍ إِنْ هُمْ

مگر زمانہ۔ اور اُن کے پاس اس کی کوئی دلیل نہیں۔ یہ صرف

إِلَّا يَظُنُّونَ ﴿۱۹﴾ وَإِذَا تُثْلَىٰ عَلَيْهِمْ أَيْتُنَا بِآيَةٍ

گمان کر رہے ہیں۔ اور جب اُن پر ہماری صاف صاف آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں

مَا كَانَ حُجَّتَهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا اغْتُوتُوا

تو اُن کی حجت نہیں ہوتی مگر یہ کہ وہ کہتے ہیں کہ تم ہمارے پاس ہمارے باپ

بِأَبَائِنَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۱۵﴾ قُلِ اللَّهُ

دادا کو لے آؤ اگر تم سچے ہو۔ آپ فرما دیجیے کہ اللہ ہی

يُحْيِيكُمْ ثُمَّ يُبْيِتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ إِلَى يَوْمِ

تمہیں زندہ رکھتا ہے، پھر تمہیں موت دے گا، پھر تمہیں قیامت کے دن اکٹھا

الْقِيَمَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ

کرے گا جس میں کوئی شک نہیں، لیکن اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۶﴾ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

جانتے نہیں۔ اور اللہ کے لیے آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہے۔

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُحْسِرُ الْبَاطِلُونَ ﴿۱۷﴾

اور جس دن قیامت قائم ہوگی اس دن باطل پرست خسارہ اٹھائیں گے۔

وَتَرَى كُلَّ أُمَّةٍ جَاشِيَةً كُلُّ أُمَّةٍ تُدْعَى

اور آپ دیکھو گے ہر امت کو گھٹنوں کے بل بیٹھی ہوئی۔ ہر امت اپنے نامہ اعمال کی طرف

إِلَى كِتَابِهَا الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۱۸﴾

بلائی جائے گی۔ (کہا جائے گا کہ) آج تمہیں تمہارے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا۔

هَذَا كِتَابُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ إِنَّا

یہ ہمارا دفتر ہے جو تمہارے خلاف ٹھیک بول رہا ہے۔ یقیناً ہم

كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۱۹﴾

لکھوا لیا کرتے تھے جو تم عمل کرتے تھے۔

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُدْخِلُهُمْ

پھر جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے تو اُن کو اُن کا رب

رَبُّهُمْ فِي رَحْمَتِهِ ۚ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ ﴿۲۰﴾

اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔ یہ کھلی کامیابی ہے۔

وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا أَفَلَمْ تَكُنْ آيَتِي تُتْلَىٰ

اور جنہوں نے کفر کیا تو (انہیں کہا جائے گا کہ) کیا میری آیتیں تم پر تلاوت نہیں

عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ﴿۳۱﴾
کی جاتی تھیں، پھر تم تکبر کرتے تھے اور تم مجرم قوم تھے؟

وَإِذَا قِيلَ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ
اور جب کہا جاتا ہے کہ یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت

لَا رَيْبَ فِيهَا قُلْتُمْ مَا نَدْرِي مَا السَّاعَةُ ۚ
میں کوئی شک نہیں، تو تم نے کہا کہ ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا چیز ہے؟

إِنْ تَنْظُرُونَ إِلَّا ظَنًّا وَمَا نَحْنُ بِمُتَّبِعِينَ ﴿۳۲﴾
ہم تو گمان کرتے ہیں تھوڑا سا اور ہمیں یقین نہیں۔

وَبَدَأَ لَهُمْ سَيِّئَاتِ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِمْ
اور اُن کے سامنے اُن کے اعمال کی برائی کھل جائے گی، اور اُن کو گھیر لے گا

مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۳۳﴾ وَقِيلَ الْيَوْمَ نَنْسِفُكُمْ
وہ عذاب جس کا وہ استہزاء کیا کرتے تھے۔ اور کہا جائے گا کہ آج ہم تمہیں بھلا دیں گے،

كَمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا وَمَا وَكُمُ النَّارُ
جس طرح تم نے اپنے اس دن کے ملنے کو بھلا رکھا تھا اور تمہارا ٹھکانا دوزخ ہے

وَمَا لَكُمْ مِّنْ تُصْرِينَ ﴿۳۴﴾ ذَلِكُمْ بِأَنكُمُ اتَّخَذْتُمْ
اور تمہارے لیے کوئی مددگار نہیں ہوگا۔ یہ اس وجہ سے کہ تم نے

آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا وَ عَزَّيْتُمْ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا
اللہ کی آیتوں کو مذاق بنایا اور تمہیں دنیوی زندگی نے دھوکے میں ڈالے رکھا۔

فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُونَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿۳۵﴾
پھر آج وہ وہاں سے نکالے نہیں جائیں گے اور نہ اُن سے معافی طلب کی جائے گی۔

فَلِلَّهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ
پھر اللہ ہی کے لیے تمام تعریفیں ہیں جو آسمانوں کا رب ہے اور زمین کا رب ہے، تمام جہانوں

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۶﴾ وَلَهُ الْكِبْرِيَاءُ فِي السَّمٰوٰتِ
کا رب ہے۔ اور اسی کے لیے بڑائی ہے آسمانوں میں

وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۳۷﴾
اور زمین میں۔ اور وہ اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

رُكُوعَاتُهَا ۴

(۲۶) سُورَةُ الْأَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ (۶۶)

آيَاتُهَا ۳۵

اور ۴ رکوع ہیں

سورة الاحقاف مکہ میں نازل ہوئی

اس میں ۳۵ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

حَمِّ ۝ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۝

حَم۔ اس کتاب کا اتارا جانا زبردست، حکمت والے اللہ کی طرف سے ہے۔

مَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا

ہم نے آسمانوں اور زمین اور اُن چیزوں کو جو اُن دونوں کے درمیان میں ہیں پیدا نہیں کیا

إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا

مگر مصلحت کے خاطر اور ایک مقرر کیے ہوئے وقت تک کے لیے۔ اور کافر لوگ

عَمَّا أَنْذَرُوا مُعْرِضُونَ ۝ قُلْ أَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ

جس سے اُن کو ڈرایا جاتا ہے اعراض کرتے ہیں۔ آپ فرما دیجیے بھلا بتلاؤ وہ جن کو تم پکارتے ہو

مِنْ دُونِ اللَّهِ أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ

اللہ کو چھوڑ کر مجھے دکھلاؤ کہ انہوں نے کونسی زمین پیدا کی

أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَوَاتِ ۚ إِيْتُونِي بِكِتَابٍ

یا اُن کی شراکت ہے آسمانوں میں؟ میرے سامنے اس قرآن سے پہلے

مِّنْ قَبْلِ هَذَا أَوْ أَثَرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝

کی کوئی کتاب لاؤ یا کوئی منقول علم لے آؤ اگر تم سچے ہو۔

وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ يَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ مَنْ

اور اس سے زیادہ گمراہ کون ہوگا جو اللہ کو چھوڑ کر پکارے اس کو

لَا يَسْتَجِيبُ لَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ وَهُمْ

جو قیامت کے دن تک اسے جواب نہیں دے سکتا۔ اور وہ ان کے

عَنْ دُعَائِهِمْ غَفُلُونَ ۝ وَإِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوا لَهُمْ

پکارنے سے بھی بے خبر ہیں۔ اور جب لوگوں کا حشر ہوگا تو یہ اُن کے دشمن

أَعْدَاءٌ وَكَانُوا بِعِبَادَتِهِمْ كَافِرِينَ ۝ وَإِذَا تُتْلَىٰ

بن جائیں گے اور اُن کی عبادت کا بھی انکار کریں گے۔ اور جب اُن پر

عَلَيْهِمْ اٰیٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ
ہماری صاف صاف آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں تو کافر لوگ حق کے متعلق جب حق اُن کے

لَنَا جَآءَهُمْ ۚ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۱۰۱ اَمْ يَقُوْلُوْنَ
پاس آیا کہتے ہیں کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔ کیا یہ کہتے ہیں کہ

اِفْتَرٰهُ ۚ قُلْ اِنْ اِفْتَرَيْتُهُ فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِىْ
اس نبی نے اس کو گھڑ لیا ہے؟ آپ فرما دیجیے کہ اگر میں نے اس کو گھڑ لیا ہے تو تم اللہ کے مقابلہ میں میرے

مِّنَ اللّٰهِ شَيْْءًا ۚ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِيضُوْنَ فِيْهِ ۚ كَفٰى بِهٖ
کچھ بھی کام نہیں آسکو گے۔ اللہ خوب جانتا ہے جس میں تم لگے رہتے ہو۔ اللہ کی شہادت

شَهِيدًا ۚ بَيْنٰى وَبَيْنَكُمْ ۚ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝۱۰۲
میرے اور تمہارے درمیان کافی ہے۔ اور وہ بہت زیادہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَا اَدْرِىْ
آپ فرما دیجیے کہ میں رسولوں میں سے کوئی نیا نہیں آیا، اور مجھے کیا خبر کہ

مَا يَفْعَلُ بٰى وَلَا بِكُمْ ۚ اِنْ اَتَّبِعْ اِلَّا مَا يُوْحٰى
میرے ساتھ اور تمہارے ساتھ کیا کیا جائے گا؟ میں تو صرف اسی کا اتباع کرتا ہوں جو میری طرف

اِلٰى وَمَا اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۱۰۳ قُلْ اَرَاَيْتُمْ
وحی کیا جا رہا ہے اور میں صرف صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ آپ فرما دیجیے تلاؤ

اِنْ كَانَ مِنَ عِنْدِ اللّٰهِ وَكَفَرْتُمْ بِهٖ وَشَهِدَ شَٰهَدٌ
اگر یہ قرآن اللہ کی طرف سے ہو اور تم نے اس کے ساتھ کفر کیا اور بنی اسرائیل میں

مِّنْۢ بَنِيۤ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى مِثْلِهٖ فَاَمَنَ
سے ایک گواہ نے گواہی دی اسی جیسی کتاب کی، پھر وہ ایمان لے آیا،

وَاسْتَكْبَرْتُمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظَّٰلِمِيْنَ ۝۱۰۴
اور تم تکبر کرتے رہے۔ یقیناً اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتے۔

وَقَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ خَيْرًا
اور کافروں نے ایمان والوں کے متعلق کہا کہ اگر یہ دین بہتر ہوتا

مَا سَبَقُوْنَا اِلَيْهِ ۚ وَاِذْ لَمْ يَهْتَدُوْا بِهٖ فَسَيَقُوْلُوْنَ
تو یہ اس کی طرف ہم سے سبقت نہ کرتے۔ اور جب انہوں نے اس کے ذریعہ سے ہدایت نہ پائی تو اب یہ کہیں گے

هَذَا إِفْكٌ قَدِيمٌ ۝ وَمِنْ قَبْلِهِ كُتِبَ مُوسَىٰ
کہ یہ تو پرانا جھوٹ ہے۔ حالانکہ اس سے پہلے موسیٰ (علیہ السلام) کی کتاب

إِمَامًا وَ رَحْمَةً ۖ وَ هَذَا كِتَابٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا
رہنما اور رحمت تھی۔ اور یہ کتاب ہے جو تصدیق کرنے والی ہے، عربی

عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِينَ ظَلَمُوا ۖ وَ بُشْرَىٰ لِلْمُحْسِنِينَ ۝
زبان والی ہے تاکہ وہ ظالموں کو ڈرائے اور احسان کرنے والوں کے لیے بشارت ہو۔

إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا فَلَا خَوْفٌ
بے شک جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے، پھر وہ سچے رہے تو اُن پر نہ خوف

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ
ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ یہ جنتی ہیں،

خَالِدِينَ فِيهَا ۖ جَزَاءٌ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝
اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اُن اعمال کے بدلہ کے طور پر جو وہ کرتے تھے۔

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا ۚ حَمَلَتْهُ
اور ہم نے انسان کو حکم دیا اس کے والدین کے ساتھ بھلائی کرنے کا۔ اس کی ماں نے اس کو پیٹ میں

أُمُّهُ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا ۚ وَحَمَلُهُ وَفِطْلُهُ
اٹھایا تکلیف سے اور اس کو جنت تکلیف سے۔ اور اس کا پیٹ میں رہنا اور اس کا دودھ چھڑانا

ثَلَاثُونَ شَهْرًا ۚ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ اَشُدَّهُ وَ بَلَغَ اَرْبَعِينَ
تیس مہینوں میں ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ جب وہ اپنی جوانی کو پہنچ جاتا ہے اور چالیس سال کی عمر

سَنَةً ۚ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِي اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ
کو پہنچتا ہے، تو کہتا ہے کہ اے میرے رب! تو مجھے اس کی توفیق دے کہ میں تیری نعمت کا شکر ادا کروں

الَّتِي اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ ۚ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا
جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کی اور اس کی کہ میں نیک عمل کروں

تَرْتَضُهُ ۚ وَ اَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي ۚ اِنِّي تَبَتُّ
جو تو پسند کرے، اور تو میرے لیے میری اولاد میں صلاح (و تقویٰ) رکھ دے۔ یقیناً میں تیری طرف توبہ

إِلَيْكَ ۚ وَاِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝ اُولَٰئِكَ الَّذِينَ
کرتا ہوں اور میں مسلمانوں میں سے ہوں۔ یہی لوگ ہیں کہ جن سے

تَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَنَتَجَاوَزُ	ہم اُن کے نیک عمل قبول کرتے ہیں اور ہم اُن کی خطاؤں سے درگزر
عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ فِي أَصْحَابِ الْجَنَّةِ وَعَدَ الصِّدْقِ الَّذِي	کرتے ہیں، وہ جنتیوں میں ہوں گے۔ اس سچے وعدہ کی بناء پر جو
كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿۱۷﴾ وَالَّذِي قَالَ لِوَالِدَيْهِ أُفٍّ لَّكُمَا	اُن سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ اور جس نے اپنے والدین سے کہا کہ اُف ہے تم پر،
اتَّعِدْنِي أَنْ أُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُونُ مِنْ قَبْلِي	کیا تم مجھے ڈراتے ہو اس سے کہ میں قبر سے نکالا جاؤں گا حالانکہ مجھ سے پہلے امتیں گزر چکی ہیں؟
وَهُمَا يَسْتَغِيثَنَّ اللَّهُ وَيَلْكَ أَمِنْ ۖ إِنَّ وَعْدَ	اور وہ دونوں اللہ سے فریاد کر رہے ہیں کہ تیرا ناس ہو! تو ایمان لے آ۔ یقیناً اللہ کا
اللَّهُ حَقٌّ ۖ فَيَقُولُ مَا هَذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿۱۸﴾	وعدہ سچا ہے، پھر بھی وہ کہتا ہے کہ یہ تو محض پہلے لوگوں کے افسانے ہیں۔
أُولَئِكَ الَّذِينَ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمِّ قَدْ خَلَتْ	یہی لوگ ہیں جن پر عذاب کا قول ثابت ہو چکا بشمول اُن امتوں کے جو جنات
مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ إِنَّهُمْ كَانُوا	اور انسانوں کی اُن سے پہلے گزر چکی ہیں، کہ یقیناً یہ خسارہ
خَسِرِينَ ﴿۱۹﴾ وَلِكُلِّ دَرَجَةٍ مِمَّا عَمِلُوا وَلِيُوفيَهُمْ	والے ہیں۔ اور سب کے درجات اُن کے اعمال کے مطابق ہیں۔ اور تاکہ اللہ
أَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۲۰﴾ وَيَوْمَ يُعْرَضُ	اُن کو اُن کے اعمال کا بدلہ پورا پورا دے اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اور جس دن کافروں
الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ أَذْهَبَتْكُمْ طَبِيبَتُكُمْ	کو آگ پر پیش کیا جائے گا، (کہا جائے گا) کہ تم نے اپنے مزے اڑا لیے
فِي حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا فَالْيَوْمَ تُجْرَوْنَ	اپنی دنیوی زندگی میں اور تم نے اس سے فائدہ اٹھا لیا۔ تو آج تمہیں سزا دی جائے گی
عَذَابِ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْكِبُونَ فِي	ذلت کے عذاب کی اس وجہ سے کہ تم زمین میں

الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُونَ ۝ وَاذْكُرْ

ناحق تکبر کرتے تھے اور اس وجہ سے کہ تم نافرمان تھے۔ اور تم یاد کرو

أَخَا عَادٍ ۖ إِذْ أَنْذَرَ قَوْمَهُ بِالْأَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتْ

قوم عاد کے بھائی کو۔ جب کہ انہوں نے اپنی قوم کو ڈرایا احقاف میں اور اُن سے پہلے

النُّذْرُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ أَلَّا تَعْبُدُوا

اور اُن کے بعد بھی ڈرانے والے گذر چکے ہیں کہ عبادت مت کرو

إِلَّا اللَّهَ ۖ إِنَّيْ أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝

مگر اللہ ہی کی۔ یقیناً مجھے تم پر ایک بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے۔

قَالُوا أَجِئْنَا لِنَتَّفِكَا عَنْ الْهِتَنَاءِ فَأَتَيْنَا بِمَا تَعِدُنَا

تو انہوں نے کہا کیا ہمارے پاس تم اس لیے آئے ہوتا کہ ہمیں ہمارے معبودوں سے ہٹا دو؟ تو لے آؤ وہ عذاب جس سے تم

إِنْ كُنْتُمْ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ قَالَ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ

ہمیں ڈرا رہے ہو اگر تم سچوں میں سے ہو۔ نبی نے کہا کہ علم تو صرف اللہ ہی کے

اللَّهِ ۖ وَأُبَلِّغُكُمْ مَا أُرْسِلْتُ بِهِ وَلَكِنِّي أَرَأَيْكُمْ قَوْمًا

پاس ہے۔ اور میں تمہیں وہی پہنچاتا ہوں جسے دے کر میں بھیجا گیا ہوں، لیکن میں تمہیں ایسی قوم دیکھ رہا ہوں

تَجْهَلُونَ ۝ فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُسْتَقْبِلَ أَوْدِيَّتِهِمْ

جو جہالت کرتی ہو۔ پھر جب انہوں نے وہ عذاب دیکھا کہ بادل ہے جو اُن کی وادیوں کی طرف آرہا ہے

قَالُوا هَذَا عَارِضٌ مُمْطَرٌ نَا ۖ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهِ

تو بولے یہ بادل ہے جو ہم پر بارش برسائے گا۔ (کہا گیا) بلکہ یہ وہ عذاب ہے جس کو تم جلدی طلب کر رہے تھے۔

رِيحٌ فِيهَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ تَذَمَّرُ كُلُّ شَيْءٍ بِأَمْرِ

یہ ایک طوفانی ہوا ہے جس میں دردناک عذاب ہے۔ جو ہر چیز کو اپنے رب کے حکم سے ملیا میٹ

رَبِّهَا فَاصْبَحُوا لَا يُرَى إِلَّا مَسْكِنُهُمْ ۖ كَذَلِكَ نَجْزِي

کردے گی، اب وہ ایسے ہو گئے کہ اُن کے رہنے کے مکانات کے سوا کچھ بھی دکھائی نہیں دیتا۔ اسی طرح ہم

الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ۝ وَلَقَدْ مَكَّنَّهُمْ فِيْمَا

مجرم لوگوں کو سزا دیتے ہیں۔ اور ہم نے اُن کو وہ قدرت دی تھی جو ہم

إِنْ مَكَّنَّاكُمْ فِيهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَأَبْصَارًا وَ

نے تمہیں نہیں دی، اور ہم نے اُن کے لیے کان اور آنکھیں اور دل

أَفِدَّةً ۖ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَا أَبْصَارُهُمْ
بنائے تھے۔ پھر اُن کے کان اور اُن کی آنکھیں اور اُن کے دل

وَلَا أَفِدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ إِذْ كَانُوا يَمْجِدُونَ ۚ بِأَلِيت
کچھ بھی کام نہ آئے، اس لیے کہ وہ اللہ کی آیات کا انکار

اللَّهُ وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۚ وَلَقَدْ
کرتے تھے، اور اُن کو گھیر لیا اس عذاب نے جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔ یقیناً

أَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرَىٰ وَصَرَّفْنَا الْآلِيت
ہم نے ہلاک کیا اُن بستیوں کو جو تمہارے ارد گرد ہیں اور ہم نے نشانیوں کو پھیر پھیر کر بیان کیا

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۚ فَلَوْلَا نَصْرُهُمُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا
تاکہ وہ رجوع کریں۔ تو جن کو اُن لوگوں نے اللہ کے سوا تقرب کے لیے

مِن دُونِ اللَّهِ قُرْبَانًا آلِهَةً ۚ بَلْ ضَلُّوا عَنْهُمْ ۚ
معبود بنا رکھا تھا، انہوں نے اُن کی مدد کیوں نہیں کی؟ بلکہ وہ اُن سے کھو گئے۔

وَذَٰلِكَ أَفْكُهُمْ وَمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۚ
اور یہ اُن کا جھوٹ تھا اور اُن کی گھڑی ہوئی باتیں تھیں۔

وَإِذْ صَرَّفْنَا إِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ ۚ
اور جب کہ ہم نے آپ کی طرف کئی ایک جنات کو متوجہ کیا کہ قرآن سنیں۔

فَلَمَّا حَضَرُوهُ قَالُوا أَنصِتُوا ۚ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا
پھر جب وہ لوگ قرآن کے پاس آ پہنچے تو کہنے لگے کہ چپ رہو۔ پھر جب قراءت ختم ہو گئی تو وہ اپنی

إِلَىٰ قَوْمِهِمْ مُنْذِرِينَ ۚ قَالُوا يَقَوْمُنَا إِنَّا سَمِعْنَا
قوم کی طرف ڈرانے کے لیے واپس آئے۔ کہنے لگے اے ہماری قوم! ہم نے ایک کتاب

كِتَابًا أَنْزَلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَىٰ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ
سنی ہے جو موسیٰ (علیہ السلام) کے بعد اتاری گئی ہے، جو سچا بتلانے والی ہے اُن کتابوں کو

يَدِيهِ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ وَإِلَى طَرِيقٍ مُّسْتَقِيمٍ ۚ
جو اس سے پہلے تھیں جو حق کی طرف اور سیدھے راستہ کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔

يَقَوْمُنَا أَجِيبُوا دَاعِيَ اللَّهِ وَآمِنُوا بِهِ يَغْفِرَ لَكُمْ
اے ہماری قوم! تم اللہ کے داعی کا کہنا مان لو اور اس پر ایمان لے آؤ، اللہ تمہارے لیے تمہارے گناہ

مَنْ ذُنُوبَكُمْ وَيُجْزَكُم مِّنْ عَذَابِ إِلِيمِ ﴿۳۱﴾

بخش دے گا اور تمہیں دردناک عذاب سے بچا لے گا۔

وَمَنْ لَا يُجِبْ دَاعِيَ اللَّهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْأَرْضِ

جو اللہ کے داعی کی بات نہیں مانے گا، تو وہ زمین میں (بھاگ کر) اللہ کو تھکا نہیں سکے گا

وَلَيْسَ لَهُ مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءُ ۖ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ

اور اس کے لیے اللہ کے سوا کوئی حمایتی بھی نہیں ہوں گے۔ یہی لوگ کھلی گمراہی

مُبِينٍ ﴿۳۲﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

میں ہیں۔ کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ اللہ جس نے آسمان اور زمین پیدا

وَالْأَرْضِ وَلَمْ يَغَيِّ يَخْلُقْهُنَّ بِقَدْرِ عَلَىٰ

کیے اور وہ اُن کے پیدا کرنے کی وجہ سے تھکا نہیں، وہ اس پر قادر ہے کہ مردوں

أَنْ يُغَيِّ الْمَوْتَىٰ ۖ بَلَىٰ إِنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۳۳﴾

کو زندہ کرے۔ کیوں نہیں! یقیناً وہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ ۗ أَلَيْسَ

اور جس دن کافروں کو آگ پر پیش کیا جائے گا۔ (کہا جائے گا) کیا

هٰذَا بِالْحَقِّ ۖ قَالُوا بَلَىٰ وَرَبِّنَا ۖ قَالَ فَذُوقُوا

یہ سچ نہیں ہے؟ تو وہ بولیں گے کیوں نہیں! ہمارے رب کی قسم! اللہ فرمائیں گے کہ پھر تم عذاب

الْعَذَابِ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿۳۴﴾ فَاصْبِرْ

چکھو اس وجہ سے کہ تم کفر کرتے تھے۔ پھر آپ صبر کیجیے جیسا کہ

كَمَا صَبَرَ أُولُو الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ

پیغمبروں میں سے اولوالعزم پیغمبروں نے صبر کیا اور اُن کے لیے آپ جلدی

لَهُمْ ۖ كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوعَدُونَ ۚ

نہ کیجیے۔ جس دن وہ دیکھیں گے وہ عذاب جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے (تو وہ سمجھیں

لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ۚ بَلَّغْ ۚ

گے) کہ وہ ٹھہرے نہیں مگر دن کی ایک گھڑی۔ یہ (قرآن) پہنچا دینا ہے۔

فَهَلْ يُهْلِكُ إِلَّا الْقَوْمَ الْفَاسِقُونَ ﴿۳۵﴾

اب صرف نافرمان ہی ہلاک ہوں گے۔

آيَاتُهَا ۳۸

(۳۷) سُورَةُ مُحَمَّدٍ مَكِّيَّةٌ (۹۵)

رُكُوعَاتُهَا ۴

اس میں ۳۸ آیتیں ہیں

سورة محمد مینہ میں نازل ہوئی

اور ۴ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ أَضَلَّ

جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کے راستہ سے روکا اللہ نے اُن کے

أَعْمَالُهُمْ ۝ وَالَّذِينَ 'أَمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَمَنُوا

عمل کا عدم کر دیے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور ایمان لائے

بِمَا نُزِّلَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ ۚ كَفَرَ عَنْهُمْ

اس پر جو محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اُن کے رب کی طرف سے اتارا گیا ہے اور وہ حق ہے، تو اللہ نے اُن سے اُن کی

سَيِّئَاتِهِمْ وَأَصْلَحَ بِاللَّهِمْ ﴿٢﴾ ذَلِكَ بِأَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

برائیاں دور کر دیں، اور اُن کے حال کی اصلاح کر دی۔ یہ اس وجہ سے کہ جنہوں نے کفر کیا

اتَّبِعُوا الْبَاطِلَ وَأَنْ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّبِعُوا الْحَقَّ

وہ باطل کے پیچھے چلے ہیں اور یہ کہ جو ایمان لائے ہیں انہوں نے اس حق کی پیروی کی ہے جو اُن کے

مِنْ رَبِّهِمْ ۖ كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ لِلنَّاسِ أَمْثَالَهُمْ ﴿٥﴾

رب کی طرف سے ہے۔ اسی طرح اللہ انسانوں کے لیے اُن کی مثالیں بیان کرتے ہیں۔

فَإِذَا لَقِيتُمْ الَّذِينَ كَفَرُوا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ۖ حَتَّىٰ

پھر جب تم کافروں سے ملو تو اُن کی گردنیں مارو۔ یہاں تک کہ

إِذَا أَتَيْنَاهُم بِمُؤْمِنٍ مُّسْلِمٍ فَوَيْلٌ لِلْكَافِرِينَ

جب تم اُن کا خون بہا چکو، تو مضبوط باندھ لو۔ پھر یا تو (قیدیوں کو) اس کے بعد احسان کر کے (چھوڑ دینا ہے)،

وَأِمَّا فِدَاءٌ حَتَّى تَضَعَ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَا ^{ثُمَّ} ذَٰلِكَ

یہ تو ہوا۔

وَلَوْ يَشَاءُ اللَّهُ لَآتَتْصَر مِنْهُمْ ۚ وَلَكِنْ لِيَبْلُوَ بَعْضَكُمْ

اور اگر اللہ چاہتا تو اُن سے انتقام لیتا، لیکن اس لیے تاکہ تم میں سے ایک کو دوسرے کے

بِبَعْضٍ ۖ وَالَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَلَنْ

ذریعہ اللہ آزمائے۔ اور وہ جو قتل کیے گئے اللہ کے راستہ میں اُن کے

يُضِلْ أَعْمَالَهُمْ ۝ سَيَهْدِيهِمْ وَيُصْلِحْ بَالَهُمْ ۝
اعمال اللہ ہرگز کالعدم نہیں کرے گا۔ جلد ہی اُن کی رہنمائی کرے گا اور اُن کے حال کی اصلاح کرے گا۔

وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَفَهَا لَهُمْ ۝ يَأْيِيهَا الَّذِينَ
اور اُن کو جنت میں داخل کرے گا جس کا اُن کے سامنے اللہ نے تعارف کرا دیا ہے۔ اے ایمان

أَمَنُوا إِن تَنْصُرُوا اللَّهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ ۝
والو! اگر تم اللہ کی نصرت کرو گے تو وہ تمہاری نصرت کرے گا اور تمہارے قدم جما دے گا۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا فَتَعَسَا لَهُمْ وَأَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ ۝
اور جو کافر ہیں تو اُن کے لیے بربادی ہے اور اللہ نے اُن کے عمل جط کر دیے ہیں۔

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَرِهُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ۝
یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے ناپسند کیا جو اللہ نے اتارا، پھر اللہ نے اُن کے اعمال کالعدم کر دیے۔

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
کیا پھر وہ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ دیکھتے کہ اُن لوگوں کا انجام کیسا ہوا

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ دَمَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلِلْكَافِرِينَ
جو اُن سے پہلے تھے؟ جن کو اللہ نے ملیامیٹ کر دیا اور کافروں کے لیے اُن کی

أَمْثَالُهُمْ ۝ ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ مَوْلَى الَّذِينَ آمَنُوا
مثالیں ہیں۔ یہ اس وجہ سے کہ اللہ ایمان والوں کا کارساز ہے

وَ أَنَّ الْكَافِرِينَ لَا مَوْلَى لَهُمْ ۝ إِنَّ اللَّهَ يَدْخُلُ الَّذِينَ
اور جو کافر ہیں اُن کا کوئی کارساز نہیں۔ یقیناً اللہ اُن لوگوں کو جو ایمان

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَدَّتْ تَجَرُّي مِنْ تَحْتِهَا
لائے اور نیک عمل کرتے رہے اُن کو ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے سے نہریں بہتی

الْأَنْهَارُ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَتَمَتَّعُونَ وَيَأْكُلُونَ
ہوں گی۔ اور جو کافر ہیں وہ مزے کر رہے ہیں اور کھاتے ہیں جیسا کہ

كَمَا تَأْكُلُ الْأَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَهُمْ ۝ وَكَأَيِّنْ
چوپائے کھاتے ہیں، حالانکہ آگ اُن کا ٹھکانا ہے۔ اور کتنی بستیاں

مِنْ قَرْيَةٍ هِيَ أَشَدُّ قُوَّةً مِنْ قَرْيَتِكَ الَّتِي أَخْرَجَتْكَ ۖ
تھیں جو تمہاری اس بستی سے جس نے آپ کو نکالا اس سے زیادہ قوت والی تھیں؟

أَهْلَكْنَهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ۝ أَفَمَنْ كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ

اُن کو ہم نے ہلاک کیا، پھر اُن کا کوئی مددگار بھی نہیں ہوا۔ کیا وہ شخص جو اپنے رب کی طرف سے روشن راستہ پر ہے

مَنْ رَبِّهِ كَمَنْ زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ۝

اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جس کے لیے اس کی بد عملی مزین کی گئی اور جو اپنی خواہشات کے پیچھے چلتے ہیں۔

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعدَ الْمُتَّقُونَ ۖ فِيهَا أَنْهَارٌ

اس جنت کا حال جس کا متقیوں سے وعدہ کیا گیا، یہ ہے کہ اس میں نہریں ہیں

مِنْ مَّاءٍ غَيْرِ آسِنٍ ۖ وَأَنْهَارٌ مِنْ لَبَنٍ لَمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ ۖ

پانی کی جو بدبودار نہیں۔ اور نہریں ہیں دودھ کی جس کا مزہ بدلا نہیں۔

وَأَنْهَارٌ مِنْ خَمْرٍ لَذَّةٍ لِلشَّارِبِينَ ۖ وَأَنْهَارٌ

اور نہریں ہیں شراب کی جو پینے والوں کے لیے لذیذ ہے۔ اور نہریں ہیں

مِنْ عَسَلٍ مُصَفًّى ۖ وَلَهُمْ فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ

ستھرے شہد کی۔ اور اُن کے لیے اُن میں ہر قسم کے میوے ہیں

وَمَغْفِرَةٌ ۖ مَنْ رَبِّهِمْ ۖ كَمَنْ خَالِدٌ فِي النَّارِ

اور اُن کے رب کی طرف سے مغفرت ہے۔ کیا یہ شخص اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو آگ میں ہمیشہ رہے گا

وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ ۝

اور جنہیں گرم پانی پلایا جائے گا، پھر وہ پانی اُن کی انتڑیاں کاٹ دے گا؟ اور اُن میں سے کچھ وہ ہیں

يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ ۖ حَتَّىٰ إِذَا خَرَجُوا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوا

جو آپ کی طرف کان لگاتے ہیں۔ یہاں تک کہ جب وہ آپ کے پاس سے نکلتے ہیں تو اُن

لِلَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ أَفَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ

سے کہتے ہیں جن کو علم دیا گیا کہ پیغمبر نے ابھی کیا کہا؟ یہ وہ ہیں کہ جن

طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ۝

کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے اور یہ لوگ اپنی خواہشات کے پیچھے چلے ہیں۔

وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَآتَاهُمْ تَقْوَاهُمْ ۝

اور جو ہدایت پر ہیں اللہ نے اُن کو مزید ہدایت دی ہے اور اُن کو اُن کا تقویٰ عطا کیا ہے۔

فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۖ

وہ منتظر نہیں ہیں مگر قیامت کے کہ اُن کے پاس اچانک آ جائے۔

فَقَدْ جَاءَ أَشْرَاطُهَا ۖ فَأَنَّى لَهُمْ إِذَا جَاءَ تُبَهُمُ
تو اس کی علامتیں تو آ ہی چکی ہیں۔ پھر اُن کے لیے اپنی نصیحت حاصل کرنے کا وقت کہاں رہے گا جب

ذِكْرُهُمْ ﴿۱۸﴾ فَأَعْلَمُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاسْتَغْفِرُ
قیامت اُن کے پاس آ پہنچے گی؟ تو آپ یقین رکھئے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور آپ اپنے اور

لِذَنبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ
مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کے گناہ کے لیے استغفار کیجیے۔ اور اللہ تمہارے

مُتَقَلِّبُكُمْ وَ مَثُوبُكُمْ ﴿۱۹﴾ وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا
چلنے پھرنے اور رہنے سہنے کی خبر رکھتا ہے۔ اور ایمان والے کہتے ہیں کہ

لَوْلَا نَزَّلَتْ سُورَةٌ ۚ فَإِذَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ فَتُحْكَمُ
کوئی سورت کیوں نہیں اتاری جاتی؟ پھر جب کوئی محکم سورت اتاری جاتی ہے

وَذُكِرَ فِيهَا الْقِتَالُ ۖ رَأَيْتَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ
اور اس میں قتال کا ذکر ہوتا ہے، تو آپ دیکھو گے اُن لوگوں کو جن کے دلوں میں

مَرَضٌ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ
بیماری ہے کہ وہ آپ کی طرف دیکھتے ہیں اس شخص کے دیکھنے کی طرح کہ جس پر موت کی غشی

مِنَ الْمَوْتِ ۗ فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ ﴿۲۰﴾ طَاعَةٌ وَقَوْلٌ مَّعْرُوفٌ ۚ
طاری ہو۔ تو اُن کے لیے ہلاکت ہے۔ اُن کی طاعت اور بات چیت معلوم ہے۔

فَإِذَا عَزَمَ الْأَمْرُ فَلَوْ صَدَقُوا اللَّهَ لَكَانَ خَيْرًا
پھر جب معاملہ پختہ ہو جائے، پھر اگر یہ اللہ کے ساتھ سچے رہیں تو یہ اُن کے لیے

لَهُمْ ﴿۲۱﴾ فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا
بہتر ہے۔ تم سے توقع یہ ہے کہ اگر تم حاکم بن جاؤ تو ملک میں

فِي الْأَرْضِ وَتَقَطَّعُوا أَرْحَامَكُمْ ﴿۲۲﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ
فساد برپا کرو اور قطع رحمی کرو۔ یہی لوگ ہیں

لَعَنَهُمُ اللَّهُ فَاصْمَهُمْ وَأَعْمَىٰ أَبْصَارَهُمْ ﴿۲۳﴾
جن پر اللہ نے لعنت فرمائی ہے، پھر اُن کو بہرا کر دیا ہے اور اُن کی آنکھوں کو اندھا کر دیا ہے۔

أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَىٰ قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا ﴿۲۴﴾
کیا پھر وہ قرآن میں تدبر نہیں کرتے یا اُن کے دلوں پر تالے پڑے ہوئے ہیں؟ یقیناً

الَّذِينَ ارْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ
جو لوگ پشت پھیر کر ہٹ گئے اس کے بعد کہ اُن کے سامنے ہدایت

لَهُمُ الْهُدَىٰ ۖ الشَّيْطَانُ سَوَّلَ لَهُمْ وَأَمْلَىٰ لَهُمْ ﴿۱۵﴾
واضح ہو چکی تھی، شیطان نے یہ کام اُن کے لیے مزین کیا اور اُن کو مہلت دکھائی۔

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لِلَّذِينَ كَرِهُوا مَا نَزَّلَ اللَّهُ
یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے کہا اُن لوگوں سے جو ناپسند کرتے ہیں اس قرآن کو جو اللہ نے اتارا ہے

سَنُطِيعُكَ فِي بَعْضِ الْأَمْرِ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِسْرَارَهُمْ ﴿۱۶﴾
کہ مستقبل میں ہم بعض امور میں تمہاری بات مانیں گے۔ حالانکہ اللہ جانتا ہے اُن کی چپکے سے کہی ہوئی بات کو۔

فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ
پھر کیا حال ہوگا جب کہ فرشتے اُن کی جان نکال رہے ہوں گے، مار رہے ہوں گے اُن کے چہروں پر

وَأَدْبَارَهُمْ ﴿۱۷﴾ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ اتَّبَعُوا مَا اسْتَحْظَ اللَّهُ
اور اُن کی پیٹھوں پر؟ یہ عذاب اس وجہ سے کہ انہوں نے اللہ کو ناراض کرنے والی چیزوں کو اپنایا

وَكَرِهُوا رِضْوَانَهُ فَاحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ﴿۱۸﴾ أَمْ حَسِبَ
اور اس کی خوشنودی کو ناپسند کیا، پھر اللہ نے اُن کے اعمال جط کر دیے۔ کیا وہ لوگ

الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ أَن لَّنْ يُخْرِجَ اللَّهُ
جن کے دلوں میں مرض ہے انہوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ اللہ اُن کا کینہ ہرگز نہیں نکالے گا

أَضْغَانَهُمْ ﴿۱۹﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَأَرَيْنَاكُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ
(یعنی ظاہر نہیں کرے گا)؟ اور اگر ہم چاہیں تو آپ کو ہم وہ منافقین دکھا دیں، پھر آپ اُن کو پہچان لیں

بِسِيمَتِهِمْ ۖ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِي لَحْنِ الْقَوْلِ ۗ وَاللَّهُ
اُن کی علامت سے۔ اور آپ اُن کو بات کے لہجہ میں ضرور پہچان لو گے۔ اور اللہ کو

يَعْلَمُ أَعْمَالَكُمْ ﴿۲۰﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتَّىٰ نَعْلَمَ الْمُجْهِدِينَ
تمہارے اعمال کا علم ہے۔ اور ہم تمہیں ضرور آزمائیں گے تاکہ ہم تم میں سے جہاد کرنے

مِنْكُمْ وَالصَّابِرِينَ ۖ وَنَبْلُوا أَخْبَارَكُمْ ﴿۲۱﴾
والوں اور صبر کرنے والوں کو معلوم کر لیں، اور تاکہ تمہارے اندورنی حال کو آزمائیں۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَشَاقُّوا
یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کے راستہ سے روکا اور رسول

الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَىٰ
کی مخالفت کی اس کے بعد کہ اُن کے لیے حق واضح ہو گیا

لَنْ يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا ۖ وَسَيُحِطُ أَعْمَالُهُمْ ﴿٣٦﴾ يَا أَيُّهَا
وہ اللہ کو ذرا بھی ضرر ہرگز نہیں پہنچا سکیں گے۔ اور عنقریب اللہ اُن کے اعمال ضبط کر دے گا۔ اے

الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ
ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو

وَلَا تَبْطُلُوا أَعْمَالَكُمْ ﴿٣٧﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا
اور اپنے عمل باطل مت کرو۔ یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور اللہ

عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ مَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَغْفِرَ
کے راستہ سے روکا، پھر وہ مر گئے اس حال میں کہ وہ کافر تھے تو اللہ اُن کی ہرگز

اللَّهُ لَهُمْ ﴿٣٨﴾ فَلَا تَهِنُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلَامِ ۖ وَأَنْتُمْ
مغفرت نہیں کرے گا۔ پھر تم کمزور مت بنو اور تم صلح کی طرف مت بلاؤ۔ اور تم ہی

الْأَعْلَوْنَ ۖ وَاللَّهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَتْرَكَكُمْ أَعْمَالَكُمْ ﴿٣٩﴾
غالب رہو گے۔ اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور تمہارے عمل کم بھی نہیں کرے گا۔

إِنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهُوَ ۖ وَإِنْ تُؤْمِنُوا
دنوی زندگی تو محض کھیل اور تماشہ ہے۔ اور اگر تم ایمان لاؤ گے

وَتَتَّقُوا يُؤْتِكُمْ أَجُورَكُمْ وَلَا يَسْأَلْكُمْ أَمْوَالَكُمْ ﴿٤٠﴾
اور متقی بنو گے تو اللہ تمہیں تمہارا اجر دے گا اور تم سے تمہارے مال نہیں مانگے گا۔

إِنْ يَسْأَلْكُمْوهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخُلُوا وَيُخْرِجْ
اگر وہ تم سے مال کا سوال کرے، پھر وہ تم سے اصرار سے سوال کرے، تو تم بخل کرنے لگو اور وہ تمہارے

أَصْغَانَكُمْ ﴿٤١﴾ هَآؤُلَآءِ تَدْعُونَ لِتُنْفِقُوا
کینے کھول کر رہے۔ سنو! تم وہ لوگ ہو کہ تمہیں بلایا جاتا ہے تاکہ اللہ کے راستہ میں

فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ فَمِنْكُمْ مَنْ يَبْخُلُ ۚ وَمَنْ يَبْخُلْ فَإِنَّمَا
تم خرچ کرو۔ پھر تم میں سے بعض بخل کرتے ہیں۔ اور جو بھی بخل کرے گا تو صرف

يَبْخُلُ عَنْ نَفْسِهِ ۗ وَاللَّهُ الْغَنِيُّ وَأَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ ۚ
اپنے آپ سے بخل کرے گا۔ اور اللہ بے نیاز ہے اور تم محتاج ہو۔

وَإِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۖ ثُمَّ

اور اگر تم اعراض کرو گے تو اللہ تمہارے علاوہ قوم کو بدلہ میں لے آئے گا، پھر

لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُمْ ﴿۲۸﴾

وہ تم جیسے نہیں ہوں گے۔

رُكُوعَاتُهَا ۴

(۲۸) سُورَةُ الْفَتْحِ مَكِّيَّةٌ (۱۱۱)

آيَاتُهَا ۲۹

اور ۴ رکوع ہیں

سورة الفتح مدینہ میں نازل ہوئی

اس میں ۲۹ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ۝ لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ

یقیناً ہم نے آپ کو فتح مبین کے ساتھ کامیابی عطا کی۔ تاکہ اللہ آپ کے لیے

مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ

آپ کے اگلے اور پچھلے گناہ بخش دے، اور اللہ اپنی نعمت آپ پر اتمام تک پہنچائے،

وَيَهْدِيكَ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۝ وَيَنْصُرَكَ اللَّهُ

اور آپ کو سیدھے راستہ کی رہنمائی کرے۔ اور آپ کی اللہ زبردست

نَصْرًا عَزِيزًا ۝ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ

نصرت کرے۔ وہی ہے جس نے سکینہ اتارا ایمان

فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا إِيمَانًا مَعَ إِيمَانِهِمْ ۝

دلوں کے دلوں میں تاکہ وہ اپنے موجودہ ایمان کے ساتھ ایمان میں اور بڑھ جائیں۔

وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ ۝ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا

اور اللہ کے لیے آسمانوں اور زمین کے لشکر ہیں۔ اور اللہ علم والا،

حَكِيمًا ۝ لِيَدْخُلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ

حکمت والا ہے۔ تاکہ اللہ ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو جنتوں میں داخل کرے

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَيُكَفِّرُ

جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی، جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور اللہ اُن

عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ ۝ وَكَانَ ذَلِكَ عِنْدَ اللَّهِ قَوْلًا

سے اُن کی برائیاں دور کر دے۔ اور یہ اللہ کے نزدیک بہت بڑی

عَظِيمًا ۞ وَيُعَذِّبُ الْمُنْفِقِينَ وَالْمُنْفِقَاتِ کامیابی ہے۔ اور تاکہ اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں
وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ الظَّالِمِينَ بِاللَّهِ اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے جو اللہ کے ساتھ برا گمان
ظَنَّ السَّوْءَ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ ۖ وَغَضِبَ اللَّهُ کرنے والے ہیں۔ اُن پر مصائب کا چکر گھومتا رہا۔ اور اللہ اُن پر غضبناک
عَلَيْهِمْ ۖ وَلَعَنَهُمْ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۖ وَسَاءَتْ ہے اور اس نے اُن پر لعنت فرمائی ہے اور اُن کے لیے جہنم تیار کی ہے۔ اور وہ بری
مَصِيرًا ۝ وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۖ جگہ ہے۔ اور اللہ کے لیے آسمانوں اور زمین کے لشکر ہیں۔
وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝ اِنَّا اَرْسَلْنَاكَ اور اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ یقیناً ہم نے آپ کو
شَٰهِدًا ۖ وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝ لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ شہادت دینے والا، بشارت دینے والا، ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ تاکہ تم ایمان لاؤ اللہ پر
وَرَسُولِهِ ۚ وَتُعَزِّرُوهُ وَتُوَقِّرُوهُ ۖ وَتُسَبِّحُوهُ بُكْرَةً اور اس کے رسول پر اور تم اُن کی نصرت کرو اور اُن کی تعظیم کرو۔ اور تم اللہ کی صبح و شام
وَاَصِيلاً ۝ اِنَّ الَّذِیْنَ یُبٰیعُوْنَكَ اِنَّمَا یُبٰیعُوْنَ تسبیح کرو۔ جو لوگ آپ سے بیعت کرتے ہیں وہ اللہ ہی سے بیعت کر رہے
اللَّهِ ۖ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ اَیْدِهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ ہیں۔ اللہ کا ہاتھ اُن کے ہاتھوں کے اوپر ہے۔ پھر جو بیعت توڑے گا
فَاِنَّمَا یَنُكْثُ عَلٰی نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰی بِمَا عٰهَدَ تو خود اپنے نقصان کے لیے توڑے گا۔ اور جو پورا کرے گا اس کو جس پر
عَلَيْهِ اللّٰهُ فَسِیْؤَتِیْهِ اَجْرًا عَظِیْمًا ۝ سَیَقُولُ اس نے اللہ سے معاہدہ کیا، تو عنقریب اللہ انہیں بھاری اجر دے گا۔ عنقریب کہیں گے
لَكَ الْخُلَفٰۤؤْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ ۚ شَغَلَتْنَا اَمْوَالُنَا آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) سے وہ لوگ جو اعراب میں سے پیچھے رہنے والے ہیں کہ ہمارے مال اور ہمارے

وَأَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۖ يَقُولُونَ بِالسِّنْتِهِمْ

گھر والوں نے ہمیں مشغول کر دیا، اس لیے آپ ہمارے لیے استغفار کیجیے۔ عنقریب وہ اپنی زبان سے کہیں گے

مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ ۖ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ لَكُمْ

وہ جو اُن کے دلوں میں نہیں ہے۔ آپ فرما دیجیے پھر کون مالک ہے تمہارے لیے

مَنْ اللَّهُ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ

اللہ کے مقابلہ میں کسی چیز کا اگر وہ تمہیں ضرر پہنچانے یا تمہیں نفع پہنچانے کا

بِكُمْ نَفْعًا بَلْ كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿١١﴾

ارادہ کرے؟ بلکہ اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔

بَلْ ظَنَنْتُمْ أَنْ لَنْ يَنْقَلِبَ الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ

بلکہ تم نے گمان کیا کہ رسول اور ایمان والے اپنے گھر والوں کے پاس کبھی بھی

إِلَىٰ أَهْلِيهِمْ أَبَدًا وَزِينَ ذِكْ فِي قُلُوبِكُمْ

واپس پلٹ کر نہیں آئیں گے، اور اس کو تمہارے دلوں میں مزین کیا گیا

وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۚ وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُورًا ﴿١٢﴾

اور تم نے برا گمان کیا۔ اور تم ہلاک ہونے والی قوم تھی۔

وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِنَّا أَعْتَدْنَا

اور جو ایمان نہیں لائے گا اللہ اور اس کے رسول پر، تو ہم نے کافروں کے لیے

لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا ﴿١٣﴾ ۚ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَٱلْأَرْضِ

دہکتی آگ تیار کر رکھی ہے۔ اور اللہ کے لیے آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہے۔

يَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَكَانَ اللَّهُ

اللہ جس کی چاہے مغفرت کر دے اور عذاب دے جسے چاہے۔ اور اللہ بہت زیادہ

غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿١٤﴾ سَيَقُولُ الْخٰلِفُونَ إِذَا انْطَلَقْتُمْ

بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ عنقریب پیچھے رہنے والے کہیں گے جب غنیمتیں

إِلَىٰ مَعَانِمَ لِنَتَّخِذُوهَا ذُرُوءًا نَّتَّبِعُكُمْ ۚ

لینے کے لیے تم چلو گے کہ ہمیں چھوڑ دو کہ تمہارے پیچھے پیچھے ہم بھی آئیں۔

يُرِيدُونَ أَنْ يُبَدِّلُوا كَلِمَ اللَّهِ ۚ قُلْ لَنْ تَسْبَحُونَا

وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کا کلام بدل دیں۔ آپ فرما دیجیے کہ تم ہمارے پیچھے پیچھے ہرگز نہیں آ سکتے،

كَذَلِكَ قَالَ اللَّهُ مِنْ قَبْلُ ۖ فَسَيَقُولُونَ

اسی طرح اللہ نے اس سے پہلے فرما دیا ہے۔ تب وہ کہیں گے

بَلْ تَحْسُدُونَنَا ۚ بَلْ كَانُوا لَا يَفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿۱۵﴾

بلکہ تم ہم سے حسد کرتے ہو۔ بلکہ وہ نہیں سمجھتے مگر تھوڑا سا۔

قُلْ لِلْمُخَلَّفِينَ مِنَ الْأَعْرَابِ سَتُدْعُونَ إِلَىٰ قَوْمٍ

آپ فرما دیجیے اعراب میں سے پیچھے رہنے والوں سے کہ عنقریب تمہیں بلایا جائے گا

أُولَىٰ بَأْسٍ شَدِيدٍ تُقَاتِلُونَهُمْ أَوْ يُسْلِمُونَ ۚ

سخت جنگ کرنے والی قوم کی طرف، اُن سے تم قتال کرو گے یا وہ صلح کر لیں گے۔

فَإِنْ تَطِيعُوا يُؤْتِكُمُ اللَّهُ أَجْرًا حَسَنًا

پھر اگر تم اطاعت کرو گے تو اللہ تمہیں اچھا اجر دے گا۔

وَإِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا

اور اگر تم روگردانی کرو گے جیسا کہ تم نے اس سے پہلے روگردانی کی ہے، تو اللہ تمہیں دردناک عذاب

أَلِيمًا ﴿۱۶﴾ لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ

دے گا۔ اندھے پر کوئی حرج نہیں اور لنگڑے پر کوئی حرج

حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ ۚ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ

نہیں اور بیمار پر کوئی حرج نہیں۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول کی

وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

اطاعت کرے گا تو وہ اسے ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے سے نہریں بہتی

الْأَنْهَارُ ۚ وَمَنْ يَتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿۱۷﴾

ہوں گی۔ اور جو اعراض کرے گا تو اسے اللہ دردناک عذاب دیں گے۔

لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ

یقیناً اللہ راضی ہوا ایمان والوں سے جب وہ بیعت کر رہے تھے آپ سے

تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ

درخت کے نیچے، پھر اللہ نے معلوم کر لیا جو اُن کے دلوں میں ہے، پھر اللہ نے

السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ﴿۱۸﴾ وَمَغَانِمَ

اُن پر سکینہ اتارا اور اُن کو قریبی فتح بدلہ میں دی۔ اور بدلہ میں

كَثِيرَةً يَأْخُذُونَهَا ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿١٩﴾

دی بہت سی غنیمتیں جو وہ لیں گے۔ اور اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

وَعَدَكُمْ اللَّهُ مَغَانِمَ كَثِيرَةً تَأْخُذُونَهَا فَعَجَلَ

اللہ نے تم سے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ کیا ہے جن کو تم لوگ، پھر اس نے

لَكُمْ هَذِهِ وَكَفَّ أَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ وَلِتَكُونَ

تمہیں یہ جلدی دے دی، اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیے۔ اور تاکہ یہ

آيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ۚ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ﴿٢٠﴾

ایمان والوں کے لیے نشانی بنے اور اللہ تمہیں سیدھے راستہ کی رہنمائی کرے۔

وَأُخْرَى لَمْ تَقْدِرُوا عَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ اللَّهُ بِهَا ۚ

اور ایک دوسری غنیمت جس پر تم قادر نہیں ہوئے جس کا اللہ نے احاطہ کیا ہے۔

وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ﴿٢١﴾ وَلَوْ قَتَلَكُمْ

اور اللہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔ اور اگر تم سے قتال کرتے

الَّذِينَ كَفَرُوا لَوَلَّوْا الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا

یہ کافر تو وہ پشت پھیر کر بھاگتے، پھر وہ کوئی مددگار اور

وَلَا نَصِيرًا ﴿٢٢﴾ سُنَّةَ اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ

حمایتی نہ پاتے۔ یہ اللہ کی سنت ہے جو اس سے پہلے گذر

مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ﴿٢٣﴾ وَهُوَ

چکی ہے۔ اور اللہ کی سنت میں آپ کوئی تبدیلی ہرگز نہیں پاؤ گے۔ اور وہی

الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ

اللہ ہے جس نے اُن کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ اُن سے روک دیے

بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ۚ

مکہ کی وادی میں اس کے بعد کہ اس نے تمہیں اُن پر فتح دی۔

وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ﴿٢٤﴾ هُمُ الَّذِينَ

اور اللہ تمہارے اعمال دیکھ رہے ہیں۔ یہ وہی ہیں جو

كَفَرُوا وَصَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيِ

کافر ہیں اور جنہوں نے تمہیں مسجدِ حرام سے روکا اور قربانی کے

مَعُكُوفًا أَنْ يَبْلُغَ مَجَلَّهُ ۖ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُونَ	جانور کو جو رُکا ہوا رہ گیا اس موقع میں پہنچنے سے روکا۔ اور اگر ایمان والے مرد
وَنِسَاءٌ مُّؤْمِنَاتٌ لَّمْ تَعْلَمُوهُنَّ أَنْ تَطَّوُّهُنَّ	اور ایمان والی عورتیں نہ ہوتیں جن کو تم نہیں جانتے کہ تم اُن کو روند ڈالو گے
فَتُصِيبُكُم مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌ بِغَيْرِ عِلْمٍ لِّيُدْخِلَ	تو تم کو ان سے بے خبری میں نقصان پہنچ جاتا۔ تاکہ اللہ اپنی رحمت میں
اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ مَنْ يَّشَاءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوا لَعَذَّبْنَا	داخل کرے جسے چاہے۔ اگر یہ مسلمان کفار سے الگ ہو گئے ہوتے، تو ہم اُن میں سے
الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿۱۵﴾ اِذْ جَعَلَ	کافروں کو دردناک عذاب دیتے۔ جب کہ کافروں نے
الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ الْحَمِيَّةَ	اپنے دلوں میں ضد کی ٹھان لی، وہ بھی جاہلیت
الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ	کی ضد، تو اللہ نے اپنا سکینہ اتارا اپنے رسول پر
وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَىٰ وَكَانُوا	اور ایمان والوں پر اور اس نے تقویٰ کا کلمہ اُن سے چپکا دیا اور وہی
أَحَقُّ بِهَا وَأَهْلُهَا ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ﴿۱۶﴾	اس کے زیادہ مستحق اور اس کے اہل تھے۔ اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والے ہیں۔
لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّعْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ	یقیناً اللہ نے اپنے رسول کو سچا خواب دکھایا تھا کہ واقع
الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ ۚ مُحَلِّقِينَ	میں مسجد حرام میں ان شاء اللہ تم ضرور داخل ہوں گے امن سے، اپنے سروں کو
رُءُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ ۚ لَا تَخَافُونَ ۚ فَعَلِمَ	منڈائے ہوئے اور قصر کرائے ہوئے بے خوف ہو کر۔ پھر اللہ نے معلوم کر لیا وہ جو تم
مَا لَمْ تَعْلَمُوا فَجَعَلَ مِنْ دُونِ ذَلِكَ فَتْحًا قَرِيبًا ﴿۱۷﴾	نہیں جانتے، پھر اس نے اس کے علاوہ قریبی فتح دے دی۔

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَ دِينِ الْحَقِّ

وہی اللہ ہے جس نے اپنا رسول ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا

لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ۝

تاکہ وہ اسے تمام ادیان پر غالب کر دے۔ اور اللہ گواہ کافی ہے۔

مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ۚ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بھیجے ہوئے پیغمبر ہیں۔ اور وہ صحابہ جو آپ کے ساتھ ہیں وہ کفار پر سب

عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ

سے زیادہ سخت، آپس میں رحم دل ہیں، آپ ان کو دیکھو گے رکوع سجدہ کرتے ہوئے، وہ اللہ کا

فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا ذِي سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ

فضل اور اللہ کی خوشنودی طلب کرتے ہیں۔ اُن کی علامت سجدہ کے نشان کی

مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ ۚ ذَٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ ۚ

اُن کے چہروں پر ہے۔ یہ اُن کی صفت تورات میں بھی ہے۔

وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ ۚ كَذَرَجَ أَخْرَجَ شَطْطَهُ فَآزَرَهُ

اور اُن کی صفت انجیل میں بھی ہے اس کھیتی کی طرح جس نے اپنی سوئی نکالی، پھر اس کو مضبوط کیا،

فَاسْتَعْلَظَ فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ

پھر وہ سخت ہو گئی ہے، پھر وہ اپنے تنے پر کھڑی ہو گئی جو خوش کرتی ہے کسانوں کو

لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۚ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا

تاکہ اللہ اُن کے ذریعہ کافروں کو غصہ دلائے۔ اللہ نے اُن سے جو اُن میں سے ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ۝

اور نیک عمل کرتے رہے مغفرت کا اور بھاری اجر کا وعدہ کیا ہے۔

رُكُوعَاتُهَا ۲

(۲۹) سُورَةُ الْحُجُرَاتِ مَائِنَتِيهَا (۱۰۶)

آيَاتُهَا ۱۸

اور ۲ رکوع ہیں

سورة الحجرات مدینہ میں نازل ہوئی

اس میں ۱۸ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْدِمُوا بَيْنَ يَدَيْ اللَّهِ

اے ایمان والو! تم اللہ اور اس کے رسول کے سامنے پیش دستی

و رَسُولِهِ وَ اتَّقُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ سَبِيعٌ عَلِيمٌ ①

نہ کرو اور اللہ سے ڈرو۔ یقیناً اللہ سننے والا، علم والا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ

اے ایمان والو! تم اپنی آوازیں نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آواز

صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ

پر بلند مت کرو، اور اُن کے سامنے زور سے بات نہ کرو تم میں سے ایک کے دوسرے

بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ أَنْ تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنْتُمْ

سے بات کرنے کی طرح کہیں تمہارے اعمال حبط نہ ہو جائیں، اس حال میں کہ

لَا تَشْعُرُونَ ② إِنَّ الَّذِينَ يَغُضُّونَ أَصْوَاتَهُمْ

تمہیں پتہ بھی نہ ہو۔ یقیناً جو لوگ اپنی آواز اللہ کے رسول

عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ امْتَحَنَ اللَّهُ

کے سامنے پست رکھتے ہیں یہی لوگ ہیں جن کے دلوں کے تقویٰ کا

قُلُوبُهُمْ لِلتَّقْوَىٰ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ ۖ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ③

اللہ نے امتحان لیا ہے۔ اُن کے لیے مغفرت ہے اور بڑا اجر ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يُنَادُونَكَ مِنْ وَرَاءِ الْحُجُرَاتِ أَكْثَرُهُمْ

یقیناً وہ لوگ جو آپ کو حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں، اُن میں سے اکثر

لَا يَعْقِلُونَ ④ وَلَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوا حَتَّىٰ تَخْرُجَ

عقل نہیں رکھتے۔ اور اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ آپ اُن کی

إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ⑤

طرف نکلتے تو یہ اُن کے لیے بہتر ہوتا۔ اور اللہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَأٍ

اے ایمان والو! اگر تمہارے پاس کوئی فاسق کوئی خبر لے کر آئے

فَتَبَيَّنُوا أَنْ تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْحَبُوا

تو تم اچھی طرح تحقیق کر لو کہ کہیں ناواقفیت سے کسی قوم کو تم مصیبت پہنچا دو،

عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ نَذِيرٌ ⑥ وَاعْلَمُوا أَنَّ فِيكُمْ رَسُولَ

پھر اپنے کیے پر نادم بنو۔ اور جان لو کہ تم میں اللہ کے

اللَّهُ لَوْ يُطِيعُكُمْ فِي كَثِيرٍ مِّنَ الْأَمْرِ لَعَنِتُّمْ	رسول ہیں۔ اگر وہ تمہارا کہنا مان لیں بہت سے امور میں تو تم مشقت میں پڑ جاؤ،
وَلَكِنَّ اللَّهَ حَبَبٌ إِلَيْكُمُ الْإِيمَانَ وَزَيْنَهُ	لیکن اللہ نے تمہاری طرف ایمان کو محبوب بنا دیا اور اس کو مزین کیا
فِي قُلُوبِكُمْ وَكَرَّهَ إِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ	تمہارے دلوں میں اور تمہارے لیے کفر اور نافرمانی اور بدعملی کو ناپسندیدہ بنا دیا۔
أُولَٰئِكَ هُمُ الرَّشِدُونَ ۖ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَنِعْمَةً	یہی لوگ اللہ کے فضل اور انعام سے سیدھے راستہ والے ہیں۔
وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ وَإِنْ طَائِفَتَيْنِ	اور اللہ علم والے، حکمت والے ہیں۔ اور اگر ایمان والوں میں سے دو
مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلَحُوا بَيْنَهُمَا	جماعتیں آپس میں لڑ پڑیں تو تم اُن کے درمیان صلح کرا دو۔
فَإِنْ بَغَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَىٰ فَقَاتِلُوا الَّتِي	پھر اگر اُن میں سے ایک جماعت دوسری پر زیادتی کرے تو تم سب قتال کرو اس سے جو زیادتی
تَبَغَّىٰ حَتَّىٰ تَفِيءَ إِلَىٰ أَمْرِ اللَّهِ ۚ فَإِنْ فَاءَتْ	کر رہی ہے، یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف واپس لوٹ آئے۔ پھر اگر وہ واپس لوٹ جائے
فَأَصْلَحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا	تو تم اُن کے درمیان صلح کرا دو انصاف سے اور تم انصاف کرو۔
إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْبَاقِطِينَ ۝ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ	یقیناً اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتے ہیں۔ ایمان والے تو بھائی بھائی ہی ہیں،
فَأَصْلَحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ	تو تم اپنے بھائیوں کے درمیان صلح کر دیا کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر
تُرْحَمُونَ ۚ يَٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرُ قَوْمٌ	رحم کیا جائے۔ اے ایمان والو! کوئی قوم کسی قوم سے تمسخر
مِّنْ قَوْمٍ عَسَىٰ أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا	نہ کرے، ہو سکتا ہے کہ وہ اُن سے بہتر ہوں اور نہ

نِسَاءٌ مِّنْ نِّسَاءٍ عَمَلَىٰ أَنْ يَكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ؕ	عورتیں دوسری عورتوں سے، شاید وہ اُن سے بہتر ہوں۔
وَلَا تَلْمِزُوا أَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ ؕ	اور تم اپنی ذات پر عیب نہ لگاؤ۔ اور ایک دوسرے کو برے القاب سے نہ پکارو۔
بِئْسَ الْإِسْمُ الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ ؕ وَمَنْ	ایمان کے بعد فسق برا نام ہے۔ اور جو
لَّمْ يَتُبْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝	توبہ نہیں کرے گا تو یہ لوگ ظالم ہیں۔ اے
الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ	ایمان والو! بہت سے گمانوں سے بچو۔
إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَبِ	یقیناً بعض گمان گناہ ہوتے ہیں، اور تجسس مت کرو، اور تم میں سے ایک
بَعْضُكُم بَعْضًا ۚ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْكُلَ لَحْمَ	دوسرے کی غیبت نہ کرے۔ کیا تم میں سے کوئی ایک پسند کرے گا کہ اپنے مردار بھائی کا
أَخِيهِ مَيْتًا فُكِّرَتْ مُوَهُ ؕ وَاتَّقُوا اللَّهَ	گوشت کھائے؟ تو یقیناً تم اس کو ناپسند کرو گے۔ اور اللہ سے ڈرو۔
إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ رَّحِيمٌ ۝	یقیناً اللہ توبہ قبول کرنے والا، رحم کرنے والا ہے۔ اے انسانو! یقیناً ہم نے تمہیں ایک
مِّنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَىٰ وَجَعَلْنَكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ	مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا، اور ہم نے تمہیں خاندان اور قبیلے بنایا تاکہ تم ایک دوسرے کو
لِتَعَارَفُوا ۚ إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَتْقَىٰكُمْ	پہچانو۔ یقیناً تم میں سے سب سے زیادہ عزت والا اللہ کے نزدیک وہ ہے جو تم میں سے سب سے زیادہ تقویٰ والا ہو۔
إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ۝	یقیناً اللہ علم والا، باخبر ہے۔ دیہاتی کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ہیں۔
قُلْ لَّمْ تَدْعُوا لِيْكُمْ قَوْلًا أَسْلَمْنَا وَلَمَّا	آپ فرما دیجیے کہ تم ایمان نہیں لائے، لیکن تم کہو کہ ہم اسلام لائے ہیں اور اب تک

يَدْخُلِ الْإِيمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ ۖ وَإِنْ تُطِيعُوا ایمان تمہارے قلوب میں داخل نہیں ہوا۔ اور اگر تم اللہ اور اس
اللَّهُ وَرَسُولَهُ لَا يَلِتْكُمْ مِنْ أَعْمَالِكُمْ شَيْئًا ۚ کے رسول کی اطاعت کرو گے تو وہ تمہارے اعمال میں ذرا سی بھی کمی نہیں کرے گا۔
إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۳﴾ إِنَّا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ یقیناً اللہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ ایمان والے تو صرف وہی ہیں جو
آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا وَجَاهَدُوا اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لائے ہیں، پھر انہوں نے شک نہیں کیا اور جنہوں
بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ أُولَٰئِكَ نے اپنے مالوں اور جانوں سے اللہ کے راستہ میں جہاد کیا۔ یہی
هُمُ الصَّادِقُونَ ﴿۱۴﴾ قُلْ أَتَعْلَمُونَ اللَّهُ بِدِينِكُمْ ۚ لوگ سچے ہیں۔ آپ فرما دیجیے کیا تم اللہ کو اپنا دین بتلا رہے ہو؟
وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ حالانکہ اللہ خوب جانتا ہے اس کو جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔
وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۱۵﴾ يَسْتُونَ عَلَيْكَ اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ وہ آپ پر احسان جتاتے ہیں
أَنْ أَسْلَمُوا ۚ قُلْ لَا تَمُنُوا عَلَيَّ إِلَّا مَعَكُمْ ۚ کہ وہ اسلام لائے ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ احسان میرے اوپر مت جتلاؤ اپنے اسلام کا۔
بَلِ اللَّهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ أَنْ هَدَاكُمْ لِلْإِيمَانِ بلکہ اللہ تم پر احسان جتلاتا ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کی ہدایت دی،
إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۱۶﴾ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ اگر تم سچے ہو۔ یقیناً اللہ آسمانوں
غَيْبِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَاللَّهُ کی اور زمین کی چھپی ہوئی چیزیں جانتا ہے۔ اور اللہ
بَصِيرٌ ۚ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿۱۷﴾ دیکھ رہا ہے اُن کاموں کو جو تم کرتے ہو۔

آیاتھا ۲۵

(۵۰) سُورَةُ الرَّحْمٰنِ مَكِّيَّةٌ (۳۴)

رُكُوعَاتُهَا ۳

اس میں ۲۵ آیتیں ہیں

سورۃ ق مکہ میں نازل ہوئی

اور ۳ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

قَالَ وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ ۝ بَلْ عَجِبُوا أَنْ جَاءَهُمْ

ق۔ بزرگی والے قرآن کی قسم! بلکہ یہ تعجب کرتے ہیں کہ اُن کے پاس

مُنْذِرٌ مِنْهُمْ فَقَالَ الْكَافِرُونَ هَذَا شَيْءٌ

انہیں میں سے ڈرانے والا آیا، پھر کافروں نے کہا کہ یہ قابل

عَجِيبٌ ۝ ءِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ذَلِكَ رَجْعٌ

تعجب چیز ہے۔ کہ کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی ہو جائیں گے؟ یہ واپس لوٹنا

بَعِيدٌ ۝ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْأَرْضُ مِنْهُمْ ۝

بہت دور ہے۔ یقیناً ہمیں معلوم ہے وہ جو زمین اُن سے کم کر رہی ہے۔

وَ عِنْدَنَا كِتَابٌ حَفِیْظٌ ۝ بَلْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ

اور ہمارے پاس محفوظ رکھنے والا دفتر ہے۔ بلکہ انہوں نے حق کو جھٹلایا

لَمَّا جَاءَهُمْ فَهُمْ فِي أَمْرٍ مَّرِیْجٍ ۝ أَفَلَمْ يَنْظُرُوا

جب وہ اُن کے پاس آیا، بلکہ وہ خلط ملط معاملہ میں ہیں۔ کیا انہوں نے نظر نہیں کی

إِلَى السَّمَاءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنَاهَا وَزَيَّنَّاهَا وَمَا لَهَا

اپنے اوپر آسمان کی طرف کیسا ہم نے اسے بنایا اور سجایا اور جس میں

مِنْ فُرُوجٍ ۝ وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا

کوئی پھٹن نہیں؟ اور زمین ہم نے پھیلائی اور اس میں پہاڑ

رَوَاسِيَ وَ أُنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِیْجٍ ۝

ڈال دیے اور اس میں ہم نے تمام خوبصورت جوڑے اگائے۔

تَبْصِرَةً وَ ذِكْرًا لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِیْبٍ ۝ وَ نَزَّلْنَا

اللہ کی طرف رجوع کرنے والے ہر بندہ کی بصیرت اور نصیحت کے لیے۔ اور ہم نے

مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُّبَارَكًا فَانْبَتْنَا بِهِ جَنَّاتٍ وَ وَحَبَّ

آسمان سے برکت والا پانی اتارا، پھر اس سے باغات اگائے اور اناج

الْحَصِيدِ ۹ وَالنَّخْلَ بَسَقَتْ لَهَا طَلْعُ نَضِيدٍ ۱۰

جو کاٹا جاتا ہے۔ اور اونچے اونچے کھجور کے درخت، جس کے لیے ترتیب سے لگے ہوئے خوشے ہوتے ہیں۔

رَزَقًا لِلْعِبَادِ ۷ وَأَحْيَيْنَا بِهِ بَلَدَةً مَّيِّتًا ۸ كَذَلِكَ

بندوں کی روزی کے طور پر۔ اور ہم نے اس سے مردہ زمین زندہ کی۔ اسی طرح

الْخُرُوجِ ۱۱ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَأَصْحَابُ الرَّسِّ

قبروں سے نکلنا ہوگا۔ اُن سے پہلے قوم نوح نے اور رَسّ والوں نے

وَشُمُودٌ ۱۲ وَعَادُ وَفِرْعَوْنُ وَإِخْوَانُ لُوطٍ ۱۳ وَأَصْحَابُ

اور قوم شمود، اور قوم عاد اور فرعون اور لوط کے بھائیوں نے، اور ایک

الْأَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ۱۴ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيدُ ۱۵

والوں نے اور تبع کی قوم نے جھٹلایا۔ سب نے پیغمبروں کو جھٹلایا، پھر میری دھمکی حقیقت بن گئی۔

أَفَعِثْنَا بِالْخَلْقِ الْأَوَّلِ ۱۶ بَلْ لَمْ يَكُنْ فِي لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ

کیا ہم پہلی مرتبہ پیدا کر کے تھک گئے ہیں؟ (نہیں) بلکہ وہ از سر نو پیدا ہونے سے شک

جَدِيدٍ ۱۷ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسَّوَسُ

میں ہیں۔ یقیناً ہم نے انسان کو پیدا کیا اور اس کے نفسانی خطرات ہم خوب

بِهِ نَفْسُهُ ۱۸ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ ۱۹

جانتے ہیں۔ اور رگ جان سے بھی زیادہ ہم اس کے قریب ہیں۔

إِذْ يَتَلَفَّى الْمُتَلَقِّينَ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشَّمَالِ

جب کہ دائیں اور بائیں طرف سے دو بیٹھے ہوئے لینے والے لے رہے

قَعِيدٌ ۱۵ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ

ہوتے ہیں۔ وہ کوئی بات نہیں نکالتا مگر اس کے سامنے ایک نگراں

عَتِيدٌ ۱۸ وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ۱۹ ذَلِكَ

تیار ہوتا ہے۔ اور موت کی سختی سچ سچ آگئی۔ (کافر سے کہا جائے گا کہ) یہ

مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيدُ ۱۹ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ ۲۰ ذَلِكَ

وہ ہے جس سے تو کنارہ کیا کرتا تھا۔ اور صور پھونکا جائے گا۔ یہ

يَوْمَ الْوَعِيدِ ۲۰ وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَائِقٌ

عذاب کا دن ہے۔ اور ہر شخص آئے گا اس کے ساتھ ایک ہانکنے والا

وَّ شَهِيدٌ ﴿۱۱﴾ لَقَدْ كُنْتَ فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَذَا فَكَشَفْنَا اور ایک گواہ ہوگا۔ (کہا جائے گا) یقیناً تو اس سے غفلت میں تھا، پھر ہم نے
عَنْكَ غَطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ ﴿۱۲﴾ وَقَالَ تجھ سے تیرا پردہ ہٹا دیا، پھر تیری نظر آج کتنی تیز ہے؟ اور اس کا
قَرِينُهُ هَذَا مَا لَدَىٰ عَتِيدٌ ﴿۱۳﴾ أَلْقِيَا فِي جَهَنَّمَ ساتھی کہے گا کہ جو میرے پاس تھا وہ یہ حاضر ہے۔ (حکم ہوگا) ہر سرکش کافر کو
كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ ﴿۱۴﴾ مَتَاعٍ لِلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيبٍ ﴿۱۵﴾ جہنم میں ڈال دو۔ جو خیر سے بہت زیادہ روکنے والا، ظلم کرنے والا، شک کرنے والا تھا۔
إِلَّذِي جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَأَلْقِيهِ فِي الْعَذَابِ جس نے اللہ کے ساتھ دوسرا معبود بنایا، تو اس کو سخت عذاب میں
الشَّدِيدِ ﴿۱۶﴾ قَالَ قَرِينُهُ رَبَّنَا مَا أَطْعَمْتُهُ پھینک دو۔ تو اس کا ساتھی کہے گا کہ اے ہمارے رب! میں نے اس کو سرکش نہیں بنایا،
وَلَكِنْ كَانَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ﴿۱۷﴾ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوا لَدَيَّْ وَقَدْ لیکن وہ خود ہی دور والی گمراہی میں تھا۔ اللہ فرمائیں گے میرے سامنے جھگڑا مت کرو، میں نے
قَدَّمْتُ إِلَيْكُم بِالْوَعِيدِ ﴿۱۸﴾ مَا يُبَدِّلُ الْقَوْلُ لَدَىٰ تمہاری طرف پہلے وعید بھیج دی تھی۔ میرے یہاں قول میں تبدیلی نہیں
وَمَا أَنَا بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ ﴿۱۹﴾ يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ اور میں بندوں پر ذرا بھی ظلم نہیں کرتا۔ جس دن ہم جہنم سے کہیں گے
هَلِ امْتَلَأَتْ وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَّزِيدٍ ﴿۲۰﴾ وَأُزْلِفَتْ کیا تو بھر گئی؟ اور وہ پوچھے گی کیا کچھ اور بھی ہے؟ اور جنت
الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ بَعِيدٍ ﴿۲۱﴾ هَذَا مَا تُوْعَدُونَ متقیوں کے قریب لائی جائے گی، دور نہیں ہوگی۔ (کہا جائے گا) یہ وہ ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا
لِكُلِّ آوَابٍ حَفِيفٍ ﴿۲۲﴾ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمَنَ الْغَيْبَ ہر توبہ کرنے والے، حفاظت کرنے والے کے لیے۔ جو بھی رحمن سے ڈرے بغیر دیکھے
وَجَاءَ بِقَلْبٍ مُّنِيبٍ ﴿۲۳﴾ ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ ذَلِكَ يَوْمُ اور توبہ کرنے والا دل لے کر آئے۔ (تو اس سے کہا جائے گا) تم اس میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ۔ یہ ہمیشہ

الْخُلُودِ ﴿۳۷﴾ لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ فِيهَا وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ ﴿۳۸﴾

رہنے کا دن ہے۔ اُن کے لیے اس میں وہ نعمتیں ہوں گی جو وہ چاہیں گے اور ہمارے پاس اور مزید بھی ہے۔

وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ أَشَدُّ مِنْهُمْ

اور کتنی قومیں ہم نے اُن سے پہلے ہلاک کیں جو قوت میں اُن سے بڑھ کر

بَطْشًا فَنَقَّبُوا فِي الْبِلَادِ ۖ هَلْ مِنْ مَّحِصٍ ﴿۳۹﴾

تھیں، پھر وہ شہروں میں نقب زنی کرنے لگے۔ کہ کہیں بھاگنے کی جگہ ہے؟

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِكْرًا لِّمَن كَانَ لَهُ قَلْبٌ أَوْ أَلْقَى

یقیناً اس میں البتہ نصیحت ہے اس شخص کے لیے جس کے پاس دل ہو، یا وہ کان

السَّمْعِ وَهُوَ شَهِيدٌ ﴿۴۰﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا

لگائے اس حال میں کہ وہ دل سے متوجہ بھی ہو۔ یقیناً ہم نے آسمانوں اور زمین

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ۖ وَمَا مَسَّنَا

اور اُن چیزوں کو جو اُن کے درمیان میں ہیں چھ دن میں پیدا کیا۔ اور ہمیں کچھ بھی

مِّنْ لُّغُوبٍ ﴿۴۱﴾ فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ

تھکاوٹ نہیں پہنچی۔ اس لیے آپ اُن کی باتوں پر صبر کیجیے، اور سورج کے

رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ ﴿۴۲﴾

طلوع ہونے سے اور سورج کے غروب ہونے سے پہلے اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کیجیے۔

وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَأَدْبَارَ السُّجُودِ ﴿۴۳﴾ وَاسْتَبِغْ

اور رات کے وقت اس کی تسبیح کیجیے اور سجدوں (نماز) کے بعد بھی۔ اور سن

يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادُ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيبٍ ﴿۴۴﴾ يَوْمَ يَمْعُونَ

جس دن منادی قریبی جگہ سے آواز دے گا۔ جس دن وہ واقع

الصَّيْحَةِ بِالْحَقِّ ۖ ذَلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ ﴿۴۵﴾ إِنَّا نَحْنُ

میں چنگھاڑ سنیں گے۔ (کہا جائے گا کہ) یہ قبروں سے نکلنے کا دن ہے۔ یقیناً ہم ہی

نَحْنُ وَنَمِيتُ وَإِلَيْنَا الْمَصِيرُ ﴿۴۶﴾ يَوْمَ تَشَقَّقُ

زندہ کرتے ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہماری ہی طرف لوٹنا ہے۔ جس دن زمین

الْأَرْضُ عَنْهُمْ سَرَاعًا ۖ ذَلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيرٌ ﴿۴۷﴾

اُن سے پھٹے گی اس حال میں کہ وہ دوڑ رہے ہوں گے۔ یہ قبروں سے اٹھانا ہم پر آسان ہے۔

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ ۚ

ہم خوب جانتے ہیں جو وہ کہہ رہے ہیں اور آپ اُن پر جبر کرنے والے نہیں ہیں۔

فَذَكِّرْ بِالْقُرْآنِ مَنْ يَخَافُ وَعِيدِ ۝

اس لیے آپ اس قرآن کے ذریعہ نصیحت کیجیے اس کو جو میرے عذاب سے ڈرتا ہے۔

رُكُوعَاتُهَا ۳

(۵۱) سُورَةُ الذَّارِيَةِ مَكِّيَّةٌ (۶۷)

آيَاتُهَا ۶۰

اور ۳ رکوع ہیں

سورة الذاریات مکہ میں نازل ہوئی

اس میں ۶۰ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَالذَّارِيَةِ ذُرْوَاهُ ۝۱ فَالْحُلَيْتِ وَقُرَّاهُ ۝۲ فَالْجُرَيْتِ

اُن ہواؤں کی قسم جو بکھیر کر غبار اڑاتی ہیں۔ پھر اُن بادلوں کی جو بوجھ کو اٹھاتے ہیں۔ پھر اُن کشتیوں کی جو زمی

يُسْرَاهُ ۝۳ فَالْبَقَسِيتِ اَمْرَاهُ ۝۴ اِنَّمَا تُوْعَدُونَ لَصَادِقٍ ۝

سے چلتی ہیں۔ پھر اُن فرشتوں کی جو چیزیں تقسیم کرتے ہیں۔ جس کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے، یقیناً وہ سچا ہے۔

وَإِنَّ الدِّينَ لَوَاقِعٌ ۝۵ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ۝۶

اور یقیناً حساب ضرور ہونے والا ہے۔ اس آسمان کی قسم جو راستوں والا ہے!

إِنَّكُمْ لَفِي قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ۝۸ يُؤْفِكُ عَنْهُ مَنْ

(مکہ والو!) یقیناً تم اختلاف والی بات میں ہو۔ اس سے پھیرا جاتا ہے اس کو جو

أُفِكٌ ۝۹ قَتَلَ الْخَرْصُونَ ۝۱۰ الَّذِينَ هُمْ فِي عَمْرَةٍ

پھرتا ہے۔ اٹکل سے باتیں کرنے والے مارے جائیں۔ وہ جو غفلت میں پڑے ہوئے،

سَاهُونَ ۝۱۱ يَسْأَلُونَ آيَاتِ يَوْمِ الدِّينِ ۝۱۲ يَوْمَ

بھولے ہوئے ہیں۔ وہ سوال کرتے ہیں کہ حساب کا دن کب ہے؟ جس دن

هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُونَ ۝۱۳ ذُوقُوا فِتْنَتَكُمْ ۝۱۴ هَذَا

اُن کو آگ میں عذاب دیا جائے گا۔ (کہا جائے گا کہ) تم اپنے فتنہ کو چکھو۔ یہ

الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ ۝۱۵ إِنَّ الْمُسْقِينَ

وہ ہے جس کو تم جلدی طلب کر رہے تھے۔ یقیناً متقی لوگ

فِي جَنَّتٍ وَعُيُونٍ ۝۱۶ اخْذِينَ مَا آتَاهُمْ رَبُّهُمْ ۝۱۷ إِنَّهُمْ

جنتوں میں اور چشموں میں ہوں گے۔ لے رہے ہوں گے وہ جو اُن کو اُن کے رب نے دیا ہے۔ (اس

كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ مُحْسِنِينَ ﴿۱۷﴾ كَانُوا قَلِيلًا مِّنَ اللَّيْلِ
وجہ سے کہ) وہ اس سے پہلے نیکی کرنے والے تھے۔ وہ رات میں کم

مَا يَهْجَعُونَ ﴿۱۸﴾ وَبِالْأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ﴿۱۹﴾
سوتے تھے۔ اور سحر کے وقت وہ استغفار کیا کرتے تھے۔

وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ ﴿۲۰﴾ وَفِي الْأَرْضِ
اور اُن کے مالوں میں حق تھا سوال کرنے والے کے لیے بھی اور غیر سائل فقیر کے لیے بھی۔ اور زمین میں

آيَاتٌ لِّلْمُوقِنِينَ ﴿۲۱﴾ وَفِي أَنْفُسِكُمْ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿۲۲﴾
یقین کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ اور خود تمہارے نفوس میں بھی۔ کیا پھر تم دیکھتے نہیں؟

وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوعَدُونَ ﴿۲۳﴾ فَأَوْرَثَ السَّمَاءَ
اور آسمان میں تمہاری روزی ہے اور وہ بھی جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ پھر آسمان اور

وَالْأَرْضِ إِنَّهُ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَا أَنَّكُمْ تَنْطِقُونَ ﴿۲۴﴾
زمین کے رب کی قسم! یقیناً یہ حق ہے اس کے مانند جیسا کہ تم بولتے ہو۔

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ الْمُكْرَمِينَ ﴿۲۵﴾ إِذْ
کیا تمہارے پاس ابراہیم (علیہ السلام) کے معزز مہمانوں کا قصہ پہنچا؟ جب وہ ابراہیم (علیہ السلام) کے پاس داخل

دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا قَالَ سَلَامٌ قَوْمٌ مُّنْكَرُونَ ﴿۲۶﴾
ہوئے تو انہوں نے کہا السلام علیکم۔ ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا علیکم السلام۔ تم ایسے لوگ ہو جو اجنبی معلوم ہوتے ہو۔

فَرَاغَ إِلَىٰ أَهْلِهِ فَجَاءَ بِعِجْلٍ سَمِينٍ ﴿۲۷﴾ فَقَرَّبَهُ إِلَيْهِمْ
پھر وہ جلدی سے اپنے گھر والوں کی طرف گئے، پھر وہ ایک موٹا تازہ بچھڑا لائے۔ پھر اس بچھڑے کو اُن کے قریب کیا،

قَالَ لَا تَأْكُلُونَ ﴿۲۸﴾ فَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً ۖ قَالُوا
ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا تم کھاتے کیوں نہیں؟ پھر ابراہیم (علیہ السلام) نے اُن کی طرف سے خوف محسوس کیا۔ انہوں

لَا تَخَفْ ۖ وَبَشَّرُوهُ بِغُلَامٍ عَلِيمٍ ﴿۲۹﴾ فَأَقْبَلَتِ امْرَأَتُهُ
نے کہا آپ خوف نہ کیجیے۔ اور اُن فرشتوں نے ابراہیم (علیہ السلام) کو علم والے لڑکے کی بشارت دی۔ پھر اُن کی بیوی

فِي صَرَةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوزٌ عَقِيمٌ ﴿۳۰﴾
سامنے آئی، پھر ماتھے پر ہاتھ مارا اور کہا کہ میں تو بڑھیا ہو چکی ہوں، بانجھ ہوں۔

قَالُوا كَذَلِكَ ۖ قَالَ رَبِّكَ إِنَّهُ هُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ ﴿۳۱﴾
انہوں نے کہا کہ اسی طرح ہوگا۔ تیرے رب نے کہا ہے۔ یقیناً وہ حکمت والا، علم والا ہے۔

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿۱﴾ قَالُوا إِنَّا

ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا پھر تمہیں کیا کام سونپا گیا ہے، اے فرشتو؟ وہ کہنے لگے ہم

أَرْسَلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ ﴿۲﴾ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً

مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں۔ تاکہ ہم اُن پر مٹی

مِّن طِينٍ ﴿۳﴾ مَّسُومَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِينَ ﴿۴﴾

کے پتھر برسائیں۔ جو تیرے رب کے پاس حد سے آگے بڑھنے والوں کے لیے نشان زدہ ہیں۔

فَاخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۵﴾

پھر ہم نے ایمان والوں کو نکال لیا جو اس بستی میں تھے۔

فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿۶﴾ وَتَرَكْنَا

پھر ہم نے اس بستی میں مسلمانوں کے ایک گھر کے سوا نہیں پایا۔ اور ہم نے

فِيهَا آيَةً لِّلَّذِينَ يَخَافُونَ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿۷﴾

اس میں نشانی چھوڑ دی اُن لوگوں کے لیے جو دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں۔

وَفِي مُوسَىٰ إِذْ أَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ

اور موسیٰ (علیہ السلام) میں بھی جب کہ ہم نے انہیں فرعون کی طرف روشن دلیل دے کر رسول

مُتَّبِعِينَ ﴿۸﴾ فَتَوَلَّىٰ بِرُكْنِهِ وَقَالَ سِحْرٌ أَوْ مَجْنُونٌ ﴿۹﴾

بنا کر بھیجا۔ پھر اس نے ارکانِ سلطنت کے بل پر روگردانی کی، اور بولا کہ یہ تو جادو گریا مجنون ہے۔

فَاخَذْنَاهُ وَجُودًا فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيمٌ ﴿۱۰﴾

پھر ہم نے اس کو اور اس کے لشکروں کو پکڑ لیا، پھر ہم نے اُن کو پھینک دیا سمندر میں جب کہ اُن پر الزام رکھا گیا۔

وَفِي عَادٍ إِذْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيحَ الْعَقِيمَ ﴿۱۱﴾

اور قوم عاد میں جب کہ ہم نے اُن پر بانجھ کرنے والی ہوا بھیجی۔

مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ أَتَتْ عَلَيْهِ إِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرِّمِيمِ ﴿۱۲﴾

جس چیز پر بھی وہ گذرتی تھی اسے گلی ہوئی چیز کے مانند کر چھوڑتی تھی۔

وَفِي ثَمُودَ إِذْ قِيلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوا حَتَّىٰ حِينٍ ﴿۱۳﴾ فَعْتَوْا

اور قوم ثمود میں جب اُن سے کہا گیا کہ تم ایک وقت تک مزے اڑا لو۔ پھر انہوں نے

عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ فَاخَذَتْهُمْ الصَّعْقَةُ وَهُمْ يُنْظَرُونَ ﴿۱۴﴾

اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی، پھر اُن کو کڑک نے پکڑ لیا اس حال میں کہ وہ دیکھ رہے تھے۔

فَمَا اسْتَطَاعُوا مِنْ قِيَامٍ وَمَا كَانُوا مُتَصَرِّينَ ﴿۷۱﴾

پھر انہیں اٹھنے کی بھی طاقت نہیں تھی اور وہ بدلہ بھی نہیں لے سکتے تھے۔

وَقَوْمَ نُوحٍ مِّنْ قَبْلُ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَسِيقِينَ ﴿۷۲﴾

اور قومِ نوح کو اس سے پہلے۔ یقیناً وہ نافرمان قوم تھی۔

وَالسَّمَاءَ بَنَيْنَاهَا بِأَيْدٍ وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ ﴿۷۳﴾ وَالْأَرْضَ

اور آسمان کو ہم نے قدرت سے بنایا ہے، اور یقیناً ہم ہی وسیع کرنے والے ہیں۔ اور زمین کو

فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْمُهْدُونَ ﴿۷۴﴾ وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ

ہم نے بچھایا، پھر ہم کتنا اچھا بچھانے والے ہیں؟ اور ہر چیز کے

خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿۷۵﴾ فَفَرَّوْا

جوڑے ہم نے پیدا کیے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ پھر تم اللہ کی طرف

إِلَى اللَّهِ ۖ إِنِّي لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿۷۶﴾ وَلَا تَجْعَلُوا

بھاگو۔ یقیناً میں تمہارے لیے اس کی طرف سے صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ اور تم اللہ کے ساتھ

مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ ۖ إِنِّي لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿۷۷﴾ كَذَلِكَ

دوسرے معبود مت بناؤ۔ یقیناً میں تمہارے لیے اس کی طرف سے صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ اسی طرح

مَا آتَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا قَالُوا سَاحِرٌ

اُن لوگوں کے پاس بھی جو اُن سے پہلے تھے کوئی رسول نہیں آیا، مگر انہوں نے کہا کہ یہ تو جادوگر ہے

أَوْ مَجْنُونٌ ﴿۷۸﴾ اتَّوَصَّوْا بِهِ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ ﴿۷۹﴾

یا پاگل ہے۔ کیا انہوں نے ایک دوسرے کو اس کی وصیت کر رکھی ہے؟ بلکہ یہ شریر قوم ہے۔

فَقَوْلٌ عَنْهُمْ فَمَا أَنْتَ بِلُومٍ ﴿۸۰﴾ وَذَكَرَ فَإِنَّ الذِّكْرَ

تو آپ اُن سے اعراض کیجیے، اب آپ پر کوئی ملامت نہیں۔ اور آپ نصیحت کرتے رہے، یقیناً نصیحت

تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۸۱﴾ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ

ایمان والوں کو نفع دے گی۔ اور میں نے جنات اور انسان پیدا نہیں کیے مگر اس لیے

إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ﴿۸۲﴾ مَا أُرِيدُ مِنْهُمْ مِنْ رِّزْقٍ وَمَا أُرِيدُ

تاکہ وہ میری عبادت کریں۔ میں اُن سے روزی نہیں چاہتا اور نہ میں یہ چاہتا ہوں

أَنْ يُطْعَمُوا ﴿۸۳﴾ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْبَتِّ ﴿۸۴﴾

کہ وہ مجھے کھانا دیں۔ یقیناً اللہ ہی روزی دینے والا ہے، وہ مضبوط قوت والا ہے۔

فَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُنُوبًا مِّثْلَ ذُنُوبِ أَصْحَابِهِمْ

پھر اُن لوگوں کے لیے جو ظالم ہیں باری ہے اُن کے ساتھیوں کی باری کی طرح،

فَلَا يَسْتَعْجِلُونَ ﴿۵۱﴾ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا

پھر وہ جلدی نہ مچائیں۔ پھر ہلاکت ہے کافروں کے لیے

مَنْ يَوْمِهِمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ﴿۵۲﴾

اُن کے اس دن سے جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے۔

رُكُوعَاتُهَا ۲

(۵۲) سُورَةُ الظُّوْرِ مَكِّيَّةٌ (۷۱)

آيَاتُهَا ۲۹

اور ۲ رکوع ہیں

سورة الطور مکہ میں نازل ہوئی

اس میں ۲۹ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَالْظُّوْرِ ﴿۱﴾ وَكِتَبَ مَسْطُورٍ ﴿۲﴾ فِي رَقٍّ مَّنْشُورٍ ﴿۳﴾

طور کی قسم۔ اور کتاب کی قسم جو لکھی ہوئی ہے۔ جو پھیلانے ہوئے کاغذ میں ہے۔

وَالْبَيْتِ الْمَعْمُورِ ﴿۴﴾ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوعِ ﴿۵﴾ وَالْبَحْرِ

بیت معمور کی قسم۔ بلند چھت کی قسم۔ اور دریائے شور کی قسم،

الْمَسْجُورِ ﴿۶﴾ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ﴿۷﴾ مَا لَهُ

جو پُر ہے۔ یقیناً تیرے رب کا عذاب ضرور واقع ہونے والا ہے۔ اس کو

مَنْ دَافِعٌ ﴿۸﴾ يَوْمَ تَمُورُ السَّمَاءُ مَوْرًا ﴿۹﴾ وَتَسِيرُ

کوئی دفع نہیں کر سکتا۔ جس دن آسمان کپکپا کر لرزے گا۔ اور پہاڑ

الْجِبَالُ سَيْرًا ﴿۱۰﴾ فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿۱۱﴾

چلنے لگیں گے۔ پھر اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت ہے۔

الَّذِينَ هُمْ فِي خَوْضٍ يَلْعَبُونَ ﴿۱۲﴾ يَوْمَ يَدْعُونَ

اُن کے لیے جو دل لگی میں کھیل رہے ہیں۔ جس دن انہیں دھکے

إِلَى نَارٍ جَهَنَّمَ دَعَا ﴿۱۳﴾ هَذِهِ النَّارُ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا

دے کر جہنم کی آگ کی طرف لایا جائے گا۔ (کہا جائے گا کہ) یہ وہ آگ ہے جس کو تم

تُكَذِّبُونَ ﴿۱۴﴾ أَفَسِحْرٌ هَذَا أَمْ أَنْتُمْ لَا تُبْصِرُونَ ﴿۱۵﴾

جھٹلاتے تھے۔ کیا یہ جادو ہے یا تم دیکھتے نہیں ہو؟

اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا سَوَاءٌ عَلَيْنَكُمْ ؕ

تم اس میں داخل ہو جاؤ، پھر صبر کرو یا صبر نہ کرو، تم پر برابر ہے۔

اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِنَّ الْمَتَّقِيْنَ

تمہیں سزا دی جائے گی انہی اعمال کی جو تم کرتے تھے۔ یقیناً متقی لوگ

فِيْ جَنَّتٍ وَنَعِيْمٍ ﴿۱۷﴾ فَكِهِيْنَ بِمَا اَتَيْنَهُمْ رِزْقَهُمْ وَوَقْتَهُمْ

جنتوں میں اور نعمتوں میں ہوں گے۔ مزہ کر رہے ہوں گے اس میں جو ان کو ان کے رب نے دیا ہے۔ اور ان کے

رِزْقَهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۱۸﴾ كُلُّوْا وَاشْرَبُوْا مَهِيْنًا

رب نے ان کو آگ کے عذاب سے بچا لیا ہے۔ (کہا جائے گا کہ) تم کھاؤ، پیو، مبارک بادی ہے ان اعمال کی

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ مُتَكِبِّيْنَ عَلٰی سُرُسٍ مَّصْفُوْفَةٍ ؕ

وجہ سے جو تم کرتے تھے۔ وہ لوگ صف بصف رکھے ہوئے تختوں پر ٹیک لگائے ہوئے ہوں گے۔

وَزَوْجَتُهُمْ بِحُورٍ عِيْنٍ ﴿۲۰﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ

اور ہم ان کا خوبصورت بڑی آنکھوں والی حوروں کے ساتھ نکاح کرائیں گے۔ اور وہ جو ایمان لائے اور ان کی ذریت

ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ الْحَقُّنَا فِيْهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَا اَلْتَنَّهُمْ

نے ایمان میں ان کی پیروی کی تو ہم ان کے ساتھ ان کی ذریت کو ملا دیں گے، اور ہم ان کے عمل میں

مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ كُلُّ امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ﴿۲۱﴾

سے کچھ بھی ان کے لیے کم نہیں کریں گے۔ ہر شخص رکارہ ہے گا ان اعمال کی وجہ سے جو اس نے کیے۔

وَاَمَدَدْنَاهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۲۲﴾

اور ہم انہیں برابر دیتے رہیں گے میوے اور ان کا مرغوب گوشت۔

يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاسًا لَاْ لَغْوٍ فِيْهَا وَلَا تَأْتِيْمٌ ﴿۲۳﴾

ایک دوسرے سے چھینا جھپٹی کریں گے وہاں ایسے پیالے میں جس میں نہ بکنا ہے اور نہ گناہ کی باتیں ہیں۔

وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿۲۴﴾

اور ان پر ان کے ایسے خدمتگار لڑکے چکر لگاتے رہیں گے گویا وہ چھپائے ہوئے موتی ہیں۔

وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰی بَعْضٍ يَّتَسَاءَلُوْنَ ﴿۲۵﴾ قَالُوْا

اور ان میں سے ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر پوچھیں گے۔ کہیں گے کہ

اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيْ اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ﴿۲۶﴾ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا

ہم اس سے پہلے ہمارے گھر والوں میں ڈرتے رہتے تھے۔ پھر اللہ نے ہم پر احسان فرمایا

وَوَقَدْنا عَذَابَ السَّمُومِ ﴿۷۲﴾ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوهُ ۚ

اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا لیا۔ ہم اس سے پہلے اسی کو پکارتے تھے۔

اِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ﴿۷۳﴾ فَذَكِّرْ فَمَا اَنْتَ بِنِعْمَتِ

یقیناً وہ لطف کرنے والا، بڑا مہربان ہے۔ اس لیے آپ نصیحت کیجیے، پھر آپ اپنے رب کی نعمت

رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَلَا مَجْنُوْنٍ ﴿۷۴﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ

کی وجہ سے نہ کاہن ہو اور نہ پاگل ہو۔ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ تو شاعر ہے؟

تَتَرَبَّصُّ بِهٖ رَبِيْبُ الْمُنُوْنِ ﴿۷۵﴾ قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ

ہم اس کے متعلق موت کے حادثہ کے منتظر ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ تم منتظر رہو، پھر میں بھی

مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبَّصِيْنَ ﴿۷۶﴾ اَمْ تَأْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ

تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔ کیا ان کو ان کی عقلیں اس کا حکم

بِهٰذَا اَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿۷۷﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقُوْلُهُ ۚ

دیتی ہیں یا یہ لوگ شریر ہی ہیں؟ کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نبی نے یہ قرآن خود کہا ہے؟

بَلْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۷۸﴾ فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖ اِنْ كَانُوْا

بلکہ یہ ایمان نہیں لاتے۔ تو انہیں چاہئے کہ اس جیسا کوئی کلام لے آئیں اگر یہ

صٰدِقِيْنَ ﴿۷۹﴾ اَمْ خَلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۸۰﴾

سچے ہیں۔ کیا یہ بغیر کسی چیز کے خود پیدا ہو گئے یا یہ خود پیدا کرنے والے ہیں؟

اَمْ خَلَقُوْا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ بَلْ لَا يُوقِنُوْنَ ﴿۸۱﴾

کیا انہوں نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے؟ بلکہ یہ یقین نہیں رکھتے۔

اَمْ عِنْدَهُمْ خَزٰٓئِنُ رَبِّكَ اَمْ هُمُ الْمُصِيْطِرُوْنَ ﴿۸۲﴾

یا ان کے پاس تیرے رب کے خزانے ہیں یا یہ حاکم ہیں؟

اَمْ لَهُمْ سُلٰمٌ سَلٰمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ ۚ فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ

یا ان کے پاس کوئی سیڑھی ہے جس میں (چڑھ کر) وہ سن لیتے ہیں؟ تو ان کو چاہئے کہ ان کا سننے والا

بِسُلٰطِنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۸۳﴾ اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمْ الْبَنُوْنَ ﴿۸۴﴾

کوئی روشن دلیل لے آئے۔ کیا اللہ کے لیے بیٹیاں اور تمہارے لیے بیٹے ہیں؟

اَمْ تَسْأَلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿۸۵﴾ اَمْ

یا آپ ان سے معاوضہ کا سوال کرتے ہیں کہ یہ اس تاوان میں دے جا رہے ہیں؟ کیا

عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُوبُونَ ﴿۲۱﴾ أَمْ يُرِيدُونَ

اُن کے پاس غیب کا علم ہے کہ یہ لکھ لیتے ہیں؟ یا یہ مکر کرنا

كَيْدًا ۚ فَالَّذِينَ كَفَرُوا هُمُ الْمَكِيدُونَ ﴿۲۲﴾ أَمْ لَهُمْ

چاہتے ہیں؟ پھر جو کافر ہیں اُنہی کے خلاف تدبیر کی جائے گی۔ کیا اُن کا

إِلَهُ غَيْرُ اللَّهِ ۚ سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۲۳﴾

کوئی معبود ہے اللہ کے سوا؟ اللہ پاک ہے اُن سے جنہیں وہ شریک بتا رہے ہیں۔

وَإِنْ يَرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ سَاقِطًا يَقُولُوا سَحَابٌ

اور اگر یہ آسمان سے گرتا ہوا ٹکڑا دیکھ لیں، تو کہیں گے کہ یہ تو تہہ بہ تہہ

مَرْكُومٌ ﴿۲۴﴾ فَذَرَهُمْ حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي فِيهِ

بادل ہے۔ پھر آپ انہیں چھوڑ دیجیے یہاں تک کہ وہ ملیں اپنے اس دن سے جس میں اُن پر

يُصْعَقُونَ ﴿۲۵﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا

صاعقہ پڑے گی۔ جس دن اُن کی مکاری اُن کے کچھ بھی کام نہیں آئے گی

وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿۲۶﴾ وَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا عَذَابًا

اور اُن کی نصرت نہیں کی جائے گی۔ اور اُن ظالموں کے لیے اس کے علاوہ بھی

دُونَ ذَلِكَ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۲۷﴾ وَاصْبِرْ

عذاب ہوگا، لیکن اُن میں سے اکثر جانتے نہیں۔ اور آپ صبر کیجیے

لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ

اپنے رب کے حکم کی وجہ سے، پھر ضرور آپ ہماری نگاہوں کے سامنے ہو اور آپ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کیجیے جس

تَقُومُ ﴿۲۸﴾ وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ النُّجُومِ ﴿۲۹﴾

وقت آپ اٹھتے ہو۔ اور رات میں بھی اس کی تسبیح کیجیے اور ستاروں کے غروب ہونے پر بھی۔

رُؤُوعَاتُهَا ۳

(۵۳) سُورَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ (۲۲)

آيَاتُهَا ۶۲

اور ۳ رکوع ہیں

سورة النجم مکہ میں نازل ہوئی

اس میں ۶۲ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ ﴿۱﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَىٰ ﴿۲﴾

ستارہ کی قسم جب وہ گرے۔ کہ تمہارے ساتھی (صلی اللہ علیہ وسلم) نہ بھولے ہیں، نہ بھٹکے ہیں۔

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ۚ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ۚ

اور وہ اپنی خواہش سے نہیں بولتے۔ یہ تو صرف وحی ہے جو اُن کی طرف وحی کی جاتی ہے۔

عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوَىٰ ۖ ذُو مِرَّةٍ ۖ فَاسْتَوَىٰ ۖ وَهُوَ

اُن کو سخت قوتوں والے فرشتہ نے سکھایا ہے۔ جو طاقت ور ہے، پھر وہ پورا نمودار ہوا۔ اس حال میں

بِالْأَفْقِ الْأَعْلَىٰ ۚ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّىٰ ۖ فَكَانَ قَابَ

کہ وہ آسمان کے بلند کنارہ میں تھا۔ پھر وہ قریب آیا، پھر نیچے اتر ا۔ پھر دو کمان کے برابر یا

قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَىٰ ۖ فَأَوْحَىٰ إِلَىٰ عَبْدِهِ مَا أَوْحَىٰ ۚ

اس سے بھی کم فاصلہ رہ گیا۔ پھر اللہ نے اپنے بندہ کی طرف وحی کی جو اس نے وحی کی۔

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَىٰ ۚ أَفَتُمَرُونَهُ عَلَىٰ مَا يَرَىٰ ۚ

دل نے جھوٹ نہیں بولا جو اس نے دیکھا۔ کیا پھر تم اُن سے جھگڑتے ہو اس پر جو وہ دیکھ رہے ہیں؟

وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَىٰ ۖ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَىٰ ۖ

یقیناً انہوں نے ایک دوسری مرتبہ بھی اس (فرشتہ) کو دیکھا ہے۔ سدرۃ المنتہی کے پاس۔

عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَأْوَىٰ ۖ إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشَىٰ ۖ

جس کے پاس جنت المآویٰ ہے۔ جب کہ سدرۃ المنتہی کو ڈھانپ رہی تھیں وہ چیزیں جو اس کو ڈھانپ رہی تھیں۔

مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغَىٰ ۚ لَقَدْ رَأَىٰ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ

نگاہ مبارک نہ ہٹی، نہ (مرئی سے) آگے بڑھی۔ یقیناً آپ نے اپنے رب کی بڑی نشانیوں میں سے

الْكُبْرَىٰ ۚ أَفَرَأَيْتُمُ اللَّاتَ وَالْعُزَّىٰ ۖ وَمَنْوَةَ الثَّالِثَةَ

دیکھا۔ کیا پھر تم نے دیکھا لات اور عزیٰ اور تیسرے منات

الْأُخْرَىٰ ۚ أَلَكُمُ الذَّكْرُ وَلَهُ الْأُنْثَىٰ ۚ تِلْكَ إِذًا قِسْمَةٌ

کو؟ کیا تمہارے لیے بیٹے اور اللہ کے لیے بیٹیاں؟ یقیناً یہ تو بہت بری

ضَمِيرٌ ۚ إِنْ هِيَ إِلَّا أَسْمَاءُ سَمِيَتْهُمُوهَا

تقسیم ہے۔ یہ تو صرف نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ داداؤں نے

أَنْتُمْ وَأَبَاؤُكُمْ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ بِهِمْ سُلْطٰنٌ ۖ إِنْ يَتَّبِعُونَ

رکھ رکھے ہیں، جن پر اللہ نے کوئی دلیل نہیں اتاری۔ وہ تو صرف گمان

إِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْأَنْفُسُ ۖ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنَ

کے پیچھے چلتے ہیں اور اس کے پیچھے جس کی نفس خواہش کرتے ہیں۔ اور یقیناً اُن کے پاس اُن کے رب

رَبِّهِمُ الْهُدَى ۚ أَمْ لِلْإِنْسَانِ مَا تَمَنَّى ۚ فَلِلّٰهِ

ہی کی طرف سے ہدایت آئی ہے۔ کیا انسان کو ملتا ہے جو بھی وہ چاہے؟ پھر اللہ کی ملک

الْآخِرَةُ وَالْأُولَىٰ ۚ وَكُم مِّن مَّلَكٍ فِي السَّمَوَاتِ

ہے آخرت بھی اور پہلی دنیا بھی۔ اور کتنے فرشتے ہیں آسمانوں میں کہ

لَا تُغْنِي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا إِلَّا مَن بَعْدَ أَنْ يَأْذَنَ اللَّهُ

جن کی سفارش کچھ بھی کام نہیں آ سکتی مگر اس کے بعد کہ اللہ اجازت دے

لِمَن يَشَاءُ وَيَرْضَىٰ ۚ إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ

جس کے لیے چاہے اور پسند کرے۔ یقیناً جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

لَيَسْمُنَّ الْمَلَائِكَةُ نَسِيَةَ الْآثَىٰ ۚ وَمَا لَهُمْ بِهِ

وہ فرشتوں کو لڑکیوں کا نام دیتے ہیں۔ حالانکہ اُن کے پاس اس کی کوئی

مِنْ عِلْمٍ ۚ إِنَّ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنَّ الظَّنَّ

دلیل نہیں۔ وہ صرف گمان کے پیچھے چلتے ہیں۔ اور گمان حق

لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ۚ فَأَعْرِضْ عَنْ مَن تَوَلَّىٰ

کے مقابلہ میں کچھ بھی کام نہیں دیتا۔ پھر آپ اس سے اعراض کیجیے جو ہمارے ذکر سے

عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ إِلَّا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ۚ ذَلِكَ

منہ موڑتا ہے اور جو صرف دنیوی زندگی کو چاہتا ہے۔ یہ

مَبْلَغُهُمْ مِنَ الْعِلْمِ ۚ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَن ضَلَّ

اُن کا مبلغ علم ہے۔ یقیناً تیرا رب وہ خوب جانتا ہے اس کو جو اللہ کے

عَنْ سَبِيلِهِ ۚ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَن اهْتَدَىٰ ۚ وَبِاللَّهِ

راستہ سے بھٹک گیا اور وہ خوب جانتا ہے اس کو بھی جس نے ہدایت پائی۔ اور اللہ کے لیے

مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ أَسَاءُوا

وہ تمام چیزیں ہیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔ تاکہ اللہ سزا دے اُن کو جنہوں نے

بِمَا عَمِلُوا وَيَجْزِيَ الَّذِينَ أَحْسَنُوا بِالْحُسْنَىٰ ۚ الَّذِينَ

برے اعمال کیے اور اللہ اچھا بدلہ دے اُن کو جنہوں نے نیکیاں کیں۔ اُن کو جو

يَجْتَنِبُونَ كَبِيرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ إِلَّا اللَّمَمَ ۚ

بڑے گناہوں سے اور بے حیائی کے کاموں سے بچتے ہیں، سوائے چھوٹے گناہ کے۔

إِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْبَغْفَرَةِ ۖ هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذْ أَنْشَأَكُمْ

یقیناً تیرا رب وسیع مغفرت والا ہے۔ وہ تمہیں خوب جانتا ہے جب کہ اس نے تمہیں

مِّنَ الْأَرْضِ وَإِذْ أَنْتُمْ أَجْنَةٌ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ ۚ

زمین سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماں کے پیٹوں میں جنین تھے۔

فَلَا تُزَكُّوْا أَنْفُسَكُمْ ۚ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقَى ۖ أَفَرَأَيْتَ

پھر تم اپنے نفوس کو مزکی مت بتاؤ۔ وہ خوب جانتا ہے اس کو جو متقی ہے۔ کیا آپ نے

الَّذِي تَوَلَّى ۖ وَاعْطَى قَلِيلًا ۖ وَأَكْثَى ۖ أَعِنْدَهُ

دیکھا اس شخص کو جس نے اعراض کیا؟ اور اس نے تھوڑا سا دیا اور ہاتھ روک لیا؟ کیا اس کے پاس

عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرَى ۖ أَمْ لَمْ يُنَبَّأْ بِمَا فِي صُحُفِ

غیب کا علم ہے، پھر وہ دیکھ رہا ہے؟ کیا اسے خبر نہیں دی گئی اُن چیزوں کی جو موسیٰ (علیہ السلام) کے صحیفوں میں

مُوسَىٰ ۖ وَابْرَاهِيمَ الَّذِي وَفَّى ۖ أَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ

ہے؟ اور ابراہیم (علیہ السلام) کے صحیفوں میں ہے، جنہوں نے (رسالت کا حق) ادا کر دیا۔ یہ کہ کوئی بوجھ اٹھانے والا

وَمِرَّةٌ أُخْرَىٰ ۖ وَأَنْ لَّيْسَ لِلْإِنْسَانِ إِلَّا مَا سَعَىٰ ۖ

دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ اور یہ کہ انسان کو وہی ملے گا جو اس نے سعی کی۔

وَأَنْ سَعْيُهُ سَوْفَ يُرَىٰ ۖ ثُمَّ يُجْزَاهُ الْجَزَاءُ الْأَوْفَىٰ ۖ

اور اس کی سعی عنقریب دیکھی جائے گی۔ پھر اسے پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔

وَأَنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الْبُتْهَىٰ ۖ وَأَنَّهُ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَىٰ ۖ

اور یہ کہ تیرے رب کی طرف پہنچنا ہے۔ اور وہی ہنساتا ہے اور وہی رلاتا ہے۔

وَأَنَّهُ هُوَ أَمَاتٌ وَاحِيًا ۖ وَأَنَّهُ خَلَقَ الزُّوجَيْنِ

اور وہی موت دیتا ہے اور وہی زندگی دیتا ہے۔ اور اسی نے جوڑے پیدا کیے،

الدَّكَرَ وَالْأُنْثَىٰ ۖ مِنْ نُّطْفَةٍ إِذَا تُمْنَىٰ ۖ وَأَنَّ عَلَيْهِ

مرد کو بھی اور عورت کو بھی۔ ایک نطفہ سے جو ڈالا جاتا ہے۔ اور یہ کہ اسی کے ذمہ

النَّشْأَةُ الْآخَرَىٰ ۖ وَأَنَّهُ هُوَ أَغْنَىٰ وَأَقْنَىٰ ۖ وَأَنَّهُ

دوسری مرتبہ پیدا کرنا ہے۔ اور وہی غنی کرتا ہے اور وہی مفلس بناتا ہے۔ اور وہ

هُوَ رَبُّ الشَّعْرَىٰ ۖ وَأَنَّهُ أَهْلَكَ عَادًا ۖ الْأُولَىٰ ۖ

شعری کا رب ہے۔ اور اسی نے پہلے عاد کو ہلاک کیا۔

وَسُودًا فَمَا أَبْقَى ۝ وَقَوْمَ نُوحٍ مِّن قَبْلُ إِنَّهُمْ

اور ثمود کو ہلاک کیا، پھر کسی کو باقی نہیں چھوڑا۔ اور اس نے اس سے پہلے قوم نوح کو ہلاک کیا۔ یقیناً وہ

كَانُوا هُم أَظْلَمَ وَأَطْعَى ۝ وَالْمُؤْتَفِكَةَ أَهْوَى ۝

سب سے زیادہ ظلم کرنے والے اور سب سے زیادہ شریر تھے۔ اور اسی نے الٹ دی جانے والی بستی کو ٹنچ دیا۔

فَعَشَمَهَا مَا غَشَى ۝ فَيَأْتِي إِلَٰهَ رَبِّكَ تَتَمَارَى ۝

پھر اس کو ڈھانپا (اُن پتھروں نے) جس نے اُن کو ڈھانپا۔ پھر تو اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت پر جھگڑے گا؟

هَذَا نَذِيرٌ مِّنَ النَّذْرِ الْأُولَى ۝ أَرَأَيْتَ الْإِزْفَةَ ۝

یہ پہلے ڈرانے والوں میں سے ایک ڈرانے والا ہے۔ قریب آنے والی قریب آ پہنچی۔

لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ كَاشِفَةٌ ۝ أَفَمِنْ هَذَا

اس کو اللہ کے سوا کوئی دور نہیں کر سکتا۔ کیا پھر اس

الْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ ۝ وَ تَصْحَكُونَ وَلَا تَبْكُونَ ۝

بات سے تم تعجب کرتے ہو؟ اور ہنستے ہو اور روتے نہیں ہو؟

وَأَنْتُمْ سَمِدُونَ ۝ فَاسْجُدُوا لِلَّهِ وَاعْبُدُوا ۝

اور تکبر کرتے ہو؟ تو اللہ کو سجدہ کرو اور اس کی عبادت کرو۔

إِنِّي أَنَا ۝ ۵۵ سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ (۲۴) رُكُوْعَاتُهَا ۳

اس میں ۵۵ آیات ہیں سورۃ القمر مکہ میں نازل ہوئی اور ۳ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ ۝ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ۝ وَإِنْ يَرَوْا آيَةً

قیامت قریب آ گئی اور چاند دو ٹکڑے ہو گیا۔ اور اگر کافر کوئی نشانی دیکھ لیں

يُعْرِضُوا وَيَقُولُوا سِحْرٌ مُّسْتَمَرٌّ ۝ وَكَذَّبُوا وَاتَّبَعُوا

تو اعراض کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ جادو ہے جو ہمیشہ سے چلا آ رہا ہے۔ اور انہوں نے جھٹلایا اور اپنی

أَهْوَاءَهُمْ وَكُلٌّ أُمْرٍ مُّسْتَقَرٌّ ۝ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِّنْ

خواہش کے پیچھے چلے اور ہر امر ٹھہرنے والا ہے۔ یقیناً اُن کے پاس اتنی خبریں آچکی ہیں

الْأَنْبَاءِ مَا فِيهِ مُزْدَجَرٌ ۝ حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ ۝ فَمَا

جن میں (کافی) عبرت ہے۔ انتہائی درجہ کی حکمت ہے، پھر ڈرانے

تُغْنِ السُّدُرَ ۚ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعُ

والے بھی کچھ کام نہیں آئے۔ اس لیے آپ اُن سے اعراض کیجیے، جس دن ایک پکارنے والا ناگوار چیز کی

إِلَى شَيْءٍ نُّكِرٍ ۚ خُشْعًا أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ

طرف پکارے گا۔ اُن کی نظریں جھکی ہوئی ہوں گی، وہ قبروں سے نکل رہے

مِنَ الْجَذَاثِ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنتَشِرٌ ۚ مَّهِطِعِينَ

ہوں گے گویا کہ وہ پھیلی ہوئی ٹڈیاں ہیں۔ وہ تیز دوڑ رہے ہوں گے

إِلَى الدَّاعِ ۖ يَقُولُ الْكَافِرُونَ هَذَا يَوْمَ عَسِرٌ ۚ كَذَّبَتْ

بلانے والے کی جانب۔ کافر لوگ کہیں گے کہ یہ تو بڑا سخت دن ہے۔ اُن

قَبْلَهُمْ قَوْمٌ نُوحٌ فَاكْذَبُوا عَبْدَنَا وَقَالُوا مُجْنُونٌ

سے پہلے قوم نوح نے بھی جھٹلایا، پھر انہوں نے ہمارے بندہ کو جھٹلایا اور بولے یہ تو مجنون ہے اور اس کو

وَأَزْدَجَرَ ۚ فَدَعَا رَبَّهُ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَأَنْصِرْ ۝

جھڑک دیا گیا۔ پھر اس نے اپنے رب کو پکارا کہ میں مغلوب ہوں، تو میری نصرت فرما۔

فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّنْهَمِرٍ ۖ وَفَجَّرْنَا

پھر ہم نے آسمان کے دروازے لگاتار برسنے والے پانی کے ساتھ کھول دیے۔ اور ہم نے

الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَى أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ۝

زمین سے چشمے جاری کر دیے، پھر پانی ایک حکم پر مل گیا جو پہلے سے متعین کر دیا گیا تھا۔

وَحَمَلْنَاهُ عَلَى ذَاتِ أَلْوَاحٍ وَدُسْرٍ ۖ تَجْرِى بِأَعْيُنِنَا ۖ

اور ہم نے نوح (علیہ السلام) کو تختیوں والی اور کیلوں والی کشتی پر سوار کرادیا۔ جو چل رہی تھی ہماری نگاہوں کے سامنے۔

جَزَاءً لِّمَن كَانَ كُفِرًا ۖ وَلَقَدْ تَرَكْنَاهَا آيَةً

اس کے انتقام کے لیے جس کی ناشکری کی گئی۔ یقیناً ہم نے اس کو ایک نشانی کے طور پر چھوڑ دیا،

فَهَلْ مِنْ مُّذَكِّرٍ ۖ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذْرِي ۖ وَلَقَدْ

کیا پھر کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟ پھر میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا رہا؟ یقیناً

يَسِّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّذَكِّرٍ ۖ كَذَّبَتْ

ہم نے اس قرآن کو یاد کرنے کے لیے آسان کیا، تو کیا ہے کوئی یاد کرنے والا؟ قوم عاد

عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذْرِي ۖ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ

نے جھٹلایا، پھر میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا رہا؟ یقیناً ہم نے اُن پر

رَبِّجَا صَرَصَرًا فِي يَوْمٍ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ۖ تَنْزِعُ

طوفانی ٹھنڈی ہوا لگاتار نحوست والے دن میں بھیجی۔ جو انسانوں

النَّاسِ ۚ كَانَتْهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ مَّنْقَعٍ ۖ فَكَيْفَ كَانَ

کو (اُچک) کر پھینک رہی تھی گویا کہ وہ انسان اکھڑے ہوئے کھجور کے تنے ہیں۔ پھر میرا عذاب

عَذَابِي وَنُذُرِي ۖ وَلَقَدْ يَسْرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ

اور میرا ڈرانا کیسا رہا؟ یقیناً ہم نے اس قرآن کو حفظ کے لیے (نصیحت کے لیے) آسان کیا، پھر کیا ہے کوئی

فَهَلْ مِنْ مُّذَكِّرٍ ۖ كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِالنُّذُرِ ۖ فَقَالُوا أَبَشَرًا

حفظ کرنے والا (نصیحت حاصل کرنے والا)؟ قوم ثمود نے ڈرانے والوں کو جھٹلایا۔ پھر انہوں نے کہا کہ کیا

مِمَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهُ ۚ إِنَّا إِذَا لَفِئَ ضَلِيلٍ وَسُعِيرٍ ۖ

ہم میں سے ایک انسان کے ہم پیچھے چلیں؟ یقیناً ہم تب تو گمراہی اور دیوانگی میں ہوں گے۔

ءَالْفَى الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ أَشِرُّ ۖ

کیا ہمارے درمیان میں سے اسی پر یہ ذکر ڈالا گیا؟ بلکہ یہ تو جھوٹا ہے، اکڑنے والا ہے۔

سَيَعْلَمُونَ غَدًا مِّنَ الْكَذَّابِ الْإِشْرُ ۖ إِنَّا مُرْسِلُونَ

جلد ہی کل کو یہ جان لیں گے کہ کون جھوٹا، اکڑنے والا ہے۔ ہم اوٹنی اُن کے

النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَبِعْهُمْ وَأَصْطَبِرْ ۖ وَنَبِّئْهُمْ

امتحان کے لیے بھیجنے والے ہیں، اس لیے آپ اُن کے متعلق منتظر رہئے اور صبر کیجیے۔ اور اُن کو

أَنَّ الْمَاءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ ۖ كُلُّ شَرِبٍ مُّحْتَضَرٌ ۖ فَنادُوا

خبر دے دیجیے کہ پانی اُن کے درمیان تقسیم ہے۔ ہر پینے کی باری پر حاضر ہونا ہے۔ پس انہوں نے

صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَى فَعَقَرَ ۖ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي

اپنے ساتھی کو پکارا، پھر وہ تلوار لے کر آیا، پھر اس نے اوٹنی کے پیر کاٹ دیے۔ پھر میرا عذاب اور ڈرانا

و نُنذِرُ ۖ إِنَّا ارْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً فَكَانُوا

کیسا رہا؟ یقیناً ہم نے اُن پر ایک ہی چیخ کو بھیجا، پھر وہ باڑ

كَهَشِيمٍ الْمُحْتَظِرِ ۖ وَلَقَدْ يَسْرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ

کے سوکھے بھوسے کی طرح ہو گئے۔ یقیناً ہم نے اس قرآن کو نصیحت (یاد) کے لیے آسان کیا،

فَهَلْ مِنْ مُّذَكِّرٍ ۖ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ بِالنُّذُرِ ۖ

پھر کیا ہے کوئی نصیحت حاصل (یاد) کرنے والا؟ قوم لوط نے ڈرانے والوں کو جھٹلایا۔

إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا آلَ لُوطٍ ۖ نَجَّيْنَاهُمْ

یقیناً ہم نے اُن پر پتھر برسانے والی تیز ہوا کا عذاب بھیجا، مگر لوط (علیہ السلام) کے ماننے والوں پر۔ جن کو ہم نے نجات دی

بِسَحَرٍ ۚ نِعْمَةٌ مِّنْ عِنْدِنَا ۖ كَذَلِكَ نَجْزِي مَنْ

رات کے پچھلے پہر میں۔ ہماری طرف سے نعمت کے طور پر۔ اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں اُس کو جو

شَكَرَ ۚ وَلَقَدْ أَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ۚ

شکر گزار ہوتا ہے۔ یقیناً انہوں نے اُن کو ہماری پکڑ سے ڈرایا، پھر انہوں نے ڈرانے والوں کے بارے میں شک کیا۔

وَلَقَدْ رَاودُوهُ عَنْ ضَيْفِهِ فَطَمَسْنَا أَعْيُنَهُمْ فَذُوقُوا

اور لوط (علیہ السلام) کو پھسلا یا انہوں نے اُن کے مہمانوں سے، پھر ہم نے اُن کی آنکھوں کو میٹ دیا، پھر تم میرا عذاب

عَذَابِي وَنُذِرِ ۚ وَلَقَدْ صَبَّحَهُم بُكْرَةً عَذَابٌ

چکھو اور میرے ڈرانے کو چکھو۔ یقیناً اُن کے پاس صبح کے وقت دائمی عذاب آچکا سورج

مُسْتَقِرٌّ ۚ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذِرِ ۚ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا

نکلتے ہوئے۔ پھر میرے عذاب کو اور میرے ڈرانے کو چکھو۔ یقیناً ہم نے

الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَكِّرٍ ۚ وَلَقَدْ

قرآن کو حفظ کے لیے آسان کیا، پھر کیا ہے کوئی حفظ کرنے والا؟ یقیناً

جَاءَ آلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ۚ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كُلِّهَا

آل فرعون کے پاس بھی ڈرانے والے آئے۔ جنہوں نے ہماری تمام آیتوں کو جھٹلایا،

فَاخَذْنَاهُمْ أَخَذَ عَزِيزٌ مُّقْتَدِرٌ ۚ الْكَافِرُ كَفِرٌ خَيْرٌ

پھر ہم نے اُن کو ایک قدرت والے زبردست کے پکڑنے کی طرح پکڑ لیا۔ کیا تمہارے کفار اُن لوگوں سے بہتر

مِّنْ أَوْلِيَائِكُمْ أَمْ لَكُمْ بَرَاءَةٌ فِي الزُّبُرِ ۚ أَمْ يَقُولُونَ خُنْ

ہیں یا تمہارے لیے کتابوں میں براءت ہے؟ یا یہ کہتے ہیں کہ ہم اکٹھے ہیں،

جَمِيعٌ مُّنتَصِرٌ ۚ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ ۚ

کامیاب ہو جائیں گے؟ عنقریب اُن اکٹھے ہونے والوں کو شکست دی جائے گی اور یہ پشت پھیر کر بھاگیں گے۔

بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَذْهَى وَأَمْرٌ ۚ

بلکہ قیامت اُن کے وعدہ کا وقت ہے اور قیامت بہت زیادہ خوفناک اور بڑی کڑوی ہے۔

إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ۚ يَوْمَ يُسْحَبُونَ

یقیناً مجرم گمراہی اور آگ میں ہوں گے۔ جس دن اُن کو

فِي النَّارِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ ۖ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ ۝ اِنَّا
 آگ میں اُن کے چہروں کے بل گھیٹا جائے گا۔ (کہا جائے گا کہ) تم دوزخ کا عذاب چکھو۔ یقیناً ہم
 كُلُّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ ۝ وَمَا أَمْرُنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ
 نے ہر چیز کو مقدار سے پیدا کیا ہے۔ اور ہمارا حکم نہیں مگر ایک ہی مرتبہ
 كَانِحٍ بِالْبَصَرِ ۝ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا أَشْيَاعَكُمْ
 آنکھ کے پلک جھپکنے کی طرح۔ یقیناً ہم نے تمہارے ہم مسلکوں کو ہلاک کیا،
 فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ ۝ وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ فِي الزُّبُرِ ۝ وَكُلُّ
 پھر کیا ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا؟ اور ہر چیز جو انہوں نے کی دفتروں میں لکھی ہوئی ہے۔ اور ہر
 صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ مُسْتَطَرٌ ۝ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ
 چھوٹی اور بڑی حرکت لکھی ہوئی ہے۔ یقیناً متقی لوگ جنتوں اور نہروں میں
 وَنَهْرٍ ۝ فِي مَفْعَدٍ صَدِيقٍ عِنْدَ مَلِكٍ مُّقْتَدِرٍ ۝
 ہوں گے۔ سچائی کی جگہ میں ہوں گے قدرت والے بادشاہ کے پاس۔

۱۵۰

رُكُوعَاتُهَا ۳

(۵۵) سُورَةُ الرَّحْمَنِ الْمَدَنِيَّةُ (۹۷)

آيَاتُهَا ۷۸

اور ۳ رکوع ہیں

سورة الرحمن مدینہ میں نازل ہوئی

اس میں ۷۸ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الرَّحْمَنُ ۝ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ۝ خَلَقَ الْإِنْسَانَ ۝ عَلَّمَهُ
 رحمن نے قرآن کی تعلیم دی۔ اس نے انسان کو پیدا کیا۔ اس نے

الْبَيَانَ ۝ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝ وَالنَّجْمُ
 اسے بولنا سکھلایا۔ چاند اور سورج ایک حساب سے چل رہے ہیں۔ اور نیل اور

وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ۝ وَالسَّمَاءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ۝
 درخت اللہ کو سجدہ کرتے ہیں۔ اور اس نے آسمان بلند کیا اور اس نے ترازو رکھ دیا۔

أَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ ۝ وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ
 (حکم دیا) کہ تم تولنے میں زیادتی مت کرو۔ اور انصاف کے ساتھ ٹھیک تولا کرو

وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ ۝ وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ ۝
 اور تولنے میں کم کر کے مت دو۔ اور اس نے مخلوق کے لیے زمین بنائی۔

فِيهَا فَاكِهَةٌ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ۝ وَالْحَبُّ

جس میں میوے ہیں اور کھجور ہیں غلاف والے۔ اور اناج ہے

ذُو الْعُصْفِ وَالرَّيْحَانُ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

بھوسے والا اور خوشبودار پھول ہیں۔ پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس

تُكَذِّبِينَ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۝

نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ اس نے انسان کو پیدا کیا ٹھیکری کی طرح کھنکھاتی مٹی سے۔

وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ

اور اس نے جنات کو پیدا کیا آگ کی لپٹ سے۔ پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۝

نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ وہ دونوں مشرق کا رب ہے اور دونوں مغرب کا رب ہے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ مَرْجَ الْبَحْرَيْنِ

پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ اس نے دو سمندر ملا کر چلائے

يَلْتَقِيَنِ ۝ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيَنِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ

جو باہم ملتے ہیں۔ حالانکہ اُن دونوں کے درمیان میں ایک آڑ ہے کہ ایک دوسرے سے تجاوز نہیں کرتے۔ پھر (اے انسانو اور

رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ۝

جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ اُن دونوں سے نکلتے ہیں موتی اور مونگے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنشَآتُ

پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ اور اس کے ہیں سمندر میں

فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝

پہاڑوں جیسے اونچے جہاز۔ پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۝ وَيَبْقَىٰ وَجْهُ رَبِّكَ

ہر وہ چیز جو زمین پر ہے فنا ہونے والی ہے۔ اور تیرے عظمت اور عزت والے

ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

رب کا چہرہ باقی رہے گا۔ پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو

تُكَذِّبِينَ ۝ يَسْأَلُهُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

جھٹلاؤ گے؟ اسی سے مانگتے ہیں وہ جو آسمانوں اور زمین میں ہیں۔

كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ ﴿٢٨﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٢٩﴾

ہر دن وہ ایک شان (حال) میں ہوتا ہے۔ پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

سَنَفْرُغُ لَكُمْ أَيُّهَ الثَّقَلَيْنِ ﴿٣٠﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

عنقریب ہم تمہارے لیے فارغ ہوں گے، اے انسانوں اور جنات کی دونوں جماعتو! پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے

تُكَذِّبِينَ ﴿٣١﴾ يَمْعَشَرُ الْجِنُّ وَالْإِنْسُ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ

رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ اے انسانوں اور جنات کی جماعت! اگر تم کو یہ قدرت ہے

أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

کہ آسمانوں اور زمین کی حدود سے کہیں باہر نکل جاؤ،

فَأَنْفُذُوا ۚ لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَنِ ﴿٣٢﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ

تو تم سوراخ کر کے نکل جاؤ۔ تم نکل نہیں سکتے مگر پروانہ اجازت سے۔ پھر (اے انسانو اور جنات!)

رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٣٣﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شَوَاظُ

تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ تمہارے اوپر آگ کا روشن شعلہ اور دھواں

مِنْ تَائِرَةٍ ۚ وَنَحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرِينَ ﴿٣٤﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

چھوڑا جائے گا۔ پھر تم مقابلہ نہیں کر سکو گے۔ پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے

تُكَذِّبِينَ ﴿٣٥﴾ فَإِذَا انشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً

کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ پھر جب آسمان پھٹ پڑے گا، تو وہ گلابی ہو جائے گا تیل کی

كَالِدِّهَانِ ﴿٣٦﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٣٧﴾ فَيَوْمَئِذٍ

تلچھٹ کی طرح۔ پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ پھر اس دن

لَا يُسْأَلُ عَنْ ذَنْبِهِ إِنْسٌ وَلَا جَانٌّ ﴿٣٨﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ

اس کے گناہوں کے متعلق سوال نہیں کیا جائے گا کسی انسان اور کسی جن سے۔ پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب

رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٣٩﴾ يُعْرِفُ الْبُجْرُمُونَ بِسَيِّئِهِمْ

کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ مجرموں کو پہچان لیا جائے گا اُن کی علامتوں سے،

فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي وَالْأَقْدَامِ ﴿٤٠﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ

پھر انہیں پکڑا جائے گا پیشانی کے بالوں اور قدموں سے۔ پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں

رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٤١﴾ هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكَذِّبُ بِهَا

میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (کہا جائے گا کہ) یہ وہ جہنم ہے جس کو مجرم

الْمُجْرِمُونَ ﴿٣٦﴾ يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَبِيبٍ ﴿٣٧﴾

جھلاتے تھے۔ وہ چکر لگا رہے ہوں گے جہنم کے درمیان اور کھولتے ہوئے گرم پانی کے درمیان۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٣٨﴾ وَلَمِنَ خَافٍ مَقَامٌ

پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ اور اس شخص کے لیے جو اپنے رب کے

رَبِّهِ جَنَّتٍ ﴿٣٩﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٤٠﴾

سامنے کھڑا ہونے سے ڈرے دو جنتیں ہوں گی۔ پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو

ذَوَاتَا أَفْنَانٍ ﴿٤١﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٤٢﴾

جھٹلاؤ گے؟ وہ کثیر شاخوں والے ہوں گے۔ پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

فِيهِمَا عَيْنَانِ تَجْرِيَنِ ﴿٤٣﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

ان دونوں میں دو چشمے چل رہے ہیں۔ پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس

تُكَذِّبِينَ ﴿٤٤﴾ فِيهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجَانِ ﴿٤٥﴾

کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ان دونوں میں ہر میوہ کی دو دو قسمیں ہوں گی۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٤٦﴾ مُتَكِيَيْنَ عَلَى فُرُشٍ

پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ وہ ٹیک لگائے ہوئے ہوں

بَطَائِنُهَا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ ۖ وَجَنَى الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿٤٧﴾

گے تختوں کے اوپر جن کے استر دبیز ریشم کے ہوں گے۔ اور دونوں جنتوں کے میوے قریب لٹک رہے ہوں گے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٤٨﴾ فِيهِنَّ قَصِيرَاتُ

پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ان میں نیچی

الطَّرْفِ ۚ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌ ﴿٤٩﴾

نگاہوں والی حوریں ہوں گی، جن کو نہ کسی انسان نے چھوا ان سے پہلے اور نہ کسی جن نے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٥٠﴾ كَاثِمَتْنِ الْيَاقُوتِ

پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ گویا کہ وہ حوریں یا قوت

وَالْمَرْجَانُ ﴿٥١﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٥٢﴾

اور مونگے ہیں۔ پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ ﴿٥٣﴾ فَبِأَيِّ

نیکی کا بدلہ تو سوائے نیکی کے اور کیا ہوگا؟ پھر (اے

الْآءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبُنِ ۝ وَمِنْ دُونِهِمَا

انسانو اور جنات! تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ اور اُن دونوں جنتوں کے علاوہ

جَنَّتَيْنِ ۝ فَبِأَيِّ الْآءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبُنِ ۝

اور بھی دو جنتیں ہیں۔ پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

مُدْهَامَتَيْنِ ۝ فَبِأَيِّ الْآءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبُنِ ۝

دونوں گہرے سبز سیاہی مائل ہیں۔ پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

فِيهِمَا عَيْنَانِ نَضَّاخَتَيْنِ ۝ فَبِأَيِّ الْآءِ رَبِّكُمْ

اُن میں ابلتے ہوئے دو چشمے ہیں۔ پھر اے انسانو اور جنات! تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس

تَكْذِبُنِ ۝ فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَرُمَانٌ ۝

کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ اُن دونوں میں میوے ہیں اور کھجور ہیں اور انار۔

فَبِأَيِّ الْآءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبُنِ ۝ فِيْهِنَّ خَيْرَاتٌ

پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ اُن میں نیک خوبصورت

حَسَنَاتٌ ۝ فَبِأَيِّ الْآءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبُنِ ۝ حُورٌ

عورتیں ہیں۔ پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ وہ حوریں

مَقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ ۝ فَبِأَيِّ الْآءِ رَبِّكُمْ

ہیں جو خیموں میں ٹھہری ہوئی ہیں۔ پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس

تَكْذِبُنِ ۝ لَمْ يُطَيَّبْنِ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ۝

نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ جن کو اُن سے پہلے کسی انسان نے چھوا نہیں اور نہ کسی جن نے۔

فَبِأَيِّ الْآءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبُنِ ۝ مُتَكِيْنَ

پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ وہ جنتی ٹیک

عَلَى رَفْرَفٍ خُضِرٍ وَ عَبَقَرِيِّ حَسَنِ ۝ فَبِأَيِّ الْآءِ

لگائے ہوئے ہوں گے سبز عجیب خوبصورت مسندوں پر۔ پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے

رَبِّكُمْ تَكْذِبُنِ ۝ تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ

رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ تیرے جلال اور عظمت

ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ۝

والے رب کا نام بڑا بابرکت ہے۔

آیات ۹۶

(۵۶) سُورَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ (۴۶)

رُكُوعَاتُهَا ۳

اس میں ۹۶ آیتیں ہیں

سورة الواقعة مکہ میں نازل ہوئی

اور ۳ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۝

جب واقع ہونے والی قیامت واقع ہوگی۔ جس کے واقع ہونے میں کوئی جھوٹ نہیں۔

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۝ إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًا ۝

وہ پست کرنے والی، بلند کرنے والی ہے۔ جب زمین لرز اٹھے گی کپکپاتی ہوئی۔

وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۝ فَكَانَتْ هَبَاءً مُنْبَثًّا ۝

اور پہاڑ ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائیں گے۔ پھر وہ اڑتا ہوا غبار بن جائیں گے۔

وَكُنْتُمْ أَزْوَاجًا ثَلَاثَةً ۝ فَأَصْحَبُ الْيَمِينَةِ ۝

اور تم تین جماعتیں بن جاؤ گے۔ پھر دائیں طرف والے،

مَا أَصْحَبُ الْيَمِينَةِ ۝ وَأَصْحَبُ الْمَشْأَمَةِ ۝

دائیں طرف والے کتنے اچھے ہیں! اور بائیں طرف والے،

مَا أَصْحَبُ الْمَشْأَمَةِ ۝ وَالسَّبِقُونَ السَّابِقُونَ ۝

کیا ہی برے بائیں طرف والے! اور سبقت کرنے والے تو سبقت کرنے والے ہی ہیں۔

أُولَئِكَ الْمُقَرَّبُونَ ۝ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۝ ثَلَاثَةٌ ۝

یہی مقربین ہیں۔ جو جناتِ نعیم میں ہوں گے۔ وہ زیادہ تر

مِّنَ الْأَوَّلِينَ ۝ وَ قَلِيلٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ۝

تو اگلے لوگوں میں سے ہوں گے۔ اور پیچھے والوں میں سے تھوڑے ہوں گے۔

عَلَى سُرُرٍ مَّوْضُونَةٍ ۝ مُّتَكِينِينَ عَلَيْهَا مُتَقَابِلِينَ ۝

وہ ایسے تختوں پر ٹیک لگائے ہوئے ہوں گے، جو سونے کے تاروں سے جڑے ہوئے ہوں گے۔ وہ اُن پر ٹیک لگائے آمنے

يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ ۝ بِأَكْوَابٍ ۝

سامنے بیٹھے ہوں گے۔ اُن پر چکر لگا رہے ہوں گے ایسے لڑکے جو ہمیشہ لڑکے ہی رہیں گے۔ پیالے

وَأَبَارِيقَ ۝ وَكَأْسٍ مِّنْ مَّعِينٍ ۝ لَا يَصَدَّعُونَ ۝

اور جگ اور گلاس لے کر ایسے چشمہ سے، جس سے نہ سر درد

عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُونَ ۚ ۱۹ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ ۚ ۲۰

ہوگا اور نہ بکنا ہوگا۔ اور اُن کے پسندیدہ میوے لے کر۔

وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ۚ ۲۱ وَحُورٌ عِينٌ ۚ ۲۲

اور پرندوں کا گوشت جو اُن کو مرغوب ہو۔ اور بڑی آنکھوں والی خوبصورت حوریں ہوں گی۔

كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ ۚ ۲۳ جَزَاءُ بِمَا كَانُوا

چھپائے ہوئے موتیوں کی طرح۔ اُن کے اعمال کے بدلہ

يَعْمَلُونَ ۚ ۲۴ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا تَأْثِيمًا ۚ ۲۵

میں۔ وہ اس جنت میں نہ لغو بات سنیں گے اور نہ گناہ کی بات سنیں گے۔

إِلَّا قِيلًا سَلَامًا سَلَامًا ۚ ۲۶ وَ أَصْحَابُ الْيَمِينِ ۚ

مگر ایک ہی کلام سنیں گے: السلام علیکم، السلام علیکم۔ اور دائیں طرف والے۔

مَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ ۚ ۲۷ فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ ۚ وَطَلْحٍ

دائیں طرف والے کیا (خوب) ہیں! کانٹے صاف کی ہوئی بیڑیوں میں، اور تہہ بہ تہہ

مَنْضُودٍ ۚ وَظِلٍّ مَّمْدُودٍ ۚ وَمَاءٍ مَّسْكُوبٍ ۚ ۲۸

رکھے کیلوں میں، اور لمبے سایہ میں، اور بہتے ہوئے پانی میں،

وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ۚ لَا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ ۚ ۲۹

اور بکثرت میووں میں ہوں گے، جو کبھی نہ ختم ہوں گے نہ کبھی ممانعت ہوگی۔

وَفُورٍ مَّرْفُوعَةٍ ۚ ۳۰ إِنَّا أَنْشَأْنَاهُنَّ إِنْشَاءً ۚ ۳۱

اور اونچے اونچے فرشوں میں ہوں گے۔ ہم نے اُن حوروں کو خاص طور پر بنایا ہے۔

فَجَعَلْنَاهُنَّ أَبْكَارًا ۚ عُرُبًا أَتْرَابًا ۚ لِأَصْحَابِ

پھر ہم نے اُن کو باکرہ، بہت زیادہ پیار دلانے والی، ہم عمر بنایا ہے۔ اصحابِ یمین

الْيَمِينِ ۚ ۳۲ ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ۚ ۳۳ وَ ثَلَاثَةٌ

کے لیے۔ وہ بڑی جماعت اگلے لوگوں میں سے ہوگی۔ اور بڑی جماعت پچھلے لوگوں میں

مِّنَ الْآخِرِينَ ۚ ۳۴ وَأَصْحَابُ الشِّمَالِ ۚ مَا أَصْحَابُ

سے ہوگی۔ اور بائیں طرف والے۔ بائیں طرف والے کیا (ہی)

الشِّمَالِ ۚ ۳۵ فِي سَمُومٍ ۚ وَ حَمِيمٍ ۚ وَظِلٍّ مِّنْ

برے (ہیں)! وہ لو میں ہوں گے اور گرم پانی میں ہوں گے۔ اور دھوئیں کے سایہ میں

يَحْمُومٍ ۳۳ لَا بَارِدٍ وَلَا كَرِيمٍ ۳۴ إِنَّهُمْ كَانُوا	ہوں گے۔ نہ ٹھنڈا ہوگا اور نہ اچھا ہوگا۔ اس لیے کہ وہ
قَبْلَ ذَلِكَ مُتْرَفِينَ ۳۵ وَ كَانُوا يُصْرُونَ	اس سے پہلے خوشحال تھے۔ اور بڑے گناہوں پر
عَلَى الْحِذِّ الْعَظِيمِ ۳۶ وَ كَانُوا يَقُولُونَ ۳۷ إِذَا	اصرار کرتے تھے۔ اور وہ کہتے تھے کہ کیا جب
مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَ عِظَامًا ءَاتَا لِمَبْعُوثُونَ ۳۸	ہم مرجائیں گے اور مٹی ہو جائیں گے اور ہڈیاں ہو جائیں گے تب ہم قبروں سے اٹھائے جائیں گے؟
أَوَابَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ۳۹ قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ	ہم بھی اور ہمارے باپ دادا بھی۔ آپ فرما دیجیے کہ یقیناً پہلے والے
وَالْآخِرِينَ ۴۰ لَجَمُوعُونَ ۴۱ إِلَىٰ مِيقَاتِ يَوْمٍ	اور پیچھے آنے والے۔ سب کے سب ضرور جمع کیے جائیں گے ایک معلوم دن کے مقررہ
مَعْلُومٍ ۴۲ ثُمَّ إِنَّكُمْ إِلَيْهَا الصَّاتُونَ الْمَكْذِبُونَ ۴۳	وقت میں۔ پھر تم اے گمراہ لوگو! جھٹلانے والو!
لَاكُلُونَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُومٍ ۴۴ فَمَالِئُونَ	تم ضرور کھاؤ گے زقوم کے درخت سے۔ پھر اسی
مِنْهَا الْبُطُونَ ۴۵ فَشَرِبُونَ عَلَيْهِ	سے پیٹ بھرو گے۔ پھر اس کے اوپر گرم پانی
مِنَ الْحَمِيمِ ۴۶ فَشَرِبُونَ شُرْبَ الْهَيْمِ ۴۷ هَذَا	پیو گے۔ پھر پیو گے پیاسے اونٹ کے پینے کی طرح۔ یہ
نَزَّلْنَاهُمْ يَوْمَ الدِّينِ ۴۸ نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ	اُن کی مہمانی ہوگی حساب کے دن۔ ہم نے تمہیں پیدا کیا،
فَلَوْلَا تَصَدَّقُونَ ۴۹ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تُمْنُونَ ۵۰ ءَأَنْتُمْ	پھر تم تصدیق کیوں نہیں کرتے؟ کیا پھر تم نے دیکھا وہ منی جو تم ڈالتے ہو؟ کیا تم
تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ ۵۱ نَحْنُ قَدَرْنَا	اُسے پیدا کرتے ہو یا ہم پیدا کرنے والے ہیں؟ ہم نے تمہارے درمیان

بَيْنَكُمْ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ﴿٦٠﴾

موت مقدر کر دی اور ہم عاجز نہیں ہیں۔

عَلَىٰ أَنْ تُبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦١﴾

اس بات سے کہ ہم تمہارے جیسے بدلہ میں لائیں اور تمہیں پیدا کر دیں اس شکل میں جو تم جانتے بھی نہیں۔

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٦٢﴾

یقیناً تمہیں معلوم ہے پہلی پیدائش، پھر تم نصیحت کیوں حاصل نہیں کرتے؟

أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَحْرُثُونَ ﴿٦٣﴾ ءَأَنْتُمْ تَزْرَعُونَهَا

کیا تم نے دیکھا اس کو جو تم بوتے ہو؟ کیا تم اس کھیتی کو اگاتے ہو

أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ ﴿٦٤﴾ لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا

یا ہم کھیتی اگانے والے ہیں؟ اگر ہم چاہیں تو ہم اسے چورا چورا بنا دیں،

فَظَلَمْتُمْ تَفَكَّهُونَ ﴿٦٥﴾ إِنَّا لَمَغْرُمُونَ ﴿٦٦﴾ بَلْ نَحْنُ

پھر تم باتیں بناتے رہ جاؤ۔ کہ یقیناً ہم تو قرضدار بن گئے۔ بلکہ ہم

مَحْرُومُونَ ﴿٦٧﴾ أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ ﴿٦٨﴾

تو محروم ہو گئے۔ کیا تم نے دیکھا وہ پانی جو تم پیتے ہو؟

ءَأَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُونَ ﴿٦٩﴾

کیا تم نے اس کو بادل سے اتارا یا ہم اتارنے والے ہیں؟

لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ أَجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ﴿٧٠﴾

اگر ہم چاہیں تو اسے کھارا بنا دیں، پھر تم شکر ادا کیوں نہیں کرتے؟

أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ﴿٧١﴾ ءَأَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ

کیا تم نے دیکھا اس آگ کو جسے تم سلاگتے ہو؟ کیا تم نے اس کا

شَجَرَتَهَا أَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُونَ ﴿٧٢﴾ نَحْنُ جَعَلْنَاهَا

درخت پیدا کیا یا ہم پیدا کرنے والے ہیں؟ ہم نے اس کو

تَذَكُّرَةً وَوَمَتَاعًا لِلْمُقْوِينَ ﴿٧٣﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ

نصیحت اور مسافروں کے لیے فائدہ کی چیز بنایا۔ پھر اپنے عظمت والے رب

رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٧٤﴾ فَلَا أُقْسِمُ بِمَوْجِعِ النَّجُومِ ﴿٧٥﴾

کے نام کی تسبیح کیجیے۔ پھر میں قسم کھاتا ہوں ستاروں کے غروب کی جگہوں کی۔

وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لِّئَلَّا تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ﴿٨٦﴾ إِنَّهُ لَقُرْآنٌ

اور یقیناً یہ بڑی قسم ہے کاش کہ تم جانتے۔ یہ عزت والا

کَرِيمٌ ﴿٨٧﴾ فِي كِتَابٍ مَّكْنُونٍ ﴿٨٨﴾ لَا يَمَسُّهُ

قرآن ہے۔ وہ محفوظ رکھی ہوئی کتاب میں ہے (لوح محفوظ میں ہے)۔ اس کو نہیں چھوتے

إِلَّا الْمَطَهَّرُونَ ﴿٨٩﴾ تَنْزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٩٠﴾

مگر پاک فرشتے۔ یہ رب العالمین کی طرف سے اتارا گیا ہے۔

أَفَبِهَذَا الْحَدِيثِ أَنْتُمْ مُذْهِبُونَ ﴿٩١﴾ وَتَجْعَلُونَ

سو کیا تم لوگ اس کلام کو سرسری بات سمجھتے ہو؟ اور تم اپنا حصہ

رِزْقَكُمْ أَنْتُمْ تُكَذِّبُونَ ﴿٩٢﴾ فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ

یہ بناتے ہو کہ تم اسے جھٹلاتے ہو؟ پھر جب روح حلق

الْحُلُومِ ﴿٩٣﴾ وَأَنْتُمْ حِينِيذٍ تَنْظُرُونَ ﴿٩٤﴾ وَنَحْنُ

تک پہنچتی ہے۔ اور تم اس وقت کا منظر دیکھتے بھی ہو۔ اور ہم

أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلَكِنْ لَا تُبْصِرُونَ ﴿٩٥﴾

تم سے اس (مرنے والے) کے زیادہ قریب ہوتے ہیں، لیکن تم دیکھ نہیں پاتے۔

فَلَوْلَا إِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ﴿٩٦﴾ تَرْجِعُونَهَا إِنْ كُنْتُمْ

پھر اگر تم سے حساب لیا جانا نہیں ہے، تو تم اس روح کو واپس کیوں نہیں لوٹا دیتے اگر تم

صَادِقِينَ ﴿٩٧﴾ فَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿٩٨﴾

سچے ہو؟ پھر البتہ اگر وہ مقربین میں سے ہے،

فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ ۖ وَجَنَّتْ نَعِيمٌ ﴿٩٩﴾ وَأَمَّا

تو راحت ہوگی اور خوشبودار پھول ہوں گے۔ اور جنتِ نعیم ہوگی۔ اور البتہ

إِنْ كَانَ مِنَ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿١٠٠﴾ فَسَلَامٌ لَّكَ

اگر وہ اصحابِ یمن میں سے ہے، سو اس سے کہا جائے گا کہ تیرے لیے امن و امان ہے

مِن أَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿١٠١﴾ وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِينَ

کہ تو اصحابِ یمن (دائیں والوں) میں سے ہے۔ اور البتہ اگر وہ جھٹلانے والے گمراہوں

الضَّالِّينَ ﴿١٠٢﴾ فَزُلْ مِّنْ حَمِيمٍ ﴿١٠٣﴾ وَتَصْلِيَةٌ

میں سے ہے، تو اس کی مہمانی کی جائے گی گرم پانی سے۔ اور آگ میں

بَحِيمٌ ﴿۹۲﴾ إِنَّ هَذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِينِ ﴿۹۳﴾ فَسَبِّحْ

داخل کرنا ہے۔ یقیناً یہ البتہ حق یقین ہے۔ اس لیے

بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿۹۴﴾

آپ اپنے عظمت والے رب کے نام کی تسبیح کیجیے۔

رُكُوعَاتُهَا ۴

سُورَةُ الْحَٰكِمِ مَكْنِيَةً (۹۲)

آيَاتُهَا ۲۹

اور ۴ رکوع ہیں

سورة الحکیم مدینہ میں نازل ہوئی

اس میں ۲۹ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿۹۵﴾

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

سَبِّحْ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ

اللہ کے لیے تسبیح کرتی ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں۔ اور وہ زبردست ہے،

الْحَكِيمُ ﴿۹۶﴾ لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيِ

حکمت والا ہے۔ اس کے لیے آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہے۔ وہ زندہ کرتا ہے

وَيُمِيتُ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۹۷﴾ هُوَ الْاَوَّلُ

اور موت دیتا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔ وہی پہلا ہے

وَالْاٰخِرُ ۚ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ

اور آخر ہے اور وہی ظاہر ہے اور باطن ہے۔ اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے

عَلِيمٌ ﴿۹۸﴾ هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

والا ہے۔ اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا

فِي سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ يَعْلَمُ

چھ دن میں، پھر وہ عرش پر مستوی ہوا۔ وہ جانتا ہے

مَا يَلْجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ

اُن چیزوں کو جو زمین میں داخل ہوتی ہیں اور جو زمین سے نکلتی ہیں اور جو آسمان

مِّنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا ۚ وَهُوَ مَعَكُمْ

سے اترتی ہیں اور جو آسمان میں چڑھتی ہیں۔ اور وہ تمہارے ساتھ ہوتا ہے

اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۹۹﴾ لَهُ

جہاں تم ہوتے ہو۔ اور اللہ تمہارے اعمال کو خوب دیکھ رہا ہے۔ اس کے لیے

مَلِكِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہے۔ اور اللہ کی طرف تمام امور لوٹائے
الْأُمُورُ ۝ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُؤَلِّجُ النَّهَارَ جائیں گے۔ وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں
فِي اللَّيْلِ ۖ وَهُوَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ اٰمِنُوْا داخل کرتا ہے۔ اور وہ دلوں کے حال کو خوب جانتا ہے۔ ایمان لاؤ
بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۖ وَأَنْفِقُوا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَحْلِفِينَ اللہ پر اور اس کے رسول پر اور تم خرچ کرو اُن چیزوں میں سے جس میں اللہ نے تمہیں جانشین
فِيهِ ۖ فَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَأَنْفَقُوا لَهُمْ أَجْرٌ بنایا ہے۔ تو وہ لوگ جو تم میں سے ایمان لائے اور وہ خرچ کرتے ہیں اُن کے لیے بڑا
كَبِيرٌ ۖ وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالرَّسُولِ اجر ہے۔ اور تمہیں کیا ہوا کہ تم ایمان نہیں لاتے اللہ پر؟ حالانکہ رسول
يَدْعُوكُمْ لِتُؤْمِنُوا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ أَخَذَ مِيثَاقَكُمْ تمہیں بلا رہے ہیں تاکہ تم اپنے رب پر ایمان لے آؤ اور اس نے تم سے بھاری عہد لیا ہے
إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ۝ هُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ اگر تم مؤمن ہو۔ وہی اپنے بندہ پر روشن
عَلَى عَبْدٍ اٰلٍ اٰلٍ بَيِّنَاتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمَاتِ آیتیں اتارتا ہے تاکہ وہ تمہیں نکالے تاریکیوں سے
إِلَى النُّوْرِ ۚ وَإِنَّ اللَّهَ بِكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝ نور کی طرف۔ اور یقیناً اللہ تم پر بہت زیادہ شفقت والا، نہایت مہربان ہے۔
وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلِلَّهِ مِيرَاثُ اور تمہیں کیا ہوا کہ اللہ کے راستہ میں تم خرچ نہیں کرتے؟ حالانکہ اللہ ہی کے لیے
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ لَا يَسْتَوِي مِنْكُمْ مَنْ أَنْفَقَ آسمانوں اور زمین کی میراث ہے۔ تم میں سے برابر نہیں ہیں وہ جنہوں نے خرچ کیا
مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقَتْلَ ۖ أُولَٰئِكَ أَعْظَمُ دَرَجَةً فتح سے پہلے اور قتال کیا۔ یہ زیادہ بھاری درجات والے ہیں

مَنْ الَّذِينَ أَنْفَقُوا مِنْ بَعْدُ وَقَتَلُوا ۚ وَكُلًّا
اُن کی بہ نسبت جنہوں نے اس کے بعد خرچ کیا اور اس کے بعد قتل کیا۔ اور تمام سے

وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَىٰ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝
اللہ نے اچھا وعدہ کر رکھا ہے۔ اور اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہیں۔

مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضِعَّهُ
کون ہے جو اللہ کو اچھا قرض دے، پھر اس کے لیے اللہ کئی گنا

لَهُ وَلَهُ أَجْرٌ كَرِيمٌ ۝ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ
بڑھائے اور اس کے لیے اچھا ثواب ہے۔ جس دن آپ دیکھو گے ایمان والے مردوں

وَالْمُؤْمِنَاتِ يَسْعَىٰ نُورُهُمْ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ
اور ایمان والی عورتوں کو کہ اُن کا نور اُن کے آگے اور اُن کے دائیں چل رہا ہوگا،

يُشْرِكُمْ الْيَوْمَ جَنَّتُ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
(کہا جائے گا کہ) تمہیں بشارت ہو آج ایسی جنتوں کی جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی، جن میں یہ

خَالِدِينَ فِيهَا ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ يَوْمَ
ہمیشہ رہیں گے۔ یہ بڑی کامیابی ہے۔ جس دن

يَقُولُ الْمُنْفِقُونَ وَالْمُنْفِقَتُ لِلَّذِينَ آمَنُوا
منافق مرد اور منافق عورتیں ایمان والوں سے کہیں گے کہ

انْظُرُونَا نَقْتِسِسْ مِنْ نُورِكُمْ ۚ قِيلَ ارْجِعُوا
تم ہمارا انتظار کرو کہ ہم تمہارے نور سے کچھ روشنی حاصل کر لیں۔ (کہا جائے گا کہ) تم اپنے پیچھے واپس لوٹ

وَرَاءَكُمْ ۚ فَالْتَمِسُوا نُورًا ۚ فَضُرِبَ بَيْنَهُم بِسُورٍ لَهُ
جاؤ، وہاں تم نور تلاش کرو۔ پھر اُن کے درمیان میں ایک دیوار قائم کر دی جائے گی، جس کے لیے دروازہ

بَابٌ بَاطِنُهُ فِيهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهُ مِنْ قِبَلِهِ
ہوگا۔ جس کے اندر میں رحمت ہوگی اور اس کے باہر اس سے آگے عذاب

الْعَذَابُ ۝ يُنَادُونَهُمْ أَلَمْ نَكُنْ مَعَكُمْ ۚ قَالُوا
ہوگا۔ وہ اُن کو پکاریں گے کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہیں تھے؟ وہ کہیں گے

بَلَىٰ وَلَكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ أَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ
کیوں نہیں؟ لیکن تم نے اپنے آپ کو خود عذاب میں ڈالا ہے اور تم ہم پر بلا کے منتظر رہے اور تم شک میں رہے

وَعَزَّيْتُمْ الْأَمَانِي حَتَّى جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ وَغَرَّكُمْ

اور تمہیں تمناؤں نے دھوکے میں ڈالے رکھا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آپہنچا اور تمہیں اللہ کے ساتھ

بِاللَّهِ الْغُرُورُ ۱۳ فَلْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ

دھوکے میں ڈالے رکھا دھوکے باز شیطان نے۔ پھر آج نہ تم سے فدیہ لیا جائے گا

وَلَا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مَأْوِيَّتُ الْتَارَةِ هِيَ

اور نہ کافروں سے۔ تمہارا ٹھکانا دوزخ ہوگا۔ یہی

مَوْلَاكُمْ ۱۴ وَبِئْسَ الْبَصِيرُ ۱۵ أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ

تمہارا ساتھی ہے۔ اور بری جگہ ہے۔ کیا ایمان والوں کے لیے اس کا وقت نہیں

أَمْنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا نَزَلَ

آیا کہ اُن کے دل ڈر جائیں اللہ کے ذکر کے سامنے اور اس حق کے سامنے جو

مِنَ الْحَقِّ ۱۶ وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ

اترا ہے اور یہ نہ ہوں اُن لوگوں کی طرح جن کو اُن سے پہلے

مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ

کتاب دی گئی، پھر اُن پر مدت لمبی ہوئی، پھر اُن کے دل سخت ہو گئے۔

وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ۱۷ اَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ

اور اُن میں سے اکثر نافرمان ہیں۔ خوب جان لو کہ اللہ

يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا قَدْ بَيَّنَّا لَكُمْ

زمین کو زندہ کرتا ہے اس کے خشک ہو جانے کے بعد۔ یقیناً ہم نے تمہارے لیے

الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۱۸ إِنَّ الْبَصْدَقِينَ

آیتوں کو کھول کھول کر بیان کیا ہے تاکہ تم عقلمند بن جاؤ۔ یقیناً صدقہ کرنے والے مرد

وَالْبَصْدَقَاتِ وَأَقْرَضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضَعَفُ

اور صدقہ کرنے والی عورتیں اور جنہوں نے اللہ کو اچھا قرض دیا، تو اُن کے

لَهُمْ وَلَهُمْ أَجْرٌ كَرِيمٌ ۱۹ وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ

لیے اس قرض کو دوگنا کیا جائے گا اور اُن کے لیے اچھا ثواب ہوگا۔ اور جو ایمان لائے اللہ پر

وَرُسُلِهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ۲۰ وَالشُّهَدَاءُ

اور اس کے پیغمبروں پر، ایسے ہی لوگ اپنے رب کے نزدیک

عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖ لَهُمْ أَجْرُهُمْ وَ نُورُهُمْ ۖ وَالَّذِينَ
صدیق اور شہید ہیں۔ اُن کے لیے اُن کا اجر اور اُن کا نور ہوگا۔ اور جنہوں نے

كَفَرُوا وَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ
کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ دوزخی

الْجَحِيمِ ۝۱۹ اَعْلَمُوا أَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ
ہیں۔ جان لو کہ دنیوی زندگی تو صرف کھیل

وَلَهُمْ وَ زِينَةٌ وَ تَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَ تَكَاثُرٌ
اور غفلت اور زینت اور آپس میں فخر کرنا ہے اور آپس میں ایک دوسرے سے

فِي الْأَمْوَالِ وَ الْأَوْلَادِ ۖ كَمَثَلِ غَيْثٍ أَعْجَبَ الْكُفَّارَ
بڑھنا ہے مالوں میں اور اولاد میں۔ اس بارش کی طرح جس کا سبزہ کسانوں کو خوش

نَبَاتُهُ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُونُ
کرتا ہے، پھر وہ لہلہانے لگتا ہے، پھر تو اس کو دیکھتا ہے پیلا، پھر وہ چورا چورا

حُطَامًا ۖ وَفِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۖ وَ مَغْفِرَةٌ
بن جاتا ہے۔ اور آخرت میں سخت عذاب اور اللہ کی

مِّنَ اللَّهِ وَ رِضْوَانٌ ۖ وَ مَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا
طرف سے مغفرت اور خوشنودی ہے۔ اور دنیوی زندگی نہیں ہے

إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ ۝۲۰ سَابِقُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ
مگر دھوکے کا سامان۔ تم دوڑ لگاؤ اپنے رب کی

مِّن رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ
مغفرت اور اس جنت کی طرف جس کی چوڑائی آسمان اور زمین کے

وَ الْأَرْضِ ۖ أَعِدَّتْ لِلَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ
برابر ہے۔ جو ایمان والوں کے لیے تیار کی گئی ہے جو ایمان رکھتے ہیں اللہ پر

وَ رُسُلِهِ ۖ ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۖ
اور اس کے پیغمبروں پر۔ یہ اللہ کا فضل ہے، اس کو دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔

وَ اللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝۲۱ مَا أَصَابَ مِنْ
اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ کوئی مصیبت نہیں

پہنچتی	زمین میں	اور	نہ	تمہاری	جانوں	میں
مُصِيبَةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي أَنْفُسِكُمْ						
إِلَّا فِي كِتَابٍ مِّن قَبْلِ أَن نَّبْرَأَهَا ۚ إِنَّ ذَلِكَ						
مگر وہ ایک کتاب (لوح محفوظ) میں لکھی ہوئی ہے اس سے پہلے کہ ہم اس کو پیدا کریں۔ یقیناً یہ						
عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ۖ لَّكَيْلًا تَأْسَوْا عَلَى						
اللہ پر آسان ہے۔ تاکہ تم غم نہ کرو اس چیز پر						
مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوا بِمَا آتَاكُمْ ۗ وَاللَّهُ						
جو تم سے فوت ہو گئی اور نہ اترائے اس پر جو اللہ نے تمہیں دیا۔ اور اللہ						
لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ۚ الَّذِينَ يَبْخُلُونَ						
پسند نہیں کرتا ہر اترانے والے، فخر کرنے والے کو۔ جو بخل کرتے ہیں						
وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ۗ وَمَنْ يَتَوَلَّ						
اور انسانوں کو بخل کا حکم دیتے ہیں۔ اور جو روگردانی کرے گا						
فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۚ لَقَدْ أَرْسَلْنَا						
تو یقیناً اللہ بے نیاز ہے، قابل تعریف ہے۔ یقیناً ہم نے						
رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ ۚ وَأَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ						
اپنے پیغمبر بھیجے روشن معجزات دے کر اور ہم نے اُن کے ساتھ کتاب اتاری						
وَالْمِيزَانَ ۚ لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَأَنْزَلْنَا						
اور ترازو اتارا تاکہ انسان انصاف کو لے کر کھڑے ہو جائیں۔ اور ہم نے						
الْحَدِيدَ ۚ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ ۚ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ						
لوہا اتارا جس میں سخت قوت ہے اور انسانوں کے لیے دوسرے منافع بھی ہیں						
وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ مَنْ يَنْصُرُهُ وَرُسُلَهُ بِالْغَيْبِ ۗ						
اور تاکہ اللہ جان لے اس کو جو اللہ کی اور اس کے پیغمبروں کی نصرت کرتا ہے بغیر دیکھے۔						
إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ۚ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا						
یقیناً اللہ قوت والا ہے، زبردست ہے۔ یقیناً ہم نے نوح (علیہ السلام) کو رسالت دے کر بھیجا						
وَإِبْرَاهِيمَ ۚ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النَّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ						
اور ابراہیم (علیہ السلام) کو اور ہم نے اُن کی اولاد میں نبوت رکھ دی اور کتاب رکھ دی						

فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَسِقُونَ ﴿۳۱﴾

تو اُن میں سے کچھ ہدایت پانے والے ہیں۔ اور اُن میں سے اکثر نافرمان ہیں۔

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيسَىٰ

پھر ہم نے اُن کے پیچھے ہمارے پیغمبر بھیجے اور ہم نے عیسیٰ بن مریم

ابْنَ مَرْيَمَ ۖ وَآتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ ۖ وَجَعَلْنَا

(علیہا السلام) کو بھیجا اور ہم نے اُن کو انجیل دی۔ اور ہم نے اُن لوگوں کے

فِي قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ رَافَةً ۖ وَرَحْمَةً ۚ وَرَهْبَانِيَّةً

دلوں میں جنہوں نے اُن کا اتباع کیا نرمی اور مہربانی رکھ دی۔ اور رہبانیت کو

إِبْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ

انہوں نے خود ایجاد کیا تھا، اس کو ہم نے اُن پر لازم نہیں کیا تھا، مگر اللہ کی خوشنودی طلب کرنے کے

اللَّهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَآتَيْنَا الَّذِينَ

لیے، پھر اس رہبانیت کی انہوں نے رعایت نہیں کی جیسا کہ اس کا حق تھا۔ پھر ہم نے اُن لوگوں کو

آمَنُوا مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَسِقُونَ ﴿۳۲﴾

جو اُن میں سے ایمان لائے تھے اُن کا ثواب دیا۔ اور اُن میں سے اکثر نافرمان ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ ۖ وَآمِنُوا بِرُسُولِهِ

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور ایمان لاؤ اس کے پیغمبر پر،

يُؤْتِكُمْ كُفْلَيْنِ مِن رَّحْمَتِهِ ۖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُورًا

وہ تمہیں اپنی رحمت سے دوہرا اجر دے گا اور تمہارے لیے نور بنا دے گا

تَمْشُونَ بِهِ ۚ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۳۳﴾

جس کو لے کر تم چلو گے اور تمہاری مغفرت کرے گا۔ اور اللہ بہت زیادہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔

لَّئَلَّا يَعْلَمَ أَهْلُ الْكِتَابِ إِلَّا يَاقِدُونَ عَلَىٰ شَيْءٍ

تاکہ اہل کتاب جان لیں کہ وہ کسی چیز پر قادر نہیں ہیں

مِّن فَضْلِ اللَّهِ ۚ وَأَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ

اللہ کے فضل میں سے اور یہ کہ فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے، وہ اسے دیتا ہے

مَنْ يَشَاءُ ۖ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿۳۴﴾

جسے چاہتا ہے۔ اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

آیاتھا ۲۲

(۵۸) سُورَةُ الْمُجَادَلَةِ مَكِّيَّةٌ (۱۰۵)

رُكُوعَاتُهَا ۳

اس میں ۲۲ آیتیں ہیں

سورة المجادلة مدینہ میں نازل ہوئی

اور ۳ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا

یقیناً اللہ نے سن لی اس عورت کی بات جو آپ سے جھگڑ رہی تھی اپنے شوہر کے بارے میں

وَتَشْتَكِي إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا إِنَّ اللَّهَ

اور اللہ سے شکایت کر رہی تھی۔ اور اللہ تم دونوں کی گفتگو سن رہے تھے۔ یقیناً اللہ

سَمِيعٌ بَصِيرٌ ۝ الَّذِينَ يُظَاهِرُونَ مِنْكُمْ مِنْ نِسَائِهِمْ

سننے والے، دیکھنے والے ہیں۔ تم میں سے وہ مرد جو اپنی عورتوں سے ظہار کریں

مَا هُنَّ أُمَّهَاتِهِمْ إِنْ أُمَّهُتُكُمْ إِلَّا الْآلُ وَلَدَنَّهُمْ

تو وہ اُن کی حقیقی مائیں نہیں بن جاتیں۔ اُن کی حقیقی مائیں تو وہی ہیں جنہوں نے اُن کو جنا ہے۔

وَإِنَّ اللَّهَ

اور یقیناً وہ بُری بات اور جھوٹی بات کہہ رہے ہیں۔ اور یقیناً اللہ بہت زیادہ معاف

لَعَفُو غَفُورٌ ۝ وَالَّذِينَ يُظَاهِرُونَ مِنْ نِسَائِهِمْ

کرنے والا، بہت زیادہ بخشنے والا ہے۔ اور جو مرد اپنی عورتوں سے ظہار کریں،

ثُمَّ يَعُودُونَ لَهَا قَالُوا فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مِنْ قَبْلِ

پھر وہ واپس اپنے کلام سے رجوع کریں تو ایک گردن آزاد کرنا ہے اس سے پہلے کہ وہ ایک دوسرے کو

أَنْ يَتَمَاسَّاءَ ذَلِكُمْ تَوْعَظُونَ بِهِ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

چھوئیں۔ اس کی تمہیں نصیحت کی جاتی ہے۔ اور اللہ تمہارے اعمال سے

خَبِيرٌ ۝ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ

باخبر ہے۔ پھر جو (غلام) نہ پائے تو لگاتار دو مہینوں کے روزے ہیں

مَنْ قَبْلُ أَنْ يَتَمَاسَّاءَ فَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَاطْعَامُ سِتِّينَ

اس سے پہلے کہ وہ ایک دوسرے کو چھوئیں۔ پھر جو اس کی طاقت نہ رکھتا ہو تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا

مَسْكِينًا ذَلِكَ لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتِلْكَ حُدُودُ

کھلانا ہے۔ یہ اس لیے ہے تاکہ تم ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر۔ اور یہ اللہ کی مقررہ حدود

اللَّهُ ۖ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ ہیں۔ اور کافروں کے لیے دردناک عذاب ہے۔ یقیناً وہ لوگ جو اللہ اور اس کے	
اللَّهُ وَرَسُولَهُ كُتِبُوا كَمَا كُتِبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ رسول سے جھگڑتے ہیں ذلیل ہوں گے جیسا کہ ذلیل ہوئے وہ جو اُن سے پہلے تھے اور یقیناً	
أَنْزَلْنَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ۖ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُهِينٌ ۝ ہم نے صاف صاف آیتیں نازل کی ہیں۔ اور کافروں کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہے۔	
يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا ۖ جس دن اُن تمام کو اللہ اٹھائے گا، پھر اُن کو بتلائے گا وہ عمل جو انہوں نے کیے۔	
أَحْصَاهُ اللَّهُ وَنَسُوهُ ۖ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝ اللہ نے اس کو گن رکھا ہے اور انہوں نے اس کو بھلا دیا ہے۔ اور اللہ ہر چیز کو دیکھ رہے ہیں۔	پ
أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ اللہ جانتا ہے اُن چیزوں کو جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔	
مَا يَكُونُ مِنْ نَجْوَى ثَلَاثَةٍ إِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ تین آدمیوں کی کوئی سرگوشی نہیں ہوتی مگر اللہ اُن کا چوتھا ہوتا ہے اور نہ پانچ آدمیوں کی	
إِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَا آدْنَىٰ مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْثَرُ إِلَّا هُوَ مگر اللہ اُن کا چھٹا ہوتا ہے، اور نہ اس سے کم اور نہ اس سے زیادہ مگر وہ اُن کے ساتھ	
مَعَهُمْ آيْنَ مَا كَانُوا ۖ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۖ ہوتا ہے، جہاں بھی وہ ہوں۔ پھر اللہ انہیں اُن اعمال کی جو انہوں نے کیے قیامت کے دن خبر دے گا۔	
إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نُهُوا یقیناً اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والے ہیں۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں اُن لوگوں کی طرف جن کو	
عَنِ النَّجْوَىٰ ثُمَّ يَعُودُونَ لَهَا ۚ نُهُوا عَنْهُ وَيَتَنَجَّوْنَ سرگوشی سے منع کیا گیا، پھر بھی وہ دوبارہ کرتے ہیں اسی کو جس سے اُن کو روکا گیا تھا اور وہ سرگوشی کرتے ہیں	
بِالْأَشْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ ۖ وَإِذَا جَاءُوكَ گناہ کی اور ظلم کی اور رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی نافرمانی کی۔ اور جب وہ آپ کے پاس آتے ہیں تو آپ کو	
حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللَّهُ ۖ وَيَقُولُونَ فِي أَنْفُسِهِمْ دعا دیتے ہیں اُن الفاظ سے جو اللہ نے آپ کو دعا دینے کے لیے مخصوص نہیں فرمائے۔ اور وہ کہتے ہیں اپنے دلوں میں	

لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللَّهُ بِمَا نَقُولُ ۖ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ يَصْلَوْنَهَا

کہ اللہ ہمیں عذاب کیوں نہیں دیتا اُن باتوں کی وجہ سے جو ہم کہہ رہے ہیں۔ اُن کے لیے جہنم کافی ہے، جس میں وہ

فَبِئْسَ الْهَضِيرُ ﴿۸﴾ يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَنَاجَيْتُمْ

داخل ہوں گے۔ پھر وہ بُری جگہ ہے۔ اے ایمان والو! جب تم آپس میں سرگوشی کرو

فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَةِ الرَّسُولِ

تو سرگوشی مت کرو گناہ کی اور ظلم کی اور رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی نافرمانی کی،

وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوَى ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ

بلکہ سرگوشی کرو نیکی کی اور تقویٰ کی۔ اور اللہ سے ڈرو، اس اللہ سے جس کی طرف

تُحْشَرُونَ ﴿۹﴾ إِنَّمَا النَّجْوَى مِنَ الشَّيْطَانِ لِيَحْزَنَ

تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔ سرگوشی تو صرف شیطان کی طرف سے ہے تاکہ وہ غمگین کرے

الَّذِينَ آمَنُوا وَلَيْسَ بِضَارِّهِمْ شَيْئًا إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ

ایمان والوں کو حالانکہ وہ اُن کو ذرا بھی ضرر نہیں پہنچا سکتا مگر اللہ کے حکم سے۔

وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿۱۰﴾ يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

اور اللہ ہی پر ایمان والوں کو توکل کرنا چاہئے۔ اے ایمان والو!

إِذَا قِيلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوا فِي الْمَجَالِسِ فَافْسَحُوا يَفْسَحِ

جب تم سے کہا جائے کہ مجلس میں کھل کر بیٹھو تو کشادگی کیا کرو، اللہ تمہارے لیے

اللَّهُ لَكُمْ ۖ وَإِذَا قِيلَ انشُزُوا فَانْشُزُوا يَرْفَعِ اللَّهُ

کشادگی کرے گا۔ اور جب کہا جائے کہ اٹھ جاؤ تب اٹھ جاؤ، تو اللہ تم میں

الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ ۖ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ ۖ

سے ایمان والوں کے اور اُن کے درجات بلند کرے گا جن کو علم دیا گیا۔

وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿۱۱﴾ يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

اور اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہیں۔ اے ایمان والو!

إِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُولَ فَقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ

جب تم رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) سے سرگوشی کرو، تو اپنی سرگوشی سے پہلے کچھ صدقہ

صَدَقَةً ۖ ذَلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَأَظْهَرُ ۖ فَإِنْ لَّمْ تَجِدُوا

کر لو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے اور زیادہ پاکیزگی والا ہے۔ پھر اگر تم (صدقہ) نہ پاؤ

فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۱﴾ ءَأَشْفَقْتُمْ أَنْ تُقَدِّمُوا بَيْنَ

تو یقیناً اللہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔ کیا تم اس سے ڈر گئے کہ اپنی سرگوشی سے

يَدَي نَجْوَاكُمْ صَدَقْتُمْ ۖ فَاذْ لَمُ تَفْعَلُوا ۚ وَتَابَ اللَّهُ

پہلے صدقہ کر دیا کرو؟ پھر جب تم نے ایسا نہیں کیا اور اللہ نے تمہیں معاف

عَلَيْكُمْ ۖ فَاقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاطِيعُوا اللَّهَ

کر دیا تو نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور اللہ اور اس کے رسول کا کہنا

وَرَسُولَهُ ۚ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿۱۲﴾ أَلَمْ

مانو۔ اور اللہ باخبر ہے اُن کاموں سے جو تم کرتے ہو۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں

تَرَى إِلَى الَّذِينَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ۖ مَا هُمْ مِنْكُمْ

اُن لوگوں کی طرف جنہوں نے دوستی کی ایسی قوم سے جن پر اللہ کا غضب ہے؟ وہ تم میں سے نہیں ہیں

وَلَا مِنْهُمْ ۚ وَيَحْلِفُونَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۱۳﴾

اور نہ اُن میں سے ہیں اور وہ جھوٹی بات پر قسم کھاتے ہیں حالانکہ وہ جانتے ہیں۔

أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۖ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا

اللہ نے اُن کے لیے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ یقیناً بُرے ہیں وہ کام جو وہ کر

يَعْمَلُونَ ﴿۱۴﴾ اِتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً ۖ فَصَدُّوا

رہے ہیں۔ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا لیا ہے، پھر انہوں نے اللہ کے راستہ

عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ ﴿۱۵﴾ لَنْ تَغْنَىٰ

سے روکا، پھر اُن کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہے۔ ہرگز اُن کے کچھ کام نہیں

عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۚ

آئیں گے اُن کے مال اور نہ اُن کی اولاد اللہ سے ذرا بھی۔

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۱۶﴾ يَوْمَ

یہ دوزخی ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ جس دن

يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا ۖ فَيَحْلِفُونَ لَهُ كَمَا يَحْلِفُونَ لَكُمْ

اللہ اُن تمام کو قبروں سے اٹھائے گا، پھر وہ اللہ کے سامنے قسمیں کھائیں گے جیسا کہ وہ تمہارے سامنے

وَيُحْسِبُونَ أَنَّهُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ ۚ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْكَاذِبُونَ ﴿۱۷﴾

قسمیں کھاتے تھے اور وہ سمجھتے ہیں کہ وہ (اچھے) کام پر ہیں۔ سنو! یقیناً وہ جھوٹے ہیں۔

اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنۡسَهُمۡ ذِكْرَ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ حِزۡبُ

شیطان اُن پر غالب آ گیا ہے، پھر شیطان نے اللہ کا ذکر اُن سے بھلا دیا ہے۔ یہ شیطان کا

الشَّيْطٰنُ اِلَّا اِنَّ حِزۡبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۱۹

گروہ ہے۔ سنو! یقیناً شیطان کا گروہ وہی خسارہ اٹھانے والا ہے۔

اِنَّ الَّذِیۡنَ یُحٰۤدُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ اُولٰٓئِكَ فِی الْاٰذٰلِیۡنَ ۲۰

یقیناً وہ لوگ جو اللہ اور اس کے رسول سے مخالفت رکھتے ہیں یہ سب سے زیادہ ذلیل لوگوں میں ہیں۔

کَتَبَ اللّٰهُ لَاۤ اَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِیۡ اِنَّ اللّٰهَ قَوِیُّ عَزِیۡزٌ ۲۱

اللہ نے لکھ دیا ہے کہ میں اور میرے پیغمبر ہی ضرور غالب رہیں گے۔ یقیناً اللہ قوت والا، زبردست ہے۔

لَا تَجِدُ قَوْمًا یُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ یُوَادُّوْنَ

آپ نہیں پاؤ گے ایسی قوم کو جو ایمان رکھتی ہے اللہ پر اور آخری دن پر کہ وہ دوستی رکھتے ہوں

مَنْ حَادَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَاۤءَهُمْ

اُن سے جو اللہ اور اس کے رسول کے مخالف ہیں، اگرچہ وہ اُن کے باپ دادا یا اُن کے بیٹے

اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِیْرَتَهُمْ ۖ اُولٰٓئِكَ کَتَبَ فِیۡ قُلُوْبِهِمۡ

یا اُن کے بھائی یا اُن کا خاندان ہی کیوں نہ ہو۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان لکھ

الْاِیۡمَانَ وَاَیَّدَهُمۡ بِرُوحٍ مِّنۡهُ ۚ وَیُدۡخِلُهُمۡ جَنَّٰتٍ تَجۡرِیۡ

دیا ہے اور اپنی طرف سے روح کے ذریعہ اُن کی تائید کی ہے۔ اور اللہ انہیں جنتوں میں داخل کرے گا،

مِنْ تَحَتِّهَا الْاَنْهٰرُ ۚ خٰلِدِیۡنَ فِیۡهَا ۚ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا

جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی، جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ اُن سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے

عَنْهُ اُولٰٓئِكَ حِزۡبُ اللّٰهِ ۚ اِلَّا اِنَّ حِزۡبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفۡلِحُوْنَ ۲۲

راضی ہو گئے۔ یہ اللہ کا گروہ ہے۔ سنو! یقیناً اللہ کا گروہ ہی فلاح پانے والا ہے۔

رُکُوْعَاتُهَا ۳

(۵۹) سُورَةُ الْحَشْرِ مَكِّيَّةٌ (۱۰۱)

آيَاتُهَا ۲۲

اور ۳ رکوع ہیں

سورة الحشر مدینہ میں نازل ہوئی

اس میں ۲۲ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ

اللہ کے لیے تسبیح کرتی ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔ اور وہ

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ① هُوَ الَّذِي أَخْرَجَ الَّذِينَ كَفَرُوا

زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ وہی ہے جس نے اہل کتاب میں سے کافروں کو اُن کے

مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِأَوَّلِ الْحَشْرِ مَا ظَنَنْتُمْ

گھروں سے پہلی بار اکٹھے کرنے کے وقت باہر نکالا۔ تم نے گمان نہیں کیا تھا

أَنْ يُخْرِجُوا وَظَنُوا أَنَّكُمْ مَانِعَتُهُمْ حُصُونُهُمْ مِنَ اللَّهِ فَأَتَهُمُ

کہ وہ نکلیں گے اور وہ بھی گمان کر رہے تھے کہ اُن کو اُن کے قلعے اللہ سے بچانے والے ہیں، پھر اللہ

اللَّهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوا وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ

اُن کے پاس آیا ایسی جگہ سے جس کا انہوں نے گمان بھی نہیں کیا تھا اور اللہ نے اُن کے دلوں میں رعب

الرُّعْبَ يُخْرِبُونَ بُيُوتَهُمْ بِأَيْدِيهِمْ وَأَيْدِي الْمُؤْمِنِينَ

ڈال دیا کہ وہ اپنے گھروں کو اپنے ہاتھوں سے اور ایمان والوں کے ہاتھوں سے اجاڑنے لگے۔

فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِيَ الْأَبْصَارِ ② وَلَوْلَا أَنْ كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ

تو اے بصیرت والو! عبرت پکڑو۔ اور اگر اللہ نے اُن پر جلاوطنی نہ لکھ دی

الْجَلَاءَ لَعَذَبَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ

ہوتی تو اللہ اُن کو دنیا میں عذاب دیتا۔ اور اُن کے لیے آخرت میں آگ کا

النَّارِ ③ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَمَنْ

عذاب ہے۔ یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی۔ اور جو بھی

يُشَاقِّ اللَّهَ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ④ مَا قَطَعْتُمْ

اللہ کی مخالفت کرے گا تو یقیناً اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔ جو کھجور کا

مِنْ لَبْنَةٍ أَوْ تَرَكَتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَى أُصُولِهَا فَبِإِذْنِ

درخت تم نے کاٹا یا اس کو اپنی جڑوں پر کھڑا چھوڑ دیا تو وہ اللہ کے حکم سے

اللَّهُ وَلِيُخْزِيَ الْفَاسِقِينَ ⑤ وَمَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ

تھا اور اس لیے تاکہ اللہ نافرمانوں کو رسوا کرے۔ اور جو اللہ نے اپنے رسول پر اُن لوگوں سے (فی بنا کر)

مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ

لوٹایا، پھر تم نے اس پر گھوڑے اور اونٹ نہیں دوڑائے تھے،

وَلَكِنَّ اللَّهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ ۖ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ

لیکن اللہ مسلط کرتا ہے اپنے پیغمبروں کو جس پر چاہتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر

شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ مَا آفَاءَ اللَّهِ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ قَدَرْتِ وَالَا هِے۔ جو اللہ نے اپنے رسول پر مال فی لوٹایا اُن بستیوں والوں کی
الْفُرَى فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ وَلِلَّذِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى طرف سے، تو وہ اللہ کا ہے اور رسول کا ہے اور رشتہ داروں اور یتیموں
وَالْمَسْكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۚ كَى لَا يَكُونَ دُولَةً بَيْنَ اور مسکینوں اور مسافر کا ہے۔ تاکہ یہ تم میں سے مالداروں کے درمیان گھومنے والی
الْأَغْنِيَاءِ مِنْكُمْ ۚ وَمَا أَتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ ۚ جائیداد بن کر نہ رہ جائے۔ اور رسول تمہیں جو دے اس کو لے لو۔
وَمَا نَهَاكُمُ عَنْهُ فَانْتَهُوا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ اور جس سے تمہیں روکے اس سے رک جاؤ۔ اور اللہ سے ڈرو۔ یقیناً اللہ سخت سزا
الْعِقَابِ ۝ لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا دینے والا ہے۔ اُن فقراء کے لیے (مال فی) ہے جنہوں نے ہجرت کی، جو اپنے گھروں سے
مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ اور اپنے مالوں سے نکال دیے گئے ہیں، جو اللہ کا فضل اور اللہ کی خوشنودی طلب
وَرِضْوَانًا وَيَنْصُرُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ کرتے ہیں اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نصرت کرتے ہیں۔ یہی لوگ
الصَّادِقُونَ ۝ ۸ وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْإِيمَانَ سچے ہیں۔ اور اُن کے لیے (مال فی) ہے جو مدینہ میں مقیم تھے ایمان کے ساتھ
مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُونَ مہاجرین کے آنے سے پہلے، جو محبت کرتے ہیں اس سے جو ہجرت کر کے آئے اُن کی طرف اور اپنے دلوں میں
فِي صُدُورِهِمْ حَاجَةً مِّمَّا أُوتُوا وَيُؤْثِرُونَ کوئی تنگی نہیں پاتے اس کی طرف سے جو انہیں (مہاجرین کو) دیا جائے، اور وہ اپنے آپ پر مہاجرین کو
عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۚ وَمَنْ يُوقِ شَخَّ ترجیح دیتے ہیں اگرچہ خود اُن کے ساتھ فاقہ ہی کیوں نہ ہو۔ اور جسے اپنے نفس کے بخل سے
نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ ۹ وَالَّذِينَ جَاءُوا بچا لیا گیا تو یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ اور جو اُن کے

مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا

بعد آئے، وہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! مغفرت کر دے ہماری اور ہمارے بھائیوں کی،

الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا

اُن کی جنہوں نے ایمان میں ہم سے سبقت کی ہے اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں

غِلًا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ۝

کے لیے کینہ مت رکھ، اے ہمارے رب! یقیناً تو بہت زیادہ شفقت والا، نہایت مہربان ہے۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَافَقُوا يَقُولُوا لِإِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ

کیا آپ نے نہیں دیکھا منافقین کو جو اہل کتاب میں سے

كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَئِنْ أُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ

اپنے کافر بھائیوں سے کہتے ہیں کہ اگر تم نکالے گئے تو ہم بھی تمہارے ساتھ نکل

مَعَكُمْ وَلَا نَطِيعُ فِيكُمْ أَحَدًا أَبَدًا وَإِنْ قُوتِلْتُمْ

جائیں گے، اور ہم تمہارے بارے میں کسی کی بات کبھی نہیں مانیں گے۔ اور اگر تم سے قتال کیا گیا، تو ہم

لَنَنْصُرَنَّكُمْ ۖ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝

تمہاری ضرور نصرت کریں گے۔ حالانکہ اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ بالکل جھوٹے ہیں۔

لَئِنْ أُخْرِجُوا لَا يَخْرُجُونَ مَعَهُمْ ۖ وَلَئِنْ قُوتِلُوا

اگر وہ نکالے گئے تو یہ اُن کے ساتھ نہیں نکلیں گے۔ اور اگر اُن سے قتال کیا گیا تو اُن کی نصرت

لَا يَنْصُرُونَهُمْ ۖ وَلَئِنْ نَصَرُوهُمْ لَيُوَلِّنَنَّ الْأَدْبَارَ

نہیں کریں گے۔ اور اگر وہ اُن کی نصرت کریں گے بھی، تو وہ ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے۔

ثُمَّ لَا يُنْصَرُونَ ۚ ۝ لَأَءَنْتُمْ أَشَدُّ رَهْبَةً فِي صُدُورِهِمْ

پھر اُن کی نصرت نہیں کی جائے گی۔ البتہ تمہارا خوف اُن کے دلوں میں اللہ سے بھی

مِّنَ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ۝

زیادہ ہے۔ یہ اس وجہ سے کہ یہ ایسی قوم ہے جو کچھ سمجھتی نہیں۔

لَا يُقَاتِلُونَكُمْ جَمِيعًا إِلَّا فِي قَرْيٍ مُحَصَّنَةٍ

وہ سب اکٹھے ہو کر بھی تم سے قتال نہیں کر سکتے مگر قلعہ بند بستیوں میں

أَوْ مِنْ وَرَاءِ جُدُرٍ بَأْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيدٌ ۖ تَحْسَبُهُمْ جَمِيعًا

یاد یواروں کی اوٹ سے۔ اُن کی لڑائی آپس میں بڑی سخت ہے۔ آپ انہیں اکٹھے گمان کرتے ہیں

وَقُلُوبُهُمْ شَتَّى ۖ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُونَ ﴿۱۷﴾

حالانکہ اُن کے دل الگ الگ ہیں۔ یہ اس وجہ سے کہ یہ ایسی قوم ہے جو عقل نہیں رکھتی۔

كَمَثَلِ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيبًا ذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ ۚ

ان کا حال اُن کے حال کی طرح ہے جو اُن سے پہلے ابھی گزرے ہیں جنہوں نے اپنی حرکت کا وبال چکھ لیا۔

وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۸﴾ كَمَثَلِ الشَّيْطَانِ إِذْ قَالَ

اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔ اُن کا حال اس شیطان کے حال کی طرح ہے جب وہ انسان سے کہتا

لِلْإِنْسَانِ الْكُفْرُ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِّنْكَ إِنِّي

ہے کہ تو کافر بن جا۔ جب وہ کفر کر لیتا ہے، تو شیطان کہتا ہے کہ میں تجھ سے بری ہوں کہ میں

أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۹﴾ فَكَانَ عَاقِبَتُهُمَا أَنَّهُمَا

اللہ رب العالمین سے ڈرتا ہوں۔ پھر دونوں کا انجام یہ ہوگا کہ وہ دونوں

فِي النَّارِ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاُ الظَّالِمِينَ ﴿۲۰﴾

آگ میں ہوں گے، اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہ ظالموں کی سزا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور چاہئے کہ ہر شخص دیکھ لے وہ

مَا قَدَّمَتْ لِعَدِيٍّ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ

جو اس نے کل کے لیے آگے کیا بھیجا ہے۔ اور اللہ سے ڈرو۔ یقیناً اللہ باخبر ہے اُن کاموں سے

بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿۲۱﴾ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللَّهَ فَأَنسَاهُمْ

جو تم کرتے ہو۔ اور اُن لوگوں کی طرح مت بنو جنہوں نے اللہ کو بھلا دیا، پھر اللہ نے خود اُن کو اُن کی جانوں

أَنفُسَهُمْ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿۲۲﴾ لَا يَسْتَوِي

سے بھلا دیا۔ یہی لوگ نافرمان ہیں۔ دوزخی اور جنتی

أَصْحَابُ النَّارِ وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۚ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ

برابر نہیں ہو سکتے۔ جنتی ہی کامیاب

الْفَائِزُونَ ﴿۲۳﴾ لَوْ أَنزَلْنَا هَٰذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ جَبَلٍ

ہونے والے ہیں۔ اگر ہم اس قرآن کو اتارتے پہاڑ پر

لَرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۚ

تو آپ اسے ضرور عاجزی کرنے والا، اللہ کے خوف کی وجہ سے پھٹنے والا دیکھتے۔

وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ لِنَاصِلِ لَعَلَّهُمْ

اور یہ مثالیں ہیں جو ہم انسانوں کے لیے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ

يَتَفَكَّرُونَ ﴿۲۸﴾ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

سوچیں۔ وہی اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿۲۹﴾

وہ ظاہر اور چھپی ہوئی چیزوں کو جاننے والا ہے۔ وہ بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ بادشاہ ہے، سب عیبوں سے پاک ہے،

السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيَّمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ

سلامتی والا ہے، امن دینے والا ہے، نگہبان ہے، زبردست ہے، قوت والا ہے، بڑائی والا ہے۔

سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۳۰﴾ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ

اللہ اُن کے شریک ٹھہرانے سے پاک ہے۔ وہی اللہ ہے جو خلقت کو بنانے والا،

الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ۚ يُسَبِّحُ لَهُ

پیدا کرنے والا، صورتیں بنانے والا ہے، اس کے لیے اچھے اچھے نام ہیں۔ اس کی تسبیح پڑھتی ہیں وہ

مَا فِي السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۳۱﴾

تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔ اور وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

سُورَةُ الْمَائِدَةِ مَكِّيَّةٌ (۶۰) رُكُوعَاتُهَا ۲

اور ۲ رکوع ہیں

سُورَةُ الْمَائِدَةِ مَدَنِيَّةٌ (۹۱)

سورۃ المائدہ مدینہ میں نازل ہوئی

آيَاتُهَا ۱۳

اس میں ۱۳ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ

اے ایمان والو! میرے اور اپنے دشمن کو دوست مت

أَوْلِيَاءَ تُلْقُونَ إِلَيْهِم بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوا

بنائو، تم اُن کو دوستی سے پیغام بھیجتے ہو حالانکہ انہوں نے کفر کیا

بِمَا جَاءَكُمْ مِنَ الْحَقِّ ۚ يُخْرِجُونَ الرَّسُولَ وَإِيَّاكُمْ

اس حق کے ساتھ جو تمہارے پاس آیا۔ وہ رسول کو اور تمہیں بھی نکالتے ہیں

أَنْ تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ رَبِّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا

اس وجہ سے کہ تم اپنے رب اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔ اگر تم میرے راستہ میں اور میری رضا

فِي سَبِيلِي وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتِي تُسْرُونَ إِلَيْهِمْ بِالْمُودَّةِ ۝

کی طلب میں جہاد کے لیے نکلے ہو، پھر تم اُن کی طرف چکے چکے محبت کا پیغام بھیجتے ہو۔

وَأَنَا أَعْلَمُ بِمَا أَخَفَيْتُمْ وَمَا أَعْلَنْتُمْ وَمَنْ يَفْعَلْهُ

حالانکہ میں خوب جانتا ہوں اس کو جو تم نے چھپایا اور جو ظاہر کیا۔ اور جو تم میں سے ایسا

مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ۝ إِنْ يَتَّقُوكُمْ

کرے گا تو یقیناً وہ سیدھے راستہ سے گمراہ ہو گیا۔ اگر وہ تم پر قدرت پالیں

يَكُونُوا لَكُمْ أَعْدَاءً وَيَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ

تو وہ تمہارے دشمن بن جائیں اور تمہاری طرف اپنے ہاتھ اور اپنی زبانیں

وَالسِّنَنَّهُمْ بِالسُّوءِ وَوَدُّوا لَوْ تَكْفُرُونَ ۝ لَنْ تَنْفَعَكُمْ

برائی کے ساتھ چلائیں اور وہ تو چاہتے ہیں کہ تم کافر بن جاؤ۔ ہرگز تمہیں نفع نہیں دے گی

أَرْحَامُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۝ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ

تمہاری رشتہ داریاں اور نہ تمہاری اولاد قیامت کے دن۔ وہ تمہارے درمیان فیصلہ کرے گا۔

وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ

اور اللہ تمہارے اعمال دیکھ رہے ہیں۔ تمہارے لیے ابراہیم (علیہ الصلوٰۃ والسلام)

حَسَنَةٌ فِي إِبْرَاهِيمَ وَالَّذِينَ مَعَهُ إِذْ قَالُوا

میں اور اُن میں جو اُن کے ساتھ تھے اچھا نمونہ ہے۔ جب انہوں نے اپنی

لِقَوْمِهِمْ إِنَّا بُرَءُؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُونَ

قوم سے کہا کہ ہم تم سے بری ہیں اور اُن سے بھی بری ہیں جن کی تم اللہ کے

مِنْ دُونِ اللَّهِ ذَكَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ

سوا عبادت کرتے ہو۔ ہم نے تمہارے ساتھ کفر کیا اور ہمارے اور تمہارے درمیان عداوت

الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ أَبَدًا حَتَّى تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَحْدَهُ

اور بغض ہمیشہ کے لیے ظاہر ہو گیا جب تک کہ تم یکتا اللہ پر ایمان نہ لاؤ،

إِلَّا قَوْلَ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ لَأَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَا

مگر ابراہیم (علیہ السلام) کا فرمان اپنے ابا سے کہ میں ضرور تیرے لیے استغفار کروں گا، اور

أَمْلِكْ لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۖ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا میں تیرے لیے اللہ سے کسی بھی چیز کا اختیار نہیں رکھتا۔ اے ہمارے رب! ہم نے تجھ ہی پر	
وَالْيِكَ أَنْبَأْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۝ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا توکل کیا اور تیری ہی طرف توبہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔ اے ہمارے رب! ہمیں کافروں کا	
فِتْنَةً ۚ لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَاعْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ تختہ مشق نہ بنا اور ہماری مغفرت کر دے، اے ہمارے رب! یقیناً تو	
الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ یقیناً تمہارے لیے اُن میں اچھا نمونہ ہے	
لِمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ ۖ وَمَنْ يَتَوَلَّ اس شخص کے لیے جو امید رکھتا ہو اللہ کی اور آخری دن کی۔ اور جو روگردانی کرے گا	
فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۝ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَ تو یقیناً اللہ وہ بے نیاز ہے، قابل تعریف ہے۔ امید ہے کہ اللہ تمہارے	بُغ
بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُمْ مِنْهُمْ مَوْدَّةً ۖ وَاللَّهُ اور اُن کے درمیان جن سے تمہیں عداوت ہے، محبت پیدا کر دے۔ اور اللہ	
قَدِيرٌ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ لَا يَنْهَكُمُ اللَّهُ قدرت والا ہے۔ اور اللہ بہت زیادہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ اللہ تمہیں نہیں روکتا	
عَنِ الَّذِينَ لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَلَمْ يُخْرِجُوكُمْ اُن سے جنہوں نے تم سے دین میں قتال نہیں کیا اور تمہیں اپنے	
مِنْ دِيَارِكُمْ أَنْ تَبَرُّوهُمْ وَتُقْسِطُوا إِلَيْهِمْ ۚ گھروں سے نہیں نکالا، (اس سے نہیں روکتا) کہ تم اُن کے ساتھ احسان کرو اور تم اُن کے ساتھ انصاف کرو۔	
إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۝ إِنَّمَا يَنْهَكُمُ اللَّهُ یقیناً اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتے ہیں۔ اللہ تمہیں صرف روکتے ہیں اُن	
عَنِ الَّذِينَ قَاتَلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجُوكُمْ سے جنہوں نے تم سے دین میں قتال کیا اور تمہیں اپنے گھروں سے	
مِنْ دِيَارِكُمْ وَظَهَرُوا عَلَىٰ إِخْرَاجِكُمْ أَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ نکالا اور تمہارے نکالنے پر دوسروں کی مدد کی، (روکتا ہے اس سے) کہ تم اُن سے دوستی کرو۔	

وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٦٠﴾ يَٰأَيُّهَا	اور جو اُن سے دوستی رکھے گا تو یہی لوگ ظالم ہیں۔
الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا جَاءَكُمْ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ	ایمان والو! جب تمہارے پاس مومن عورتیں ہجرت کر کے آئیں،
فَامْتَحِنُوهُنَّ ۚ اللَّهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِهِنَّ ۚ فَإِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ	تو اُن کا امتحان لے لو۔ اللہ اُن کے ایمان کو خوب جانتا ہے۔ پھر اگر تم اُن کو مومن
مُؤْمِنَاتٍ فَلَا تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى الْكُفَّارِ ۚ لَا هُنَّ حِلٌّ	جان لو تو اُن کو کافروں کی طرف واپس مت لوٹاؤ۔ نہ یہ مومن عورتیں اُن کے لیے حلال
لَهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ ۚ وَآتُوهُمْ مَّا أَنْفَقُوا ۚ	ہیں اور نہ وہ اُن کے لیے حلال ہیں۔ اور کافروں کو دو وہ جو انہوں نے خرچ کیا ہے۔
وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ	اور تم پر کوئی گناہ نہیں ہے کہ تم اُن عورتوں سے نکاح کرو جب اُن کو اُن کے مہر
أُجُورَهُنَّ ۚ وَلَا تُمْسِكُوا بِعَصَمِ الْكُوفَارِ ۚ وَسْئَلُوا	دے دو۔ اور کافر عورتوں کے ناموس اپنے قبضہ میں مت رکھو اور مانگ لو وہ جو
مَّا أَنْفَقْتُمْ وَلَيْسَ لَكُمْ أَنْفَقُوا ۚ ذَلِكُمْ حُكْمُ اللَّهِ ۚ	تم نے خرچ کیا ہے اور انہیں بھی چاہئے کہ وہ مانگ لیں جو انہوں نے خرچ کیا ہے۔ یہ اللہ کا حکم ہے۔
يُحْكَمْ بَيْنَكُمْ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٦١﴾ وَإِنْ فَاتَكُمْ	اللہ تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہے۔ اور اللہ علم والا، حکمت والا ہے۔ اور اگر تمہاری
شَيْءٌ مِّنْ أَزْوَاجِكُمْ إِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقِبْتُمْ فَاتُوا	بیویوں میں سے کوئی بیوی کافروں کی طرف چلی جائے، پھر تم سزا دو، تو دے دو
الَّذِينَ ذَهَبَتْ أَزْوَاجُهُمْ قَتْلًا مَّا أَنْفَقُوا ۚ وَاتَّقُوا	اُن کو جن کی بیویاں چلی گئی ہیں اس کے مانند جو اُن مسلمان شوہروں نے خرچ کیا تھا۔ اور اللہ سے
اللَّهُ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ ﴿٦٢﴾ يَٰأَيُّهَا النَّبِيُّ	ڈرو جس پر تم ایمان رکھتے ہو۔ اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم)!
إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعُنَكَ عَلَىٰ أَنْ لَا يُشْرِكَنَّ	جب آپ کے پاس مومن عورتیں آئیں کہ آپ سے بیعت کریں اس پر کہ وہ اللہ کے ساتھ شریک نہیں

بِاللّٰهِ شَيْئًا وَلَا يَسْرِقَنَّ وَلَا يَزْنِيَنَّ وَلَا يَقْتُلَنَّ

ٹھہرائیں گی کسی چیز کو اور چوری نہیں کریں گی اور زنا نہیں کریں گی اور اپنی اولاد کو قتل نہیں

أَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَأْتِيَنَّ بِبُهْتَانٍ يَفْتَرِيْنَهُ بَيْنَ أَيْدِيْهِنَّ

کریں گی اور بہتان نہیں باندھیں گی جس کو وہ گھڑیں اپنے ہاتھوں اور پیروں

وَأَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيَنَّكَ فِيْ مَعْرُوفٍ فَبَايِعُهُنَّ

کے سامنے اور آپ کی کسی نیک کام میں نافرمانی نہیں کریں گی، تو آپ اُن کو بیعت فرما لیجیے

وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللَّهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۳﴾ يَا أَيُّهَا

اور اُن کے لیے اللہ سے استغفار کیجیے۔ یقیناً اللہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ اے

الَّذِيْنَ آمَنُوا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَسْأَلُوا

ایمان والو! دوستی مت رکھو اس قوم سے جن پر اللہ کا غضب ہے جو آخرت سے

مِنَ الْآخِرَةِ كَمَا يَبْسُ الْكُفَّارُ مِنْ أَصْحَابِ الْقُبُورِ ﴿۱۴﴾

مایوس ہو چکے ہیں جس طرح کہ کافر قبر والوں سے مایوس ہو چکے ہیں۔

يَا أَيُّهَا ۱۳ (۶۱) سُورَةُ الصَّفِّ مَدِيْنَةُ ۱۰۹ رُكُوعَاتُهَا ۲

اس میں ۱۴ آیتیں ہیں سورۃ الصف مدینہ میں نازل ہوئی اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

اللہ کی تسبیح پڑھتی ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔ اور وہ زبردست ہے،

الْحَكِيْمُ ﴿۱﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ

حکمت والا ہے۔ اے ایمان والو! کیوں کہتے ہو وہ باتیں جو تم خود

مَا لَا تَفْعَلُونَ ﴿۲﴾ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُولُوا

کرتے نہیں؟ اللہ کے نزدیک بیزاری کے اعتبار سے بہت بڑی ہے یہ بات کہ تم کہو

مَا لَا تَفْعَلُونَ ﴿۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُوْنَ

وہ جو تم کرو نہیں۔ یقیناً اللہ دوست رکھتے ہیں اُن کو جو قتال کرتے ہیں

فِيْ سَبِيْلِهِ صَفًّا كَانَهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوصٌ ﴿۴﴾ وَاِذْ

اللہ کے راستہ میں صف باندھ کر گویا کہ وہ سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں۔ اور جب

قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يَقَوْمَ لِمَ تُوذُّونَنِي وَقَدْ تَعْلَمُونَ

موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے فرمایا اے میری قوم! مجھے کیوں ایذا دیتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو کہ

إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ ۖ فَلَمَّا زَاغُوا أَزَاغَ اللَّهُ

میں اللہ کا تمہاری طرف بھیجا ہوا پیغمبر ہوں۔ پھر جب وہ ٹیڑھے چلے تو اللہ نے اُن کے دل ٹیڑھے

قُلُوبَهُمْ ۖ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ۝

کر دیے۔ اور اللہ نافرمان قوم کو ہدایت نہیں دیتے۔

وَإِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ يَبْنِي إِسْرَءِيلَ إِنِّي رَسُولُ

اور جب کہ عیسیٰ بن مریم (علیہا السلام) نے کہا اے بنی اسرائیل! میں تمہاری طرف اللہ

اللَّهُ إِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَةِ

کا بھیجا ہوا پیغمبر ہوں اس تورات کو سچا بتلانے والا ہوں جو مجھ سے پہلے تھی

و مُّبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِي مِنْ بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدُ

اور میں اس رسول کی بشارت دیتا ہوں جو میرے بعد آئیں گے جن کا نام احمد ہوگا۔

فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا هَذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۝ وَمَنْ

پھر جب وہ اُن کے پاس روشن معجزات لے کر آئے تو انہوں نے کہا کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔ اور اس

أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ الْكُذْبَ وَهُوَ يُدْعَىٰ

سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ گھڑے جب کہ اسے اسلام کی

إِلَى الْإِسْلَامِ ۖ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝

طرف دعوت دی جا رہی ہو؟ اور اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتے۔

يُرِيدُونَ لِيُظْفَرُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ ۖ وَاللَّهُ

وہ یہ چاہتے ہیں کہ وہ اللہ کے نور کو اپنے منہ سے بجھا دیں۔ اور اللہ

مُتِمُّ نُورِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ۝ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ

اپنے نور کو اتمام تک پہنچانے والا ہے اگرچہ کافر ناپسند کریں۔ وہی اللہ ہے جس نے اپنا

رَسُولُهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ

رسول ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تاکہ وہ اسے غالب کر دے

عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ۝ يَأَيُّهَا الَّذِينَ

تمام ادیان پر اگرچہ مشرک برا مانیں۔ اے ایمان

اٰمَنُوْا هَلْ اَدْرٰكُمْ عَلٰی تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ	
والو! کیا میں تمہیں ایسی تجارت بتاؤں جو تم کو نجات دے دردناک عذاب	
اَلَيْمٌ ۝۱۱ تُوْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهِ وَ تَجَاهِدُوْنَ	
سے؟ ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے پیغمبر پر اور تم	
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ	
اللہ کے راستہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ذریعہ جہاد کرو۔ یہ تمہارے لیے بہتر	
لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۱۲ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ	
ہے اگر تمہیں سمجھ ہے۔ تو وہ تمہارے لیے تمہارے گناہ بخش دے گا	
وَيُدْخِلْكُمْ جَنَّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	
اور وہ تمہیں ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی	
وَ مَسْكَنٍ طَيِّبَةٍ فِيْ جَنَّٰتٍ عَدْنٍ ۝۱۳ ذٰلِكَ الْفَوْزُ	
اور عمدہ رہنے کے مکانات میں (داخل کرے گا) جناتِ عدن میں۔ یہ بڑی	
الْعَظِيْمُ ۝۱۴ وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ	
کامیابی ہے۔ اور ایک دوسری نعمت ملے گی جو تمہیں پسند ہے۔ وہ اللہ کی طرف سے نصرت اور قربی	
قَرِيْبٌ ۝۱۵ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۱۶ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	
فتح ہے۔ اور ایمان والوں کو بشارت سنا دیجیے۔ اے ایمان والو!	
كُوْنُوْا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيسٰى ابْنُ مَرْيَمَ	
اللہ کے مددگار بن جاؤ جیسا کہ عیسیٰ بن مریم (علیہا السلام) نے حواریین سے	
لِلْحَوَارِيْنَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۝۱۷ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ	
فرمایا تھا کون ہیں میرے مددگار اللہ کی طرف؟ حواریین نے کہا کہ	
نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاَمَنْتُ طَآئِفَةٌ مِّنْ بَنِيْ	
ہم اللہ کے مددگار ہیں۔ پھر بنی اسرائیل کی ایک جماعت ایمان	
اِسْرَآءِيْلَ وَكَفَرْتُ طَآئِفَةٌ ۝۱۸ فَاَيَّدَنَا الَّذِيْنَ	
لائی اور ایک جماعت نے کفر کیا۔ تو ہم نے ایمان والوں کو	
اٰمَنُوْا عَلٰی عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ۝۱۹	
اُن کے دشمن کے خلاف قوت دی، پس وہ غالب رہے۔	

ایاتھا ۱۱

(۶۲) سُورَةُ الْجُمُعَةِ مَكِّيَّةٌ (۱۱۰)

رُكُوعَاتُهَا ۲

اس میں ۱۱ آیتیں ہیں

سورة الجمعة مدینہ میں نازل ہوئی

اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ الْمَلِكِ

اللہ کی تسبیح کرتی ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں اور زمین میں ہیں، اس اللہ کی جو بادشاہ ہے،

الْقُدُّوسِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۝ هُوَ الَّذِي بَعَثَ

تمام عیوب سے پاک ہے، زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ وہی اللہ ہے جس نے امیوں میں اُنہی

فِي الْأَمْثَلِ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ

میں سے ایک پیغمبر بھیجا جو اُن پر اللہ کی آیتیں تلاوت کرتے ہیں اور اُن کا تزکیہ کرتے ہیں

وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ

اور انہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتے ہیں۔ اور یقیناً وہ اس سے پہلے

لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝ وَآخِرِينَ مِنْهُمْ لَنَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ

کھلی گمراہی میں تھے۔ اور اُن میں سے دوسروں کی طرف بھی بھیجا ہے جو ابھی اُن سے ملے نہیں۔

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ ذَلِكِ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ

اور وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ یہ اللہ کا فضل ہے، اسے دیتا ہے

مَنْ يَشَاءُ ۝ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝ مَثَلُ

جسے چاہتا ہے۔ اور اللہ بھاری فضل والا ہے۔ اُن لوگوں کا

الَّذِينَ حُمِلُوا التَّوْرَةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا كَمَثَلِ

حال جن پر تورات لادی گئی، پھر انہوں نے اس کو نہیں اٹھایا اس گدھے کی

الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ

طرح ہے جو دفتروں کو اٹھائے ہوئے ہو۔ بُری ہے اس قوم کی مثال جس نے

كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝

اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا۔ اور اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتے۔

قُلْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ هَادُوا إِنْ زَعَمْتُمْ أَنَكُمْ أَوْلِيَاءُ

آپ فرما دیجیے اے یہودیو! اگر تمہارا یہ دعویٰ ہے کہ تم اللہ کے دوست

لِلَّهِ مِنْ دُونِ النَّاسِ فَتَمَتُّوا الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ ہو اور انسانوں کو چھوڑ کر، تو تم موت کی تمنا کرو اگر تم
صَادِقِينَ ۝ وَلَا يَتَمَنَّوْنَ أَبَدًا بِمَا قَدَّمْتُمْ أَيْدِيَهُمْ ۚ سچے ہو۔ اور یہ لوگ کبھی بھی موت کی تمنا نہیں کریں گے اُن اعمال کی وجہ سے جو اُن کے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں۔
وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ۝ قُلْ إِنْ الْمَوْتَ الَّذِي اور اللہ ظالموں کو خوب جانتے ہیں۔ فرما دیجیے یقیناً وہ موت جس
تَفَرُّونَ مِنْهُ فَإِنَّهُ مُلْقِيكُمْ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عِلْمِ سے تم بھاگتے ہو ضرور وہ تم سے مل کر رہے گی، پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے
الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ اللہ کی جانب لوٹائے جاؤ گے، پھر وہ تمہیں تمہارے اعمال کی خبر دے گا۔
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ اے ایمان والو! جب جمعہ کے دن کی نماز کی اذان دی
الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۚ جائے، تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو اور خرید و فروخت کو چھوڑ دو۔
ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ فَإِذَا قُضِيَتِ یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔ پھر جب نماز ختم ہو
الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ جائے، تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل طلب
اللَّهِ وَادْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ کرو اور اللہ کو بہت زیادہ یاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔
وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا ۖ انفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ اور جب وہ تجارت یا اللہ سے غافل کرنے والی کوئی چیز دیکھتے ہیں تو اس کی طرف دوڑ پڑتے ہیں اور آپ کو کھڑا
قَائِمًا ۚ قُلْ مَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ اللَّهِو ۚ ہوا چھوڑ جاتے ہیں۔ آپ فرما دیجیے جو اللہ کے پاس ہے وہ اللہ سے غافل کرنے والی چیزوں سے بہتر ہے
وَمِنَ التِّجَارَةِ ۚ وَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝ اور تجارت سے بہتر ہے۔ اور اللہ بہترین روزی دینے والا ہے۔

آیاتھا ۱۱

(۶۳) سُورَةُ الْمُنْفِقُونَ كَرِهُنَا (۱۰۲)

رُكُوعَاتُهَا ۲

اس میں ۱۱ آیتیں ہیں

سورة المنافقون مدینہ میں نازل ہوئی

اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

إِذَا جَاءَكَ الْمُنْفِقُونَ قَالُوا نَشْهَدُ إِنَّكَ لَرَسُولُ

جب منافق آپ کے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ یقیناً آپ اللہ کے رسول

اللَّهُمَّ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّكَ لَرَسُولُهُ وَاللَّهُ يَشْهَدُ

ہیں۔ اور اللہ جانتا ہے کہ بے شک آپ اللہ کے رسول ہیں۔ اور اللہ گواہی دیتا ہے

إِنَّ الْمُنْفِقِينَ كَذِبُونَ ۝۱ اتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً

کہ یہ منافق بالکل جھوٹے ہیں۔ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے،

فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا

پھر وہ اللہ کے راستہ سے روکتے ہیں۔ یقیناً بُرے ہیں جو کام وہ

يَعْمَلُونَ ۝۲ ذَلِكِ بِأَنَّهُمْ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا فَطُبِعَ

کر رہے ہیں۔ یہ اس وجہ سے کہ وہ ایمان لائے، پھر کافر بن گئے، تو اُن کے دلوں پر مہر

عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ ۝۳ وَإِذَا رَأَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ

لگا دی گئی، اب وہ سمجھتے نہیں۔ اور جب آپ اُن کو دیکھو گے تو اُن کے جسم آپ کو

أَجْسَامُهُمْ وَإِنْ يَقُولُوا تَسْمَعُ لِقَوْلِهِمْ كَأَنَّكُمْ

اچھے لگیں گے۔ اور اگر وہ بولیں گے تو آپ اُن کی بات سنو گے۔ گویا کہ وہ

خَشَبٌ مُسْتَدَدٌ ۝۴ يَحْسِبُونَ كُلَّ صِيحَةٍ عَلَيْهِمْ هُمْ

سہارے سے ٹکی ہوئی لکڑیاں ہیں۔ وہ گمان کرتے ہیں ہر چیخ کو اپنے اوپر۔ وہی

الْعَدُوُّ فَاحْذَرُهُمْ ۝۵ قَتَلَهُمُ اللَّهُ ۝۶ اِنِّي يُؤْفَكُونَ ۝۷

دشمن ہیں، اس لیے آپ اُن سے بچتے رہئے۔ اللہ اُن کو مارے۔ کہاں وہ الٹے پھرے جا رہے ہیں؟

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُولُ اللَّهِ لَوَّوْا

اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ آؤ، تمہارے لیے اللہ کے پیغمبر مغفرت طلب کرتے ہیں، تو وہ اپنے

رُءُوسَهُمْ وَرَأَيْتَهُمْ يَصُدُّونَ وَهُمْ مُسْتَكْبِرُونَ ۝۸

سر ہلاتے ہیں اور آپ اُن کو دیکھو گے کہ وہ رکتے ہیں اور وہ تکبر کرتے ہیں۔

سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ أَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ
اُن کے لیے برابر ہے کہ آپ اُن کے لیے استغفار کریں یا اُن کے لیے استغفار نہ کریں۔

لَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
اللہ اُن کی ہرگز مغفرت نہیں کرے گا۔ بے شک اللہ نافرمان قوم کو ہدایت نہیں دیا

الْفٰسِقِيْنَ ۝ هُمُ الَّذِيْنَ يَقُولُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰی مَنْ
کرتے۔ یہ وہی ہیں جو کہتے ہیں کہ تم خرچ مت کرو اُن پر جو

عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰی يَنْفَضُوْا ۚ وَ لِلّٰهِ خَزَاۤئِنُ السَّمٰوٰتِ
اللہ کے پیغمبر کے پاس رہتے ہیں تاکہ وہ متفرق ہو جائیں۔ اور اللہ کے لیے آسمانوں

وَالْاَرْضِ وَلٰكِنَّ الْمُنْفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝
اور زمین کے خزانے ہیں، لیکن منافق سمجھتے نہیں۔

يَقُولُوْنَ لَیْن رَّجَعْنَا اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ
وہ کہتے ہیں کہ اگر ہم مدینہ واپس گئے تو عزت والا

الْاَعْرَضُ مِنْهَا الْاَذَلُّ ۚ وَ لِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَ لِرَسُوْلِهِ
مدینہ سے ذلیل کو نکال دے گا۔ حالانکہ عزت اللہ ہی کے لیے اور اس کے رسول کے لیے

وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنْفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝
اور ایمان والوں کے لیے ہے، لیکن منافق جانتے نہیں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ
اے ایمان والو! تمہیں تمہارے مال اور تمہاری اولاد

وَلَا اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَ مَنْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ
اللہ کے ذکر سے غافل نہ بنا دیں۔ اور جو ایسا کرے گا تو یہی

هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ وَ اَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ
خسارہ والے ہیں۔ اور ہماری دی ہوئی روزی میں سے خرچ کرو

مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّآتِيَ اَحَدَكُمْ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ
اس سے پہلے کہ تم میں سے کسی ایک کی موت آ جائے، پھر وہ کہے اے میرے رب!

لَوْ لَا اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ ۙ وَاَكُنْ مِّنْ
تو نے مجھے قریبی مدت تک مہلت کیوں نہیں دی کہ میں صدقہ کرتا اور نیک لوگوں میں

الصَّالِحِينَ ۝ وَلَنْ يُؤَخَّرَ اللَّهُ نَفْسًا إِذَا جَاءَ

سے بن جاتا۔ اور اللہ کسی شخص کو جب اس کا آخری وقت آ جاتا ہے تو اسے ہرگز مہلت

أَجَلُهَا ۖ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝

نہیں دیتا۔ اور اللہ تمہارے عمل سے باخبر ہے۔

رُكُوعًا ۲

(۶۴) سُورَةُ التَّغَابُنِ لَيْسَتْ بِهَا (۱۰۸)

آيَاتُهَا ۱۸

اور ۲ رکوع ہیں

سورة التغابن مدینہ میں نازل ہوئی

اس میں ۱۸ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ لَهُ

اللہ کے لیے تسبیح کرتی ہیں وہ سب چیزیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں۔ اسی کے لیے

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۖ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

سلطنت ہے اور اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں۔ اور وہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَمِنْكُمْ مُؤْمِنٌ ۖ

اسی نے تمہیں پیدا کیا، پھر تم میں سے کچھ کافر ہیں اور تم میں سے کچھ مؤمن ہیں۔

وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ خَلَقَ السَّمُوتِ

اور اللہ تمہارے عمل دیکھ رہا ہے۔ اس نے آسمانوں اور زمین کو

وَالْأَرْضِ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُورَكُمْ ۖ

پیدا کیا حق کے ساتھ اور اس نے تمہاری صورتیں بنائیں، پھر اس نے تمہاری صورتیں اچھی بنائیں۔

وَالِيهِ الْمَصِيرُ ۝ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ

اور اسی کی طرف لوٹنا ہے۔ اللہ جانتا ہے اُن تمام چیزوں کو جو آسمانوں میں ہیں اور زمین میں ہیں

وَيَعْلَمُ مَا تُسْرُونَ وَمَا تَعْلَنُونَ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ

اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم چھپا کر کرتے ہو اور جو علانیہ کرتے ہو۔ اور اللہ دلوں کا

بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبُؤُا الَّذِينَ كَفَرُوا

حال خوب جانتا ہے۔ کیا تمہارے پاس اُن لوگوں کی خبر نہیں آئی جنہوں نے

مِنْ قَبْلُ ۚ فَذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ

اس سے پہلے کفر کیا۔ پھر انہوں نے اپنے کیے کا وبال چکھا اور اُن کے لیے دردناک

الْيَوْمَ ۝ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُ كَانَتْ تَأْتِيهِمْ رُسُلُهُمْ
عَذَابَ ۝ یہ اس وجہ سے کہ اُن کے پاس اُن کے پیغمبر روشن معجزات لے کر

بَالَيْتٍ فَقَالُوا أَبَشَرٌ يَهْدُونَنَا فَكَفَرُوا
آتے تھے، تو وہ کہتے تھے کہ کیا بشر ہمیں راستہ بتائیں گے؟ پھر انہوں نے کفر کیا

وَتَوَلَّوْا وَاسْتَعْنَىٰ اللَّهُ ۖ وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ۝ زَعَمَ
اور روگردانی کی اور اللہ نے پرواہ نہیں کی۔ اور اللہ بے نیاز ہے، قابلِ تعریف ہے۔ کافروں نے یہ گمان

الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ لَنَا يُبْعَثُونَ قُلْ بَلَىٰ وَرَبِّي
کر رکھا ہے کہ وہ قبروں سے ہرگز اٹھائے نہیں جائیں گے۔ آپ فرمادیجیے کیوں نہیں! میرے رب کی قسم!

لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبُّونَ بِمَا عَمِلْتُمْ ۖ وَذَٰلِكَ
تم قبروں سے ضرور اٹھائے جاؤ گے، پھر تمہیں تمہارے عمل کی خبر دی جائے گی۔ اور یہ

عَلَىٰ اللَّهِ يَسِيرٌ ۝ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ وَالنُّوْرَ الَّذِیْ
اللہ پر آسان ہے۔ اس لیے تم ایمان لے آؤ اللہ پر اور اس کے پیغمبر پر اور اس نور پر جو ہم نے

اَنْزَلْنٰهُ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ یَوْمَ یَجْمَعُکُمْ
اتارا ہے۔ اور اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔ جس دن وہ تمہیں اکٹھا کرے گا

لِیَوْمِ الْجَمْعِ ذَٰلِكَ یَوْمُ التَّغَابُنِ ۖ وَمَنْ یُّؤْمِنْ
جمع ہونے کے دن میں، وہ ہر جیت کا دن ہوگا۔ اور جو اللہ پر ایمان

بِاللّٰهِ وَیَعْمَلْ صٰلِحًا یُّکَفِّرْ عَنْهُ سَیِّاَتِهٖ
لائے گا اور نیک عمل کرتا رہے گا، تو اللہ اس سے اس کی برائیاں دور کر دے گا

وَيُدْخِلْهُ جَنَّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
اور اسے جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی،

خٰلِدِیْنَ فِیْهَا اَبَدًا ۖ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ۝
جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ عظیم کامیابی ہے۔

وَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَ کَذَّبُوْا بِآیٰتِنَا اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ
اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی دوزخی

النَّارِ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ۖ وَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ۝ مَا اَصَابَ
ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہ بُری جگہ ہے۔ کوئی مصیبت

مَنْ مُصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ
نہیں پہنچتی مگر اللہ کے حکم سے۔ اور جو ایمان لائے اللہ پر

يَهْدِ قَلْبَهُ ۖ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝۱۱
تو اللہ اس کے دل کو ہدایت دے گا۔ اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتے ہیں۔ اور اللہ

اللَّهُ ۖ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۚ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا
اور رسول کی اطاعت کرو۔ پھر اگر تم روگردانی کرو تو ہمارے

عَلَى رَسُولِنَا الْبَلْعُ الْمُبِينُ ۝۱۲ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
پیغمبر کے ذمہ تو صرف صاف صاف پہنچا دینا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۝۱۳ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
اور اللہ ہی پر ایمان والوں کو توکل کرنا چاہئے۔ اے ایمان

أَمِنُوا إِنَّ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ وَأَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَكُمْ
والو! یقیناً تمہاری بیویوں اور تمہاری اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن ہیں،

فَاحْذَرُوهُمْ ۚ وَإِنْ تَعَفُّوا وَتَصْفَحُوا وَتَغْفِرُوا
تو تم اُن سے بچتے رہو۔ اور اگر معاف کرو اور درگزر کرو اور بخش دو

فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝۱۴ إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ
تو یقیناً اللہ بہت زیادہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ تمہارے مال اور تمہاری اولاد تو صرف

وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۖ وَاللَّهُ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ۝۱۵
آزمائش (کا ذریعہ) ہیں۔ اور اللہ کے پاس بڑا اجر ہے۔

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَأَسْمِعُوا وَأَطِيعُوا
تو اللہ سے ڈرو جتنا تم سے ہو سکے اور سنو اور خوشی سے مانو

وَأَنْفِقُوا خَيْرًا لِّأَنْفُسِكُمْ ۖ وَمَنْ يُوقِ شَحًّا
اور خرچ کرو، تو تمہارے لیے ہی بہتر ہوگا۔ اور جو اپنے نفس کے بخل سے بچا

نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝۱۶ إِنْ تَقْرِضُوا
لیا جائے، تو وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ اگر تم اللہ کو

اللَّهُ قَرْضًا حَسَنًا يُّضْعِفُهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۖ
اچھا قرض دوگے تو وہ اس کو کئی گنا کر کے تمہیں دے گا اور تمہاری مغفرت کر دے گا۔

وَاللَّهُ شَكُورٌ حَلِيمٌ ﴿۱۷﴾ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

اور اللہ قدر کرنے والا، حلم والا ہے۔ وہ ظاہر اور پوشیدہ جاننے والا ہے،

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۱۸﴾

زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

رُكُوعَاتُهَا ۲

اور ۲ رکوع ہیں

(۶۵) سُورَةُ الطَّلَاقِ وَمَكِّيَّةٌ (۹۹)

سورة الطلاق مدینہ میں نازل ہوئی

آيَاتُهَا ۱۲

اس میں ۱۲ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ

اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم)! جب تم عورتوں کو طلاق دینے لگو تو اُن کو تم طلاق دو

لِعَدَّتِهِنَّ وَأَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ رَبَّكُمْ ۚ

اُن کی عدت پر اور عدت شمار کرو۔ اور اللہ سے ڈرو جو تمہارا رب ہے۔

لَا تَخْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ

تم اُن کو اُن کے گھروں سے مت نکالو اور وہ خود بھی نہ نکلیں

إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَتِلْكَ

مگر یہ کہ وہ کھلی بے حیائی کر لیں۔ اور یہ

حُدُودُ اللَّهِ ۚ وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَقَدْ

اللہ کی مقرر کی ہوئی حدود ہیں۔ اور جو اللہ کی مقرر کی ہوئی حدود سے تجاوز کرے گا، تو یقیناً

ظَلَمَ نَفْسَهُ ۚ لَا تَذَرُنَّ لَعَلَّ اللَّهُ يُحْدِثُ

اس نے اپنی جان پر ظلم کیا۔ وہ نہیں جانتا کہ شاید اللہ اس کے

بَعْدَ ذَلِكَ أَمْرًا ۝ فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ

بعد کوئی نئی صورت لے آئے۔ پھر جب وہ اپنی عدت کی انتہاء (کے قریب) پہنچ جائیں

فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ فَارِقُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ

تو اُن کو روک لو عرف کے مطابق یا اُن کو عرف کے مطابق چھوڑ دو

وَأَشْهِدُوا ذَوَى عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَأَقِيمُوا

اور اپنے میں سے دو عادل آدمیوں کو گواہ بنا لو اور ٹھیک

الشَّهَادَةَ لِلَّهِ ۖ ذَلِكُمْ يُوعَظُ بِهِ مَنْ كَانَ
گواہی دو اللہ کے واسطے۔ اس کی نصیحت کی جاتی ہے اس شخص کو جو

يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ
ایمان رکھتا ہے اللہ پر اور آخری دن پر۔ اور جو تقویٰ اختیار کرے گا

يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا ۚ وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ
تو اللہ اس کے لیے راستہ بنائیں گے۔ اور اسے روزی دیں گے ایسی جگہ سے جہاں سے وہ گمان بھی

لَا يَحْتَسِبُ ۖ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ ۖ
نہیں کرتا تھا۔ اور جو اللہ پر توکل کرے تو اللہ اس کے لیے کافی ہے۔

إِنَّ اللَّهَ بِأَمْرِهِ ۖ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ
یقیناً اللہ اپنے حکم کو انتہاء تک پہنچانے والا ہے۔ یقیناً اللہ نے ہر چیز کی ایک مقدار متعین

قَدَرًا ۝ وَالَّذِي يَسْنَنَ مِنَ الْمَحِيضِ
کر رکھی ہے۔ اور جو عورتیں حیض آنے سے مایوس ہیں

مِنْ نِسَائِكُمْ إِنْ ارْتَبْتُمْ فَعَدَّتْهُنَّ ثَلَاثَةُ أَشْهُرٍ
تمہاری بیویوں میں سے، اگر تم شک کرو تو اُن کی عدت تین مہینے ہیں۔

وَالَّذِي لَمْ يَحْضَنْ ۖ وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ
اور اُن عورتوں کی بھی جنہیں ابھی حیض نہیں آیا (اُن کی عدت بھی تین مہینے ہیں)۔ اور حمل والی عورتوں کی عدت

أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۖ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ
یہ ہے کہ وہ اپنا حمل وضع کر لیں۔ اور جو اللہ سے ڈرے گا تو اللہ اس کے لیے

مِنْ أَمْرِهِ يُسْرًا ۝ ذَلِكَ أَمْرُ اللَّهِ أَنْزَلَهُ
اس کے معاملہ میں آسانی رکھ دیں گے۔ یہ اللہ کا امر ہے جو اس نے تمہاری

إِلَيْكُمْ ۖ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ
طرف اتارا ہے۔ اور جو اللہ سے ڈرے گا، تو اللہ اس سے اس کے گناہ دور کر دے گا

وَيُعْظِمَ لَهُ أَجْرًا ۝ أَسْكَنُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ
اور اس کو بڑا اجر دے گا۔ مطلقہ عورتوں کو گھر دو جہاں تم

سَكَنْتُمْ مِنْ وَجْدِكُمْ وَلَا تُضَارُّوهُنَّ لِتُضَيِّقُوا
رہو اپنی قدرت کے مطابق اور تم اُن کو ضرر نہ پہنچاؤ تاکہ تم اُن

عَلَيْهِنَّ وَإِنْ كُنَّ أُولَاتٍ حَمْلٍ فَأَنْفِقُوا عَلَيْهِنَّ
پر تنگی کرو۔ اور اگر وہ حاملہ ہوں تو اُن پر خرچ کرو

حَتَّى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۖ فَإِنْ أَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاتَوْهُنَّ
یہاں تک کہ وہ اپنا حمل وضع کر لیں۔ پھر اگر وہ تمہارے لیے بچوں کو دودھ پلائیں

أَجُورَهُنَّ ۚ وَاتَّبِعُوا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوفٍ ۚ
تو اُن کو اُن کی اجرت دو۔ (بچہ کے متعلق) آپس میں عرف کے مطابق ذمہ داری مقرر کرو۔

وَإِنْ تَعَاَسَرْتُمْ فَمَنْ رَضِعْ لَهٗ أُخْرَىٰ ۖ لِيُنْفِقَ ذُو سَعَةٍ
اور اگر تم باہم تنگی کرو، پھر اس کے لیے کوئی دوسری عورت دودھ پلائے۔ تو چاہئے کہ وسعت والا اپنی وسعت

مِنْ سَعَتِهِ ۚ وَمَنْ قُدِّرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُنْفِقْ
کے مطابق خرچ کرے۔ اور جس پر اس کی روزی تنگ ہو، تو چاہئے کہ وہ خرچ کرے اس میں سے

مِمَّا آتَاهُ اللَّهُ ۚ لَا يَكْلَفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا مَّا آتَاهَا سَيَجْعَلُ
جو اللہ نے اس کو دیا ہے۔ اللہ کسی شخص کو مکلف نہیں بناتا مگر اسی کے مطابق جو اس کو دیا ہے۔ عنقریب

اللَّهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا ۚ وَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ
اللہ تنگی کے بعد آسانی رکھ دیں گے۔ اور کتنی بستیاں ہیں

عَتَتْ عَنْ أَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهِ فَحَاسَبْنَاهَا حِسَابًا
جنہوں نے سرکشی کی اپنے رب کے حکم سے اور اس کے پیغمبروں سے، پھر ہم نے اُن سے حساب لیا

شَدِيدًا ۖ وَعَذَّبْنَاهَا عَذَابًا تُكْرًا ۚ فَذَاقَتْ
سخت حساب اور ہم نے انہیں سخت عذاب دیا۔ پھر انہوں نے

وَبَالَ أَمْرَهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهَا خُسْرًا ۚ
اپنے کیے کا وبال چکھا اور اُن کے معاملہ کا انجام خسارہ والا ہوا۔

أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۖ فَاتَّقُوا
اللہ نے اُن کے لیے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے، تو اللہ سے

اللَّهُ يَأُولِي الْأَلْبَابِ ۗ الَّذِينَ آمَنُوا ۙ قَدْ
ڈرتے رہو اے عقلمندو! جو ایمان لا چکے ہو۔ اللہ نے

أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۚ رَسُولًا يَتْلُو
تمہاری طرف ذکر اتارا ہے۔ رسول بھیجا ہے جو

ج

عند التذکرۃ

عَلَيْكُمْ آيَاتِ اللَّهِ مُبَيَّنَاتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِينَ

تم پر اللہ کی روشن آیتیں تلاوت کرتے ہیں تاکہ اللہ ایمان والوں کو

امَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنَ الظُّلُمَاتِ

اور اُن کو جو نیک عمل کرتے رہے تاریکیوں سے نور کی

إِلَى النُّورِ ۚ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَ يَعْمَلْ

طرف نکالے۔ اور جو ایمان لائے گا اللہ پر اور نیک عمل

صَالِحًا يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

کرتا رہے گا تو اللہ اسے جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے سے نہریں بہتی

الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ قَدْ أَحْسَنَ

ہوں گی، جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یقیناً اللہ نے

اللَّهُ لَهُ رِزْقًا ۝ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ

اس کو بہترین روزی دی ہے۔ اللہ وہ ہے جس نے پیدا کیے سات

سَمَوَاتٍ وَمِنَ الْأَرْضِ مِثْلَهُنَّ ۚ يَتَنَزَّلُ

آسمان اور اتنی ہی زمینیں۔ حکم اُن کے

الْأَمْرِ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ

درمیان اترتا ہے تاکہ تم جان لو کہ اللہ ہر چیز پر

شَيْءٍ قَدِيرٌ ۚ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ

قدرت والا ہے۔ اور یہ کہ اللہ کا علم ہر چیز کو احاطہ کیے

شَيْءٍ عِلْمًا ۝

ہوئے ہے۔

رُكُوعَاتِهَا ۲

(۶۶) سُورَةُ التَّحْرِيمِ مَكِّيَّةٌ (۱۰۷)

آيَاتُهَا ۱۲

اور ۲ رکوع ہیں

سورة التحريم مدینہ میں نازل ہوئی

اس میں ۱۲ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ ۚ

اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ کیوں حرام کرتے ہو اس چیز کو جو اللہ نے آپ کے لیے حلال کی ہے؟

تَبَتَّغِي مَرَضَاتِ أَزْوَاجِكَ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ

آپ اپنی بیویوں کی خوشنودی چاہتے ہو۔ اور اللہ بخشنے والا،

رَحِيمٌ ① قَدْ فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ ۚ

نہایت رحم والا ہے۔ اللہ نے تمہارے لیے مقرر کیا ہے تمہاری قسموں کو کھول دینا۔

وَاللَّهُ مَوْلَاكُمْ ۖ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ②

اور اللہ تمہارا مولیٰ ہے۔ اور وہ علم والا، حکمت والا ہے۔

وَإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ إِلَىٰ بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا ۚ

اور جب کہ نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) نے اپنی ایک زوجہ مطہرہ سے چپکے سے ایک بات کہی۔

فَلَمَّا نَبَّاتِ بِهِ ۖ وَأَظْهَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَرَفَ

پھر جب اس ام المؤمنین نے اس کی خبر دی اور اللہ نے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو اس پر مطلع کر دیا، تو آپ (صلی اللہ

بَعْضُهُ ۖ وَأَعْرَضَ عَنْ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاهَا بِهِ

علیہ وسلم) نے اس میں سے کچھ بتلادیا اور کچھ بتانے سے اعراض فرمایا۔ پھر جب آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے اس

قَالَتْ مَنْ أَنْبَاكَ هَذَا ۖ قَالَ نَبَّأَنِيَ الْعَلِيمُ

ام المؤمنین کو اس کی خبر دی، تو وہ کہنے لگیں کہ آپ کو اس کی کس نے خبر دی؟ تو نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا کہ مجھے

الْخَبِيرُ ③ إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ

علم والے، باخبر اللہ نے خبر دی۔ اگر تم دونوں بیویاں اللہ کی طرف توبہ کرو گی (تو بہتر)، تم دونوں کے دل ٹیڑھے

قُلُوبُكُمَا ۚ وَإِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ

ہو گئے ہیں۔ اور اگر تم دونوں آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے خلاف ایک دوسرے کی مدد کرو گی، تو اللہ آپ

وَجَبْرِئِلٌ ۚ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ ۚ وَالْمَلَائِكَةُ

(صلی اللہ علیہ وسلم) کی مدد کرے گا اور جبریل اور نیک مسلمان - اور اس کے

بَعْدَ ذَلِكَ ظَهِيرٌ ④ عَلَىٰ رَبِّهِ إِنْ طَلَّقَكُنَّ

بعد فرشتے بھی مددگار ہیں۔ اگر نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) تمہیں طلاق دے دیں

أَنْ يَبْدِلَهُ أَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُمْ مُّسْلِمَاتٍ

تو ہو سکتا ہے کہ اُن کا رب نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) کو تم سے بہتر بیویاں بدلہ میں دے دے اسلام والیاں،

مُؤْمِنَاتٍ قَانِتَاتٍ تَشِدَّنَّ عَلَيْكُنَّ وَيَسَّخِطُنَّ

ایمان والیاں، خشوع کرنے والیاں، توبہ کرنے والیاں، عبادت کرنے والیاں، روزہ رکھنے والیاں ہوں،

ثَبِّتْ وَ أَبْكَارًا ۝ يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا	ثبہ اور باکرہ۔ اے ایمان والو!
قُوًّا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ	اپنے آپ کو اور اپنے گھروالوں کو آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن انسان
وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَظٌ شِدَادٌ	اور پتھر ہوں گے، جس پر سخت مزاج سخت کرنے والے فرشتے ہیں،
لَا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَ يَفْعَلُونَ	وہ اللہ کی نافرمانی نہیں کرتے اس میں جو اللہ انہیں حکم دے اور وہ کرتے ہیں وہی جس کا انہیں
مَا يُؤْمَرُونَ ۝ يَأَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَعْتَذِرُوا	حکم دیا جاتا ہے۔ اے کافرو! آج عذر مت پیش
الْيَوْمَ إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝	کرو۔ تمہیں صرف سزا دی جائے گی انہی کاموں کی جو تم کرتے تھے۔
يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تَوْبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً	اے ایمان والو! اللہ کی طرف توبہٰ نصوح
تَّصُوحًا عَلَىٰ رَبِّكُمْ أَنْ يُكَفِّرَ عَنْكُمْ	کرو۔ امید ہے کہ تمہارا رب تم سے تمہاری برائیاں دور
سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي	کر دے گا اور تمہیں جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے سے
مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللَّهُ النَّبِيَّ	نہیں بہتی ہوں گی۔ جس دن نبی کو اور اُن کو جو اُن کے ساتھ ایمان لائے ہیں
وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ نُورُهُمْ يَسْعَىٰ بَيْنَ	اللہ رسوا نہیں کریں گے۔ اُن کے آگے اور اُن کی دائیں جانب
أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَتِمِّمْ لَنَا	اُن کا نور دوڑ رہا ہوگا، وہ کہہ رہے ہوں گے اے ہمارے رب! تو ہمارے لیے ہمارے نور کو اتمام تک
نُورَنَا وَاعْفِرْ لَنَا ۚ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝	پہنچا اور ہماری مغفرت کر دے۔ یقیناً تو ہر چیز پر قدرت والا ہے۔

اے نبی!	يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ
اور اُن پر سختی کیجیے۔	وَاعْلُظْ عَلَيْهِمْ ۚ وَمَأْوَهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ
جگہ ہے۔	الْمَصِيرُ ۙ ۱ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِلَّذِينَ كَفَرُوا امْرَأَتِ
السلام) اور لوط (علیہ السلام) کی بیویوں کی۔	نُوحٍ وَامْرَأَتِ لُوطَ ۖ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ
ماتحتی میں تھیں، پھر دونوں نے اُن دونوں نبیوں سے خیانت کی،	مِنْ عِبَادِنَا صَالِحِينَ فَخَانَتْهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا
میں اُن دونوں کے کچھ کام نہیں آئے اور کہا گیا دونوں بیویوں سے کہ آگ میں داخل ہو جاؤ	عَنْهُمَا مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَقِيلَ ادْخُلَا النَّارَ
جہنم میں) داخل ہونے والوں کے ساتھ۔	مَعَ الدَّٰخِلِينَ ۙ ۱۰ وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِلَّذِينَ
کے لئے فرعون کی بیوی (آسیہ) کی۔	أَمَنُوا امْرَأَتِ فِرْعَوْنَ ۖ إِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِي
اپنے پاس جنت میں ایک گھر تعمیر کر اور تو مجھے فرعون اور اس کے عمل	عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِي مِنَ فِرْعَوْنَ
سے نجات دے اور تو مجھے ظالم قوم سے نجات دے۔	وَ عَمَلِهِ وَ نَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۙ ۱۱
اور مثال بیان کی مریم بنت عمران (علیہا السلام) کی،	وَ مَرْيَمَ ابْنَتِ عِمْرَانَ الَّتِي أَحْصَتُ فَرْجَهَا
تو پھر ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی اور اس نے اپنے رب کے	فَنَفَخْنَا فِيهِ مِنْ رُّوحِنَا وَ صَدَقَتْ بِكَلِمَتِ
کلمات اور اللہ کی کتابوں کی تصدیق کی اور وہ فرمانبرداروں میں سے تھیں۔	رَبِّهَا وَ كُتِبَ وَ كَانَتْ مِنَ الْقَانِتِينَ ۙ ۱۲

رُكُوعَاتُهَا ۲

(۶۷) سُورَةُ الْمَلِكِ مَكِّيَّةٌ (۷۷)

آيَاتُهَا ۳۰

اور ۲ رکوع ہیں

سورة الملک مکہ میں نازل ہوئی

اس میں ۳۰ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

تَبَرُّكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۚ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

بارکت ہے وہ ذات جس کے قبضہ میں سلطنت ہے، اور وہ ہر چیز پر قدرت

قَدِيرٌ ۝ ۱ الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَوَةَ لِيَبْلُوَكُمْ

والا ہے۔ جس نے موت اور زندگی پیدا کی تاکہ وہ تمہیں آزمائے

أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ ۝ ۲ الَّذِي

کہ تم میں سے کون اچھے عمل والا ہے۔ اور وہ زبردست ہے، بہت زیادہ بخشنے والا ہے۔ وہ اللہ

خَلَقَ سَبْعَ سَمَوَاتٍ طِبَاقًا ۚ مَا تَرَىٰ فِي خَلْقِ الرَّحْمَنِ

جس نے اوپر نیچے سات آسمان بنائے۔ رحمن کے پیدا کیے ہوئے میں تم کوئی

مِنْ تَفَوُّتٍ ۚ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۚ هَلْ تَرَىٰ مِنْ فُطُورٍ ۝ ۳

فرق نہیں پاؤ گے۔ پھر آپ نگاہ کو لوٹائیے، کیا آپ کوئی دراڑ دیکھتے ہو؟

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ

پھر آپ نگاہ کو سہ بارہ کیجیے، بار بار نگاہ آپ کی طرف واپس لوٹ آئے گی

خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ ۝ ۴ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا

ذلیل ہو کر اس حال میں کہ وہ تھکی ہوئی ہوگی۔ ہم نے ہی آسمان دنیا کو مزین کیا

بِمَصَابِيحٍ وَجَعَلْنَاهَا رُجُومًا لِلشَّيَاطِينِ وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ

چراغوں سے اور ہم نے ان چراغوں کو شیطانوں کے مارنے کا ذریعہ بنایا اور ہم نے شیاطین کے لیے

عَذَابَ السَّعِيرِ ۝ ۵ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ

آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور اُن لوگوں کے لیے جنہوں نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا جہنم کا

جَهَنَّمَ ۚ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝ ۶ إِذَا أُلْقُوا فِيهَا سَمِعُوا

عذاب ہے۔ اور وہ بری جگہ ہے۔ جب وہ اس میں ڈالے جائیں گے، تو جہنم

لَهَا شَهيقًا وَهِيَ تَفُورٌ ۝ ۷ تَكَادُ تَمَيِّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۚ

کا شور سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہوگی۔ قریب ہے کہ وہ غصہ کی وجہ سے پھٹ جائے۔

كُلَّمَا أُنْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ

جب کبھی اس میں کوئی جماعت ڈالی جائے گی، تو جہنم کے محافظ فرشتے اُن سے پوچھیں گے کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا

نَذِيرٌ ۝ قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرُهُ فَكَذَّبْنَا

نہیں آیا؟ تو وہ کہیں گے کیوں نہیں! یقیناً ہمارے پاس ڈرانے والا آیا تھا۔ تو ہم نے جھٹلایا

وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ ۖ إِنَّا أَنْتُمْ إِلَّا

اور ہم نے کہا کہ اللہ نے کچھ نازل نہیں کیا۔ تم تو بڑی گمراہی میں

فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ۝ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ

پڑے ہو۔ اور وہ کہیں گے کہ اگر ہم سنتے یا سمجھتے

مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝ فَاعْتَرَفُوا بِذَنبِهِمْ ۖ

تو ہم دوزخیوں میں شامل نہ ہوتے۔ پھر وہ اپنے گناہ کا اقرار کریں گے۔

فَسُحْقًا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ

پھر دوزخیوں پر لعنت ہو۔ جو اپنے رب سے بے دیکھے

رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ۝ وَأَسْرُوا

ڈرتے ہیں اُن کے لیے مغفرت ہے اور بڑا اجر ہے۔ اور تم بات

قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ ۖ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝

چپکے سے کہو یا زور سے کہو۔ بے شک اللہ دلوں کا حال خوب جانتا ہے۔

أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۖ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ۝ هُوَ

کیا وہ نہیں جانتا جس نے (اس کو) پیدا کیا؟ اور وہ بھید جاننے والا، باخبر ہے۔ وہی

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذُلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا

اللہ جس نے تمہارے لیے زمین کو چلنے کے قابل بنایا، پھر تم اس کے راستوں میں چلو

وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهِ ۖ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ۝ ءَأَمِنْتُمْ مِّنْ

اور اللہ کی دی ہوئی روزی کھاؤ۔ اور اسی کی طرف زندہ ہو کر اٹھنا ہے۔ کیا تم امن میں ہو اس سے جو

فِي السَّمَاءِ أَنْ يَخْسِفَ بِكُمْ الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُورُ ۝

آسمان میں ہے کہ وہ زمین میں تمہیں دھنسا دے، پھر وہ اچانک حرکت کرنے لگے؟

أَمْ أَمِنْتُمْ مِّنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ

یا تم آسمان والے سے امن میں ہو اس سے کہ وہ تم پر طوفان بھیج دے

حَاصِبًا ۖ فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرٍ ﴿۱۷﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ

پتھر کا؟ پھر عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ میرا ڈرانا کیسا تھا۔ یقیناً اُن

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرٍ ﴿۱۸﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا

لوگوں نے بھی جھٹلایا جو اُن سے پہلے تھے، پھر میرا انکار کیسا تھا؟ کیا انہوں نے دیکھا نہیں

إِلَى الظَّيْرِ فَوَاقِهِمْ طَمَعٍ وَيَقْبِضَنَّ مَا يُنْسِكُهُنَّ

پرندوں کی طرف اپنے اوپر، جو پر پھیلائے ہوتے ہیں اور پر کبھی سکیڑتے ہیں۔ اُن کو کوئی سوائے رَحْمٰن

إِلَّا الرَّحْمَنُ ۚ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ ﴿۱۹﴾ أَمَّنْ هَذَا

کے تھام نہیں رہا۔ بے شک وہ ہر چیز کو خوب دیکھ رہا ہے۔ بھلا ایسا کون ہے

الَّذِي هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُونِ الرَّحْمَنِ ۚ

جو تمہارا لشکر بنے، جو تمہاری نصرت کرے رَحْمٰن کے سوا؟

إِن الْكَافِرُونَ إِلَّا فِي غُرُورٍ ﴿۲۰﴾ أَمَّنْ هَذَا الَّذِي

کافر تو صرف دھوکے میں ہیں۔ بھلا ایسا کون ہے جو

يَزْنُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ ۚ بَلْ لَّجُّوا فِي عُتُوٍّ

تمہیں روزی دے اگر اللہ اپنی روزی روک لے؟ بلکہ یہ شرارت اور بدکنے پر اڑے

وَنُفُورٍ ﴿۲۱﴾ أَفَمَن يَّمْشِي مُكِبًّا عَلَىٰ وَجْهِهِ أَهْدَىٰ

ہوئے ہیں۔ بھلا جو شخص چلے اونڈھا اپنے منہ کے بل وہ زیادہ ہدایت یافتہ ہے

أَمَّن يَّمْشِي سَوِيًّا عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿۲۲﴾ قُلْ

یا وہ آدمی جو سیدھے راستہ پر سیدھا چلے؟ آپ فرما دیجیے

هُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ

کہ وہی اللہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا اور جس نے تمہارے لیے کان اور آنکھ اور دل

وَالْأَفْئِدَةَ ۚ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿۲۳﴾ قُلْ هُوَ الَّذِي

بنائے۔ بہت کم تم شکر ادا کرتے ہو۔ آپ فرما دیجیے کہ وہی اللہ ہے جس نے

ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿۲۴﴾ وَيَقُولُونَ

تمہیں پھیلا دیا زمین میں اور اسی کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔ اور یہ کہتے ہیں کہ

مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ ۖ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿۲۵﴾ قُلْ

یہ وعدہ کب ہے اگر تم سچے ہو۔ آپ فرما دیجیے

إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿۶۸﴾

کہ علم تو صرف اللہ کے پاس ہے۔ اور میں تو صرف صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔

فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً سَيِّئَتْ وُجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا

پھر جب کفار وعدہ کو قریب آتا دیکھیں گے تو کافروں کے چہرے بگڑ جائیں گے

وَقِيلَ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَدْعُونَ ﴿۶۹﴾ قُلْ

اور کہا جائے گا کہ یہ وہ عذاب ہے جس کو تم مانگا کرتے تھے۔ آپ فرما دیجیے

أَرَأَيْتُمْ إِن أَمْلَكْنِي اللَّهُ وَمَنْ مَعِيَ أَوْ رَحِمَنَا

کہ تم ہی بتاؤ کہ اگر اللہ مجھے اور اُن لوگوں کو جو میرے ساتھ ہیں ہلاک کر دے یا ہم پر رحم کرے

فَمَنْ يَجْزِي الْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿۷۰﴾ قُلْ هُوَ

تو کافروں کو کون دردناک عذاب سے بچائے گا؟ آپ فرما دیجیے کہ وہی

الرَّحْمَنُ أَمَّا بِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَاهُ فَسَتَعْلَمُونَ

رحمن ہے، اسی پر ہم ایمان لائے ہیں اور اسی پر ہم نے توکل کیا۔ پھر جلد ہی

مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿۷۱﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِن أَصْبَحَ

تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کون کھلی گمراہی میں ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ تمہاری کیا رائے ہے کہ اگر

مَأْوُكُمْ غَوْراً فَمَنْ يَأْتِيكُمْ بِمَاءٍ مَعِينٍ ﴿۷۲﴾

تمہارا پانی گہرائی میں چلا جائے تو کون تمہارے پاس ستھرا پانی لائے گا؟

﴿۶۸﴾ سُوْرَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ (۲) رُوْعَاتُهَا ۲

ایاتھا ۵۲ اس میں ۵۲ آیتیں ہیں سورۃ القلم مکہ میں نازل ہوئی اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

ن وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ﴿۱﴾ مَا أَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ

ن۔ قلم کی قسم اور اس کی قسم جس کو فرشتے لکھ رہے ہیں۔ آپ کے رب کی نعمت کی وجہ سے آپ

بِجَنُّونَ ﴿۲﴾ وَإِنَّ لَكَ لَأَجْراً غَيْرَ مَمْنُونٍ ﴿۳﴾

مجنون نہیں ہیں۔ اور بے شک آپ کے لیے بے انتہا اجر ہے۔

وَإِنَّكَ لَعَلَى خُلُقٍ عَظِيمٍ ﴿۴﴾ فَسْتَبْصِرُ وَ يُبْصَرُونَ ﴿۵﴾

اور یقیناً آپ عظیم اخلاق پر ہو۔ پھر جلد ہی آپ بھی دیکھ لو گے اور یہ بھی دیکھ لیں گے۔

بِأَيْكُمُ الْمَفْتُونُ ۝ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَن ضَلَّ

کہ تم میں سے کون کج رہا ہے۔ یقیناً تیرا رب اس شخص کو خوب جانتا ہے جو اس کے راستہ

عَنْ سَبِيلِهِ ۖ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ۝ فَلَا تُطْع

سے بھٹک گیا ہے۔ اور خوب جانتا ہے ہدایت پانے والوں کو۔ اس لیے آپ جھٹلانے والوں

الْمُكَذِّبِينَ ۝ وَذُّوا لَوْ تَذَهْنُ فَيَذْهَبُونَ ۝

کی اطاعت نہ کیجیے۔ وہ تو یہ چاہتے ہیں کہ اگر آپ نرمی کریں تو وہ بھی نرمی کریں گے۔

وَلَا تُطْع كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينٍ ۝ هَمَّازٍ مَّشَاءٍ بِمِيمٍ ۝

اور آپ کہنا نہ مانے ہر قسم کھانے والے، ذلیل، طعنہ دینے والے، چغلی کو لے کر چلنے والے،

مَتَّاعٍ لِلْخَيْرِ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ۝ عُتِلَ بَعْدَ ذَلِكَ

خیر سے روکنے والے، حد سے آگے بڑھنے والے، گناہ گار، سرکش کا، اس کے بعد وہ بے اصل

زَنْبِئِهِ ۝ أَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَبَنِينَ ۝ إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ

بھی ہے۔ اس وجہ سے کہ وہ مال والا اور بیٹوں والا ہے۔ جب اس کے سامنے ہماری آیتیں تلاوت

اِئْتِنَا قَالَ أَأَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝ سَنَسِمُهُ

کی جاتی ہیں، تو کہتا ہے کہ یہ پہلے لوگوں کی گھڑی ہوئی کہانیاں ہیں۔ عنقریب ہم اس کی ناک کو

عَلَى الْخُرُطُومِ ۝ إِنَّا بَلَوْنَهُمْ كَمَا بَلَوْنَا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ ۖ

داغیں گے۔ ہم نے انہیں آزمایا جیسا کہ ہم نے باغ والوں کو آزمایا تھا۔

إِذْ أَقْسَمُوا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِينَ ۝ وَلَا يَسْتَشْئُونَ ۝

جب انہوں نے قسمیں کھائی تھیں کہ اس باغ کے پھل صبح ضرور توڑ لیں گے۔ اور وہ ان شاء اللہ نہیں کہتے تھے۔

فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّن رَّبِّكَ وَهُمْ نَائِبُونَ ۝

پھر ان پر تیرے رب کی طرف سے ایک بلا نے چکر لگایا اس حال میں کہ وہ سوئے ہوئے تھے۔

فَاصْبَحَتْ كَالصَّرِيمِ ۝ فَتَنَادُوا مُصْبِحِينَ ۝

پھر وہ کٹے ہوئے کھیت کی طرح بن گیا۔ پھر وہ آپس میں ایک دوسرے کو صبح کے وقت پکارنے لگے۔

أَنْ اغْدُوا عَلَىٰ حَرْثِكُمْ إِنْ كُنْتُمْ طَرِمِينَ ۝

کہ چلو اپنے کھیت پر اگر تمہیں کھیتی کاٹنا ہے۔

فَانْطَلَفُوا وَهُمْ يَتَخَفَتُونَ ۝ أَنْ لَا يَدْخُلَهَا

پھر وہ چلے اور وہ چپکے چپکے ایک دوسرے کو کہہ رہے تھے۔ کہ آج تم پر کوئی فقیر

الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مَسْكِينٌ ۝ وَغَدُوا عَلَىٰ حَرْدٍ قَدَرِينٌ ۝

باغ میں داخل نہ ہونے پائے۔ اور وہ کھیتی سے روکنے پر قادر بن کر صبح کے وقت چلے۔

فَلَمَّا رَأَوْهَا قَالُوا إِنَّا لَضَالُّونَ ۝ بَلْ نَحْنُ

پھر جب انہوں نے وہ باغ دیکھا، تو کہنے لگے کہ ہم تو راستہ بھول گئے ہیں۔ بلکہ ہم تو

مَحْرُومُونَ ۝ قَالَ أَوْسَطُهُمْ أَلَمْ أَقُلْ لَّكُمْ

محروم ہو گئے۔ اُن میں سے معتدل شخص نے کہا کہ کیا میں نے تم سے کہا نہیں تھا کہ تم

لَوْلَا تَسْبِحُونَ ۝ قَالُوا سُبْحَانَ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ۝

تسبیح کیوں نہیں کرتے؟ وہ بولے کہ ہمارا رب پاک ہے، یقیناً ہم ہی قصوروار ہیں۔

فَاقْبَلْ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَلَوْهُمْ ۝ قَالُوا

پھر اُن میں سے ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر ملامت کرنے لگے۔ وہ کہنے لگے

يُؤِيلِنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ۝ عَلَىٰ رَبِّنَا أَن يَبْدِلَنَا

ہائے ہماری خرابی! یقیناً ہم ہی سرکش تھے۔ امید ہے کہ ہمارا رب ہمیں اس سے بہتر

خَيْرًا مِّنْهَا إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا رَاغِبُونَ ۝ كَذَلِكَ

بدلہ میں دے دے، ہم اپنے رب کی طرف راغب ہیں۔ اسی طرح

الْعَذَابُ ۝ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ لَوْ كَانُوا

عذاب آتا ہے۔ اور آخرت کا عذاب اس سے بھی بڑا ہے۔ کاش کہ وہ

يَعْلَمُونَ ۝ إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتٍ

جانتے۔ یقیناً متقیوں کے لیے اُن کے رب کے پاس جنات

النَّعِيمِ ۝ أَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِينَ كَالْمُجْرِمِينَ ۝

نعیم ہے۔ کیا ہم مسلمانوں کو مجرموں کی طرح بنا دیں گے؟

مَا لَكُمْ ۝ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ۝ أَمْ لَكُمْ كِتَابٌ فِيهِ

تمہیں کیا ہوا؟ تم کیسے فیصلے کرتے ہو؟ کیا تمہارے پاس کتاب ہے جس میں

تَدْرُسُونَ ۝ إِنَّ لَكُمْ فِيهِ لَمَا تَخَيَّرُونَ ۝ أَمْ لَكُمْ

تم پڑھتے ہو؟ کہ تمہارے لیے اس میں وہ ہے جو تم پسند کرو گے؟ کیا ہم سے

إِيمَانٌ عَلَيْنَا بِالْغَةِ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَمَةِ ۝ إِنَّ لَكُمْ

تم نے قسمیں لی ہیں جو قیامت کے دن تک چلیں گی؟ کہ تمہیں

لَبَا تَحْكُمُونَ ﴿۳۸﴾ سَلِّمُوا إِلَيْهِمْ بِذَلِكَ زَعِيمٌ ﴿۳۹﴾

ضرور ملے گا جس کا تم حکم دو گے۔ آپ اُن سے سوال کیجیے کہ تم میں سے کون اس کا ذمہ دار ہے؟

أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ ۖ فَلْيَأْتُوا بِشُرَكَائِهِمْ إِنْ كَانُوا

یا اُن کے شرکاء ہیں؟ تو انہیں چاہئے کہ اپنے شرکاء کو لائیں اگر وہ

صٰدِقِينَ ﴿۴۰﴾ يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَيُدْعَوْنَ

سچے ہیں۔ جس دن پنڈلی کھولی جائے گی اور سجدہ

إِلَى السُّجُودِ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ ﴿۴۱﴾ خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ

کے لیے بلایا جائے گا، تو وہ (سجدہ کرنے کی) طاقت نہیں رکھ سکیں گے۔ اُن کی نگاہیں جھکی ہوئی ہوں گی،

تَرَهُّقَهُمْ ذِلَّةٌ ۚ وَقَدْ كَانُوا يُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ

اُن پر ذلت چھائی ہوئی ہوگی۔ حالانکہ اس سے پہلے انہیں سجدہ کے لیے بلایا جاتا تھا

وَهُمْ سَلِيمُونَ ﴿۴۲﴾ فَذَرْنِي وَمَنْ يُكَذِّبْ بِهَذَا الْحَدِيثِ ۚ

جب کہ (صحیح و) سالم تھے۔ اس لیے آپ مجھے اور اس شخص کو چھوڑ دیجیے جو اس بات کو جھٹلاتا ہے۔

سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۴۳﴾ وَأُمْلِ

عنقریب ہم انہیں ڈھیل دیں گے اس طریقہ سے کہ انہیں پتہ نہیں چلے گا۔ اور میں انہیں

لَهُمْ ۚ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ ﴿۴۴﴾ أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا

ڈھیل دوں گا۔ میری تدبیر بہت مضبوط ہے۔ کیا آپ اُن سے بدلہ کا سوال کرتے ہیں،

فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُونَ ﴿۴۵﴾ أَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ

پھر وہ تاوان کی وجہ سے بوجھل ہو رہے ہیں؟ یا اُن کے پاس غیب ہے

فَهُمْ يَكْتُوبُونَ ﴿۴۶﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ

کہ پھر وہ لکھ لاتے ہیں؟ پھر اپنے رب کے حکم کی استغفار کے ساتھ راہ دیکھتے رہئے اور آپ مچھلی والے

كَصَاحِبِ الْحُوتِ ۚ إِذْ نَادَىٰ وَهُوَ مَكْظُومٌ ﴿۴۷﴾

پنگیر کی طرح نہ ہوں، جب کہ انہوں نے پکارا اس حال میں کہ وہ غصہ سے پُر تھے۔

لَوْلَا اَنْ تَذَرَكُمْ نِعْمَةً ۚ مِّنْ رَبِّهِ لُنِذْرًا بِالْعَرَاءِ وَهُوَ

اگر انہیں اپنے رب کی نعمت نے سہارا نہ دیا ہوتا، تو وہ پھینک دیے جاتے چٹیل میدان میں اور

مَذْمُومٌ ﴿۴۸﴾ فَاجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَجَعَلَهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۴۹﴾

وہ بد حال ہوتے۔ پھر اُن کو اُن کے رب نے منتخب کر لیا، پھر اُن کو صلحاء میں سے بنا دیا۔

وَأَنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لِيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ

اور یہ کافر تو قریب تھے کہ آپ کو پھسلا دیتے اپنی نگاہوں کے ذریعہ

لَنَا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَ يَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ﴿۵۱﴾

جب وہ ذکر سنتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ تو مجنون ہے۔

وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ﴿۵۲﴾

حالانکہ یہ قرآن تو تمام جہان والوں کے لیے نصیحت ہی نصیحت ہے۔

الْأَنبَاءُ ۵۲ (۶۹) سُورَةُ الْحَاقَّةِ مَكِّيَّةٌ (۷۸) رُكُوعَاتُهَا ۲

اس میں ۵۲ آیتیں ہیں سورۃ الحاقۃ مکہ میں نازل ہوئی اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الْحَاقَّةُ ﴿۱﴾ مَا الْحَاقَّةُ ﴿۲﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحَاقَّةُ ﴿۳﴾

سچ مچ آنے والی۔ کیا ہے سچ مچ آنے والی؟ اور آپ کو معلوم بھی ہے کہ سچ مچ آنے والی کیا چیز ہے؟

كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهُ بِالْقَارِعَةِ ﴿۴﴾ فَأَمَّا ثَمُودُ

قوم ثمود اور قوم عاد نے کھڑکھڑانے والی کو جھٹلایا۔ پھر قوم ثمود،

فَاهْلِكُوا بِالطَّاعِنَةِ ﴿۵﴾ وَأَمَّا عَادُ فَاهْلِكُوا بِرِيحٍ

تو وہ ہلاک کی گئی زور کی آواز سے۔ اور قوم عاد، تو وہ ہلاک کی گئی ٹھنڈی طوفانی

صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ﴿۶﴾ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَتَلْهِينَةٍ

ہوا سے جو حد سے زیادہ تھی۔ جس کو اللہ نے اُن پر مسخر کیا سات رات اور آٹھ

أَيَّامٍ ۖ حُسُومًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيهَا صَرْعَى ۖ كَأَنَّهُمْ

دن تک لگاتار، پھر آپ اس میں اس قوم کو دیکھو گے پچھاڑا ہوا، گویا کہ وہ

أَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ﴿۷﴾ فَهَلْ تَرَى لَهُمْ

اکھڑے ہوئے کھجور کے کھوکھلے تنے ہیں۔ پھر کیا آپ اُن میں سے کسی کو بچا ہوا

مِّنْ بَاقِيَةٍ ﴿۸﴾ وَجَاءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهُ وَالْمُؤْتَفِكُتْ

دیکھ رہے ہو؟ اور فرعون اور جو اُن سے پہلے تھے وہ اور الٹ دی جانے والی بستیاں گناہ

بِالْخَاطِئَةِ ﴿۹﴾ فَعَصَوْا رَسُولَ رَبِّهِمْ فَأَخَذَهُمْ أَخَذَةً

لے کر آئے۔ پھر انہوں نے اپنے رب کے پیغمبر کی نافرمانی کی، پھر اس نے اُن کو سختی سے

رَابِيَةً ۱۱ اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَاءُ حَمَلْنَاكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ۱۱

پکڑ لیا۔ یقیناً جب پانی طغیانی میں آیا، تو ہم نے ہی تمہیں کشتی میں سوار کیا۔

لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَتَعِيَهَا أُذُنٌ وَاعِيَةٌ ۱۲

تاکہ ہم اسے تمہارے لیے یادگار بنائیں اور اسے یاد رکھنے والے کان یاد رکھیں۔

فَإِذَا نَفَخَ فِي الصُّورِ نَفْخَةٌ وَاحِدَةٌ ۱۳ وَحُمِلَتِ

پھر جب صور میں پھونکا جائے گا ایک ہی مرتبہ۔ اور زمین

الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَاحِدَةً ۱۴

اور پہاڑ اٹھائے جائیں گے اور کوٹے جائیں ایک ہی چوٹ سے۔

فَيَوْمَئِذٍ وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۱۵ وَانْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَهِيَ

تو اس دن واقع ہونے والی واقع ہو جائے گی۔ اور آسمان پھٹ جائے گا، پھر وہ

يَوْمَئِذٍ وَاهِيَةٌ ۱۶ وَالْمَلِكُ عَلَىٰ أَرْجَائِهَا وَيَحْمِلُ

اس دن بالکل بودا ہوگا۔ اور فرشتے اس کے کناروں پر ہوں گے۔ اور تیرے

عَرْشُ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَلَاثِيَّةٌ ۱۷ يَوْمَئِذٍ

رب کا عرش اس دن اپنے اوپر آٹھ فرشتے اٹھائے ہوئے ہوں گے۔ اس دن

تُعْرَضُونَ لَا تَخْفَىٰ مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ۱۸ فَأَمَّا مَنْ أُوْتِيَ

تمہاری پیشی ہوگی، تمہارا کوئی مخفی راز مخفی نہیں رہ سکے گا۔ تو جس کو اس کا نامہ اعمال اس کے

كِتَابُهُ بِيَمِينِهِ ۱۹ فَيَقُولُ هَٰؤُلَاءِ أَقْرَبُوا كِتَابِيهِ ۱۹

دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا، تو وہ کہے گا کہ لو! میرے اس نامہ اعمال کو پڑھو!

إِنِّي ظَنَنْتُ أَنِّي مُلِقٌ حِسَابِيهِ ۲۰ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ

بے شک میں یہ عقیدہ رکھتا تھا کہ مجھے میرا حساب ملنے والا ہے۔ پھر وہ خوشگوار زندگی

رَاضِيَةٍ ۲۱ فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۲۲ قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ ۲۳

میں ہوگا۔ اونچی جنت میں ہوگا۔ جس کے میوے جھکے ہوئے ہوں گے۔

كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا أَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ

(کہا جائے گا) تمہیں مبارک ہو، کھاؤ اور پیو ان اعمال کی وجہ سے جو تم نے پچھلے دنوں میں

الْخَالِيَةِ ۲۴ وَأَمَّا مَنْ أُوْتِيَ كِتَابُهُ بِشِمَالِهِ ۲۵

پہلے کیے۔ اور جس کو اس کا نامہ اعمال بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا،

فَيَقُولُ يَلَيْتَنِي لَمْ أُوتَ كِتَابِيَهٗ ۝ وَلَمْ آدِرْ

وہ کہے گا کہ کاش مجھے میرا نامہ اعمال نہ ملتا۔ اور میں نہ جانتا کہ

مَا حِسَابِيَهٗ ۝ يَلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَهٗ ۝

میرا حساب کیا ہے؟ اے کاش کہ وہ موت ہی خاتمہ کرنے والی ہوتی۔

مَا أَغْنَىٰ عَنِّي مَالِيَهٗ ۝ هَلْكَ عَنِّي سُلْطَانِيَهٗ ۝

میرا مال میرے کچھ بھی کام نہیں آیا۔ میری سلطنت بھی مجھ سے چلی گئی۔

خُذُوهُ فَغُلُّوهُ ۝ ثُمَّ الْجَحِيمَ صَلُّوهُ ۝ ثُمَّ

(کہا جائے گا کہ) اس کو پکڑو اور اس کے گلے میں طوق ڈالو۔ پھر اس کو دوزخ میں داخل کرو۔ پھر

فِي سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُونَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوهُ ۝

ایسی زنجیر میں جکڑو، جس کی لمبائی ستر ہاتھ ہے۔

إِنَّهُ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ ۝ وَلَا يَحْضُرْ

اس لیے کہ یہ عظمت والے اللہ پر ایمان نہیں رکھتا تھا۔ اور مسکین کو کھانا

عَلَى طَعَامِ الْيُسْكِينِ ۝ فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هُنَا

دینے کی ترغیب نہیں دیتا تھا۔ تو آج اس کا یہاں کوئی دوست

حَمِيمٌ ۝ وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غِسْلِينٍ ۝ لَا يَأْكُلُهُ

نہیں ہے۔ اور نہ کھانا ہے سوائے دوزخیوں کے لہو پیپ کے۔ سوائے گنہگاروں کے

إِلَّا الْخَاطِئُونَ ۝ فَلَا أُقْسِمُ بِمَا تُبْصَرُونَ ۝

اُسے کوئی نہیں کھائے گا۔ پھر میں قسم کھاتا ہوں اُن چیزوں کی جو تم دیکھ رہے ہو۔

وَمَا لَا تُبْصَرُونَ ۝ إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ۝ وَمَا هُوَ

اور اُن چیزوں کی جو تم دیکھ نہیں رہے۔ بے شک یہ عزت والے فرشتہ کا قول ہے۔ اور یہ کسی

بِقَوْلٍ شَاعِرٍ قَلِيلًا مَّا تُوْمَنُونَ ۝ وَلَا بِقَوْلٍ

شاعر کا کلام نہیں ہے۔ بہت کم تم لوگ ایمان لاتے ہو۔ اور کسی کاہن کا کلام بھی

كَاهِنٍ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ۝ تَنْزِيلٌ

نہیں ہے۔ بہت کم تم نصیحت حاصل کرتے ہو۔ (بلکہ یہ قرآن

مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ۝ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضُ

(تو) رب العالمین کی طرف سے اتارا گیا ہے۔ اور اگر یہ نبی بھی ہمارے اوپر کوئی بات

الْأَقَاوِيلَ ۝ لَّا خَذَنَّا مِنْهُ بِالْيَمِينِ ۝

بنا لیتے۔ تو ہم اس کو بھی قوت سے پکڑ لیتے۔

ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ ۝ فَمَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ

پھر ہم اس کی رگِ جان کاٹ ڈالتے۔ پھر تم میں سے کوئی بھی اسے

عَنْهُ حُزَيْنٍ ۝ وَإِنَّهُ لَتَذِكْرَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ ۝

بچا نہ سکتا۔ اور یقیناً یہ نصیحت ہے متقیوں کے لیے۔

وَ إِنَّا لَنَعْلَمُ أَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِينَ ۝ وَإِنَّهُ

اور یقیناً ہم جانتے ہیں کہ تم میں سے کچھ جھٹلانے والے ہیں۔ اور بے شک یہ قرآن

لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكَافِرِينَ ۝ وَإِنَّهُ لَحَقُّ الْيَقِينِ ۝

کافروں کے لیے حسرت ہے۔ اور یہ قرآن حق الیقین ہے۔

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۝

پھر آپ اپنے عظمت والے رب کے نام کی تسبیح کیجیے۔

رُكُوعًا ۲

(۷۰) سُورَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ (۷۹)

آيَاتُهَا ۲۴

اور ۲ رکوع ہیں

سورة المعارج مکہ میں نازل ہوئی

اس میں ۲۴ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

سَأَلَ سَائِلٌ بِعَذَابٍ وَاقِعٍ ۝ لِّلْكَافِرِينَ لَيْسَ

ایک سوال کرنے والے نے سوال کیا ایسے عذاب کا جو کافروں کے لیے واقع ہونے والا ہے، جسے

لَهُ دَافِعٌ ۝ مِّنَ اللَّهِ ذِي الْمَعَارِجِ ۝ تَعْرُجُ

کوئی دفع نہیں کر سکتا۔ اللہ کی طرف سے، جو سیڑھیوں کا مالک ہے۔ فرشتے اور

الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ

روح سیڑھیوں سے چڑھ کر اس کے پاس جاتے ہیں، (عذاب واقع ہوگا) ایسے دن میں جس کی مقدار

خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ ۝ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيلًا ۝

پچاس ہزار برس ہے۔ پھر آپ اچھی طرح صبر کیجیے۔

إِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ بَعِيدًا ۝ وَ نَرَاهُ قَرِيبًا ۝ يَوْمَ

بے شک یہ اس کو دور سمجھ رہے ہیں۔ اور ہم اسے قریب دیکھ رہے ہیں۔ جس دن

تَكُونُ السَّمَاءُ كَالْمُهْلِ ۝ وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۝

آسمان پگھلے ہوئے تانبے کے مانند ہو جائے گا۔ اور پہاڑ اون کی طرح ہو جائیں گے۔

وَلَا يَسْأَلُ حَمِيمٌ حَمِيمًا ۝ يُبْصَرُونَهُمْ ۝ يَوْمَ ۝

اور کوئی دوست کسی دوست کو پوچھے گا بھی نہیں۔ حالانکہ وہ انہیں دکھائے جائیں گے۔ مجرم

الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِي مِنْ عَذَابٍ يَوْمَئِذٍ بِبَنِيهِ ۝

چاہے گا کہ کاش کہ وہ اس دن کے عذاب سے بچنے کے لیے فدیہ میں دے دے اپنے بیٹوں کو۔

وَصَاحِبَتِهِ وَآخِيهِ ۝ وَفَصِيلَتِهِ الَّتِي تُتَوِيه ۝

اور اپنی بیوی کو اور اپنے بھائی کو۔ اور اپنے اس کنبہ کو جس میں وہ رہتا تھا۔

وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ يُنْجِيهِ ۝ كَلَّا ۝

اور اُن تمام کو جو زمین میں ہیں سب کو فدیہ میں دے دے، پھر وہ اپنے کو بچالے۔ ہرگز نہیں۔

إِنَّمَا لَظَى ۝ نَزَّاعَةً لِّلشَّوْىِ ۝ تَدْعُوا مَنْ أَدْبَرَ

یقیناً یہ تو بھڑکتی ہوئی آگ ہوگی۔ جو چمڑی بھی کھینچ لے گی۔ وہ آگ پکارے گی اس کو جس نے پیٹھ پھیری

وَتَوَلَّى ۝ وَجَمَعَ فَأَوْغَى ۝ إِنَّ الْإِنْسَانَ كُمُودًا ۝

اور اعراض کیا۔ اور جس نے مال جمع کیا، پھر اس نے حفاظت سے رکھا۔ یقیناً انسان کم ہمت پیدا

هَلُوعًا ۝ إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعًا ۝ وَإِذَا مَسَّهُ

کیا گیا ہے۔ جب اسے مصیبت پہنچتی ہے، تو فریادی بن جاتا ہے۔ اور جب اسے نعمت پہنچتی ہے

الْحَيْرُ مَنْوَعًا ۝ إِلَّا الْمُضِلِّينَ ۝ الَّذِينَ هُمْ

تو روکنے والا بن جاتا ہے۔ مگر وہ نماز پڑھنے والے۔ جو اپنی نماز پر

عَلَى صَلَاتِهِمْ دَابُّونَ ۝ وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ

مداومت کرتے ہیں۔ اور جن کے مالوں میں مقرر کیا

مَعْلُومٌ ۝ لِّلسَّائِلِ وَالْهَرُومِ ۝ وَالَّذِينَ يُصَدِّقُونَ

ہوا حق ہے۔ مانگنے والے کے لیے اور فقیر کے لیے۔ اور جو حساب کے

بِیَوْمِ الدِّينِ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ

دن کو سچا بتلاتے ہیں۔ اور جو اپنے رب کے عذاب سے

مُشْفِقُونَ ۝ إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَأْمُونٍ ۝

ڈرتے ہیں۔ یقیناً اُن کے رب کا عذاب بے خوف رہنے کی چیز نہیں ہے۔

وَالَّذِينَ هُمْ لِأُزُوجِهِمْ حَافِظُونَ ۝ إِلَّا اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ مگر
عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ اپنی بیویوں سے یا اپنی باندیوں سے، اس لیے کہ اُن پر اس میں کوئی
مَلُومِينَ ۝ فَمَنْ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ مَلَامَتِ نہیں۔ لیکن جو اس کے علاوہ کو طلب کرے گا، تو یہی لوگ حد سے آگے بڑھنے
الْعُدُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمْنَتِهِمْ وَ عَهْدِهِمْ والے ہیں۔ اور جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کو
رُعُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ بِشَهَادَتِهِمْ قَائِمُونَ ۝ نہاتے ہیں۔ اور جو اپنی گواہیوں پر قائم رہتے ہیں۔
وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ۝ أُولَٰئِكَ اور جو اپنی نماز کی پابندی کرتے ہیں۔ اُن کو
فِي جَنَّتٍ مُّكْرَمُونَ ۝ فَمَالِ الَّذِينَ كَفَرُوا جنتوں میں اعزاز دیا جائے گا۔ پھر کافروں کو کیا ہو گیا
قَبْلَكَ مُهْطِعِينَ ۝ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ کہ آپ کی طرف دوڑے چلے آتے ہیں۔ دائیں طرف سے اور بائیں طرف سے جماعت درجماعت۔
عَزِينَ ۝ أَيُطْعَمُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ أَنْ يُدْخَلَ جَنَّةً کیا اُن میں سے ہر شخص یہ لالچ رکھتا ہے کہ اسے جنتِ نعیم میں داخل کیا
نَعِيمٍ ۝ كَلَّا ۖ إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُونَ ۝ جائے گا؟ ہرگز نہیں! یقیناً ہم نے اُن کو پیدا کیا ہے اس سے جس کو یہ جانتے ہیں۔
فَلَا أَفْسِمُ بِرَبِّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ إِنَّا لَقَادِرُونَ ۝ پھر میں مشرقوں اور مغربوں کے رب کی قسم کھاتا ہوں کہ یقیناً ہم اس پر قادر ہیں
عَلَىٰ أَنْ نُبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ ۖ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ۝ کہ اُن سے بہتر کو بدلہ میں لے آئیں۔ اور یہ ہم سے بھاگ کر آگے نہیں جاسکتے۔
فَذَرْهُمْ يُخَوْضُوا وَ يَلْعَبُوا حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ اس لیے آپ ان کو چھوڑ دیجیے کہ وہ لگے رہیں اور کھیلیں یہاں تک کہ وہ ملیں اُن کے اس دن سے

الَّذِي يُوعَدُونَ ﴿٢١﴾ يَوْمَ يُخْرَجُونَ مِنَ الْجَدَاثِ

جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے۔ جس دن وہ قبروں سے نکل رہے ہوں گے

سِرَاعًا كَانَتْهُمْ إِلَىٰ نُصْبٍ يُؤْفَضُونَ ﴿٢٢﴾ خَاشِعَةً

تیزی سے گویا کہ وہ نشانوں کی طرف تیز دوڑ رہے ہیں۔ اُن کی نظریں

أَبْصَارُهُمْ تَرَهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۚ ذَٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِي

جھکی ہوئی ہوں گی، اُن پر ذلت چھائی ہوئی ہوگی۔ یہ وہ دن ہے جس سے

كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿٢٣﴾

انہیں ڈرایا جا رہا ہے۔

رُكُوعَاتُهَا ۲

(۷۱) سُورَةُ نُوحٍ مَكِّيَّةٌ (۷۱)

آيَاتُهَا ۲۸

اور ۲ رکوع ہیں

سورة نوح مکہ میں نازل ہوئی

اس میں ۲۸ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ أَنْ أَنْذِرْ قَوْمَكَ

ہم نے نوح (علیہ السلام) کو اُن کی قوم کی طرف بھیجا کہ آپ اپنی قوم کو ڈرائیے

مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ قَالَ يَقَوْمُ

اس سے پہلے کہ اُن کے پاس دردناک عذاب آجائے۔ نوح (علیہ السلام) نے فرمایا اے میری

إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝ أَنْ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ

قوم! بے شک میں تمہارے لیے صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو

وَأَطِيعُوا ۝ يَعْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوبِكُمْ وَ يُؤَخِّرْكُمْ

اور میرا کہنا مانو۔ تو اللہ تمہارے لیے تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں ایک وقت مقررہ

إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ إِنَّ أَجَلَ اللَّهِ إِذَا جَاءَ لَا يُؤَخَّرُ

تک مہلت دے گا۔ یقیناً اللہ کی مقرر کی ہوئی مدت جب آ جاتی ہے، تو پھر مؤخر نہیں کی جاتی۔

لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ قَالَ رَبِّ إِنِّي دَعَوْتُ قَوْمِي

کاش کہ تم جانتے۔ نوح (علیہ السلام) نے فرمایا اے میرے رب! یقیناً میں نے میری قوم

لَيْلًا وَنَهَارًا ۝ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَائِي إِلَّا فِرَارًا ۝

کو رات اور دن بلایا۔ تو وہ میرے بلانے پر اور زیادہ ہی بھاگتے رہے۔

وَإِنِّي كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوا أَصَابِعَهُمْ

اور جب بھی میں نے اُن کو بلایا تاکہ آپ اُن کی مغفرت کریں، تو انہوں نے اپنی انگلیاں

فِي أَذَانِهِمْ وَاسْتَعْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَأَصْرُوا وَاسْتَكْبَرُوا

اپنے کانوں میں ٹھونس لیں اور اپنے کپڑے اوڑھ لیے اور انہوں نے ضد کی اور بہت

اسْتِكْبَارًا ۝ ثُمَّ إِنِّي دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ۝ ثُمَّ إِنِّي

زیادہ تکبر کیا۔ پھر میں نے اُن کو کھلم کھلا دعوت دی۔ پھر میں نے

أَعْلَنْتُ لَهُمْ وَأَسْرَرْتُ لَهُمْ إِسْرَارًا ۝ فَقُلْتُ

اُن کو علانیہ دعوت دی، پھر میں نے اُن کو چپکے چپکے دعوت دی۔ پھر میں نے کہا کہ

اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ۖ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا ۝ يُرْسِلُ السَّمَاءَ

تم اپنے رب سے مغفرت طلب کرو۔ یقیناً وہ بہت زیادہ بخشنے والا ہے۔ وہ آسمان کو تم پر

عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۝ وَيُمِدُّكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ

برستا ہوا چھوڑے گا۔ اور تمہاری امداد کرے گا مالوں اور بیٹوں کے ذریعہ

وَيَجْعَلُ لَكُمْ جَنَّتٍ وَيَجْعَلُ لَكُمْ أَنْهَارًا ۝ مَا لَكُمْ

اور تمہارے لیے باغات بنائے گا اور تمہارے لیے نہریں بنائے گا۔ تمہیں کیا ہوا کہ

لَا تَرْجُونَ لِلَّهِ وَقَارًا ۝ وَقَدْ خَلَقَكُمْ أَطْوَارًا ۝

تم اللہ کے لیے عظمت کا عقیدہ نہیں رکھتے؟ حالانکہ اس نے تمہیں طور در طور پیدا کیا ہے۔

أَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللَّهُ سَبْعَ سَمَوَاتٍ طِبَاقًا ۝

کیا تم نے دیکھا نہیں کہ کیسے اللہ نے اوپر نیچے سات آسمان پیدا کیے؟

وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا وَجَعَلَ الشَّمْسُ سِرَاجًا ۝

اور اُن میں چاند کو نورانی بنایا اور سورج کو روشن بنایا۔

وَاللَّهُ أَنْبَتَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ نَبَاتًا ۝ ثُمَّ يُعِيدُكُمْ

اور اللہ نے تمہیں زمین سے اگایا۔ پھر وہ تمہیں زمین میں دوبارہ

فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا ۝ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ

لوٹائے گا، پھر وہ تمہیں قبروں سے نکالے گا۔ اور اللہ نے تمہارے لیے زمین کو

الْأَرْضَ بَسَاطًا ۝ لَتَسْلُكُوا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ۝

بچھونا بنایا۔ تاکہ تم اس کے کشادہ راستوں میں چلو۔

قَالَ نُوحٌ رَبِّ اٰتِهِمْ عَصَوْنِي وَاتَّبَعُوْا مَنْ

نوح (علیہ السلام) نے کہا اے میرے رب! انہوں نے میری نافرمانی کی اور وہ اُن کے پیچھے چلے جن

لَمْ يَزِدْهُ مَالُهُ وَوَلَدُهُ اِلَّا خَسَارًا ۝۱۱ وَ مَكْرُوْا

کے مال اور جن کی اولاد اُن کو زیادہ نہیں کرتی مگر خسارہ میں۔ اور انہوں نے

مَكْرًا كُتِبَ لَهُمْ ۝۱۲ وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ

بڑا زبردست مکر کیا۔ اور انہوں نے کہا کہ تم ہرگز مت چھوڑو اپنے معبودوں کو

وَلَا تَذَرُنَّ وُدًّا وَلَا سُوَاعًا وَلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ

اور تم ہرگز مت چھوڑو وُد اور سواع اور یغوث اور یعوق

وَنَسْرًا ۝۱۳ وَقَدْ اَصْلَحُوْا كَثِيْرًا ۝۱۴ وَلَا تَزِدِ

اور نسر کو۔ اور تحقیق کہ انہوں نے بہت سوں کو گمراہ کیا۔ اور (یا رب!) ظالموں

الظٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ۝۱۵ مِمَّا خَطِيْئَتُهُمْ اُغْرِقُوْا

کی گمراہی اور بڑھائیے۔ اپنے گناہوں کی وجہ سے وہ غرق کیے گئے،

فَاَدْخَلُوْا نَارًا ۝۱۶ فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْبٍ

پھر وہ آگ میں داخل کیے گئے۔ پھر اپنے لیے انہوں نے اللہ کے سوا کوئی مددگار بھی

اِلٰهٍ اَنْصَارًا ۝۱۷ وَقَالَ نُوحٌ رَبِّ لَا تَذَرْ

نہیں پایا۔ اور نوح (علیہ السلام) نے کہا کہ اے میرے رب! تو زمین پر کافروں کا

عَلٰی الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دِيَارًا ۝۱۸ اِنَّكَ

ایک گھر بھی بستا ہوا مت چھوڑ۔ اس لیے کہ

اِنْ تَذَرْهُمْ يُّضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْا اِلَّا فٰجِرًا

اگر تو اُن کو چھوڑے گا تو وہ تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے اور وہ نہیں جنیں گے مگر فاجر

كَفَّارًا ۝۱۹ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ

کافر ہی کو۔ اے میرے رب! تو میری مغفرت کر دے اور میرے والدین کی اور اس شخص کی جو میرے

بَيْتِيْ مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۝۲۰ وَلَا تَزِدِ

گھر میں مومن بن کر آئے اور ایمان والے مردوں کی اور مومن عورتوں کی۔ اور تو ظالموں کو مت بڑھا

الظٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبٰرًا ۝۲۱

مگر ہلاکت میں۔

آیاتھا ۲۸

(۷۲) سُورَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ (۴۰)

رُكُوعَاتُهَا ۲

اس میں ۲۸ آیتیں ہیں

سورۃ الجن مکہ میں نازل ہوئی

اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ أَوْحَى إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا

آپ فرما دیجیے کہ میری طرف یہ وحی کیا گیا ہے کہ چند جنات نے قرآن سن لیا، تو وہ کہنے لگے کہ

إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا ۖ يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ

یقیناً ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ہے۔ جو نیکی کی طرف رہنمائی کرتا ہے،

فَأَمَّا بِهِ ۖ وَلَنْ تُشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا ۖ وَأَنَّهُ

تو ہم اس پر ایمان لے آئے۔ اور ہم اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے۔ اور یہ کہ

تَعْلَىٰ جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ۖ

ہمارے رب کی اونچی شان ہے، اس نے نہ کوئی بیوی بنائی اور نہ اولاد بنائی۔

وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ۖ

اور ہم میں سے بے وقوف اللہ پر (کذب میں بھی) بہت دور کی کہتے رہے۔

وَأَنَّا ظَنَنَّا أَن لَّنْ تَقُولَ الْإِنسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللَّهِ

اور یہ کہ ہم نے گمان کیا کہ انسان اور جن اللہ پر ہرگز جھوٹ نہیں

كَذِبًا ۖ وَأَنَّهُ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْإِنسِ يَعُوذُونَ

بولیں گے۔ اور یہ کہ انسانوں میں سے کچھ لوگ پناہ طلب کرتے تھے

بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوهُمْ رَهَقًا ۖ وَأَنَّهُمْ ظَنُّوا

مرد جنات کی، تو انہوں نے ان جنات کا غرور اور بڑھا دیا۔ اور یہ کہ انہوں نے گمان کیا

كَمَا ظَنَنْتُمْ أَن لَّنْ يَبْعَثَ اللَّهُ أَحَدًا ۖ وَأَنَّا لَمَسْنَا

جیسا کہ تم نے گمان کیا کہ اللہ کسی کو (زندہ کر کے) ہرگز نہیں اٹھائے گا۔ اور یہ کہ ہم نے آسمان

السَّمَاءِ فَوَجَدْنَاهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيدًا وَشُهُبًا ۖ

کو ٹٹولا، تو ہم نے اس کو بھرا ہوا پایا مضبوط چوکیداروں سے اور انگاروں سے۔

وَأَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ۖ فَمَنْ

اور یہ کہ ہم وہاں پر سننے کی جگہوں پر بیٹھتے تھے۔ پھر اب جو کوئی

يَسْتَمِعُ الْآنَ يَجِدْ لَهُ شَهَابًا رَّصَدًا ۝ وَآنَا

کان لگاتا ہے، تو اپنے لیے ایک تارکنے والا انگارہ پاتا ہے۔ اور ہم نہیں

لَا نَذَرِي أَشَدُّ أُرِيدَ بِمَنْ فِي الْأَرْضِ أَمْ أَرَادَ بِهِمْ

جانتے کہ کیا برائی منظور ہے زمین والوں کے ساتھ یا اُن کے رب نے اُن کے ساتھ

رَبُّهُمْ رَشَدًا ۝ وَآنَا مِنَّا الصَّالِحُونَ وَمِمَّا دُونَ

بھلائی کا ارادہ کیا ہے۔ اور یہ کہ ہم میں سے کچھ اچھے ہیں اور ہم میں سے کچھ اس کے

ذَلِكَ ۖ كُنَّا طَرَائِقَ قَدَدًا ۝ وَآنَا ظَنَنَّا أَنْ

علاوہ ہیں۔ ہم الگ الگ طریقوں پر تھے۔ اور یہ کہ ہم نے گمان کیا کہ

لَنْ نُعْجِزَ اللَّهَ فِي الْأَرْضِ وَلَنْ نُعْجِزَهُ هَرَبًا ۝ وَآنَا

ہم اللہ کو زمین میں ہرگز عاجز نہیں کر سکیں گے اور بھاگ کر بھی ہرگز اس کو عاجز نہیں کر سکیں گے۔ اور جب

لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدَىٰ آمَنَّا بِهِ ۖ فَمَنْ يُؤْمِنُ بِرَبِّهِ

ہم نے اس ہدایت کو سنا تو ہم اس پر ایمان لے آئے۔ تو جو بھی اپنے رب پر ایمان لے آئے گا،

فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَلَا رَهَقًا ۝ وَآنَا مِنَّا الْمُسْلِمُونَ

پھر اسے نہ نقصان کا خوف ہوگا، نہ ظلم کا۔ اور ہم میں سے کچھ مسلمان ہیں

وَمِنَّا الْقَاسِطُونَ ۖ فَمَنْ أَسْلَمَ فَأُولَٰئِكَ تَحَرَّوْا

اور کچھ گنہگار ہیں۔ لیکن جو اسلام لائے گا، تو انہوں نے ہدایت کا

رَشَدًا ۝ وَأَمَّا الْقَاسِطُونَ فَكَانُوا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۝

قصد کیا۔ اور البتہ جو ظالم ہیں، تو وہ جہنم کا ایندھن ہیں۔

وَأَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوا عَلَى الطَّرِيقَةِ لَأَسْقَيْنَهُمْ مَّاءً

اور یہ کہ اگر وہ اس طریقہ پر ہمیشہ چلتے رہتے تو ہم انہیں پینے کو وافر پانی

عَذَقًا ۝ لَنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۖ وَمَنْ يُعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِ

دیتے۔ تاکہ ہم اُن کو اس میں آزمائیں۔ اور جو اپنے رب کی نصیحت سے اعراض کرے گا

يَسْلُكُهُ عَذَابًا صَعَدًا ۝ وَأَنَّ الْمَسْجِدَ لِلَّهِ

تو وہ اسے چڑھتے عذاب میں داخل کر دے گا۔ اور یہ کہ مسجدیں تو اللہ ہی کی ہیں،

فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا ۝ وَآتَتْهُ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللَّهِ

تو تم اللہ کے ساتھ کسی کو مت پکارو۔ اور یہ کہ جب اللہ کا بندہ کھڑا ہوتا ہے

۱۹

يَدْعُوهُ كَادُوا يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَدًا ۝ قُلْ إِنَّمَا

اسی کو پکارتا ہے، تو قریب ہے کہ وہ اُن کے خلاف جمع ہو جائیں۔ آپ فرما دیجیے کہ میں تو صرف

أَدْعُوا رَبِّي وَلَا أَشْرِكُ بِهِ أَحَدًا ۝ قُلْ إِنِّي

اپنے رب کو پکارتا ہوں اور میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا۔ آپ فرما دیجیے کہ میں

لَا أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا رَشَدًا ۝ قُلْ إِنِّي

تمہارے لیے نہ ضرر کا اختیار رکھتا ہوں اور نہ ہدایت کا۔ آپ فرما دیجیے کہ مجھے

لَنْ يُجِيرَنِي مِنَ اللَّهِ أَحَدٌ ۚ وَلَنْ أَجِدَ مِنْ دُونِهِ

اللہ سے ہرگز کوئی نہیں بچا سکے گا۔ اور اس کو چھوڑ کر میں کوئی پناہ لینے کی جگہ ہرگز نہیں

مُلْتَحَدًا ۝ إِلَّا بَلَاغًا مِّنَ اللَّهِ وَرِسَالَةً ۖ وَمَنْ

پاؤں گا۔ مگر اللہ کی طرف سے پیغام پہنچانا اور اس کے پیغامات کو لے کر آنا (یہ عذاب سے جائے پناہ ہے)۔ اور جو

يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا

اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرے گا، تو یقیناً اس کے لیے جہنم کی آگ ہے جس میں وہ

فِيهَا أَبَدًا ۝ حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ فَيَسْأَلُونَ

ہمیشہ رہیں گے۔ یہاں تک کہ جب وہ دیکھیں گے اس (عذاب) کو جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے،

مَنْ أَضْعَفُ نَاصِرًا وَأَقَلُّ عَدَدًا ۝ قُلْ

تو اس وقت جان لیں گے کہ کس کے مددگار کمزور اور تعداد میں کم ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ میں

إِنْ أَدْرِي أَقْرَبُ مِمَّا تُوْعَدُونَ أَمْ يَجْعَلُ لَهُ

نہیں جانتا کہ کیا قریب ہے وہ جس سے تمہیں ڈرایا جا رہا ہے یا اس کے لیے میرا رب کوئی

رَبِّي أَمَدًا ۝ عِلْمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَىٰ غَيْبِهِ

مدت مقرر کرے گا۔ وہ غیب کا جاننے والا ہے، پھر وہ اپنے غیب پر کسی کو مطلع نہیں

أَحَدًا ۝ إِلَّا مَنِ ارْتَضَىٰ مِنْ رَسُولٍ فَإِنَّهُ

کرتا۔ مگر جس رسول کو وہ پسند کر لے، تو وہ

يَسْأَلُكَ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ رَصَدًا ۝

اس کے آگے اور اس کے پیچھے چوکیدار کو چلاتا ہے۔

لَيَعْلَمَ أَنَّ قَدْ أَبْلَغُوا رَسُولَ رَبِّهِمْ وَ أَحَاطَ

تاکہ جان لے کہ انہوں نے اپنے رب کے پیغامات پہنچا دیے اور اللہ اُن چیزوں کا احاطہ

بِمَا لَدَيْهِمْ وَأَحْطَى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ۝

کیے ہوئے ہے جو اُن کے آگے ہیں اور ہر چیز کی تعداد اس نے گن رکھی ہے۔

رُكُوعَاتُهَا ۲

(۷۳) سُورَةُ الْمُزْمَلِ كَثِيرًا (۲)

آيَاتُهَا ۲۰

اور ۲ رکوع ہیں

سورة المزمل مکہ میں نازل ہوئی

اس میں ۲۰ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

يَا أَيُّهَا الْمُزْمَلُ ۝ قُمْ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ نِصْفَهُ

اے چادر اوڑھنے والے! آپ رات میں قیام کیجیے مگر کسی رات۔ (قیام کریں)

أَوْ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيلًا ۝ أَوْ يَزِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ

آدھی رات یا اس میں سے تھوڑی کم کر لیجیے۔ یا اس پر تھوڑی زیادہ کر لیجیے اور قرآن

الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا ۝ إِنَّا سَنُلْقِي عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا ۝

پاک کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھئے۔ عنقریب ہم آپ پر بھاری قول ڈالیں گے۔

إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْأً وَأَقْوَمُ قِيلًا ۝

یقیناً رات کی عبادت وہ (دل و زبان میں) زیادہ موافقت والی ہے اور زیادہ سیدھی بات کہلانے والی ہے۔

إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْعًا طَوِيلًا ۝ وَادْكُرْ اسْمَ رَبِّكَ

یقیناً آپ کے لیے دن میں لمبا مشغلہ ہے۔ اور آپ اپنے رب کے نام کو یاد کیجیے اور سب سے کٹ کر اسی

وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ۝ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

کی طرف منقطع ہو جائیے۔ وہ مشرق اور مغرب کا رب ہے،

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ۝ وَأَصْبِرْ عَلَىٰ

اس کے سوا کوئی معبود نہیں، تو اسی کو کارساز بنائیے۔ اور آپ صبر کیجیے اُن باتوں پر جو

مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَبِيلًا ۝ وَذَرْنِي

وہ کہتے ہیں اور اُن کو اچھی طرح چھوڑ دیجیے۔ اور آپ مجھے اور

وَالْمُكَذِّبِينَ أُولِي النَّعْمَةِ وَمَهْلَهُمْ قَلِيلًا ۝ إِنَّ لَدَيْنَا

خوشحال جھٹلانے والوں کو چھوڑ دیجیے اور اُن کو تھوڑی مہلت دیجیے۔ یقیناً ہمارے پاس

أَنْكَالًا وَجَحِيمًا ۝ وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ ۝ وَعَذَابًا

بیڑیاں ہیں اور دوزخ ہے۔ اور کھانا ہے حلق میں اٹکنے والا اور دردناک

الْيَمَاءُ ۱۳ يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتْ
عذاب ہے۔ جس دن زمین اور پہاڑ لرز اٹھیں گے

الْجِبَالُ كَثِيبًا مَّهِيلًا ۱۴ إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ
اور پہاڑ پھسلتی ہوئی ریت کا تودہ بن جائیں گے۔ یقیناً ہم نے تمہاری طرف پیغمبر

رَسُولًا ۱۵ شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ
بھیجا جو تم پر گواہ ہے جیسا کہ ہم نے فرعون کی طرف رسول

رَسُولًا ۱۶ فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا
بھیجا۔ پھر فرعون نے اُس رسول کی مخالفت کی، پھر ہم نے مضبوط گرفت میں اسے

وَبِئِلَآءٍ ۱۷ فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِن كَفَرْتُمْ يَوْمًا
پکڑ لیا۔ اگر تم نے کفر کیا، تو پھر تم کیسے بچ سکو گے اس دن

يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا ۱۸ السَّمَاءُ مُنْفَطِرٌ بِهِ
جو بچوں کو بھی بوڑھا کر دے گا؟ آسمان اس دن پھٹ جائے گا۔

كَانَ وَعْدُهُ مَفْعُولًا ۱۹ إِنَّ هَذِهِ تَذْكِرَةٌ ۲۰ فَمَنْ
اللہ کا وعدہ پورا ہو کر رہے گا۔ بے شک یہ نصیحت ہے۔ پھر جو

شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۲۱ إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ
چاہے وہ اپنے رب کی طرف راستہ بنالے۔ یقیناً آپ کا رب خوب جانتا ہے کہ آپ

تَقُومُوا أَدْنَىٰ مِنْ ثُلُثِي اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَ ثُلُثَهُ
قیام کرتے ہیں رات میں دو تہائی کے قریب اور آدھی رات اور ثلث رات

وَ طَائِفَةٌ مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ ۲۲ وَاللَّهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ
اور اُن لوگوں میں سے ایک جماعت بھی جو آپ کے ساتھ ہیں۔ اور اللہ دن اور رات کی مقدار متعین

وَالنَّهَارَ ۲۳ عَلِمَ أَنْ لَّنْ تَحْصُوهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ
کرتا ہے۔ اس نے جان لیا کہ تم ہرگز اس کو نباہ نہیں سکو گے تو اللہ نے تمہاری توبہ قبول کی

فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ ۲۴ عَلِمَ أَنْ سَيَكُونُ
تو تم پڑھو قرآن میں سے جو آسان ہو۔ اس نے جان لیا کہ عنقریب

مِّنْكُمْ مَّرْضَىٰ ۲۵ وَآخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ
تم میں سے کچھ بیمار ہوں گے اور دوسرے زمین میں سفر کریں گے

يَبْتَغُونَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ ۖ وَآخَرُونَ يُقَاتِلُونَ
اللہ کا فضل طلب کرنے کے لیے۔ اور دوسرے قتال کریں گے

فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۚ وَأَقِيمُوا
اللہ کے راستہ میں۔ تو تم قرآن میں سے پڑھو جو آسان ہو اور تم نماز

الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا
قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور اللہ کو اچھا قرض دو۔

وَمَا تَقْدِمُوا لِأَنْفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ
اور جو بھلائی تم اپنی جانوں کے لیے آگے بھیجو گے، تو اس کو اللہ کے پاس

اللَّهُ هُوَ خَيْرًا وَأَعْظَمَ أَجْرًا ۚ وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ ۚ
پاؤ گے، وہ بہتر ہے اور اجر کے اعتبار سے بڑا ہے۔ اور تم اللہ سے مغفرت طلب کرو،

إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝
یقیناً اللہ بہت زیادہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔

آيَاتُهَا ۵۶ (۷۲) سُورَةُ الْمَدَّثَرِ مَكِّيَّةٌ (۲) زُكُوعُهَا ۲
اس میں ۵۶ آیتیں ہیں سورۃ المدثر مکہ میں نازل ہوئی اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۖ قُمْ فَأَنْذِرْ ۚ وَرَبِّكَ فَكَبِّرْ ۝
اے چادر میں لپٹنے والے! آپ کھڑے ہو جائیے، پھر ڈرائیے۔ اور اپنے رب کی بڑائی بیان کیجیے۔

وَتُوبَاكَ فَطَهِّرْ ۚ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۚ وَلَا تَهْنُ
اور اپنے کپڑے پاک رکھئے۔ اور گندگی سے الگ رہئے۔ اور آپ احسان اس لیے نہ کیجیے کہ آپ

تَسْتَكْثِرُ ۚ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۚ فَإِذَا يُقَرَّرْ فِي النَّافُورِ ۝
زیادہ کا مطالبہ کریں۔ اور اپنے رب کی وجہ سے صبر کیجیے۔ پھر جب صور پھونکا جائے گا۔

فَذَلِكَ يَوْمَئِذٍ يَوْمٌ عَسِيرٌ ۚ عَلَى الْكَافِرِينَ غَيْرُ
تو یہ دن بڑا سخت دن ہوگا۔ کافروں پر کچھ آسان

يَسِيرٌ ۝ ذَرْنِي وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيدًا ۖ وَجَعَلْتُ
مجھے اور اس کو جسے میں نے پیدا کیا، تنہا چھوڑ دیجیے۔ اور میں نے

لَهُ مَا لَا حَمْدُودًا ﴿١٢﴾ وَبَيْنَ شُهُودًا ﴿١٣﴾ وَ مَهَّدَتْ لَهُ
اس کو عطا کیا بہت سارا مال۔ اور حاضر رہنے والے بیٹے بنائے۔ اور میں نے اس کو ہر چیز میں

تَمَهِّدًا ﴿١٤﴾ ثُمَّ يَطْمَعُ أَنْ اٰزِيدَ ﴿١٥﴾ كَلَّا ۚ اِنَّهُ
وسعت دی۔ پھر وہ لالچ رکھتا ہے کہ میں مزید دوں۔ ہرگز نہیں! یقیناً وہ

كَانَ لِاٰتِنَا عَنِيْدًا ﴿١٦﴾ سَارَهُقُهُ صَعُوْدًا ﴿١٧﴾ اِنَّهُ
ہماری آیتوں کے ساتھ دشمنی رکھنے والا تھا۔ عنقریب میں اسے کٹھن چڑھائی پر چڑھنے پر مجبور کروں گا۔ اس نے

فَكَرَّ وَ قَدَّرَ ﴿١٨﴾ فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿١٩﴾ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ
سوچا اور ایک اندازہ لگایا۔ تو وہ مارا جائے کہ کیسا اس نے اندازہ لگایا۔ پھر وہ مارا جائے کہ کیسا اس نے

قَدَّرَ ﴿٢٠﴾ ثُمَّ نَظَرَ ﴿٢١﴾ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ﴿٢٢﴾ ثُمَّ اَدْبَرَ
اندازہ لگایا۔ پھر اس نے دیکھا۔ پھر اس نے منہ بنایا اور پھر اس نے منہ بگاڑا۔ پھر اس نے پیٹھ

وَ اِسْتَكْبَرَ ﴿٢٣﴾ فَقَالَ اِنْ هٰذَا اِلَّا سِحْرٌ يُؤْثَرُ ﴿٢٤﴾
پھیری اور پھر اس نے تکبر کیا۔ پھر اس نے کہا کہ یہ تو نہیں ہے مگر جادو جو منقول چلا آ رہا ہے۔

اِنْ هٰذَا اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ﴿٢٥﴾ سَاٰصِلِيْهِ سَقَرًا ﴿٢٦﴾
یہ تو ایک انسان ہی کا کلام ہے۔ عنقریب میں اسے دوزخ میں داخل کروں گا۔

وَمَا اٰذْرٰكَ مَا سَقَرُ ﴿٢٧﴾ لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ ﴿٢٨﴾ لَوَّاحَةٌ
اور آپ کو معلوم بھی ہے کہ سقر کیا ہے؟ وہ آگ نہ باقی رہنے دے گی اور نہ کوئی چیز چھوڑے گی۔ وہ تو شکل انسانی کو

لِّلْبَشَرِ ﴿٢٩﴾ عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ﴿٣٠﴾ وَمَا جَعَلْنَا اَصْحٰبَ
بگاڑ کر رکھ دے گی۔ اس دوزخ پر انیس فرشتے ہیں۔ اور ہم نے دوزخ والوں کو نہیں

النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۚ وَمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ
بنایا مگر فرشتے۔ اور ہم نے اُن کی تعداد کو کافروں

اِلَّا فِتْنَةً ۚ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ لَيَسْتَفِیْنَ الَّذِيْنَ اٰتَوْا
کے لیے صرف فتنہ بنایا تاکہ وہ لوگ یقین کریں جن کو کتاب

الْكِتٰبِ وَيَزِدَّادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِيْمَانًا ۚ وَلَا يَرْتَابَ
دی گئی اور ایمان والے ایمان میں اور بڑھیں اور شک نہ کریں

الَّذِيْنَ اٰتَوْا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۚ وَلَيَقُوْلَ الَّذِيْنَ
وہ جن کو کتاب دی گئی اور شک نہ کریں ایمان والے اور تاکہ وہ لوگ کہیں

فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَالْكَافِرُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ
جن کے دلوں میں بیماری ہے اور کافر کہیں کہ اللہ نے اس کے ذریعہ مثال بیان کر کے کس چیز کا ارادہ کیا ہے؟

بِهَذَا مَثَلًا ۖ كَذَلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَن يَشَاءُ
اسی طرح اللہ گمراہ کرتے ہیں جسے چاہتے ہیں

و يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۖ وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ
اور ہدایت دیتے ہیں جسے چاہتے ہیں۔ اور تیرے رب کے لشکر صرف

إِلَّا هُوَ وَمَا هِيَ إِلَّا ذِكْرَى لِلْبَشَرِ ۚ كَلَّا وَالْقَمَرِ ۚ
وہی جانتا ہے۔ اور یہ محض ایک نصیحت ہے انسانوں کے لیے۔ ہرگز نہیں! چاند کی قسم۔

وَاللَّيْلِ إِذَا أَدْبَرَ ۚ وَالصُّبْحِ إِذَا أَصْفَرَ ۚ إِنَّهَا لَمِاحِدَى
اور رات کی قسم، جب وہ چلی جائے۔ صبح کی قسم، جب وہ روشن ہو جائے۔ یقیناً یہ بڑی نشانیوں میں سے

الْكَبِيرِ ۚ نَذِيرًا لِلْبَشَرِ ۚ لِمَن شَاءَ مِنْكُمْ
ایک ہے۔ یہ انسانوں کو ڈرانے والی ہے۔ اس کو جو تم میں سے یہ چاہے

أَن يَتَقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ ۚ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ ۚ
کہ آگے بڑھے یا پیچھے ہٹے۔ ہر شخص روکا جائے گا اُن اعمال کی وجہ سے جو اس نے کیے۔

إِلَّا أَصْحَابَ الْيَمِينِ ۚ فِي جَنَّاتٍ يَتَسَاءَلُونَ ۚ
سوائے یمین والوں کے۔ جو جنتوں میں ہوں گے، ایک دوسرے کو پوچھ رہے ہوں گے۔

عَنِ الْمُجْرِمِينَ ۚ مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرٍ ۚ قَالُوا
مجرموں کے متعلق۔ (مجرموں سے پوچھیں گے) کہ تمہیں دوزخ میں کس چیز نے داخل کیا؟ تو وہ کہیں گے کہ

لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ ۚ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمِ الْمَسْكِينِ ۚ
ہم نماز پڑھنے والوں میں سے نہیں تھے۔ اور ہم مسکین کو کھانا نہیں دیتے تھے۔

وَكُنَّا نَخُوضُ مَعَ الْخَائِضِينَ ۚ وَكُنَّا نُكَذِّبُ
اور ہم باطل کلام میں لگنے والوں کے ساتھ لگے رہتے تھے۔ اور ہم حساب

بِیَوْمِ الدِّينِ ۚ حَتَّىٰ أَتَيْنَا الْيَقِينَ ۚ
کے دن کو جھٹلاتے تھے۔ یہاں تک کہ ہمارے پاس یقین (یعنی موت) آگئی۔

فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِينَ ۚ فَمَا لَهُمْ عَنِ
پھر تو اُن کو سفارش کرنے والوں کی سفارش نفع نہیں دے گی۔ پھر اُن کو کیا ہوا کہ نصیحت

التَّذَكُّرَةِ مُعْرِضِينَ ﴿٢٩﴾ كَانَتْهُمْ حُمُرٌ مُسْتَنْفَرَةٌ ﴿٣٠﴾
 سے اعراض کر رہے ہیں۔ گویا کہ وہ بد کے ہوئے گدھے ہیں۔

فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿٣١﴾ بَلْ يُرِيدُ كُلُّ امْرِئٍ
 جو شیر سے بھاگے ہوں۔ بلکہ اُن میں سے ہر شخص یہ

مَنْهُمْ اَنْ يُؤْتَى صُحُفًا مُنْشَرَةً ﴿٣٢﴾ كَلَّا بَلْ
 چاہتا ہے کہ اسے کھلے ہوئے صحیفے دیے جائیں۔ ہرگز نہیں! بلکہ

لَا يَخَافُونَ الْآخِرَةَ ﴿٣٣﴾ كَلَّا إِنَّهُ تَذَكُّرَةٌ ﴿٣٤﴾ فَمَنْ
 وہ آخرت سے ڈرتے نہیں ہیں۔ ہرگز نہیں! یقیناً قرآن تو نصیحت ہے۔ پھر جو

شَاءَ ذَكَرَهُ ﴿٣٥﴾ وَمَا يَذْكُرُونَ إِلَّا اَنْ يَشَاءَ اللّٰهُ
 چاہے اس سے نصیحت حاصل کرے۔ اور وہ نصیحت حاصل نہیں کر سکتے مگر یہ کہ اللہ چاہے۔

هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰی وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿٣٦﴾
 وہ تقویٰ کا اہل ہے اور بخشنے کا اہل ہے۔

آيَاتُهَا ۳۰ (۷۵) سُورَةُ الْقِيَمَةِ مَكِّيَّةٌ (۳۱) رُكُوعَاتُهَا ۲
 اس میں ۳۰ آیتیں ہیں سورۃ القیمۃ مکہ میں نازل ہوئی اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

لَا اُقْسِمُ بِیَوْمِ الْقِيَمَةِ ﴿۱﴾ وَلَا اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ
 قسم کھاتا ہوں قیامت کے دن کی۔ اور قسم کھاتا ہوں ملامت کرنے والے

اللَّوَامَةِ ﴿۲﴾ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَنْ نَجْمَعَ عِظَامَهُ ﴿۳﴾
 نفس کی۔ کیا انسان نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ ہم اس کی ہڈیاں ہرگز جمع نہیں کریں گے؟

بَلٰی قَدَرِیْنَ عَلٰی اَنْ نُّسَوِّیَ بَنَانَهُ ﴿۴﴾ بَلْ یُرِیْدُ
 کیوں نہیں! ہم اس پر قادر ہیں کہ اس کے پورے بھی درست کر دیں۔ بلکہ انسان

الْاِنْسَانُ لَیَفْجُرَ اَمَامَهُ ﴿۵﴾ یَسْئَلُ اَیَّانَ یَوْمِ الْقِيَمَةِ ﴿۶﴾
 یہ چاہتا ہے کہ آگے بھی وہ بدکاری کرتا رہے۔ وہ پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب ہے؟

فَاِذَا بَرَقَ الْبَصَرُ ﴿۷﴾ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ﴿۸﴾ وَجُمِعَ الشَّمْسُ
 پھر جب نگاہیں پھٹی رہ جائیں۔ اور چاند بے نور ہو جائے۔ اور چاند اور سورج اکٹھے

وَالْقَمَرُ ۝ يَقُولُ الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ أَيْنَ الْمَفَرُّ ۝
کیے جائیں۔ انسان اس دن گئے گا کہ کدھر بھاگوں؟

كَلَّا لَا وَنَرَآهُ إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمُسْتَقَرُّ ۝
ہرگز نہیں! کوئی جائے پناہ نہیں۔ تیرے رب کی طرف اس دن ٹھہرنا ہے۔

يُنَبِّئُ الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَأَخَّرَ ۝
انسان کو خبر دی جائے گی اس دن اُن اعمال کی جو اس نے آگے بھیجے اور پیچھے چھوڑے۔

بَلِ الْإِنْسَانُ عَلَىٰ نَفْسِهِ بَصِيرَةٌ ۝ وَلَوْ أَلْقَىٰ مَعَاذِيرَهُ ۝
بلکہ انسان اپنے خلاف خود حجت ہے۔ اگرچہ وہ اپنے بہانے پیش کرے۔

لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ ۝ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ
آپ اپنی زبان قرآن کے ساتھ نہ ہلائیں تاکہ اس میں آپ جلدی کریں۔ ہمارے ذمہ اس قرآن کا جمع کرنا

وَقُرْآنَهُ ۝ فَإِذَا قَرَأَهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ ۝ ثُمَّ
اور اس کا پڑھوانا بھی ہے۔ پھر جب ہم اس کو پڑھ لیں، پھر بعد میں آپ پڑھئے۔ پھر

إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ ۝ كَلَّا بَلْ تُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ ۝ وَتَذَرُونَ
یقیناً ہمارے ذمہ اس کو بیان کرنا بھی ہے۔ ہرگز نہیں! بلکہ تم دنیا سے محبت رکھتے ہو۔ اور آخرت کو

الْآخِرَةَ ۝ وَجُوهٌ يُّومِئِذٍ نَّاضِرَةٌ ۝ إِلَىٰ رَبِّهَا
چھوڑ دیتے ہو۔ کچھ چہرے اس دن تروتازہ ہوں گے۔ اپنے رب کی طرف دیکھ رہے

نَاطِرَةٌ ۝ وَجُوهٌ يُّومِئِذٍ بَاسِرَةٌ ۝ تَظُنُّ
ہوں گے۔ اور کچھ چہرے اس دن اداس ہوں گے۔ گمان کرتے ہوں گے کہ اُن

أَنْ يُفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ۝ كَلَّا إِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ۝
کے ساتھ کمر توڑنے والے کا معاملہ کیا جائے گا۔ ہرگز نہیں! جب روح حلق تک پہنچ جائے۔

وَقِيلَ مَنْ رَاقٍ ۝ وَظَنَّ أَنَّهُ الْفِرَاقُ ۝ وَالتَّتَّى
اور پوچھا جائے کہ ہے کوئی رقیہ کرنے والا۔ اور وہ گمان کرتا ہے کہ یہ توجدائی کا وقت ہے۔ اور پنڈلی

السَّاقُ بِالسَّاقِ ۝ إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمَسَاقُ ۝
پنڈلی کے ساتھ لپٹ جائے۔ تیرے رب ہی کی جانب اس دن چلنا ہے۔

فَلَا صَدَقَ وَلَا صَلَّىٰ ۝ وَلَكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ۝
پھر اس نے نہ تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی۔ لیکن اس نے جھٹلایا اور منہ موڑا۔

ثُمَّ ذَهَبَ إِلَىٰ أَهْلِهِ يَمْكُ ۖ أَوَّلَىٰ لَكَ فَأَوَّلَىٰ ۖ ثُمَّ أَوَّلَىٰ
پھر وہ گیا اپنے گھر والوں کی طرف اکڑتا ہوا۔ تیرے لیے ہلاکت ہو، پھر ہلاکت ہو۔ پھر تیرے

لَكَ فَأَوَّلَىٰ ۖ أَيَحْسَبُ الْإِنْسَانُ أَنْ يُتْرَكَ سُدًى ۖ
لے ہلاکت ہو، پھر ہلاکت ہو۔ کیا انسان نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ اسے بے کار چھوڑ دیا جائے گا؟

أَلَمْ يَكُ نَظْفَةً مِّن مَّنِيٍّ يُمْنَىٰ ۖ ثُمَّ كَانَ عَاقَتُهُ
کیا وہ منی کا ایک نطفہ نہیں تھا جو ٹپکایا جاتا ہے؟ پھر جما ہوا خون تھا، پھر اللہ نے

فَخَلَقَ فَسَوَّىٰ ۖ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ
بنایا، پھر درست کیا۔ پھر اس سے جوڑا بنایا ایک مرد

وَالْأُنثَىٰ ۖ أَلَيْسَ ذَٰلِكَ بِقَدِيرٍ عَلَىٰ أَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتَىٰ ۖ
اور ایک عورت کو۔ کیا وہ اللہ اس پر قادر نہیں ہے کہ مردوں کو زندہ کرے؟

رُكُوعًا ۲

اور ۲ رکوع ہیں

(۷۹) سُورَةُ الدَّهْرِ مَبَیَّتًا (۹۸)

سورة الدهر مدینہ میں نازل ہوئی

آيَاتُهَا ۳۱

اس میں ۳۱ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

هَلْ أَتَىٰ عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ
بے شک انسان پر زمانہ میں ایک وقت ایسا بھی آیا ہے کہ وہ قابل ذکر

شَيْئًا مَّذْكُورًا ۖ إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ
چیز نہیں تھا۔ یقیناً ہم نے انسان کو مخلوط نطفہ سے پیدا

أَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيهِ فَجَعَلْنَاهُ سَمِيعًا بَصِيرًا ۖ إِنَّا هَدَيْنَاهُ
کیا، کہ ہم اس کو آزمائیں، پھر ہم نے اسے سننے والا، دیکھنے والا بنایا۔ بے شک ہم نے اس کو راستہ

السَّبِيلِ ۖ إِمَّا شَاكِرًا وَإِمَّا كَفُورًا ۖ إِنَّا أَعْتَدْنَا
بتلایا، یا شکر کرنے والا ہوا یا ناشکرا۔ یقیناً ہم نے کافروں

لِلْكَافِرِينَ سَلَاسِلًا وَأَغْلَاقًا وَسَعِيرًا ۖ إِنَّ الْإِبْرَارَ
کے لیے زنجیریں اور طوق اور آگ تیار کر رکھی ہیں۔ یقیناً نیک لوگ

يَشْرَبُونَ مِّنْ كَآئِسٍ كَانَ مَزَاجُهَا كَافُورًا ۖ عَيْنًا
پئیں گے ایسے جام سے جس میں کافور کی آمیزش ہوگی۔ ایک چشمہ سے

يَسْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللَّهِ يُفَجِّرُونَهَا تَفْجِيرًا ۖ يُؤْفُونَ
جس سے اللہ کے مخصوص بندے پیئیں گے (اور وہ جہاں چاہیں گے) بہالے جائیں گے۔ - جو نذر پوری

بِالتَّذَرِّ وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا ﴿٥٠﴾
کرتے ہیں اور ڈرتے ہیں اس دن سے جس کی مصیبت پھیلی ہوئی ہوگی۔

وَيُطْعَمُونَ الطَّعَامَ عَلَىٰ حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا

اور جو کھانا دیتے ہیں اس کی محبت کے باوجود مسکین اور یتیم

وَأَسِيرًا ﴿٥٨﴾ إِنَّمَا نَطْعِمُكُمْ لَوَجْهِهِ اللَّهُ لَا نُرِيدُ مِنْكُمْ
اور قیدی کو۔ کہ ہم تمہیں صرف اللہ کی رضا کی خاطر کھانا دیتے ہیں، ہم تم سے نہ بدلہ

جَزَاءٌ وَلَا شُكُورًا ﴿١﴾ إِنَّا نَخَافُ مِنْ رَبِّنَا يَوْمًا
چاہتے ہیں اور نہ شکریہ چاہتے ہیں۔ ہم تو اپنے رب سے ڈرتے ہیں اس دن سے

عَبُوسًا قَمَطِرِيًّا ﴿٥﴾ فَوْقَهُمُ اللَّهُ شَرَّ ذَلِكَ الْيَوْمِ
جو اداسی والا اور سخت دن ہوگا۔ تو اللہ اُن کو اس دن کی مصیبت سے بچا لیں گے

وَلَقَهُمْ نَصْرَةٌ وَ سُرُورًا ۖ وَ جَزَاهُمْ بِمَا صَبَرُوا
اور اُن کو اللہ تازگی اور خوشی عطا کریں گے۔ اور اُن کے صبر کے بدلہ اُن کو

جَنَّةٌ ۖ وَحَرِيدٌ ۙ مُتَكِينٌ فِيهَا عَلَى الْأَرْآكِ ۚ
جنت اور ریشم عنایت فرمائیں گے۔ اس میں وہ ٹیک لگائے ہوئے ہوں گے تختوں پر۔

لَا يَذْرُؤْنَ فِيهَا شَمْسًا وَلَا زَمْهَرِيرًا ۖ وَدَانِيَةً
اس میں نہ وہ دھوپ دیکھیں گے اور نہ سردی۔ اور پھل دار شاخوں کے

عَلَيْهِمْ ظِلُّهَا وَ ذَلَّلْتُ قُطُوفَهَا تَذْلِيلًا ﴿١٣﴾
 سائے اُن کے قریب ہوں گے اور پھلوں کے گچھے جھکے ہوئے تابع ہوں گے۔

وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِانِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّأَكْوَابٍ
اور اُن پر چاندی کے برتن گھمائے جائیں گے اور پیالے

كَانَتْ قَوَارِيرًا ۝ قَوَارِيرًا مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوهَا
جوشیشہ کے ہوں گے۔ چاندی کے شیشہ سے ہوں گے، جن کو بھرنے والے نے ایک معین مقدار

تَقْدِيرًا ﴿١٩﴾ وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَاْسًا كَانَ مِرَاجُهَا
 سے بھرا ہوگا۔ اور اُن کو اس میں ایسے جام پلائے جائیں گے جن میں سوٹھ کی آمیزش

زَنْجَبِيلًا ۱۷ عَيْنًا فِيهَا تُسَمَّى سَلْسَبِيلًا ۱۸
ہوگی۔ جنت کے ایک چشمہ سے جس کا نام سلسبیل ہے۔

وَ يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ إِذَا رَأَيْتَهُمْ
اور اُن پر لڑکے چکر لگائیں گے جو لڑکے ہی رہیں گے۔ جب آپ اُن کو دیکھو گے تو آپ

حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنثُورًا ۱۹ وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ رَأَيْتَ
انہیں بکھیرے ہوئے موتی گمان کرو گے۔ اور جب آپ اس جگہ کو دیکھو گے تو

نَعِيمًا وَ مُلْكًا كَبِيرًا ۲۰ عَلَيْهِمْ ثِيَابٌ سُنْدُسٌ
نعمت والی جگہ اور ایک بڑی سلطنت دیکھو گے۔ اُن پر باریک اور موٹے سبز

خُمْرٌ وَ اسْتَبْرَقٌ ۲۱ وَحُلُوتَا ۲۲ اَسَاوِرٌ مِنْ فِضَّةٍ وَ سِقَاهُمْ
ریشم کا لباس ہوگا۔ اور انہیں چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے۔ اور اُن کو

رَبَّهُمْ شَرَابًا طَهُورًا ۲۳ إِنَّ هَذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً
اُن کا رب پاکیزہ شراب پلائے گا۔ یہ تمہارا ثواب ہے

وَ كَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُورًا ۲۴ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ
اور تمہاری کوشش کی قدر کی گئی ہے۔ ہم نے آپ پر یہ قرآن تھوڑا تھوڑا

الْقُرْآنَ تَنْزِيلًا ۲۵ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَطْعُ
نازل کیا ہے۔ اس لیے آپ اپنے رب کے حکم کی وجہ سے صبر کیجیے اور اُن میں سے

مِنْهُمْ اِتِّبَا أَوْ كُفُّورًا ۲۶ وَادْكُرْ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً
کسی گناہ گار یا بہت ناشکرے کا کہنا نہ مانے۔ اور اپنے رب کے نام کا ذکر کیجیے صبح

وَ اَصِيلًا ۲۷ وَ مِنْ الْاَيْلِ فَاسْجُدْ لَهُ وَ سَبِّحْهُ
اور شام۔ اور رات کے کسی وقت میں اس کے سامنے سجدہ کیجیے اور لمبی رات

لَيْلًا طَوِيلًا ۲۸ إِنَّ هَؤُلَاءِ يُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ
میں اس کی تسبیح کیجیے۔ یقیناً یہ لوگ دنیا چاہتے ہیں

وَ يَذَرُونَ وَرَاءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيلًا ۲۹ نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ
اور اپنے پیچھے ایک بھاری دن کو چھوڑ دیتے ہیں۔ ہمیں نے اُن کو پیدا کیا

وَ شَدَدْنَا أَسْرَهُمْ ۳۰ وَإِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَا أَمْثَالَهُمْ
اور اُن کے بندھن کو مضبوط کیا ہے۔ اور ہم جب چاہیں اُن کے جیسے بدلہ میں

تَبْدِيلًا ۱۸ إِنَّ هَذِهِ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَاءَ

لے آئیں۔ یقیناً یہ نصیحت ہے۔ پھر جو چاہے

اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۱۹ وَمَا تَشَاءُونَ

اپنے رب کی طرف راستہ بنا لے۔ اور تم نہیں چاہو گے

إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ۲۰

مگر یہ کہ اللہ ہی چاہے۔ یقیناً اللہ علم والا، حکمت والا ہے۔

يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ ۚ وَالظَّالِمِينَ

وہ اپنی رحمت میں جسے چاہے داخل کرتا ہے۔ اور ظالموں

أَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۲۱

کے لیے اس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۵۰ آیاتہا (۷۷) سُورَةُ الْمُرْسَلَاتِ مَكِّيَّةٌ (۳۳) رُكُوعَاتُهَا ۲

اس میں ۵۰ آیتیں ہیں سورۃ المرسلات مکہ میں نازل ہوئی اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۱

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا ۲ فَالْعَصْفِ عَصْفًا ۳

اُن ہواؤں کی قسم جو نفع کے لیے بھیجی جاتی ہیں۔ پھر اُن ہواؤں کی قسم جو تیز چلنے والی ہیں۔

وَالنَّشْرِ نَشْرًا ۴ فَالْفَرْقِ فَرْقًا ۵

اُن ہواؤں کی قسم جو بادلوں کو پھیلانے والی ہیں۔ پھر اُن ہواؤں کی قسم جو بادلوں کو الگ الگ کرنے والی ہیں۔

فَالْمُلْقِي ذِكْرًا ۶ عَذْرًا أَوْ نَذْرًا ۷

پھر اُن ہواؤں کی قسم جو اللہ کی یاد دل میں ڈالنے والی ہیں۔ عذر کے لیے یا ڈرانے کے لیے۔

إِنَّمَا تُوْعَدُونَ لَوَاقِعٌ ۸ فَإِذَا النُّجُومُ طُمِسَتْ ۹

تمہیں جس سے ڈرایا جا رہا ہے، وہ البتہ ضرور واقع ہونے والا ہے۔ پھر جب ستارے بے نور ہو جائیں گے۔

وَإِذَا السَّمَاءُ فُرِجَتْ ۱۰ وَإِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ۱۱

اور جب آسمان پھٹ جائے گا۔ اور جب پہاڑ غبار بنا کر اڑا دیے جائیں گے۔

وَإِذَا الرُّسُلُ أُقْتَتَتْ ۱۲ لَا يَوْمَ يُؤْمَرُ بِحَجَّتِ ۱۳

اور جب پیغمبر اکٹھے کیے جائیں گے۔ کس دن کے لیے اسے مؤخر کیا گیا؟

لِيَوْمِ الْفَصْلِ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۝

فیصلہ کے دن کے لیے۔ اور آپ کو معلوم ہے کہ فیصلہ کا دن کیا ہے؟

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝ أَلَمْ نُهْلِكِ الْأَوَّلِينَ ۝

اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت ہے۔ کیا ہم نے ہلاک نہیں کیا اگلے لوگوں کو؟

ثُمَّ نُنَبِّئُهُمُ الْآخِرِينَ ۝ كَذَلِكَ نَفْعَلُ

پھر ہم اُن کے پیچھے چلتا کریں گے پیچھے آنے والوں کو۔ اسی طرح ہم مجرموں

بِالْمُجْرِمِينَ ۝ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝

کے ساتھ کرتے ہیں۔ اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت ہے۔

أَلَمْ نَخْلُقْكُمْ مِنْ مَّاءٍ مَّهِينٍ ۝ فَجَعَلْنَاهُ فِي قَرَارٍ

کیا ہم نے تمہیں پیدا نہیں کیا ایک ذلیل پانی سے؟ پھر ہم نے اس کو محفوظ ٹھہرنے کی جگہ میں

مَكِينٍ ۝ إِلَىٰ قَدَرٍ مَّعْلُومٍ ۝ فَقَدَرْنَا ۖ فَنِعْمَ

رکھا۔ ایک وقت مقررہ تک۔ پھر ہم نے مقدار متعین کی۔ پھر ہم کتنی اچھی

الْقَادِرُونَ ۝ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝

مقدار متعین کرنے والے ہیں۔ اس دن ہلاکت ہے جھٹلانے والوں کے لیے۔

أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ كِفَاتًا ۝ أَحْيَاءَ وَأَمْوَاتًا ۝

کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا؟ زندوں اور مردوں کو۔

وَجَعَلْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ شِجَاتٍ ۖ وَأَسْقَيْنَكُم مَّاءً

اور ہم نے اس میں اونچے اونچے پہاڑ گاڑ دیے اور ہم نے تمہیں میٹھا پانی پینے

فُرَاتًا ۝ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝ انْطَلِقُوا

کو دیا۔ اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت ہے۔ (کہا جائے گا)

إِلَىٰ مَا كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ۝ انْطَلِقُوا

کہ تم چلو اس عذاب کی طرف جس کو تم جھٹلاتے تھے۔ تم چلو

إِلَىٰ ظِلٍّ ذِي ثَلَاثِ شُعَبٍ ۖ لَا ظَلِيلٍ وَلَا يُغْنِي

تین شاخوں والے سایہ کی طرف۔ جو نہ سایہ دینے والا ہے اور نہ آگ کی تپش

مِنَ اللَّهَبِ ۖ إِنَّهَا تَرْمِي بِشَرِّ كَالْقَاصِرِ ۝

کے کچھ کام آ سکتا ہے۔ یقیناً وہ تو انگارے پھینکتی ہے محل جیسے۔

كَأَنَّهُ جِئْتُ صَفْرًا ۝ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝

گویا کہ وہ پیلے پیلے اونٹ ہیں۔ اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت ہے۔

هَذَا يَوْمٌ لَا يَنْطِقُونَ ۝ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُونَ ۝

یہ وہ دن ہے کہ وہ بول نہیں سکیں گے۔ اور اُن کو اجازت بھی نہیں دی جائے گی کہ وہ عذر پیش کریں۔

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝ هَذَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۝

اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت ہے۔ یہ فیصلہ کا دن ہے۔

جَمَعْنَكُمْ وَالْأَوَّلِينَ ۝ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ

ہم نے تمہیں اور اگلے لوگوں کو جمع کر دیا۔ پھر اگر تمہارے پاس کوئی داؤ ہے

فَكِيدُونِ ۝ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝

تو مجھ پر چلا لو۔ اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت ہے۔

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي ظِلِّ وَعُيُونٍ ۝ وَفَوَاكِهَ

یقیناً متقی لوگ سایوں اور چشموں، اور میووں میں ہوں گے،

مِمَّا يَشْتَهُونَ ۝ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنْتُمْ

جس قسم کے وہ چاہیں گے۔ مبارک ہو، تم کھاؤ اور پیو اُن اعمال کے بدلہ میں جو تم

تَعْمَلُونَ ۝ إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝

کرتے تھے۔ اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں کو بدلہ دیں گے۔

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝ كُلُوا وَتَمَتَّعُوا

اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت ہے۔ تم کھاؤ اور تھوڑا مزا

قَلِيلًا إِنَّكُمْ مُّجْرِمُونَ ۝ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ

لے لو، یقیناً تم مجرم ہو۔ اس دن جھٹلانے والوں کے لیے

لِلْمُكَذِّبِينَ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ ارْكَعُوا

ہلاکت ہے۔ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ تم رکوع کرو

لَا يَرْكَعُونَ ۝ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝

تو یہ رکوع نہیں کرتے۔ اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت ہے۔

فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ۝

پھر اس کے بعد کوئی بات پر وہ ایمان لائیں گے۔

ایاتھا ۲۰

(۷۸) سُورَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ (۸۰)

رُكُوعَاتُهَا ۲

اس میں ۲۰ آیتیں ہیں

سورة النبا مکہ میں نازل ہوئی

اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ ۝ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيمِ ۝ الَّذِي هُمْ فِيهِ

کس چیز کے متعلق یہ سوال کر رہے ہیں؟ ایک بڑی خبر کے متعلق؟ جس میں وہ

مُخْتَلِفُونَ ۝ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ۝ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ۝ أَلَمْ نَجْعَلِ

اختلاف کر رہے ہیں؟ ہرگز نہیں! عنقریب انہیں پتہ چل جائے گا۔ پھر ہرگز نہیں! عنقریب انہیں پتہ چل جائے گا۔ کیا

الْأَرْضَ مِهْدًا ۝ وَالْجِبَالَ أَوْتَادًا ۝ وَخَلَقْنَاهُ أَرْوَاجًا ۝

ہم نے زمین کو فرش اور پہاڑوں کو میخیں نہیں بنایا؟ اور ہم نے تمہیں جوڑے جوڑے بنایا۔

وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُباتًا ۝ وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ لِبَاسًا ۝ وَجَعَلْنَا

اور ہم نے تمہاری نیند کو راحت کا ذریعہ بنایا۔ اور ہم نے رات کو پردہ بنایا۔ اور ہم نے

النَّهَارَ مَعَاشًا ۝ وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۝ وَجَعَلْنَا

دن کو روزی کمانے کا وقت بنایا۔ اور ہم نے تمہارے اوپر سات مضبوط آسمان بنائے۔ اور ہم نے

سَرَابًا وَهَّاجًا ۝ وَأَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً ثَجَّاجًا ۝

چمکتا ہوا چراغ بنایا۔ اور ہم نے بادلوں سے زور سے بہنے والا پانی اتارا۔

لِنُخْرِجَ بِهِ حَبًّا وَنَبَاتًا ۝ وَجِئِ الْفَافًا ۝ إِنَّ يَوْمَ الْفُصْلِ

تاکہ ہم اس کے ذریعہ نکالیں اناج اور سبزہ۔ اور گھنے باغات۔ بے شک فیصلہ کا دن

كَانَ مِيقَاتًا ۝ يَوْمَ يَنْفُخُ فِي الصُّورِ فَتَأْتُونَ أَفْوَاجًا ۝

مقررہ وقت ہے۔ جس دن صور پھونکا جائے گا، پھر تم فوج در فوج آؤ گے۔

وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا ۝ وَسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ

اور آسمان کھولے جائیں گے، پھر وہ دروازے ہی دروازے ہو جائیں گے۔ اور پہاڑ چلائے جائیں گے، پھر وہ

سَرَابًا ۝ إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۝ لِلطَّاغِينَ مَابًا ۝

سراب کی طرح ہو جائیں گے۔ یقیناً جہنم گھات میں ہے۔ سرکشوں کا ٹھکانا ہے۔

لَبِثِينَ فِيهَا أَحْقَابًا ۝ لَا يَذُوقُونَ فِيهَا بَرْدًا وَلَا شَرَابًا ۝

جس میں وہ مدتوں پڑے رہیں گے۔ جس میں وہ ٹھنڈی چیز، پینے کی چیز کچھ بھی نہیں پائیں گے۔

إِلَّا حَمِيمًا وَ غَسَاقًا ۚ جَزَاءً وَفَاقًا ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ

سوائے گرم پانی اور پیپ کے۔ جو برابر کی سزا کے طور پر ہوگا۔ اس لیے کہ وہ حساب کی امید نہیں

حَسَابًا ۖ وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كِذَابًا ۖ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ

رکھتے تھے۔ اور ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے۔ اور ہر چیز کو ہم نے لکھ کر (کتاب میں) محفوظ کر

كِتَابًا ۖ فَذُوقُوا فَلَنْ نَزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا ۖ إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ

رکھا ہے۔ پھر تم چکھو، پھر ہم تمہارے لیے ہرگز زیادہ نہیں کریں گے مگر عذاب ہی کو۔ یقیناً متقینوں کے لیے

مَفَازًا ۖ حَدَائِقَ وَأَعْنَابًا ۖ وَكَوَاعِبَ أَتْرَابًا ۖ وَكَأَسًا

کامیابی ہے۔ باغات اور انگور۔ اور نو جوان ہم عمر عورتیں ہیں۔ اور لبالب بھرے

دِهَاقًا ۖ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا كِذَابًا ۖ جَزَاءً مِّن رَّبِّكَ عَطَاءٌ

جام ہیں۔ اس میں وہ نہ کوئی بے ہودہ بات اور نہ جھوٹ سنیں گے۔ تیرے رب کی طرف سے بدلہ کے طور پر، ہدیہ کے طور

حَسَابًا ۖ رَبِّ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمَنُ لَا يَمْلِكُونَ

پر بھی، حساب کے طور پر بھی۔ جو آسمانوں اور زمین اور ان چیزوں کا رب ہے جو ان کے درمیان ہیں، رحمن تعالیٰ ہے، وہ اس

مِنْهُ خُطَابًا ۖ يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْبَلِكَةُ صَفًّا ۖ لَا يَتَكَلَّمُونَ

سے بات کرنے کی طاقت بھی نہیں رکھ سکیں گے۔ جس دن روح اور فرشتے صف باندھ کر کھڑے ہوں گے، بول نہیں سکیں گے

إِلَّا مَن أِذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ وَقَالَ صَوَابًا ۖ ذَلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۖ فَمَن

مگر وہی جن کو رحمن تعالیٰ اجازت دے اور جو ٹھیک بات کہے۔ یہ دن حق ہے۔ پھر جو

شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ مَآبًا ۖ إِنَّا أَنْذَرْنَكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا ۖ يَوْمَ يَنْظُرُ

چاہے اپنے رب کے پاس ٹھکانا بنالے۔ یقیناً ہم نے تمہیں قریبی عذاب سے ڈرایا۔ جس دن انسان

الْهَرُّ مَا قَدَّمَتْ يَدُهُ وَيَقُولُ الْكُفْرُ لِيَلْتِنِي كُنْتُ تُرَابًا ۖ

دیکھے گا وہ اعمال جو اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجے اور کافر کہے گا کہ اے کاش کہ میں مٹی ہوتا۔

الْيَاغُوتُ ۲۶ (۷۹) سُورَةُ النَّازِعَاتِ مَكِّيَّةٌ (۸۱) رُكُوعَاتُهَا ۲

اس میں ۴۶ آیتیں ہیں سورۃ النازعات مکہ میں نازل ہوئی اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَالْزُّعْتَ عَرْقًا ۖ وَالنَّشْطِ نَشْطًا ۖ وَالسَّبْحِ

ان فرشتوں کی قسم جو سختی سے جان نکالنے والے ہیں۔ اور ان فرشتوں کی قسم جو سہولت سے جان نکالنے والے ہیں۔ اور ان فرشتوں کی

وَقَالَ لَهُ

سَبْحًا ۝ فَالْسَّيْفُ سَبَقَ ۝ فَالْمَدْبَرَاتُ أَمْرًا ۝ يَوْمَ

قسم جو تیر کر آنے والے ہیں۔ پھر اُن فرشتوں کی قسم جو دوڑ کر آنے والے ہیں۔ پھر اُن فرشتوں کی قسم جو امور کی تدبیر کرنے والے ہیں۔

تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ۝ تَتَّبِعُهَا الرَّادِفَةُ ۝ قُلُوبُ

جس دن زلزلہ والی زلزلہ لے آئے گی۔ جس کے پیچھے آئے گی پیچھے آنے والی۔ دل

وَقَالَ لَهُ

يَوْمَئِذٍ وَاجِفَةٌ ۝ أَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۝ يَقُولُونَ

اس دن دھڑک رہے ہوں گے۔ اُن کی نظریں جھکی ہوئی ہوں گی۔ وہ کہتے ہیں

ءَاِنَّا لَمَرْدُودُونَ فِي الْحَافِرَةِ ۝ ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ۝

کہ کیا ہم پہلی حالت میں لوٹائے جائیں گے؟ کیا جب کہ ہم کھوکھلی ہڈیاں ہو جائیں گے؟

وَقَالَ لَهُ

قَالُوا تِلْكَ اِذَا كَرَرْتَ خَاسِرَةً ۝ فَاتِّمَّا هِيَ زَجْرًا وَاحِدَةً ۝

انہوں نے کہا کہ تب تو یہ لوٹنا خسارہ والا ہے۔ وہ قیامت تو صرف ایک ہی ڈانٹ ہوگی۔

وَقَالَ لَهُ

فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ۝ هَلْ اَتٰكَ حَدِيثُ مُوسٰى ۝

کہ ایک دم وہ سب میدان میں حاضر ہو جائیں گے۔ کیا تمہارے پاس موسیٰ (علیہ السلام) کا قصہ پہنچا؟

اِذْ نَادٰهُ رَبُّهُ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝ اِذْهَبْ

جب کہ اُن کے رب نے اُن کو مقدس وادی طویٰ میں آواز دی۔ کہ جاؤ فرعون کے پاس،

اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهُ طَغٰى ۝ فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰى اَنْ تَزٰى ۝

اس لیے کہ اس نے سرکشی کی ہے۔ اور کہو کہ کیا تجھے رغبت ہے کہ تو پاک صاف بن جائے؟

وَاَهْدِيْكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ۝ فَاَرٰهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ۝

اور میں تجھے راستہ دکھاؤں تیرے رب کی طرف کہ تجھے ڈر پیدا ہو۔ تو موسیٰ (علیہ السلام) نے فرعون کو بڑا معجزہ دکھایا۔

فَكَذَّبَ وَعَصٰى ۝ ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ۝ فَحَشَرَ فَنَادٰى ۝

پھر اس نے جھٹلایا اور نافرمانی کی۔ پھر وہ پیٹھ پھیر کر بھاگا۔ پھر اس نے لوگوں کو اکٹھا کیا، پھر یکارا۔

فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمْ الْاَعْلٰى ۝ فَآخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ

اور کہا کہ میں ہی تمہارا رب اعلیٰ ہوں۔ پھر اللہ نے اس کو دنیا اور آخرت کے عذاب میں

وَقَالَ لَهُ

وَالْاَوَّلٰى ۝ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ۝

پکڑ لیا۔ یقیناً اس میں البتہ عبرت ہے اس شخص کے لیے جو ڈرے۔

ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَاءُ بَنَاهَا ۝ رَفَعَ سَمَكَهَا

کیا تمہارا پیدا کرنا مشکل ہے یا آسمان کا، جو اللہ نے بنایا؟ جس کی چھت کو اس نے بلند کیا،

فَسَوْمَهَا ۱۸ وَأَغْطَشَ لَيْلَهَا وَأَخْرَجَ ضُحَاهَا ۱۹ وَالْأَرْضَ بَعْدُ

پھر اس کو ٹھیک بنایا۔ اور اس کی رات کو تاریک بنایا اور اس کی دھوپ کو نکالا۔ اور اس کے بعد

ذَلِكَ دَحَاهَا ۲۰ أَخْرَجَ مِنْهَا مَاءَهَا وَمَرْعَاهَا ۲۱ وَالْجِبَالَ

زمین بچھائی۔ اس میں سے اس کا پانی اور اس کی چراگاہ (یعنی چارہ) کو نکالا۔ اور پہاڑوں

أَرْسَهَا ۲۲ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ ۲۳ فَإِذَا جَاءَتِ الطَّائِفَةُ

کو گاڑ دیا۔ تمہارے فائدہ کے لیے اور چوپایوں کے لیے۔ پھر جب سب سے بڑی مصیبت

الْكُذْبَى ۲۴ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ مَا سَعَى ۲۵ وَبُورَتْ الْجَحِيمُ

آجائے گی۔ جس دن انسان اپنے کیے کو یاد کرے گا۔ اور جہنم کھول دی جائے گی

لِمَنْ يَرَى ۲۶ فَأَمَّا مَنْ طَغَى ۲۷ وَآثَرَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ۲۸

اس شخص کے لیے جو دیکھے۔ پھر جس نے سرکشی کی، اور دنیوی زندگی کو ترجیح دی،

فَإِنَّ الْجَحِيمَ هِيَ الْبَاوَى ۲۹ وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى

تو جہنم ہی اس کا ٹھکانا ہے۔ اور جو ڈرا اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے اور اس نے

النَّفْسَ عَنِ الْهَوَىٰ ۳۰ فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْبَاوَى ۳۱ يَسْأَلُونَكَ

اپنے نفس کو خواہشات سے روکا، تو یقیناً جنت ہی اس کا ٹھکانا ہے۔ وہ آپ سے

عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا ۳۲ فِيمَ أَنْتَ مِنْ ذِكْرِهَا ۳۳

قیامت کے متعلق سوال کرتے ہیں کہ کب اسے واقع ہونا ہے؟ اس کے بتانے میں آپ کا کیا تعلق؟

إِلَىٰ رَبِّكَ مُتَمَلِّهًا ۳۴ إِنَّمَا أَنْتَ مُنْذِرٌ مَّنْ يَّخْشَاهَا ۳۵

آپ کے رب ہی کی طرف اس کے علم کا منتہی ہے۔ آپ تو صرف ڈرانے والے ہیں اس شخص کو جو اس سے ڈرے۔

كَانَ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحَاهَا ۳۶

جس دن وہ قیامت کو دیکھیں گے گویا کہ وہ (دنیا میں) صرف ایک شام یا ایک صبح ٹھہرے ہیں۔

إِيَّاهَا ۳۲ سُورَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ (۸۰) رُكُوعُهَا ۱

اس میں ۴۲ آیتیں ہیں سورۃ عبس مکہ میں نازل ہوئی اور ا رکوع ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

عَبَسَ ۱ وَتَوَلَّى ۲ أَنْ جَاءَهُ الْأَعْمَى ۳ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّهٗ

منہ بگاڑا اور اعراض کیا۔ اس وجہ سے کہ آپ کے پاس ایک اندھا آیا۔ آپ کو کیا معلوم شاید وہ

يَزْكِي ۝ أَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرَى ۝ أَمَّا مَنْ اسْتَعْجَلَ ۝

سنور جائے۔ یا نصیحت لے، پھر اسے نصیحت فائدہ دے۔ ہاں جو بے پرواہی برتنا ہے،

فَأَنْتَ لَهُ تَصَدَّى ۝ وَمَا عَلَيْكَ إِلَّا يَزْكِي ۝ وَأَمَّا مَنْ جَاءَكَ ۝

تو آپ اس کے پیچھے پڑتے ہو؟ حالانکہ آپ پر کچھ نہیں اس میں کہ وہ پاک نہیں ہوتا۔ اور ہاں جو آپ

يَسْعَى ۝ وَهُوَ يَخْشَى ۝ فَأَنْتَ عَنْهُ تَلَهَّى ۝ كَلَّا إِنَّهَا ۝

کے پاس آتا ہے دوڑ کر اور وہ ڈرتا بھی ہے، تو آپ اس سے تغافل برتتے ہو؟ ہرگز نہیں! یہ تو

تَذَكُّرٌ ۝ فَمَنْ شَاءَ ذَكَرْهُ ۝ فِي صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ۝ مَّرْفُوعَةٍ ۝

نصیحت ہے۔ پھر جو چاہے اس سے نصیحت پکڑے۔ یہ باعزت صحیفوں میں ہے۔ جو بلند ہیں،

مُطَهَّرَةٍ ۝ بِأَيْدِي سَفَرَةٍ ۝ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ۝ قَتَلَ الْإِنْسَانَ ۝

صاف ستھرے ہیں۔ ایسے لکھنے والے فرشتوں کے ہاتھوں میں ہے، جو باعزت فرمانبردار ہیں۔ انسان مارا جائے

مَا أَكْفَرَهُ ۝ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهُ ۝ مِنْ نُّطْفَةٍ ۝

کہ کتنا وہ ناشکرا ہے۔ کس چیز سے اللہ نے اس کو پیدا کیا؟ نطفہ سے اس کو پیدا کیا۔

خَلَقَهُ فَتَدَرَّهُ ۝ ثُمَّ السَّبِيلَ يَسْرَهُ ۝ ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ ۝

پھر معین مقدار کے ساتھ اس کو بنایا۔ پھر راستہ اس کے لیے آسان کیا۔ پھر اس کو موت دی، پھر اس کو قبر میں پہنچایا۔

ثُمَّ إِذَا شَاءَ أَنْشَرَهُ ۝ كَلَّا لَنَا يَقْضِ مَا أَمَرَهُ ۝ فَلْيَنْظُرِ ۝

پھر جب وہ اللہ چاہے گا تو اسے قبر سے اٹھائے گا۔ ہرگز نہیں! اب تک اس نے نہیں کیا وہ جس کا اللہ نے اس کو حکم دیا۔ پھر

الْإِنْسَانُ إِلَى طَعَامِهِ ۝ أَنَا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا ۝ ثُمَّ شَقَقْنَا ۝

انسان کو چاہئے کہ وہ نظر اٹھائے اپنے کھانے کی طرف۔ کہ ہم نے پانی اوپر سے ڈالا۔ پھر ہم نے

الْأَرْضَ شَقًّا ۝ فَأَنْبَتْنَا فِيهَا حَبًّا ۝ وَعِنَبًا وَقَضْبًا ۝

زمین کو پھاڑا۔ پھر ہم نے اس میں اناج اگایا۔ اور انگور اور ترکاری۔

وَزَيْتُونًا وَنَخْلًا ۝ وَحَدَائِقَ غُلْبًا ۝ وَفَاكِهَةً وَأَبًّا ۝

اور زیتون اور کھجور۔ اور گھنے باغات۔ اور میوہ اور چارہ۔

مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ ۝ فَإِذَا جَاءَتِ الصَّاعَةُ ۝

تمہارے اپنے اور تمہارے چوپایوں کے لیے فائدہ کے خاطر۔ پھر جب شور والی قیامت آجائے گی۔

يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ ۝ وَأُمِّهِ وَأَبْنَاهُ ۝ وَصَاحِبَتِهِ ۝

اس دن ہر شخص بھاگے گا اپنے بھائی سے۔ اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے۔ اور اپنی بیوی

وَبَنِيهِ ۖ لِكُلِّ امْرِيٍّ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ ۖ

اور اپنے بیٹوں سے۔ ان میں سے ہر شخص کے لیے اس دن ایک فکر ہوگا جو اس کو ہر چیز سے بے پرواہ کر دے گا۔

وُجُوهٌ يُّومَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ۖ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ۖ

کچھ چہرے اس دن چمک رہے ہوں گے۔ ہنسی خوشی۔

وَوُجُوهٌ يُّومَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ۖ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ۖ

اور کچھ چہرے اس دن (ایسے ہوں گے کہ) اُن پر غبار ہوگا۔ اُن پر سیاہی (یعنی ذلت) چھائی ہوئی ہوگی۔

أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرَةُ الْفَجَرَةُ ۖ

یہی بدکار کافر ہوں گے۔

عَمَّ

۱۱ آیاتہا ۲۹ (۸۱) سُورَةُ التَّكْوِينِ مَكِّيَّةٌ (۷) رُكُوعُهَا ۱

اس میں ۲۹ آیتیں ہیں سورۃ التکوین مکہ میں نازل ہوئی اور ارکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۖ وَإِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ ۖ وَإِذَا الْجِبَالُ

جب سورج لپیٹ لیا جائے۔ اور جب ستارے بے نور ہو جائیں۔ اور جب پہاڑ

سُيِّرَتْ ۖ وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۖ وَإِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ ۖ

چلائے جائیں۔ اور جب دس مہینے کی گا بھن اونٹنی کھلی چھوڑ دی جائے۔ اور جب وحشی جانور اکٹھے کیے جائیں۔

وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۖ وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ ۖ

اور جب سمندر آگ بنا دیے جائیں۔ اور جب تمام انسانوں کی ایک ایک قسم کو جمع کیا جائے۔

وَإِذَا النُّفُوسُ سُيِّرَتْ ۖ وَإِذَا الْبُيُوتُ سُيِّرَتْ ۖ وَإِذَا الْبُيُوتُ

اور جب زندہ درگور کی ہوئی بچی سے پوچھا جائے، کہ کس گناہ میں اسے قتل کیا گیا؟ اور جب نامہ اعمال

نُشِّرَتْ ۖ وَإِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ ۖ وَإِذَا الْجِبَالُ سُعِّرَتْ ۖ

کھولے جائیں۔ اور جب آسمان کی کھال کھینچ لی جائے۔ اور جب جہنم بھڑکائی جائے۔

وَإِذَا الْجَنَّةُ أُرْلِفَتْ ۖ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا أَحْضَرَتْ ۖ

اور جب جنت قریب لائی جائے۔ تو ہر شخص جان لے گا جو کچھ وہ لے کر آیا ہے۔

فَلَا أَقِيمُ بِالْخَيْرِ ۖ الْجَوَارِ الْكُنُوسِ ۖ وَالْبَلَدِ إِذَا عَسْعَسَ ۖ

پھر میں قسم کھاتا ہوں ان ستاروں کی جو پیچھے ہٹنے والے، سیدھے چلنے والے، چھپنے والے ہیں۔ رات کی قسم جب وہ تاریک ہو جائے۔

وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ۖ إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ۝۱۹

صبح کی قسم جب وہ سانس لے (آجائے)۔ یقیناً یہ قرآن ایسے بھیجے ہوئے معزز فرشتہ کا کلام ہے، جو قوت

قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ ۖ مُطَاعٌ ثَمَّ أَمِينٍ ۝۲۰

والا، عرش والے کے پاس رہنے والا، مرتبہ والا ہے۔ اللہ کا فرمانبردار، پھر امانتدار بھی ہے۔

وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُونٍ ۖ وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأُفُقِ الْمُبِينِ ۝۲۱

اور تمہارے ساتھی (نبی) مجنون نہیں ہیں۔ بے شک انہوں نے اس فرشتہ کو دیکھا ہے صاف آسمان کے کنارہ میں۔

وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ ۖ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ

اور وہ غیب کی چیزوں (کے بتلانے) میں بخیل نہیں ہے۔ اور قرآن شیطان مردود کا کلام

لَجِيمٍ ۝۲۲ فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ ۖ إِنَّ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ۝۲۳

نہیں ہے۔ پھر تم کہاں جا رہے ہو؟ یہ قرآن تو تمام جہان والوں کے لیے نصیحت ہے۔

لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَسْتَقِيمَ ۖ وَمَا تَشَاءُونَ

اس شخص کے لیے جو تم میں سے چاہے کہ وہ سیدھے راستہ پر رہے۔ اور اللہ رب العالمین

إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝۲۴

کی مشیت پر تمہارا ارادہ موقوف ہے۔

إِنَّا هَمَّا ۱۹ (۸۲) سُوْرَةُ الْإِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ (۸۲) رَكْعَتُهُمَا ۱

اس میں ۱۹ آیتیں ہیں سورۃ الانفطار مکہ میں نازل ہوئی اور ارکوع ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

إِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ ۖ وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ۖ وَإِذَا الْبُحَارُ

جب آسمان پھٹ جائے۔ اور جب تارے جھڑ جائیں۔ اور جب سمندر بہا دیے

فُجِّرَتْ ۖ وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ ۖ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ

جائیں۔ اور جب قبریں اکھیڑ دی جائیں۔ تو ہر شخص جان لے گا جو اس نے آگے بھیجا

وَأَخَّرَتْ ۗ يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ ۖ

اور پیچھے چھوڑا۔ اے انسان! تجھے کس چیز نے دھوکے میں ڈال رکھا ہے تیرے رب کریم سے؟

الَّذِي خَلَقَكَ فَسَوِّكَ فَعَدَلَكَ ۖ فِي أَيِّ صُورَةٍ مَّا شَاءَ

جس نے تجھے پیدا کیا، پھر تجھے درست بنایا، پھر تجھے برابر کیا۔ جوئی صورت میں اس نے چاہا

قَرُوفُمْ ۝ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ الَّذِينَ يُكَذِّبُونَ بَيُّومَ

ہوئی کتاب ہے۔ ہلاکت ہے اس دن اُن جھٹلانے والوں کے لیے۔ جو حساب کے دن کو جھٹلاتے

الدِّينِ ۝ وَمَا يُكَذِّبُ بِهِ إِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ۝ إِذَا تُثْلَىٰ

ہیں۔ اور اس کو نہیں جھٹلاتا مگر ہر حد سے آگے بڑھنے والا گنہگار۔ جب اس پر ہماری آیتیں

عَلَيْهِ اِيتْنَا قَالَ اَسَاطِيرُ الْاَوَّلِينَ ۝ كَلَّا بَلْ سَنَّ رَانَ

تلاوت کی جاویں تو کہے کہ یہ تو پہلے لوگوں کی گھڑی ہوئی کہانیاں ہیں۔ ہرگز نہیں! بلکہ اُن

عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ كَلَّا اِنَّهُمْ عَنْ رَبِّهِمْ

کے دلوں پر اُن کے کرتوت نے زنگ چڑھا دیا ہے۔ ہرگز نہیں! یقیناً یہ لوگ اپنے رب سے

يَوْمَئِذٍ لَّمْ حُجُّوْهُمْ ۝ ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُو الْاَحْجَمِ ۝

اس دن حجاب میں ہوں گے۔ پھر وہ دوزخ میں ضرور داخل ہوں گے۔

ثُمَّ يُقَالُ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُونَ ۝ كَلَّا اِنَّ كِتٰبَ

پھر کہا جائے گا کہ یہی وہ عذاب ہے جس کو تم جھٹلاتے تھے۔ ہرگز نہیں! بے شک نیک لوگوں کا

الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيْنَ ۝ وَمَا اَدْرٰكَ مَا عَلَيْنَا ۝ كِتٰبٌ

نامہ اعمال علیین میں ہے۔ اور تم کیا سمجھے ہو کہ علیین کیا ہے؟ ایک لکھی ہوئی

قَرُوفُمْ ۝ يَشْهَدُ الْمُقَرَّبُونَ ۝ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۝

کتاب ہے۔ جس کے پاس مقرب فرشتے موجود رہتے ہیں۔ یقیناً نیک لوگ نعمتوں میں ہوں گے۔

عَلَى الْاَرَاٰكِ يَنْظُرُونَ ۝ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ

تختوں پر بیٹھ کر دیکھ رہے ہوں گے۔ اُن کے چہروں میں آپ نعمت کی تازگی معلوم کر

التَّعِيْمِ ۝ يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ۝ خِتْمُهُ مِسْكٌ

لوگے۔ انہیں پلائی جائے گی خالص شراب، جس پر مہر لگی ہوئی ہوگی۔ جس کی مہر مشک کی ہوگی۔

وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُونَ ۝ وَمَزَاجُهُ مِنْ تَسْنِيْمٍ ۝

اور اسی میں تنافس کرنے والوں کو تنافس کرنا چاہئے۔ اور اس شراب کی آمیزش تسنیم سے ہوگی۔

عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرُمُوْا كَانُوْا

ایک چشمہ سے جس چشمہ سے مقربین پئیں گے۔ بے شک مجرم لوگ ایمان

مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَصْحَكُوْنَ ۝ وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَرُوْنَ ۝

والوں پر ہنسا کرتے تھے۔ اور جب اُن پر وہ گذرتے تو آپس میں آنکھیں مارتے تھے۔

وَإِذَا انْقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ انْقَلَبُوا فَكِهِينَ ﴿۸۱﴾ وَإِذَا رَأَوْهُمْ قَالُوا

اور جب وہ اپنے گھر والوں کے پاس پلٹتے تھے، تو پلٹ کر بھی مزے لے کر اُن کی باتیں کرتے تھے۔ اور جب وہ اُن کو دیکھتے

إِنَّ هَؤُلَاءِ لَصَالَتُونَ ﴿۸۲﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَفِظِينَ ﴿۸۳﴾ فَالْيَوْمَ

تھے تو کہتے تھے کہ یہ لوگ گمراہ لوگ ہیں۔ حالانکہ وہ اُن پر محافظ بنا کر نہیں بھیجے گئے۔ پھر آج

الَّذِينَ آمَنُوا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ ﴿۸۴﴾ عَلَى الْأَرْبَابِ ۚ

ایمان والے کافروں سے ہنستے ہیں۔ تختوں پر بیٹھے

يَنْظُرُونَ ﴿۸۵﴾ هَلْ تُثَوِّبُ الْكُفَّارُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿۸۶﴾

دیکھ رہے ہیں۔ کہ کیا اب کفار کو اُن کے کیے کا بدلہ مل گیا؟

﴿۸۲﴾ سُوْرَةُ الْإِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ (۸۳) رُكُوْعُهَا ۱

اس میں ۲۵ آیتیں ہیں سورۃ الانشقاق مکہ میں نازل ہوئی اور اُرکوع ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ ﴿۱﴾ وَأَذْنَتْ لِرَبِّهَا وَحَقَّتْ ﴿۲﴾

جب آسمان پھٹ جائے۔ اور آسمان کان لگائے ہوئے ہے اپنے رب کے حکم کے لیے اور وہ اسی کے لائق ہے۔

وَإِذَا الْأَرْضُ مُدَّتْ ﴿۳﴾ وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ ﴿۴﴾ وَأَذْنَتْ

اور جب زمین پھیلا دی جائے۔ اور وہ ڈال دے اُن چیزوں کو جو اس میں ہیں اور خالی ہو جائے۔ اور زمین بھی کان لگائے

لِرَبِّهَا وَحَقَّتْ ﴿۵﴾ يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَىٰ رَبِّكَ

ہوئے ہے اپنے رب کے حکم کے لیے اور وہ اسی کے لائق ہے۔ اے انسان! یقیناً تیرے رب کی طرف پہنچنے کے لیے

كُدْحًا فَلِقْيُهُ ﴿۶﴾ فَأَمَّا مَنْ أُوْتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ ﴿۷﴾

تجھے خوب محنت کرنی ہے، پھر تو اس سے ملنے والا ہے۔ تو جس کو اس کا نامہ اعمال داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا،

فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا ﴿۸﴾ وَيَنْقَلِبُ إِلَىٰ أَهْلِهِ

تو آگے اس سے آسان حساب لیا جائے گا۔ اور وہ اپنے گھر والوں کی طرف خوش خوش

مَسْرُورًا ﴿۹﴾ وَأَمَّا مَنْ أُوْتِيَ كِتَابَهُ وَرَاءَ ظَهْرِهِ ﴿۱۰﴾ فَسَوْفَ

واپس آئے گا۔ اور جس کا نامہ اعمال اس کی پیٹھ پیچھے سے دیا جائے گا، تو وہ

يَدْعُوا ثُبُورًا ﴿۱۱﴾ وَيَصْلَىٰ سَعِيرًا ﴿۱۲﴾ إِنَّهُ كَانَ فِي أَهْلِهِ

موت کو پکارے گا۔ اور آگ میں داخل ہوگا۔ اس لیے کہ وہ اپنے گھر والوں میں

مَسْرُورًا ۱۳ إِنَّهُ ظَنَّ أَنْ لَنْ يَحُورَ ۚ بَلَىٰ ۚ إِنَّ رَبَّهُ كَانَ

خوش رہتا تھا۔ اس کا گمان تھا کہ وہ ہرگز لوٹ کر آئے گا نہیں۔ کیوں نہیں! یقیناً اس کا رب اس

بِهِ بِصِيرًا ۱۵ فَلَا أَفْسِمُ بِالشَّفَقِ ۚ وَالْأَيْلِ

کو دیکھ رہا تھا۔ پھر میں شفق کی قسم کھاتا ہوں۔ اور رات کی قسم کھاتا ہوں اور اُن چیزوں کی

وَمَا وَسَقَ ۚ وَالْقَمَرَ إِذَا تَسَقَّ ۚ لَتَرْكَبَنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ۚ

جس کورات نے جمع کر لیا ہے۔ چاند کی قسم جب وہ پورا روشن ہو جائے۔ تم ضرور ایک حال سے دوسرے حال پر چڑھو گے۔

فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۚ وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ

پھر انہیں کیا ہوا کہ وہ ایمان نہیں لاتے؟ اور جب اُن پر قرآن پڑھا جاتا ہے

لَا يَسْجُدُونَ ۚ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُكْذِبُونَ ۚ وَاللَّهُ

تو سجدہ نہیں کرتے۔ بلکہ کافر لوگ جھٹلاتے ہیں۔ اور اللہ

أَعْلَمُ بِمَا يُوعُونَ ۚ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۚ

خوب جانتا ہے اس کو جو وہ دل میں بھرے رکھتے ہیں۔ تو آپ اُن کو دردناک عذاب کی بشارت سنا دیجیے۔

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ۚ

مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اُن کے لیے ایسا اجر ہوگا جو ختم نہیں ہوگا۔

۱۱۱ آیتھا ۲۲ (۸۵) سُورَةُ الْبُرُوجِ مَكِّيَّةٌ (۲۴) رُكُوعُهَا ۱

اس میں ۲۲ آیتیں ہیں سورۃ البروج مکہ میں نازل ہوئی اور ا رکوع ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ ۚ وَالْيَوْمِ الْوَعُودِ ۚ وَشَاهِدٍ

برجوں والے آسمان کی قسم! وعدہ والے دن کی قسم! حاضر ہونے والے

وَمَشْهُودٍ ۚ قَتَلَ أَصْحَابُ الْأُخْدُودِ ۚ النَّارِ ذَاتِ

کی قسم اور حاضری کے دن کی قسم! خندقوں والے مارے جائیں۔ ایندھن والی

الْوَقُودِ ۚ إِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُودٌ ۚ وَهُمْ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ

آگ والے۔ جب وہ اس کے اوپر بیٹھے ہوئے تھے۔ اور وہ دیکھ رہے تھے جو کچھ وہ ایمان والوں

بِالْأُؤْمِنِينَ شُودٌ ۚ وَمَا نَقَمُوا مِنْهُمْ إِلَّا أَنْ يُؤْمِنُوا

کے ساتھ کر رہے تھے۔ اور وہ ایمان والوں سے صرف اسی بات کا انتقام لے رہے تھے کہ وہ ایمان

بِاللّٰهِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ۝ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
لائے ہیں قابلِ تعریف زبردست اللہ پر۔ اس اللہ پر جس کے لیے آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہے۔

وَاللّٰهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ قَتَلُوا الْمُؤْمِنِيْنَ
اور اللہ ہر چیز پر نگراں ہے۔ بے شک جن لوگوں نے ایمان والے مردوں

وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوبُوْا فَلَهُمْ عَذَابٌ جَهَنَّمُ وَلَهُمْ عَذَابٌ
اور عورتوں کو ایذا دی، پھر انہوں نے توبہ نہیں کی تو ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے اور ان کے لیے جلنے کا

الْحَرِيْقِ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنَّتٌ
عذاب ہے۔ یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لیے جنتیں ہیں

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ۝
جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی۔ یہ بڑی کامیابی ہے۔

اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ۝ اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ۝ وَهُوَ
یقیناً تیرے رب کی پکڑ بڑی سخت ہے۔ وہی پہلی مرتبہ پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ پیدا کرے گا۔ اور وہ

الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ۝ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ۝ فَعَالٌ
بہت زیادہ بخشنے والا، بہت زیادہ محبت والا، عرش کا مالک بزرگ ہے۔ کرتا ہے وہی

لَمَّا يُرِيْدُ ۝ هَلْ اَتٰكَ حَدِيْثُ الْجُوْدِ ۝ فِرْعَوْنُ وَثٰوُوْدُ ۝
جس کا وہ ارادہ کرتا ہے۔ کیا آپ کے پاس لشکروں کا قصہ پہنچا؟ فرعون اور ثمود کا۔

بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ۝ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ
بلکہ کافر لوگ جھٹلانے میں لگے ہیں۔ اور اللہ ان کو ہر طرف سے گھیرے

مُحِيْطٌ ۝ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۝ فِيْ لَوْحٍ مَّحْضُوْطٍ ۝
ہوئے ہے۔ بلکہ یہ بزرگی والا قرآن، لوح محفوظ میں ہے۔

رُكُوْعَهَا ۱

(۸۱) سُورَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ (۳۱)

آيَاتُهَا ۱۷

اور ارکوع ہے

سورة الطارق مکہ میں نازل ہوئی

اس میں ۱۷ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ۝ وَمَا اَدْرٰكَ مَا الطَّارِقُ ۝ النّٰجِمُ

آسمان کی قسم اور رات میں آنے والے کی قسم! اور تم کیا سمجھے رات میں آنے والا کیا ہے؟ چمکتا ہوا

الثَّاقِبُ ۝۱۰۰ إِنَّ كُلَّ نَفْسٍ لَّهَا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝۱۰۱ فَلْيَنْظُرِ
تارہ ہے۔ کوئی شخص بھی نہیں ہے جس پر نگران (فرشتہ) مقرر نہ ہو۔ تو انسان کو چاہئے کہ دیکھے

الْإِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝۱۰۲ خُلِقَ مِنْ مَّاءٍ دَافِقٍ ۝۱۰۳ يَخْرُجُ
کہ کس چیز سے وہ پیدا کیا گیا ہے۔ وہ پیدا کیا گیا اچھلنے والے پانی سے۔ جو نکلتا ہے

مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ ۝۱۰۴ إِنَّهُ عَلَى رَجْعِهِ لَقَادِرٌ ۝۱۰۵
ریڑھ کی اور سینہ کی ہڈیوں کے درمیان سے۔ یقیناً وہ اس کے دوبارہ لانے پر ضرور قادر ہے۔

يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ ۝۱۰۶ فَمَا لَهُ مِنْ قُوَّةٍ وَلَا نَاصِرٍ ۝۱۰۷ وَالسَّمَاءِ
جس دن بھیدوں کا امتحان لیا جائے گا۔ پھر نہ انسان میں خود کوئی قوت ہوگی اور نہ (اس کا) کوئی مددگار۔ بارش

ذَاتِ الرَّجْعِ ۝۱۰۸ وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۝۱۰۹ إِنَّهُ لَقَوْلُ
والے آسمان کی قسم! اور پھٹنے والی زمین کی قسم! بے شک یہ قرآن قول

فَصْلٍ ۝۱۱۰ وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۝۱۱۱ إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا ۝۱۱۲
فیصل ہے۔ اور یہ کوئی مذاق نہیں ہے۔ کافر بھی مکر کر رہے ہیں۔

وَأَكِيدُ كَيْدًا ۝۱۱۳ فَمَهْلِ الْكَافِرِينَ أَمْهَلُهُمْ رُويًا ۝۱۱۴
اور میں بھی تدبیر کر رہا ہوں۔ پھر کافروں کو مہلت دے دیجیے، اُن کو تھوڑی سی مہلت دے دیجیے۔

رُويًا ۱

(۸۷) سُورَةُ الْأَعْلَى مَكِّيَّةٌ (۸)

آيَاتُهَا ۱۹

اور اراکوع ہے

سورة الاعلى مکیہ میں نازل ہوئی

اس میں ۱۹ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى ۝۱۱۵ الَّذِي خَلَقَ فَسَوَّى ۝۱۱۶ وَالَّذِي

اپنے بلند ترین رب کے نام کی تسبیح کیجیے۔ جس نے مخلوق پیدا کی، پھر اس نے درست بنایا۔ اور جس نے

قَدَّرَ فَهَدَى ۝۱۱۷ وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْعَى ۝۱۱۸ فَجَعَلَهُ غُثَاءً

مقدار سے بنایا، پھر راستہ دکھایا۔ اور جس نے چارہ اگایا۔ پھر اس کو کالا کوڑا کرکٹ

أَحْوَى ۝۱۱۹ سَنُقَرِّكَ فَلَا تَنْسَى ۝۱۲۰ إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۝۱۲۱ إِنَّهُ

بنادیا۔ عنقریب ہم آپ کو پڑھائیں گے، پھر آپ بھولیں گے نہیں، مگر جو اللہ چاہے۔ یقیناً وہ

يَعْلَمُ الْغُيُوبَ ۝۱۲۲ وَمَا يَخْفَى ۝۱۲۳ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرَى ۝۱۲۴ فَذَكَّرْ

جانتا ہے زور سے کہی ہوئی اور آہستہ کہی ہوئی بات کو۔ اور ہم آپ کے لیے آسانی والی ملت کو آسان کر کے دیں گے۔ اس

لَاغِيَةً ۝ فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۝ فِيهَا سُرُرٌ مَّرْفُوعَةٌ ۝

سین گے۔ جس میں بہتے ہوئے چشمے ہوں گے۔ اس میں اونچے اونچے تخت ہوں گے۔

وَالْكَوَابُ مَوْصُوعَةٌ ۝ وَنَمَارِقُ مَصْفُوفَةٌ ۝ وَزَرَابِيُّ

اور ترتیب سے رکھے ہوئے پیالے ہوں گے۔ اور صف بصف رکھے ہوئے تکیے ہوں گے۔ اور پھیلائے ہوئے

مَبْثُوثَةٌ ۝ أَفَلَا يَنْظُرُونَ إِلَى الْإِبْلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ۝

فرش ہوں گے۔ کیا پھر وہ دیکھتے نہیں ہیں اونٹوں کی طرف کہ کیسے وہ پیدا کیے گئے؟

وَالِى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ۝ وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ

اور آسمان کی طرف کہ کیسے اسے اونچا کیا گیا؟ اور پہاڑوں کی طرف کہ کیسے

نُصِبَتْ ۝ وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ۝ فَذَكِّرْ ۝ إِنَّمَا

انہیں گاڑا گیا؟ اور زمین کی طرف کہ کیسے اسے بچھایا گیا؟ پھر آپ نصیحت کیجیے۔ آپ تو صرف

أَنْتَ مُذَكِّرٌ ۝ لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيِّرٍ ۝ إِلَّا مَنْ

نصیحت کرنے والے ہیں۔ آپ اُن پر مسلط نہیں کیے گئے ہیں۔ مگر وہ جس نے

تَوَلَّى وَكَفَرَ ۝ فَيُعَذِّبُهُ اللَّهُ الْعَذَابَ الْأَكْبَرَ ۝

منہ پھیرا اور کفر کیا۔ تو اللہ اسے بڑا عذاب دے گا۔

إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ ۝ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ۝

یقیناً ہماری طرف انہیں لوٹنا ہے۔ پھر ہمارے ذمہ اُن کا حساب لینا ہے۔

إِنَّمَا ۳۰ آیتیں ہیں (۸۹) سُورَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ (۱۰) ذُكُوعُهَا ۱

اس میں ۳۰ آیتیں ہیں سورۃ الفجر مکہ میں نازل ہوئی اور اُرکوع ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَالْفَجْرِ ۝ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۝ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ۝ وَاللَّيْلِ

فجر کی قسم! دس راتوں کی قسم! طاق اور جفت کی قسم! رات کی

إِذَا يَسِرُّ ۝ هَلْ فِي ذَلِكَ قَسَمٌ لِذِي حَجْرِ ۝ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ

قسم جب وہ چل رہی ہو! کیا اس میں عقلمند کے لیے قسم ہے؟ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ

فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۝ إِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۝ الَّتِي لَمْ يُخْلَقْ

آپ کے رب نے قوم عاد کے ساتھ کیا کیا؟ ستونوں والے اِرم کے ساتھ کیا کیا؟ کہ اس جیسی قوم

مَثَلُهَا فِي الْبِلَادِ ۝ وَتُؤَدُّ الَّذِينَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۝

نہیں پیدا کی گئی شہروں میں۔ اور شمود کے ساتھ کیا کیا، جس نے وادی (قری) میں چٹانوں کو تراشا۔

وَ فِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ ۝ الَّذِينَ طَعُوا فِي الْبِلَادِ ۝

اور میخوں والے فرعون کے ساتھ کیا کیا؟ جنہوں نے شہروں میں سر اٹھایا تھا۔

فَاكْثَرُوا فِيهَا الْفُسَادَ ۝ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ

پھر وہاں بکثرت فساد پھیلایا۔ تو اُن پر تیرے رب نے عذاب کا کوڑا

عَذَابٍ ۝ إِنَّ رَبَّكَ لِبِالْإِنْسَانِ

پھٹکارا۔ یقیناً تیرا رب البتہ تاک میں ہے۔ پھر انسان کہ

إِذَا مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ ۖ فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ ۝

جب اس کا رب اس کا امتحان لیتا ہے، پھر اسے عزت دیتا ہے اور نعمتیں دیتا ہے، تو وہ کہتا ہے کہ مجھے میرے رب نے عزت دی۔

وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ ۖ فَيَقُولُ رَبِّي

اور جب اسے آزماتا ہے، پھر اس پر اس کی روزی تنگ کرتا ہے، تو وہ کہتا ہے کہ میرے رب نے میری

أَهَانٍ ۝ كَلَّا بَلْ لَا تَكْرُمُونَ الْيَتِيمَ ۖ وَلَا تَحْضُون

اہانت کی۔ ہرگز نہیں! بلکہ تم ہی یتیم کی عزت نہیں کرتے۔ اور مسکین کو

عَلَى طَعَامِ السَّكِينِ ۖ وَتَأْكُلُونَ الثَّرَاثَ أَكْلًا لَّهًا ۖ

کھانا دینے کی ترغیب نہیں دیتے۔ اور تم میراث سارا سمیٹ کر ہڑپ کر جاتے ہو۔

و تَحْبُونَ الْهَالَ حُبًّا جَمًّا ۖ كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا

اور تم مال سے محبت کرتے ہو بہت ہی زیادہ محبت۔ ہرگز نہیں! جب زمین کوٹ کوٹ کر

دَكًّا ۖ وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ۖ وَجِئْتَ يَوْمَئِذٍ

نیست کر دی جائے گی۔ اور تیرا رب اور فرشتے صف بصف آئیں گے۔ اور اس دن

بِجَهَنَّمَ ۖ يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ وَأَنَّى لَهُ الذِّكْرَى ۖ

جہنم لائی جائے گی۔ اس دن انسان نصیحت لے گا، لیکن اب نصیحت لینے کا وقت کہاں؟

يَقُولُ يَلَيْتَنِي قَدَّمْتُ لِحَيَاتِي ۖ فَيَوْمَئِذٍ لَا يُعَذِّبُ

وہ کہے گا کہ اے کاش کہ میں نے اپنی اس زندگی کے لیے (نیک عمل) آگے بھیجے ہوتے۔ اس دن اس کے

عَذَابُهُ أَحَدٌ ۖ وَلَا يُوثِقُ وَثَاقَهُ أَحَدٌ ۖ يَأْتِيهَا

عذاب جیسا کوئی عذاب نہ دے گا۔ اور نہ اس کی جکڑ کی طرح کسی کی جکڑ ہوگی۔ اے

النَّفْسُ الطَّيِّبَةُ ۱۷۰ اَرْجِعِيْ اِلَى رَبِّكَ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ۱۷۱

اطمینان والی روح! تو اپنے رب کی طرف واپس چل، تو اس سے راضی اور وہ تجھ سے راضی۔

فَاَدْخُلِيْ فِيْ عَبْدِيْ ۱۷۲ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ۱۷۳

تو میرے بندوں میں شامل ہو جا۔ اور میری جنت میں داخل ہو جا۔

رُكُوعَهَا ۱

(۹۰) سُورَةُ الْبَلَدِ الْمَكِّيَّةُ (۲۵)

آيَاتُهَا ۲۰

اور ا رکوع ہے

سورة البلد مکہ میں نازل ہوئی

اس میں ۲۰ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

لَا اُقِيْمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۱۷۴ وَاَنْتَ حَلٌّ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۱۷۵

میں اس شہر (مکہ) کی قسم کھاتا ہوں! اور آپ اس شہر میں حلال (نہ کہ محرم) اترنے والے ہو۔

وَ وَالِدٍ وَمَا وَلَدَ ۱۷۶ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ۱۷۷

باپ کی قسم اور اولاد کی قسم! یقیناً ہم نے انسان کو مشقت میں پیدا کیا ہے۔

اَيَحْسَبُ اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ ۱۷۸ يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا

کیا وہ یہ سمجھتا ہے کہ اس پر کسی کو قدرت نہیں ہے؟ وہ کہتا ہے کہ میں نے ڈھیروں مال

لُبَّدًا ۱۷۹ اَيَحْسَبُ اَنْ لَّمْ يَزِدْهُ اَحَدٌ ۱۸۰ اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ

لٹایا۔ کیا وہ سمجھتا ہے کہ اس کو کسی نے دیکھا نہیں۔ کیا ہم نے اس کی دو آنکھیں

عَيْنَيْنِ ۱۸۱ وَلِسَانًا وَشَفَتَيْنِ ۱۸۲ وَهَدَيْنٰهُ النُّجْدَيْنِ ۱۸۳

نہیں بنائیں؟ اور زبان اور دو ہونٹ نہیں بنائے؟ اور ہم نے اسے دونوں راستے دکھا دیے۔

فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ۱۸۴ وَمَا اَدْرَاكَ مَا الْعَقَبَةُ ۱۸۵

پھر وہ گھاٹی پر سے نہیں گذرا؟ اور تم کیا سمجھے کہ گھاٹی کیا ہے؟

فَكَ رَقَبَةٍ ۱۸۶ اَوْ اِطْعَمُ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ ۱۸۷ يَتِيْمًا

گردن کو آزاد کرنا ہے۔ یا بھوک والے دن میں یتیم

ذَا مَقْرَبَةٍ ۱۸۸ اَوْ مَسْكِيْنَا ذَا مَتْرَبَةٍ ۱۸۹ ثُمَّ كَانَ

رشتہ دار کو کھلانا۔ یا خاک نشین محتاج کو کھانا کھلانا۔ پھر جو ایمان والوں

مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَةِ ۱۹۰

میں سے ہیں اور جنہوں نے صبر کی ایک دوسرے کو فہمائش کی اور رحم کرنے کی ایک دوسرے کو تلقین کی،

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْيَمِينَةِ ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا

یہ دائیں جانب والے ہیں۔ اور جنہوں نے ہماری آیات کے ساتھ کفر کیا

هُم أَصْحَابُ الشُّعْبَةِ ۝ عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤَصَّدَةٌ ۝

یہ بائیں جانب والے ہیں۔ اُن کے اوپر سے آگ بند کر دی گئی ہے۔

رُكُوعُهَا ۱

(۹۱) سُورَةُ الشَّمْسِ الْحَمْدُ (۲۶)

آيَاتُهَا ۱۵

اور ارکوع ہے

سورۃ الشمس مکہ میں نازل ہوئی

اس میں ۱۵ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا ۝ وَالْقَمَرِ إِذَا تَلَّهَا ۝ وَالنَّهَارِ

سورج اور اس کے چڑھنے کی قسم۔ چاند کی قسم جب وہ اس کے پیچھے آئے۔ دن کی قسم

إِذَا جَلَّهَا ۝ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَاهَا ۝ وَالسَّيِّءِ

جب وہ سورج کو روشن کرے۔ اور رات کی قسم جب وہ اس کو چھپالے۔ آسمان کی قسم اور اس کے بنانے

وَمَا بَنَاهَا ۝ وَالْأَرْضِ وَمَا طَحَاهَا ۝ وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا ۝

والے کی قسم! زمین کی قسم اور اس کے بچھانے والے کی قسم! نفس کی قسم اور اس کو درست بنانے والے کی قسم۔

فَالْهَمَّهَا فَجُورَهَا وَتَقْوَاهَا ۝ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا ۝

پھر اسی نے اس کو اس کی ڈھٹائی اور اس کے تقویٰ کا الہام کیا۔ یقیناً وہ شخص کامیاب ہے جس نے اس (نفس) کا تزکیہ کیا۔

وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّاهَا ۝ كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهَا ۝

اور ناکام ہے وہ جس نے اس کو خراب کیا۔ قوم ثمود نے اپنی سرکشی کی وجہ سے جھٹلایا۔

إِذِ انْبَعَثَ أَشْقَاهَا ۝ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ

جب اُن میں سے بڑا بد بخت انسان اٹھا۔ اُن سے اللہ کے پیغمبر (صالح علیہ السلام) نے فرمایا کہ تم اللہ کی اونٹنی سے اور اس

اللَّهُ وَ سُقِيَاهَا ۝ فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا ۝ فَدَمْدَمَ

کے پینے کی باری سے ڈرو۔ لیکن انہوں نے صالح (علیہ السلام) کو جھٹلایا، پھر انہوں نے اونٹنی کے پیر کاٹ دیے۔ تو اُن پر

عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذُنُوبِهِمْ فَسَوَّاهَا ۝ وَلَا يَخَافُ

اُن کے رب نے اُن کے گناہ کی وجہ سے عذاب بھیج دیا، پھر اُن کو برابر کر دیا۔ اللہ کو اُن کے انجام کا ڈر

عُقِبَهَا ۝

نہیں تھا۔

آیۃھا ۲۱

(۹۲) سُورَةُ التَّيْلِ مَا مَكَّنِيهَا (۹)

رُكُوعُهَا ۱

اس میں ۲۱ آیتیں ہیں

سورۃ التیل مکہ میں نازل ہوئی

اور ارکوع ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَىٰ ۝ وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّىٰ ۝ وَمَا خَلَقَ

رات کی قسم جب وہ چھا جائے! دن کی قسم جب کہ وہ روشن ہو جائے! نہ اور مادہ کو پیدا کرنے

الدَّكَرَ وَالْأُنْثَىٰ ۝ إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتَّىٰ ۝ فَأَمَّا مَنْ أُعْطِيَ

والے کی قسم! بے شک تمہاری کوشش البتہ الگ الگ ہے۔ پھر جس نے دیا

وَاتَّقَىٰ ۝ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَىٰ ۝ فَسَنِيْسِرُهُ لِلْيُسْرَىٰ ۝

اور تقویٰ اختیار کیا، اور اچھی بات کی تصدیق کی، تو ہم اس کے لیے آسانی والا گھر آسان کر دیں گے۔

وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَىٰ ۝ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَىٰ ۝ فَسَنِيْسِرُهُ

اور جس نے نہ دیا اور جو بے پرواہ رہا، اور اچھی بات کو جھٹلایا، تو ہم آسانی سے سختی کے

لِلْعُسْرَىٰ ۝ وَمَا يُغْنِي عَنْهُ مَالُهُ إِذَا تَرَدَّىٰ ۝

گھر میں اس کو پہنچا دیں گے۔ اور اس کے کچھ کام نہیں آئے گا اس کا مال جب وہ (گڑھے میں) گرے گا۔

إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدَىٰ ۝ وَإِنَّ لَنَا لَلْآخِرَةَ وَالْأُولَىٰ ۝

ہمارے ذمہ البتہ راستہ دکھا دینا ہے۔ اور ہمارے ہی ہاتھ آخرت اور دنیا ہے۔

فَأَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَّىٰ ۝ لَا يَصْلَاهَا إِلَّا الْأَشْقَى ۝

پھر میں نے تمہیں بھڑکتی ہوئی آگ سے ڈرایا ہے۔ اس میں وہی بڑا بد بخت داخل ہوگا،

الَّذِي كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ۝ وَسَيُجَنَّبُهَا الْأَتْقَى ۝

جس نے جھٹلایا اور اعراض کیا۔ اور اس سے دور رکھا جائے گا وہ بڑا متقی، جو

يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَكَّىٰ ۝ وَمَا لِأَحَدٍ عِنْدَهُ

تزکیہ کے لیے اپنا مال دیتا ہے۔ اور کسی کا اس پر احسان نہیں جس کا

مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزَىٰ ۝ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْأَعْلَىٰ ۝

بدلہ اتارا جائے۔ مگر اس کے بلند ترین رب کی رضا طلب کرنے کے لیے۔

وَلَسَوْفَ يَرْضَىٰ ۝

اور بہت جلد وہ راضی ہوگا۔

ایاتھا ۱۱

(۹۳) سُورَةُ الصُّحُفِ (مَكِّيَّةٌ) (۱۱)

رُكُوعُهَا ۱

اس میں ۱۱ آیتیں ہیں

سورة الصُّحُفِ مکہ میں نازل ہوئی

اور ارکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَالصُّحُفِ ۱۱ وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَىٰ ۝ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَىٰ ۝

چاشت کے وقت کی قسم! رات کی قسم! جب وہ تاریک ہو جائے! کما آپ کے رب نے آپ کو نہ چھوڑا ہے اور نہ آپ سے دشمنی کی ہے۔

وَلَا الْخِرَّةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْأُولَىٰ ۝ وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ

اور البتہ آخرت پہلی والی (دنیا) سے آپ کے لیے بہتر ہے۔ اور ضرور آپ کا رب آگے آپ کو دے گا،

فَتَرْضَىٰ ۝ أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَىٰ ۝ وَوَجَدَكَ ضَالًّا

کہ آپ راضی ہو جاؤ گے۔ کیا آپ کو اس نے یتیم نہیں پایا کہ پھر ٹھکانا دیا؟ اور آپ کو بے خبر پایا،

فَهَدَىٰ ۝ وَوَجَدَكَ عَالِيًّا فَاغْنَىٰ ۝ فَأَمَّا الْيَتِيمَ

پھر اس نے راہ دکھائی۔ اور آپ کو مفلس پایا، پھر آپ کو غنی کر دیا۔ اس لیے آپ کسی یتیم پر

فَلَا تَفْهَرُ ۝ وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرُ ۝ وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثُ ۝

سختی نہ کیجیے۔ اور کسی سوال کرنے والے کو نہ جھڑکے۔ اور البتہ آپ اپنے رب کی نعمت کو بیان کیجیے۔

ایاتھا ۸

(۹۴) سُورَةُ الْاِنْشِرَاحِ (مَكِّيَّةٌ) (۱۲)

رُكُوعُهَا ۱

اس میں ۸ آیتیں ہیں

سورة الانشراح مکہ میں نازل ہوئی

اور ارکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝ وَوَضَعْنَا عَنكَ وِزْرَكَ ۝

کیا ہم نے آپ کے سینہ کو کھول نہیں دیا؟ اور ہم نے آپ کے اوپر سے آپ کا بوجھ اتار دیا۔

الَّذِي أَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝

جس نے آپ کی کمر توڑ رکھی تھی۔ اور ہم نے آپ کے خاطر آپ کا ذکر بلند کیا۔

فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝

پھر بے شک سختی کے ساتھ آسانی ہے۔ بے شک سختی کے ساتھ آسانی ہے۔

فَإِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ ۝ وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝

پھر جب آپ فارغ ہوں، تو زیادہ محنت کیجیے۔ اور اپنے رب کی طرف رغبت کیجیے۔

آیاتھا ۸

(۹۵) سُورَةُ التَّيْنِ مَكِّيَّةٌ (۲۸)

رُكُوعُهَا ۱

اس میں ۸ آیتیں ہیں

سورة التین مکہ میں نازل ہوئی

اور ارکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَالَّتَيْنِ وَالزَّيْتُونِ ۝ وَطُورِ سَيْنِينَ ۝ وَهَذَا الْبَلَدِ

انجیر کی قسم! زیتون کی قسم! طور سیناء کی قسم! اس امن والے شہر (مکہ)

الْأَمِينِ ۝ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ ۝

کی قسم! یقیناً ہم نے انسان کو بہترین صورت میں پیدا کیا ہے۔

ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَافِلِينَ ۝ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا

پھر ہم نے اس کو پھینک دیا نیچوں کے نیچے میں۔ مگر وہ جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ۝ فَمَا يُكَذِّبُكَ

اور نیک عمل کرتے رہے اُن کے لیے ایسا اجر ہوگا جو ختم نہیں ہوگا۔ پھر کونسی چیز اس کے بعد تجھے

بَعْدُ بِالْذِّينِ ۝ أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمَ الْحَاكِمِينَ ۝

حساب کے جھٹلانے پر آمادہ کرتی ہے؟ کیا اللہ احکم الحاکمین نہیں ہے؟

آیاتھا ۱۹

(۹۶) سُورَةُ الْاَلَقِ مَكِّيَّةٌ (۱)

رُكُوعُهَا ۱

اس میں ۱۹ آیتیں ہیں

سورة العلق مکہ میں نازل ہوئی

اور ارکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ ۝ خَلَقَ الْإِنْسَانَ

آپ اپنے رب کا نام لے کر پڑھئے جس نے (مخلوق) بنائی۔ انسان کو بنایا جمے ہوئے

مِنْ عَلَقٍ ۝ اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ ۝ الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝

خون سے۔ آپ پڑھئے اور آپ کا رب سب سے کریم ہے۔ جس نے قلم کے ذریعہ علم دیا۔

عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝ كَلَّا إِنَّ الْإِنْسَانَ لِكَفٍ

انسان کو وہ علم دیا جو وہ جانتا نہیں تھا۔ ہرگز نہیں! یقیناً انسان البتہ سرکشی کرتا ہے۔

أَنْ رَّاهُ اسْتَغْنَى ۝ إِنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الرُّجْعَىٰ ۝ أَرَأَيْتَ الَّذِي

اس وجہ سے کہ وہ دیکھتا ہے کہ وہ مستغنی ہے۔ یقیناً تیرے رب کی طرف لوٹنا ہے۔ کیا آپ نے دیکھا

يَنْهَى ۝ عَبْدًا إِذَا صَلَّى ۝ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ
اس شخص کو جو رکتا ہے۔ بندہ کو جب وہ نماز پڑھتا ہے؟ کیا آپ نے دیکھا کہ اگر وہ

عَلَى الْهُدَى ۝ أَوْ أَمَرَ بِالتَّقْوَى ۝ أَرَأَيْتَ إِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّى ۝
ہدایت پر ہے، یا تقویٰ کا حکم دیتا ہے؟ کیا آپ نے دیکھا اگر وہ جھٹلاتا ہے اور اعراض کرتا ہے؟

أَلَمْ يَعْلَم بِأَنَّ اللَّهَ يَرَى ۝ كَلَّا لَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ لَنَسْفَعًا
کیا وہ نہیں جانتا کہ یقیناً اللہ دیکھ رہا ہے؟ کوئی بات نہیں! اگر وہ باز نہیں آئے گا، تو ہم اسے پیشانی کے

بِالنَّاصِيَةِ ۝ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ۝ فليدع ناديه ۝
بال پکڑ کر گھسیٹیں گے۔ خطا کار جھوٹی پیشانی کے بال پکڑ کر گھسیٹیں گے۔ پھر اسے چاہئے کہ اپنی مجلس والوں کو پکارے۔

سَدْعُ الرِّبَانِيَةِ ۝ كَلَّا لَا تَطْعُهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۝
ہم بھی زبانیہ فرشتوں کو بلا لیتے ہیں۔ ہرگز نہیں! آپ اس کا کہنا نہ مانئے اور سجدہ کیجیے اور اللہ سے قریب ہو جائیے۔

الْبَيْتَةُ ۱۱۷

رُكُوعُهَا ۱

(۹۷) سُورَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ (۲۵)

آيَاتُهَا ۵

اور ارکوع ہے

سورة القدر مکہ میں نازل ہوئی

اس میں ۵ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝
یقیناً ہم نے اسے لیلۃ القدر میں نازل کیا۔ اور آپ کو معلوم بھی ہے کہ لیلۃ القدر کیا ہے؟

لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ۝ تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ
لیلۃ القدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ فرشتے اور روح اس میں اپنے رب کی اجازت سے ہر چیز

فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ ۝ مِّنْ كُلِّ أَمْرٍ ۝ سَلَامٌ هِيَ حَتَّىٰ مَطَلَعِ الْفَجْرِ ۝
کے متعلق حکم لے کر اترتے ہیں۔ فجر کے طلوع ہونے تک سلامتی رہتی ہے۔

رُكُوعُهَا ۱

(۹۸) سُورَةُ الْبَيْتَةِ مَكِّيَّةٌ (۱۰۰)

آيَاتُهَا ۸

اور ارکوع ہے

سورة البیتہ مدینہ میں نازل ہوئی

اس میں ۸ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ مُنْفِكِينَ
جو لوگ اہل کتاب میں سے کافر ہیں اور مشرکین وہ باز آنے والے نہیں تھے یہاں تک کہ

رُكُوعُهَا ۱
مَعْلُومَةٌ - عَنْ الشَّافِعِيِّ ۱۱۸

حَتَّىٰ تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۖ رَسُولٌ مِّنَ اللَّهِ يَتْلُو صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۖ
اُن کے پاس روشن دلیل آجائے۔ (یعنی) اللہ کے پیغمبر جو پاک صحیفوں کی تلاوت کرتے ہیں۔

فِيهَا كُتِبَ قِيَمَةُ ۖ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ
جن میں مضبوط کتابیں ہیں۔ اور جن کو کتاب دی گئی وہ الگ الگ فرقے نہیں ہوئے

إِلَّا مِّنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَةُ ۖ وَمَا أُمِرُوا
مگر اس کے بعد کہ اُن کے پاس روشن دلیل آئی۔ حالانکہ اُن کو حکم نہیں تھا

إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ خُفَاءً وَيُقِيمُوا
مگر یہی کہ وہ عبادت کریں اللہ کی، اسی کے لیے عبادت کو خالص رکھتے ہوئے، سب طرف سے ایک ہی کے ہو کر اور

الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَذَلِكَ دِينُ الْقِيَمَةِ ۖ إِنَّ الَّذِينَ
نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں اور یہی سیدھا دین ہے۔ بے شک جو لوگ

كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ
کافر ہوئے اہل کتاب میں سے اور مشرکین وہ جہنم کی آگ میں ہمیشہ

فِيهَا ۚ أُولَٰئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۖ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
رہیں گے۔ یہی لوگ تمام مخلوق میں سب سے بدتر ہیں۔ یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل

الصَّالِحَاتِ ۚ أُولَٰئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۖ جَزَاءُ هُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ
کرتے رہے، یہی تمام مخلوق میں سب سے بہتر ہیں۔ اُن کا بدلہ اُن کے رب کے پاس

بِحَسْبِ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا
جنتِ عدن ہیں، جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۚ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ ۖ
اللہ اُن سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے۔ یہ اس شخص کے لیے ہے جو اپنے رب سے ڈرے۔

رُكُوعُهَا ۱

(۹۹) سُورَةُ الزَّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ (۹۳)

آيَاتُهَا ۸

اور ارکوع ہے

سورة الزلزال مدینہ میں نازل ہوئی

اس میں ۸ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ۖ وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ

جب زمین سخت زلزلہ سے ہلا دی جائے گی۔ اور زمین اپنے بوجھ

أَثْقَالَهَا ۖ وَقَالَ الْإِنْسَانُ مَا لَهَا ۖ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ
نکال دے گی۔ اور انسان کہے گا کہ زمین کو کیا ہوا؟ اس دن زمین اپنی خبریں بیان

أَخْبَارَهَا ۖ بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا ۖ يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ
کر دے گی۔ اس وجہ سے کہ تیرے رب نے اس کو حکم دیا ہے۔ اس دن انسان واپس لوٹیں گے

أَشْتَاتًا ۖ لِّيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ ۖ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ
مختلف جماعتیں بن کر تاکہ وہ اپنے عمل (کے نتائج) دیکھیں۔ پھر جو ذرہ بھر بھلائی کرے گا

خَيْرًا يَرَهُ ۖ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ۖ
تو اسے دیکھے گا۔ اور جو ذرہ بھر برائی کرے گا تو اسے دیکھے گا۔

۱۰۰

إِنَّا هُمَا ۥ ۥ ۥ
اس میں ۱۱ آیتیں ہیں

(۱۰۰) سُورَةُ الْعَادِيَّاتِ مَكِّيَّةٌ (۱۲)

رُكُوعُهَا ۱
اور ارکوع ہے

سورة العاديات مکہ میں نازل ہوئی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَالْعُدِيَّتِ صَبْحًا ۖ فَالْمُورِيَّتِ قَدْحًا ۖ فَالْبُغِيَّتِ
ہانپتے ہوئے دوڑنے والے گھوڑوں کی قسم! پھر اُن گھوڑوں کی قسم جو ٹاپ مار کر آگ نکالنے والے ہیں! پھر اُن گھوڑوں کی

صَبْحًا ۖ فَاتَّزَنَ بِهِ نَقْعًا ۖ فَوْسَطَنَ بِهِ جَمْعًا ۖ
قسم جو صبح کے وقت (دشمن پر) حملہ کرنے والے ہیں! پھر اس وقت غبار اڑانے والے ہیں۔ پھر وہ فوج میں گھس جاتے

إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ ۖ وَإِنَّهُ
ہیں۔ بے شک انسان اپنے رب کا ناشکرا ہے۔ اور وہ خود

عَلَىٰ ذَٰلِكَ لَشَهِيدٌ ۖ وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ ۖ
اس پر مطلع ہے۔ اور وہ مال کی محبت میں البتہ بڑا سخت ہے۔

أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُورِ ۖ وَحُصِّلَ
کیا وہ نہیں جانتا کہ جب اٹھایا جائے گا جو قبروں میں ہے۔ اور ظاہر کر دیا

مَا فِي الصُّدُورِ ۖ إِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ
جائے گا جو کچھ سینوں میں ہے۔ بے شک اُن کا رب اس دن اُن سے

لَخَبِيرٌ ۖ

باخبر ہے۔

۱۰۱

ایاتھا ۱۱

(۱۰۱) سُورَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ (۳۰)

رُكُوعُهَا ۱

اس میں ۱۱ آیتیں ہیں

سورة القارعة مکہ میں نازل ہوئی

اور ارکوع ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الْقَارِعَةُ ۱ مَا الْقَارِعَةُ ۲ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْقَارِعَةُ ۳

کھڑکھڑانے والی۔ کیا ہے کھڑکھڑانے والی؟ اور آپ کو معلوم بھی ہے کہ کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟

يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ ۴ وَتَكُونُ

جس دن انسان بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح ہو جائیں گے۔ اور پہاڑ

الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ ۵ فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ ۶

دھنسنے ہوئے رنگین اون کی طرح ہو جائیں گے۔ پھر جس کے پلڑے بھاری ہوں گے،

فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ ۷ وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ ۸

تو وہ خوش گوار زندگی میں ہوگا۔ اور جس کے پلڑے ہلکے ہوں گے،

فَأَمَّهُ هَآوِيَةٌ ۹ وَمَا أَدْرَاكَ مَا هِيَهٗ ۱۰ نَارٌ حَامِيَةٌ ۱۱

تو اس کا ٹھکانا ہادیہ ہے۔ اور آپ کو معلوم ہے کہ وہ کیا ہے؟ دہکتی آگ ہے۔

ایاتھا ۸

(۱۰۲) سُورَةُ التَّكْوِيْنِ مَكِّيَّةٌ (۱۶)

رُكُوعُهَا ۱

اس میں ۸ آیتیں ہیں

سورة التكاثر مکہ میں نازل ہوئی

اور ارکوع ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الْهَلْكَُمُ التَّكَاثُرُ ۱ حَتَّىٰ زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۲ كَلَّا سَوْفَ

ایک دوسرے پر (دنیا کے ذریعہ) بازی لے جانے کی حرص نے تمہیں غافل رکھا۔ یہاں تک کہ تم قبرستان پہنچ جاتے ہو۔ کوئی بات نہیں!

تَعْلَمُونَ ۳ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۴ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ

آگے تمہیں معلوم ہوگا۔ پھر کوئی بات نہیں! آگے تمہیں معلوم ہوگا۔ کوئی بات نہیں! اگر تم جانتے علم الیقین

عِلْمَ الْيَقِينِ ۵ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيمَ ۶ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا

کے طور پر (تو ایسا نہ کرتے)، تم ضرور دوزخ کو دیکھو گے۔ پھر تم ضرور اس کو

عَيْنَ الْيَقِينِ ۷ ثُمَّ لَتَسْأَلَنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ ۸

یقین کی آنکھ کے ساتھ دیکھو گے۔ پھر تم سے اس دن نعمتوں کے متعلق ضرور سوال ہوگا۔

آیائہا ۳

(۱۰۳) سُورَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ (۱۳)

رُكُوعُهَا ۱

اس میں ۳ آیتیں ہیں

سورة العصر مکہ میں نازل ہوئی

اور ارکوع ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَالْعَصْرِ ۱ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ ۱ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا

زمانہ کی قسم! بے شک انسان خسارہ میں ہے۔ مگر وہ لوگ جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَتَوَّصُوا بِالحَقِّ ۱ وَتَوَّصُوا بِالصَّبْرِ ۱

اور نیک عمل کرتے رہے اور حق کی ایک دوسرے کو تلقین کی اور ایک دوسرے کو صبر کی تلقین کی۔

آیائہا ۹

(۱۰۴) سُورَةُ الْهُزْءِ مَكِّيَّةٌ (۲۲)

رُكُوعُهَا ۱

اس میں ۹ آیتیں ہیں

سورة الهزء مکہ میں نازل ہوئی

اور ارکوع ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ۱ الَّذِي جَمَعَ مَالًا وَعَدَّدَهُ ۱ يَحْسَبُ

ہلاکت ہے ہر پیٹھ پیچھے عیب نکالنے والے کے لیے، طعنہ دینے والے کے لیے۔ جس نے مال جمع کیا اور اس کو گن گن کر رکھا۔ وہ

أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ ۱ كَلَّا لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطْبَةِ ۱

سمجھتا ہے کہ اس کا مال اسے ہمیشہ زندہ رکھے گا۔ ہرگز نہیں! ضرور اسے حطمہ میں پھینک دیا جائے گا۔

وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحُطْبَةُ ۱ نَارُ اللَّهِ الْمُوقَدَةُ ۱ الَّتِي تَطْلُعُ

اور آپ کو معلوم بھی ہے کہ حطمہ کیا ہے؟ اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے۔ جو دلوں کو

عَلَى الْآفِدَةِ ۱ إِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّوَصَّدَةٌ ۱ فِي عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۱

جھانک لیتی ہے۔ بے شک وہ دوزخ (حطمہ) اُن کو لمبے ستونوں میں باندھ کر اوپر سے بند کر دی جائے گی۔

آیائہا ۵

(۱۰۵) سُورَةُ الْفِيلِ مَكِّيَّةٌ (۱۹)

رُكُوعُهَا ۱

اس میں ۵ آیتیں ہیں

سورة الفيل مکہ میں نازل ہوئی

اور ارکوع ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ ۱ أَلَمْ يَجْعَلْ

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ آپ کے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا؟ کیا اُن کا

كَيْدَهُمْ فِي تَضْلِيلٍ ۝ وَارْسَلْ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيلَ ۝

مکر ناکام نہیں کر دیا؟ اور اُن پر جھنڈ کے جھنڈ پرندے بھیجے۔

تَرْمِيهِمْ بِجَارِثٍ ۝ مَنْ سَجَلٍ ۝ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّا كُوِلَ ۝

جو اُن پر کنکر کی پتھریاں پھینکتے تھے۔ پھر اللہ نے اُن کو کھائے ہوئے بھوسے کی طرح بنا دیا۔

اَيَاتُهَا ۳ (۱۰۶) سُورَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ (۲۹) رُكُوعُهَا ۱

اس میں ۳ آیتیں ہیں سورۃ قریش مکہ میں نازل ہوئی اور ا رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اِلَيْفٍ قُرَيْشٍ ۝ اِلَيْهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ ۝

قریش کی الفت کی وجہ سے۔ اُن کے گرمی اور سردی کے سفر سے الفت کی وجہ سے۔

فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَذَا الْبَيْتِ ۝ الَّذِي اَطْعَمَهُمْ

پھر انہیں چاہئے کہ اس گھر کے مالک کی عبادت کریں۔ جس نے انہیں بھوک میں

مِنْ جُوعٍ ۝ وَامَنَهُمْ مِنْ خَوْفٍ ۝

کھانا دیا اور جس نے انہیں خوف سے امن دیا۔

اَيَاتُهَا ۷ (۱۰۷) سُورَةُ الْمَاعُونِ مَكِّيَّةٌ (۱۷) رُكُوعُهَا ۱

اس میں ۷ آیتیں ہیں سورۃ الماعون مکہ میں نازل ہوئی اور ا رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالْاٰیٰتِ ۝ فَذٰلِكَ الَّذِي يُدْعُ

کیا آپ نے دیکھا اس شخص کو جو انصاف ہونے کو جھٹلاتا ہے؟ پھر یہ وہی ہے جو یتیم کو دھکے

الْيَتٰمِ ۝ وَلَا يُحِضُّ عَلٰی طَعَامِ الْیَسٰرِیْنَ ۝ فَوٰی ۝

دیتا ہے۔ اور مسکین کو کھانا دینے کی ترغیب نہیں دیتا۔ پھر ہلاکت ہے

لِّلْمُصَلِّیْنَ ۝ الَّذِیْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝

اُن نمازیوں کے لیے۔ جو اپنی نماز کو بھول جاتے ہیں۔

الَّذِیْنَ هُمْ یُرَآءُوْنَ ۝ وَیَمْنَعُوْنَ الْبَآعُوْنَ ۝

جو دکھاوا کرتے ہیں۔ اور معمولی چیز کو بھی منع کرتے ہیں۔

۱ رُكُوعُهَا اور ا رکوع ہے	(۱۰۸) سُورَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ (۱۵) سورة الکوثر مکہ میں نازل ہوئی	۳ آیتیں ہیں اس میں ۳ آیتیں ہیں
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔		
إِنَّا أَعْطَيْنَكَ الْكَوْثَرَ ۖ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۚ بے شک ہم نے آپ کو کوثر عطا کی۔ اس لیے آپ اپنے رب کے لیے نماز پڑھئے اور قربانی کیجیے۔		
إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ۚ یقیناً آپ کا دشمن وہی دُم کٹا ہے۔		
۱ رُكُوعُهَا اور ا رکوع ہے	(۱۰۹) سُورَةُ الْكَافِرُونَ مَكِّيَّةٌ (۱۸) سورة الکافرون مکہ میں نازل ہوئی	۶ آیتیں ہیں اس میں ۶ آیتیں ہیں
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔		
قُلْ يَٰٓأَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۖ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۚ آپ فرما دیجیے اے کافرو! میں عبادت نہیں کرتا اس کی جس کی تم عبادت کرتے ہو۔ اور نہ تم		
وَلَا أَنْتُمْ عِبَادُونَ مَا أَعْبُدُ ۚ ۚ وَأَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُمْ ۚ عبادت کرتے ہو اس کی جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ اور نہ میں عبادت کرنے والا ہوں اس کی جس کی تم عبادت کرتے ہو۔ اور نہ		
وَلَا أَنْتُمْ عِبَادُونَ مَا أَعْبُدُ ۚ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ۚ تم عبادت کرنے والے ہو اس کی جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ تمہارے لیے تمہارا دین ہے اور میرے لیے میرا دین ہے۔		
۱ رُكُوعُهَا اور ا رکوع ہے	(۱۱۰) سُورَةُ النَّصْرِ مَكِّيَّةٌ (۳) سورة النصر مدینہ میں نازل ہوئی	۳ آیتیں ہیں اس میں ۳ آیتیں ہیں
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔		
إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ ۖ وَرَأَيْتَ النَّاسَ جب اللہ کی نصرت اور فتح آ جائے۔ اور آپ انسانوں کو دیکھیں کہ		
يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا ۖ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ اللہ کے دین میں فوج در فوج داخل ہو رہے ہیں۔ تو اپنے رب کی حمد کے ساتھ		

مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۖ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثِ

اندھیری رات کے شر سے جب وہ آ جائے۔ اور گرہوں میں دم کرنے

فِي الْعُقَدِ ۖ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۖ

والیوں کے شر سے۔ اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔

رُكُوعُهَا ۱

(۱۱۳) سُورَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ (۲۱)

آيَاتُهَا ۶

اور ارکوع ہے

سورة الناس مکہ میں نازل ہوئی

اس میں ۶ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ إِلَه

آپ فرما دیجیے میں پناہ مانگتا ہوں تمام انسانوں کے رب کی۔ تمام انسانوں کے بادشاہ کی۔ تمام انسانوں

النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي

کے معبود کی۔ وسوسہ ڈالنے والے، پیچھے ہٹنے والے (شیطان) کے شر سے۔ جو

يُوسِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

وسوسہ ڈالتا ہے لوگوں کے دلوں میں۔ وہ جنات میں سے ہو اور انسانوں میں سے ہو۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
اے ہمارے رب! تو ہماری طرف سے قبول فرما۔ یقیناً تو سننے والا، علم والا ہے۔

وَتُبَّ عَلَيْنَا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

اور تو ہماری توبہ قبول فرما۔ یقیناً تو توبہ قبول کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔